سلیس اُردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزیّن

معجم کبیر طبرانی

امام سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی

ترجمہ

حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

Marfat.com

سلیس اُردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزین

امام طبرانی کی مرویات کا ایسا مجموعہ جس میں امام طبرانی کے ہر شیخ کی ایک منفرد روایت درج ہے۔

معجم کبیر طبرانی

جلد نمبر 3

امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

(ابو القاسم الطبرانی (المتوفی ۳۶۰ ھ)

الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی

شبیر برادرز®
۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006
shabbirbrother786@gmail.com

Marfat.com

297.25

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب ——— **معجم کبیر** طبرانی

تصنیف ——— امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

مترجم ——— الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمٰن القادری الرضوی

باہتمام ——— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ——— اگست 2016ء

طباعت ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ——— روپے

جمیع حقوق الطبع محفوظة للناشر

All rights are reserved

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

شبیر برادرز

۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

Marfat.com

حسبِ گزارش

الحمدللہ علیٰ احسانہ امام طبرانی کی معاجم ثلاثہ کا سفر المعجم الکبیر کی دوسری جلد تک پہنچ چکا ہے، اور اردو ترجمہ کے ساتھ تیسری جلد آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ گزشتہ دو جلدوں میں تین ہزار احادیث کا ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔ اور یہی ارادہ ہے کہ ہر جلد میں ۱۵۰۰ احادیث شامل کی جائیں۔ ہمارے پاس مکتبہ ابن تیمیہ قاہرہ کی ۲۵ جلدوں پر مشتمل کتاب کی سوفٹ کاپی موجود تھی، جو کہ المکتبة الشاملة کے سوفٹ ویئر سے لی گئی تھی، اس میں آسانی یہ تھی کہ عربی کی کتابت بمعہ اعراب میسر آ گئی تھی۔ احادیث کے نمبرات بھی اسی نسخے کے موافق رکھے گئے تھے۔ لیکن اس میں آگے چل کر ایک پریشانی آ گئی، وہ یہ کہ "۱۴۰۰۰" احادیث کے بعد اُس نسخے کے نمبروں کی ترتیب سمجھ سے باہر تھی۔ اس لئے یہ سوچا کہ المعجم الکبیر کے کسی مطبوعہ نسخے کے نمبروں کو معیار بنایا جائے، چنانچہ دار الکتب العلمیہ بیروت کی مطبوعہ المعجم الکبیر کو بنیاد بنالیا گیا یہ کتاب ۱۱ جلدوں پر مشتمل ہے۔ اردو ترجمہ کے ساتھ اس تیسری جلد سے دار الکتب العلمیہ کی مطبوعہ کتاب کے نمبروں کی پیروی کی گئی ہے۔ شاملہ والے نسخہ میں جو حدیث ۳۰۰۱ نمبر پر موجود ہے، وہ اِس نسخہ میں ۲۹۳۲ پر ہے، چنانچہ حدیث کے تسلسل کو حسب ترتیب قائم رکھتے ہوئے اِس جلد کا آغاز ۲۹۳۲ نمبر حدیث سے کیا گیا ہے اور اختتام ۴۳۷۵ پر ہوا، ترتیب اور تسلسل وہی ہے، نمبرات کا فرق ہے اور دونوں کتابوں کے نمبروں میں ایک بنیادی فرق یہ نظر آیا ہے۔ کہ شاملہ کے نسخہ میں کسی بھی حدیث کے بعد جب کوئی ایسی حدیث بیان کی جاتی ہے جس کا مفہوم وہی ہوتا ہے، لیکن اسناد میں کچھ فرق ہوتا ہے تو شاملہ والے اس کا الگ نمبر دے کر پوری اسناد بیان کرتے اور حدیث کے بارے "مثلہ" کہہ دیتے ہیں، جبکہ دار الکتب العلمیہ والے نسخے میں ایسی حدیث کو الگ نمبر نہیں دیا جاتا بلکہ مذکورہ حدیث کے ذیل میں ہی اس کا بھی ذکر کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح دونوں نسخوں کے نمبرات میں فرق موجود ہے۔ شاملہ والے نسخہ میں ۱۲۶۳ نمبر پر جو حدیث موجود ہے، وہ اِس نسخہ میں نہیں ہے، اور جو اس نسخہ میں ہے، وہ شاملہ والے میں نہیں ہے، بہت غور وخوض اور تحری کے بعد یہ فیصلہ ہوا ہے کہ اِس نسخہ کا نمبر درست ہے اور شاملہ والا نمبر جس کے مطابق پہلی جلد میں یہ حدیث موجود ہے، وہ درست نہیں۔ کیونکہ شاملہ کی حدیث نمبر ۱۲۶۲ اور اس نسخہ کی ۱۲۲۸ تو ایک ہی ہے لیکن شاملہ والے نے ۱۲۶۳ پر یہ حدیث نقل کی ہے

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرُّومِيُّ، ثنا أَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْأَعْمَشِ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، رَفَعَهُ قَالَ: الصَّمَدُ الَّذِي لَا جَوْفَ لَهُ

اور اس کے بعد ۱۲۶۴ یہ حدیث درج کی ہے

Marfat.com

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، أَنَّ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ، إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ، إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ، قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لِلَّهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَجَمَاعَتِهِمْ

لیکن شاملہ میں اس پر کوئی نمبر نہیں دیا گیا، جبکہ یہ حدیث دارالکتب العلمیہ میں ۱۲۵۰ نمبر پر موجود ہے۔ مطلب یہ ہوا کہ ۱۲۴۹ پر جو حدیث آئی ہے، وہ یہ ہے

عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ، إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ، إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ، قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لِلَّهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَجَمَاعَتِهِمْ

اس باب میں تمیم داری کی احادیث ''الدین النصیحۃ'' چل رہی ہے، اس سے پہلے بھی وہی ہے اور اس کے بعد بھی اسی مفہوم کی حامل حدیث ہے۔ لیکن شاملہ میں موجود حدیث کا مفہوم اس سے بہت جدا ہے، اور پھر اس میں نمبروں کا بھی ہیر پھیر ہے اس لئے یہی نسخہ درست معلوم ہوتا ہے اور اسی پر اعتماد کیا گیا ہے۔

ہم نے کتاب کے آخر میں شاملہ کے نمبرات بھی دے دیئے ہیں، اور ہر نمبر کے سامنے قوسین میں موجودہ کتاب کے نمبرات بھی دے دیئے ہیں۔

والسلام

طالب دعا: محمد شفیق الرحمن قادری رضوی

جامعہ کنز الایمان، الفرید ٹاؤن، میاں چنوں

Marfat.com

فہرست مضامین

حدیث نمبر	عنوان
	کتاب الایمان
۲۹۴۶	❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک ایک کا نام لے کر منافقین کی نشاندہی فرمائی۔
۲۹۵۶	❁ اللہ تعالیٰ نے جس جان کو پیدا کرنا ہے، وہ پیدا ہو کر رہے گی۔
۲۹۶۵	❁ چار چیزوں کا فیصلہ ماں کے پیٹ میں ہی ہو جاتا ہے۔
۲۹۶۷	❁ انسان کی خوش بختی اور بدبختی کا فیصلہ ماں کے پیٹ میں ہو جاتا ہے۔
۲۹۶۸	❁ بچہ ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے، اسی وقت اس کی تقدیر لکھ دی جاتی ہے۔
۲۹۶۹	❁ انسان کی پیدائش سے قبل اس کی تقدیر لکھ دی جاتی ہے۔
۲۹۷۰	❁ ماں کے پیٹ میں انسان کی تقدیر لکھی جاتی ہے۔
۲۹۷۱	❁ ماں کے پیٹ میں انسان کی تقدیر لکھ دی جاتی ہے۔
۲۹۷۲	❁ انسان کی پیدائش سے قبل ماں کے پیٹ میں اس کی تقدیر لکھ دی جاتی ہے۔
۲۹۷۹	❁ نبوت ختم ہو چکی ہے تاہم نیک خواب جاری رہیں گے۔
۲۹۸۱	❁ ان چیزوں کا بیان، ایمان میں جن کے بارے میں گواہی دینا ضروری ہے۔
۳۰۱۶	❁ جاہلیت میں کی گئی نیکیوں کا ثواب اسلام قبول کرنے کے بعد مل جاتا ہے۔
۳۰۱۷	❁ جاہلیت میں کی گئی نیکیوں کا ثواب اسلام لانے کے بعد مل جاتا ہے۔
۳۰۱۸	❁ جاہلیت میں کی گئی نیکیوں کا ثواب اسلام لانے کے بعد مل جاتا ہے۔
۳۰۱۹	❁ جاہلیت میں کی گئی نیکیوں کا ثواب اسلام لانے کے بعد مل جاتا ہے۔
۳۰۷۷	❁ اسلام میں نحوست کا کوئی تصور نہیں ہے، مکان میں اور عورت میں برکت ہوتی ہے۔
۳۰۷۹	❁ مخلوق کی ایسی کوئی بات نہیں مانی جائے گی جس میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو۔
۳۱۲۱	❁ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔

Marfat.com

❁ بعض اوقات وحی گھنٹی کی آواز کی طرح آتی تھی، کبھی فرشتہ انسانی شکل میں آتا تھا۔	۳۲۶۵
❁ وحی کبھی گھنٹی کی آواز کی صورت میں آتی تھی اور کبھی فرشتہ انسانی روپ میں آکر پیغام دیتا تھا۔	۳۲۶۶
❁ نزول وحی کے وقت رسول اکرم ﷺ کی پیشانی پر سردیوں میں بھی پسینہ آجاتا تھا۔	۳۲۶۷
❁ بعض اوقات فرشتہ انسانی روپ میں آتا اور اللہ کا پیغام دے جاتا تھا۔	۳۲۶۸
❁ ایمان کی حقیقت کا بیان۔	۳۲۸۹
❁ حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کو پانچ چیزوں پر عمل کرنے اور ان کی تبلیغ کا حکم دیا گیا تھا۔	۳۳۵۰
❁ نماز کا پابند، زکوٰۃ دینے والا، روزہ رکھنے والا اور اطاعت گزار شخص جنتی ہے۔	۳۳۶۵
❁ مسلمان کی عزت اچھالنا اور مسلمان کے منہ پر مارنا حرام ہے۔	۳۳۶۶
❁ دین پر ثابت قدم لوگوں کی ہڈیوں سے گوشت الگ کردیا جاتا، تب بھی وہ دین نہ چھوڑتے۔	۳۵۵۳
❁ سابقہ امتوں میں لوگوں کے سروں پر آرے چلا دیئے گئے لیکن انہوں نے دین نہیں چھوڑا۔	۳۵۵۵
❁ لوہے کی کنگھیوں کے ساتھ جسم چھلنی کردیا جاتا، لیکن وہ لوگ دین پر ثابت قدم رہتے تھے۔	۳۵۵۶
❁ سابقہ امتوں میں لوگوں کا گوشت ہڈیوں سے الگ کردیا گیا، لیکن انہوں نے کلمہ نہ چھوڑا۔	۳۵۶۴
❁ ہڈیوں سے گوشت الگ کرنا بھی سابقہ امتوں کے لوگوں کو دین سے دور نہ کرسکا۔	۳۵۶۵
❁ سابقہ امتوں میں لوگوں کے دوٹکڑے کردیئے جاتے لیکن وہ دین سے نہیں پھرتے تھے۔	۳۵۶۶
❁ حضرت خباب نے عاص بن وائل سے کہا: میں تیرے مرنے تک محمد کا انکار نہیں کروں گا۔	۳۵۶۷
❁ شرک اور شراب سے بچنا، تقدیر پر ایمان لانا اور والدین کی اطاعت، محشر میں دیدار مصطفیٰ کا ذریعہ۔	۳۶۲۱
❁ اللہ تعالیٰ کی ذات کے بارے میں وسوسہ آئے تو تجدید ایمان کرلینا چاہئے۔	۳۶۳۱
❁ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ پڑھ کر زہر کھالیا، کوئی اثر نہ ہوا۔	۳۷۱۸
❁ زہر نے بھی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ پر کوئی اثر نہ کیا۔	۳۷۱۹
❁ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ لات نامی بت کے پاس سے گزرے تو اس کی مذمت کئے بغیر نہ رہ سکے۔	۳۷۲۱
❁ شرک سے بچنے والا، نماز قائم کرے، زکوٰۃ دے، روزے رکھے اور کبائر سے بچے تو جنتی ہے۔	۳۷۸۹
❁ شرک، ناحق قتل کرنا اور جنگ سے بھاگنا، گناہ کبیرہ ہے۔	۳۷۸۹
❁ جنگ سے بھاگنا، شرک کرنا اور مسلمان کو ناحق قتل کرنا گناہ کبیرہ ہیں۔	۳۷۹۰
❁ ہر نبی کے دو موکل ہوتے ہیں، جس کو برے موکل سے بچالیا گیا، وہ بچا ہے۔	۳۷۹۸
❁ جتنی زیادہ مرتبہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھو گے جنت میں اتنے زیادہ درخت لگ جائیں گے۔	۳۸۰۱

Marfat.com

❁ کثرت سے لاحول ولاقوة الا بالله پڑھنے سے جنت میں خزانہ ملتا ہے۔ ۳۸۰۲
❁ لاحول ولاقوة الا بالله جنت کے خزانوں میں سے ہے۔ ۳۸۰۳
❁ نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، صلہ رحمی کرنا، شرک سے بچنا، انسان کو جنت کے قریب کر دیتا ہے۔ ۳۸۲۷
❁ جو لا اله الا الله کی گواہی دیتے ہوئے فوت ہو جائے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ۳۹۳۸
❁ شرک سے بچ کر مرنے والے کے جنتی ہونے کے بارے ایک اور حدیث کا حوالہ۔ ۳۹۳۹
❁ جو اس کیفیت میں فوت ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ۳۹۳۹
❁ جو اس کیفیت میں فوت ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ۳۹۴۰
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وہی تعلق ہے جو ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا۔ ۳۹۸۰
❁ جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔ ۳۹۹۳
❁ جو شرک سے بچ کر مرا، وہ جنتی اور جو شرک میں مبتلا ہو کر مرا، وہ دوزخی ہے۔ ۴۰۴۴
❁ نیکی کا ارادہ کر لینے سے نیکی لکھ دی جاتی ہے، گناہ کا ارادہ کرنے سے، وہ نہیں لکھا جاتا۔ ۴۰۴۵
❁ ایک برائی کا گناہ ایک اور ایک نیکی کا ثواب دس گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ لکھا جاتا ہے۔ ۴۰۴۶
❁ ہم کسی مشرک سے مدد نہیں لیتے (فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)۔ ۴۰۸۲
❁ ہر انسان کو وہ اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں جن کے لئے اس کو پیدا کیا گیا ہے۔ ۴۱۱۵
❁ انسان کی تقدیر لکھی جا چکی ہے اور اس کو وہ اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا۔ ۴۱۱۶
❁ اچھی بری سب تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور تقدیر پر ایمان لانے کا مطلب۔ ۴۱۵۱
❁ دینی امور میں میری پیروی لازم ہے، دنیاوی امور میں میری بات کی حیثیت مشورے کی ہوتی ہے۔ ۴۲۹۸

کتاب عقائد اہل سنت

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منافقوں کی منافقت سے آگاہ تھے۔ ۲۹۳۹
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بتانے سے حضرت حذیفہ کو منافقین کی پہچان ہوئی۔ ۲۹۴۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک کا نام لے کر منافقین کی نشاندہی فرمائی۔ ۲۹۴۶
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تمام امت کو پہچانتے ہیں۔ ۲۹۸۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری امت پیش کی گئی۔ ۲۹۸۶
❁ قیامت کے دن انسان اُسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ دنیا میں محبت کرتا رہا ہوگا۔ ۲۹۹۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تبرک حاصل کرنے میں صحابی کسی مصلحت کا شکار نہیں ہوتے تھے۔ ۳۰۵۰

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ نے کفار کی جانب کنکریاں پھینکیں تو اُن کو شکست سے دوچار ہونا پڑا۔ ۳۰۵۶

❁ جنگ بدر میں رسول اکرم ﷺ نے کنکریاں پھینکیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وہ میں نے پھینکی تھی۔ ۳۰۵۷

❁ رسول اکرم ﷺ کا گستاخ کھانس کھانس کر مرا۔ ۳۰۹۶

❁ رسول اکرم ﷺ کے بے ادب کی کھانسی پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی ترس نہ کھایا۔ ۳۰۹۷

❁ رسول اکرم ﷺ کے حکم کی جانور بھی اطاعت کرتے ہیں۔ ۳۰۹۹

❁ حد سے بڑھی ہوئی قباحت، بھاری بوجھ اور ختم نہ ہونے والا شر "بدعت کا اظہار" ہے۔ ۳۱۲۲

❁ رسول اکرم ﷺ نے حارثہ بن ربیع رضی اللہ عنہ کے بارے میں بتایا کہ وہ جنتی ہیں۔ ۳۱۵۸

❁ رسول اکرم ﷺ نے بتادیا تھا کہ حارثہ بن ربیع جنت الاعلیٰ میں ہیں۔ ۳۱۶۰

❁ حوض کوثر کی وسعت مدینہ سے لے کر صنعاء تک ہے۔ ۳۱۸۶

❁ صحابی رسول کے پاس قیامت کی تیاری کے طور پر اللہ اور اس کے رسول کی محبت موجود ہے۔ ۳۲۰۶

❁ رسول اکرم ﷺ ایسے جائز کام کرنے سے بھی گریز کرتے تھے، جس میں کفار کی مشابہت ہو۔ ۳۲۱۴

❁ اس جائز کام سے بھی بچنا چاہیے، جس میں کفار کی مشابہت ہو۔ ۳۲۱۵

❁ ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جو کفار سے مشابہت رکھتا ہو، اگرچہ وہ جائز ہی ہو۔ ۳۲۱۶

❁ کفار سے مشابہت رکھنے والے تمام کاموں سے گریز کرنا چاہیے۔ ۳۲۱۷

❁ رسول اکرم ﷺ نے وہ کام کرنے سے انکار کردیا جس میں کفار کی مشابہت تھی۔ ۳۲۱۸

❁ رسول اکرم ﷺ کی موت اختیاری تھی، اضطراری نہ تھی۔ ۳۲۱۹

❁ حصول برکت کے لئے اللہ تعالیٰ کے نام پر جانور ذبح کرنا جائز ہے۔ ۳۲۷۲

❁ حصول تقرب کے لئے اللہ کے نام پر جانور ذبح کرنا جائز ہے۔ ۳۲۷۴

❁ رسول اکرم ﷺ کے گھٹنے سے مس ہو کر حضرت حارث کا چہرہ ہمیشہ تروتازہ رہا۔ ۳۲۷۸

❁ انصار کی محبت اللہ تعالیٰ کی رضا اور ان کا بغض اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہے۔ ۳۲۸۱

❁ بعض امتی ایسے ہیں جن کی شفاعت سے مضر قبیلہ کی بکریوں سے زیادہ لوگ بخشے جائیں گے۔ ۳۲۸۵

❁ بعض امتیوں کی شفاعت سے مضر قبیلہ سے، زیادہ لوگوں کو جنت میں بھیجا جائے گا۔ ۳۲۸۸

❁ غزوہ حنین میں ایک مٹھی مٹی پھینکنے سے کفار کو ہر درخت اور پتھر اپنا دشمن لگنے لگا۔ ۳۲۹۰

❁ حسب پر فخر، نسب پر طعن، ستاروں سے بارش کی طلب اور نوحہ کی مذمت۔ ۳۳۴۸

❁ اے اللہ اس پر نزع آسان کردے جو میری رسالت کا یقین رکھتا ہو (رسول اکرم ﷺ کی دعا)۔ ۳۳۷۹

Marfat.com

❁ جس نے جماعت کو ایک کمان کے برابر بھی چھوڑا، اس کی کوئی عبادت قبول نہیں۔ ۳۳۹۰
❁ دعائے رسول کی برکت سے حضرت حنظلہ کے دم سے شفاء ہو جاتی تھی۔ ۳۳۹۹
❁ رسول اکرم ﷺ کی دعا کی برکت سے حضرت حنظلہ کے دم میں شفاء آ گئی۔ ۳۴۲۱
❁ وہ لوگ سب سے افضل ہیں جو بن دیکھے رسول اکرم ﷺ پر ایمان لائیں گے۔ ۳۴۵۷
❁ ایک قوم آئے گی جو مجھے دیکھے بغیر مجھ پر ایمان لائے گی، وہ افضل لوگ ہونگے۔ ۳۴۵۸
❁ رسول اکرم ﷺ کو وہ لوگ پسند ہیں جو آپ کو دیکھے بغیر آپ پر ایمان لائیں گے۔ ۳۴۵۹
❁ جو لوگ حضور ﷺ کو دیکھے بغیر آپ پر ایمان لائیں گے، ان کا اجر و ثواب زیادہ ہوگا۔ ۳۴۶۰
❁ ایسی قوم آئے گی جن کے پاس قرآن پہنچے گا، وہ اس پر ایمان لے آئیں گے، وہ افضل ہونگے۔ ۳۴۶۱
❁ رسول اکرم ﷺ کی پھونک کی برکت سے گئی ہوئی بینائی لوٹ آئی۔ ۳۴۶۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت حصین بن اوس رضی اللہ عنہ کے چہرے پر دست مبارک پھیرا۔ ۳۴۷۷
❁ بدشگونی کا اسلام میں کوئی تصور نہیں ہے۔ ۳۴۸۰
❁ کسی بھی کام میں ہمیشہ اچھا گمان رکھنا چاہئے۔ ۳۴۸۱
❁ جو اپنے نبی کے لئے جتنی دعا مانگتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی اتنی حاجات پوری کرتا ہے۔ ۳۴۹۳
❁ رسول اکرم ﷺ کی مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے پھوٹے۔ ۳۴۹۴
❁ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ اشعار کی صورت میں رسول اکرم ﷺ کا دفاع کیا کرتے تھے۔ ۳۵۰۱
❁ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ منبر پر بیٹھ کر مشرکین کی مذمت بیان کیا کرتے تھے۔ ۳۵۰۲
❁ رسول اکرم ﷺ حضرت حسان کے اشعار غور سے سنتے تھے اور سن کر خوش ہوتے تھے۔ ۳۵۰۴
❁ حسان! میری طرف سے جواب دو، اللہ تعالیٰ روح القدس کے ساتھ تمہاری مدد کرے۔ ۳۵۰۵
❁ نعتیہ اور عقائد کے اشعار مسجد میں پڑھنا جائز ہیں۔ ۳۵۰۶
❁ حسان! مشرکوں کی مذمت بیان کرو، جبریل امین تمہارے ساتھ ہیں۔ ۳۵۰۸
❁ اے حسان! مشرکوں کی مذمت بیان کر، جبریل امین تمہارے ساتھ ہیں۔ ۳۵۰۹
❁ جب تک حضرت حسان رضی اللہ عنہ مشرکوں کی مذمت کرتے رہتے ہیں، جبریل ان کے ساتھ ہوتے ہیں۔ ۳۵۱۰
❁ ایک روایت کہ قبروں پر جانے والی عورتوں پر لعنت ہے۔ ۳۵۱۲
❁ ہجرت کے سفر میں سیدہ ام معبد کے گھر حضور ﷺ کی برکتوں کا نزول۔ ۳۵۲۴
❁ صحابہ کرام نماز میں حضور ﷺ کی داڑھی مبارک کے ہلنے سے قراءت کا اندازہ لگالیا کرتے تھے۔ ۳۵۹۴

Marfat.com

❁ صحابہ کرام نماز میں حضور ﷺ کی داڑھی مبارک کے ہلنے سے قراءت کا اندازہ لگالیا کرتے تھے۔ ۳۵۹۵
❁ حضور ﷺ کی داڑھی ہلتے دیکھ کر صحابہ کرام سمجھ جاتے تھے کہ آپ قراءت کررہے ہیں۔ ۳۵۹۶
❁ ظہر اور عصر میں حضور ﷺ کی داڑھی ہلتی تھی، جو کہ قراءت کی نشانی ہے۔ ۳۵۹۸
❁ سری نمازوں قراءت کا اندازہ حضور ﷺ کی داڑھی مبارک ہلنے سے ہوجاتا تھا۔ ۳۵۹۹
❁ حضور ﷺ ظہر اور عصر میں قراءت کرتے تھے کیونکہ آپ کی داڑھی ہل رہی ہوتی تھی۔ ۳۶۰۰
❁ صحابی نے خواب میں جبینِ مصطفیٰ پر سجدہ کیا، حضور ﷺ نے خواب پورا کروادیا۔ ۳۶۲۹
❁ حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی دو کے برابر ہونے کا قصہ۔ ۳۶۴۲
❁ موزوں پر مسح کی مدت کے ضمن میں رسول اکرم ﷺ کے اختیارات کا بیان۔ ۳۶۶۱
❁ مسافر اور مقیم کے لئے موزوں پر مسح کی مدت کے ضمن میں اختیاراتِ مصطفیٰ کا تذکرہ۔ ۳۶۶۲
❁ صحابہ کرام کا عقیدہ تھا کہ رسول اکرم ﷺ امور شرعیہ میں صوابدیدی اختیارات رکھتے تھے۔ ۳۶۶۳
❁ اگر صحابہ کرام کا مطالبہ ہوتا تو حضور ﷺ موزوں پر مسح کی مدت بڑھادیتے۔ ۳۶۶۷
❁ اگر صحابہ کرام مسح کی مدت میں اضافہ مانگتے تو حضور ﷺ مدت بڑھادیتے۔ ۳۶۶۹
❁ صحابی موزوں پر مسح کی معینہ مدت میں اضافہ مانگتے تو حضور ﷺ اضافہ کردیتے۔ ۳۶۷۰
❁ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی فتوحات کا راز رسول اکرم ﷺ کا موئے مبارک تھا۔ ۳۷۱۴
❁ رسول اکرم ﷺ کو کسی بھی چیز کو حلال یا حرام قرار دینے کا اختیار تھا۔ ۳۷۳۷
❁ مشرکین کے محلے میں رہنے والوں سے رسول اکرم ﷺ نے براءت کا اعلان فرمایا ہے۔ ۳۷۴۴
❁ پانی کا مٹکا ٹوٹ گیا تو میزبان رسول ساری رات اپنے کمبل کے ساتھ پانی خشک کرتے رہے۔ ۳۷۶۲
❁ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کھانے میں رسول اکرم ﷺ کی انگلیوں کے نشانات ڈھونڈا کرتے تھے۔ ۳۷۶۲
❁ صحابہ کرام رسول اکرم ﷺ کا بچا ہوا کھانا برکت کے لئے کھاتے تھے۔ ۳۷۶۲
❁ یہودیوں کو قبروں میں ہونے والا عذاب رسول اکرم ﷺ اپنی حیات میں ملاحظہ فرماتے تھے۔ ۳۷۶۳
❁ رسول اکرم ﷺ یہودیوں پر ہونے والے عذاب میں ان کی چیخوں کو سن لیتے تھے۔ ۳۷۶۴
❁ حضرت ابوایوب نے لہسن والا سالن نہ کھایا، کیونکہ حضور ﷺ نے نہیں کھایا تھا۔ ۳۷۷۹
❁ حضرت ابوایوب اور ان کی اہلیہ نے اپنی چادر سے پانی خشک کیا، رات جاگ کر گزاری۔ ۳۷۸۲
❁ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کھانے میں حضور ﷺ کی انگلیوں کے نشانات دیکھ کر وہاں سے کھاتے تھے۔ ۳۷۸۲
❁ ستر ہزار لوگ اور ان میں سے ہر ایک کے ساتھ ستر ہزار لوگ بلاحساب جنت میں جائیں گے۔ ۳۷۸۶

Marfat.com

❁ میدانِ محشر میں رسول اکرم ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں خصوصی حیثیت سے نوازا جائے گا۔ ۳۷۸۶
❁ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کو نچلی منزل میں ٹھہرا کر خود اوپر ٹھہرنا بے ادبی سمجھتے تھے۔ ۳۸۸۹
❁ رسول اکرم ﷺ کی تکلیف کے خدشے سے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو ساری رات نیند نہ آئی۔ ۳۸۸۹
❁ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے وہ کھانا نہیں کھایا جس میں حضور ﷺ کی انگلیوں کے نشانات نہ تھے۔ ۳۸۹۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا۔ ۳۹۲۹
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حضور ﷺ کے ساتھ وہی تعلق ہے جو ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا۔ ۳۹۸۰
❁ دستِ رسول کی برکت سے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے گھر دو افراد کا کھانا سینکڑوں لوگوں کو پورا آ گیا۔ ۳۹۸۳
❁ جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے۔ ۳۹۹۳
❁ حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے، حضور ﷺ نے فرمایا: نماز مختصر کرو ہمیں تم سے کام ہے۔ ۴۰۴۲
❁ حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ کے بارگاہِ مصطفیٰ میں پہنچنے سے قبل حضور ﷺ کو ان کے اسلام کی خبر تھی۔ ۴۰۵۶
❁ نعتِ رسول پڑھنے والے کے لئے رسول اکرم ﷺ کی دعاء۔ ۴۰۵۷
❁ رسول اکرم ﷺ کے حکم کی پیروی میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ۴۰۰ لوگوں کو کھجوریں عطا فرمائیں۔ ۴۰۹۳
❁ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا، میں مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی خطے کو حرم قرار دیتا ہوں۔ ۴۲۰۳
❁ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا، میں مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی خطے کو حرم قرار دیتا ہوں۔ ۴۲۰۴
❁ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا، میں مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی خطے کو حرم قرار دیتا ہوں۔ ۴۲۰۵
❁ رسول اکرم ﷺ کے بارے جھوٹ بولنا، عام لوگوں کے بارے جھوٹ بولنے کی طرح نہیں ہے۔ ۴۲۵۵
❁ دستِ رسول کی برکت سے پیٹ کی ایک سال کی بیماری ختم ہوگئی۔ ۴۳۰۲
❁ کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے، حضور ﷺ نے فرمایا: ان میں ایک شخص دوزخی ہے۔ ۴۳۰۷
❁ مدینۃ المنورہ، مکہ شریف سے افضل ہے۔ ۴۳۲۳
❁ ایسی دعا جس کے پڑھنے والے کو رسول اکرم ﷺ کی شفاعت مل جاتی ہے۔ ۴۳۵۳
❁ ایسی دعا جس کے پڑھنے والے کو رسول اکرم ﷺ کی شفاعت مل جاتی ہے۔ ۴۳۵۴

کتاب العلم

❁ قرآن کریم سات لغات میں نازل ہوا۔ ۲۹۴۸
❁ ایک زمانہ آئے گا، فقہاء کم ہونگے، خطباء زیادہ ہونگے، اُس زمانے میں عمل سے علم بہتر ہوگا۔ ۳۰۴۱
❁ مال کی بہتات، متشابہات میں بحث اور علماء کی بے قدری قیامت کی علامات ہیں۔ ۳۳۶۴

Marfat.com

- حدیث کی تحقیق کے لئے امام شعبی نے پوری سند کے راویوں سے ملاقات کر کے وضاحت مانگی۔ ۳۹۲۲
- آسمان کی خبریں پوچھنے والے کو جواب دے کر حضور ﷺ نے اس کی اوقات یاد دلا دی۔ ۳۹۷۹
- حضرت معاویہ نے حضرت دغفل کے ذمے لگایا کہ یزید کو عربیت اور نسب کا علم سکھائے۔ ۴۰۸۷
- علم کی آفت بھول جانا ہے۔ ۴۰۸۷
- اہل علم درست مسئلہ معلوم ہو جانے کے بعد رجوع کرنے میں عار محسوس نہیں کرتے۔ ۴۱۸۱
- علم محفوظ کرنے کے لئے لکھ لینا چاہئے۔ ۴۲۸۴

کتاب الوضو

- رسول اکرم ﷺ نے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ۳۰۸۵
- عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا منع ہے۔ ۳۰۸۶
- وضو کے بعد ایک چلو پانی لے کر ستر کے مقام پر چھینٹا مارنا۔ ۳۱۰۳
- رسول اکرم ﷺ وضو کرنے کے بعد شرمگاہ پر پانی کا چھینٹا مار لیا کرتے تھے۔ ۳۱۰۵
- وضو کرنے کے بعد ایک چلو پانی لے کر کپڑوں پر چھڑکنا۔ ۳۱۰۶
- وضو کے بعد کپڑوں پر پانی کے چھینٹے مارنا۔ ۳۱۰۷
- وضو کے بعد شرمگاہ کے مقام پر کپڑے کے اوپر پانی کے چھینٹے مارنا۔ ۳۱۰۸
- وضو کے بعد کپڑے پر پانی کے چھینٹے مارنا۔ ۳۱۰۹
- وضو کرنے کے بعد شرمگاہ کے مقام پر کپڑے کے اوپر پانی کے چھینٹے مارنا۔ ۳۱۱۰
- وضو کے بعد شرمگاہ کے مقام پر کپڑے پر پانی کے چھینٹے مارنا۔ ۳۱۱۱
- وضو کرنے کے بعد شرمگاہ کے مقام پر کپڑے کے اوپر پانی کے چھینٹے مارنا۔ ۳۱۱۲
- غسل کے بعد شرمگاہ سے کوئی چیز نکل آئے تو وضو کریں۔ ۳۱۱۳
- مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتا ہے۔ ۳۶۲۵
- مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتا ہے۔ ۳۶۵۹
- موزوں پر مسح کی مدت کے ضمن میں رسول اکرم ﷺ کے اختیارات کا بیان۔ ۳۶۶۱
- مسافر اور مقیم کے لئے موزوں پر مسح کی مدت کے ضمن میں اختیاراتِ مصطفیٰ کا تذکرہ۔ ۳۶۶۲
- صحابہ کرام کا عقیدہ تھا کہ رسول اکرم ﷺ امور شرعیہ میں صوابدیدی اختیارات رکھتے تھے۔ ۳۶۶۳
- مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتا ہے۔ ۳۶۶۴

Marfat.com

❁ مسافر اور مقیم کے لئے موزوں پر مسح کرنے کی مدت کا بیان۔ ۳۶۶۵
❁ مقیم کو ایک دن رات اور مسافر کو تین دن رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے۔ ۳۶۶۶
❁ اگر صحابہ کرام کا مطالبہ ہوتا تو حضور ﷺ موزوں پر مسح کی مدت بڑھا دیتے۔ ۳۶۶۷
❁ موزوں پر مسح کرنے کی مدت مسافر کے لئے تین دن رات اور مقیم کے لئے ایک دن رات ہے۔ ۳۶۶۸
❁ اگر صحابہ کرام مسح کی مدت میں اضافہ مانگتے تو حضور ﷺ مدت بڑھا دیتے۔ ۳۶۶۹
❁ صحابی موزوں پر مسح کی معینہ مدت میں اضافہ مانگتے تو حضور ﷺ اضافہ کر دیتے۔ ۳۶۷۰
❁ مسافر تین دن موزوں پر مسح کر سکتا ہے۔ ۳۶۷۱
❁ مسافر کے لئے موزوں پر مسح کی مدت تین دن رات ہے اور مقیم کے لئے ایک دن رات۔ ۳۶۷۲
❁ مسافر تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کر سکتا ہے اور مقیم ایک دن اور ایک رات۔ ۳۶۷۳
❁ مسافر کے لئے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور مقیم کے لئے ایک دن ہے۔ ۳۶۷۴
❁ مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کی مدت ہے، مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔ ۳۶۷۵
❁ مسافر تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کر سکتا ہے، مقیم ایک دن اور ایک رات۔ ۳۶۷۶
❁ مسافر کو تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کی اجازت ہے اور مقیم کو ایک دن اور ایک رات۔ ۳۶۷۷
❁ مسافر کے لئے موزوں پر مسح کی مدت تین دن رات ہے اور مقیم کے لئے ایک دن رات۔ ۳۶۷۸
❁ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتے ہیں۔ ۳۶۷۹
❁ مسافر اور مقیم کے لئے موزوں پر مسح کی مدت کا بیان۔ ۳۶۸۰
❁ مسافر کو تین دن اور مقیم کو ایک دن موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے۔ ۳۶۸۱
❁ مسافر کو تین دن رات اور مقیم کو ایک دن رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے۔ ۳۶۸۲
❁ مسافر کے لئے موزوں پر مسح کرنے کی مدت تین دن رات، مقیم کے لئے ایک دن رات۔ ۳۶۸۳
❁ مسافر تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کر سکتا ہے، مقیم ایک دن اور ایک رات۔ ۳۶۸۴
❁ موزوں پر مسح کرنے کی مدت، مسافر کے لئے تین دن رات اور مقیم کے لئے ایک دن رات ہے۔ ۳۶۸۵
❁ مقیم ایک دن رات اور مسافر تین دن رات موزوں پر مسح کر سکتا ہے۔ ۳۶۸۶
❁ مقیم ایک دن رات اور مسافر تین دن رات موزوں پر مسح کر سکتا ہے۔ ۳۶۸۷
❁ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتے ہیں۔ ۳۶۸۸
❁ مسافر کو تین دن رات موزوں پر مسح کی اجازت ہے اور مقیم کو ایک دن رات۔ ۳۶۸۹

Marfat.com

❁ مسافر کو تین دن رات اور مقیم کو ایک دن رات موزے اتارنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ۳۶۹۰

❁ مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کرسکتا ہے اور مسافر تین دن رات۔ ۳۶۹۱

❁ مسافر کو تین دن رات موزوں پر مسح کی اجازت ہے اور مقیم کو ایک دن رات۔ ۳۶۹۲

❁ مسافر کے لئے موزوں پر مسح کی مدت تین دن رات ہے اور مقیم کے لئے ایک دن رات۔ ۳۶۹۳

❁ موزوں پر مسح کرنے کی مسافر کو تین دن رات اجازت ہے اور مقیم کو ایک دن رات۔ ۳۶۹۴

❁ موزوں پر مسح کی مدت مسافر کے لئے تین دن رات اور مقیم کے لئے ایک دن رات ہے۔ ۳۶۹۵

❁ مسافر تین دن اور مقیم ایک دن موزوں پر مسح کرسکتا ہے۔ ۳۶۹۶

❁ مسافر اپنے موزوں پر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات مسح کرسکتا ہے۔ ۳۶۹۷

❁ مقیم ایک دن اور ایک رات، مسافر تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کرسکتے ہیں۔ ۳۶۹۸

❁ مسافر تین دن اور تین راتیں اور مقیم ایک دن اور ایک رات موزوں پر مسح کرسکتے ہیں۔ ۳۶۹۹

❁ مسافر کے لئے موزوں پر مسح کرنے کی مدت تین دن اور تین راتیں ہیں، مقیم کے لئے ایک دن رات۔ ۳۷۰۰

❁ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کرسکتے ہیں۔ ۳۷۰۱

❁ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کرسکتا ہے۔ ۳۷۰۲

❁ شرمگاہ کو ہاتھ لگنے سے وضو کرنا لازم ہونے کے بارے ایک روایت۔ ۳۸۳۱

❁ آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضو کرنے سے متعلق ایک روایت۔ ۳۸۳۲

❁ ایک روایت اس بارے کہ آگ پر پکی چیز کھا کر وضو کیا جائے۔ ۳۸۳۳

❁ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ موزوں پر مسح کا مشورہ دیا کرتے تھے، خود پاؤں دھوتے تھے۔ ۳۸۸۵

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے دوران موزوں پر اور عمامے پر مسح کیا۔ ۳۸۸۶

❁ جس نے کماحقہ وضو کرکے نماز پڑھی اس کے سابقہ گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔ ۳۸۹۶

❁ جس نے اس طرح وضو کیا جس طرح حکم دیا گیا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ ۳۸۹۷

❁ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ موزے اتار کر وضو کیا کرتے تھے۔ ۳۹۳۶

❁ ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ موزوں پر مسح کے قائل تھے لیکن خود ہمیشہ موزے اتار کر پاؤں دھوتے تھے۔ ۳۹۳۷

❁ وضو کے خلال اور کھانے کے خلال کی خصوصی تاکید۔ ۳۹۵۴

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کا اور وضو کا خلال کرنے والوں کی تعریف فرمائی۔ ۳۹۵۵

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت دو یا تین مرتبہ مسواک کیا کرتے تھے۔ ۳۹۵۹

Marfat.com

۞ رسول اکرم ﷺ کے وضو کا تفصیلی طریقہ۔ ۳۹۶۱
۞ رسول اکرم ﷺ نے ران کا گوشت کھا کر نیا وضو کیے بغیر عصر اور مغرب کی نماز پڑھی۔ ۴۱۵۲
۞ رسول اکرم ﷺ نے بھنا ہوا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی۔ ۴۳۰۵

کتاب الغسل

۞ پانی (استعمال کرنا) پانی (مادہ منویہ نکلنے) سے (واجب ہوتا) ہے، یہ حدیث منسوخ ہے۔ ۳۷۹۷
۞ جو جمعہ کے لئے آئے، وہ نہا کر، مسواک کر کے، خوشبو لگا کر آئے۔ ۳۸۷۴

کتاب الاذان

۞ اذان کے جواب کا سنت طریقہ۔ ۳۱۹۰
۞ مجاہدین پر یہ پابندی تھی کہ جس بستی سے اذان کی آواز سنائی دے، اس پر حملہ نہ کیا جائے۔ ۴۰۰۹

کتاب الصلوٰۃ

۞ سجدہ میں جانے سے پہلے قیام کی حالت میں ہونا چاہیے۔ ۳۰۳۶
۞ حکم بن عمرو غفاری نے آگے سے گدھا گزرنے کی وجہ سے نماز دوبارہ پڑھائی۔ ۳۰۸۰
۞ کتا، گدھا اور عورت نمازی کے آگے سے گزر جائیں تو نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ ۳۰۹۰
۞ نماز کے شروع میں ثناء پڑھنے کا حکم۔ ۳۱۱۸
۞ رسول اکرم ﷺ سو کر اٹھنے کے بعد تہجد پڑھتے تھے، تہجد سے پہلے مسواک کرتے تھے۔ ۳۱۴۱
۞ تہجد اس نفلی نماز کو کہتے ہیں جو انسان رات کو اونگھ کے بعد اٹھ کر پڑھتا ہے۔ ۳۱۴۲
۞ نماز فجر میں سورۃ انشقاق پڑھنا اور اس میں سجدہ کرنا۔ ۳۱۴۳
۞ ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے، دوپہر کی گرمی دوزخ کی تپش ہوتی ہے۔ ۳۱۴۸
۞ لوگوں کی بھیڑ میں رسول اکرم ﷺ نے منیٰ کے اندر دو رکعتیں پڑھیں۔ ۳۱۶۵
۞ منیٰ میں کسی خوف و خطر کے بغیر دو رکعتیں پڑھنا۔ ۳۱۶۶
۞ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے منیٰ میں دو رکعتیں پڑھائیں۔ ۳۱۶۷
۞ منیٰ کے اندر بغیر کسی خوف کے بھی دو رکعتیں ہی پڑھی جائیں گی۔ ۳۱۶۸
۞ رسول اکرم ﷺ نے منیٰ میں کسی خوف وغیرہ نہ ہونے کے باوجود بھی دو رکعتیں پڑھائیں۔ ۳۱۶۹
۞ حجۃ الوداع سے قبل لوگ کبھی اتنے امن میں نہیں تھے، حضور ﷺ نے اس موقع پر بھی قصر پڑھی۔ ۳۱۷۰
۞ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے پیچھے منیٰ میں قصر نماز پڑھی۔ ۳۱۷۱

Marfat.com

❁ حالت امن میں بھی منیٰ میں قصر ہی پڑھی گئی۔ ٣١٧٢
❁ رسول اکرم ﷺ اور خلفاء ثلاثہ منیٰ میں قصر اور حضرت عثمان مکمل نماز پڑھتے رہے۔ ٣١٧٣
❁ منیٰ کے اندر حالت امن میں بھی قصر ہی پڑھی جائے گی۔ ٣١٧٤
❁ رسول اکرم ﷺ، خلفاء ثلاثہ اور حضرت عثمان کے ابتدائی دور میں منیٰ کے اندر قصر پڑھی جاتی تھی۔ ٣١٧٥
❁ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے پیچھے منیٰ میں قصر پڑھی ہے۔ ٣١٧٦
❁ منیٰ میں قصر ہی پڑھی جائے گی چاہے کوئی خوف نہ بھی ہو۔ ٣١٧٧
❁ رسول اکرم ﷺ نے منیٰ میں دو رکعتیں پڑھائیں۔ ٣١٧٨
❁ امت ہدایت پر رہے گی جب تک مغرب میں تاخیر اور فجر میں جلدی نہ کرے گی۔ ٣١٨٨
❁ جو مسجد میں داخل ہو، وہ تحیۃ المسجد پڑھے بغیر مت بیٹھے۔ ٣٢٠٤
❁ جو بھی مسجد میں داخل ہو، وہ بیٹھنے سے قبل دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھ لیا کرے۔ ٣٢٠٥
❁ سب سے برا چور وہ ہے جو نماز میں چوری کرتا ہے یعنی اس کے رکوع سجود مکمل طور پر ادا نہیں کرتا۔ ٣٢٠٧
❁ رسول اکرم ﷺ لوگوں کو مختصر نماز پڑھاتے تھے خود لمبی پڑھتے تھے۔ ٣٢٣٥
❁ رسول اکرم ﷺ لوگوں کو مختصر نماز پڑھایا کرتے تھے، خود لمبی نماز پڑھتے تھے۔ ٣٢٣٦
❁ رسول اکرم ﷺ لوگوں کو بہت مختصر نماز پڑھاتے تھے، اکیلے پڑھتے تو لمبی پڑھتے تھے۔ ٣٢٣٧
❁ رسول اکرم ﷺ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو مختصر پڑھاتے تھے اکیلے لمبی نماز پڑھتے تھے۔ ٣٢٣٨
❁ رسول اکرم ﷺ لوگوں کو مختصر نماز پڑھاتے تھے، اکیلے لمبی نماز پڑھتے تھے۔ ٣٢٣٩
❁ جو نماز کی جانب بار بار آتا ہے، اس کے سابقہ گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔ ٣٢٤٢
❁ حارث بن حسان بکری شادی کے بعد کئی دن فجر کی جماعت میں نہیں آتے تھے۔ ٣٢٤٩
❁ نماز میں رسول اکرم ﷺ کا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر ہوتا تھا۔ ٣٣٢١
❁ رسول اکرم ﷺ نماز میں بائیں ہاتھ کے اوپر دایاں ہاتھ رکھتے تھے۔ ٣٣٢٢
❁ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ جیسی نماز پڑھ کر دکھائی۔ ٣٣٣٣
❁ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ جیسی نماز پڑھ کر دکھائی، اس میں ٢٢ تکبیریں پڑھیں۔ ٣٣٣٤
❁ رسول اکرم ﷺ نے ظہر کی نماز میں اتنی آواز میں قراءت کی کہ قریب کھڑے لوگوں نے سنی۔ ٣٣٣٥
❁ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کی نماز جیسی نماز پڑھائی۔ ٣٣٣٦
❁ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ جیسی نماز پڑھ کر دکھائی۔ ٣٣٣٧

Marfat.com

❁ ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جیسی نماز پڑھ کر دکھائی۔ ۳۴۳۸
❁ نماز سے فارغ ہو کر امام کا مقتدیوں کی جانب رخ کر کے بیٹھنا۔ ۳۴۴۴
❁ رکوع میں تین مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ کہنا۔ ۳۴۴۵
❁ نماز نور ہے، صدقہ برہان ہے اور صبر روشنی ہے۔ ۳۴۴۷
❁ نماز، روزہ صدقہ اور ذکر اللہ کی خوبصورت مثالیں۔ ۳۴۴۹
❁ سب سے آگے مردوں کی صف ہو، ان کے پیچھے بچوں کی اور سب سے پیچھے عورتوں کی۔ ۳۴۵۸
❁ ظہر اور عصر کی چاروں رکعتوں میں قراءت کے بارے میں روایت۔ ۳۴۵۹
❁ نماز کا پابند، زکوٰۃ دینے والا، روزہ رکھنے والا اور اطاعت گزار شخص جنتی ہے۔ ۳۴۶۵
❁ نمازیں ایک سے دوسری تک کے درمیانی عرصہ میں سرزد ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہیں۔ ۳۴۸۲
❁ کھانا کھلانے، روزے رکھنے والے اور رات کی تنہائیوں میں نماز پڑھنے والوں کا انعام۔ ۳۴۸۹
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی، ابھی ستارے چمک رہے تھے۔ ۳۴۹۱
❁ صاحب ترتیب کو مغرب پڑھ کر یاد آیا کہ عصر نہیں پڑھی تو پہلے عصر پڑھے، مغرب کی نماز پھر لوٹائے۔ ۳۴۶۲
❁ فرشتے سحری کے وقت مسجد کے اگلے حصے میں نماز پڑھتے ہیں۔ ۳۴۸۳
❁ صحابہ کرام نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک کے ہلنے سے قراءت کا اندازہ لگالیا کرتے تھے۔ ۳۵۹۴
❁ صحابہ کرام نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک کے ہلنے سے قراءت کا اندازہ لگالیا کرتے تھے۔ ۳۵۹۵
❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی ہلتے دیکھ کر صحابہ کرام سمجھ جاتے تھے کہ آپ قراءت کر رہے ہیں۔ ۳۵۹۶
❁ بارگاہ مصطفیٰ میں گرمی کی شکایت کی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ازالہ نہ فرمایا۔ ۳۵۹۷
❁ ظہر اور عصر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی ہلتی تھی، جو کہ قراءت کی نشانی ہے۔ ۳۵۹۸
❁ سری نمازوں میں قراءت کا اندازہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک ہلنے سے ہو جاتا تھا۔ ۳۵۹۹
❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر میں قراءت کرتے تھے کیونکہ آپ کی داڑھی ہل رہی ہوتی تھی۔ ۳۶۰۰
❁ صحابہ کرام نے گرمی کی شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ازالہ نہ فرمایا۔ ۳۶۱۰
❁ صحابہ کرام نے گرمی کی شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ازالہ نہ فرمایا۔ ۳۶۱۱
❁ صحابہ کرام نے گرمی کی شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ازالہ نہ فرمایا۔ ۳۶۱۲
❁ صحابہ کرام نے گرمی کی شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ازالہ نہ فرمایا۔ ۳۶۱۳
❁ صحابہ کرام نے گرمی کی شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ازالہ نہ فرمایا۔ ۳۶۱۴

Marfat.com

❁ سخت گرمی کے موسم میں صحابہ کرام نے ظہر کی نماز لیٹ کرنے کی گزارش کی، لیکن بات نہ بنی۔	۳۶۱۵
❁ گرمی کتنی بھی ہو، ظہر کی نماز سورج ڈھلتے ہی پڑھ لو۔	۳۶۱۶
❁ مزدلفہ میں ایک اقامت کے ساتھ دو نمازیں پڑھنا۔	۳۶۲۶
❁ مزدلفہ میں مغرب کی تین اور عشاء کی دو رکعتیں۔	۳۶۲۷
❁ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے ایک کپڑا اوڑھ کر لوگوں کو نماز پڑھائی۔	۳۷۱۷
❁ نماز میں رکوع و سجود مکمل ادا نہ کرنے والے کے لئے رسول اکرم ﷺ کی ناراضگی۔	۳۷۴۸
❁ سورج ڈھلتے ہی آسمانوں کے دروازے کھولے جاتے ہیں، ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھنی چاہئیں۔	۳۷۶۱
❁ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنا سنت ہے۔	۳۷۶۹
❁ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں۔	۳۷۷۰
❁ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنا رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے۔	۳۷۷۱
❁ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک وقت میں ادا کرنا۔	۳۷۷۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے مدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں۔	۳۷۷۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھائیں۔	۳۷۷۴
❁ مزدلفہ میں مغرب کی تین اور عشاء کی دو رکعتیں ایک اقامت کے ساتھ پڑھنا۔	۳۷۷۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھائیں۔	۳۷۷۶
❁ نماز سے فارغ ہو کر پڑھی جانے والی ایک دعائے ماثورہ۔	۳۷۸۰
❁ ہر نماز، پچھلی نماز کے درمیانی وقت کے گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔	۳۷۸۳
❁ ہر نماز، سابقہ نماز تک کے درمیانی وقت کے گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔	۳۷۸۴
❁ ہر نماز اپنے اور سابقہ نماز کے درمیانی وقفے کے گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔	۳۷۸۵
❁ شرک سے بچنے والا نماز قائم کرے، زکوٰۃ دے، روزے رکھے اور کبائر سے بچے تو جنتی ہے۔	۳۷۸۹
❁ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھنا۔	۳۷۹۴
❁ مغرب کی دو رکعتوں میں سورۃ الانفال کی قراءت سنت ہے۔	۳۷۹۵
❁ رسول اکرم ﷺ مغرب کی نماز میں سورۃ اعراف کی تلاوت کرتے تھے۔	۳۷۹۶
❁ ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت بالجہر کرنے والوں کی مذمت۔	۳۷۹۹
❁ نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، صلہ رحمی کرنا، شرک سے بچنا، انسان کو جنت کے قریب کر دیتا ہے۔	۳۸۲۷

Marfat.com

❁ وتر لازم ہیں، چاہے پانچ پڑھو، تین پڑھو یا ایک۔ ۳۸۶۴

❁ وتر پڑھنا ضروری ہیں، چاہے پانچ پڑھو، تین پڑھو یا ایک۔ ۳۸۶۵

❁ وتر پانچ ہیں، تین ہیں یا ایک ہے۔ ۳۸۶۶

❁ وتر پانچ، تین یا ایک پڑھو جو ایک بھی نہیں پڑھ سکتا وہ اشارے کام چلائے۔ ۳۸۶۷

❁ وتر پڑھنا ضروری ہیں، چاہے سات پڑھو، پانچ، تین یا ایک پڑھو۔ ۳۸۶۸

❁ وتر واجب ہیں چاہے سات پڑھو، پانچ پڑھو، تین یا ایک پڑھو۔ ۳۸۶۹

❁ وتر واجب ہیں، چاہے سات پڑھو، پانچ، تین یا ایک پڑھو، نیند کا غلبہ ہو تو اشارے سے پڑھ لو۔ ۳۸۷۰

❁ اللہ تعالیٰ کی محارم سے بچنے والے کی نماز دوسروں کی نماز سے افضل ہے۔ ۳۸۷۳

❁ ہر نماز یہ سوچ کر پڑھو کہ یہ تمہاری زندگی کی آخری نماز ہے۔ ۳۸۹۰

❁ ایک نماز سے دوسری نماز تک، ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ ۳۸۹۱

❁ جس نے کماحقہ وضو کر کے نماز پڑھی اس کے سابقہ گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔ ۳۸۹۶

❁ گھر میں نماز پڑھ لی ہو، پھر مسجد میں جماعت مل جائے تو جماعت سے نماز پڑھنی چاہئے۔ ۳۸۹۹

❁ جو گھر میں نماز پڑھ کر آیا، پھر مسجد میں اسی نماز کی جماعت کو پائے، وہ اس میں شامل ہو جائے۔ ۳۹۰۰

❁ رسول اکرم ﷺ ظہر سے قبل چار رکعتیں پڑھتے تھے، اس وقت آسمان کے دروازے کھلتے ہیں۔ ۳۹۳۰

❁ ظہر کی قبلیہ چار سنتیں پڑھنے کے بارے ایک اور حدیث کا حوالہ۔ ۳۹۳۱

❁ رسول اکرم ﷺ ہمیشہ ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ ۳۹۳۲

❁ سورج ڈھلتے ہی آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، ظہر پڑھنے تک کھلے رہتے ہیں۔ ۳۹۳۳

❁ ظہر سے قبل چار رکعت سنتوں کا فلسفہ۔ ۳۹۳۵

❁ مغرب کی نماز سورج غروب ہونے کے بعد پڑھی جائے۔ ۳۹۵۱

❁ سورج غروب ہونے کے فوراً بعد ستارے روشن ہونے سے پہلے مغرب کی نماز پڑھ لو۔ ۳۹۵۲

❁ رسول اکرم ﷺ رات کے قیام میں دو دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ ۳۹۶۰

❁ امت بھلائی پر رہے گی جب تک مغرب ستارے روشن ہونے تک لیٹ نہیں کرے گی۔ ۳۹۷۶

❁ نماز عصر کی پابندی اور یہ کہ عصر کے بعد ستارے طلوع ہونے تک اور کوئی (نفلی) نماز جائز نہیں۔ ۳۹۷۷

❁ لوگوں کے سامنے رسول اکرم ﷺ مختصر نماز پڑھایا کرتے تھے، تاہم رکوع و سجود مکمل کرتے تھے۔ ۴۰۰۶

❁ اللہ تعالیٰ نے عشاء سے فجر تک کے درمیان ایک نماز رکھی ہے جو سرخ اونٹوں سے افضل ہے۔ ۴۰۲۸

Marfat.com

وتر کی نماز سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے، اس کا وقت عشاء سے فجر تک ہے۔ ۴۰۲۹
حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے، حضور ﷺ نے فرمایا: نماز مختصر کرو ہمیں تم سے کام ہے۔ ۴۰۴۲
دوران نماز بعض قبیلوں کے لئے مغفرت اور سلامتی کی دعا اور بعض کے لئے بددعا۔ ۴۰۶۲
نماز کے تشہد میں انگلی اٹھانا توحید کا اعلان ہے۔ ۴۰۶۴
رسول اکرم ﷺ نے عصر کی تیسری رکعت پر سلام پھیر دیا، لوگوں کی یاددہانی پر چوتھی پڑھائی۔ ۴۰۷۰
نماز عصر کی دو رکعتوں کے بعد حضور ﷺ نے سلام پھیر دیا، یاددہانی پر باقی دو بھی پڑھائیں۔ ۴۱۰۷
ایک دن فجر کی نماز قضا ہوئی، حضور ﷺ نے اگلے دن فجر کی نماز سے قبل ادا فرمائی۔ ۴۱۱۰
فجر کی نماز دن خوب روشن ہونے پر پڑھنے میں زیادہ ثواب ہے۔ ۴۱۶۲
فجر کی نماز دن خوب روشن کر کے پڑھو، کہ اس میں اجر و ثواب زیادہ ہے۔ ۴۱۶۳
نماز فجر اچھی طرح دن روشن ہونے پر پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے۔ ۴۱۶۴
فجر کی نماز دن خوب روشن کر کے پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔ ۴۱۶۵
فجر کی نماز دن خوب روشن کر کے پڑھو، کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔ ۴۱۶۶
فجر کی نماز خوب روشنی ہونے پر پڑھو، کہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔ ۴۱۶۸
فجر کی نماز دن خوب روشن ہونے پر پڑھنے میں زیادہ ثواب ملتا ہے۔ ۴۱۶۹
فجر کی نماز دن خوب روشن ہونے پر پڑھا کرو، اس میں زیادہ ثواب ہے۔ ۴۱۷۰
نماز فجر خوب روشن کر کے پڑھو، اس میں زیادہ ثواب ہے۔ ۴۱۷۱
فجر کی نماز دن خوب روشن ہونے پر پڑھا کرو، اس میں زیادہ ثواب ہے۔ ۴۱۷۲
حضور ﷺ نے مغرب، بنی عبدالاشہل میں پڑھائی اور دو رکعتیں گھروں میں جا کر پڑھنے کا حکم دیا۔ ۴۱۷۳
رسول اکرم ﷺ عصر کی نماز تاخیر سے پڑھنے کا کہا کرتے تھے۔ ۴۲۵۴
فجر اتنی روشنی میں پڑھو کہ پھینکا ہوا تیر جہاں گرے، وہ جگہ دکھائی دے رہی ہو۔ ۴۲۸۸
فجر اتنی روشنی میں پڑھو کہ پھینکا ہوا تیر جہاں گرے، وہ جگہ دکھائی دے رہی ہو۔ ۴۲۸۹
اہل عرب عصر کے بعد اونٹ نحر کر کے گوشت بنا کر، پکا کر مغرب سے پہلے کھا لیتے تھے۔ ۴۲۹۵
مغرب پڑھنے کے بعد گھر آتے تو اتنی روشنی ہوتی تھی کہ پھینکے ہوئے تیر کے گرنے کی جگہ دکھائی دیتی۔ ۴۲۹۶

کتاب القراءت

سورۃ البقرۃ کی آخری آیات عرش کے نیچے موجود خزانوں میں سے ہیں۔ ۲۹۵۴

Marfat.com

کتاب الجمعہ

✿ جمعہ سے مسلسل غیر حاضری ہو تو کسی بھی وقت دل پر مہر لگ سکتی ہے۔ ۳۱۵۶

✿ جمعہ اپنے سابقہ جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ ۳۳۸۱

✿ جو جمعہ کے لئے آئے، وہ نہا کر، مسواک کر کے، خوشبو لگا کر آئے۔ ۳۸۷۴

✿ ایک نماز سے دوسری نماز تک ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ ۳۸۹۱

✿ اہتمام کے ساتھ جمعہ پڑھنے والے کے پچھلے جمعہ تک کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ ۳۹۰۸

✿ جمعہ کے غسل اور اہتمام کے بارے ایک اور حدیث کا حوالہ۔ ۳۹۰۹

✿ نہا دھو کر، اچھے کپڑے پہن کر، خوشبو لگا کر اہتمام سے جمعہ پڑھنے والے کا اجر و ثواب۔ ۳۹۰۹

کتاب العیدین

✿ عیدین کی پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں پانچ تکبیریں پڑھنا۔ ۳۲۲۲

✿ عیدین میں سورۃ ق والقرآن المجید اور اقترب الساعۃ وانشق القمر پڑھنا سنت ہے۔ ۳۲۲۲

✿ عید کی نماز میں سورۃ الانشقاق کی تلاوت کرنا سنت ہے۔ ۳۲۲۹

✿ عید کی نمازوں میں سورۃ ق اور سورۃ الانشقاق کی تلاوت کرنا سنت ہے۔ ۳۲۳۰

کتاب المساجد

✿ مسجد میں حدود و قصاص کا نفاذ اور وہاں شعر گنگنانا منع ہے۔ ۳۰۵۹

✿ مساجد میں حدود اور قصاص کا نفاذ جائز نہیں ہے۔ ۳۰۶۰

✿ جو بھی مسجد میں داخل ہو، وہ بیٹھنے سے قبل دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھ لیا کرے۔ ۳۲۰۵

✿ فرشتے سحری کے وقت مسجد کے اگلے حصے میں نماز پڑھتے ہیں۔ ۳۴۸۳

✿ نعتیہ اور عقائد کے اشعار مسجد میں پڑھنا جائز ہیں۔ ۳۵۰۶

✿ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ مسجد میں نعتیہ اشعار پڑھا کرتے تھے۔ ۳۵۰۷

✿ بدبودار ترکاریاں کھانے والے ہماری مساجد کے قریب نہ آئیں۔ ۳۶۶۰

کتاب الجنائز

✿ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اپنے کفن کے لئے دو خوبصورت سفید چادریں خریدیں۔ ۲۹۳۵

✿ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اپنا کفن اپنی زندگی میں خرید کر رکھ لیا تھا۔ ۲۹۳۶

✿ کفن کے حوالے سے حضرت حذیفہ کی وصیت۔ ۲۹۳۷

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ نے نجاشی کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی۔ ۲۹۷۴

❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت نجاشی رضی اللہ عنہ کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی۔ ۲۹۷۵

❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت نجاشی رضی اللہ عنہ کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی۔ ۲۹۷۶

❁ تدفین کے بعد قبر پر پانی چھڑک کر قبلہ رو ہو کر دعا مانگنا۔ ۳۱۰۰

❁ امت سیدھے راستے پر رہے گی جب تک جنازہ اہل میت کے آسرے پر نہیں چھوڑے گی۔ ۳۱۸۷

❁ امت اس وقت تک ہدایت پر رہے گی جب تک جنازہ اہل میت کے آسرے پر نہیں چھوڑے گی۔ ۳۱۸۸

❁ نماز جنازہ میں پڑھی جانے والی ایک دعائے ماثورہ۔ ۳۱۸۹

❁ رسول اکرم ﷺ کو سرخ رنگ کے دو کپڑوں میں کفن دیا گیا، اس میں قمیص نہیں تھی۔ ۳۱۹۱

❁ حضور ﷺ کی لحد مبارک میں ایک بوسیدہ چٹائی بھی بچھائی گئی تھی۔ ۳۱۹۲

❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ ۳۴۷۳

❁ ایک روایت یہ بھی ہے کہ قبروں پر جانے والی عورتوں پر لعنت ہے۔ ۳۵۱۱

❁ ایک روایت کہ قبروں پر جانے والی عورتوں پر لعنت ہے۔ ۳۵۱۲

❁ مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے، ان کی چادر انکے جسم پر پوری نہیں آ رہی تھی۔ ۳۵۷۳

❁ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کے کفن کی چادر ان کے جسم پر پوری نہیں آ رہی تھی۔ ۳۶۰۶

❁ اگر کوئی قبر کی تنگی سے بچ سکتا تو یہ بچہ بچ گیا ہوتا۔ ۳۷۶۵

❁ بندہ مومن کے مرنے پر مسلمانوں کی روحیں اس کا استقبال کرتی ہیں، دنیا کے احوال پوچھتی ہیں۔ ۳۷۹۲

❁ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر ۶ حقوق کا بیان۔ ۳۹۶۹

❁ ایک صحابی پر ہمبستری کے فوراً بعد نزع کا عالم طاری ہو گیا، انہوں نے دو غسل کی وصیت کی۔ ۴۰۱۶

❁ حضرت خارجہ کا جنازہ ہونے لگا تو ان کا جسم ہلنے لگ گیا پھر انہوں نے کچھ گفتگو کی۔ ۴۰۳۱

❁ حضرت ملک الموت مومن کی روح قبض کرنے میں نرمی کرتے ہیں۔ ۴۰۷۵

❁ گھر والوں کا رونا میت کا عذاب ختم نہیں کر سکتا۔ ۴۱۲۲

❁ جنازہ میں رونے والیوں کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی نصیحت۔ ۴۱۲۴

کتاب الصیام

❁ نفلی روزے رکھنے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ ایک دن روزہ رکھو، ایک دن ناغہ کرو۔ ۳۰۵۲

❁ نماز، روزہ صدقہ اور ذکر اللہ کی خوبصورت مثالیں۔ ۳۳۴۹

۱۴۳۸۸۴

Marfat.com

❁ روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ تعالیٰ کے ہاں مشک سے زیادہ عمدہ ہے۔ ۳۳۵۱
❁ نماز کا پابند، زکوٰۃ دینے والا، روزہ رکھنے والا اور اطاعت گزار شخص جنتی ہے۔ ۳۳۶۵
❁ کھانا کھلانے، روزے رکھنے والے اور رات کی تنہائیوں میں نماز پڑھنے والوں کا انعام۔ ۳۳۸۹
❁ عاشوراء کا روزہ سنت ہے جو رکھنا چاہے، رکھ لے جو نہ چاہے نہ رکھے۔ ۳۶۰۲
❁ عاشوراء کے دن فرمایا: جس نے کچھ کھا لیا ہے، وہ بھی بقیہ دن روزہ دار کی طرح گزارے۔ ۳۶۰۳
❁ روزہ دار صبح کے وقت مسواک کر لے، شام کو نہ کرے۔ ۳۶۰۸
❁ شرک سے بچنے والا نماز قائم کرے، زکوٰۃ دے، روزے رکھے اور کبائر سے بچے تو جنتی ہے۔ ۳۷۸۹
❁ رمضان کے مکمل اور شوال کے چھ روزے رکھنا پورے سال کے روزوں کے مترادف ہے۔ ۳۸۰۵
❁ ماہ رمضان اور شوال کے ۶ روزے رکھنے والے کو زمانے بھر کے روزوں کا ثواب ملتا ہے۔ ۳۸۰۶
❁ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے۔ ۳۸۰۷
❁ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے۔ ۳۸۰۸
❁ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے۔ ۳۸۰۹
❁ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے۔ ۳۸۱۰
❁ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے۔ ۳۸۱۱
❁ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے۔ ۳۸۱۲
❁ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے۔ ۳۸۱۳
❁ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے۔ ۳۸۱۴
❁ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے۔ ۳۸۱۵
❁ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے۔ ۳۸۱۶
❁ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے۔ ۳۸۱۷
❁ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے۔ ۳۸۱۸
❁ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے۔ ۳۸۱۹
❁ حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ نے روزہ رکھ کر سفر شروع کیا بستی سے باہر گئے تو روزہ چھوڑ دیا۔ ۴۰۸۳
❁ عیسائیوں پر ایک مہینے کے روزے فرض تھے، بادشاہوں کی منتوں نے ۵۰ کروا دیئے۔ ۴۰۸۹
❁ پچھنے لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔ ۴۱۳۸

Marfat.com

كتاب الزكوٰة

❁ نماز، روزہ صدقہ اور ذکر اللہ کی خوبصورت مثالیں۔	۳۳۴۹
❁ صدقہ بیماری، دردسر ہے اور پیٹ کو جلا دیتا ہے۔	۳۴۹۶
❁ شرک سے بچنے والا نماز قائم کرے، زکوٰۃ دے، روزے رکھے اور کبائر سے بچے تو جنتی ہے۔	۳۷۸۹
❁ نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، صلہ رحمی کرنا، شرک سے بچنا، انسان کو جنت کے قریب کر دیتا ہے۔	۳۸۲۷
❁ جو رشتہ دار دل میں بغض رکھتا ہو، اس کو صدقہ دینا سب سے افضل ہے۔	۳۹۴۵
❁ زکوٰۃ دینے والا، مہمان نواز اور مصیبت میں کسی کا بھلا کرنے والا بخیل نہیں ہوسکتا۔	۳۹۸۹
❁ جس نے زکوٰۃ ادا کی، مہمان نوازی کی، مصیبت میں کسی کا بھلا کیا، وہ کنجوس نہیں ہے۔	۳۹۹۰
❁ جو اہلکار زکوٰۃ کی وصولی کے لئے نکلا، وہ مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے۔	۴۱۶۷
❁ زکوٰۃ پر مقرر اہلکار مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے یہاں تک کہ وہ اپنے گھر کو لوٹ کر آجائے۔	۴۱۷۶
❁ زکوٰۃ پر مقرر اہلکار مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے یہاں تک کہ وہ اپنے گھر کو لوٹ کر آجائے۔	۴۱۷۷
❁ زکوٰۃ پر مقرر اہلکار مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے یہاں تک کہ وہ اپنے گھر کو لوٹ کر آجائے۔	۴۱۷۸
❁ صدقہ مصیبت کے ستر دروازے بند کر دیتا ہے۔	۴۲۷۶
❁ عشر وصول کرنے والا جو دھوکہ دہی سے کام لے، دوزخی ہے۔	۴۳۶۶

كتاب الحج

❁ جس کو حرم تک پہنچنے سے روک دیا گیا، وہ وہیں احرام ختم کر دے، اگلے سال دوبارہ حج کرے۔	۳۱۳۷
❁ جو محرم بوجہ مجبوری حرم تک نہ پہنچ پایا، وہ وہیں احرام ختم کر دے اور اگلے سال حج کرے۔	۳۱۳۸
❁ جو مجبوری کی وجہ سے حرم تک نہ پہنچ پایا، اس کا احرام ختم ہو گیا، وہ اگلے سال آ کر حج کرے۔	۳۱۳۹
❁ جو حرم تک نہ پہنچ سکا، وہ ہدی بھیج کر احرام ختم کر دے اور اگلے سال دوبارہ حج کرے۔	۳۱۴۰
❁ لوگوں کی بھیڑ میں رسول اکرم ﷺ نے منیٰ کے اندر دو رکعتیں پڑھیں۔	۳۱۶۵
❁ منیٰ میں کسی خوف وخطر کے بغیر دو رکعتیں پڑھنا۔	۳۱۶۶
❁ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے منیٰ میں دو رکعتیں پڑھائیں۔	۳۱۶۷
❁ منیٰ کے اندر بغیر کسی خوف کے بھی دو رکعتیں ہی پڑھی جائیں گی۔	۳۱۶۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے منیٰ میں کسی خوف وغیرہ نہ ہونے کے باوجود بھی دو رکعتیں پڑھائیں۔	۳۱۶۹
❁ حضرت حارثہ نے رسول اکرم ﷺ کے پیچھے منیٰ میں قصر نماز پڑھی۔	۳۱۷۱

Marfat.com

❁ حالت امن میں بھی منیٰ میں قصر ہی پڑھی گئی۔ ۳۱۷۲

❁ رسول اکرم ﷺ اور خلفاء ثلاثہ منیٰ میں قصر اور حضرت عثمان مکمل نماز پڑھتے رہے۔ ۳۱۷۳

❁ منیٰ کے اندر حالت امن میں بھی قصر ہی پڑھی جائے گی۔ ۳۱۷۴

❁ رسول اکرم ﷺ، خلفاء ثلاثہ اور حضرت عثمان کے ابتدائی دور میں منیٰ کے اندر قصر پڑھی جاتی تھی۔ ۳۱۷۵

❁ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے پیچھے منیٰ میں قصر پڑھی ہے۔ ۳۱۷۶

❁ منیٰ میں قصر ہی پڑھی جائے گی چاہے کوئی خوف نہ بھی ہو۔ ۳۱۷۷

❁ رسول اکرم ﷺ نے منیٰ میں دو رکعتیں پڑھائیں۔ ۳۱۷۸

❁ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ نے خواتین سے فرمایا: تم پر دوسرا حج فرض نہیں ہے۔ ۳۲۴۳

❁ یمن والوں کے لئے یلملم اور عراق والوں کے لئے ذات عرق میقات ہے۔ ۳۲۷۶

❁ حج کرنے والی عورت کو ایام کا خدشہ ہو تو طواف سب سے آخر میں کرے۔ ۳۲۷۹

❁ جو عورت حج یا عمرہ کرے وہ طواف سب سے آخر میں کرے۔ ۳۲۸۰

❁ رمی کے لئے چھوٹی چھوٹی کنکریاں مارنی چاہئیں۔ ۳۳۹۵

❁ چھوٹی چھوٹی کنکریوں کے ساتھ رمی کرنی چاہئے۔ ۳۳۹۶

❁ حج اور عمرہ میں حلق کروانے والوں کے لئے رسول اکرم ﷺ کی دعائے مغفرت۔ ۳۴۲۹

❁ حج اور عمرہ میں حلق کروانے والوں کے لئے رسول اکرم ﷺ کی دعائے مغفرت۔ ۳۴۳۰

❁ والد معذور ہو اور اس پر حج فرض ہو تو اس کی اولاد اس کی طرف سے حج کر سکتی ہے۔ ۳۴۶۸

❁ باپ ضعیف ہو گیا، سفر نہیں کر سکتا، اس پر حج فرض ہے، اس کی اولاد اس کی طرف سے حج کر سکتی ہے۔ ۳۴۶۹

❁ باپ کی طرف سے اس کی اولاد حج کر سکتی ہے جبکہ باپ حج کرنے پر قادر نہ ہو۔ ۳۴۷۰

❁ حج کرنے سے سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ۳۴۸۶

❁ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کا پر سوز خطبہ۔ ۳۴۹۱

❁ مزدلفہ میں ایک اقامت کے ساتھ دو نمازیں پڑھنا۔ ۳۶۲۶

❁ مزدلفہ میں مغرب کی تین اور عشاء کی دو رکعتیں۔ ۳۶۲۷

❁ تلبیہ سے فارغ ہو کر رسول اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور اس کی خوشنودی مانگتے تھے۔ ۳۶۳۳

❁ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنا سنت ہے۔ ۳۷۶۹

❁ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنا رسول اکرم ﷺ کی سنت ہے۔ ۳۷۷۱

Marfat.com

❁ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک وقت میں ادا کرنا۔	۳۷۷۲
❁ رسول اکرم ﷺ نے مدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں۔	۳۷۷۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھائیں۔	۳۷۷۴
❁ مزدلفہ میں مغرب کی تین اور عشاء کی دو رکعتیں ایک اقامت کے ساتھ پڑھنا۔	۳۷۷۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھائیں۔	۳۷۷۶
❁ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھنا۔	۳۷۹۴
❁ احرام کی حالت میں سر دھونے کے بارے میں ابن عباس اور مسور کا اختلاف۔	۳۸۷۹
❁ رسول اکرم ﷺ احرام کی حالت میں سر دھویا کرتے تھے۔	۳۸۸۰
❁ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عملی طور پر دکھایا کہ حالت احرام میں سر کیسے دھویا جائے۔	۳۸۸۱
❁ حالت احرام میں سر دھونے کے بارے حضرت مسور اور ابن عباس کے درمیان بحث۔	۳۸۸۲
❁ احرام کی حالت میں رسول اکرم ﷺ کو سر دھوتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔	۳۸۸۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے عمرہ ادا کیا اور محرش بن عبداللہ نے آپ کا حلق کیا۔	۳۹۸۸
❁ قربانی کے لئے حرم کی جانب بھیجا گیا جانور تھک جائے تو وہیں نحر کر کے گوشت لوگوں میں تقسیم کرنا۔	۴۰۹۵
❁ قربانی کے لئے حرم کی جانب بھیجا گیا جانور تھک جائے تو وہیں نحر کر کے گوشت لوگوں میں تقسیم کرنا۔	۴۰۹۶

كتاب الاضحية

❁ پہلے ہم ایک یا دو بکریاں قربانی کیا کرتے تھے، اب ہمارے پڑوسی ہمیں کنجوس قرار دیتے ہیں۔	۲۹۸۷
❁ پہلے لوگ ایک گھرانے کی طرف سے ایک یا دو قربانیاں کیا کرتے تھے۔	۲۹۸۸
❁ پہلے پورے گھر کی طرف سے ایک قربانی کی جاتی تھی۔	۲۹۸۹
❁ رسول اکرم ﷺ دو قربانیاں کرتے تھے ایک اپنی طرف سے اور ایک اپنی امت کی طرف سے۔	۲۹۹۰
❁ پہلے لوگ پورے گھر کی طرف سے ایک ہی قربانی کیا کرتے تھے۔	۳۸۲۲
❁ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں لوگ پورے گھر کی طرف سے ایک قربانی کرتے تھے۔	۳۸۲۳
❁ رسول اکرم ﷺ کے دور میں پورے گھر کی طرف سے ایک قربانی ہوتی تھی۔	۳۸۸۴
❁ قربانی کے لئے حرم کی جانب بھیجا گیا جانور تھک جائے تو وہیں نحر کر کے گوشت لوگوں میں تقسیم کرنا۔	۴۰۹۵
❁ قربانی کے لئے حرم کی جانب بھیجا گیا جانور تھک جائے تو وہیں نحر کر کے گوشت لوگوں میں تقسیم کرنا۔	۴۰۹۶

Marfat.com

کتاب الذبائح

❁ پالتو گدھے کا گوشت کھانا منع ہے۔ ۳۰۹۳

❁ زندہ جانور کا جو عضو کاٹ لیا گیا، وہ مردار ہو گیا۔ ۳۲۲۸

❁ جب ناشتے اور شام کے کھانے کے لئے کچھ اور میسر نہ ہو تو مردار کھا سکتے ہیں۔ ۳۲۴۰

❁ حالت اضطراری یہ بھی ہے کہ ناشتے کے لئے اور شام کے کھانے کے لئے کچھ نہ ہو۔ ۳۲۴۱

❁ حصول تقرب کے لئے اللہ کے نام پر جانور ذبح کرنا جائز ہے۔ ۳۲۷۴

❁ خرگوش کا گوشت کھانے سے رسول اکرم ﷺ نے منع نہیں فرمایا، نیز گوہ کھانے کا شرعی حکم۔ ۳۷۰۵

❁ حشرات الارض، گوہ، بجو، خرگوش، لومڑی اور بھیڑیے کا گوشت کھانے کے احکام۔ ۳۷۰۶

❁ گوہ، بجو، خرگوش، لومڑی اور بھیڑیے کا گوشت کھانے کے احکام۔ ۳۷۰۷

❁ رسول اکرم ﷺ کے دیکھتے دیکھتے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ گوہ کا گوشت کھا گئے۔ ۳۷۲۵

❁ رسول اکرم ﷺ نے گوہ کا گوشت نہ کھایا، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کھا گئے۔ ۳۷۲۶

❁ رسول اکرم ﷺ کے سامنے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے گوہ کھائی، آپ ﷺ نے منع نہیں کیا۔ ۳۷۲۷

❁ رسول اکرم ﷺ نے گوہ کو حرام نہیں کیا اور خود کھایا بھی نہیں۔ ۳۷۲۸

❁ حضرت خالد بن ولید نے رسول اکرم ﷺ کی موجودگی میں گوہ کا گوشت کھایا۔ ۳۷۲۹

❁ گوہ حرام نہیں ہے، لیکن حضور ﷺ نے اس کو پسند نہیں کیا۔ ۳۷۳۰

❁ رسول اکرم ﷺ نے گوہ کا گوشت کھانا پسند نہیں کیا، جبکہ اس کو حرام بھی نہیں کیا۔ ۳۷۳۱

❁ گوہ کے گوشت کے بارے ایک اور حدیث کا حوالہ۔ ۳۲۳۲

❁ گھوڑے، گدھے اور خچر کا گوشت حلال نہیں ہے۔ ۳۷۳۵

❁ پالتو گدھے، گھوڑے اور کیلے سے شکار کرنے والے جانور حرام ہیں۔ ۳۷۳۶

❁ جس جانور کو ذبح کیا، اس کے پیٹ سے بچہ برآمد ہوا، وہ ذبح کئے بغیر حلال نہیں ہے۔ ۳۹۱۱

❁ کسی بھی تیز دھار چیز سے جانور ذبح کیا جا سکتا ہے جو رگوں کو کاٹ دے۔ ۴۲۵۸

❁ دانت اور ناخن کے سوا کسی بھی تیز دھار چیز سے ذبح کر سکتے ہیں جو خون بہا دے۔ ۴۲۵۹

❁ کسی بھی تیز دھار چیز کے ساتھ جانور ذبح کر لیا جائے، اگر اس کا خون بہہ گیا تو حلال ہے۔ ۴۲۶۰

❁ دانت اور ناخن کے علاوہ کسی بھی تیز دھار چیز سے جانور کا خون بہا دیا جائے تو حلال ہے۔ ۴۲۶۱

❁ دانت اور ناخن کے علاوہ کسی بھی تیز دھار چیز سے خون بہا کر جانور ذبح کر سکتے ہیں۔ ۴۲۶۳

Marfat.com

❁ دانت اور ناخن کے علاوہ کسی بھی تیز دھار چیز سے خون بہا کر جانور ذبح کر سکتے ہیں۔ ۴۲۶۴
❁ دانت اور ناخن کے سوا کسی بھی تیز دھار چیز کے ساتھ ذبح کر سکتے ہیں جس سے خون بہہ جائے۔ ۴۲۶۶
❁ جس کا خون بہا دیا گیا ہو اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اس کو کھا سکتے ہیں۔ ۴۲۶۸
❁ جانور کو ذبح کرنے کے لئے اس کا خون بہانا ضروری ہے، چاہے کسی بھی چیز سے بہائیں۔ ۴۲۶۹

کتاب النکاح

❁ حارث بن حسان بکری شادی کے بعد کئی دن فجر کی جماعت میں نہیں آتے تھے۔ ۳۲۴۹
❁ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شوال میں نکاح ہوا اور شوال میں ہی شب زفاف ہوئی۔ ۳۲۶۹
❁ فتح مکہ کے موقع پر تین مرتبہ متعہ کی حرمت کا اعلان کیا گیا۔ ۳۳۱۳
❁ باپ کی بیوی سے نکاح کرنے والا واجب القتل ہے۔ ۳۳۲۶
❁ جس نے باپ کی بیوی سے نکاح کیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے قتل کا حکم دے دیا۔ ۳۳۲۷
❁ باپ کی زوجہ کے ساتھ نکاح کرنے والا واجب القتل ہے۔ ۳۳۲۸
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی گردن مارنے کا حکم دیا جس نے باپ کی بیوی سے نکاح کر لیا تھا۔ ۳۳۲۹
❁ اے علی! فاطمہ تیری ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا (فرمان مصطفیٰ)۔ ۳۴۸۹
❁ سیدہ فاطمہ کا رشتہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے بھی مانگا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیا۔ ۳۴۹۰
❁ تقسیم سے قبل غنیمت کا مال بیچنا، پیدائش سے قبل حاملہ لونڈی سے ہمبستری کرنا منع ہے۔ ۳۴۹۲
❁ بیوی کے ساتھ اس کی پیچھے کی شرمگاہ سے صحبت کرنا منع ہے۔ ۳۶۴۸
❁ بیوی کے ساتھ اس کے پچھلے مقام سے صحبت کرنا جائز نہیں ہے۔ ۳۶۴۵
❁ عورتوں کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے ہمبستری کرنا منع ہے۔ ۳۶۴۶
❁ بیوی کے ساتھ اس کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنا جائز نہیں ہے۔ ۳۶۴۷
❁ کسی کے لئے بھی یہ جائز نہیں ہے کہ بیوی کے ساتھ اس کے پچھلے مقام سے صحبت کرے۔ ۳۶۴۸
❁ عورتوں کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے ہمبستری مت کیا کرو۔ ۳۶۴۹
❁ زوجہ کے ساتھ اس کی دبر میں صحبت کرنا جائز نہیں ہے۔ ۳۶۵۰
❁ بیوی کی دبر میں صحبت کرنا جائز نہیں ہے۔ ۳۶۵۱
❁ عورتوں کے ساتھ ان کی پیچھے کی شرمگاہ میں ہمبستری کرنا منع ہے۔ ۳۶۵۲
❁ اپنی بیوی کے ساتھ اس کی دبر میں صحبت مت کرو۔ ۳۶۵۳

Marfat.com

❁ عورتوں کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنا منع ہے۔ ۳۶۵۴

❁ عورتوں کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنا منع ہے۔ ۳۶۵۵

❁ اللہ تعالیٰ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ بیوی کے پچھلے مقام میں صحبت کی جائے۔ ۳۶۵۶

❁ کسی جگہ شادی کی بات ڈالنی ہو، تو پہلے یہ دعا پڑھ لینی چاہئے۔ ۳۸۰۴

❁ حیاء، عطر، نکاح اور مسواک انبیاء کرام کی عادات میں سے ہیں۔ ۳۹۷۸

❁ گھر والوں کے کیے ہوئے نکاح پر لڑکی کو اعتراض تھا، حضور ﷺ نے وہ نکاح کالعدم کر دیا۔ ۴۰۶۷

❁ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ حاملہ لونڈی سے ہمبستری نہ کرے۔ ۴۳۵۵

كتاب العتاق

❁ حکیم بن حزام کو جاہلیت میں آزاد کیے ۴۰ غلاموں کا ثواب اسلام لانے کے بعد مل گیا۔ ۳۰۱۴

كتاب الرضاعة

❁ دودھ پلانے والی کا حق ہے کہ اس کو ایک غلام یا لونڈی دی جائے۔ ۳۱۲۷

❁ غلام یا لونڈی دینے سے دودھ پلانے کا حق ادا ہو جاتا ہے۔ ۳۱۲۸

❁ دودھ پلانے والی کو غلام یا لونڈی دی جائے تو یہ اس کا حق ہے۔ ۳۱۲۹

❁ دودھ پلانے والی جب دودھ چھڑائے تو اس کو ایک غلام یا لونڈی دینا اس کا حق ہے۔ ۳۱۳۰

❁ غلام یا لونڈی دے کر دودھ پلانے والی کا حق ادا کیا جا سکتا ہے۔ ۳۱۳۱

❁ غلام یا لونڈی دے کر دودھ پلانے کا حق ادا کیا جا سکتا ہے۔ ۳۱۳۲

❁ دودھ پلوانے کا حق ادا کرنا ہو تو ایک غلام یا لونڈی دے دو۔ ۳۱۳۳

❁ دودھ پلانے والی کا حق ہے کہ اس کو غلام یا لونڈی دی جائے۔ ۳۱۳۴

❁ غلام یا لونڈی دے کر دودھ پلانے والی کا حق ادا کیا جا سکتا ہے۔ ۳۱۳۵

كتاب البيوع

❁ گندم اور جنس خریدی، تول پورا کر کے، قبضہ کیے بغیر آگے مت بیچو۔ ۳۰۲۶

❁ جو چیز اپنے پاس موجود نہیں ہے، وہ بیچ نہیں سکتے۔ ۳۰۲۷

❁ جو چیز اپنے پاس موجود نہیں ہے، اس کا سودا کرنا جائز نہیں ہے۔ ۳۰۲۸

❁ جو چیز اپنے پاس موجود نہ ہو، اس کا سودا مت کرو۔ ۳۰۲۹

❁ ایسی چیز بیچنا منع ہے جو اپنے پاس موجود نہ ہو۔ ۳۰۳۰

Marfat.com

❁ایسی چیز فروخت کرنا منع ہے جو اپنے پاس موجود نہ ہو۔ ۳۰۳۱
❁وہ چیز مت بیچو جو اپنے پاس موجود نہ ہو۔ ۳۰۳۲
❁وہ چیز مت بیچ جو تیرے پاس موجود نہیں ہے۔ ۳۰۳۳
❁ایسی چیز بیچنا منع ہے جو اپنے پاس موجود نہ ہو۔ ۳۰۳۴
❁ایسی چیز نہیں بیچ سکتے جو اپنے پاس موجود نہ ہو۔ ۳۰۳۵
❁جس چیز پر تمہارا قبضہ نہیں ہے، اس کو مت بیچو۔ ۳۰۳۷
❁ایسی چیز مت بیچو، جس پر تمہارا قبضہ نہیں ہے۔ ۳۰۳۸
❁خریدی ہوئی چیز پر جب تک قبضہ نہ کر لیا جائے، اس کو مت بیچیں۔ ۳۰۴۰
❁بائع و مشتری جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں، ان کو سودا کالعدم کرنے کا اختیار ہے۔ ۳۰۴۵
❁خرید و فروخت میں معاملات چھپانے والے کے لئے برکت ختم ہو جاتی ہے۔ ۳۰۴۶
❁بائع و مشتری جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں، ان کو سودا کالعدم کرنے کا اختیار ہے۔ ۳۰۴۷
❁خرید و فروخت میں سچ کو اپنایا جائے تو سودے میں برکت ہوتی ہے۔ ۳۰۴۸
❁ایسی چیز بیچنا منع ہے جو اپنے پاس موجود نہ ہو۔ ۳۰۶۱
❁حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بکری بھی خرید لائے اور دینار بھی لے آئے۔ ۳۰۶۲
❁حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے برکت کی دعا فرمائی۔ ۳۰۶۳
❁وہ چیز بیچنا منع ہے جو اپنے پاس موجود نہ ہو۔ ۳۰۶۶
❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی چیز بیچنے سے منع کیا ہے جو اپنے پاس موجود نہ ہو۔ ۳۰۶۷
❁ایسی چیز مت بیچو جو اپنے پاس موجود نہ ہو۔ ۳۰۶۸
❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حکیم بن حزام کو ایسی چیز بیچنے سے منع کیا، جو پاس موجود نہ ہو۔ ۳۰۶۹
❁ایسی چیز نہیں بیچ سکتے جو اپنے پاس موجود نہ ہو۔ ۳۰۷۰
❁ایک چیز موجود نہ ہو، اس کا سودا کر کے بعد میں لا کر خریدار کے سپرد کرنا جائز نہیں ہے۔ ۳۰۷۱
❁جو چیز اپنے پاس موقع پر موجود نہیں ہے اس کا سودا کرنا جائز نہیں ہے۔ ۳۰۷۲
❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی چیز بیچنے سے منع فرمایا ہے جو موقع پر موجود نہ ہو۔ ۳۰۷۳
❁ایسی چیز نہیں بیچ سکتے جو موقع پر موجود نہ ہو۔ ۳۰۷۴
❁ایک سودے میں دو شرطیں جائز نہیں ہیں۔ ۳۰۷۵

Marfat.com

۞رسول اکرم ﷺ نے ایک دیہاتی تاجر کا سودا بکوانے میں اس کی مدد فرمائی۔ ۳۴۷۸
۞ تقسیم سے قبل غنیمت کا مال بیچنا اور پیدائش سے قبل حاملہ لونڈی سے ہمبستری کرنا منع ہے۔ ۳۴۹۲
۞ گندم کو ماپ لیا کرو، اس طرح اس میں برکت ہو جاتی ہے۔ ۳۷۶۶
۞حجامہ کرنے والے کی کمائی، زانیہ کی کمائی اور کتے کی کمائی حرام ہے۔ ۴۱۴۱
۞ پچھنے لگانے والے کی کمائی، زانیہ کا مہر اور کتے کی کمائی حرام ہے۔ ۴۱۴۲
۞زانیہ کا مہر، کتے کی قیمت اور پچھنے لگانے والے کی اجرت کتنی بری کمائی ہے۔ ۴۱۴۳
۞زانیہ کا مہر، کتے کی قیمت اور پچھنے لگانے والے کی اجرت کتنی بری کمائی ہے۔ ۴۱۴۴
۞ ٹیلوں کو کرایہ پر دینا اور ان کو خریدنا منع ہے۔ ۴۱۵۳
۞زمین اجرت پر دینا اور درختوں پر لگی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے عوض بیچنا منع ہے۔ ۴۱۵۴
۞رسول اکرم ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا۔ ۴۲۳۹
۞رسول اکرم ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے۔ ۴۲۴۲
۞خرید وفروخت کی چند ممنوعہ صورتوں کا ذکر۔ ۴۲۵۳
۞انسان کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا سب سے اچھی کمائی ہے اور صاف ستھری خرید وفروخت۔ ۴۲۸۵
۞درختوں سے اتاری ہوئی کھجوروں کو درختوں پر لگی کھجوروں کے بدلے بیچنا منع ہے سوائے عرایا کے۔ ۴۲۹۹
۞درختوں سے اتاری ہوئی کھجوروں کو درختوں پر لگی کھجوروں کے بدلے بیچنا منع ہے سوائے عرایا کے۔ ۴۳۰۰
۞خرید وفروخت کی چند ممنوعہ صورتوں کا بیان۔ ۴۳۱۱
۞سونے کو سونے اور چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنا ہو تو برابر برابر بیچنا چاہئے۔ ۴۳۵۲

كتاب الربا

۞سونے کو سونے اور چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنا ہو تو برابر برابر بیچنا چاہئے۔ ۴۳۵۲

كتاب الاجارة

۞رسول اکرم ﷺ نے اپنے صحابہ کو راستہ بتانے والے کو ۲۰ صاع کھجوریں اجرت عطا فرمائی۔ ۳۴۸۷
۞رسول اکرم ﷺ کی حدیث معلوم ہونے سے قبل حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما زمین ٹھیکے پر دیتے تھے۔ ۴۱۲۸
۞عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما زمین ٹھیکے پر دیتے تھے، حضور ﷺ کا فرمان سنا، تو چھوڑ دیا۔ ۴۱۲۹
۞عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما زمین ٹھیکے پر دیتے تھے، حضور ﷺ کی حدیث معلوم ہونے کے بعد ترک کر دی۔ ۴۱۳۰
۞حضور ﷺ کی حدیث سن کر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی۔ ۴۱۳۱

Marfat.com

❁ حضور ﷺ کی حدیث سن کر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی۔ ۴۱۳۲
❁ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے زمین کا نفع لینے سے منع فرمایا۔ ۴۱۳۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے زرعی زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔ ۴۱۳۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے زرعی زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔ ۴۱۳۵
❁ پچھنے لگانے والے کی کمائی، زانیہ کی کمائی اور کتے کی کمائی حرام ہے۔ ۴۱۳۹
❁ پچھنے لگانے والے کی کمائی، زانیہ کی کمائی اور کتے کی کمائی حرام ہے۔ ۴۱۴۰
❁ حجامہ کرنے والے کی کمائی، زانیہ کی کمائی اور کتے کی کمائی حرام ہے۔ ۴۱۴۱
❁ پچھنے لگانے والے کی کمائی، زانیہ کا مہر اور کتے کی کمائی حرام ہے۔ ۴۱۴۲
❁ زانیہ کا مہر، کتے کی قیمت اور پچھنے لگانے والے کی اجرت کتنی بری کمائی ہے۔ ۴۱۴۳
❁ زانیہ کا مہر، کتے کی قیمت اور پچھنے لگانے والے کی اجرت کتنی بری کمائی ہے۔ ۴۱۴۴
❁ حضرت سالم زمین ٹھیکے پر دیا کرتے تھے اور کہتے تھے رافع بن خدیج تو مالدار آدمی ہیں۔ ۴۱۴۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے زرعی زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ ۴۱۴۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے زرعی زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ ۴۱۴۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے ٹھیکے پر دی ہوئی زمین خرچہ دلا کر واپس کروائی۔ ۴۱۴۸
❁ سونے، چاندی یا نقدی کے عوض زمین ٹھیکے پر لے کر کاشت کرنا درست ہے۔ ۴۱۴۹
❁ ٹیلوں کو کرایہ پر دینا اور ان کو خریدنا منع ہے۔ ۴۱۵۳
❁ زمین اجرت پر دینا اور درختوں پر لگی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے عوض بیچنا منع ہے۔ ۴۱۵۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے زمین حصے کے طور پر ٹھیکے پر دینے سے منع فرمایا۔ ۴۱۵۵
❁ زمین یا تو خود کاشت کریں یا کسی اور کو کاشت کے لئے دے دیں، کرایہ پر دینا منع ہے۔ ۴۱۵۷
❁ اپنی زمین میں خود کاشت کریں یا کسی اور کو کاشت کے لئے دے دیں، کرایہ پر نہ دیں۔ ۴۱۵۸
❁ مالک اپنی زمین میں خود کاشت کرے یا کسی کو کاشت کے لئے دے دے، باقی کوئی صورت جائز نہیں۔ ۴۱۵۹
❁ اپنی زمین میں خود کاشت کریں یا کسی اور کو کاشت کے لئے دے دیں، کرایہ پر نہ دیں۔ ۴۱۶۰
❁ اپنی زمین میں خود کاشت کریں یا کسی اور کو کاشت کے لئے دے دیں، کرایہ پر نہ دیں۔ ۴۱۶۱
❁ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دیا۔ ۴۱۸۰
❁ رسول اکرم ﷺ کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی۔ ۴۱۸۲

Marfat.com

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی۔ ۴۱۸۳

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی۔ ۴۱۸۴

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی۔ ۴۱۸۵

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین ٹھیکے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ ۴۱۸۶

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی۔ ۴۱۸۷

❁حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین ٹھیکے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ ۴۱۸۸

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی۔ ۴۱۸۹

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین ٹھیکے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ ۴۱۹۰

❁حصے پر زمین ٹھیکے پر دینا منع ہے۔ ۴۱۹۱

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی۔ ۴۱۹۲

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین ٹھیکے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ ۴۱۹۳

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی۔ ۴۱۹۴

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زرعی زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ ۴۱۹۵

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زرعی زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ ۴۱۹۶

❁رافع رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو زمین کرایہ پر دینے سے ممانعت والی حدیث سنائی۔ ۴۱۹۷

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی۔ ۴۱۹۸

❁حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین اجرت پر دینے سے منع کیا ہے۔ ۴۱۹۹

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی۔ ۴۲۰۰

❁زمین کو سونے، چاندی یا کسی بھی نقدی کے عوض کرائے پر دینا درست ہے۔ ۴۲۰۶

❁زمین کو کرایہ پر دینا اور اسی کی پیداوار کو اجرت قرار دینا منع ہے۔ ۴۲۰۷

❁سونے اور چاندی یا کسی بھی نقدی کے عوض زرعی زمین کرایہ پر دینا منع نہیں۔ ۴۲۰۸

❁زمین اجرت پر دینا اور زمین کے کسی مخصوص حصے کی فصل اجرت طے کرنا منع ہے۔ ۴۲۰۹

❁کسی مخصوص حصے کی فصل اجرت مقرر کر کے زمین کرایہ پر دینا منع ہے۔ ۴۲۱۰

❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمینیں کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ ۴۲۱۱

❁کھال، بڑی چھوٹی نہروں سے سیراب ہونے والی فصل کو زمین کی اجرت مقرر کرنا منع ہے۔ ۴۲۱۲

Marfat.com

❁ کسی مخصوص جگہ کی فصل کو اجرت قرار دے کر زمین کرایہ پر دینا جائز نہیں ہے۔ ۴۲۱۳
❁ مخصوص جگہ کی فصل کو اجرت قرار دے کر زمین کرایہ پر دینا جائز نہیں ہے۔ ۴۲۱۴
❁ زمینیں اجرت پر دینے کا ایک ناجائز طریقہ۔ ۴۲۱۵
❁ پچھنے لگانے والے کی کمائی ناجائز ہے۔ ۴۲۳۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے باغ اجرت پر لینے سے منع فرمایا۔ ۴۲۳۱
❁ خالی زمین کرایہ پر دینا منع ہے۔ ۴۲۳۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ ۴۲۳۵
❁ ایک تہائی یا ایک چوتھائی فصل کی اجرت پر زمین کرایہ پر لینا منع ہے۔ ۴۲۴۳
❁ اجرت پر دی ہوئی زمین اپنے بھائی کو مفت میں دیتا تو زیادہ اچھا تھا۔ ۴۲۴۵
❁ زمین کو اسی کی پیداوار کے کچھ حصہ کے عوض اجرت پر دینا منع ہے۔ ۴۲۴۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے زمین اجرت پر لے کر کاشت کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ۴۲۹۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے زرعی زمین اجرت پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ ۴۲۹۲
❁ زمین خود کاشت کرو، کسی کو کاشت کے لئے دے دو، یا خالی چھوڑ دو، ٹھیکے پر مت دو۔ ۴۲۹۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے زرعی زمینیں اجرت پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ ۴۳۰۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے زرعی زمین اجرت پر دینے سے منع کیا ہے۔ ۴۳۱۵
❁ اجرت پر لی ہوئی زمین کا سودا حضور ﷺ نے کالعدم کر کے زمین واپس کروادی۔ ۴۳۱۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے زمین کے کرائے سے منع فرمایا ہے۔ ۴۳۲۰
❁ رسول اکرم ﷺ زمین کرائے پر دینے سے منع کیا کرتے تھے۔ ۴۳۲۱

کتاب الهبة

❁ رسول اکرم ﷺ کے فرمان کے بعد حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے کبھی کوئی تحفہ قبول نہ کیا۔ ۳۰۰۹
❁ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کبھی کسی سے کوئی چیز قبول نہیں کرتے تھے۔ ۳۰۱۱
❁ رسول اکرم ﷺ مشرکین کے تحائف قبول نہیں کرتے تھے۔ ۳۰۲۴
❁ رسول اکرم ﷺ مشرکین کے تحائف قبول نہیں کرتے تھے۔ ۳۰۵۴
❁ ذی یزن کا قیمتی حلہ رسول اکرم ﷺ نے اسامہ بن زید کو عطا فرما دیا۔ ۳۰۵۴
❁ رسول اکرم ﷺ کا خچر ''شہباء'' دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کو تحفہ میں دیا تھا۔ ۳۱۲۵

Marfat.com

❁رسول اکرم ﷺ کی تلوار ''ذوالفقار'' حجاج بن علاط نے آپ ﷺ کو تحفہ میں دی تھی۔ ۳۱۲۵

❁مقوقس بادشاہ نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں کچھ تحائف بھیجے، حضور ﷺ نے قبول فرمائے۔ ۳۴۱۷

❁رسول اکرم ﷺ نے حضرت حصین بن مشمت کے نام متعدد علاقے الاٹ فرمائے۔ ۳۴۷۴

❁رسول اکرم ﷺ کے ہاتھ کی انگوٹھی حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کو پیش کی تھی۔ ۴۰۱۱

❁خوشامد اور مانگے بغیر جو ملے، اس سے انکار نہیں کرنا چاہئے۔ ۴۰۱۷

❁تحائف کی حیثیت تحائف ہی رہے تو ٹھیک ہے جب یہ رشوت بن جائیں تو نہ لینا۔ ۴۱۱۹

❁زمین خود کاشت کریں، جو نہ کرسکیں وہ کسی مسلمان بھائی کو تحفہ میں دے دیں۔ ۴۱۳۶

❁جس کی زمین ہو، وہ خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو کاشت کے لئے دے دے۔ ۴۲۳۲

❁جس کے پاس زمین ہو، وہ خود کاشت کرے یا مفت میں اپنے بھائی کو دے دے۔ ۴۲۳۳

❁جس کے پاس زمین ہو، وہ خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو مفت میں دے دے۔ ۴۲۳۶

❁جو زمین خود کاشت نہیں کرسکتے وہ مفت میں اپنے بھائی کو دے دیں۔ ۴۲۳۸

❁جو اپنی زمین سے بے نیاز ہو جائے وہ اپنے بھائی کو مفت میں دے یا چھوڑ دے۔ ۴۲۴۰

❁جس کی زمین ہو، وہ خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو مفت میں دے دے۔ ۴۲۴۴

کتاب التفسیر

❁سورۃ الحجرات کی آیت نمبر ۸ کا شان نزول۔ ۳۳۱۷

❁یوم موعود، شاہد، مشہود اور صلوٰۃ الوسطیٰ سے مراد۔ ۳۳۸۰

❁سورۃ مریم کی آیت نمبر ۷۷ کا شان نزول۔ ۳۵۶۸

❁سورۃ مریم کی آیت نمبر ۷۷ عاص بن وائل کے بارے میں نازل ہوئی۔ ۳۵۶۹

❁عاص بن وائل نے خباب کا مال ادا کرنے سے انکار کیا، سورۃ مریم کی آیت نمبر ۷۷ نازل ہوئی۔ ۳۵۷۰

❁سورۃ مریم کی آیت نمبر ۷۷ کا شان نزول۔ ۳۵۷۶

❁پانی سے استنجاء کرنے والوں کی فضیلت میں قرآن کی آیت کا نزول۔ ۳۷۰۳

❁سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۱۹۵ کا شان نزول۔ ۳۹۵۳

❁سورۃ النساء کی آیت نمبر ۴۸ کا شان نزول۔ ۳۹۵۶

❁رسول اکرم ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کی وفات اور سورۃ الکوثر کا نزول۔ ۳۹۶۴

❁شفع سے مراد عرفہ اور نحر کا دن اور وتر سے مراد مزدلفہ کی رات ہے۔ ۳۹۶۶

Marfat.com

❁ مدہامتان کا مطلب ''سرسبز وشاداب'' ہے۔ ۳۹۶۷

کتاب الجہاد

❁ جنگ احزاب کے موقع پر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو ایک جنگی مہم میں تنہا بھیجا گیا۔ ۲۹۳۲
❁ حجاج بن علاط نے انتہائی حکمت بھرے انداز میں مکہ میں فتح خیبر کی خبر پہنچائی۔ ۳۱۲۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت تقسیم کیا۔ ۳۱۲۶
❁ عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو جنگی مہم پر روانہ کرنے کے لئے تیاری کا منظر۔ ۳۲۵۱
❁ حضرت عمرو بن العاص کی جنگی مہم سے واپسی پر مسجد میں مجاہدین کی رونق۔ ۳۲۵۲
❁ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ جنگی مہم سے واپس آئے تو مسجد میں رونق لگ گئی۔ ۳۲۵۳
❁ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی جہاد سے واپسی پر مسجد میں جھنڈے لہرارہے تھے۔ ۳۲۵۴
❁ فتح مکہ کے بعد قیامت تک اہل مکہ کے خلاف جہاد کی نوبت نہیں آئے گی۔ ۳۲۵۸
❁ قیامت تک اہل مکہ کے خلاف جہاد کی نوبت نہیں آئے گی۔ ۳۲۵۹
❁ فتح مکہ کے بعد اہل مکہ کے خلاف کبھی بھی جہاد کی نوبت نہیں آئے گی۔ ۳۲۶۰
❁ ایک دوسرے پر ایثار کرتے ہوئے صحابہ کرام نے اپنی جانیں پیش کردیں۔ ۳۲۶۴
❁ غزوہ حنین میں ایک مٹھی مٹی پھینکنے سے کفار کو ہر درخت اور پتھر اپنا دشمن لگنے لگا۔ ۳۲۹۰
❁ حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ فرشتے جہاد کرتے تھے۔ ۳۳۰۷
❁ اللہ کی راہ میں نکلنے والا کسی بھی انداز میں فوت ہو، وہ شہید ہے۔ ۳۳۴۰
❁ ابو مالک رضی اللہ عنہ نے غنیمت کا خمس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کیا، باقی کا دو تہائی مسلمانوں میں تقسیم کردیا۔ ۳۳۵۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران جنگ بچوں اور مزدوروں کے قتل سے منع فرمادیا۔ ۳۴۱۱
❁ مال غنیمت کی تقسیم میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے چوتھا حصہ تقسیم کیا، بعد میں تیسرا حصہ۔ ۳۴۳۸
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت کی تقسیم میں خمس کے بعد تیسرا حصہ تقسیم کیا۔ ۳۴۳۹
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آغاز میں تیسرا حصہ تقسیم کیا۔ ۳۴۴۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت کی تقسیم میں اضافی طور پر تیسرا حصہ تقسیم کیا۔ ۳۴۴۱
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مال غنیمت کا چوتھا حصہ میدان جہاد میں ہی تقسیم فرمادیا کرتے تھے۔ ۳۴۴۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت کا چوتھا حصہ اور تیسرا حصہ تقسیم فرمایا۔ ۳۴۴۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میدان جہاد میں مال غنیمت کا چوتھائی تقسیم فرمادیا کرتے تھے۔ ۳۴۴۴

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ مال غنیمت کا ایک چوتھائی میدان جنگ میں تقسیم کر دیتے اور ایک تہائی واپس آ کر۔ ۳۴۴۵

❁ رسول اکرم ﷺ نے مال غنیمت کا تیسرا حصہ اضافی طور پر تقسیم کیا۔ ۳۴۴۶

❁ رسول اکرم ﷺ نے میدان جہاد میں مال غنیمت کا چوتھا حصہ تقسیم کیا واپس آ کر تیسرا حصہ۔ ۳۴۴۷

❁ رسول اکرم ﷺ میدان جہاد میں چوتھا حصہ تقسیم کر دیا کرتے تھے، واپس آ کر تیسرا حصہ۔ ۳۴۴۸

❁ رسول اکرم ﷺ نے میدان جہاد میں مال غنیمت کا تیسرا حصہ تقسیم کر دیا، اور واپس آ کر تیسرا حصہ۔ ۳۴۴۹

❁ رسول اکرم ﷺ میدان جہاد میں مال غنیمت کا چوتھا حصہ تقسیم کر دیتے تھے، تیسرا حصہ واپس آ کر۔ ۳۴۵۰

❁ رسول اکرم ﷺ میدان جہاد میں مال غنیمت کا چوتھا حصہ تقسیم کرتے، واپس آ کر تیسرا حصہ۔ ۳۴۵۱

❁ رسول اکرم ﷺ نے میدان جہاد میں مال غنیمت کا چوتھا حصہ تقسیم کیا اور واپس آ کر تیسرا حصہ۔ ۳۴۵۲

❁ ایک جنگی مہم میں اونٹنی کا دودھ پی کر پیاس مٹائی۔ ۳۶۰۹

❁ کسی کا مال اچک لینا اور شکل بگاڑنا جائز نہیں ہے۔ ۳۷۷۷

❁ جو لاالہ الااللہ کی گواہی دیتے ہوئے فوت ہو جائے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ۳۹۳۸

❁ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا خوارج کے خلاف جہاد کا عظیم جذبہ۔ ۳۹۴۳

❁ غزوہ بدر کے کچھ ابتدائی حالات کا بیان۔ ۳۹۵۰

❁ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام ساری زندگی سے بہتر ہے۔ ۳۹۷۱

❁ اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام اس سب سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے۔ ۳۹۷۲

❁ مجاہد قتل ہو جائے یا غالب آ جائے دونوں صورتوں میں قبر کے عذاب سے بچ جاتا ہے۔ ۳۹۸۷

❁ مجاہدین پر یہ پابندی تھی کہ جس بستی سے اذان کی آواز سنائی دے، اس پر حملہ نہ کیا جائے۔ ۴۰۰۹

❁ ایک غزوہ میں رسول اکرم ﷺ نے جانوروں کے گلے کی گھنٹیاں کاٹ کر اتار دینے کا حکم دیا۔ ۴۰۷۶

❁ حضرت خبیب نے ایک مشرک کو قتل کیا تھا، پھر اس کی بیٹی سے شادی کی۔ ۴۰۸۰

❁ رسول اکرم ﷺ مشرکین سے مدد لینا پسند نہیں کرتے تھے۔ ۴۰۸۱

❁ حضرت درہم رضی اللہ عنہ جہاد کی اجازت لینے آئے تو حضور ﷺ نے ماں کی خدمت کا حکم دیا۔ ۴۰۹۴

❁ روم کے ساتھ صلح کی پیشین گوئی۔ ۴۱۱۱

❁ جنگ خندق کے موقع پر قلعہ میں محفوظ خواتین کو میلی نگاہ سے دیکھنے والے کو قتل کر دیا گیا۔ ۴۲۵۶

❁ مال غنیمت تقسیم سے قبل استعمال کرنا منع ہے۔ ۴۲۶۷

❁ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کو کمسنی کی وجہ سے بدر میں شریک نہ کیا گیا۔ ۴۲۹۱

Marfat.com

❁ جواللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ قبل از تقسیم غنیمت کے گھوڑے پر سواری نہ کرے۔ ۴۳۵۵

❁ قبل از تقسیم مال غنیمت کا ایک کپڑا بھی استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ ۴۳۵۸

❁ تقسیم سے پہلے مال غنیمت میں سے کچھ بھی استعمال کی اجازت نہیں۔ ۴۳۵۹

❁ تقسیم سے پہلے مال غنیمت کی کوئی چیز استعمال کی اجازت نہیں ہے۔ ۴۳۶۲

❁ قبل از تقسیم غنیمت کی کوئی چیز استعمال کرنا اور بے کار کر کے واپس رکھ دینا دھوکے کا سود ہے۔ ۴۳۶۳

کتاب الشهید

❁ حضرت حارث بن عدی ۱۵ ہجری کو پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے۔ ۳۲۴۴

❁ حضرت حارث بن مسعود بن عبد رضی اللہ عنہ ۱۵ ہجری کو پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے۔ ۳۲۴۵

❁ حارث بن مسعود بن عبد بن مظاہر رضی اللہ عنہ ۱۵ ہجری کو پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے۔ ۳۲۴۶

❁ حضرت حارثہ بن سراقہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شہید ہوئے۔ ۳۲۹۳

❁ حضرت حارث بن حارث بن قیس قرشی سہمی رضی اللہ عنہ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے۔ ۳۲۹۶

❁ حضرت حارث بن ابی قارب رضی اللہ عنہ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے۔ ۳۲۹۷

❁ حضرت حارث بن حارث جنگ اجنادین میں شہید ہوئے، ان کا تعلق بنی سہم سے تھا۔ ۳۲۹۸

❁ حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ بئر معونہ کے موقع پر شہید ہوئے۔ ۳۳۰۵

❁ حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ بئر معونہ کے موقع پر شہید ہوئے۔ ۳۳۰۶

❁ حضرت حارث بن اوس بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ ۳۳۰۹

❁ حضرت حارث بن اوس بن رافع رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ ۳۳۱۰

❁ اللہ کی راہ میں نکلنے والا کسی بھی انداز میں فوت ہو، وہ شہید ہے۔ ۳۳۴۰

❁ جو اللہ کی راہ میں نکل آیا، وہ کسی بھی کیفیت میں فوت ہو، بہر حال شہید ہے۔ ۳۳۴۱

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں شہادت کی خواہش۔ ۳۳۸۶

❁ شہادت کی سچی تڑپ رکھنے والا، جس حالت میں بھی مرے، شہداء کے درجے میں ہوگا۔ ۳۳۸۷

❁ حضرت حنظلہ بن ابو عامر رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے، فرشتوں نے ان کو غسل دیا۔ ۳۴۰۹

❁ حضرت حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ ۷۰ قراء کے ہمراہ شہید ہوئے تھے۔ ۳۵۲۵

❁ قبیلہ قیس کے لوگ دھوکے سے ۷۰ قراء کو اپنے ساتھ لے گئے اور سب کو شہید کر دیا۔ ۳۵۲۶

❁ حضرت ذکوان بن عبد قیس رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ ۴۱۰۳

Marfat.com

۞ حضرت ذکوان بن عبد قیس رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ ۴۱۰۴

کتاب السیر

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منافقوں کی منافقت سے آگاہ تھے۔ ۲۹۳۹

۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بتانے سے حضرت حذیفہ کو منافقین کی پہچان ہوئی۔ ۲۹۴۴

۞ بیعت عقبہ میں شرکاء کی تعداد ۱۵ تھی۔ ۲۹۴۵

۞ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا، حکیم بن حزام، شیبہ بن عثمان، اور عبداللہ بن عامر، ابن زبیر کے حامی تھے۔ ۳۰۰۸

۞ حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ میں شرکت سے انکار کر دیا تھا۔ ۳۰۸۷

۞ حضرت ابوقتادہ حارث بن ربعی رضی اللہ عنہ کا وصال سن ۵۴ ہجری میں ہوا۔ ۳۱۹۹

۞ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کا نام ''حارث بن مالک'' ہے، آپ کا انتقال ۶۸ ہجری کو ہوا۔ ۳۲۰۹

۞ حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ کا وصال سن ۶۸ ہجری میں ہوا۔ ۳۲۱۰

۞ حضرت حارث بن حسان کا ربذہ سے ایک خاتون کو بارگاہ مصطفیٰ میں لے کر جانا۔ ۳۲۵۰

۞ زمانہ جاہلیت میں حصول قرب الٰہی کے لئے جانور کا پہلا بچہ یا رجب میں جانور ذبح کیا جاتا تھا۔ ۳۲۷۳

۞ تقرب کی خاطر جانور کا پہلا بچہ یا رجب میں جانور ذبح کرنا جاہلیت کی رسمیں ہیں۔ ۳۲۷۷

۞ حضرت حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ نکلے تھے لیکن مقام روحاء سے واپس آگئے۔ ۳۳۲۴

۞ عرب کے ساتھ خیر خواہی کرنے کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وصیت فرمائی۔ ۳۴۰۳

۞ حضرت عمران بن حصین شرک کی حالت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تھے۔ ۳۴۷۱

۞ جنگ صفین کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا اشتر کے پاس سے گزر اور حابس کے بارے گفتگو۔ ۳۴۸۲

۞ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے بادشاہوں کی جانب اسلام کی دعوت پر مشتمل خطوط۔ ۳۷۱۶

۞ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سن ۱۲ ہجری کو حمص میں فوت ہوئے۔ ۳۷۲۴

۞ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ حضرت معاویہ کے دور حکومت میں روم میں فوت ہوئے۔ ۳۷۵۵

۞ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ۵۱ ہجری کو قسطنطنیہ میں فوت ہوئے۔ ۳۷۵۷

۞ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ یزید کے ہمراہ روم کے جہاد میں شریک تھے۔ ۳۷۵۸

۞ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ اپنے قرضہ جات کی ادائیگی کیلئے یزید سے معاونت لینے گئے تھے۔ ۳۷۵۹

۞ حضرت معاویہ انصار کے پاس آئے، انہوں نے ان سے ملاقات میں دیر لگادی۔ ۳۷۶۸

۞ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے ساتھ معاویہ نے بدسلوکی کی اور ابن عباس نے ان کی تکریم فرمائی۔ ۳۷۸۱

Marfat.com

❁ چڑیل خود جھوٹی ہے، اس نے حفاظت کا جو وظیفہ بتایا، وہ سچ ہے۔	۳۹۱۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا۔	۳۹۲۹
❁ خالد بن سعید کے والد نے بیماری میں کہا: اگر مجھے شفاء ملی تو مکہ میں محمد کے خدا کی عبادت نہیں ہوگی۔	۴۰۱۲
❁ قریش کہتے تھے: اگر ہمیں یقین ہوتا کہ محمد کا پیغام برحق ہے تو ہم ان کی پیروی ضرور کرتے۔	۴۰۲۰
❁ خلاد بن رافع رضی اللہ عنہ ضعیف اور لاغر اونٹ پر سوار ہو کر روانہ ہوئے۔	۴۰۲۷
❁ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بلحارث بن خزرج کے بھائی، حبیب بن اساف کے پاس سنخ مقام میں ٹھہرے۔	۴۰۳۰
❁ حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۴۰ ہجری کو ہوا۔	۴۰۳۷
❁ خوات بن جبیر کا اونٹ بھاگنے کا بہانا لگانا، حضور ﷺ کا محبت کے ساتھ ان کو مسلسل یاد دلانا۔	۴۰۳۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے حیرہ کی فتح اور شیماء بنت بقیلہ از دیہ کے حاصل ہونے کی پیشین گوئی فرمائی۔	۴۰۵۸
❁ قبیلہ لحیان، رعل، ذکوان، عصیہ پر رسول اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی۔	۴۰۵۹
❁ حضرت خبیب کی شہادت کے بارے ایک اور حدیث کا حوالہ۔	۴۰۷۸
❁ موت کا فیصلہ سن کر بھی حضرت خبیب نے دشمن کے بچے کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا۔	۴۰۷۸
❁ حضرت دحیہ کلبی رسول اکرم ﷺ کا خط لے کر شاہ روم کے دربار میں پہنچے۔	۴۰۸۴
❁ ایک روایت یہ بھی ہے کہ رسول اکرم ﷺ کی عمر مبارک ۶۵ برس تھی۔	۴۰۸۸
❁ ام زبیب سے چٹائی چھین لی گئی، زبیب نے شکایت کی تو حضور ﷺ نے واپس کروادی۔	۴۰۹۸
❁ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں آنے والے وفود میں سب سے سخت دل بنی حنیفہ تھے۔	۴۳۰۶
❁ سلیمان علیہ السلام نے حق فیصلہ، بادشاہی اور بیت اللہ کی زیارت کرنے والوں کی مغفرت مانگی۔	۴۳۵۰
❁ حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کو سن ۶۴ ہجری کو طرابلس کا گورنر بنایا گیا۔	۴۳۵۱

کتاب الامارۃ

❁ ظالم حکمرانوں کا حامی حوض کوثر سے محروم رہے گا۔	۲۹۴۹
❁ بندہ مسلم کے لئے امارۃ میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔	۳۴۹۵
❁ امارۃ نری مشقت ہے، سوائے اس کے، جس کو اللہ تعالیٰ بچالے۔	۳۵۲۳
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت خالد بن ولید کو شام سے معزول کیا، بصرہ جانے کو کہا۔	۳۷۴۹
❁ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نماز کے حوالے سے مروان بن حکم کی مخالفت کیا کرتے تھے۔	۳۸۹۵
❁ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضرت خالد بن عرفطہ کو کوفہ پر اپنا نائب بنایا تھا۔	۳۹۹۱

Marfat.com

❁ اللہ تعالیٰ نے امارۃ کا معاملہ حمیر سے چھین کر قریش کو دے دیا ہے۔ ۴۱۰۹
❁ جو حکمران لوگوں میں اللہ تعالیٰ کی کتاب نافذ نہیں کرتا اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔ ۴۳۴۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو ایک جماعت کا امیر بنایا، اس میں ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ ۴۳۴۲

کتاب القضاء

❁ جھوٹی گواہی شرک کے برابر ہے۔ ۴۰۵۲

کتاب الانساب

❁ دوسرے کی لونڈی سے ہمبستری کرنے سے جو بچہ پیدا ہوا، وہ رسول اکرم ﷺ نے باپ کو دلوایا۔ ۳۵۱۹
❁ حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کا حضرت ہود علیہ السلام تک نسب۔ ۳۶۲۳
❁ باپ کے غیر کی جانب خود کو منسوب کرنے والے پر لعنت ہے۔ ۴۰۳۲

کتاب الاسامی

❁ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابو خالد'' تھی۔ ۳۰۰۰
❁ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابو خالد'' تھی۔ ۳۰۰۲
❁ حکم بن سعید کا نام رسول اکرم ﷺ نے ''عبداللہ'' رکھ دیا۔ ۳۰۹۸
❁ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی ''حارث بن ربعی'' ہے۔ ۳۱۹۸
❁ حضرت ابوواقد لیثی کا نام ''حارث بن مالک'' ہے۔ ۳۲۰۸
❁ حضرت ابوواقد لیثی کا نام ''عوف بن حارث'' ہے۔ ۳۲۱۱
❁ حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ کے اسم گرامی میں علماء کا اختلاف۔ ۳۲۱۲
❁ ایک قول کے مطابق حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی ''حارث بن مالک'' ہے۔ ۳۲۱۳
❁ خود کو ان ناموں سے پکارو، جو اللہ تعالیٰ نے تمہارا نام رکھا ہے۔ ۳۳۵۳
❁ آدمی کو اس نام اور اس کنیت سے پکارنا چاہیے جو اس کو بہت اچھا لگتا ہو۔ ۳۴۱۹
❁ دوسرے کی لونڈی سے ہمبستری کرنے سے جو بچہ پیدا ہوا، وہ رسول اکرم ﷺ نے باپ کو دلوایا۔ ۳۵۱۹
❁ سعید بن مسیب کے دادا نے حضور ﷺ کی خواہش کے باوجود نام تبدیل نہ کروایا ساری عمر غمگین رہے۔ ۳۵۲۰
❁ حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کا حضرت ہود علیہ السلام تک نسب۔ ۳۶۲۳
❁ حضرت خالد بن ولید کا نام رسول اکرم ﷺ نے ''سیف اللہ'' رکھا تھا۔ ۳۷۰۸
❁ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی ''خالد بن زید بن کلیب ابوایوب'' تھا۔ ۳۷۵۱

Marfat.com

❁ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا نام "خالد بن زید" ہے، آپ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔ ۳۷۵۲
❁ حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کی کنیت "ابوصالح" ہے۔ ۴۰۳۳
❁ حضرت ابولبابہ کا نام "رفاعہ بن عبد منذر" ہے۔ ۴۳۶۹

کتاب المناقب

❁ حضرت حذیفہ اوران کے والد کو مشرکین نے جنگ بدر سے قبل گرفتار کرلیا تھا۔ ۲۹۳۰
❁ جنگ احزاب کے موقع پر حضرت حذیفہ کو ایک جنگی مہم میں تنہا بھیجا گیا۔ ۲۹۳۲
❁ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس ہر طرح کا علم تھا۔ ۲۹۳۴
❁ حضرت حذیفہ نے اپنے کفن کے لئے دو خوبصورت سفید چادریں خریدیں۔ ۲۹۳۵
❁ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اپنا کفن اپنی زندگی میں خرید کر رکھ لیا تھا۔ ۲۹۳۶
❁ کفن کے حوالے سے حضرت حذیفہ کی وصیت۔ ۲۹۳۷
❁ حضرت حذیفہ کو اختیار تھا کہ چاہے انصاری بن جائیں چاہے مہاجر۔ ۲۹۴۰
❁ مشرکین سے عہد کی بناء حضرت حذیفہ اوران کے والد بدر میں شریک نہ ہوئے۔ ۲۹۴۱
❁ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سن ۳۶ ہجری میں فوت ہوئے۔ ۲۹۴۲
❁ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا وصال سن ۳۶ ہجری میں ہوا۔ ۲۹۴۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علی مولیٰ ہے۔ ۲۹۷۷
❁ جو کتاب اللہ اور آل رسول کا دامن نہیں چھوڑے گا وہ کبھی گمراہ نہیں ہوگا۔ ۲۹۸۰
❁ جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علی مولیٰ ہے۔ ۲۹۸۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور قرآن ہمیشہ ایک ساتھ رہیں گے حتیٰ کہ اکٹھے حوض کوثر پر پہنچیں گے۔ ۲۹۸۳
❁ غزوہ بدر کے شرکاء میں حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کا شمار ہے۔ ۲۹۹۳
❁ حضرت حاطب بن ابی بلتعہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔ ۲۹۹۴
❁ حاطب بن ابی بلتعہ دوزخی نہیں ہے، وہ بدر اور حدیبیہ میں شریک ہوئے تھے۔ ۲۹۹۵
❁ حضرت حاطب ابن ابی ابلتعہ کی نماز جنازہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پڑھائی تھی۔ ۲۹۹۶
❁ بدر میں شرکت کی بدولت حضرت حاطب کی بہت بڑی غلطی بھی معاف کردی گئی۔ ۲۹۹۷
❁ حضرت حویطب بن عبدالعزیٰ کی عمر ۱۲۰ سال تھی ۵۴ ہجری میں آپ کا وصال ہوا۔ ۲۹۹۸
❁ حکیم بن حزام مولفۃ القلوب میں سے ہیں، ان کو حنین کے مال غنیمت سے ۱۰۰ اونٹ دیئے گئے ۳۰۰۰

Marfat.com

❁ حضرت حکیم بن حزام نے ۶۰ سال جاہلیت میں اور ۶۰ سال اسلام میں گزارے۔ ۳۰۰۱
❁ حضرت حکیم بن حزام نے اپنا مکان بیچ کر، قیمت فی سبیل اللہ خرچ کر دی۔ ۳۰۰۳
❁ حضرت حکیم بن حزام نے اپنا مکان بیچ کر، قیمت فی سبیل اللہ خرچ کر دی۔ ۳۰۰۴
❁ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کوڑے سے پرانے کپڑے اٹھاتے تھے، ان کی شان سخاوت۔ ۳۰۰۵
❁ حضرت حکیم بن حزام نے عرفہ کے دن ۱۰۰ اونٹ، ۱۰۰ گائے ذبح کروائے۔ ۳۰۰۶
❁ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے جاہلیت میں ۴۰ غلام آزاد کئے۔ ۳۰۰۷
❁ حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کبھی کسی سے کوئی چیز قبول نہیں کرتے تھے۔ ۳۰۱۱
❁ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے برکت کی دعا فرمائی۔ ۳۰۶۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حکیم کے ہاتھ کے سودے میں برکت کی دعا فرمائی۔ ۳۰۶۵
❁ حکیم بن حزن مخزومی قریش کے قبیلہ بنی مخزوم کی جانب سے جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔ ۳۰۷۸
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت خود اللہ تعالیٰ نے فرمائی ہے۔ ۳۰۹۵
❁ حضرت حکم بن کیسان مخزومی رضی اللہ عنہ آپ بئر معونہ کے موقع پر شہید ہوئے۔ ۳۱۰۲
❁ حجاج بن عمرو بن غزیہ حضرت علی کے ہمراہ جنگ میں شریک رہے۔ ۳۱۳۶
❁ حضرت حجاج بن حارث بن قیس قرشی سہمی رضی اللہ عنہ، آپ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے تھے۔ ۳۱۴۵
❁ حضرت حجاج بن حارث بن قیس قرشی سہمی رضی اللہ عنہ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے تھے۔ ۳۱۴۶
❁ حضرت حجاج بن حارث بن قیس قرشی سہمی رضی اللہ عنہ، جنگ اجنادین میں شہید ہوئے تھے۔ ۳۱۴۷
❁ حضرت حارثہ بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں۔ ۳۱۴۹
❁ حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی تھی۔ ۳۱۵۰
❁ حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ثابت قدم رہنے والوں میں سے ہیں۔ ۳۱۵۱
❁ حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ نے سلام کیا، جبریل امین علیہ السلام نے سلام کا جواب دیا۔ ۳۱۵۲
❁ بینائی زائل ہونے کے باوجود حضرت حارثہ خود اپنے ہاتھ سے فقیروں کو خیرات دیتے تھے۔ ۳۱۵۴
❁ حضرت حارثہ بن ربیع انصاری رضی اللہ عنہ یہ حارثہ بن سراقہ ہیں۔ ۳۱۵۸
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حارثہ بن ربیع رضی اللہ عنہ کے بارے میں بتایا کہ وہ جنتی ہیں۔ ۳۱۵۸
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتادیا تھا کہ حارثہ بن ربیع جنت الاعلیٰ میں ہیں۔ ۳۱۶۰
❁ حضرت حارثہ بن زید ابن ابی زہیر غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔ ۳۱۶۱

Marfat.com

❁ حضرت حارثہ بن مالک بن غضب بن جشم رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے۔ ۳۱۶۲
❁ حضرت حارثہ بن حمیر اشجعی رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔ ۳۱۶۳
❁ حضرت حارثہ بن حمیر اشجعی رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔ ۳۱۶۴
❁ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھڑسواروں میں سے ایک تھے۔ ۳۱۹۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوقتادہ کے لئے دعا فرمائی تھی۔ ۳۱۹۴
❁ ایک سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اونگھ آئی تو حضرت ابوقتادہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سہارا دیا۔ ۳۱۹۵
❁ حضرت ابوواقد لیثی کا نام ''عوف بن حارث'' ہے۔ ۳۲۱۱
❁ حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ کے اسم گرامی میں علماء کا اختلاف۔ ۳۲۱۲
❁ ایک قول کے مطابق حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی ''حارث بن مالک'' ہے۔ ۳۲۱۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موت اختیاری تھی، اضطراری نہ تھی۔ ۳۲۱۹
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر کے پائے جنت میں ہیں۔ ۳۲۲۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں دنیا میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا۔ ۳۲۲۱
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے انصار کی بدولت میری مدد فرمائی۔ ۳۲۲۳
❁ انسان، مال سے کبھی سیر نہیں ہوتا، اس کا پیٹ صرف مٹی ہی بھر سکتی ہے۔ ۳۲۲۴
❁ ابن آدم کو مال کی دو وادیاں مل جائیں تو یہ تیسری بھی طلب کرے گا۔ ۳۲۲۶
❁ انسان کا پیٹ مٹی کے سوا کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔ ۳۲۲۷
❁ حضرت حارث بن عدی ۱۵ ہجری کو پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے۔ ۳۲۴۴
❁ حضرت حارث بن مسعود بن عبد رضی اللہ عنہ ۱۵ ہجری کو پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے۔ ۳۲۴۵
❁ حارث بن مسعود بن عبد بن مظاہر رضی اللہ عنہ ۱۵ ہجری کو پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے۔ ۳۲۴۶
❁ حضرت حارث بن انس بن مالک رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔ ۳۲۴۷
❁ حضرت حارث بن اوس رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں شرکت کی ہے۔ ۳۲۴۸
❁ فتح مکہ کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل مکہ کبھی بھی اسلام چھوڑ کر کفر اختیار نہیں کریں گے۔ ۳۲۵۷
❁ قیامت تک اہل مکہ کے خلاف جہاد کی نوبت نہیں آئے گی۔ ۳۲۵۹
❁ فتح مکہ کے بعد اہل مکہ کے خلاف کبھی بھی جہاد کی نوبت نہیں آئے گی۔ ۳۲۶۰
❁ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ ۱۸ ہجری کو ملک شام میں فوت ہوئے۔ ۳۲۶۱

Marfat.com

❁ ابو مالک محمد بن مالک بن علی کے اپنے چچا ابراہیم بن علی بن ہرمہ کے لئے کہے ہوئے اشعار۔	۳۲۶۲
❁ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شوال میں نکاح ہوا اور شوال میں ہی شب زفاف ہوئی۔	۳۲۶۹
❁ رسول اکرم ﷺ کے گھٹنے سے مس ہو کر حضرت حارث کا چہرہ ہمیشہ تروتازہ رہا۔	۳۲۷۸
❁ انصار کی محبت اللہ تعالیٰ کی رضا اور ان کا بغض اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہے۔	۳۲۸۱
❁ جو انصار سے محبت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس سے محبت کرتا ہے۔	۳۲۸۲
❁ اللہ تعالیٰ انصار کے محبین سے محبت کرتا ہے اور ان کے دشمنوں سے نفرت کرتا ہے۔	۳۲۸۳
❁ حضرت حارث بن سواد انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔	۳۲۹۱
❁ حضرت حارث بن سراقہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔	۳۲۹۲
❁ حضرت حارثہ بن سراقہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شہید ہوئے۔	۳۲۹۳
❁ حضرت حارث بن حارث بن قیس قرشی سہمی رضی اللہ عنہ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے۔	۳۲۹۶
❁ حضرت حارث بن ابی قارب رضی اللہ عنہ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے۔	۳۲۹۷
❁ حضرت حارث بن حارث جنگ اجنادین میں شہید ہوئے ان کا تعلق بنی سہم سے تھا۔	۳۲۹۸
❁ حارث بن قیس بن مخلد رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔	۳۲۹۹
❁ حارث بن قیس بن مخلد رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے، ان کا تعلق بنی زریق سے تھا۔	۳۳۰۰
❁ حضرت حارث بن معاذ بن نعمان جو کہ حضرت سعد بن معاذ انصاری بدری کے بھائی ہیں	
❁ حضرت حارث بن معاذ بن نعمان رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔	۳۳۰۱
❁ حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔	۳۳۰۲
❁ حضرت حارث بن صمہ انصاری بدری آپ بئر موعونہ کے موقع پر شہید ہوئے۔	۳۳۰۲
❁ حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ روحاء کے مقام پر زخمی ہو گئے تھے، ان کو بدر کا حصہ ملا تھا۔	۳۳۰۳
❁ حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ مقام روحاء میں زخمی ہو گئے تھے، ان کو بدر کا حصہ ملا تھا۔	۳۳۰۴
❁ حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ بئر معونہ کے موقع پر شہید ہوئے۔	۳۳۰۵
❁ حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ بئر معونہ کے موقع پر شہید ہوئے۔	۳۳۰۶
❁ حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ فرشتے جہاد کرتے تھے۔	۳۳۰۷
❁ حضرت حارث بن اوس بن نعمان رضی اللہ عنہ نے بن اشرف ملعون کو قتل کیا۔	۳۳۰۸
❁ حضرت حارث بن اوس بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے۔	۳۳۰۹

Marfat.com

❁ حضرت حارث بن اوس بن رافع رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ ۳۳۱۰
❁ حضرت حارث بن اشیم بن رافع بن امرء القیس انصاری اشہلی بدری رضی اللہ عنہ۔ ۳۳۱۱
❁ حضرت حارث بن نعمان رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔ ۳۳۱۴
❁ غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت حارث بن نعمان کا ذکر بھی ہے۔ ۳۳۱۵
❁ حضرت حارث بن نعمان بدری رضی اللہ عنہ حضرت علی کے ہمراہ جنگ میں بھی شریک ہوئے۔ ۳۳۱۶
❁ حضرت حارث بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ جنگ موتہ میں شہید ہوئے۔ ۳۳۱۸
❁ حضرت حارث بن خزمہ بن ابی غنم رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔ ۳۳۱۹
❁ حضرت حارث بن خزمہ بن عدی رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔ ۳۳۲۰
❁ حضرت حارث بن حاطب انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔ ۳۳۲۳
❁ ان صحابہ کا ذکر جو بدر میں شریک نہیں ہوئے لیکن ان کو بدر کا حصہ ملا تھا۔ ۳۳۲۵
❁ کچھ لوگ نہ نبی ہونگے نہ شہید، لیکن انبیاء اور شہداء ان کے مقام پر رشک کریں گے۔ ۳۳۵۵
❁ کچھ لوگ ایسے ہیں جو نبی یا شہید تو نہیں لیکن انبیاء اور شہداء ان پر رشک کر رہے ہونگے۔ ۳۳۵۶
❁ جو لوگ محض اللہ کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں ان کا مقام قابل رشک ہوگا۔ ۳۳۵۷
❁ تین چیزوں سے اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کو پناہ دے رکھی ہے۔ ۳۳۶۲
❁ انسان کا سب سے بڑا دشمن اس کی اولاد اور اس کا مال ہے۔ ۳۳۶۷
❁ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس کے بیان پر یقین رکھ کر ہی لوگ اعمال صالحہ اپنالیں۔ ۳۳۶۹
❁ رات کے وقت عبادت کرنے والے میاں بیوی کی مغفرت کردی جاتی ہے۔ ۳۳۷۰
❁ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کا پسندیدہ کلمہ۔ ۳۳۷۱
❁ قیامت کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سب سے زیادہ لوگ ہونگے۔ ۳۳۷۷
❁ رسول اللہ کی امت رحم کی ہوئی اور معافی دی ہوئی امت ہے۔ ۳۳۸۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں شہادت کی خواہش۔ ۳۳۸۶
❁ محتاجوں کو کھانا کھلانے والوں اور نرم گفتگو کرنے والوں کا جنت میں مقام۔ ۳۳۸۸
❁ حضرت حریث بن زید بن ثعلبہ انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔ ۳۳۹۳
❁ حضرت حریث بن زید بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔ ۳۳۹۴
❁ حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے، فرشتوں نے ان کو غسل دیا تھا۔ ۳۴۰۸

Marfat.com

❁ حضرت حنظلہ بن ابوعامر رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے، فرشتوں نے ان کو غسل دیا۔ ۳۴۰۹
❁ اوس اور خزرج قبیلے کی چار چار منفرد شخصیات۔ ۳۴۱۰
❁ حضرت حنظلہ بن نعمان رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگ میں شریک ہوئے تھے۔ ۳۴۲۳
❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی ادائیگی میں خود کروں گا یا میری طرف سے علی کرے گا۔ ۳۴۳۱
❁ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے واجبات میرے اور علی کے سوا اور کوئی ادا نہیں کرے گا۔ ۳۴۳۲
❁ علی مجھ سے ہے، میں علی سے ہوں۔ میں اپنے واجبات خود ادا کروں گا یا علی کرے گا۔ ۳۴۳۳
❁ اے اللہ جو علی سے دوستی کرے تو اس سے دوستی کر جو اس کی مدد کرے تو اس کی مدد کر۔ ۳۴۳۴
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وہی تعلق ہے جو ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام سے تھا۔ ۳۴۳۵
❁ حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کا وصال ۴۲ ہجری میں ہوا، ان کی عمر ۵۰ برس تھی۔ ۳۴۳۷
❁ وہ لوگ سب سے افضل ہیں جو بن دیکھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائیں گے۔ ۳۴۵۷
❁ ایک قوم آئے گی جو مجھے دیکھے بغیر مجھ پر ایمان لائے گی، وہ افضل لوگ ہونگے۔ ۳۴۵۸
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ لوگ پسند ہیں جو آپ کو دیکھے بغیر آپ پر ایمان لائیں گے۔ ۳۴۵۹
❁ جو لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھے بغیر آپ پر ایمان لائیں گے، ان کا اجر وثواب زیادہ ہوگا۔ ۳۴۶۰
❁ ایسی قوم آئے گی جن کے پاس قرآن پہنچے گا، وہ اس پر ایمان لے آئیں گے، وہ افضل ہونگے۔ ۳۴۶۱
❁ ان صحابہ کا ذکر جو صبح کے وقت مخالفت میں لڑے اور شام کے وقت غلاموں میں شامل ہوگئے۔ ۳۴۶۳
❁ حضرت حبیب بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے۔ ۳۴۶۴
❁ حضرت حبیب بن اسحاق انصاری بلحارث، بن خزرج کے بھائی ہیں، ان کو خبیب بھی کہا جاتا ہے۔ ۳۴۶۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پھونک کی برکت سے گئی ہوئی بینائی لوٹ آئی۔ ۳۴۶۶
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے والد محترم صلہ رحمی کیا کرتے تھے اور مہمان نواز بھی تھے۔ ۳۴۷۲
❁ حضرت حصین بن حارث بن مطلب بن عبد مناف بدری رضی اللہ عنہ۔ ۳۴۷۵
❁ حضرت حصین بن حارث بدری حضرت علی کے ہمراہ تمام جنگوں میں شریک ہوئے۔ ۳۴۷۶
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حصین بن اوس رضی اللہ عنہ کے چہرے پر دست مبارک پھیرا۔ ۳۴۷۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حصین بن قیس کے لئے تین مرتبہ دعا فرمائی۔ ۳۴۷۹
❁ حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ کی معاویہ کے سامنے جرات مندانہ گفتگو۔ ۳۴۸۸
❁ اے علی! فاطمہ تیری ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا (فرمان مصطفیٰ)۔ ۳۴۸۹

Marfat.com

❁ سیدہ فاطمہ کا رشتہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے بھی مانگا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کو دیا۔	۳۴۹۰
❁ جو اپنے نبی کے لئے جتنی دعا مانگتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی اتنی حاجات پوری کرتا ہے۔	۳۴۹۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے پھوٹے۔	۳۴۹۴
❁ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۵۴ ہجری میں ہوا۔	۳۵۰۰
❁ حسان! میری طرف سے جواب دو، اللہ تعالیٰ روح القدس کے ساتھ تمہاری مدد کرے۔	۳۵۰۵
❁ حسان! مشرکوں کی مذمت بیان کرو، جبریل امین تمہارے ساتھ ہیں۔	۳۵۰۸
❁ اے حسان! مشرکوں کی مذمت بیان کر، جبریل امین تمہارے ساتھ ہیں۔	۳۵۰۹
❁ حضرت حسان بن شداد رضی اللہ عنہ کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا۔	۳۵۱۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حارث بن زیاد ساعدی انصاری کو ہجرت کی اجازت عطا نہ فرمائی۔	۳۵۲۱
❁ حضرت حرام بن ملحان ۷۰ قراء کے ہمراہ شہید ہوئے تھے۔	۳۵۲۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حشرج کا سر اپنی گود میں رکھا، ان کے لئے دعا بھی فرمائی۔	۳۵۲۷
❁ حضرت حنیفہ رقاشی رضی اللہ عنہ جو کہ ابوحرہ کے چچا ہیں۔	۳۵۲۸
❁ حضرت حممہ رضی اللہ عنہ اصبہان میں شہید ہوئے۔	۳۵۲۹
❁ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔	۳۵۳۰
❁ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ وہ پہلے صحابی ہیں جن کا مزار کوفہ میں بنا۔	۳۵۳۱
❁ حضرت خباب رضی اللہ عنہ چھٹے نمبر پر اسلام لائے تھے۔	۳۵۳۲
❁ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ نے بلاواسطہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن سیکھا ہے۔	۳۵۳۳
❁ وفات کے وقت حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس تھوڑی سی دولت تھی اس پر بھی پشیمان تھے۔	۳۵۳۴
❁ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کو یہ ڈر تھا کہ ملی ہوئی سہولت کہیں سابقہ ثواب کو ضائع نہ کروادے۔	۳۵۳۵
❁ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی وصیت تھی کہ ان کو کوفہ والوں کے سامنے دفن کیا جائے۔	۳۵۳۶
❁ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ نے وصیت کی تھی کہ ان کو اعلانیہ دفن کیا جائے۔	۳۵۳۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے حق میں تین دعاؤں میں سے دو قبول کر لی گئیں۔	۳۵۴۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کے حق میں تین دعائیں مانگیں، دو قبول کر لی گئیں۔	۳۵۴۱
❁ امت آپس میں اختلافات کا شکار نہ ہو، اس دعا کو قبول نہ کیا گیا۔	۳۵۴۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کے حق میں تین دعائیں مانگیں، دو قبول کر لی گئیں۔	۳۵۴۳

Marfat.com

❁ حضرت خباب رضی اللہ عنہ جنگ احد میں شہید ہوئے، ان کے پاس پورے کفن کے لئے چادر نہ تھی۔	۳۵۷۱
❁ مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے، ان کی چادر انکے جسم پر پوری نہی آرہی تھی۔	۳۵۷۳
❁ صحابہ کرام کو نعمتیں ملنے پر بھی اپنے اعمال کی فکر ہوتی تھی۔	۳۵۷۵
❁ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کے کفن کی چادر ان کے جسم پر پوری نہیں آرہی تھی۔	۳۶۰۶
❁ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے گھر کا سارا سامان بیچ کر قیمت خرچ کر لی۔	۳۶۱۸
❁ حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ جنگ صفین میں شہید ہوئے۔	۳۶۲۳
❁ حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی سے سورۃ احزاب کی ۲۳ ویں آیت مصحف میں درج ہوئی۔	۳۶۲۴
❁ صحابی نے خواب میں جبینِ مصطفیٰ پر سجدہ کیا، حضور ﷺ نے خواب پورا کروادیا۔	۳۶۲۹
❁ حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ نے جنگ جمل اور صفین میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی حیات میں ہتھیار نہیں اٹھایا۔	۳۶۳۲
❁ انصار کے لئے، ان کی اولادوں اور اولادوں کی اولادوں کے لئے رسول اکرم ﷺ کی دعائے مغفرت۔	۳۶۳۴
❁ حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی دو کے برابر ہونے کا قصہ۔	۳۶۴۲
❁ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا نام رسول اکرم ﷺ نے ''سیف اللہ'' رکھا تھا۔	۳۷۰۸
❁ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہیں۔	۳۷۰۸
❁ جنگ موتہ میں جب حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے کمانڈ سنبھالی تو فتح ہوگئی۔	۳۷۰۹
❁ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہیں۔	۳۷۱۰
❁ خالد کو مت ستاؤ، یہ اللہ کی تلوار ہے جو اس نے کافروں پر مسلط فرمائی ہے۔	۳۷۱۱
❁ جنگ موتہ میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں ۹ تلواریں ٹوٹیں۔	۳۷۱۲
❁ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے ہرمز کا کام تمام کر دیا۔	۳۷۱۳
❁ زہر نے بھی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ پر کوئی اثر نہ کیا۔	۳۷۱۹
❁ فرمان مصطفیٰ کے مطابق اس امت کا امین ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ہے۔	۳۷۳۴
❁ جس نے عمار سے بغض رکھا، اللہ تعالیٰ اس سے دشمنی کرتا ہے۔	۳۷۳۹
❁ جو عمار کو بے وقوف کہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو بے وقوف قرار دیتا ہے۔	۳۷۴۰
❁ جس نے عمار کو حقیر سمجھا، اس کو اللہ تعالیٰ حقیر کر دیتا ہے۔	۳۷۴۲
❁ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے معذرت۔	۳۷۴۳
❁ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی ''خالد بن زید'' تھا۔	۳۷۵۱

Marfat.com

❁ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ وہ پہلے خوش نصیب ہیں جن کے پاس رسول خدا آ کر ٹھہرے۔ ۳۷۵۳

❁ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی تھی۔ ۳۷۵۶

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوایوب کو تکلیف نہ ہونے کی دعا دی۔ ۳۷۹۳

❁ حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ دنیا میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو ہیں۔ ۳۸۹۲

❁ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نماز کے حوالے سے مروان بن حکم کی مخالفت کیا کرتے تھے۔ ۳۸۹۵

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا۔ ۳۹۲۹

❁ حضرت علی کی سیدہ فاطمہ سے شادی اللہ تعالیٰ کے فیصلے سے ہوئی ہے۔ ۳۹۴۱

❁ سعی کے دوران حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک پر ایک پر گرا، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فوراً پکڑ لیا۔ ۳۹۴۲

❁ جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا علی مولیٰ ہے۔ ۳۹۴۶

❁ جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علی مولیٰ ہے، اے اللہ! علی کے دوستوں سے دوستی فرما۔ ۳۹۴۷

❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وہی تعلق ہے جو ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا۔ ۳۹۸۰

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مہمان ٹھہرانے کے لئے قرعہ اندازی ہوئی، قرعہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے نام نکلا۔ ۳۹۸۴

❁ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کو کوفہ پر اپنا نائب بنایا تھا۔ ۳۹۹۱

❁ احمس کے گھڑسواروں اور پیادہ مجاہدین کے حق میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا۔ ۴۰۰۳

❁ امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آزمائش کی خبر دے دی تھی۔ ۴۰۰۴

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کے لئے تین دعائیں مانگیں، دو قبول کر لی گئیں۔ ۴۰۰۵

❁ امت پر سابقہ امتوں کی طرح عذاب نہیں آئے گا، ان کا دشمن ان پر غالب نہیں آ سکتا۔ ۴۰۰۷

❁ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ کو ایک لشکر کا امیر بنا کر بھیجا تھا۔ ۴۰۰۸

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن سعید رضی اللہ عنہ کی بیٹی ''ام خالد'' کے ساتھ حبشی زبان میں بات کی۔ ۴۰۱۰

❁ حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ کی بیٹی ''ام خالد'' نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر نبوت کو ہاتھ لگایا۔ ۴۰۱۰

❁ حضرت خالد ابن ابی خالد رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگوں میں شریک ہوئے۔ ۴۰۱۸

❁ حضرت خالد بن ابی جبل رضی اللہ عنہ نے حالتِ شرک میں ہی سورۃ الطارق حفظ کر لی تھی۔ ۴۰۱۹

❁ حضرت خالد بن ابودجانہ رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگوں میں شرکت کی ہے۔ ۴۰۲۳

❁ حضرت خویلد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگوں میں شرکت کی ہے۔ ۴۰۲۴

❁ حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کا حصہ دیا تھا۔ ۴۰۳۴

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ نے خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کو بدر کا حصہ اور ثواب عطا فرمایا۔ ۴۰۳۵

❁ حضرت خوات بن جبیر کا انتقال سن ۴۰ ہجری میں ہوا، ان کی عمر ۷۴ برس تھی۔ ۴۰۳۶

❁ شام والے لوگ زمین پر اللہ تعالیٰ کوڑا ہیں، ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ دشمنوں سے انتقام لیتا ہے۔ ۴۰۵۳

❁ حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ کسی ہاتف غیبی کی تبلیغ سے اسلام لائے تھے۔ ۴۰۵۵

❁ قبیلہ غفار اور اسلم کے لئے رسول اکرم ﷺ نے دعائے مغفرت وسلامتی فرمائی۔ ۴۰۶۰

❁ قبیلہ غفار اور اسلم کے لئے مغفرت اور سلامتی کی دعا، بنی لحیان، رعل، ذکوان اور عصیہ کے لئے بددعا۔ ۴۰۶۱

❁ رسول اکرم ﷺ نے غفار اور اسلم قبیلے کے لئے مغفرت کی دعا فرمائی۔ ۴۰۶۳

❁ خلیفہ بن عدی انصاری رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگ میں شریک ہوئے تھے۔ ۴۰۶۶

❁ عبید اللہ بن عاصم کے پاس حضرت ابوسلامہ سلمی رضی اللہ عنہ دو ماہ مہمان رہے۔ ۴۰۷۱

❁ جاسوس گروہ میں حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کی شہادت کا تذکرہ۔ ۴۰۷۸

❁ سولی کے بعد حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کا جسم غائب ہوگیا۔ ۴۰۷۹

❁ حضرت خبیب رضی اللہ عنہ نے ایک مشرک کو قتل کیا تھا، پھر اس کی بیٹی سے شادی کی۔ ۴۰۸۰

❁ رسول اکرم ﷺ نے سیدہ صفیہ کو اپنے بعد حضرت علی کے پاس ٹھہرنے کا مشورہ دیا۔ ۴۰۹۷

❁ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اولاد اسماعیل میں سے چار غلاموں کو آزاد کیا۔ ۴۰۹۹

❁ رسول اکرم ﷺ اور آپ کے گھر والوں کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے۔ ۴۱۰۰

❁ حضرت ذکوان بن عبد قیس رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے۔ ۴۱۰۱

❁ حضرت ذکوان بن عبد قیس رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔ ۴۱۰۲

❁ حضرت ذکوان بن عبد قیس رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ ۴۱۰۳

❁ حضرت ذکوان بن عبد قیس رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ ۴۱۰۴

❁ دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والے تین افراد عمار، عمر بن خطاب اور ابولیلیٰ۔ ۴۱۰۶

❁ طلب شہادت میں رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے اپنے سینے میں لگا ہوا تیر زندگی بھر نہیں نکالا۔ ۴۱۲۱

❁ غزوہ بدر کے موقع پر حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کو کمسن قرار دے کر واپس بھیج دیا گیا تھا۔ ۴۱۲۳

❁ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۷۳ ہجری کو مدینہ منورہ میں ہوا۔ ۴۱۲۵

❁ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۷۳ ہجری میں ہوا، آپ کی عمر ۸۶ سال تھی۔ ۴۱۲۶

❁ ایک قول کے مطابق حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا انتقال ۷۴ ہجری کے اوائل میں ہوا۔ ۴۱۲۷

Marfat.com

- نعیمان کے بیٹے کے لئے عیادت کے دوران رسول اکرم ﷺ کی دعا۔ ۴۲۷۵
- غزوہ بدر کے شرکاء سب سے افضل ہیں انسان بھی اور فرشتے بھی۔ ۴۲۸۶
- جنگ بدر کے شرکاء فرشتوں کو جو فضیلت حاصل ہے وہ دوسرے فرشتوں کو حاصل نہیں۔ ۴۳۰۸
- سب لوگ ایک جگہ ہیں اور میرے صحابہ ایک جگہ۔ ۴۳۱۷
- حضرت رافع بن مالک زرقی رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے۔ ۴۳۲۵
- حضرت رافع بن مالک بن عجلان رضی اللہ عنہ بنی زریق کے نقیب تھے۔ ۴۳۲۶
- حضرت رافع بن مالک رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے، بدر میں شریک نہیں ہوئے تھے۔ ۴۳۲۷
- بدر میں شرکت کرنے والا دوسروں سے افضل ہے، خواہ انسان ہوں یا فرشتے۔ ۴۳۲۸
- حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ
- بیت المقدس والا پتھر اور عجوہ کھجور جنت میں سے آئے ہیں۔ ۴۳۲۹
- بیت المقدس والا پتھر اور عجوہ کھجور جنت سے آئے ہیں۔ ۴۳۳۰
- رافع بن عمر مزنی رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ رسول اکرم ﷺ کے تلووں سے مس کئے۔ ۴۳۳۱
- حضرت رافع رضی اللہ عنہ کی سیرابی کے لئے رسول اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی۔ ۴۳۳۳
- رافع بن معلّٰی انصاری رضی اللہ عنہ کا تعلق بنی خبیب بن عبد حارثہ سے ہے۔ ۴۳۳۵
- حضرت رافع بن معلّٰی انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔ ۴۳۳۶
- حضرت رافع بن معلّٰی بن لوذان غزوہ بدر میں شہید ہوئے۔ ۴۳۳۷
- رافع بن معلّٰی بن لوذان رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شہید ہوئے۔ ۴۳۳۸
- حضرت رافع بن یزید رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔ ۴۳۴۳
- حضرت رافع بن سہل رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔ ۴۳۴۴
- حضرت رافع بن جعدبہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔ ۴۳۴۶
- حضرت رافع بن حارث بن سواد رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔ ۴۳۴۷
- حضرت رافع بن حارث بن سواد رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔ ۴۳۴۸
- حضرت رافع بن عنجدہ انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے۔ ۴۳۴۹
- بشیر بن عبد منذر اور ابولبابہ کو بدر سے واپس بھیج دیا گیا، لیکن حصہ عطا کیا گیا۔ ۴۳۶۷

Marfat.com

❁ حضرت ابولبابہ بشیر بن عبدمنذر رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں۔ ۴۳۶۸

❁ حضرت ابولبابہ بدر میں شرکت کے لئے گئے تھے لیکن ان کو واپس بھیج دیا گیا تھا، تاہم حصہ عطا کیا گیا۔ ۴۳۷۰

كتاب الادب

❁ جس نے مسلمانوں کو ان کے راستے میں تکلیف دی وہ لعنت کا مستحق ہے۔ ۲۹۷۸

❁ دوا، علاج، دم، تعویذ بھی تقدیر کا حصہ ہیں۔ ۳۰۲۰

❁ شوہر کی نافرمانی، لعن طعن کی کثرت اور نیکی میں ٹال مٹول کی وجہ سے عورتیں زیادہ جہنمی ہیں۔ ۳۰۳۹

❁ لوگوں سے مال مانگنے والا اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن اس کا پیٹ نہیں بھرتا۔ ۳۰۴۳

❁ لوگوں سے مانگنے والا اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن اس کا پیٹ نہیں بھرتا۔ ۳۰۴۴

❁ بہترین صدقہ وہ ہے جو مالداری قائم رکھتے ہوئے دیا جائے۔ ۳۰۴۹

❁ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے رشتہ داروں سے آغاز کرنا چاہئے۔ ۳۰۵۳

❁ جو رشتہ دار دل میں دشمنی رکھتا ہو، اس کو صدقہ دینا سب سے افضل ہے۔ ۳۰۵۵

❁ سب سے بہترین صدقہ وہ ہے جس کا آغاز رشتہ داروں سے کیا جائے۔ ۳۰۵۸

❁ قرآن کریم کو ہاتھ لگانے کے لئے پاک ہونا ضروری ہے۔ ۳۰۶۴

❁ اسلام میں نحوست کا کوئی تصور نہیں ہے، مکان میں اور عورت میں برکت ہوتی ہے۔ ۳۰۷۷

❁ دباء، حنتم، مزفت اور نقیر نامی برتنوں کے استعمال پر پابندی تھی۔ ۳۰۸۱

❁ شراب کے لئے استعمال ہونے والے بعض برتنوں کی ممانعت کا بیان۔ ۳۰۸۲

❁ عورت کا جوٹھا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ ۳۰۸۴

❁ جس کو تم نے کپڑا نہیں پہنایا، اس کا کپڑا رومال کے طور پر استعمال مت کرو۔ ۳۱۱۹

❁ ہونٹوں کے کناروں سے مونچھیں کاٹنی چاہئیں۔ ۳۱۲۳

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو کر اٹھنے کے بعد تہجد پڑھتے تھے، تہجد سے پہلے مسواک کرتے تھے۔ ۳۱۴۱

❁ مونچھوں کو ہونٹوں کے کناروں سے مونڈنا اور داڑھی بڑھانا صحابہ کرام کی سنت ہے۔ ۳۱۴۴

❁ مسکین کو اپنے ہاتھ سے خیرات دینا بری موت سے بچاتا ہے۔ ۳۱۵۷

❁ جب بھی اللہ تعالیٰ سے جنت مانگو تو جنت الفردوس مانگو، یہ سب سے اعلیٰ جنت ہے۔ ۳۱۵۹

❁ حضرت ابوہریرہ، ابوقتادہ، عبداللہ بن عمر اور ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہم زرد خضاب لگایا کرتے تھے۔ ۳۱۹۶

Marfat.com

❀ رسول اکرم ﷺ نے (کسی مجبوری کی وجہ سے) قبلہ کی جانب رُخ کر کے پیشاب کیا۔	۳۲۰۰
❀ جو قیامت کے غم سے امن چاہتا ہے، وہ تنگدست کو مہلت دے یا معاف ہی کر دے۔	۳۲۰۱
❀ جو کسی بے شوہر عورت کے بستر پر بیٹھا، قیامت کے دن اس پر ایک اژدھا مسلط کر دیا جائے گا۔	۳۲۰۲
❀ ایسا کام نہیں کرنا چاہئے جو کفار سے مشابہت رکھتا ہو، اگرچہ وہ جائز ہی ہو۔	۳۲۱۶
❀ کفار سے مشابہت رکھنے والے تمام کاموں سے گریز کرنا چاہئے۔	۳۲۱۷
❀ رسول اکرم ﷺ نے وہ کام کرنے سے انکار کر دیا جس میں کفار کی مشابہت تھی۔	۳۲۱۸
❀ ابن کوسج کے ایک آدمی کے لئے کہے ہوئے اشعار۔	۳۲۶۳
❀ ایک دوسرے پر ایثار کرتے ہوئے صحابہ کرام نے اپنی جانیں پیش کر دیں۔	۳۲۶۴
❀ سب سے مختصر اور اچھی بات یہ ہے کہ "اپنی زبان قابو میں کر لو"۔	۳۲۷۰
❀ زبان پر قابو پانا، سب سے اچھی اور مختصر نصیحت ہے۔	۳۲۷۱
❀ شراب خوروں اور گانے باجے کے شیدائیوں کا عبرتناک انجام۔	۳۳۴۲
❀ مسلمان کی عزت اچھالنا اور مسلمان کے منہ پر مارنا حرام ہے۔	۳۳۶۶
❀ سونے سے پہلے سبحان اللہ، الحمدللہ اور اللہ اکبر پڑھنے کی فضیلت کا بیان۔	۳۳۷۳
❀ گھر میں داخل ہوں تو یہ دعا مانگ کر اپنے آپ کو سلام کہہ لیں۔	۳۳۷۴
❀ رسول اکرم ﷺ اپنی مجلس میں کسی کو دشمن کے عیب بھی بیان نہیں کرنے دیتے تھے۔	۳۳۹۷
❀ ان کے پاس جاؤ جو تمہارے بارے میں نیک جذبات رکھتے ہیں، بدخواہوں کے پاس مت جاؤ۔	۳۳۹۸
❀ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کو خط لکھا، تحریر کا آغاز آپ ﷺ کے اسم گرامی سے کیا۔	۳۴۱۶
❀ رسول اکرم ﷺ چار زانو بھی بیٹھا کرتے تھے۔	۳۴۱۸
❀ بلاضرورت مانگنا، آگ پر گرم کیا ہوا پتھر نگلنے کے مترادف ہے۔	۳۴۲۵
❀ بلاضرورت مانگنا انگارا کھانے کے مترادف ہے۔	۳۴۲۶
❀ جس نے فقر کے بغیر مانگا، گویا کہ اس نے انگارا کھایا۔	۳۴۲۷
❀ جو ضرورت کے بغیر مانگتا ہے، گویا کہ وہ انگارا کھاتا ہے۔	۳۴۲۸
❀ سواری کا مالک اپنی سواری کی اگلی جانب سوار ہونے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔	۳۴۵۴
❀ وقفے وقفے سے ملنا چاہئے، اس سے محبت بڑھتی ہے۔	۳۴۵۵

Marfat.com

❁ والد معذور ہو اور اس پر حج فرض ہو تو اس کی اولاد اس کی طرف سے حج کر سکتی ہے۔ ۳۴۶۸

❁ بدشگونی کا اسلام میں کوئی تصور نہیں ہے۔ ۳۴۸۰

❁ کسی بھی کام میں ہمیشہ اچھا گمان رکھنا چاہیے۔ ۳۴۸۱

❁ عورتوں کو ورس استعمال کرنے کی ترغیب۔ ۳۴۸۵

❁ رسول اکرم ﷺ کے کجاوے میں بکری کی کھال بچھی ہوتی تھی۔ ۳۴۹۹

❁ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ مشرکین قریش کی مذمت بیان کرتے تھے۔ ۳۵۰۳

❁ رسول اکرم ﷺ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے اشعار غور سے سنتے تھے اور سن کر خوش ہوتے تھے۔ ۳۵۰۴

❁ انصار کی اپنے گورنر سے طلب حاجت اور حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے اشعار۔ ۳۵۱۳

❁ رسول اکرم ﷺ نے زرد اور سرخ خضاب لگائے ہوئے لوگوں کو پسند فرمایا۔ ۳۵۱۵

❁ حضرت حباب بن منذر رضی اللہ عنہ نے اپنے بارے دو مثالیں بیان کیں۔ ۳۵۱۷

❁ دوسرے کی لونڈی سے ہمبستری کرنے سے جو بچہ پیدا ہوا، وہ رسول اکرم ﷺ نے باپ کو دلوایا۔ ۳۵۱۹

❁ قبول اسلام کے وقت حضرت حمید بن ثور ہلالی نے جو اشعار کہے۔ ۳۵۲۲

❁ شرکیہ الفاظ پر مشتمل دم، تعویذ اور داغ لگوانے سے بچنے والے بلا حساب جنت میں جائیں گے۔ ۳۵۳۸

❁ جو خرچہ تعمیرات پر ہوا، اس میں کوئی اجر نہیں ملتا۔ ۳۵۴۸

❁ انسان کو ہر خرچہ کا ثواب ملتا ہے، سوائے تعمیرات میں کیے گئے خرچے کے۔ ۳۵۵۷

❁ حضرت خباب رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کا نیزہ اپنے پاس رکھتے تھے۔ ۳۵۵۸

❁ حضرت خباب رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کا نیزہ اپنے پاس رکھتے تھے۔ ۳۵۵۹

❁ گھوڑے تین طرح کے ہیں، رحمان کا، انسان کا اور شیطان کا۔ ۳۶۱۹

❁ رسول اکرم ﷺ سونے سے پہلے سورۃ الکافرون پڑھا کرتے تھے۔ ۳۶۲۰

❁ حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کا حضرت ہود علیہ السلام تک نسب۔ ۳۶۲۳

❁ مظلوم کی بددعا سے ڈرنا چاہیے، اللہ تعالیٰ نے اس کی مدد کا وعدہ فرمایا ہے۔ ۳۶۳۰

❁ صحابہ کرام کی ذاتی رنجشیں، ان کے دین تک نہیں پہنچتی تھیں۔ ۳۷۲۰

❁ رسول اکرم ﷺ کے سمجھانے پر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے معذرت کی۔ ۳۷۴۱

❁ اولادوں کو تیر اندازی اور قرآن کی تعلیم دینی چاہیے۔ ۳۷۴۵

Marfat.com

❀ جس کورات کے وقت ڈرلگتا ہو، وہ یہ دعا پڑھ لیا کرے۔	۳۷۴۶
❀ جوشخص اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ مہمان کی اور پڑوسی کی عزت کرے۔	۳۷۷۸
❀ قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی جانب چہرہ یا پیٹھ نہیں کرنی چاہیے۔	۳۸۲۴
❀ اگر بیت الخلاء کی تعمیر قبلہ رو ہو تب بھی بیٹھتے وقت چہرہ پھیر لینا چاہیے۔	۳۸۲۴
❀ بہترین صدقہ یہ ہے کہ جب لوگ فساد کر رہے ہوں تم صلح پسندی اختیار کرو۔	۳۸۲۵
❀ جو رشتہ دار دل میں بغض رکھے، اس کو صدقہ دینا سب سے زیادہ ثواب رکھتا ہے۔	۳۸۲۶
❀ قضائے حاجت کے لئے بیٹھو تو چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہ کرو۔	۳۸۳۴
❀ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی جانب نہ چہرہ کرو نہ پیٹھ کرو۔	۳۸۳۵
❀ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی جانب چہرہ یا پیٹھ کرنا منع ہے۔	۳۸۳۶
❀ جب قضائے حاجت کے لئے بیٹھو تو قبلہ کی جانب نہ چہرہ کرو نہ پیٹھ کرو۔	۳۸۳۷
❀ قضائے حاجت کے لئے بیٹھو تو قبلہ کی جانب چہرہ یا پیٹھ نہیں کرنی چاہیے۔	۳۸۳۸
❀ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی جانب چہرہ یا پیٹھ نہ کریں، بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف کریں۔	۳۸۳۹
❀ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ مشرق یا مغرب کی طرف کرنی چاہیے قبلہ کی طرف نہیں۔	۳۸۴۰
❀ پیشاب یا پاخانہ کے لئے بیٹھو تو چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہ کرو۔	۳۸۴۱
❀ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہیں کرنی چاہیے۔	۳۸۴۲
❀ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہیں کرنی چاہیے۔	۳۸۴۳
❀ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہیں کرنی چاہیے۔	۳۸۴۴
❀ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہیں کرنی چاہیے۔	۳۸۴۵
❀ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہیں کرنی چاہیے۔	۳۸۴۶
❀ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہیں کرنی چاہیے۔	۳۸۴۷
❀ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہیں کرنی چاہیے۔	۳۸۴۸
❀ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہیں کرنی چاہیے۔	۳۸۴۹
❀ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہیں کرنی چاہیے۔	۳۸۵۰
❀ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہیں کرنی چاہیے۔	۳۸۵۱

Marfat.com

❁ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جو صلح کرنے میں پہل کرے، وہ افضل ہے۔ ۳۸۵۲
❁ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے۔ ۳۸۵۳
❁ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جو سلام کرنے میں پہل کرے، وہ افضل ہے۔ ۳۸۵۴
❁ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جو صلح کرنے میں پہل کرے، وہ افضل ہے۔ ۳۸۵۵
❁ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جو صلح کرنے میں پہل کرے، وہ افضل ہے۔ ۳۸۵۶
❁ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جو صلح کرنے میں پہل کرے، وہ افضل ہے۔ ۳۸۵۷
❁ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جو سلام کرنے میں پہل کرے، وہ افضل ہے۔ ۳۸۵۸
❁ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جو سلام کرنے میں پہل کرے، وہ افضل ہے۔ ۳۸۵۹
❁ جو لوگ تین دن سے زیادہ ناراضگی رکھتے ہیں، ان سے اللہ تعالیٰ بھی منہ موڑ لیتا ہے۔ ۳۸۶۰
❁ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جو صلح کرنے میں پہل کرے، وہ افضل ہے۔ ۳۸۶۱
❁ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جو صلح کرنے میں پہل کرے، وہ افضل ہے۔ ۳۸۶۲
❁ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جو سلام کرنے میں پہل کرے، وہ افضل ہے۔ ۳۸۶۳
❁ جو لوگ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے منہ پھیر لیتا ہے۔ ۳۸۷۷
❁ جو قضائے حاجت کے لئے بیٹھے، وہ اپنا چہرہ قبلہ سے پھیر کر بیٹھے۔ ۳۸۷۸
❁ ایسی گفتگو نہیں کرنی چاہئے جس سے معذرت کرنی پڑے، لوگوں کے مال سے مایوس ہو جاؤ۔ ۳۸۹۰
❁ چھینک آنے اور اس کا جواب دینے کی دعا۔ ۳۹۱۰
❁ جو آیت الکرسی پڑھ لے، جنات اس کے قریب نہیں آسکتے۔ ۳۹۱۲
❁ رسول اکرم ﷺ کو یہ پسند نہیں تھا کہ فرشتے کو آپ ﷺ سے بو آئے۔ ۳۹۴۴
❁ استئناس یہ ہے کہ غلام کو گھر والوں سے مانوس کر دیا جائے۔ ۳۹۵۷
❁ استئناس یہ ہے کہ سبحان اللہ، یا الحمدللہ یا اللہ اکبر پڑھ کر یا کھانس کر اپنے آنے کی خبر دینا۔ ۳۹۵۸
❁ رسول اکرم ﷺ رات کے وقت دو یا تین مرتبہ مسواک کیا کرتے تھے۔ ۳۹۵۹
❁ تصعیر کا مطلب ”تکبر کی بناء پر رخسار کو ٹیڑھا کرنا ہے“۔ ۳۹۶۵
❁ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر ۶ حقوق کا بیان۔ ۳۹۶۹
❁ رسول اکرم ﷺ دعا مانگتے تو اپنی ذات سے آغاز کرتے۔ ۳۹۷۴

Marfat.com

❁ حیاء، عطر، نکاح اور مسواک انبیاء کرام کی عادات میں سے ہیں۔ ۳۹۷۸

❁ زکوٰۃ دینے والا، مہمان نواز اور مصیبت میں کسی کا بھلا کرنے والا بخیل نہیں ہوسکتا۔ ۳۹۸۹

❁ جس نے زکوٰۃ ادا کی، مہمان نوازی کی، مصیبت میں کسی کا بھلا کیا، وہ کنجوس نہیں ہے۔ ۳۹۹۰

❁ رسول اکرم ﷺ کے ہاتھ کی انگوٹھی حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کو پیش کی تھی۔ ۴۰۱۱

❁ خوشامد اور مانگے بغیر جو ملے، اس سے انکار نہیں کرنا چاہئے۔ ۴۰۱۷

❁ لوگ چار طرح کے ہوتے ہیں اور اعمال چھ طرح کے۔ ۴۰۴۳

❁ خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے سمجھانے پر بال بھی چھوٹے کروائے ازار بھی اونچا کرلیا۔ ۴۰۴۷

❁ بال زیادہ لمبے رکھنا اور ازار ٹخنوں سے نیچے لٹکانا، رسول اکرم ﷺ کو پسند نہیں۔ ۴۰۴۸

❁ خریم اچھا نوجوان ہے اگر بال چھوٹے رکھے اور ازار ٹخنوں سے اوپر رکھے۔ ۴۰۴۹

❁ رسول اکرم ﷺ کے سمجھانے پر حضرت خریم رضی اللہ عنہ نے بال بھی چھوٹے کروالئے ازار بھی۔ ۴۰۵۰

❁ خریم بال اور ازار چھوٹا رکھے تو یہ اچھا نوجوان ہے، اس کے بعد خریم رضی اللہ عنہ نے خود کو ایسا ہی کرلیا۔ ۴۰۵۱

❁ باپ، بیٹے پر اور بیٹا، باپ پر زیادتی نہ کرے۔ ۴۰۶۵

❁ جس قافلے میں گھنٹیاں بج رہی ہوں، فرشتے اس قافلے کے قریب بھی نہیں آتے۔ ۴۰۷۷

❁ حضرت درہم رضی اللہ عنہ جہاد کی اجازت لینے آئے تو حضور ﷺ نے ماں کی خدمت کا حکم دیا۔ ۴۰۹۴

❁ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ زرد رنگ کا خضاب لگایا کرتے تھے۔ ۴۱۲۰

❁ گھر خریدنے سے پہلے پڑوسی اور سفر شروع کرنے سے پہلے ساتھی ڈھونڈو۔ ۴۲۵۷

❁ رسول اکرم ﷺ یاددہانی کے لئے اپنے پاس ایک دھاگہ رکھتے تھے۔ ۴۳۰۳

❁ رسول اکرم ﷺ یاددہانی کے لئے اپنی انگوٹھی میں دھاگے کی گرہ لگادیا کرتے تھے۔ ۴۳۰۴

❁ رافع بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ بچپن میں لوگوں کے درختوں پر پتھر مار کر کھجوریں اتار کر کھایا کرتے تھے۔ ۴۳۳۲

❁ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ گرمی اور سردی سے بچاؤ کے لئے اپنے اوپر ایک چادر اوڑھ کر رکھتے تھے۔ ۴۳۴۱

❁ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے پانی سے دوسرے کی کھیتی کو سیراب نہ کرے۔ ۴۳۵۵

❁ جس نے داڑھی کی گرہ لگائی، دھاگہ باندھا، لید یا ہڈی سے استنجاء کیا، اس سے محمد ﷺ بیزار ہیں۔ ۴۳۶۴

کتاب اللباس

❁ حضرت زید بن ثابت، ابن عباس، ابو ہریرہ اور ابو قتادہ رضی اللہ عنہم ریشم کی چادریں اوڑھا کرتے تھے۔ ۳۱۹۷

Marfat.com

❁ خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سمجھانے پر بال بھی چھوٹے کروائے، ازار بھی اونچا کرلیا۔ ۴۰۴۷
❁ بال زیادہ لمبے رکھنا اور ازار ٹخنوں سے نیچے لٹکانا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند نہیں۔ ۴۰۴۸
❁ خریم اچھا نوجوان ہے، اگر بال چھوٹے رکھے اور ازار ٹخنوں سے اوپر رکھے۔ ۴۰۴۹
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سمجھانے پر حضرت خریم رضی اللہ عنہ نے بال بھی چھوٹے کروالئے ازار بھی۔ ۴۰۵۰
❁ خریم بال اور ازار چھوٹا رکھے تو یہ اچھا نوجوان ہے، اس کے بعد خریم نے خود کو ایسا ہی کرلیا۔ ۴۰۵۱
❁ عورتوں کو چاہئے، کپڑا باریک ہو تو اس کے نیچے شمیز وغیرہ پہنیں۔ ۴۰۸۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سرخ رنگ کی چادروں کے استعمال کو پسند نہیں کیا۔ ۴۳۲۲

کتاب الاطعمة

❁ کچھ لوگ اکٹھے کھانا کھا رہے ہوں تو اپنے آگے سے کھانا چاہئے۔ ۳۰۹۲
❁ کھانا کھانے کے بعد کی دعا۔ ۳۲۹۴
❁ بدبودار ترکاریاں کھانے والے ہماری مساجد کے قریب نہ آئیں۔ ۳۶۶۰
❁ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے لہسن والا سالن نہ کھایا، کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کھایا تھا۔ ۳۷۷۹
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لہسن والا کھانا نہ کھایا، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے بھی نہ کھایا۔ ۳۸۸۷
❁ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے وہ کھانا نہیں کھایا جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے نشانات نہ تھے۔ ۳۸۹۸
❁ شراب کے لئے استعمال ہونے والے برتنوں کے استعمال سے ممانعت۔ ۳۹۰۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لہسن والا سالن نہیں کھاتے تھے تاکہ جبریل امین کو تکلیف نہ ہو۔ ۳۹۴۸
❁ وضو کے خلال اور کھانے کے خلال کی خصوصی تاکید۔ ۳۹۵۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کا اور وضو کا خلال کرنے والوں کی تعریف فرمائی۔ ۳۹۵۵
❁ لہسن حرام نہیں ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرشتوں کے احترام کی وجہ سے نہیں کھاتے تھے۔ ۳۹۷۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھانے اور پینے کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ ۳۹۷۵

کتاب الاشربة

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھانے اور پینے کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ ۳۹۷۵
❁ جس مشروب سے نشہ آتا ہو اس کو پینا حرام ہے۔ ۴۰۹۰
❁ جو نشہ آور مشروب پینے سے باز نہ آئے، اس کو قتل کردو۔ ۴۰۹۱

Marfat.com

❁ ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔ ۴۰۹۲

کتاب المرضٰی

❁ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا اگر موت کی تمنا کرنا منع نہ ہوتا تو میں موت کی دعا مانگتا۔ ۳۵۶۰

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی تمنا کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ۳۵۶۱

❁ موت کی تمنا کرنے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع نہ کیا ہوتا تو میں تمنا کرتا۔ ۳۵۷۹

❁ اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی آرزو کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں کرتا۔ ۳۵۸۰

❁ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی تمنا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں کرتا۔ ۳۵۸۱

❁ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی تمنا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں کرتا۔ ۳۵۸۲

❁ حضرت خباب نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی تمنا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں کرتا۔ ۳۵۸۳

❁ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر موت کی آرزو کرنا منع نہ ہوتا تو میں کرتا۔ ۳۶۰۱

❁ کچھ لوگ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گئے۔ ۳۷۲۳

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو سیدہ کائنات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عیادت کے لئے تشریف لائیں۔ ۳۹۴۱

❁ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر ۶ حقوق کا بیان۔ ۳۹۶۹

❁ جو پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو کر مر جائے، اس کو قبر میں عذاب نہیں ہوگا۔ ۳۹۹۴

❁ جس کو اس کا پیٹ مار ڈالے، اس کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ ۳۹۹۵

❁ جو پیٹ کی بیماری کی وجہ سے مر جائے، وہ قبر کے عذاب سے بچ جاتا ہے۔ ۳۹۹۶

❁ جو پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو کر فوت ہوا، اس کو قبر میں عذاب نہیں ہوتا۔ ۳۹۹۷

❁ جس کو اس کا پیٹ مار ڈالے، اس کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ ۳۹۹۸

❁ اس کو قبر میں عذاب نہیں ہوگا، جو پیٹ کی بیماری میں فوت ہو جائے۔ ۳۹۹۹

❁ پیٹ کی بیماری میں فوت ہونے والے کو قبر میں عذاب نہیں ہوگا۔ ۴۰۰۰

❁ پیٹ کی بیماری میں فوت ہونے والے کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ ۴۰۰۱

❁ جس کو اس کا پیٹ مار ڈالے، اس کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ ۴۰۰۲

❁ حضرت نعیمان نے کہا: میں بخار کی وجہ سے شدید تکلیف میں مبتلا ہوں۔ ۴۱۷۵

❁ بخار جہنم کی تپش ہوتی ہے، اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کر لیا کرو۔ ۴۲۷۱

Marfat.com

❁ بخار جہنم کی تپش ہوتی ہے، اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرلیا کرو۔ ۴۲۷۲

❁ بخار جہنم کی تپش ہوتی ہے، اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرلیا کرو۔ ۴۲۷۳

❁ بخار جہنم کی تپش ہوتی ہے، اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرلیا کرو۔ ۴۲۷۴

کتاب الطب

❁ کھمبی من میں سے ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے۔ ۳۳۹۲

❁ جسم جب تک بیماری برداشت کرسکتا ہے تب تک دوا نہ لو۔ ۳۴۹۷

❁ حیان بن ابجر نے ایک خاتون کا پیٹ چاک کر کے اس کا علاج کیا۔ ۳۴۹۸

❁ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے اپنے پیٹ میں سات مقامات پر آگ کا داغ لگوایا ہوا تھا۔ ۳۵۵۲

❁ طاعون ایک قسم کا عذاب ہے، جہاں پھیلے وہاں جانے کی کوشش مت کرو۔ ۳۶۵۷

❁ طاعون زدہ علاقے سے بھاگنے کی کوشش نہ کریں، باہر والے لوگ وہاں مت جائیں۔ ۳۶۵۸

کتاب الموتٰی

❁ جس نے، چار، تین یا دو بچوں کے فوت ہونے پر صبر کیا، وہ جنتی ہے۔ ۳۲۸۴

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی تمنا کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ۳۵۶۱

❁ موت کی تمنا کرنے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع نہ کیا ہوتا تو میں تمنا کرتا۔ ۳۵۷۹

❁ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی تمنا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں کرتا۔ ۳۵۸۱

❁ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی تمنا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں کرتا۔ ۳۵۸۲

❁ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی تمنا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں کرتا۔ ۳۵۸۳

❁ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر موت کی آرزو کرنا منع نہ ہوتا تو میں کرتا۔ ۳۶۰۱

❁ بندہ مومن کے مرنے کے بعد مسلمان روحیں اس کا استقبال کرتی ہیں، اس سے حالات پوچھتی ہیں۔ ۳۷۹۱

❁ بندہ مومن کے مرنے پر مسلمانوں کی روحیں اس کا استقبال کرتی ہیں، دنیا کے احوال پوچھتی ہیں۔ ۳۷۹۲

❁ حضرت ملک الموت مومن کی روح قبض کرنے میں نرمی کرتے ہیں۔ ۴۰۷۵

کتاب الرقائق

❁ لوگ مریض کو جیسے کھانے سے بچاتے ہیں، اللہ تعالیٰ مومن کو دنیا سے اس سے بھی زیادہ بچاتا ہے۔ ۲۹۳۳

❁ چغلخور جنت میں نہیں جائے گا۔ ۲۹۵۰

Marfat.com

۞ قیامت کے دن مغفرت کی وسعت دیکھ کر شیطان بھی مغفرت کے لئے ہاتھ بڑھائے گا۔ ۲۹۵۱
۞ کسی پاکدامنہ پر تہمت زنا لگانے سے ایک سال کے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔ ۲۹۵۲
۞ سورۃ البقرۃ کی آخری آیات عرش کے نیچے موجود خزانوں میں سے ہیں۔ ۲۹۵۴
۞ خوش بخت وہ ہے جو دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرے۔ ۲۹۷۳
۞ حرم میں بیوی کی جانب دست اندازی کرنے والے کا ہاتھ خشک ہو گیا۔ ۲۹۹۹
۞ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے اپنا مکان بیچ کر، قیمت فی سبیل اللہ خرچ کردی۔ ۳۰۰۳
۞ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے اپنا مکان بیچ کر، قیمت فی سبیل اللہ خرچ کردی۔ ۳۰۰۴
۞ مال سرسبز ہے، جو سخاوتِ دل کے ساتھ لیتا ہے، اس کو برکت ملتی ہے۔ ۳۰۱۰
۞ عطا کرنے والے کا ہاتھ اوپر والا ہے، لینے والے کا ہاتھ نیچے ہوتا ہے۔ ۳۰۱۲
۞ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہوئے رشتہ داروں سے آغاز کرنا چاہئے۔ ۳۰۱۳
۞ حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کو جاہلیت میں آزاد کئے ۴۰ غلاموں کا ثواب اسلام لانے کے بعد مل گیا۔ ۳۰۱۴
۞ جو پاکدامنی مانگتا ہے، اس کو پاکدامنی مل جاتی ہے جو دولت چاہتا ہے، اسے دولت مل جاتی ہے۔ ۳۰۲۱
۞ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہوتا ہے۔ ۳۰۲۲
۞ لینے والے کا ہاتھ سب سے نیچے ہوتا ہے۔ ۳۰۲۵
۞ مال مانگنے والا اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا۔ ۳۰۴۲
۞ آسمانوں میں ایک بالشت بھر بھی ایسی جگہ نہیں ہے جہاں پر فرشتہ سجدہ ریز نہ ہو۔ ۳۰۵۱
۞ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے قابل احترام ہے۔ ۳۰۷۶
۞ جس عمل میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو، اس میں مخلوق کی بات ماننا جائز نہیں ہے۔ ۳۰۸۹
۞ صبر اور ثواب کی نیت رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ بلا حساب جنت میں داخل فرمائے گا۔ ۳۱۱۴
۞ بھوکوں کو کھانا کھلانا، مقروض کا قرضہ ادا کروانا اور کسی کی آزمائش دور کرنا سب سے افضل عمل ہے۔ ۳۱۱۵
۞ احسان کرنے والے کے ساتھ احسان نہیں کر سکتے تو کم از کم اس کو دعا ضرور دو۔ ۳۱۱۷
۞ موت کو یاد رکھنے والے اور ذہن اور پیٹ کی حفاظت کرنے والے کے لئے جنت الماویٰ ہے۔ ۳۱۲۰
۞ بدفالی، بدگمانی اور حسد بری چیزیں ہیں، ان سے بچنے کا طریقہ۔ ۳۱۵۳
۞ مسکین کو اپنے ہاتھ سے دینا بری موت سے بچاتا ہے۔ ۳۱۵۴

Marfat.com

❁ وہ زیادہ مال اچھا نہیں ہے جو نماز اور ذکر اللہ سے غافل کردے۔ ۳۱۵۵
❁ جنتی کمزور اور ضعیف ہوتے ہیں، دوزخی متکبر اور اکھڑ مزاج ہوتے ہیں۔ ۳۱۷۹
❁ ضعیف و کمزور جنتی اور متکبر اور بدمزاج دوزخی ہے۔ ۳۱۸۰
❁ کمزور وضعیف جنتی اور متکبر، مغرور اور ظالم دوزخی ہے۔ ۳۱۸۱
❁ متکبر، بدمزاج اور اکھڑ دوزخی ہے، جنتی کمزور اور ضعیف ہوتے ہیں۔ ۳۱۸۲
❁ صدقہ کرو، کیونکہ وہ وقت آنے والا ہے، جب کوئی شخص صدقہ قبول کرنے کو تیار نہیں ہوگا۔ ۳۱۸۴
❁ صدقہ کرو، کیونکہ عنقریب ایسا وقت آنے والا ہے کہ لوگ صدقہ قبول نہیں کریں گے۔ ۳۱۸۵
❁ جو قیامت کے غم سے امن چاہتا ہے، وہ تنگدست کو مہلت دے یا معاف ہی کردے۔ ۳۲۰۱
❁ انسان، مال سے کبھی سیر نہیں ہوتا، اس کا پیٹ صرف مٹی ہی بھر سکتی ہے۔ ۳۲۲۴
❁ جو توبہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔ ۳۲۲۵
❁ ابن آدم کو مال کی دو وادیاں مل جائیں تو یہ تیسری بھی طلب کرے گا۔ ۳۲۲۶
❁ انسان کا پیٹ مٹی کے سوا کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔ ۳۲۲۷
❁ ٹھکانہ مانگنے والے کو ٹھکانہ ملتا ہے، منہ پھیرنے والے سے اللہ تعالیٰ منہ پھیر لیتا ہے۔ ۳۲۳۳
❁ ٹھکانے کے طلبگار کو ٹھکانہ ملتا ہے، منہ پھیرنے والے سے اللہ تعالیٰ منہ پھیر لیتا ہے۔ ۳۲۳۴
❁ جھوٹی قسم کھا کر مسلمان کا مال ہتھیانے والا، اپنا ٹھکانہ دوزخ بنالے۔ ۳۲۵۵
❁ ایک دوسرے پر ایثار کرتے ہوئے صحابہ کرام نے اپنی جانیں پیش کردیں۔ ۳۲۶۴
❁ جس نے، چار، تین یا دو بچوں کے فوت ہونے پر صبر کیا، وہ جنتی ہے۔ ۳۲۸۴
❁ بچوں کے فوت ہونے پر ماں باپ صبر کریں تو اللہ تعالیٰ ان کو جنت عطا فرماتا ہے۔ ۳۲۸۶
❁ جس مسلمان مرد یا عورت کے چار نابالغ بچے فوت ہوگئے، اللہ تعالیٰ اس کو جنت عطا فرماتا ہے۔ ۳۲۸۷
❁ بعض امتیوں کی شفاعت سے مضر قبیلہ سے زیادہ لوگوں کو جنت میں بھیجا جائے گا۔ ۳۲۸۸
❁ رسول اکرم ﷺ کی انتہائی تکالیف کے دور میں سیدہ زینب کی خدمت کا انداز۔ ۳۲۹۵
❁ گانے باجے اور شراب نوشی کی نحوست سے شکلیں بگڑنے اور پتھر برسنے کا عذاب آسکتا ہے۔ ۳۳۳۲
❁ ظاہری طور پر کیے جانے والے اعمال کو بھی پوشیدہ طور پر بجالانا نیکی کی انتہاء ہے۔ ۳۳۴۳
❁ سبحان اللہ، الحمدللہ، اللہ اکبر، صدقہ، صبر، نماز اور قرآن کی فضیلت۔ ۳۳۴۶

Marfat.com

❁ نماز نور ہے، صدقہ برہان ہے اور صبر روشنی ہے۔	٣٣٣٧
❁ حسب پر فخر، نسب پر طعن، ستاروں سے بارش کی طلب اور نوحہ کی مذمت۔	٣٣٣٨
❁ نماز، روزہ صدقہ اور ذکر اللہ کی خوبصورت مثالیں۔	٣٣٣٩
❁ انسان صرف اللہ کے ذکر کی بدولت خود کو شیطان سے بچا سکتا ہے۔	٣٣٥١
❁ اللہ تعالیٰ بندے سے اس وقت تک توجہ نہیں ہٹاتا جب تک بندہ خود اپنی توجہ نہ ہٹالے۔	٣٣٥١
❁ کچھ لوگ نہ نبی ہونگے، نہ شہید، لیکن انبیاء اور شہداء ان کے مقام پر رشک کریں گے۔	٣٣٥٥
❁ دنیا کی مٹھاس آخرت کی کڑواہٹ ہے اور دنیا کی کڑواہٹ آخرت کی مٹھاس ہے۔	٣٣٦٠
❁ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا ثواب اس کے کل مال کے تناسب سے ملتا ہے۔	٣٣٦١
❁ انسان کا سب سے بڑا دشمن اس کی اولاد اور اس کا مال ہے۔	٣٣٦٧
❁ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس کے بیان پر یقین رکھ کر ہی لوگ اعمال صالحہ اپنالیں۔	٣٣٦٩
❁ رات کے وقت عبادت کرنے والے میاں بیوی کی مغفرت کردی جاتی ہے۔	٣٣٧٠
❁ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کا پسندیدہ کلمہ۔	٣٣٧١
❁ اللہ تعالیٰ لوگوں کی شکلوں اور مال کو نہیں دیکھتا، وہ تو دلوں کو دیکھتا ہے۔	٣٣٧٨
❁ محتاجوں کو کھانا کھلانے والوں اور نرم گفتگو کرنے والوں کا جنت میں مقام۔	٣٣٨٨
❁ جب تک زندہ ہو، اللہ تعالیٰ کے رزق سے مایوس نہیں ہونا چاہئے۔	٣٤٠١
❁ جب تک زندگی ہے، رزق سے مایوس نہیں ہونا چاہئے۔	٣٤٠٢
❁ انسان کے دل پر کبھی کوئی کیفیت اور کبھی کوئی کیفیت وارد ہوتی ہے۔	٣٤١٢
❁ اگر ہر وقت وہی کیفیت رہے جو بارگاہ مصطفیٰ میں ہوتی ہے تو فرشتے تمہارے ساتھ مصافحہ کریں۔	٣٤١٣
❁ ہر وقت آخرت کی فکر میں رہنے والوں پر فرشتے اپنے پروں کا سایہ کرتے ہیں۔	٣٤١٤
❁ اچھی طرح وضو کرکے پابندی سے نمازیں پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہے۔	٣٤١٥
❁ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہ کثرت سے پڑھا کرو، یہ جنت کا خزانہ ہے۔	٣٤٨٤
❁ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کا پرسوز خطبہ۔	٣٤٩١
❁ ابن ابی عقیل رضی اللہ عنہ نے رات بھر محنت کی، دو صاع کھجوریں اجرت ملی، ایک صاع صدقہ کردیا۔	٣٥١٨
❁ وفات کے وقت حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس تھوڑی سی دولت تھی اس پر بھی پشیمان تھے۔	٣٥٣٤

Marfat.com

❁ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کو یہ ڈر تھا کہ ملی ہوئی سہولت کہیں سابقہ ثواب کو ضائع نہ کروا دے۔	۳۵۳۵
❁ تعمیرات کے سوا ہر خرچے پر انسان کو اجر ملتا ہے۔	۳۵۳۹
❁ حکمرانوں کے ساتھ ظلم میں معاونت کرنے والا حوض کوثر پر نہیں آئے گا۔	۳۵۴۴
❁ جو خرچہ تعمیرات پر ہوا، اس میں کوئی اجر نہیں ملتا۔	۳۵۴۸
❁ حضرت خباب رضی اللہ عنہ باغ تعمیر کرواتے ہوئے بھی افسردہ تھے۔	۳۵۴۹
❁ باغ کی تعمیر کرتے ہوئے بھی حضرت خباب رضی اللہ عنہ افسردہ تھے۔	۳۵۵۱
❁ حضرت خباب رضی اللہ عنہ دنیا کی دولت آنے پر بھی پریشان تھے کہ کہیں ان کے اجر میں کمی نہ ہو جائے۔	۳۵۷۲
❁ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کو دنیا کی نعمتیں ملنے پر اجر ضائع ہونے کا خدشہ تھا۔	۳۵۷۴
❁ صحابہ کرام کو نعمتیں ملنے پر بھی اپنے اعمال کی فکر ہوتی تھی۔	۳۵۷۵
❁ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ اپنی بیماری میں ۸۰۰۰۰ دراہم موجود ہونے پر رو پڑے۔	۳۵۷۷
❁ وفات سے قبل حضرت خباب رضی اللہ عنہ کا اپنے پاس موجود ستر ہزار دراہم پر افسوس کا اظہار۔	۳۵۷۸
❁ اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی آرزو کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں کرتا۔	۳۵۸۰
❁ چالیس ہزار دراہم پر حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کا اظہار افسوس۔	۳۵۸۴
❁ چالیس ہزار دراہم پر حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کا اظہار افسوس۔	۳۵۸۵
❁ مومن کو ہر خرچے کا ثواب ملتا ہے، سوائے اس کے جو وہ مٹی میں خرچ کرتا ہے۔	۳۵۸۶
❁ صحابہ کرام نے گرمی کی شدت کی شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ازالہ نہ فرمایا۔	۳۵۸۷
❁ صحابہ کرام نے گرمی کی شدت کی شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ازالہ نہ فرمایا۔	۳۵۸۸
❁ صحابہ کرام نے گرمی کی شدت کی شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ازالہ نہ فرمایا۔	۳۵۸۹
❁ دنیا کی دولت ملنے پر صحابہ کرام کو اپنے اجر ضائع ہونے کا خوف تھا۔	۳۵۹۰
❁ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے کفن کی چادر سر سے پاؤں تک پوری نہیں آئی تھی۔	۳۵۹۱
❁ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے کفن کی چادر سر سے پاؤں تک پوری نہیں آئی تھی۔	۳۵۹۲
❁ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے کفن کی چادر سر سے پاؤں تک پوری نہیں آئی تھی۔	۳۵۹۳
❁ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخلص مفلس صحابہ کے ہمراہ رہنے کا حکم دیا۔	۳۶۰۴
❁ تمہارے لئے دنیا اتنی ہی کافی ہے جتنا مسافر کا زادِ راہ ہوتا ہے۔	۳۶۰۷

Marfat.com

- حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے گھر کا سارا سامان بیچ کر قیمت خرچ کر لی۔ ۳۶۱۸
- شرک اور شراب سے بچنا، تقدیر پر ایمان لانا اور والدین کی اطاعت محشر میں دیدار مصطفی کا ذریعہ۔ ۳۶۲۱
- کسی گناہ پر نفاذ حد، اس کا کفارہ بن جاتا ہے۔ ۳۶۴۰
- کسی گناہ کی پاداش میں حد نافذ ہو جائے تو وہ حد اس گناہ کا کفارہ بن جاتی ہے۔ ۳۶۴۳
- جو گناہ کا مرتکب ہوا، اور اس پر حد نافذ کر دی گئی تو اس کے گناہ کا کفارہ ہو گیا۔ ۳۶۴۴
- قیامت میں اس کو سخت عذاب ہوگا جو دنیا میں لوگوں کو تکلیف میں مبتلا کرتا ہے۔ ۳۷۳۳
- حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا گھر بہت تنگ تھا۔ ۳۷۵۰
- حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اس کمرے میں داخل نہیں ہوئے جس میں پردے لٹکے ہوئے تھے۔ ۳۷۶۰
- شرک، ناحق قتل کرنا اور جنگ سے بھاگنا، گناہ کبیرہ ہے۔ ۳۷۸۹
- جنگ سے بھاگنا، شرک کرنا اور مسلمان کو ناحق قتل کرنا گناہ کبیرہ ہیں۔ ۳۷۹۰
- جتنی زیادہ مرتبہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھو گے جنت میں اتنے زیادہ درخت لگ جائیں گے۔ ۳۸۰۱
- کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھنے سے جنت میں خزانہ ملتا ہے۔ ۳۸۰۲
- لاحول ولاقوۃ الا باللہ جنت کے خزانوں میں سے ہے۔ ۳۸۰۳
- جنت میں لے جانے والے اعمال کا بیان۔ ۳۸۲۸
- شرک سے بچنا، نماز کی پابندی، زکوٰۃ دینا اور صلہ رحمی کرنا انسان کو جنت میں پہنچا دیتا ہے۔ ۳۸۲۹
- ہر سوموار اور ہر جمعرات کو لوگوں کے اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔ ۳۸۷۵
- اللہ کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرنے والے یاقوت کی کرسیوں پر ہونگے۔ ۳۸۷۶
- اللہ تعالیٰ کو وہ لوگ پسند ہیں جو گناہ کریں اور بعد میں اللہ تعالیٰ سے معافیاں مانگیں۔ ۳۸۹۳
- اگر تم گناہ کرنا چھوڑ دو، تو اللہ تعالیٰ تمہیں ختم کر کے ایسی قوم لائے گا جو گناہ کریں اور توبہ کریں۔ ۳۸۹۴
- جس نے چوتھا کلمہ پڑھا اس کو غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ ۳۹۱۸
- دس بار چوتھا کلمہ پڑھنے کا ثواب دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ ۳۹۱۹
- چوتھا کلمہ پڑھنے کے ثواب بارے ایک اور حدیث کا حوالہ۔ ۳۹۱۹
- چوتھا کلمہ پڑھنے کا ثواب اولاد اسماعیل میں سے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ ۳۹۲۰
- چوتھا کلمہ پڑھنے والا اولاد اسماعیل میں سے چار غلاموں کو آزاد کرنے والے کی طرح ہے۔ ۳۹۲۱

Marfat.com

چوتھا کلمہ پڑھنے کا ثواب اولاد اسماعیل میں سے چار غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ ۳۹۲۳
سورۃ الاخلاص ایک مرتبہ پڑھنے سے ایک تہائی قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ ۳۹۲۴
قل ھو اللہ احد پڑھنے کا ثواب ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔ ۳۹۲۵
جس نے ایک بار سورۃ الاخلاص پڑھ لی گویا کہ اس نے ایک تہائی قرآن پڑھ لیا۔ ۳۹۲۶
سورۃ الاخلاص کی فضیلت بارے ایک اور حدیث کا حوالہ۔ ۳۹۲۷
جس نے رات میں ایک مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھ لی گویا کہ اس نے ایک تہائی قرآن پڑھ لیا۔ ۳۹۲۷
جس نے قل ھو اللہ احد پڑھ لیا گویا کہ اس کو ایک تہائی قرآن کے برابر ثواب مل گیا۔ ۳۹۲۸
آسمانوں کے دروازے کھلنے کے وقت حضور ﷺ اپنا نیک عمل اوپر بھیجنا پسند کرتے تھے۔ ۳۹۳۴
پانی کے ساتھ استنجاء کرنا اور رات میں کچھ لمحات عبادت کرنا اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔ ۳۹۶۳
اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام ساری زندگی سے بہتر ہے۔ ۳۹۷۱
جو ماں اور اس کے بچے کو جدا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کے پیاروں کو اس سے جدا کردے گا۔ ۳۹۷۳
الحمدللہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ پڑھنے کی فضیلت۔ ۳۹۸۱
چوتھا کلمہ پڑھنے والے کو قیامت کے دن دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ ۳۹۸۲
دس مرتبہ چوتھا کلمہ پڑھنے کا اجر عظیم اور شیطان سے حفاظت۔ ۳۹۸۵
صبح وشام دس مرتبہ چوتھا کلمہ پڑھنے کی فضیلت۔ ۳۹۸۶
جو پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو کر مرجائے، اس کو قبر میں عذاب نہیں ہوگا۔ ۳۹۹۴
جس کو اس کا پیٹ مار ڈالے، اس کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ ۳۹۹۵
جو پیٹ کی بیماری کی وجہ سے مرجائے، وہ قبر کے عذاب سے بچ جاتا ہے۔ ۳۹۹۶
جو پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو کر فوت ہوا، اس کو قبر میں عذاب نہیں ہوتا۔ ۳۹۹۷
جس کو اس کا پیٹ مار ڈالے، اس کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ ۳۹۹۸
اس کو قبر میں عذاب نہیں ہوگا، جو پیٹ کی بیماری میں فوت ہو جائے۔ ۳۹۹۹
پیٹ کی بیماری میں فوت ہونے والے کو قبر میں عذاب نہیں ہوگا۔ ۴۰۰۰
پیٹ کی بیماری میں فوت ہونے والے کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ ۴۰۰۱
جس کو اس کا پیٹ مار ڈالے، اس کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ ۴۰۰۲

Marfat.com

❁ جس علاقے میں طاعون کی وباء پھیلے، وہاں سے بھاگنے کی کوشش مت کرو۔ ۴۰۱۳
❁ جو دنیا میں لوگوں کو جتنی تکلیف دیتا ہے آخرت میں اس کو اتنا ہی عذاب دیا جائے گا۔ ۴۰۱۴
❁ جو دنیا میں لوگوں کو سخت سزائیں دیتے ہیں، آخرت میں ان کو اتنا ہی سخت عذاب دیا جائے گا۔ ۴۰۱۵
❁ فصلوں سے جانور یا پرندے جو کچھ کھا جاتے ہیں مالک کو اس کا ثواب ملتا ہے۔ ۴۰۲۵
❁ فصلوں سے ضرورتمند، پرندے، جانور یا انسان جو کچھ کھا جاتے ہیں، مالک کو اس کا ثواب ملتا ہے۔ ۴۰۲۶
❁ جہاں ناحق قتل ہو رہا ہو، وہاں موجود ہونا بھی مستحق عذاب بنا دیتا ہے۔ ۴۰۶۹
❁ ماں، باپ اور آقاؤں کی ہمیشہ خیر خواہی کرنی چاہئے، اگرچہ وہ تکلیف ہی دیں۔ ۴۰۷۲
❁ ماں، باپ اور آقاء کی ہمیشہ خیر خواہی کرو، اگرچہ ان کی طرف سے اذیت کا سامنا ہو۔ ۴۰۷۳
❁ ماں باپ اور آقا کی طرف سے ایذاء کا سامنا ہو، تب بھی ان کی خیر خواہی لازم ہے۔ ۴۰۷۴
❁ ماں باپ اور آقا کے ساتھ حسن سلوک کے بارے ایک اور حدیث کا حوالہ۔ ۴۰۷۴
❁ اللہ تعالیٰ جس بندے سے محبت کرتا ہے، اس کو دنیا سے بچاتا ہے۔ ۴۱۷۴
❁ دکھاوا شرک اصغر ہے، ریاء کار کو کہا جائے گا: اب انہیں سے مانگو جن کو دکھانے کے لئے عمل کرتے تھے۔ ۴۱۷۹
❁ صدقہ مصیبت کے ستر دروازے بند کر دیتا ہے۔ ۴۲۷۶
❁ دینے والے کا ہاتھ اوپر اور لینے والے کا نیچے ہوتا ہے۔ ۴۲۷۷
❁ حسن اخلاق برکت، بداخلاقی نحوست ہے نیکی سے عمر بڑھتی ہے، صدقہ بری موت سے بچاتا ہے۔ ۴۳۲۴
❁ رافع بن عمیرہ سنبسی رضی اللہ عنہ تین مسجد والوں کو ناشتہ کرواتے تھے۔ ۴۳۳۹

کتاب الدعوات

❁ جب بھی اللہ تعالیٰ سے جنت مانگو تو جنت الفردوس مانگو، یہ سب سے اعلیٰ جنت ہے۔ ۳۱۵۹
❁ نماز جنازہ میں پڑھی جانے والی ایک دعائے ماثورہ۔ ۳۱۸۹
❁ کھانا کھانے کے بعد کی دعا۔ ۳۲۹۴
❁ چھینک آنے پر اور اس کے جواب میں اور جواب الجواب میں پڑھی جانے والی دعا۔ ۳۳۶۳
❁ صبح وشام اور بستر پر لیٹتے وقت کی دعا۔ ۳۳۷۲
❁ گھر میں داخل ہوں تو یہ دعا مانگ کر اپنے آپ کو سلام کہہ لیں۔ ۳۳۷۴
❁ صبح اور شام کے وقت پڑھی جانے والی دعا۔ ۳۳۷۵

Marfat.com

❁ سونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لینی چاہئے۔	۳۳۷۶
❁ کچھ لوگ جمع ہوں، ایک دعا مانگے اور باقی آمین کہیں، اللہ تعالیٰ ان کی دعا قبول کرتا ہے۔	۳۴۵۶
❁ رسول اکرم ﷺ ستر عورت، گھبراہٹ سے بچاؤ اور قرضہ جات کی ادائیگی کی دعا مانگا کرتے تھے۔	۳۶۲۲
❁ تلبیہ سے فارغ ہو کر رسول اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور اس کی خوشنودی مانگتے تھے۔	۳۶۲۳
❁ جس کو رات کے وقت ڈر لگتا ہو، وہ یہ دعا پڑھ لیا کرے۔	۳۷۴۶
❁ بے خوابی دور کرنے کی دعا۔	۳۷۴۷
❁ نماز سے فارغ ہو کر پڑھی جانے والی ایک دعائے ماثورہ۔	۳۷۸۰
❁ ایک دعاء جو صبح وشام دس دس مرتبہ پڑھ لینی چاہئے۔	۳۷۸۷
❁ چوتھا کلمہ صبح وشام دس مرتبہ پڑھنے والے کو شیطان سے بچالیا جاتا ہے۔	۳۷۸۸
❁ کسی جگہ شادی کی بات ڈالنی ہو، تو پہلے یہ دعا پڑھ لینی چاہئے۔	۳۸۰۴
❁ صبح وشام پڑھی جانے والی دعا جس سے دس نیکیاں ملتی ہیں، دس گناہ معاف ہوتے ہیں۔	۳۸۸۹
❁ چھینک آنے اور اس کا جواب دینے کی دعا۔	۳۹۱۰
❁ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے گودام میں چڑیل کے آنے اور جنات سے حفاظت کا وظیفہ بتانے کا واقعہ۔	۳۹۱۳
❁ جو آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے، کوئی جن اور چور اس کے قریب نہیں آسکتا۔	۳۹۱۵
❁ نماز فجر کے بعد چوتھا کلمہ پڑھنے سے اولاد اسماعیل میں سے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔	۳۹۱۶
❁ جس نے دس مرتبہ چوتھا کلمہ پڑھا، اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔	۳۹۱۷
❁ دس بار چوتھا کلمہ پڑھنے کا ثواب دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔	۳۹۱۹
❁ چوتھا کلمہ پڑھنے کے ثواب بارے ایک اور حدیث کا حوالہ۔	۳۹۱۹
❁ چوتھا کلمہ پڑھنے کا ثواب اولاد اسماعیل میں سے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔	۳۹۲۰
❁ چوتھا کلمہ پڑھنے والا اولاد اسماعیل میں سے چار غلاموں کو آزاد کرنے والے کی طرح ہے۔	۳۹۲۱
❁ چوتھا کلمہ پڑھنے کا ثواب اولاد اسماعیل میں سے چار غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔	۳۹۲۳
❁ رسول اکرم ﷺ دعا مانگتے تو اپنی ذات سے آغاز کرتے۔	۳۹۷۴
❁ رسول اکرم ﷺ کھانے اور پینے کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے۔	۳۹۷۵
❁ چوتھا کلمہ پڑھنے والے کو قیامت کے دن دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔	۳۹۸۲

Marfat.com

❁ دس مرتبہ چوتھا کلمہ پڑھنے کا اجرِ عظیم اور شیطان سے حفاظت۔ ۳۹۸۵
❁ صبح وشام دس مرتبہ چوتھا کلمہ پڑھنے کی فضیلت۔ ۳۹۸۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے امت کے لئے تین دعائیں مانگیں، دو قبول کر لی گئیں۔ ۴۰۰۵
❁ نعیمان کے بیٹے کے لئے عیادت کے دوران رسول اکرم ﷺ کی دعا۔ ۴۲۷۵
❁ نیا چاند دیکھ کر رسول اکرم ﷺ تین مرتبہ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ ۴۲۸۳
❁ ایسی دعا، جس کو سونے سے پہلے پڑھنے والا اگر اسی رات فوت ہو جائے تو جنتی ہے۔ ۴۲۹۴
❁ کسی مجلس میں بیٹھ کر اٹھتے وقت کی دعا۔ ۴۳۱۸
❁ ایسی دعا جس کے پڑھنے والے کو رسول اکرم ﷺ کی شفاعت مل جاتی ہے۔ ۴۳۵۳
❁ ایسی دعا جس کے پڑھنے والے کو رسول اکرم ﷺ کی شفاعت مل جاتی ہے۔ ۴۳۵۴

کتاب الفتن

❁ دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''کافر'' لکھا ہوگا، ہر مسلمان اس کو پڑھ سکے گا۔ ۲۹۴۷
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فتنوں کا ذکر کیا۔ ۲۹۵۳
❁ امت میں ستائیس دجال کذاب ہونگے، ان میں چار عورتیں ہونگیں۔ ۲۹۵۵
❁ قیامت سے پہلے دس نشانیاں ظاہر ہونگیں۔ ۲۹۵۷
❁ قیامت سے پہلے دس نشانیاں ظاہر ہونگیں۔ ۲۹۵۸
❁ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں۔ ۲۹۵۹
❁ قیامت آنے سے پہلے دس نشانیاں ظاہر ہونگیں۔ ۲۹۶۰
❁ قیامت آنے سے پہلے دس نشانیاں ظاہر ہونگیں۔ ۲۹۶۱
❁ قیامت قائم ہونے سے پہلے دس نشانیاں ظاہر ہونگیں۔ ۲۹۶۲
❁ قیامت سے پہلے دس نشانیاں ظاہر ہونگیں۔ ۲۹۶۳
❁ دابۃ الارض تین مرتبہ زمین سے نکلے گا۔ ۲۹۶۴
❁ چار چیزوں کا فیصلہ ماں کے پیٹ میں ہی ہو جاتا ہے۔ ۲۹۶۵
❁ قربِ قیامت کی کچھ علامات کا تذکرہ۔ ۲۹۶۶
❁ قیامت سے پہلے دس نشانیاں ظاہر ہونگیں۔ ۲۹۹۱

Marfat.com

قرب قیامت لوگ قرآن کو مزامیر یعنی گانے باجے کے آلات کے ساتھ پڑھیں گے۔ ۳۰۹۱
ایک وقت آئے گا کہ لوگ صدقہ لے کر پھریں گے کوئی ان کا صدقہ قبول کرنے والا نہیں ہوگا۔ ۳۱۸۳
صدقہ کرو، کیونکہ وہ وقت آنے والا ہے، جب کوئی شخص صدقہ قبول کرنے کو تیار نہیں ہوگا۔ ۳۱۸۴
صدقہ کرو، کیونکہ عنقریب ایسا وقت آنے والا ہے کہ لوگ صدقہ قبول نہیں کریں گے۔ ۳۱۸۵
عنقریب فتنہ برپا ہونے اور اس میں مسلمان کے کردار کا بیان۔ ۳۲۳۱
جب فتنہ برپا ہو تو تم اپنے پہلے معاملے پر لوٹ جانا۔ ۳۲۳۲
صدقہ دیا کرو، کیا معلوم میرے بعد تمہارے ساتھ کیا ہو۔ ۳۲۷۵
مال کی بہتات، متشابہات میں بحث اور علماء کی بے قدری قیامت کی علامات ہیں۔ ۳۳۶۴
قرب قیامت فتنے برپا ہونگے، جس نے خواہشات کی پیروی کی اس کا قتل سیاہ ہے۔ ۳۳۶۸
رسول اکرم ﷺ نے امت کے حق میں تین دعائیں مانگیں، دو قبول کر لی گئیں۔ ۳۵۴۳
نہروالوں نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کو قتل کیا، اُن کی ام ولد کا پیٹ پھاڑ دیا۔ ۳۵۴۵
خوارج کے ظلم وستم کی شرمناک داستان۔ ۳۵۴۶
خوارج ظالموں نے حاملہ خواتین کے پیٹ پھاڑے اور پیٹ کے بچوں کو بھی ذبح کر ڈالا۔ ۳۵۴۷
حضرت خزیمہ نے جنگ جمل اور صفین میں حضرت عمار کی حیات میں ہتھیار نہیں اٹھایا۔ ۳۶۳۲
بہترین صدقہ یہ ہے کہ جب لوگ فساد کر رہے ہوں تم صلح پسندی اختیار کرو۔ ۳۸۲۵
دین پر اس وقت رونا جب اس کی ذمہ داریاں نا اہل لوگوں کے سپرد ہو جائیں۔ ۳۹۰۱
حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا خوارج کے خلاف جہاد کا عظیم جذبہ۔ ۳۹۴۳
فتنوں کے زمانے میں قاتلوں کی فہرست میں شامل ہونے کی بجائے مقتول بننا بہتر ہے۔ ۳۹۹۲
ایک فتنہ ہوگا، جس میں سوار سے پیدل، پیدل سے بیٹھا اور بیٹھے سے سویا بہتر ہوگا۔ ۴۰۵۴
فتنوں کے زمانے میں اپنی تلوار پتھر پر مار کر توڑ دینا، تیرے ساتھ جو ہوتا ہے ہو جائے۔ ۴۰۶۸
چار لشکر ہونگے، تم شام والے لشکر میں شامل ہونا۔ ۴۱۰۵
اے انصاریو! تم صبر کرنا، یہاں تک کہ تم مجھ سے آملو۔ ۴۱۰۸
روم کے ساتھ صلح ہونے اور پھر رومیوں کی غداری کی پیشین گوئی۔ ۴۱۱۲
روم والے ۸۰ جھنڈوں کا لشکر لے کر تم پر حملہ آور ہونگے ہر جھنڈے کے نیچے ۱۲ ہزار کا لشکر ہوگا۔ ۴۱۱۳

Marfat.com

❁ حضور ﷺ نے اپنے بعد بیت المقدس میں چلے جانے کا مشورہ دیا۔ ۴۱۱۸
❁ کچھ سرمنڈے قاری تلاوت کریں گے لیکن ان کی تلاوت ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گی۔ ۴۳۳۴
❁ پہلے لوگ بھلائی لے جائیں گے اور بے حیثیت لوگ باقی رہ جائیں گے۔ ۴۳۶۵

کتاب احوال الآخرة

❁ حوض کوثر کی وسعت مدینہ سے لے کر صنعاء تک ہے۔ ۳۱۸۶
❁ قیامت کے دن رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ سب سے زیادہ لوگ ہونگے۔ ۳۳۷۷
❁ قیامت میں اس کو سخت عذاب ہوگا جو دنیا میں لوگوں کو تکلیف میں مبتلا کرتا ہے۔ ۳۷۳۳
❁ اگر کوئی قبر کی تنگی سے بچ سکتا تو یہ بچہ بچ گیا ہوتا۔ ۳۷۶۵
❁ ان عورتوں کا سب سے پہلے حساب ہوگا جو شوہر کی غیر موجودگی میں برے عمل کرتی ہیں۔ ۳۸۷۲
❁ رسول اکرم ﷺ رات کے قیام میں دو دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ ۳۹۶۰
❁ جنت میں اونٹ اور پرندے ہونگے۔ ۳۹۶۲
❁ جنت میں یاقوت کے گھوڑے ہونگے جو اڑیں گے۔ ۳۹۶۸

کتاب الرؤیاء

❁ نبوت ختم ہو چکی ہے تاہم نیک خواب جاری رہیں گے۔ ۲۹۷۹
❁ صحابی نے خواب میں جبینِ مصطفیٰ پر سجدہ کیا، حضور ﷺ نے خواب پورا کروادیا۔ ۳۶۲۹

کتاب الاحکام

❁ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور ان کے والد کو مشرکین سے عہد کی بناء پر جنگ بدر میں نہیں لے جایا گیا۔ ۲۹۳۱
❁ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ مشرکوں کے ساتھ کیے ہوئے ایک معاہدے کی وجہ سے بدر میں شریک نہ ہوئے۔ ۲۹۳۸
❁ مشرکین سے عہد کی بناء حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور ان کے والد بدر میں شریک نہ ہوئے۔ ۲۹۴۱
❁ ظالم حکمرانوں کا حامی حوض کوثر سے محروم رہے گا۔ ۲۹۴۹
❁ کافر، مسلمان ہوا اور اسلام پر ہی فوت ہوا، اس کو حالت کفر کی نیکیوں کا بھی ثواب ملے گا۔ ۳۰۰۷
❁ حالت کفر میں کی ہوئی نیکیوں کا ثواب اسلام لانے کے بعد مل جاتا ہے۔ ۳۰۱۵
❁ بہترین صدقہ وہ ہے جو دولتمندی قائم رکھتے ہوئے دیا جائے۔ ۳۰۲۳
❁ مخلوق کی ایسی کوئی بات نہیں مانی جائے گی جس میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو۔ ۳۰۷۹

Marfat.com

❁ مخلوق کی ایسی اطاعت جائز نہیں ہے جس میں خالق کی نافرمانی ہو۔	۳۰۸۸
❁ شرعی احکام پر اپنی بساط بھر عمل کرنے کی کوشش کیا کرو۔	۳۰۹۴
❁ ایک بالشت ناجائز تجاوزات کرنے والا قیامت کے دن سات زمینیں اٹھائے ہوئے آئے گا۔	۳۱۰۱
❁ کسی ذی روح کی تصویر بنانا جائز نہیں ہے۔	۳۱۱۶
❁ جب ناشتے اور شام کے کھانے کے لئے کچھ اور میسر نہ ہو تو مردار کھا سکتے ہیں۔	۳۲۴۰
❁ حالت اضطراری یہ بھی ہے کہ ناشتے کے لئے اور شام کے کھانے کے لئے کچھ نہ ہو۔	۳۲۴۱
❁ جھوٹی قسم کھا کر مسلمان کا مال ہتھیانے والے پر اللہ تعالیٰ ناراض ہے۔	۳۲۵۶
❁ فتح مکہ کے بعد ہجرت ختم ہوگئی، صرف ایمان اور نیت باقی رہا۔	۳۳۱۲
❁ باپ کی بیوی سے نکاح کرنے والا واجب القتل ہے۔	۳۳۲۶
❁ جس نے باپ کی بیوی سے نکاح کیا، رسول اکرم ﷺ نے اس کے قتل کا حکم دے دیا۔	۳۳۲۷
❁ باپ کی زوجہ کے ساتھ نکاح کرنے والا واجب القتل ہے۔	۳۳۲۸
❁ ریشم اور گانے باجے حلال جاننے والوں کا عبرتناک انجام۔	۳۳۳۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے پانچ چیزوں کا حکم دیا۔	۳۳۵۲
❁ اصل ہجرت گناہوں کو اور اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کو چھوڑنا ہے۔	۳۳۸۴
❁ ایک بالشت زمین پر ناجائز قبضہ کرنے والے کے گلے میں ۷ زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا۔	۳۳۸۵
❁ جس نے جماعت کو ایک کمان کے برابر بھی چھوڑا، اس کی کوئی عبادت قبول نہیں۔	۳۳۹۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے مسلمانوں کے خون ایک دوسرے پر حرام کر دیئے۔	۳۴۰۰
❁ صدقہ پانچ، دس، پندرہ یا چالیس تک ہوتا ہے۔	۳۴۲۰
❁ لڑکا یا لڑکی جب بالغ ہو جائیں تو یتیمی کے احکام ختم ہو جاتے ہیں۔	۳۴۲۲
❁ مال بڑھانے کے لئے لوگوں سے سوال کرنے والے کا چہرہ پیپ زدہ ہوگا۔	۳۴۲۴
❁ قرض کی ادائیگی سے بلا وجہ ٹال مٹول کرتے رہنا بھی ایک طرح کا ظلم ہے۔	۳۴۳۶
❁ مجاہد وہ چیز برضا وخوشی لے، جو اس کا امام اس کو دے۔	۳۴۵۳
❁ مسلمان بھائی بھائی ہیں، تقویٰ کے سوا کسی کو کسی پر فوقیت حاصل نہیں ہے۔	۳۴۶۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے موت کی دعا مانگنے سے منع فرمایا ہے۔	۳۵۵۰

Marfat.com

❁عدل وانصاف کے بغیر کسی معاشرے میں امن قائم نہیں ہوسکتا۔ ۳۵۵۴
❁انسان کو ہر خرچہ کا ثواب ملتا ہے،سوائے تعمیرات میں کیے گئے خرچے کے۔ ۳۵۵۷
❁حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا'اگر موت کی تمنا کرنا منع نہ ہوتا تو میں موت کی دعا مانگتا۔ ۳۵۶۰
❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی تمنا کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ۳۵۶۱
❁مسلمان کو ہر خرچے کا ثواب ملتا ہے،سوائے اس خرچے کے جو وہ تعمیر میں کرتا ہے۔ ۳۵۶۲
❁مسلمان کو ہر خرچے کا ثواب ملتا ہے،سوائے اس خرچے کے جو وہ تعمیر میں کرتا ہے۔ ۳۵۶۳
❁بنی اسرائیل جب عمل چھوڑ کر فقط قصے کہانیوں میں مشغول ہوگئے تو ہلاک کردیے گئے۔ ۳۶۱۷
❁طاعون ایک قسم کا عذاب ہے،جہاں پھیلے وہاں جانے کی کوشش مت کرو۔ ۳۶۵۷
❁طاعون زدہ علاقے سے بھاگنے کی کوشش نہ کریں،باہر والے لوگ وہاں مت جائیں۔ ۳۶۵۸
❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے معاہدے والے لوگوں کا مال حق کے بغیر حرام قرار دیا۔ ۳۷۳۸
❁جس گھر میں کتا یا تصویر ہو،اس میں فرشتے نہیں آتے۔ ۳۷۶۷
❁ کچھ لڑکوں نے حرم میں لومڑی باندھ رکھی تھی،حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اس کو کھول دیا۔ ۳۸۲۱
❁مزینہ،جہینہ،اشجع،اسلم اور غفار سے تعلق رکھنے والے موالی کے اللہ اور اس کا رسول مولیٰ ہیں۔ ۳۸۳۰
❁درخت اگانے والے کو اس کے پھلوں کے برابر ثواب ملتا ہے۔ ۳۸۷۱
❁جانور کو باندھ کر اس پر نشانہ بازی کرنا جائز نہیں ہے۔ ۳۹۰۳
❁ کسی جانور کو باندھ کر تیروں کے ذریعے مارنا جائز نہیں ہے۔ ۳۹۰۴
❁جانور کو باندھ کر قتل کرنا جائز نہیں ہے۔ ۳۹۰۵
❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔ ۳۹۰۶
❁ کسی جانور کو باندھ کر قتل کرنا جائز نہیں ہے۔ ۳۹۰۷
❁قوم میں بہترین شخص وہ ہوتا ہے جو اپنی قوم کا دفاع کرے جب کہ وہ گناہ کا کام نہ ہو۔ ۴۰۲۲
❁بیماری یا تکلیف میں جو منت مانی ہو،اس کو پورا کرنا ضروری ہے۔ ۴۰۴۰
❁جو مشروب زیادہ پینے سے نشہ آئے،اس کو تھوڑی مقدار میں پینا بھی منع ہے۔ ۴۰۴۱
❁جھوٹی گواہی شرک کے برابر ہے۔ ۴۰۵۲
❁رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مشرکین سے مدد لینا پسند نہیں کرتے تھے۔ ۴۰۸۱

Marfat.com

❁ ہم کسی مشرک سے مدد نہیں لیتے (فرمان مصطفیٰ ﷺ)۔ ۴۰۸۲

❁ رسول اکرم ﷺ کو موزے ہدیہ دیئے گئے، آپ نے کھال کی تحقیق کئے بغیر ان کو پہن لیا۔ ۴۰۸۶

❁ جس مشروب سے نشہ آتا ہو اس کو پینا حرام ہے۔ ۴۰۹۰

❁ ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔ ۴۰۹۲

❁ رسول اکرم ﷺ اور آپ کے گھر والوں کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے۔ ۴۱۰۰

❁ رسول اکرم ﷺ نے اہل یثرب پر نافرمانی نہ کرنے، ملاوٹ اور تکبر نہ کرنے کی شرط رکھی۔ ۴۱۱۴

❁ گھر والوں کا رونا میت کا عذاب ختم نہیں کر سکتا۔ ۴۱۲۲

❁ پچھنے لگانے والے کی کمائی، زانیہ کی کمائی اور کتے کی کمائی حرام ہے۔ ۴۱۴۰

❁ حجامہ کرنے والے کی کمائی، زانیہ کی کمائی اور کتے کی کمائی حرام ہے۔ ۴۱۴۱

❁ پچھنے لگانے والے کی کمائی، زانیہ کا مہر اور کتے کی کمائی حرام ہے۔ ۴۱۴۲

❁ زانیہ کا مہر، کتے کی قیمت اور پچھنے لگانے والے کی اجرت کتنی بری کمائی ہے۔ ۴۱۴۳

❁ زانیہ کا مہر، کتے کی قیمت اور پچھنے لگانے والے کی اجرت کتنی بری کمائی ہے۔ ۴۱۴۴

❁ صرف اپنی ملکیتی زمین میں کاشتکاری کر سکتے ہیں۔ ۴۲۳۷

❁ جس کی زمین ہو، وہ خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو مفت میں دے دے۔ ۴۲۴۴

❁ زمین خود کاشت کرو، یا اپنے بھائی کو مفت میں کاشت کرنے دو یا بغیر کاشت کے چھوڑ دو۔ ۴۲۴۶

❁ زمین کسی کو اجرت پر کاشتکاری کے لئے دینے کی بجائے وہ غیر مزروعہ پڑی ہے تو بہتر ہے۔ ۴۲۴۷

❁ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں زمین حصے پر دی تھی۔ ۴۲۴۸

❁ چوتھے یا کسی بھی حصے کی پیداوار کے عوض زمین اجرت پر دینا منع ہے۔ ۴۲۵۰

❁ جو زمین خود کاشت نہیں کر سکتے، اس کو بغیر زراعت کے رہنے دیں۔ ۴۲۵۱

❁ جانور بدک جائے تو اس کو تیر مار کر روک سکتے ہیں۔ ۴۲۶۲

❁ جانور بدک جائے تو اس کو تیر مار کر زخمی کر کے گرا سکتے ہیں۔ ۴۲۶۵

❁ جو جانور بدک جائے اس کو کسی بھی طرح مار سکتے ہیں۔ ۴۲۶۷

❁ مسلمان اپنی شرطوں پر قائم رہتے ہیں۔ ۴۲۷۸

❁ پچھنے لگانے والے کی کمائی اور لونڈی کی کمائی کھانے سے رسول اکرم ﷺ نے منع فرمایا۔ ۴۲۸۰

Marfat.com

❁ لونڈی کی کمائی کھانا منع ہے۔ ۴۲۸۲
❁ جس نے کسی کی زمین میں اس کی اجازت کے بغیر فصل کاشت کی، وہ زمین والے کی ہے۔ ۴۳۱۰
❁ جس کے پاس زمین ہو، وہ خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو مفت میں دے دے۔ ۴۳۱۲
❁ جس کی زمین ہو، وہ خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو مفت میں دے۔ ۴۳۱۹
❁ رسول اکرم ﷺ زمین کرائے پر دینے سے منع کیا کرتے تھے۔ ۴۳۲۱
❁ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے پانی سے دوسرے کی اولاد کو سیراب نہ کرے۔ ۴۳۵۶
❁ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے پانی سے دوسرے کی اولاد کو سیراب نہ کرے۔ ۴۳۵۷
❁ کسی کو یہ جائز نہیں ہے کہ اپنا پانی غیر کی اولاد پر سیراب کرے۔ ۴۳۶۰
❁ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنا پانی غیر کی اولاد کو سیراب نہ کرے۔ ۴۳۶۱
❁ دھاری دار زہریلا سانپ مار دینا چاہئے، گھر میں رہنے والوں کو نہ مارا کریں۔ ۴۳۷۱
❁ گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنا منع ہے۔ ۴۳۷۲
❁ گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنا منع ہے۔ ۴۳۷۳
❁ گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنا منع ہے۔ ۴۳۷۴

کتاب الحدود

❁ کسی پاکدامنہ پر تہمت زنا لگانے سے ایک سال کے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔ ۲۹۵۲
❁ مسجد میں حدود و قصاص کا نفاذ اور وہاں شعر گنگنانا منع ہے۔ ۳۰۵۹
❁ مساجد میں حدود اور قصاص کا نفاذ جائز نہیں ہے۔ ۳۰۶۰
❁ باپ کی بیوی سے نکاح کرنے والا واجب القتل ہے۔ ۳۳۲۶
❁ جس نے باپ کی بیوی سے نکاح کیا، رسول اکرم ﷺ نے اس کے قتل کا حکم دے دیا۔ ۳۳۲۷
❁ باپ کی زوجہ کے ساتھ نکاح کرنے والا واجب القتل ہے۔ ۳۳۲۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے اس کی گردن مارنے کا حکم دیا جس نے باپ کی بیوی سے نکاح کر لیا تھا۔ ۳۳۲۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے ایک چور کے قتل کا حکم دیا، لوگوں کی سفارش پر اس کے ہاتھ کاٹ دیئے گئے۔ ۳۳۳۰
❁ رسول اکرم ﷺ چور کی سرشت جانتے تھے، اس لئے اس کے قتل کا حکم دیا۔ ۳۳۳۱
❁ پیٹ کا بچہ مار ڈالا تو ایک غلام یا لونڈی دینی پڑے گی۔ ۳۴۰۴

Marfat.com

۞ پیٹ میں بچہ ماردیا تو ایک غلام یا ایک لونڈی دیت دینا ہوگی۔ ۳۴۰۵

۞ پیٹ کا بچہ ماردیا تو ایک غلام یا ایک لونڈی دیت دینا ہوگی۔ ۳۴۰۶

۞ پیٹ کا بچہ ماردیا تو ایک غلام یا ایک لونڈی یا ۲۰ اونٹ یا ۱۰۰ بکریاں دیت ہے۔ ۳۴۰۷

۞ کسی گناہ پر نفاذ حد، اس کا کفارہ بن جاتا ہے۔ ۳۶۴۰

۞ کسی گناہ کی پاداش میں حد نافذ ہو جائے تو وہ حد اس گناہ کا کفارہ بن جاتی ہے۔ ۳۶۴۳

۞ جو گناہ کا مرتکب ہوا، اور اس پر حد نافذ کردی گئی تو اس کے گناہ کا کفارہ ہوگیا۔ ۳۶۴۴

۞ جس گناہ پر حد نافذ ہوگئی، اس گناہ کا کفارہ ہوگیا، محشر میں اس کے اعمال میں وہ گناہ نہیں ہوگا۔ ۳۷۰۴

۞ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اپنے چچا کے بیٹے کو بھی قصاص کے لئے پیش کردیا۔ ۳۷۱۵

۞ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں لڑکے سے بدفعلی کرنے والے کو کوڑے مارے گئے۔ ۳۸۰۰

۞ جوشاندہ اور مشروب پینے سے باز نہ آئے، اس کو قتل کردو۔ ۴۰۹۱

۞ درختوں پر لگے پھلوں کی اور درختوں کے گوند کی چوری میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں ہے۔ ۴۱۵۶

۞ درختوں کے پھلوں اور گوند کی چوری میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہ دی جائے۔ ۴۲۱۶

۞ پھلوں اور درختوں کی گوند (کی چوری) میں قطع (ہاتھ کاٹنے کی سزا) نہیں ہے۔ ۴۲۱۷

۞ کھجور کا چھوٹا پودا چرانے پر بھی ہاتھ کاٹنے کی سزا نہ دی گئی۔ ۴۲۱۸

۞ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔ ۴۲۱۹

۞ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔ ۴۲۲۰

۞ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔ ۴۲۲۱

۞ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔ ۴۲۲۲

۞ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔ ۴۲۲۳

۞ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔ ۴۲۲۴

۞ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔ ۴۲۲۵

۞ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔ ۴۲۲۶

۞ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔ ۴۲۲۷

۞ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔ ۴۲۲۸

Marfat.com

❁ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔ ۴۲۲۹
❁ ایک مقتول کی دیت خود رسول اکرم ﷺ نے ادا فرمائی۔ ۴۲۸۷
❁ ایک مقتول کی دیت رسول اکرم ﷺ نے خود ادا فرمائی۔ ۴۳۰۱

کتاب الفرائض

❁ وارث کے لئے وصیت جائز نہیں ہے۔ ۴۰۳۲
❁ حضرت رافع بن خدی رضی اللہ عنہ کا ترکہ، ایک لونڈی، ایک غلام، ایک اونٹ اور کچھ زمین۔ ۴۲۷۹
❁ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی وراثت کے بارے رسول اکرم ﷺ کا فیصلہ۔ ۴۲۸۱
❁ وُدّ وہ چیز ہے جس کی بدولت اسلام میں وراثت کا رشتہ قائم ہوتا ہے۔ ۴۲۹۳

کتاب الاماکن

❁ رسول اکرم ﷺ بیت اللہ کی عزت وعظمت، بزرگی اور ہیبت میں اضافے کی دعا مانگا کرتے تھے۔ ۲۹۸۴
❁ صحابہ کرام کے زمانے میں ''ہند'' بصرہ کو کہا جاتا تھا۔ ۳۷۴۹
❁ جو تکالیف برداشت کرے لیکن مدینہ میں ہی رہے، وہ رسول اکرم ﷺ کی شفاعت پائے گا۔ ۳۸۸۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے اہل یثرب پر نافرمانی نہ کرنے، ملاوٹ اور تکبر نہ کرنے کی شرط رکھی۔ ۴۱۱۴
❁ بیت المقدس کے قریب رہائش رکھنے کا رسول اکرم ﷺ نے صحابی کو مشورہ دیا۔ ۴۱۱۷
❁ حضور ﷺ نے اپنے بعد بیت المقدس میں چلے جانے کا مشورہ دیا۔ ۴۱۱۸
❁ رسول اکرم ﷺ نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی خطے کو حرم قرار دیا۔ ۴۲۰۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی خطے کو حرم قرار دیا۔ ۴۲۰۲
❁ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا، میں مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی خطے کو حرم قرار دیتا ہوں۔ ۴۲۰۳
❁ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا، میں مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی خطے کو حرم قرار دیتا ہوں۔ ۴۲۰۴
❁ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا، میں مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی خطے کو حرم قرار دیتا ہوں۔ ۴۲۰۵
❁ مدینہ المنورہ، مکہ شریف سے افضل ہے۔ ۴۳۲۳

صنعت حق تعالیٰ

❁ دھاری دار زہریلا سانپ بینائی ختم کر دیتا ہے، حمل ساقط کر دیتا ہے۔ ۴۳۷۵

Marfat.com

☼ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور ان کے والد کو مشرکین نے جنگ بدر سے قبل گرفتار کرلیا تھا ☼

2930- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: أَخَذَ حُذَيْفَةَ وَأَبَاهُ الْمُشْرِكُونَ قَبْلَ بَدْرٍ، فَأَرَادُوا أَنْ يَقْتُلُوهُمْ، وَأَخَذُوا عَلَيْهِمْ عَهْدًا وَمِيثَاقًا أَنْ لَا يُعِينُوا عَلَيْنَا، فَأَرْسَلُوهُمَا، فَأَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَا: إِنَّا قَدْ جَعَلْنَا لَهُمْ أَنْ لَا نُعِينَ عَلَيْهِمْ، فَإِنْ شِئْتَ قَاتَلْنَا مَعَكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ نَفِي لَهُمْ، وَنَسْتَعِينُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ

✧ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ بدر سے پہلے مشرکوں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور ان کے والد کو گرفتار کرلیا تھا اور وہ ان کو قتل کرنے لگے تھے لیکن پھر انہوں نے ان سے یہ وعدہ لے کر چھوڑ دیا تھا کہ وہ ہمارے خلاف کسی کی مدد نہیں کریں گے۔ پھر یہ دونوں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: ہم نے ان کے ساتھ یہ عہد کیا ہے کہ ہم ان کے خلاف کسی کی مدد نہیں کریں گے۔ اب اگر آپ فرماتے ہیں تو ہم آپ کے ہمراہ جہاد کے لئے تیار ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کو روک دیا اور فرمایا: ہم ان کے خلاف اللہ کی مدد چاہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور ان کے والد کو مشرکین سے عہد کی بناء پر جنگ بدر میں نہیں لے جایا گیا ☼

2931- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، ثنا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ أَقْبَلَ حُذَيْفَةُ وَأَبُوهُ يَوْمَ بَدْرٍ، فَلَقِيَهُمْ أَبُو جَهْلٍ وَأَصْحَابُهُ، فَقَالُوا لَهُمَا: لَعَلَّكُمَا تُرِيدَانِ مُحَمَّدًا. قَالَا: قُلْنَا: لَا. قَالَ: فَأَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ لَا نُعِينَ عَلَيْهِمْ، فَلَمَّا أَتَيْنَا النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ، وَقُلْنَا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، إِنَّ الْقَوْمَ قَدْ أَخَذُوا عَلَيْنَا، وَإِنْ أَمَرْتَنَا أَنْ نُقَاتِلَ مَعَكَ فَعَلْنَا. فَقَالَ: بَلْ نَسْتَعِينُ اللّٰهَ وَنَفِي لَهُمْ

✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور ان کے والد غزوہ بدر کے موقع پر آئے، ابوجہل اور ان کے ساتھی ان سے ملے اور انہوں نے ان دونوں سے کہا: شاید کہ تم دونوں محمد کو ڈھونڈ رہے ہو، وہ دونوں کہتے ہیں: ہم نے کہا: جی نہیں۔ پھر اس نے ہمیں پکڑ لیا اور یہ وعدہ لیا کہ ہم ان کے خلاف کسی کی مدد نہیں کریں گے۔ جب ہم رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور ہم نے اس بات کا حضور ﷺ سے ذکر کیا اور ہم نے کہا: اے اللہ کے نبی! ان لوگوں نے ہم سے یہ عہد لیا تھا، لیکن اگر آپ ہمیں حکم دیتے ہیں تو ہم پھر بھی آپ کے ہمراہ جہاد کے لئے تیار ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ ہم اللہ کی مدد چاہتے ہیں۔ اور ان کو جہاد میں شرکت سے منع فرمادیا۔

Marfat.com

☼جنگ احزاب کے موقع پر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو ایک جنگی مہم میں تنہا بھیجا گیا☼

2932- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ اَبِي سَعْدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ يَوْمَ الْاَحْزَابِ سَرِيَّةً وَحْدَهُ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو احزاب کے دن ایک جنگی مہم میں تنہا روانہ کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼لوگ مریض کو جیسے کھانے سے بچاتے ہیں، اللہ تعالیٰ مومن کو دنیا سے اس سے بھی زیادہ بچاتا ہے☼

2933- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ بَزِيعٍ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ، عَنْ سَاعِدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ اَنَّ حُذَيْفَةَ كَانَ يَقُولُ: مَا مِنْ يَوْمٍ اَقَرَّ لِعَيْنِي وَلَا اَحَبَّ لِنَفْسِي مِنْ يَوْمٍ آتِي اَهْلِي فَلَا اَجِدُ عِنْدَهُمْ طَعَامًا، وَيَقُولُونَ: مَا نَقْدِرُ عَلَى قَلِيلٍ وَلَا كَثِيرٍ. وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ اَشَدُّ حِمْيَةً لِلْمُؤْمِنِ مِنَ الدُّنْيَا مِنَ الْمَرِيضِ اَهْلُهُ مِنَ الطَّعَامِ، وَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَشَدُّ تَعَاهُدًا لِلْمُؤْمِنِ بِالْبَلَاءِ مِنَ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ بِالْخَيْرِ

✧✧ حضرت ساعدہ بن حذیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے: میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور میرے دل کے سکون کے لئے اس دن کے سوا مجھے کوئی دن زیادہ عزیز نہیں ہے جس دن میں اپنے گھر آؤں اور ان کے پاس کھانا موجود نہ ہو۔ اور وہ کہا کرتے تھے: ہم تھوڑے یا زیادہ کسی پر قادر تھے ہی نہیں تھے۔ اور فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ مومن کو دنیا سے اس سے بھی زیادہ بچاتا ہے جتنا مریض کو اس کے گھر والے کھانے سے بچاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ مومن پر اس سے بھی زیادہ آزمائش ڈالتا ہے جتنا کوئی باپ اپنی اولاد کے لئے بھلائی کا طالب ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس ہر طرح کا علم تھا☼

2934- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ فُلْفُلَةَ الْجُعْفِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: وَاللّٰهِ لَوْ شِئْتُ لَحَدَّثْتُكُمْ اَلْفَ كَلِمَةٍ تُحِبُّونِي عَلَيْهَا اَوْ تُتَابِعُونِي وَتُصَدِّقُونِي بِرًّا مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَلَوْ شِئْتُ لَحَدَّثْتُكُمْ اَلْفَ كَلِمَةٍ تُبْغِضُونِي عَلَيْهَا

2932- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة أبواب قيام الليل - باب وقت قيام النبي صلى الله عليه وسلم من الليل حديث:1137صحيح مسلم - كتاب الجهاد والسير باب غزوة الأحزاب - حديث:3430

2933- شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان فصل فيما يقول العاطس في جواب التشميت - فصل في ذكر ما في الأوجاع والأمراض والمصيبات من الكفارات حديث:9737حلية الأولياء - حذيفة بن اليمان حديث:957

Marfat.com

وَتُجَانِبُونِي وَتُكَذِّبُونِي

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ کی قسم! اگر میں چاہوں تو تمہیں ہزار باتیں ایسی بیان کروں جس کی بنیاد پر تم مجھ سے محبت بھی کرو اور تم میری اتباع بھی کرو اور اللہ اور اس کے رسول کے حوالے سے تم میری اچھائی میں تصدیق بھی کرو اور اگر میں چاہوں تو میں ہزار باتیں ایسی بیان کروں کہ اس کی بنیاد پر تم مجھ سے دشمنی کرو، تم مجھ سے قطع تعلقی کرو اور تم مجھے جھٹلاؤ گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اپنے کفن کے لئے دوخوبصورت سفید چادریں خریدیں ☼

2935- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، قَالَ: بَعَثَ حُذَيْفَةُ مَنْ يَبْتَاعُ لَهُ كَفَنًا، فَابْتَاعُوا لَهُ كَفَنًا بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: لَيْسَ اُرِيدُ هٰذَا، وَلٰكِنِ ابْتَاعُوا رَيْطَتَيْنِ بَيْضَاوَيْنِ حَسَنَتَيْنِ

✧✧ حضرت صلہ بن زفر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کسی کو کفن خریدنے کے لئے بھیجا، انہوں نے ان کے لئے تین درہموں کے بدلے کفن خرید لیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں یہ نہیں چاہتا تھا تم دو سفید رنگ کی خوبصورت چادریں خریدو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اپنا کفن اپنی زندگی میں خرید کر رکھ لیا تھا ☼

2936- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اَنَّ صِلَةَ بْنَ زُفَرَ حَدَّثَهُ اَنَّ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ كُفِّنَ فِي ثَوْبَيْنِ .قَالَ: بَعَثَنِي وَاَبَا مَسْعُودٍ، فَابْتَعْنَا لَهُ كَفَنًا حُلَّةَ عَصْبٍ بِثَلَاثِ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَقَالَ: اَرِيَانِي مَا ابْتَعْتُمَا لِي .فَاَرَيْنَاهُ، فَقَالَ: مَا هٰذَا لِي بِكَفَنٍ، اِنَّمَا يَكْفِينِي رَيْطَتَانِ بَيْضَاوَانِ لَيْسَ مَعَهُمَا قَمِيصٌ، وَاِنِّي لَا اُتْرَكُ اِلَّا قَلِيلًا حَتّٰى اَنَالَ خَيْرًا مِنْهُمَا اَوْ شَرًّا مِنْهُمَا .فَابْتَعْنَا لَهُ رَيْطَتَيْنِ بَيْضَاوَيْنِ

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: حضرت صلہ بن زفر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کو دو کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ آپ کہتے ہیں: مجھے اور ابومسعود کو انہوں نے بھیجا، ہم نے ان کے لئے تین سو درہم کے عوض کفن کے لئے ایک قیمتی چادر خریدی۔ انہوں نے فرمایا: تم مجھے دکھاؤ، میرے لئے کیا خرید کر لائے ہو؟ ہم نے ان کو دکھائی تو فرمایا: یہ

2934- حلية الأولياء - حذيفة بن اليمان حديث: 950

2936- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر مناقب حذيفة بن اليمان رضي الله عنه - حديث: 5608 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز ما قالوا في توجيه الميت - حديث: 10690

Marfat.com

میرا کفن نہیں ہے۔ مجھے دو سفید رنگ کی چادروں میں کفن دیا جائے، جس کے ساتھ قمیص نہ ہو اور میں صرف تھوڑا سا چھوڑوں گا یہاں تک کہ ان سے اچھا پالوں یا ان سے برا پالوں تو ہم نے ان کے لئے ایک پاٹ کی سفید رنگ کی دو چادریں خریدلیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کفن کے حوالے سے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی وصیت ☼

2937- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ قَالَ: سَاَلْنَا اَبَا مَسْعُودٍ مَا قَالَ حُذَيْفَةُ عِنْدَ الْمَوْتِ؟ قَالَ: قَالَ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ صَبَاحٍ اِلَى النَّارِ، اشْتَرُوا لِي ثَوْبَيْنِ اَبْيَضَيْنِ فَكَفِّنُونِي فِيهِمَا، فَاِنَّهُمَا لَنْ يُتْرَكَا عَلَيَّ اِلَّا يَسِيرًا حَتّٰى اُكْسَى خَيْرًا مِنْهُمَا، اَوْ اُسْلَبُهُمَا سَلْبًا سَرِيعًا

✧ ✧ حضرت نزال بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ہم نے ابومسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ کو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات کے وقت کیا کہا تھا؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے کہا تھا ''میں صبح کے وقت آگ کی طرف جانے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں، تم میرے لئے دو سفید کپڑے خریدلو، ان کے اندر مجھے کفن دینا کیونکہ وہ کفن میرے اوپر بہت کم وقت کے لئے رہنے دیا جائے گا کیونکہ یا تو مجھے اس سے بھی اچھا لباس پہنا دیا جائے گا یا پھر یہ بھی بہت جلد اتار لیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ مشرکوں کے ساتھ کئے ہوئے معاہدے کی وجہ سے بدر میں شریک نہ ہوئے ☼

2938- ثنا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: مَا مَنَعَنِي اَنْ اَشْهَدَ بَدْرًا اِلَّا اَنَّ الْمُشْرِكِينَ اَخَذُوا عَلَيْنَا . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧ ✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں غزوہ بدر میں فقط اس لئے شامل نہیں ہوا تھا کہ مشرکوں نے مجھ سے معاہدہ کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منافقوں کی منافقت سے آگاہ تھے ☼

2939- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا عُبَيْدَةُ بْنُ اَسْوَدَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قُلْنَا: كَيْفَ اَصَابَ حُذَيْفَةُ مَا لَمْ يُصِبْ اَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ؟ قَالَ صِلَةُ بْنُ زُفَرَ: قَدْ وَاللّٰهِ سَاَلْنَا حُذَيْفَةَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ ذَاتَ لَيْلَةٍ،

2937-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ' ذكر مناقب حذيفة بن اليمان رضى الله عنه - حديث:5608مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الجنائز' ما قالوا فى توجيه الميت - حديث:10690

2939-دلائل النبوة لأبى نعيم الأصبهانى - ذكر ما كان فى غزوة تبوك' حديث: 441دلائل النبوة للبيهقى - جماع أبواب غزوة تبوك' باب رجوع النبى صلى الله عليه وسلم من تبوك وأمره بهدم - حديث:2005

Marfat.com

فَادْلَجْنَا دُلْجَةً، فَنَعَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ، فَقَالَ اُنَاسٌ: لَوْ دَفَعْنَاهُ السَّاعَةَ فَوَقَعَ فَانْدَقَّتْ عُنُقُهُ اسْتَرَحْنَا مِنْهُ . فَلَمَّا سَمِعْتُهُمْ تَقَدَّمْتُهُمْ، فَسِرْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ، فَجَعَلْتُ اَقْرَاُ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ، فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ قُلْتُ: حُذَيْفَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ .قَالَ: اُدْنُ فَدَنَوْتُ، فَقَالَ: مَا سَمِعْتَ هٰؤُلَاءِ خَلْفَكَ مَا قَالُوا؟ قُلْتُ: بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَلِذٰلِكَ سِرْتُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُمْ .قَالَ: اَمَا اِنَّهُمْ مُنَافِقُونَ، فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم نے کہا: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ ان چیزوں تک کیسے پہنچ گئے جن تک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نہ پہنچ سکے۔ حضرت صلہ بن زفر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: اللہ کی قسم! ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کرتے تھے تو انہوں نے کہا: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک رات چل رہا تھا تو ہم نے ایک جگہ پر پڑاؤ ڈالا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی سواری کے اوپر اونگھ آ گئی، کچھ لوگوں (منافقوں) نے کہا: کیا ہی اچھا ہو کہ اِن (حضور صلی اللہ علیہ وسلم) کو کچھ دیر کے لئے ہم اسی جگہ پر رہنے دیں، تو یہ گر جائیں گے، ان کی گردن کی ہڈی ٹوٹ جائے گی اور اس سے ہماری جان چھوٹ جائے گی۔ جب میں نے ان کی یہ باتیں سنیں تو ان کے پاس آیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ان لوگوں کے درمیان گھومتا، پھرتا رہا اور قرآن کی کچھ سورتیں پڑھتا رہا۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے اور پوچھا یہ کون ہے؟ میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حذیفہ ہوں؟ فرمایا: میرے قریب آجاؤ، میں قریب ہوا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ کے پیچھے ان لوگوں نے کیا کہا ہے۔ کیا تم نے سنا؟ میں نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اسی لئے آپ کے اور اُن لوگوں کے درمیان گھوم رہا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ لوگ منافق ہیں اور اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی منافقوں کے نام لئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو اختیار تھا کہ چاہے انصاری بن جائیں چاہے مہاجر ☼

2940- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: خَيَّرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِجْرَةَ وَالنُّصْرَةَ فَاخْتَرْتُ النُّصْرَةَ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہجرت (مہاجر بننے) اور نصرت (انصار بننے) کے بارے میں اختیار دیا تو میں نے نصرت (انصار بننے) کو اختیار کر لیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ مشرکین سے عہد کی بناء حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور ان کے والد بدر میں شریک نہ ہوئے ☼

2941- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ

2940- مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ' حدیث: 1722 البحر الزخار مسند البزار - سعید بن المسیب' حدیث: 2544

Marfat.com

اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَیْفَةَ، قَالَ: اَخَذَنِی وَاَبِی الْمُشْرِکُوْنَ یَوْمَ بَدْرٍ، فَاَخَذُوا عَلَیْنَا عَهْدًا اَنْ لَا نُعِینَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَذَکَرْنَا ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: فُوا لَهُمْ، وَنَسْتَعِینُ اللّٰهَ عَلَیْهِمْ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوہ بدر کے موقع پر مشرکوں نے مجھے اور میرے والد کو گرفتار کر لیا، انہوں نے ہم سے یہ عہد لے کر چھوڑا کہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد نہیں کریں گے۔ ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان کا وعدہ پورا کرو ہم ان کے خلاف اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سن ۳۶ ہجری میں فوت ہوئے ☼

2942- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُکَیْرٍ، قَالَ: تُوُفِّیَ حُذَیْفَةُ بْنُ الْیَمَانِ سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِینَ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سن ۳۶ ہجری میں فوت ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا وصال سن ۳۶ ہجری میں ہوا ☼

2943- حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ، قَالَ: مَاتَ حُذَیْفَةُ سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِینَ.

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا وصال سن ۳۶ ہجری میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بتانے سے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو منافقین کی پہچان ہوئی ☼

2944- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو الْیَامِیُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، ثنا مُجَالِدٌ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، قَالَ: قُلْنَا لِحُذَیْفَةَ: کَیْفَ عَرَفْتَ اَمْرَ الْمُنَافِقِینَ، وَلَمْ یَعْرِفْهُ اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَکْرٍ وَلَا عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ؟ قَالَ: اِنِّی کُنْتُ اَسِیرُ خَلْفَ

2941-صحیح مسلم - کتاب الجهاد والسیر' باب الوفاء بالعهد - حدیث:3429مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث حذیفة بن الیمان عن النبی صلی الله علیه وسلم - حدیث:22766

2942-معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الحاء' من اسمه الحسن - حذیفة بن الیمان' حدیث:1746

2943-المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ذکر مناقب حذیفة بن الیمان رضی الله عنه - حدیث:5604معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الحاء' من اسمه الحسن - حذیفة بن الیمان' حدیث:1747

2944-دلائل النبوة لأبی نعیم الأصبهانی - ذکر ما کان فی غزوة تبوك' حدیث: 441دلائل النبوة للبیهقی - جماع أبواب غزوة تبوك' باب رجوع النبی صلی الله علیه وسلم من تبوك وأمره بهدم - حدیث:2005

Marfat.com

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَامَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، فَسَمِعْتُ نَاسًا مِنْهُمْ يَقُولُونَ: لَوْ طَرَحْنَاهُ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَانْدَقَّتْ عُنُقُهُ، فَاسْتَرَحْنَا مِنْهُ. فَسِرْتُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ، وَجَعَلْتُ اَقْرَأُ وَاَرْفَعُ صَوْتِي، فَانْتَبَهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ فَقُلْتُ: حُذَيْفَةُ. قَالَ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قُلْتُ: فُلَانٌ وَفُلَانٌ، حَتّٰى عَدَدْتُهُمْ. قَالَ: اَوَسَمِعْتَ مَا قَالُوا؟ قُلْتُ: نَعَمْ؛ وَلِذٰلِكَ سِرْتُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُمْ. قَالَ: فَاِنَّ هٰؤُلَاءِ فُلَانًا وَفُلَانًا - حَتّٰى عَدَّ اَسْمَاءَ هُمْ - مُنَافِقُونَ، لَا تُخْبِرَنَّ اَحَدًا

✧✧ حضرت صلہ بن زفر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ نے منافقوں کی منافقت کیسے پہچانی؟ جبکہ رسول اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی نہ پہچان سکے۔ انہوں نے فرمایا: میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک دفعہ چل رہا تھا، حضور ﷺ کو اپنی سواری پر نیند آ گئی، میں نے ان میں سے کچھ لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا: اگر ہم ان کو اسی طرح چھوڑ دیں تو ان کی گردن ٹوٹ جائے گی اور ہماری جان چھوٹ جائے گی۔ میں ان کے اور رسول اکرم ﷺ کے درمیان گھومنے لگ گیا اور بلند آواز سے قراءت کرنے لگ گیا۔ رسول اکرم ﷺ بیدار ہوئے اور پوچھا: کون ہے؟ میں نے کہا: میں حذیفہ ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہیں؟ میں نے کہا: فلاں فلاں ہے اور کئی لوگوں کا نام شمار کر کے بتایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو یہ کہہ رہے تھے، تم نے وہ بات سنی؟ میں نے کہا: جی ہاں، اسی لئے تو میں ان کے اور آپ کے درمیان گھوم رہا ہوں۔ آپ ﷺ نے متعدد لوگوں کا نام لے کر فرمایا: یہ منافق ہیں، تو ان میں سے کسی کو بتانا نہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

تَسْمِيَةُ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ

بیعت عقبہ میں شرکت کرنے والے لوگوں کے نام

☼بیعت عقبہ میں شرکاء کی تعداد ۱۵ تھی☼

2945- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ بَيْنَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَوَدِيعَةَ بْنِ ثَابِتٍ كَلَامٌ، فَقَالَ وَدِيعَةُ لِعَمَّارٍ: اِنَّمَا اَنْتَ عَبْدُ اَبِي حُذَيْفَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، مَا اَعْتَقَكَ بَعْدُ. قَالَ عَمَّارٌ: كَمْ كَانَ اَصْحَابُ الْعَقَبَةِ؟ فَقَالَ: اللّٰهُ اَعْلَمُ. قَالَ: اَخْبِرْنِي عَنْ عِلْمِكَ. فَسَكَتَ وَدِيعَةُ، فَقَالَ مَنْ حَضَرَهُ: اَخْبِرْهُ عَمَّا سَالَكَ، وَاِنَّمَا اَرَادَ عَمَّارٌ اَنْ يُخْبِرَهُ اَنَّهُ كَانَ فِيهِمْ، فَقَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّهُمْ اَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلًا. فَقَالَ عَمَّارٌ: فَاِنْ كُنْتَ فِيهِمْ فَاِنَّهُمْ خَمْسَةَ عَشَرَ. فَقَالَ وَدِيعَةُ: مَهْلًا يَا اَبَا الْيَقْظَانِ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ اَنْ تَفْضَحَنِي. فَقَالَ عَمَّارٌ: وَاللّٰهِ مَا سَمَّيْتُ اَحَدًا وَلَا اُسَمِّيهِ اَبَدًا، وَلٰكِنِّي اَشْهَدُ اَنَّ الْخَمْسَةَ عَشَرَ رَجُلًا اثْنَا عَشَرَ مِنْهُمْ حَرْبٌ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْاَشْهَادُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن جابر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: وہ فرماتے ہیں: حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ اور ودیعہ

Marfat.com

بن ثابت رضی اللہ عنہ کے درمیان کچھ رنجش تھی، حضرت ودیعہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے کہا: تم ابوحذیفہ بن مغیرہ کے غلام ہو۔ انہوں نے تمہیں آزاد ہی نہیں کیا۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: بیعت عقبہ میں شریک ہونے والے افراد کتنے تھے؟ انہوں نے کہا: اللہ بہتر جانتا ہے۔ انہوں نے کہا: آپ مجھے اپنی معلومات کے مطابق بتائیے۔ لیکن حضرت ودیعہ رضی اللہ عنہ خاموش رہے تو انہوں کہا: جو اس وقت موجود تھا وہ ان کو بتائے، جو انہوں نے پوچھا ہے، حضرت عمار رضی اللہ عنہ یہ چاہتے تھے کہ وہ یہ بتائیں کہ وہ بھی ان میں موجود تھے۔ انہوں نے کہا: ہم یہ بیان کیا کرتے تھے کہ وہ لوگ ۱۴ آدمی تھے۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر تو ان میں تھا تو پندرہ تھے، حضرت ودیعہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابویقظان! ٹھہرو، میں تجھے اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہ تو مجھے رسوا کرے۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! نہ میں نے کسی کا نام لیا ہے اور نہ ہی کسی کا نام لوں گا اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ ۱۵ آدمی تھے۔ ان میں سے ۱۲ آدمی اللہ اور اس کے رسول کے لئے دنیا اور آخرت میں جہاد کرنے والے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک کا نام لے کر منافقین کی نشاندہی فرمائی ☼

2946- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: "تَسْمِيَةُ أَصْحَابِ الْعَقَبَةِ: مُعَتِّبُ بْنُ قُشَيْرِ بْنِ مُلَيْلٍ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ شَهِدَ بَدْرًا، وَهُوَ الَّذِي قَالَ: يَعِدُنَا مُحَمَّدٌ كُنُوزَ كِسْرَى وَقَيْصَرَ، وَأَحَدُنَا لَا يَأْمَنُ عَلَى خَلَائِهِ. وَهُوَ الَّذِي قَالَ: لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا "قَالَ الزُّبَيْرُ: "وَهُوَ الَّذِي شَهِدَ عَلَيْهِ الزُّبَيْرُ بِهَذَا الْكَلَامِ .وَدِيعَةُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَهُوَ الَّذِي قَالَ: إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ، وَهُوَ الَّذِي قَالَ: مَالِي أَرَى قُرَّاءَنَا هَؤُلَاءِ أَرْغَبَنَا بُطُونًا وَأَجْبَنَنَا عِنْدَ اللِّقَاءِ .وَجَدُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَبِيلِ بْنِ الْحَارِثِ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَهُوَ الَّذِي قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا مُحَمَّدُ، مَنْ هَذَا الْأَسْوَدُ كَثِيرٌ شَعْرُهُ، عَيْنَاهُ كَأَنَّهُمَا قِدْرَانِ مِنْ صُفْرٍ، يَنْظُرُ بِعَيْنَيْ شَيْطَانٍ، وَكَبِدُهُ كَبِدُ حِمَارٍ، يُخْبِرُ الْمُنَافِقِينَ بِخَبَرِكَ، وَهُوَ الْمُجْتَرُّ بِخُرْثِهِ؟ وَالْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ الطَّائِيُّ، حَلِيفٌ لِبَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَهُوَ الَّذِي سَبَقَ إِلَى الْوَشَلِ الَّذِي نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمَسَّهُ أَحَدٌ، فَاسْتَقَى مِنْهُ .وَأَوْسُ بْنُ قَيْظِيٍّ، وَهُوَ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ، وَهُوَ الَّذِي قَالَ: إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ، وَهُوَ جَدُّ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ، وَالْجُلَاسُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ الصَّامِتِ، وَهُوَ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَبَلَغَنَا أَنَّهُ تَابَ بَعْدَ ذَلِكَ .وَسَعْدُ بْنُ زُرَارَةَ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ، وَهُوَ الْمُدْخِنُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ أَصْغَرَهُمْ سِنًّا وَأَخْبَثَهُمْ .وَقَيْسُ بْنُ فَهْدٍ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ .وَسُوَيْدٌ وَدَاعِسٌ، وَهُمَا مِنْ بَنِي بَلْحُبْلَى وَهُمَا مِمَّنْ جَهَّزَ ابْنَ أُبَيٍّ فِي تَبُوكَ يُخَذِّلَانِ النَّاسَ .وَقَيْسُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ، وَزَيْدُ بْنُ اللُّصَيْتِ، وَكَانَ مِنْ يَهُودِ قَيْنُقَاعَ، فَأَظْهَرَ الْإِسْلَامَ، وَفِيهِ غِشُّ الْيَهُودِ، وَنِفَاقُ مَنْ نَافَقَ .وَسَلَامَةُ بْنُ الْحُمَامِ، مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ، فَأَظْهَرَ الْإِسْلَامَ"

✧✧ حضرت معتب بن قشیر بن ملیل رضی اللہ عنہ جن کا تعلق بنو عمرو بن عوف کے ساتھ ہے، یہ غزوہ بدر میں شریک بھی ہوئے

Marfat.com

ہیں، یہ وہی ہیں جنہوں نے کہا تھا ''محمد نے قیصر وکسری کے خزانوں کا ہم سے وعدہ کیا ہے اور ہم میں سے کوئی بھی ان کے نہ ہونے پر بے خوف نہیں ہے'' یہ وہی شخص ہیں جنہوں نے کہا تھا

لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، یہ وہی شخص ہیں جس کے بارے میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اس کلام کے ساتھ گواہی دی تھی حضرت ودیعہ بن ثابت بن عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ یہ وہی شخص ہیں جنہوں نے کہا تھا ''ہم تو کھیل تماشا کر رہے ہیں، یہ وہی شخص ہیں جنہوں نے کہا تھا ''مجھے کیا ہے کہ میں دیکھ رہا ہوں اپنے ان قاریوں کو کہ یہ پیٹ کے لحاظ سے ہماری طرف رغبت رکھتے ہیں اور جب جنگ کا موقع آتا ہے تو یہ بزدلی کرتے ہیں'' اور عبداللہ بن نبیل بن حارث جن کا تعلق بنی عمرو بن عوف کے ساتھ ہے ان کے دادا، یہ وہ ہیں کہ جن کے بارے میں حضرت جبریل امین علیہ السلام نے کہا تھا: اے محمد! یہ سیاہ رنگ کا آدمی جس کے بال بہت زیادہ ہیں، یہ کون ہے: جس کی آنکھیں خالی ہانڈیوں کی طرح ہیں۔ یہ شیطان کی آنکھوں کے ساتھ دیکھ رہا ہے اس کا جگر گدھے کا جگر ہے۔ یہ آپ کی خبریں منافقوں کو جا کر بتاتا ہے۔ اور وہ اپنے پاخانے کو گھسیٹنے والا ہے۔ اور حارث بن یزید طائی یہ بنی عمرو بن عوف کا حلیف تھا۔ یہ وہ شخص ہے جو وشل نامی شخص کے پاس دوڑ کر سب سے پہلے گیا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کو چھونے سے منع فرمایا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پانی پیا تھا۔ اور اوس بن قیظی یہ بنی حارثہ سے تعلق رکھتا ہے یہ وہ ہے کہ جس نے کہا تھا: ہمارے گھر تو پوشیدگی میں ہیں، یہ یحییٰ بن سعید بن قیس کا دادا ہے، یہ جلاس بن سوید بن صامت یہ بنی عمرو بن عوف سے تعلق رکھتا ہے اور ہمیں یہ اطلاع ملی ہے کہ اس کے بعد انہوں نے توبہ کر لی تھی۔ اور حضرت سعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ ان کا تعلق بنی مالک بن نجار سے ہے، یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دھونی دیا کرتا تھا اور یہ عمر میں سب سے چھوٹا تھا اور سب سے زیادہ شرارتی تھا۔ اور قیس بن فہد یہ بنی مالک بن نجار سے تعلق رکھتا ہے اور سوید بن داعش یہ دونوں بنی حبلی سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ دونوں ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے غزوہ تبوک کے موقع پر ابن ابی کو اس لئے تیار کیا تھا کہ لوگوں میں بزدلی پھیلائے۔ قیس بن عمرو بن سہل اور زید بن لیث یہ قینقاع کے یہودیوں میں سے تھا، اس نے اسلام ظاہر کیا تھا لیکن اس کے اندر یہودیوں کی سی ملاوٹ تھی اور منافقت تھی اور سلامہ بن حمام یہ بنی قینقاع سے تعلق رکھتا تھا اور اس نے اسلام کو ظاہر کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَمِنْ مُسْنَدِ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ مسند احادیث

☼ دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان ''کافر'' لکھا ہوگا، ہر مسلمان اس کو پڑھ سکے گا ☼

2947- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ

2947- صحیح البخاری - کتاب أحادیث الأنبیاء، باب ما ذکر عن بنی إسرائیل - حدیث: 3282 صحیح مسلم - کتاب الفتن وأشراط الساعة، باب ذکر الدجال وصفته وما معه - حدیث: 5333

Marfat.com

سُلَيْمَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ الدَّجَّالَ: مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ، يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے دجال کا ذکر کیا اور اس کے دوران فرمایا: اس کی آنکھوں کے درمیان ''کافر'' لکھا ہوگا جس کو ہر مسلمان پڑھ سکے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قرآن کریم سات لغات میں نازل ہوا ☼

2948- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن کریم سات لغات میں نازل ہوا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ظالم حکمرانوں کا حامی حوض کوثر سے محروم رہے گا ☼

2949- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعُمَيْرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا سَتَكُوْنُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ يَكْذِبُوْنَ، فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَاَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ؛ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ، وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ؛ فَهُوَ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ، وَسَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم پر ایسے امیر مقرر ہوں گے جو جھوٹ بولیں گے، جس نے ان کے جھوٹ کو سچ قرار دیا اور ان کے ظلم پر ان کی مدد کی، ان کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں اور میرا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ اور جس نے ان کے جھوٹ کو سچ نہ کہا اور ان کے ظلم پر ان کی معاونت نہ کی، وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور کل ان شاء اللہ وہ حوض کوثر پر میرے پاس آئے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

2948- مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه حديث: 2632 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث حذيفة بن اليمان عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 22686

2949- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث حذيفة بن اليمان عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 22674 البحر الزخار مسند البزار - عبد الملك حديث: 2457

Marfat.com

چغل خور جنت میں نہیں جائے گا

2950- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِی، ثنا اَبُو قَطَنٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

قیامت کے دن مغفرت کی وسعت دیکھ کر شیطان بھی مغفرت کے لئے ہاتھ بڑھائے گا

2951- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا سَعْدٌ اَبُو غَيْلَانَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ الْفَاجِرُ فِي دِينِهِ، الْاَحْمَقُ فِي مَعِيشَتِهِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ الَّذِي قَدْ مَحَشَتْهُ النَّارُ بِذَنْبِهِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَغْفِرَنَّ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْفِرَةً يَتَطَاوَلُ لَهَا اِبْلِيسُ رَجَاءَ اَنْ تُصِيبَهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، جنت کے اندر فاجر اپنے دین (اسلام کی وجہ سے) داخل ہو جائے گا اور احمق اپنی معیشت کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جائے گا۔ اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے جنت کے اندر وہ شخص بھی چلا جائے گا جس کو اس کے گناہوں کی وجہ سے دوزخ نے جلا ڈالا ہوگا۔ اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایسی مغفرت فرمائے گا کہ شیطان بھی اس کی طرف ہاتھ بڑھا رہا ہوگا یہ امید رکھتے ہوئے کہ اس کو بھی حصہ مل جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

کسی پاکدامنہ پر تہمت زنا لگانے سے ایک سال کے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں

2952- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّي اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ قَالَا: ثنا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ

2950- صحيح البخاري - كتاب الأدب' باب ما يكره من النميمة - حديث:5716 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان غلظ تحريم النميمة - حديث:176

2951- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الفتوح' باب صفة البعث - حديث:4667 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث حذيفة بن اليمان عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:22834

2952- البحر الزخار مسند البزار - أبو إسحاق عن صلة' حديث:2538 حلية الأولياء - عمرو بن عبد الله السبيعي' حديث:6155

Marfat.com

حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ قَذْفَ الْمُحْصَنَةِ يَهْدِمُ عَمَلَ مِائَةِ سَنَةٍ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی پاکدامنہ پر زنا کی تہمت لگانا ۱۰۰ سال کے اعمال کو برباد کردیتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فتنوں کا ذکر کیا ☼

2953- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، ثنا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ حُذَيْفَةَ، فَقَعَدَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ عُمَرُ: يَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ، أَيُّكُمْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْفِتْنَةَ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: أَنَا. فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّكَ لَجَرِيءٌ. قَالَ: أَجْرَأُ مِنِّي مَنْ كَتَمَ عِلْمًا. قَالَ عُمَرُ: فَكَيْفَ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "إِنَّ فِي مَالِ الرَّجُلِ فِتْنَةً، وَفِي زَوْجَتِهِ فِتْنَةً وَوَلَدِهِ. فَقَالَ عُمَرُ: لَمْ أَسْأَلْ عَنْ فِتْنَتِهِ الْخَاصَّةِ. فَقَالَ حُذَيْفَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَأْتِيكُمْ بَعْدِي فِتَنٌ كَمَوْجِ الْبَحْرِ يَدْفَعُ بَعْضُهَا بَعْضًا. فَرَفَعَ يَدَهُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ لَا تُدْرِكْنِي. فَقَالَ حُذَيْفَةُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَخَفْ: إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا. فَقَالَ عُمَرُ: أَفَتْحًا يُفْتَحُ الْبَابُ أَوْ كَسْرًا؟ قَالَ حُذَيْفَةُ: كَسْرًا، ثُمَّ لَا يُغْلَقُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. فَقَالَ عُمَرُ: ذَاكَ شَرٌّ عَلَى هٰذِهِ الْأُمَّةِ"

✧✧ حضرت ربعی بن حراش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ حج کیا، وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبو! تم میں سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فتنہ کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے کس نے سنا ہے؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: بے شک تم بہادر ہو، انہوں نے فرمایا: مجھ سے بھی زیادہ بہادر وہ شخص ہے جس نے علم کو چھپایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے کیا سنا؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "آدمی کے مال میں بھی فتنہ ہے، اس کی بیوی میں اور اس کی اولاد میں بھی فتنہ ہے" حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں خاص فتنے کے بارے میں تجھ سے نہیں پوچھ رہا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "میرے بعد سمندر کی موجوں کی مانند فتنے آئیں گے جو ایک دوسرے کو دھکیل رہے ہوں گے" پھر اپنا ہاتھ اٹھایا اور کہا: اے اللہ! وہ فتنہ مجھ تک نہ پہنچے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین! آپ نہ ڈریے، آپ کے اور فتنے کے درمیان ایک دروازہ بند ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ دروازہ کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ توڑا جائے گا، پھر قیامت تک بند نہیں ہوگا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس امت کے اوپر بہت بڑے "شر" کی بات ہے۔

2953- صحیح البخاری - کتاب مواقیت الصلاة باب: الصلاة کفارة - حدیث: 511 صحیح مسلم - کتاب الإیمان باب بیان أن الإسلام بدأ غریبا وسیعود غریبا - حدیث: 233

Marfat.com

☼سورة البقرة کی آخری آیات عرش کے نیچے موجود خزانوں میں سے ہیں☼

2954- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ الزَّعْفَرَانِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُعْطِيتُ خَوَاتِمَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے عرش کے نیچے کے خزانوں میں سے سورة بقرہ کی آخری آیات عطا کی گئیں ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼امت میں ستائیس دجال کذاب ہونگے، ان میں چار عورتیں ہونگیں☼

2955- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، قَالَا: ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: قَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ، وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي أُمَّتِي دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ سَبْعَةٌ وَعِشْرُونَ، مِنْهُمْ أَرْبَعَةُ نِسْوَةٍ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، لَا نَبِيَّ بَعْدِي

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں ستائیس دجال اور کذاب ہوں گے ان میں سے چار عورتیں ہوں گی میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼اللہ تعالیٰ نے جس جان کو پیدا کرنا ہے، وہ پیدا ہو کر رہے گی☼

2956- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى بْنِ تَلِيدٍ، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْمَكِّيِّ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَتَحَدَّثُونَ فِي الْعَزْلِ، فَسَمِعَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ

2954- صحیح ابن حبان - كتاب الصلاة، باب شروط الصلاة - حدیث: 1718

2955- مشكل الآثار للطحاوی - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه - حدیث: 2483 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار، حديث حذيفة بن اليمان عن النبي صلى الله عليه وسلم - حدیث: 22770

2956- كتاب القدر للفريابي - باب ما روي في الأهواء وتكذيب أهل القدر حدیث: 389 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء - من اسمه الحسن - ومما أسند حذيفة حدیث: 1752

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: "اِنَّكُمْ تَفْعَلُونَهُ؟ قَالُوا: نَعَمْ .قَالَ: اَوَلَمْ تَعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَخْلُقْ نَسَمَةً هُوَ بَارِيهَا اِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ؟ "

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے لوگ عزل کے بارے میں باتیں کررہے تھے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو سن لیا،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکل ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: کیا تم ایسا کرتے ہو؟لوگوں نے کہا:جی ہاں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات کو نہیں جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ نے جس جان کو پیدا کرنا ہے وہ ہو کر رہے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حُذَيْفَةُ بْنُ اُسَيْدٍ اَبُو سَرِيحَةَ الْغِفَارِيّ

وَهُوَ حُذَيْفَةُ بْنُ اُسَيْدِ بْنِ الْاَعْوَسِ بْنِ وَاقِعَةَ بْنِ حَرَامِ بْنِ غِفَارِ بْنِ مُلَيْلِ بْنِ ضَمْرَةَ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ اِلْيَاسِ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعَدِّ بْنِ عَدْنَانس

حضرت حذیفہ بن اسید ابو سریحہ غفاری رضی اللہ عنہ

(آپ کا نسب یہ ہے)''حذیفہ بن اسید بن اعوس بن واقعہ بن حرام بن غفار بن ملیل بن ضمرہ بن بکر بن عبد مناۃ بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان'' ہیں

اَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اُسَيْدٍ

حضرت ابو طفیل عامر بن واثلہ کی حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ قیامت سے پہلے دس نشانیاں ظاہر ہونگیں ☼

2957- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ، قَالَ مُسْلِمٌ وَابْنُ كَثِيرٍ وَقُرَّةُ: ثنا شُعْبَةُ، وَقَالَ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ: اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ، قَالَ: اَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ، فَقَالَ: مَاذَا تَقُولُونَ؟ مَا تَذْكُرُونَ؟ قُلْنَا: السَّاعَةَ .فَقَالَ: "اَمَا اِنَّهَا لَنْ تَقُومَ حَتّٰى تَرَوْنَ عَشْرَ آيَاتٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَخُرُوجُ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ، وَالدَّجَّالُ وَالدَّابَّةُ، وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَنُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ تُرَحِّلُ النَّاسَ، تَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا، وَتُرِيحُ مَعَهُمْ حَيْثُ رَاحُوا، وَبِرِيحٍ تُلْقِيهِمْ فِي الْبَحْرِ "

حضرت ابو طفیل رحمہ اللہ سے مروی ہے حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑکی سے

2957- صحيح مسلم - كتاب الفتن وأشراط الساعة باب في الآيات التي تكون قبل الساعة - حديث:5271 سنن أبي داود - كتاب الملاحم باب أمارات الساعة - حديث:3778

Marfat.com

ہماری طرف جھانکا اور فرمایا: تم کیا ذکر کر رہے ہو؟ ہم نے کہا: قیامت کا۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ تم دس نشانیاں نہ دیکھ لو

○مشرق کی جانب زمین کا دھنسنا ہوگا ○مغرب کی جانب زمین کا دھنسنا ہوگا ○جزیرہ عرب میں زمین کا دھنسنا ہوگا ○یاجوج اور ماجوج کا نکلنا ○دجال کا نکلنا ○دابۃ الارض کا نکلنا ○سورج کا مغرب کی طرف سے طلوع ہونا ○حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نازل ہونا ○عدن کی گہرائیوں سے ایک آگ نمودار ہوگی جو لوگوں کے ہمراہ زندگی بسر کرے گی، جہاں وہ قیلولہ کریں گے، وہاں وہ قیلولہ کرے گی، جہاں وہ شام کریں گے، وہاں وہ ان کے ساتھ شام کرے گی اور ○ایک ہوا آئے گی جو ان کو سمندر میں پھینک دے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

قیامت سے پہلے دس نشانیاں ظاہر ہونگیں

2958- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ، قَالَ: اطَّلَعَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ، فَقَالَ: "إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى يَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَالدُّخَانُ، وَالدَّجَّالُ، وَالدَّابَّةُ، وَثَلَاثَةُ خُسُوفٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَنُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَفَتْحُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ، وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ تَسُوقُ النَّاسَ إِلَى الْمَحْشَرِ"

✧✧ حضرت ابوالطفیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ہماری طرف جھانکا، ہم قیامت کا ذکر کر رہے تھے، فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ دس نشانیاں نہ آجائیں

○مغرب کی جانب سے سورج طلوع ہوگا ○دھواں ظاہر ہوگا ○دجال ظاہر ہوگا ○دابۃ الارض ظاہر ہوگا ○زمین میں دھنسنے کے تین واقعات ہونگے ○مشرق کی جانب ○مغرب کی جانب اور ○جزیرہ عرب میں زمین کا دھنسنا ○حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نازل ہونا ○یاجوج اور ماجوج کا کھل جانا ○ایک آگ عدن کی گہرائیوں میں سے نکلے گی جو لوگوں کو محشر کی جانب ہانک لے جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہوجائیں

2959- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، ثنا فُرَاتٌ الْقَزَّازُ، عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: كُنَّا قُعُودًا نَتَحَدَّثُ فِي ظِلِّ غُرْفَةٍ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْنَا

2958- صحيح مسلم - كتاب الفتن وأشراط الساعة' باب في الآيات التي تكون قبل الساعة - حديث:5271' سنن أبي داود - كتاب الملاحم' باب أمارات الساعة - حديث:3778

Marfat.com

السَّاعَةَ، فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُنَا، فَاَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَتِهِ، فَقَالَ: عَمَّ تَتَسَاءَلُونَ؟ اَوْ عَمَّ تَتَحَدَّثُونَ؟ قُلْنَا: ذَكَرْنَا السَّاعَةَ، فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُنَا .فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكُونَ قَبْلَهَا عَشْرُ آيَاتٍ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَخُرُوجُ الدَّابَّةِ، وَخُرُوجُ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ، وَالدَّجَّالُ، وَعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، وَالدُّخَانُ، وَثَلَاثَةُ خُسُوفٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ

بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَآخِرُ ذٰلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ تَسُوقُ النَّاسَ اِلَى الْمَحْشَرِ "

✧✧ حضرت عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کھڑکی کے سائے میں بیٹھے باتیں کررہے تھے، ہم نے قیامت کا ذکر کیا، ہماری آوازیں بلند ہوگئیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کھڑکی سے جھانک کر ہماری طرف دیکھا اور فرمایا: تم آپس میں کس بارے میں باتیں کررہے ہو؟ ہم نے کہا: ہم نے قیامت کا تذکرہ کیا ہے اور ہماری آوازیں بلند ہوگئیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت تو اس وقت تک قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ اس سے پہلے دس نشانیاں ظاہر ہوں گی

○سورج مغرب سے طلوع ہوگا○دابۃ الارض نکلے گا○یاجوج اور ماجوج نکلیں گے ○دجال ظاہر ہوگا○حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام آئیں گے ○دھواں ظاہر ہوگا○تین جگہ پر زمین کے دھنسنے کے واقعات پیش آئیں گے ○مشرق میں○ مغرب میں اور○جزیرہ عرب میں ○اور سب سے آخر میں یہ ہے کہ یمن کی عدن کی گہرائیوں سے ایک آگ نمودار ہوگی جو لوگوں کو محشر کی جانب ہانک لے جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ قیامت آنے سے پہلے دس نشانیاں ظاہر ہونگیں ☼

2960- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، ثنا قَبِيصَةُ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ، قَالَ: اطَّلَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ، وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ، فَقَالَ: "لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ: الدَّجَّالُ، وَالدُّخَانُ، وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَدَابَّةُ الْاَرْضِ، وَيَاْجُوجُ وَمَاْجُوجُ، وَثَلَاثَةُ خُسُوفٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ اَبْيَنَ تَسُوقُ النَّاسَ اِلَى الْمَحْشَرِ، تَنْزِلُ مَعَهُمْ

2959-صحيح مسلم - كتاب الفتن وأشراط الساعة باب في الآيات التي تكون قبل الساعة - حديث:5271سنن أبي داود - كتاب الملاحم باب أمارات الساعة - حديث:3778

2960-صحيح مسلم - كتاب الفتن وأشراط الساعة باب في الآيات التي تكون قبل الساعة - حديث:5271سنن أبي داود - كتاب الملاحم باب أمارات الساعة - حديث:3778

Marfat.com

اِذَا نَزَلُوا، وَتَقِيلُ مَعَهُمْ اِذَا قَالُوا"

✧✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑکی کے اندر سے ہمیں جھانکا ہم قیامت کا ذکر کر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں

○دجال ○دھواں ○مغرب کی جانب سے سورج کا طلوع ہونا ○دابۃ الارض کا نکلنا ○یاجوج اور ماجوج کا نکلنا تین واقعات زمین میں دھنسنے کے ہوں گے ○مشرق میں ○مغرب میں اور ○جزیرہ عرب میں اور ○ایک آگ عدن کی گہرائیوں سے نکلے گی جو لوگوں کو محشر کی جانب ہانک کر لے جائے گی، وہ لوگ جہاں ٹھہریں گے وہ آگ بھی ان کے ساتھ ٹھہرے گی اور جب وہ قیلولہ کریں گے تو وہ ان کے ساتھ قیلولہ کرے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ قیامت آنے سے پہلے دس نشانیاں ظاہر ہونگیں ☼

2961- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ، حَدَّثَنِي حُذَيْفَةُ بْنُ اَسِيدٍ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ فِي ظِلِّ غُرْفَةٍ، فَاَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تِلْكَ الْغُرْفَةِ، فَقَالَ: مَا تَحَدَّثُونَ؟ قُلْنَا: نَتَحَدَّثُ عَنِ السَّاعَةِ .قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ عَشْرُ آيَاتٍ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَالدَّجَّالُ، وَالدُّخَانُ، وَدَابَّةُ الْاَرْضِ، وَثَلَاثَةُ خُسُوفٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَيَخْرُجُ يَاْجُوجُ وَمَاْجُوجُ، وَتَخْرُجُ نَارٌ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ تُحِيطُ بِالنَّاسِ لَا يَتَخَلَّفُهَا اَحَدٌ تَسُوقُهُمْ اِلَى اَرْضِ الْمَحْشَرِ، فَتُقِيمُ حَتّٰى يَقْضُوا حَوَائِجَهُمْ، ثُمَّ تَحَرَّكُ بِهِمْ فَتُرَحِّلُهُمْ. قَالَ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ رُومَانَ اَوْ رَكُوبَةَ يُضِيءُ مِنْهَا اَعْنَاقُ الْاِبِلِ بِبُصْرَى

✧✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ (جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں) بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم کھڑکی کے سائے میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کھڑکی سے جھانک کر دیکھا اور پوچھا: تم کیا باتیں کر رہے ہو؟ ہم نے کہا: ہم قیامت کے بارے میں باتیں کر رہے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ دس نشانیاں پوری نہ ہو جائیں

○سورج مغرب کی طرف سے طلوع ہوگا ○دجال ظاہر ہوگا اور ○ایک دھواں اٹھے گا ○دابۃ الارض نکلے گا ○زمین میں دھنسنے کے تین واقعات ہوں گے ایک مشرق میں اور ○ایک مغرب میں اور ○ایک جزیرہ عرب میں ○یاجوج اور ماجوج

2961- صحیح مسلم - کتاب الفتن وأشراط الساعة' باب في الآيات التي تكون قبل الساعة - حديث:5271سنن أبي داود - كتاب الملاحم' باب أمارات الساعة - حديث:3778

Marfat.com

نکلیں گے اور ○عدن کی گہرائیوں سے آگ نکلے گی جو سب لوگوں کو گھیر لے گی اور کوئی بھی شخص نہیں بچے گا سب کو یہ محشر کی زمین کی جانب ہانک لے آئے گی۔ یہ آگ ان کے ساتھ ہی ٹھہرے گی یہاں تک کہ لوگ اپنی حاجات پوری کرلیں گے پھر ان کو حرکت دے گی اور ان کو روانہ کر کے لے جائے گی۔ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا ہے" قیامت قائم ہونے سے پہلے "رومان" یا "رکوبہ" کے علاقے سے ایک آگ نمودار ہوگی جس کی روشنی میں بصرہ کے اونٹوں کی گردنیں دکھائی دیں گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قیامت قائم ہونے سے پہلے دس نشانیاں ظاہر ہونگیں ☼

2962- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا فُرَاتٌ الْقَزَّازُ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَبِي سَرِيحَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: أَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِلِّيَّةٍ، وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ، فَقَالَ: "إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ قَبْلَهَا عَشْرَ آيَاتٍ: الدُّخَانَ، وَالدَّجَّالَ وَالدَّابَّةَ، وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ، وَنُزُولَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَثَلَاثَةَ خُسُوفٍ: خَسْفًا بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفًا بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفًا بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَآخِرُ ذَلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ أَوْ نَحْوَ عَدَنَ تَطْرُدُ النَّاسَ إِلَى مَحْشَرِهِمْ

✧ حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت حذیفہ بن اسید ابوسریحہ غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے کھڑکی سے جھانک کر ہمیں دیکھا، ہم قیامت کے بارے میں باتیں کررہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس سے پہلے دس نشانیاں دیکھو گے

○دھواں○ دجال ○دابۃ الارض○ یاجوج اور ماجوج ○حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نازل ہونا○سورج کا مغرب کی طرف سے طلوع ہونا اور○زمین میں دھنسنے کے تین واقعات ایک مشرق میں اور○ایک مغرب میں اور○ایک جزیرہ عرب میں اور سب سے آخر میں ایک ○ آگ نمودار ہوگی جو یمن سے یا عدن سے نکلے گی جو لوگوں ہانک کر محشر کی جانب لے جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قیامت سے پہلے دس نشانیاں ظاہر ہونگیں ☼

2963- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا تَقُومُ السَّاعَةُ

2962-صحيح مسلم - كتاب الفتن وأشراط الساعة' باب في الآيات التي تكون قبل الساعة - حديث: 5271سنن أبي داود - كتاب الملاحم' باب أمارات الساعة - حديث: 3778

2963-صحيح مسلم - كتاب الفتن وأشراط الساعة' باب في الآيات التي تكون قبل الساعة - حديث: 5271سنن أبي داود - كتاب الملاحم' باب أمارات الساعة - حديث: 3778

Marfat.com

حَتّٰی يَخْرُجَ عَشْرُ آيَاتٍ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَالدُّخَانُ، وَالدَّجَّالُ وَالدَّابَّةُ، وَخُسُوفٌ ثَلَاثَةٌ: خَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَنُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ، وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ تُرَحِّلُ النَّاسَ إِلَى الْمَحْشَرِ، لَا تُخَلِّفُ خَلْفَهَا اَحَدًا، تُقِيمُ لَهُمْ ."يَعْنِي فِي حَوَائِجِهِمْ

✧✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت سے پہلے دس نشانیاں ظاہر ہوں گی

○سورج مغرب کی طرف سے طلوع ہوگا ○دھواں اٹھے گا ○دجال آئے گا ○دابۃ الارض نکلے گا ○ تین واقعات زمین میں دھنسنے کے ہوں گے، مشرق میں ○مغرب میں ○جزیرہ عرب میں ○حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نازل ہوں گے ○یاجوج ماجوج آئیں گے اور ○عدن کی گہرائیوں سے ایک آگ نمودار ہوگی جو لوگوں کو محشر کی جانب ہانک کرلے جائے گی، کوئی شخص پیچھے نہیں رہے گا، یہ آگ ان کے ہمراہ رہے گی یعنی ان کے کام کاج میں ہاتھ بٹائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼دابۃ الارض تین مرتبہ زمین سے نکلے گا☼

2964- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ اَبِي سَرِيحَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "الدَّابَّةُ يَكُونُ لَهَا ثَلَاثُ خَرَجَاتٍ مِنَ الدَّهْرِ: فَتَخْرُجُ خَرْجَةً فِي اَقْصَى الْيَمَنِ حَتّٰى يَفْشُوَ ذِكْرُهَا فِي اَهْلِ الْبَادِيَةِ، وَلَا يَدْخُلُ ذِكْرُهَا الْقَرْيَةَ، ثُمَّ تَكْمُنُ زَمَانًا طَوِيلًا بَعْدَ ذٰلِكَ، ثُمَّ تَخْرُجُ اُخْرٰى قَرِيبًا مِنْ مَكَّةَ، فَيَفْشُو ذِكْرُهَا فِي اَهْلِ الْبَادِيَةِ، وَيَفْشُو ذِكْرُهَا بِمَكَّةَ، ثُمَّ تَكْمُنُ زَمَانًا طَوِيلًا، ثُمَّ بَيْنَا النَّاسُ يَوْمًا بِاَعْظَمِ الْمَسَاجِدِ عَلَى اللّٰهِ حُرْمَةً، وَخَيْرِهَا وَاَكْرَمِهَا عَلَى اللّٰهِ، الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، لَمْ يَرُعْهُمْ اِلَّا نَاحِيَةُ الْمَسْجِدِ تَرْبُو مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اِلٰى بَابِ بَنِي مَخْزُومٍ عَلٰى يَمِينِ الْخَارِجِ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَانْفَضَّ النَّاسُ عَنْهَا شَتّٰى وَمَعًا، وَثَبَتَ لَهَا عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَعَرَفُوا اَنَّهُمْ لَنْ يُعْجِزُوا اللّٰهَ، فَخَرَجَتْ عَلَيْهِمْ تَنْفُضُ عَنْ رَاْسِهَا التُّرَابَ، فَبَدَتْ لَهُمْ، فَجَلَّتْ وُجُوهَهُمْ حَتّٰى تَرَكَتْهَا كَاَنَّهَا الْكَوَاكِبُ الدُّرِّيَّةُ، ثُمَّ وَلَّتْ فِي الْاَرْضِ لَا يُدْرِكُهَا طَالِبٌ وَلَا يُعْجِزُهَا هَارِبٌ، حَتّٰى اِنَّ الرَّجُلَ لَيَقُومُ يَتَعَوَّذُ مِنْهَا بِالصَّلَاةِ، فَتَاْتِيهِ فَتَقُولُ: اَيْ فُلَانُ، الْاٰنَ تُصَلِّي؟ فَيُقْبِلُ عَلَيْهَا بِوَجْهِهِ، فَتَسِمُهُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ تَذْهَبُ، وَيَتَجَاوَرُ النَّاسُ فِي دُورِهِمْ فِي اَسْفَارِهِمْ، وَيَشْتَرِكُونَ فِي الْاَمْوَالِ، وَيُعْرَفُ الْكَافِرُ مِنَ الْمُؤْمِنِ، حَتّٰى اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيَقُولُ لِلْكَافِرِ: يَا كَافِرُ، اقْضِنِي حَقِّي، وَحَتّٰى اِنَّ الْكَافِرَ يَقُولُ: يَا مُؤْمِنُ، اقْضِنِي حَقِّي "

✧✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوسریحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

2964- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 1651 الأحاديث الطوال - حديث أبي سريحة الغفاري واسمه حذيفة بن أسيد في خروج الدابة' حديث: 36

Marfat.com

دابۃ الارض تین مرتبہ نکلے گا، ایک دفعہ یہ یمن کے دور کے علاقوں سے نکلے گا اور اس کا ذکر شہروں میں عام ہو جائے گا لیکن اس کا ذکر دیہاتوں تک نہیں پہنچے گا۔ پھر یہ ایک عرصہ تک چھپا رہے گا۔ اس کے بعد یہ مکہ کے قریب ظاہر ہوگا اور اس کا ذکر دیہاتوں میں بھی ہوگا۔ اور اس کا ذکر مکہ میں بھی آئے گا۔ اس کے بعد یہ ایک لمبا عرصہ تک چھپا رہے گا پھر ایک دفعہ لوگ سب سے بڑی مسجد میں جو اللہ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ حرمت والی ہے اور سب سے زیادہ افضل ہے اور سب سے زیادہ عزت والی ہے یعنی مسجد حرام میں ہوں گے، یہ مسجد کے کونے میں ہوں گے اور رکن کے مقام کے درمیان بنی مخزوم کے دروازے کی جانب مسجد سے باہر دائیں ہاتھ پر یہ موجود ہوں گے، لوگ وہاں سے بکھر پڑیں گے اور کچھ لوگ اکٹھے ہوں گے، مسلمانوں کا ایک گروہ اس کے ساتھ قائم رہے گا، اور وہ سمجھ جائیں گے کہ وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے پھر وہ اپنے سر سے مٹی جھاڑتے ہوئے نکلیں گے اور وہ ان کے لئے ظاہر ہو جائے گی، ان کے چہرے کھل جائیں گے۔ یہاں تک کہ ان کو اس طرح چھوڑے گی جس طرح کہ چمکتے ہوئے ستارے ہوتے ہیں پھر یہ زمین میں چلی جائے گی، کوئی ڈھونڈنے والا اس کو پا نہیں سکے گا اور کوئی بھاگنے والا اس کو عاجز نہیں کر سکے گا یہاں تک کہ ایک آدمی کھڑا ہوگا اور نماز میں اس کی پناہ مانگے گا تو وہ اس کے پاس آئے گی اور آ کر کہے گی: اے فلاں! اب تو نماز پڑھ رہا ہے وہ جب اس کی جانب دیکھے گا تو وہ اس کے چہرے کے اوپر ایک نشان لگا کر چلی جائے گی لوگ اپنی حویلیوں میں، اپنے سفروں کے دوران ایک دوسرے سے گفتگو کریں گے اور اپنے مالوں میں شریک کرلیں گے اور کافر اور مومن کی تمیز ہوگی یہاں تک کہ مومن کافر کو کہے گا: اے کافر! میرا حق ادا کر اور کافر مومن سے کہے گا: اے مومن! میرا حق ادا کر۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ چار چیزوں کا فیصلہ ماں کے پیٹ میں ہی ہو جاتا ہے ☼

2965- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ الْكَرْمَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ اَنَّ اَبَا الطُّفَيْلِ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ. فَخَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهِ اَتَعَجَّبُ مِمَّا سَمِعْتُ حَتّٰى دَخَلْتُ عَلَى اَبِي سَرِيحَةَ حُذَيْفَةَ بْنِ اُسَيْدٍ الْغِفَارِيِّ، فَتَعَجَّبْتُ، فَقَالَ: مِمَّ تَعَجَّبْتَ؟ فَقُلْتُ: سَمِعْتُ اَخَاكَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَزْعُمُ اَنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، وَاَنَّ السَّعِيدَ مَنْ وُعِظَ لِغَيْرِهِ. فَقَالَ: مِنْ اَيِّ ذٰلِكَ عَجِبْتَ؟ قُلْتُ: اَيَشْقَى اَحَدٌ بِغَيْرِ عَمَلٍ؟ فَاَهْوَى بِيَدَيْهِ اِلَى اُذُنَيْهِ، وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُذُنَيَّ هَاتَيْنِ وَهُوَ يَقُوْلُ: "تَقَعُ النُّطْفَةُ فِي الرَّحِمِ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، ثُمَّ يَتَصَوَّرُ عَلَيْهَا الْمَلَكُ - حَسِبْتُهُ قَالَ: الَّذِي يَخْلُقُهَا - فَيَقُوْلُ: يَا رَبِّ اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثَى؟ فَيَجْعَلُهَا ذَكَرًا اَوْ اُنْثَى، فَيَقُوْلُ: يَا رَبِّ اَسَوِيٌّ اَمْ غَيْرُ سَوِيٍّ؟ فَيَجْعَلُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ سَوِيًّا او غير سَوِيٍّ، فَيَقُوْلُ: يَا رَبِّ مَا اَجَلُهُ؟ مَا خَلْقُهُ؟ فَيَقُوْلُ: يَا رَبِّ اَشَقِيٌّ اَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَجْعَلُهُ اللّٰهُ تَعَالَى شَقِيًّا اَوْ سَعِيدًا"

2965- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب ذكر الملائكة - حديث: 3051 صحيح مسلم - كتاب القدر' باب كيفية خلق الآدمي في بطن أمه وكتابة رزقه وأجله وعمله - حديث: 4888

Marfat.com

✧ حضرت عبداللہ بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے حضرت عکرمہ بن خالد رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ یہ روایت کرتے ہیں'انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ بدبخت، ماں کے پیٹ سے ہی بدبخت پیدا ہوتا ہے اور خوش بخت وہ ہے جو دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرے۔ میں اس کی بات سن کر بہت تعجب کرتا ہوا وہاں سے نکلا اور حضرت ابوسریحہ حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ کے پاس آ گیا اور میں بہت تعجب میں تھا، انہوں نے پوچھا: تم کس چیز کا تعجب کر رہے ہو؟ میں نے کہا: میں نے تمہارے بھائی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے وہ یہ سمجھ رہے ہیں کہ ''جو بدبخت ہوتا ہے وہ ماں کے پیٹ میں ہی بدبخت ہوتا ہے اور خوش بخت وہ ہوتا ہے جو دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرے''۔ انہوں نے کہا: اس میں تعجب کی کونسی بات ہے؟ میں نے کہا: کوئی شخص عمل کئے بغیر بدبخت ہو سکتا ہے؟ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ کانوں تک لے جا کر کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان دونوں کانوں سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرما رہے تھے ''نطفہ ماں کے رحم میں چالیس دن تک ٹھہرتا ہے پھر اس کے پاس فرشتہ آتا ہے جو فرشتہ اس کی تخلیق کرتا ہے وہ پوچھتا ہے: اے میرے رب! یہ لڑکا ہوگا یا لڑکی؟ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کو لڑکا یا لڑکی بنا دیا جاتا ہے۔ پھر وہ پوچھتا ہے: اے اللہ! یہ درست ہوگا یا ناقص الخلقت؟ اللہ تعالیٰ حکم دے دیتا ہے یا تو اس کو درست بنا دیا جاتا ہے یا ناقص الخلقت بنا دیا جاتا ہے۔ پھر فرشتہ کہتا ہے: یا اللہ اس کی عمر کتنی ہے؟ اللہ تعالیٰ اس کی عمر بتا دیتا ہے (اس کے مطابق اس کی عمر لکھ دی جاتی ہے) پھر وہ فرشتہ پوچھتا ہے: یا اللہ! یہ خوش بخت ہوگا یا بدبخت؟ تو اللہ تعالیٰ اسی دن اس کو یا خوش بخت قرار دے دیتا ہے یا بدبخت۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ قربِ قیامت کی کچھ علامات کا تذکرہ ☼

2966- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَجِيءُ الرِّيحُ الَّذِي يَقْبِضُ اللّٰهُ فِيهَا نَفْسَ كُلِّ مُؤْمِنٍ، ثُمَّ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَهِيَ الْآيَةُ الَّتِي ذَكَرَهَا اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ

✧ حضرت ابوسریحہ حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک ہوا آئے گی جو ہر مومن کی روح کو قبض کر لے گی پھر مغرب کی جانب سے سورج طلوع ہوگا اور یہ وہ نشانی ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کے اندر ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ انسان کی خوش بختی اور بدبختی کا فیصلہ ماں کے پیٹ میں ہو جاتا ہے ☼

2967- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا، الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ

2966-صحيح مسلم - كتاب الفتن وأشراط الساعة' باب في الآيات التي تكون قبل الساعة - حديث:5271سنن أبي داود - كتاب الملاحم' باب أمارات الساعة - حديث:3778

Marfat.com

بْنُ يُوسُفَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَإِنَّ السَّعِيدَ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ .فَأَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ أَسِيدٍ، فَقُلْتُ: أَلَا تَعْجَبُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ؟ قَالَ: وَمَا قَالَ؟ قَالَ: إِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَإِنَّ السَّعِيدَ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ .قَالَ حُذَيْفَةُ: أَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "إِذَا مَضَتْ عَلَى النُّطْفَةِ خَمْسٌ وَأَرْبَعُونَ لَيْلَةً، قَالَ الْمَلَكُ: أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى؟ فَيَقْضِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، فَيَقُولُ الْمَلَكُ: أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَقْضِي اللّٰهُ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ .قَالَ: فَيَقُولُ: رِزْقُهُ وَأَجَلُهُ وَعَمَلُهُ؟ قَالَ: فَيَقْضِي اللّٰهُ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ .قَالَ: ثُمَّ تُطْوَى الصَّحِيفَةُ، فَلَا يُزَادُ فِيهَا، وَلَا يُنْقَصُ مِنْهَا"

✧✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے "جو بد بخت ہوتا ہے وہ ماں کے پیٹ میں ہی بد بخت ہوتا ہے اور سعادت مند وہ ہوتا ہے جو دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرے"، میں حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: کیا آپ کو ابن مسعود کی اس بات سے تعجب نہیں ہو رہا؟ انہوں نے کہا: کس بات کا؟ میں نے کہا: وہ کہہ رہے ہیں: بد بخت، ماں کے پیٹ میں ہی بد بخت ہوتا ہے اور نیک بخت وہ ہوتا ہے جو دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ تو میں نے بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نطفہ کو ۴۵ دن گزر جاتے ہیں تو فرشتہ پوچھتا ہے: یا اللہ! یہ مذکر ہے یا مؤنث؟ اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں فیصلہ فرما دیتا ہے، فرشتہ لکھ دیتا ہے۔ پھر فرشتہ پوچھتا ہے: یہ بد بخت ہوگا یا خوش بخت؟ اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دیتا ہے۔ فرشتہ لکھ دیتا ہے۔ پھر فرشتہ اس کے رزق، اس کی موت اور اس کے عمل کے بارے میں پوچھتا ہے، اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دیتا ہے اور فرشتہ لکھ دیتا ہے۔ پھر صحیفہ لپیٹ دیا جاتا ہے اس کے اندر نہ کمی ہو سکتی ہے نہ زیادتی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بچہ ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے، اسی وقت اس کی تقدیر لکھ دی جاتی ہے ☼

2968- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "يَدْخُلُ الْمَلَكُ عَلَى النُّطْفَةِ بَعْدَمَا تَسْتَقِرُّ فِي الرَّحِمِ أَرْبَعِينَ أَوْ خَمْسًا وَأَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَكْتُبَانِ، أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى؟ فَيَقُولُ اللّٰهُ وَيَكْتُبَانِ مُصِيبَتَهُ وَأَثَرَهُ وَرِزْقَهُ وَأَجَلَهُ، ثُمَّ تُطْوَى الصَّحِيفَةُ، فَلَا يُزَادُ فِيهَا أَوْ يُنْقَصُ مِنْهَا"

✧✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

2967- صحيح البخارى - كتاب بدء الخلق' باب ذكر الملائكة - حديث: 3051صحيح مسلم - كتاب القدر' باب كيفية خلق الآدمى فى بطن أمه وكتابة رزقه وأجله وعمله - حديث:4888

2968- صحيح البخارى - كتاب بدء الخلق' باب ذكر الملائكة - حديث: 3051صحيح مسلم - كتاب القدر' باب كيفية خلق الآدمى فى بطن أمه وكتابة رزقه وأجله وعمله - حديث:4888

Marfat.com

فرشتہ نطفہ کے پاس آتا ہے جب رحم کے اندر نطفہ ۴۰ یا ۴۵ دن ٹھہرتا ہے، فرشتہ پوچھتا ہے: اے میرے رب! یہ خوش بخت ہوگا یا بدبخت؟ اللہ تعالیٰ اس کو بتادیتا ہے اور وہ لکھ دیا جاتا ہے۔ پھر پوچھتا ہے: یہ مذکر ہوگا یا مؤنث؟ اللہ تعالیٰ بیان کردیتا ہے تو اس کو فرشتے لکھ دیتے ہیں۔ پھر اس کی موت اور اس کا رزق اور اس کے حالات لکھ دیئے جاتے ہیں۔ پھر صحیفوں کو لپیٹ دیا جاتا ہے اس کے اندر پھر نہ کوئی کمی ہوسکتی ہے اور نہ زیادتی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼انسان کی پیدائش سے قبل اس کی تقدیر لکھ دی جاتی ہے☼

2969- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، حَدَّثَنِي أَبِي كُلْثُومُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِذَا خَطَبَنَا بِالْكُوفَةِ قَالَ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَالسَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ. قَالَ: فَأَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ أَسِيدٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: عَجَبًا لِرَفْعِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ قَالَ: فَقَالَ لِي حُذَيْفَةُ: وَمَا يُعْجِبُكَ مِنْ ذَلِكَ يَا أَبَا الطُّفَيْلِ؟ أَفَلَا أُخْبِرُكَ مِنْ هَذَا بِالشَّقَاءِ؟ وَرَفَعَ الْحَدِيثَ: إِنَّ مَلَكًا مُوَكَّلٌ بِالرَّحِمِ بِضْعًا وَأَرْبَعِينَ لَيْلَةً إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَ مَا شَاءَ بِإِذْنِ اللَّهِ، فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى؟ فَيَقْضِي رَبُّكَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: أَيْ رَبِّ، أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَقْضِي رَبُّكَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: أَيْ رَبِّ، أَجَلُهُ؟ فَيَقْضِي رَبُّكَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يُطْوَى، مَا زَادَ وَلَا نَقَصَ "

✧✧ حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کوفہ میں ہمیں خطبہ دیا کرتے تھے، آپ نے فرمایا: بدبخت، ماں کے پیٹ میں ہی بدبخت ہوتا ہے اور خوش بخت بھی، ماں کے پیٹ میں ہی خوش بخت ہوتا ہے۔ وہ کہتے ہیں: میں حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ (جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں) کے پاس آیا اور میں نے کہا: ابن ام عبد کی اس مرفوع حدیث کے بارے میں بڑا تعجب ہے؟ وہ کہتا ہے ''بدبخت، ماں کے پیٹ میں ہی بدبخت ہوتا ہے'' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: اے ابوطفیل! اس میں تعجب کی کونسی بات ہے؟ کیا اس بارے میں، میں تجھے اطلاع نہ دوں؟ پھر انہوں نے مرفوع حدیث بیان کی کہ ''ایک فرشتہ جو چالیس سے کچھ زیادہ دن تک ماں کے رحم پر مقرر رہتا ہے جب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے تو اس کے حکم سے پیٹ میں بچہ بنا دیا جاتا ہے، فرشتہ پوچھتا ہے: اے میرے رب! یہ مذکر ہوگا یا مؤنث؟ اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دیتا ہے، فرشتہ لکھ دیتا ہے۔ پھر وہ پوچھتا ہے: اے میرے رب! یہ خوش بخت ہوگا یا بدبخت؟ اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دیتا ہے اور فرشتہ لکھ دیتا ہے۔ پھر وہ کہتا ہے: اے میرے ربّ! اس کی عمر کتنی ہوگی؟ اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دیتا ہے فرشتہ لکھ دیتا ہے۔ پھر صحیفے لپیٹ دیئے جاتے ہیں اور اس کے بعد اس کے اندر کوئی کمی زیادتی نہیں ہوسکتی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

2969- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب ذكر الملائكة - حديث: 3051 صحيح مسلم - كتاب القدر' باب كيفية خلق الآدمي في بطن أمه وكتابة رزقه وأجله وعمله - حديث: 4888

Marfat.com

☼ماں کے پیٹ میں انسان کی تقدیر لکھی جاتی ہے☼

2970- حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا السَّاجِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنِي عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ يَعْقُوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَاثِلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ النَّاسَ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ، يَقُولُ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ. فَاَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ اُسَيْدٍ، فَقُلْتُ: اَتَعَجَّبُ مِنِ ابْنِ مَسْعُودٍ؛ يُحَدِّثُ اَنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، وَاَنَّ السَّعِيدَ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ، فَمَا ذَنْبُ هٰذَا الطِّفْلِ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: وَمَا اَنْكَرْتَ مِنْ ذٰلِكَ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِرَارًا ذَوَاتِ عَدَدٍ: "اِنَّ النُّطْفَةَ اِذَا اسْتَقَرَّتْ فِي الرَّحِمِ فَمَضَى لَهَا اَرْبَعُونَ يَوْمًا - وَقَالَ بَعْضُ اَصْحَابِي ثَمَانِيَةً وَاَرْبَعِينَ يَوْمًا - جَاءَ مَلَكُ الرَّحِمِ، فَصَوَّرَ عَظْمَهُ وَلَحْمَهُ وَدَمَهُ وَشَعْرَهُ وَبَشَرَهُ وَسَمْعَهُ وَبَصَرَهُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثَى؟ يَا رَبِّ، اَشَقِيٌّ اَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَقْضِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ، ثُمَّ يَقُولُ: اَيْ رَبِّ اَيُّ شَيْءٍ رِزْقُهُ؟ فَيَقْضِي اللّٰهُ مَا شَاءَ فَيَكْتُبُ، ثُمَّ يُطْوَى بِالصَّحِيفَةِ، فَلَا تُنْشَرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ"

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَبِي حَسَّانَ الْاَنْمَاطِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، ثنا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُقَيْلٍ الْمَكِّيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ يَقُولُ: اَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ اُسَيْدٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ النُّطْفَةَ اِذَا وَقَعَتْ فِي الرَّحِمِ. ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عمرو بن واثلہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت مسعود رضی اللہ عنہ کو مسجد کوفہ کے اندر یہ بیان کرتے ہوئے سنا ''بد بخت ماں کے پیٹ میں ہی بد بخت ہوا اور نیک بخت وہ ہوتا ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے'' میں حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: کیا آپ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے تعجب کرتے ہیں؟ میں ابن مسعود سے تعجب کرتا ہوں، وہ یہ حدیث بیان کر رہا ہے ''بد بخت، ماں کے پیٹ میں ہی بد بخت ہوتا ہے اور خوش بخت وہ ہوتا ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے'' تو پھر بچے کا کیا گناہ؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کو اس میں غیر مانوس کونسی بات لگی؟ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کئی مرتبہ یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے ''نطفہ جب ماں کے رحم کے اندر قرار پکڑتا ہے اور اس کے اوپر چالیس دن گزرتے ہیں اور بعض اصحاب نے کہا ہے کہ ۴۸ دن گزرتے ہیں تو رحم پر مقرر فرشتہ آتا ہے تو وہ اس کی ہڈیاں اور گوشت اور خون اور بال اور جلد اور اس کے کان اور اس کی آنکھیں بنا دیتا ہے اور پھر یہ پوچھتا ہے: اے میرے رب! یہ مذکر ہو گا یا مؤنث؟ یہ خوش بخت ہو گا یا بد بخت؟ اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں جو چاہتا ہے فیصلہ کر دیتا ہے اور فرشتہ لکھ دیتا ہے اور فرشتہ پھر پوچھتا ہے: اے میرے ربّ! اس کو رزق کتنا ملے گا؟ اللہ تعالیٰ جتنا چاہتا ہے فیصلہ کر دیتا ہے اور پھر لکھ دیا جاتا ہے اور پھر صحیفہ لپیٹ دیا جاتا ہے اور اس کے

2970- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب ذكر الملائكة - حديث: 3051 صحيح مسلم - كتاب القدر' باب كيفية خلق الآدمي في بطن أمه وكتابة رزقه وأجله وعمله - حديث: 4888

Marfat.com

بعد قیامت تک اس کو کھولا نہیں جائے گا۔

حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''بے شک جب نطفہ رحم کے اندر پہنچتا ہے'' اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ماں کے پیٹ میں انسان کی تقدیر لکھ دی جاتی ہے☼

2971- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْمَكِّيِّ أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ الْبَكْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: إِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَالسَّعِيدَ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ ."فَقُلْتُ لَهُ: كَيْفَ يَشْقَى مَنْ لَمْ يَعْمَلْ؟ فَلَقِيتُ حُذَيْفَةَ بْنَ أُسَيْدٍ، فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ لِي: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ "اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْلُقَ الْعَبْدَ قَالَ الْمَلَكُ: يَا رَبِّ، أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى؟ فَيَقُولُ الرَّبُّ مَا شَاءَ، فَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ الْمَلَكُ: يَا رَبِّ، أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَقُولُ الرَّبُّ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ، مَا هُوَ لَاقٍ؟ فَيَقُولُ الرَّبُّ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ الْمَلَكُ: مَا رِزْقُهُ؟ فَيَقُولُ اللّٰهُ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ مَا أَجَلُهُ؟ فَيَقُولُ الرَّبُّ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ

✧✧ حضرت ابوطفیل بکری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: انہوں حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ''بد بخت ماں کے پیٹ میں ہی بد بخت ہوتا ہے اور نیک بخت وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے'' میں نے ان سے کہا: جس نے عمل کیا ہی نہیں، وہ بد بخت کیسے ہو سکتا ہے؟ پھر حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے ملا، ان کو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ والی بات بتائی، انہوں نے مجھے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا'' بے شک اللہ تعالیٰ جب بندے کی تخلیق کا ارادہ کرتا ہے تو فرشتہ پوچھتا ہے: اے میرے ربّ! یہ مذکر ہوگا یا مؤنث؟ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے ارشاد فرما دیتا ہے، فرشتہ لکھ دیتا ہے۔ پھر فرشتہ پوچھتا ہے: اے میرے رب! یہ خوش بخت ہوگا یا بد بخت؟ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے ارشاد فرما دیتا ہے، فرشتہ لکھ دیتا ہے۔ پھر فرشتہ پوچھتا ہے: اے میرے رب! یہ کس سے ملنے والا ہے؟ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے بیان کر دیتا ہے، فرشتہ اس کو لکھ دیتا ہے۔ پھر فرشتہ اس کے رزق کے بارے میں پوچھتا ہے، اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے ارشاد فرما دیتا ہے، فرشتہ اس کو لکھ دیتا ہے۔ پھر فرشتہ کہتا ہے: اے میرے رب! اس کی موت کب آئے گی؟ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے ارشاد فرما دیتا ہے اور فرشتہ اس کو لکھ دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼انسان کی پیدائش سے قبل ماں کے پیٹ میں اس کی تقدیر لکھ دی جاتی ہے☼

2972- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ،

2971-صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب ذكر الملائكة - حديث: 3051صحيح مسلم - كتاب القدر' باب كيفية خلق الآدمي في بطن أمه وكتابة رزقه وأجله وعمله - حديث:4888

Marfat.com

عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ اَنَّ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ حَدَّثَهُ عَنْ حُذَیْفَةَ بْنِ اُسَیْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: "اِذَا مَرَّ بِالنُّطْفَةِ ثِنْتَانِ وَاَرْبَعُونَ لَیْلَةً بَعَثَ اللّٰهُ اِلَیْهَا مَلَكًا، فَصَوَّرَهَا وَخَلَقَ سَمْعَهَا وَبَصَرَهَا وَجِلْدَهَا وَلَحْمَهَا وَعَظْمَهَا، وَقَالَ: یَا رَبِّ، اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثَی؟ فَیَقْضِی رَبُّكَ مَا شَاءَ وَیَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ یَقُوْلُ: رِزْقُهُ؟ فَیَقْضِی رَبُّكَ مَا شَاءَ وَیَكْتُبُ الْمَلَكُ، وَالصَّحِیفَةُ فِی یَدِهٖ، فَلَا یَزِیدُ عَلَی مَا اُمِرَ وَلَا یُنْقِصُ "

✧✧ حضرت عامر بن واثلہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب نطفہ کے ۴۲ دن گزر جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ بھیجتا ہے جو اس کی تصویر گری کرتا ہے، اس کے کان بناتا ہے اور اس کی آنکھیں بناتا ہے جلد اور گوشت بناتا ہے اور ہڈیاں بناتا ہے، پھر وہ کہتا ہے: اے میرے رب! یہ مذکر ہوگا یا مؤنث؟ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے فیصلہ کر دیتا ہے، فرشتہ لکھ دیتا ہے۔ پھر فرشتہ اس کے رزق کے بارے میں پوچھتا ہے، اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے فیصلہ کر دیتا ہے اور فرشتہ اس کو لکھ دیتا ہے۔ پھر وہ صحیفہ فرشتے کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور جو حکم دیا گیا ہے اس میں نہ کوئی کمی کی جاتی ہے اور نہ کوئی زیادتی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ خوش بخت وہ ہے جو دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرے ☼

2973- حَدَّثَنَا اَبُو خَلِیفَةَ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَی بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِیُّ، ثنا وُهَیْبُ بْنُ خُثَیْمٍ، عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ یَقُوْلُ: الشَّقِیُّ مَنْ شَقِیَ فِی بَطْنِ اُمِّهِ، وَالسَّعِیدُ مَنْ وُعِظَ بِغَیْرِهِ . فَاَتَیْتُ حُذَیْفَةَ، فَاَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: "وَمَا یُنْكِرُ هٰذَا یَا ابْنَ وَاثِلَةَ، وَاَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُهُ

✧✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے انہوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے "بد بخت ماں کے پیٹ میں ہی بد بخت ہوتا ہے اور سعادت مند وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے" میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آ کر ابن مسعود کی بات بتائی تو انہوں نے کہا: اے ابن واثلہ! تجھے اس میں غیر مانوس کونسی بات لگ رہی ہے؟ میں نے خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی ☼

2974- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِیُّ، وَاَبُو خَلِیفَةَ

2972- صحیح البخاری - کتاب بدء الخلق' باب ذکر الملائکة - حدیث: 3051 صحیح مسلم - کتاب القدر' باب کیفیة خلق الآدمی فی بطن أمه وکتابة رزقه وأجله وعمله - حدیث: 4888

2973- صحیح البخاری - کتاب بدء الخلق' باب ذکر الملائکة - حدیث: 3051 صحیح مسلم - کتاب القدر' باب کیفیة خلق الآدمی فی بطن أمه وکتابة رزقه وأجله وعمله - حدیث: 4888

Marfat.com

قَالُوا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا قَتَادَةُ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: صَلُّوا عَلَى اَخٍ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ اَرْضِكُمْ .قَالُوا: وَمَنْ هُوَ؟ قَالَ: النَّجَاشِيُّ .فَصَلَّوْا عَلَيْهِ، وَكَانَ قَدْ اَحْسَنَ اِلَى مَنْ هَرَبَ اِلَيْهِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

✧✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اپنے اس بھائی کی نماز جنازہ پڑھو جو تمہاری سرزمین سے دور فوت ہوگیا ہے۔ لوگوں نے پوچھا کون؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نجاشی۔ لوگوں نے ان کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھی۔ جو شخص ہجرت کر کے ان کے پاس جاتا تھا حضرت نجاشی رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ بہت اچھا سلوک کیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت نجاشی رضی اللہ عنہ کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی ☼

2975- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اُخْبِرَ بِمَوْتِ النَّجَاشِيِّ، قَالَ: صَلُّوا عَلَى اَخٍ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ بَلَدِكُمْ

✧✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب حضرت نجاشی رضی اللہ عنہ کی وفات کی اطلاع دی گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بھائی کی نماز جنازہ پڑھو جو تمہاری سرزمین سے دور فوت ہوگئے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت نجاشی رضی اللہ عنہ کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی ☼

2976- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ بَيَانٍ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ مَوْتُ النَّجَاشِيِّ، فَقَالَ لِاَصْحَابِهِ: اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ، فَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَلْيُصَلِّ عَلَيْهِ .فَتَوَجَّهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ الْحَبَشَةِ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ

2974- سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في الصلاة على النجاشي - حديث:1532 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبي سريحة الغفاري حذيفة بن أسيد - حديث:15846

2975- سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في الصلاة على النجاشي - حديث:1532 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبي سريحة الغفاري حذيفة بن أسيد - حديث:15846

2976- سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز باب ما جاء في الصلاة على النجاشي - حديث:1532 مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث أبي سريحة الغفاري حذيفة بن أسيد - حديث:15846

Marfat.com

اَرْبَعًا

✧✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ کو نجاشی کی موت کی اطلاع پہنچی تو آپ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی فوت ہوگیا ہے جو ان کی نماز جنازہ پڑھنا چاہتا ہے وہ پڑھ لے پھر رسول اکرم ﷺ حبشہ کی جانب متوجہ ہوئے اور چار تکبیریں پڑھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علی مولیٰ ہے ☼

2977- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَوْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

✧✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ یا حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علی مولیٰ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس نے مسلمانوں کو ان کے راستے میں تکلیف دی وہ لعنت کا مستحق ہے ☼

2978- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسْفَاطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ بَيَانٍ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ آذَى الْمُسْلِمِينَ فِي طُرُقِهِمْ وَجَبَتْ عَلَيْهِ لَعْنَتُهُمْ

✧✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مسلمانوں کو ان کے راستے میں تکلیف دی وہ ان کی لعنت کا مستحق ہوگیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نبوت ختم ہوچکی ہے تاہم نیک خواب جاری رہیں گے ☼

2979- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ، فَلَا نُبُوَّةَ بَعْدِي إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ .قِيلَ: وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ أَوْ تُرَى لَهُ

2977- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث:4530' سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث:115

Marfat.com

✧✧ حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نبوت ختم ہو چکی ہے میرے بعد اب نبوت نہیں آئے گی۔ صرف مبشرات رہ جائیں گے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ مبشرات سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ نیک خواب جس کو آدمی دیکھتا ہے یا اس کو دکھائے جاتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

✿ جو کتاب اللہ اور آل رسول کا دامن نہیں چھوڑے گا، وہ کبھی گمراہ نہیں ہوگا ✿

2980- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْوَشَّاءُ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا مَعْرُوفُ بْنُ خَرَّبُوذَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: لَمَّا صَدَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ نَهٰى اَصْحَابَهُ عَنْ شَجَرَاتٍ بِالْبَطْحَاءِ مُتَقَارِبَاتٍ اَنْ يَنْزِلُوا تَحْتَهُنَّ، ثُمَّ بَعَثَ اِلَيْهِنَّ فَقُمَّ مَا تَحْتَهُنَّ مِنَ الشَّوْكِ، وَعَمَدَ اِلَيْهِنَّ فَصَلّٰى تَحْتَهُنَّ، ثُمَّ قَامَ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّي قَدْ نَبَّاَنِيَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ اَنَّهُ لَمْ يُعَمَّرْ نَبِيٌّ اِلَّا نِصْفَ عُمْرِ الَّذِي يَلِيهِ مِنْ قَبْلِهِ، وَاِنِّي لَاَظُنُّ اَنِّي يُوشِكُ اَنْ اُدْعٰى فَاُجِيبَ، وَاِنِّي مَسْئُولٌ، وَاِنَّكُمْ مَسْئُولُونَ، فَمَاذَا اَنْتُمْ قَائِلُونَ؟ قَالُوا: نَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَجَاهَدْتَ وَنَصَحْتَ، فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

✧✧ حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب رسول اکرم ﷺ حجۃ الوداع سے فارغ ہوئے تو اپنے اصحاب کو بطحاء کے اندر قریب قریب اُگے ہوئے درختوں کے نیچے ٹھہرنے سے منع فرمایا۔ پھر ان کی جانب پیغام بھیجا کہ ان کے نیچے جو کانٹے وغیرہ ہیں، ان کو چن دیا جائے پھر حضور ﷺ وہاں گئے اور ان درختوں کے نیچے نماز پڑھی پھر کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! مجھے لطیف اور خبیر ذات نے یہ اطلاع دی ہے کہ جس نبی کو جتنی عمر دی گئی ہے اس کے بعد آنے والے نبی کو اس سے آدھی عمر دی گئی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ عنقریب مجھے بلا لیا جائے گا اور میں اس بلاوے کو قبول کر لوں گا اور مجھ سے بھی سوال کیا جائے گا اور تم لوگوں سے بھی پوچھا جائے گا تم کیا جواب دو گے؟ لوگوں نے کہا: ہم گواہی دیں گے کہ بے شک آپ نے (اللہ تعالیٰ کے مکمل احکام ہم تک) پہنچا دیئے تھے، آپ نے محنت بھی کی ہے اور خیر خواہی بھی کی ہے اور اللہ تعالیٰ آپ کو اچھی جزاء عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✿ ان چیزوں کا بیان، ایمان میں جن کے بارے میں گواہی دینا ضروری ہے ✿

2981 فَقَالَ: اَلَيْسَ تَشْهَدُونَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَاَنَّ جَنَّتَهُ حَقٌّ وَنَارَهُ حَقٌّ، وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ، وَاَنَّ الْبَعْثَ بَعْدَ الْمَوْتِ حَقٌّ، وَاَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ؟

2980- الحوض والكوثر لبقي بن مخلد - ما روى حذيفة بن أسيد' حديث: 12 حلية الأولياء - حذيفة بن أسيد' حديث: 1247

Marfat.com

قَالُوا: بَلٰی، نَشْهَدُ بِذٰلِكَ. قَالَ: اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ

✧✧ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم یہ گواہی نہیں دو گے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور بے شک جنت حق ہے اور اس کی دوزخ حق ہے اور بے شک موت حق ہے اور موت کے بعد اٹھنا برحق ہے اور بے شک قیامت آنے والی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ انہیں اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں۔ لوگوں نے کہا: جی ہاں، ہم اس بات کی گواہی دیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تو گواہ ہو جا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علی مولیٰ ہے ☼

2982 ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ اللّٰهَ مَوْلَایَ، وَاَنَا مَوْلَی الْمُؤْمِنِينَ، وَاَنَا اَوْلٰی بِهِمْ مِنْ اَنْفُسِهِمْ، فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا مَوْلَاهُ - يَعْنِي عَلِيًّا - اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

✧✧ پھر فرمایا: اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ میرا مولیٰ ہے اور میں مومنین کا مولیٰ ہوں اور میں مومنین کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہوں۔ جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا یہ یعنی علی بھی مولیٰ ہے۔ اے اللہ! تو اس کا دوست بن جو علی کا دوست ہو اور اے اللہ! تو اس سے دشمنی کر جو علی کا دشمن ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ کی آل اور قرآن ہمیشہ ایک ساتھ رہیں گے حتیٰ کہ اکٹھے حوض کوثر پر پہنچیں گے ☼

2983 ثُمَّ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّي فَرَطُكُمْ، وَاِنَّكُمْ وَارِدُونَ عَلَيَّ الْحَوْضَ، حَوْضٌ اَعْرَضُ مَا بَيْنَ بُصْرٰی وَصَنْعَاءَ، فِيهِ عَدَدُ النُّجُومِ قِدْحَانٌ مِنْ فِضَّةٍ، وَاِنِّي سَائِلُكُمْ حِينَ تَرِدُونَ عَلَيَّ عَنِ الثَّقَلَيْنِ، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا، الثَّقَلُ الْاَكْبَرُ كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، سَبَبٌ طَرَفُهُ بِيَدِ اللّٰهِ، وَطَرَفُهُ بِاَيْدِيكُمْ، فَاسْتَمْسِكُوا بِهِ لَا تَضِلُّوا وَلَا تَبَدَّلُوا، وَعِتْرَتِي اَهْلُ بَيْتِي، فَاِنَّهُ نَبَّاَنِيَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ اَنَّهُمَا لَنْ يَنْقَضِيَا حَتّٰی يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

✧✧ پھر فرمایا: اے لوگو! میں تم سے پہلے پہنچا ہوا ہوں گا اور تم حوض کوثر پر میرے پاس آؤ گے، میرا حوض بصرہ اور صنعاء کی درمیانی مسافت سے زیادہ وسیع وعریض ہے۔ اس میں ستاروں کی تعداد کے برابر چاندی کے پیالے ہیں اور جب تم میرے پاس آؤ گے تو میں تم سے دو چیزوں کے بارے میں سوال کروں گا تم اس بات پر غور کر لینا کہ میرے بعد ان دو چیزوں کے بارے میں کیسا سلوک کرو گے؟ ان میں سے بڑی چیز اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے، یہ ایک رسی ہے جس کا ایک کنارہ اللہ کے ہاتھ میں ہے اور دوسرا سرا تمہارے ہاتھ میں ہے، تم اس کو مضبوطی سے تھام لو، تم گمراہ نہیں ہو گے اور تم تبدیل نہیں ہو گے اور دوسری چیز میری آل ہے، جو میرے اہل بیت ہیں، مجھے اس ذات نے بتایا ہے جو لطیف بھی ہے اور خبیر بھی ہے کہ یہ دونوں چیزیں ایک دوسرے سے الگ نہیں ہوں گی یہاں تک کہ یہ دونوں چیزیں اکٹھی حوض کوثر پر میرے پاس آئیں گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ بیت اللہ کی عزت وعظمت، بزرگی اور ہیبت میں اضافے کی دعا مانگا کرتے تھے

2984- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأُبُلِّيُّ الْمُفَسِّرُ، ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأُبُلِّيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكُوزِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نَظَرَ اِلَى الْبَيْتِ قَالَ: اللّٰهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هٰذَا تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَبِرًّا وَمَهَابَةً

✧ ✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ جب بیت اللہ کی جانب دیکھتے تو کہتے "اے اللہ! اپنے اس گھر کی عزت، عظمت، شرافت، بزرگی نیکی اور ہیبت میں اضافہ فرما۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

رسول اکرم ﷺ اپنی تمام امت کو پہچانتے ہیں

2985- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الضَّبِّيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ اُمَّتِي الْبَارِحَةَ لَدُنْ هٰذِهِ الْحُجْرَةِ، حَتّٰى لَاَنَا اَعْرَفُ بِالرَّجُلِ مِنْهُمْ مِنْ اَحَدِكُمْ بِصَاحِبِهِ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰذَا عُرِضَ عَلَيْكَ مَنْ خُلِقَ مِنْهُمْ، اَرَاَيْتَ مَنْ لَمْ يُخْلَقْ؟ فَقَالَ: صُوِّرُوا لِي، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَنَا اَعْرَفُ بِالْاِنْسَانِ مِنْهُمْ مِنَ الرَّجُلِ بِصَاحِبِهِ

✧ ✧ حضرت ابوطفیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: گزشتہ رات اس حجرے کے قریب میری امت میرے پاس پیش کی گئی، میں ان میں سے ہر شخص کو اس طرح پہچانتا ہوں جس طرح تم اپنے ساتھیوں کو پہچانتے ہو۔ ایک شخص نے کہا: یارسول اللہ ﷺ یہ لوگ جو آپ کے سامنے پیش کیے گئے ہیں، ان میں سے جو پیدا ہو چکے ہیں، وہ تو پیش کر دیئے گئے ہیں اور جو ابھی پیدا نہیں ہوئے کیا آپ نے ان کو بھی دیکھا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے لئے سب کی صورتیں بنادی گئیں اور اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں ان میں سے ہر انسان کو اس سے بھی زیادہ پہچانتا ہوں جتنا کوئی شخص اپنے دوست کو پہچانتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

رسول اکرم ﷺ کے سامنے آپ ﷺ کی ساری امت پیش کی گئی

2986- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الْجَارُودِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ اُمَّتِي

2984- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب الميم من اسمه: محمد - حديث: 6242 الدعاء للطبراني - باب الدعاء عند رؤية الكعبة حديث: 781

2985- معجم ابن الأعرابي - حديث الثرقفي حديث: 1820 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء من اسمه الحسن - وما أسند حديث: 1757

Marfat.com

الْبَارِحَةَ لَدَى هَذِهِ الْحُجْرَةِ اَوَّلُهَا اِلَى آخِرِهَا .فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰذَا عُرِضَ عَلَيْكَ مَنْ خُلِقَ، فَكَيْفَ عُرِضَ عَلَيْكَ مَنْ لَمْ يُخْلَقْ؟ فَقَالَ: صُوِّرُوا لِي فِي الطِّينِ، حَتّٰى لَاَنَا اَعْرَفُ بِالْاِنْسَانِ مِنْهُمْ مِنْ اَحَدِكُمْ بِصَاحِبِهِ

✧✧ حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گزشتہ رات اس حجرے کے قریب میری اول تا آخر ساری امت پیش کی گئی، ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو لوگ پیدا ہو چکے ہیں وہ تو آپ کے سامنے پیش کردیئے گئے لیکن جو ابھی پیدا ہی نہیں ہوئے وہ کس طرح پیش کئے گئے؟ تو فرمایا: مٹی کے اندر میرے لئے ان کی تصوریریں بنائی گئیں اور میں ان میں سے ہر انسان کو اس سے بھی زیادہ پہچانتا ہوں جتنا تم میں سے کوئی شخص اپنے دوست کو پہچانتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الشَّعْبِيُّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اُسَيْدٍ

حضرت شعبی کی حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ پہلے ہم ایک یا دو بکریاں قربانی کیا کرتے تھے، اب ہمارے پڑوسی ہمیں کنجوس قرار دیتے ہیں ☼

2987- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ بَيَانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَرِيحَةَ اَوْ اَبِي سَرِيحَةَ - شَكَّ عَبْدُ الرَّزَّاقِ - قَالَ: حَمَلَنِي اَهْلِي عَلَى الْجَفَاءِ بَعْدَ مَا عَلِمْتُ مِنَ السُّنَّةِ، كَانَ اَهْلُ الْبَيْتِ يُضَحُّونَ بِالشَّاةِ اَوِ الشَّاتَيْنِ، فَالْاٰنَ يُبَخِّلُنَا جِيرَانُنَا

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سریحہ یا ابوسریحہ رضی اللہ عنہ (اس میں عبدالرزاق کو شک ہے) بیان کرتے ہیں' سنت طریقہ جاننے کے باوجود میرے گھر والوں نے مجھے زیادتی پر مجبور کیا۔ ایک گھر والے (پورے گھر کی طرف سے) ایک یا دو قربانیاں کیا کرتے تھے۔ لیکن اب ہمارے پڑوسیوں نے ہمیں کنجوس قرار دے دیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پہلے لوگ ایک گھرانے کی طرف سے ایک یا دو قربانیاں کیا کرتے تھے ☼

2988- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: كُنَّا نُضَحِّي الْاُضْحِيَّةَ الْوَاحِدَةَ، فَزَعَمُوا اَنَّمَا يَمْنَعُنَا مِنْ ذَلِكَ الشُّحُّ، فَحَمَلُونَا عَلَى تَرْكِ السُّنَّةِ بَعْدَ اَنْ عَرَفْنَاهَا

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم ایک قربانی دیا کرتے تھے

2986- معجم ابن الأعرابي - حديث الترقفي' حديث: 1820 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحسن - ومما أسند' حديث: 1757

2987- سنن ابن ماجه - كتاب الأضاحي' باب من ضحى بشاة - حديث: 3146 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب المناسك' باب الضحايا - حديث: 7893

Marfat.com

تو لوگ یہ سمجھنے لگ گئے کہ ہم کنجوسی کی وجہ سے اس طرح کرتے ہیں تو لوگوں نے ہمیں سنت کے ترک، پر مجبور کر دیا حالانکہ ہم سنت کو خوب پہچانتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پہلے پورے گھر کی طرف سے ایک قربانی کی جاتی تھی ☼

2989- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَمَا يُضَحِّيَانِ مَخَافَةَ اَنْ يُسْتَنَّ بِهِمَا، فَحَمَلَنِي اَهْلِي عَلَى الْجَفَاءِ بَعْدَ اَنْ عَلِمْتُ مِنَ السُّنَّةِ، حَتّٰى اِنِّي لَاُضَحِّي عَنْ كُلٍّ

✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے، وہ اس بات کے خوف سے (ہر شخص کی طرف سے الگ) قربانی نہیں کیا کرتے تھے کہ اس کو طریقہ اپنا لیا جائے گا۔ میرے گھر والوں نے مجھے زیادتی پر مجبور کیا حالانکہ میں سنت کو جانتا تھا یہاں تک کہ میں سب کی طرف سے قربانی کرنے لگ گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو قربانیاں کرتے تھے ایک اپنی طرف سے اور ایک اپنی امت کی طرف سے ☼

2990- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَرِّبُ كَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ، فَيَذْبَحُ اَحَدَهُمَا فَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ هٰذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ آلِ مُحَمَّدٍ. وَقَرَّبَ الْآخَرَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ هٰذَا عَنْ اُمَّتِي لِمَنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ، وَشَهِدَ لِي بِالْبَلَاغِ

✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو سیاہ وسفید رنگ کے مینڈھوں کی قربانی دیا کرتے تھے اور ان میں سے ایک کو ذبح کرتے، فرماتے: اے اللہ! یہ محمد اور آل محمد کی طرف سے ہے۔ اور دوسرے کو قربان کرتے اور کہتے: اے اللہ! میری امت میں سے جو شخص تیرے لئے توحید کی گواہی دے اور میرے بارے میں یہ گواہی دے کہ میں نے تیرے احکام ان تک پہنچا دیئے ہیں، یہ ان سب کی طرف سے ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

2989- سنن ابن ماجه - كتاب الأضاحي' باب من ضحى بشاة - حديث: 3146 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب المناسك' باب الضحايا - حديث: 7893

2990- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر حذيفة بن أسيد الغفاري رضي الله عنه - حديث: 6561

Marfat.com

الرَّبِيعُ بْنُ عُمَيْلَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ حُذَيْفَةَ

حضرت ربیع بن عمیلہ فزاری کی حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ قیامت سے پہلے دس نشانیاں ظاہر ہونگیں ☼

2991- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِی لَیْلَی، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنِ الْحَکَمِ، عَنِ الرَّبِیعِ بْنِ عُمَیْلَةَ، عَنْ اَبِی سَرِیحَةَ الْغِفَارِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: "عَشْرٌ قَبْلَ السَّاعَةِ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ بِحِجَازِ الْعَرَبِ، وَیَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ، وَرِیحٌ تُسْفِیهِمْ فَتَطْرَحُهُمْ بِالْبَحْرِ، وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَالدُّخَانُ، وَالدَّجَّالُ، وَالدَّابَّةُ، وَنُزُولُ عِیسَی ابْنِ مَرْیَمَ"

✧✧ حضرت ربیع بن عمیلہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوسریحہ غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت سے پہلے دس نشانیاں ظاہر ہوں گی

○مشرق کی جانب زمین میں دھنسنے کا واقعہ ہوگا۔○مغرب کی جانب یہی واقعہ ہوگا اور○حجاز عرب میں یہ واقعہ رونما ہوگا۔○یاجوج اور ماجوج ظاہر ہوں گے اور○ایک ہوا چلے گی جوان کو اڑا کر سمندر میں پھینک دے گی۔ اور○سورج مغرب کی جانب سے طلوع ہوگا اور○دھواں نمودار ہوگا اور○دجال ظاہر ہوگا اور○دابۃ الارض نکلے گا اور○حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نازل ہوں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَبِیبُ بْنُ اَبِی جَمَّازٍ عَنْ اَبِی سَرِیحَةَ

حضرت حبیب بن ابوجماز کی حضرت ابوسریحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ قیامت کے دن انسان اُسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ دنیا میں محبت کرتا رہا ہوگا ☼

2992- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِیمِ اَبُو یَحْیَی صَاعِقَةُ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ، ثنا اَبُو مَرْیَمَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ حِمَازٍ وَهِلَالِ بْنِ اَبِی ظَهِیرٍ، عَنْ اَبِی سَرِیحَةَ، قَالَ: سَاَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَةِ، فَقَالَ: مَا اَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا اَعْدَدْتُ لَهَا كَبِیرًا اِلَّا اَنِّی اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ .قَالَ: فَاَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

✧✧ حضرت حبیب بن حماز رحمۃ اللہ علیہ اور ہلال ابن ابوظہیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوسریحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک

2991-صحیح مسلم - کتاب الفتن وأشراط الساعة' باب فی الآیات التی تکون قبل الساعة - حدیث:5271سنن أبی داؤد - کتاب الملاحم' باب أمارات الساعة - حدیث:3778

Marfat.com

آدمی نے رسول اکرم ﷺ سے قیامت کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے قیامت کی کیا تیاری کی ہے؟ اس نے کہا: میں نے قیامت کے لئے بہت بڑا عمل تو تیار نہیں کیا مگر اتنی بات ضرور ہے، میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو اسی کے ہمراہ ہوگا جس کے ساتھ تو محبت کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَاطِبُ بْنُ اَبِی بَلْتَعَةَ، بَدْرِیٌّ، یُكْنَى اَبَا مُحَمَّدٍ وَهُوَ حَلِیفٌ لِبَنِی اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى

حضرت حاطب ابن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ

آپ بدری صحابی ہیں، ان کی کنیت ''ابومحمد'' ہے۔ یہ بنی اسد بن عبدالعزی کے حلیف تھے۔

☼غزوہ بدر کے شرکاء میں حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کا شمار ہے☼

2993- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، ثنا اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: حَاطِبُ بْنُ اَبِی بَلْتَعَةَ "

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے غزوہ کے بدر کے شرکاء میں حضرت حاطب ابن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت حاطب بن ابی بلتعہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے☼

2994- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَیْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَیَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَیْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ بَنِی اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى: حَاطِبُ بْنُ اَبِی بَلْتَعَةَ، حَلِیفٌ لَهُمْ "

✧✧ حضرت شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے بنی اسد بن عبدالعزی کی جانب سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت حاطب ابن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے یہ ان کے حلیف تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حاطب بن ابی بلتعہ دوزخی نہیں ہے، وہ بدر اور حدیبیہ میں شریک ہوئے تھے☼

2995- حَدَّثَنَا اَبُو یَزِیدَ الْقَرَاطِیسِیُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا اَبُو الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ

2993- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

2994- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' باب من اسمه أوس - أوس بن ثابت بن المنذر بن حرام' حديث:917

Marfat.com

اَنَّ عَبْدًا لِحَاطِبٍ جَاءَ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْكُو حَاطِبًا، فَقَالَ: يَا نَبِیَّ اللّٰهِ، لَيَدْخُلَنَّ حَاطِبٌ النَّارَ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذَبْتَ لَا يَدْخُلُهَا، اِنَّهٗ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ

✧✧ حضرت ابوزبیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' حضرت حاطب ابن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کا ایک غلام، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کی شکایت لے کر آیا اور اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حاطب ضرور دوزخ میں جائے گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے جھوٹ بولا ہے وہ دوزخ میں نہیں جائے گا، وہ غزوہ بدر میں بھی شریک ہوئے تھے، وہ حدیبیہ میں بھی شامل تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حاطب ابن ابی ابلتعہ کی نماز جنازہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پڑھائی تھی ☼

2996- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّیَ حَاطِبُ بْنُ اَبِی بَلْتَعَةَ سَنَةَ ثَلَاثِينَ، يُكْنَى اَبَا مُحَمَّدٍ، سِنُّهٗ خَمْسٌ وَسِتُّونَ، صَلَّى عَلَيْهِ ابْنُ عَفَّانَ بِالْمَدِينَةِ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حاطب ابن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۳۰ ہجری میں ہوا، آپ کی کنیت ''ابومحمد'' ہے۔ عمر ۶۵ برس ہے۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَمَا اَسْنَدَ حَاطِبٌ

حضرت حاطب ابن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

☼ بدر میں شرکت کی بدولت حضرت حاطب کی بہت بڑی غلطی بھی معاف کردی گئی ☼

2997- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبِ بْنِ اَبِی بَلْتَعَةَ اَنَّهٗ حَدَّثَ اَنَّ اَبَاهُ كَتَبَ اِلَى كُفَّارِ قُرَيْشٍ كِتَابًا وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ، فَقَالَ: انْطَلِقَا حَتّٰى تُدْرِكَا امْرَاَةً مَعَهَا كِتَابٌ فَائْتِيَانِی بِهٖ .فَانْطَلَقَا حَتّٰى لَقِيَاهَا، فَقَالَا: اَعْطِينَا الْكِتَابَ الَّذِی مَعَكِ، وَاَخْبَرَاهَا اَنَّهُمَا غَيْرُ مُنْصَرِفَيْنِ حَتّٰى يَنْزِعَا كُلَّ ثَوْبٍ عَلَيْهَا، فَقَالَتْ: اَلَسْتُمَا

2995-صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل أهل بدر رضى الله عنهم وقصة حاطب بن - حديث:4656المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر حاطب بن أبى بلتعة اللخمى رضى الله عنه - حديث:5278

2996-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر حاطب بن أبى بلتعة اللخمى رضى الله عنه - حديث:5276

2997-المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث:8389

Marfat.com

رَجُلَيْنِ مُسْلِمَيْنِ؟ قَالَا: بَلَى، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اَنَّ مَعَكِ كِتَابًا. فَلَمَّا اَيْقَنَتْ اَنَّهَا غَيْرُ مُنْفَلِتَةٍ مِنْهُمَا حَلَّتِ الْكِتَابَ مِنْ رَاْسِهَا فَدَفَعَتْهُ اِلَيْهِمَا، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاطِبًا حَتّٰى قَرَاَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ، فَقَالَ: اَتَعْرِفُ هٰذَا الْكِتَابَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذٰلِكَ؟ قَالَ: هُنَاكَ وَلَدِى وَذُو قَرَابَتِى، وَكُنْتُ امْرَاً غَرِيبًا فِيكُمْ مَعْشَرَ قُرَيْشٍ. فَقَالَ عُمَرُ: ائْذَنْ لِى فِى قَتْلِ حَاطِبٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا؛ لِاَنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا، وَاِنَّكَ لَا تَدْرِى لَعَلَّ اللّٰهَ قَدِ اطَّلَعَ عَلَى اَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ اِنِّى غَافِرٌ لَكُمْ"

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن حاطب ابن ابی بلتعہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد حضرت حاطب ابن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ نے کفارِ قریش کی جانب ایک خط لکھ بھیجا۔ اس وقت وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے اور غزوہ بدر میں شرکت کر چکے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا: تم دونوں جاؤ اور تمہیں ایک عورت ملے گی، اس کے پاس ایک خط ہے، تم وہ خط میرے پاس لے کر آؤ۔ یہ دونوں روانہ ہو گئے اور ان کو وہ عورت مل گئی، ان دونوں نے کہا: وہ خط ہمارے سپرد کر دے جو تیرے پاس ہے اور ان دونوں نے اس کو یہ یقین دہانی کرادی کہ ہم خالی ہاتھ لوٹ کر نہیں جائیں گے اور اس کے تمام کپڑے اتار کر پوری تلاشی لینی پڑی تو اس سے بھی گریز نہیں کریں گے۔ اس عورت نے کہا: کیا تم دونوں مسلمان نہیں ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ بات بتائی ہے کہ تیرے پاس خط ہے۔ جب اس عورت کو یقین ہو گیا کہ وہ ان دونوں کے ہاتھ سے بچ نہیں سکتی تو اس نے اپنے سر سے خط نکالا اور ان کے سپرد کر دیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کو بلایا اور وہ خط اس کے سامنے پڑھ کر سنایا پھر فرمایا: کیا تم اس خط کو پہچانتے ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: پھر تم نے یہ حرکت کیوں کی؟ انہوں نے کہا: وہاں پر میرے بچے موجود ہیں اور میرے قریبی رشتہ دار موجود ہیں۔ میں تمہارے قریشیوں کے اندر ایک اجنبی شخص تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے اجازت دیجئے، میں حاطب رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں یہ غزوہ بدر میں شریک ہو چکا ہے اور تم نہیں جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کی جانب توجہ فرمائی اور فرمایا: تم جو چاہو کرو میں نے تمہاری بخشش کر دی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حَاطِبُ بْنُ الْحَارِثِ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ وَهْبِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ جُمَحَ

هَاجَرَ هُوَ وَامْرَاَتُهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُجَلِّلِ وَمَعَهُمَا ابْنَاهُمَا الْحَارِثُ وَمُحَمَّدٌ ابْنَا حَاطِبٍ

حضرت حاطب بن حارث بن معمر بن حبیب بن وہب بن حذافہ بن جمح رضی اللہ عنہ

آپ نے اور آپ کی زوجہ محترمہ فاطمہ بنت مجلل نے اور ان کے ہمراہ ان کے دو بیٹوں حارث اور محمد نے بھی ہجرت کی

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

حُوَيْطِبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ اَبِى قَيْسٍ

وَهُوَ حُوَيْطِبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ اَبِى قَيْسِ بْنِ عَبْدِ وُدِّ بْنِ نَصْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَسَلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت حویطب بن عبدالعزی ابن ابی قیس رضی اللہ عنہ

ان کا نسب یوں ہے ''حویطب بن عبدالعزی ابن ابی قیس بن عبدود بن نضر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوئی بن غالب بن فہر بن مالک''

☼حضرت حویطب بن عبدالعزیٰ کی عمر ۱۲۰ سال تھی ۵۴ ہجری میں آپ کا وصال ہوا☼

2998- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ حُوَيْطِبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى وَيُكْنَى اَبَا مُحَمَّدٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ، سِنُّهُ عِشْرُونَ وَمِائَةُ سَنَةٍ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حویطب بن عبدالعزی رضی اللہ عنہ کا وصال ایک ۱۲۰ سال کی عمر میں سن ۵۴ ہجری میں ہوا اور آپ کی کنیت ''ابو محمد'' تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حرم میں بیوی کی جانب دست اندازی کرنے والے کا ہاتھ خشک ہو گیا☼

2999- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اَبِى عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، وَمُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِى نَجِيحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَاَتَتِ امْرَاَةٌ الْبَيْتَ تَعُوذُ بِهِ مِنْ زَوْجِهَا، فَمَدَّ يَدَهُ اِلَيْهَا فَيَبِسَتْ يَدُهُ، فَلَقَدْ رَاَيْتُهُ فِي الْاِسْلَامِ وَاِنَّهُ لَاَشَلُّ

✧✧ حضرت حویطب بن عبدالعزی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم زمانہ جاہلیت میں کعبہ کے صحن میں بیٹھے ہوئے تھے، ایک عورت بیت اللہ میں آئی اور وہ اپنے شوہر سے اللہ کی پناہ مانگ رہی تھی، اس کے شوہر نے اس کی جانب اپنا ہاتھ بڑھایا تو اس کا ہاتھ خشک ہو گیا۔ میں نے زمانہ اسلام میں بھی اُن کا وہ شل ہاتھ دیکھا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

2998-معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الحاء من اسمه حويطب - حويطب حديث:1760

2999-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ذكر مناقب حويطب بن عبد العزى العامرى رضى الله عنه - حديث:6092معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الحاء من اسمه حويطب - حويطب حديث:1763

Marfat.com

حَكِيمُ بْنُ حِزَامِ بْنِ خُوَيْلِدِ بْنِ اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابٍ

، يُكْنَى اَبَا خَالِدٍ وَاُمُّهُ صَفِيَّةُ بِنْتُ زُهَيْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ اَسَدٍ، وَاُمُّهَا سَلْمَى بِنْتُ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ عَبْدِ الدَّارِ، وَاِسْلَامُهُ يَوْمَ الْفَتْحِ، وَكَانَ مِنَ الْمُؤَلَّفَةِ، اَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ بَعِيرٍ مِنْ غَنَائِمِ حُنَيْنٍ

حضرت حکیم بن حزام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزی بن قصی بن کلاب رضی اللہ عنہ

حکیم بن حزام مولفۃ القلوب میں سے ہیں، ان کو حنین کے مال غنیمت سے ۱۰۰ اونٹ دیئے گئے

آپ کی کنیت ''ابوخالد'' ہے۔ ان کی والدہ محترمہ سیدہ صفیہ بنت زہیر بن حارث بن اسد ہیں اور ان (سیدہ صفیہ بنت زہیر) کی والدہ (یعنی حکیم بن حزام کی نانی) سلمہ بنت عبد مناف بن عبدالدار ہیں۔ فتح مکہ کے موقع پر اسلام لائے اور یہ مولفۃ القلوب میں سے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو غزوہ حنین کی غنیمتوں میں سے ایک سو اونٹ عطا فرمائے تھے۔

☼ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوخالد'' تھی ☼

3000- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ اَبُو خَالِدٍ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوخالد'' تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حکیم بن حزام نے ۶۰ سال جاہلیت میں اور ۶۰ سال اسلام میں گزارے ☼

3001- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: "تُوُفِّيَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ وَيُكْنَى اَبَا خَالِدٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ، وَقَائِلٌ يَقُولُ: سَنَةَ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ، وَسِنُّهُ عِشْرُونَ وَمِائَةُ سَنَةٍ، عَاشَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ سِتِّينَ، وَفِي الْاِسْلَامِ سِتِّينَ"

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کا وصال ۵۴ ہجری میں ہوا۔ آپ کی کنیت ''ابوخالد'' تھی۔ ایک قول کے مطابق آپ کا وصال ۵۸ ہجری میں ہوا۔ ان کی عمر ۱۲۰ برس تھی۔ ۶۰ سال زمانہ جاہلیت میں اور ۶۰ سال اسلام میں گزارے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوخالد'' تھی ☼

3002- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: "عَاشَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ عِشْرِينَ وَمِائَةَ سَنَةٍ، سِتِّينَ فِي الْاِسْلَامِ، وَسِتِّينَ فِي

3001- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء من اسمه حكيم - حكيم بن حزام بن خويلد بن أسد بن عبد العزى بن، حديث:1766

Marfat.com

الْجَاهِلِيَّةِ، وَكَانَ إِذَا اسْتَغْلَظَ فِي الْيَمِينِ قَالَ: وَالَّذِي أَنْعَمَ عَلَى حَكِيمٍ أَنْ يَكُونَ قَتِيلًا يَوْمَ لَا أَفْعَلُ كَذَا وَكَذَا. وَلَا يَفْعَلُهُ، وَيُكْنَى أَبَا خَالِدٍ"

✧✧ حضرت یعقوب بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے ۱۲۰ سال زندگی گزاری۔ ۶۰ سال اسلام میں اور ۶۰ سال زمانہ جاہلیت میں۔ جب آپ بہت گہری قسم اٹھاتے تو کہتے: اس ذات کی قسم ہے جس نے حکیم پر احسان کیا، وہ اس دن مقتول ہو جائے جس دن میں فلاں فلاں کام نہ کروں اور پھر وہ ایسا نہ کرتے اور آپ کی کنیت ''ابو خالد'' تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے اپنا مکان بیچ کر، قیمت فی سبیل اللہ خرچ کر دی ☼

3003- حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا أَبُو يَزِيدَ بْنُ أَبِي الْغِمْرِ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: بَاعَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ دَارًا لَهُ بِمَكَّةَ مِنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ: بِمِائَةِ أَلْفٍ، فَقِيلَ لَهُ: أَبِعْتَ دَارَكَ مِنْهُ بِمِائَةِ أَلْفٍ؟ قَالَ: وَاللَّهِ إِنْ أَخَذْتُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِلَّا بِزِقٍّ مِنْ خَمْرٍ، وَاشْهَدُوا أَنَّ ثَمَنَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے مکہ مکرمہ میں اپنا ایک مکان حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو ایک لاکھ دراہم کے عوض بیچا۔ ان کو کہا گیا: کیا آپ نے اپنا مکان (صرف) ایک لاکھ درہم میں ان کو بیچ دیا؟ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے یہ مکان زمانہ جاہلیت میں صرف شراب کی ایک بھٹی کے عوض خریدا تھا اور گواہ ہو جاؤ، بے شک اس کی قیمت اللہ کی راہ میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے اپنا مکان بیچ کر، قیمت فی سبیل اللہ خرچ کر دی ☼

3004- حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّهُ بَاعَ دَارَهُ مِنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِسِتِّينَ أَلْفًا، فَقَالُوا: غَبَنَكَ وَاللَّهِ مُعَاوِيَةُ. فَقَالَ: مَا أَخَذْتُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِلَّا بِزِقِّ خَمْرٍ، أُشْهِدُكُمْ أَنَّهَا

3002- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء ' من اسمه حكيم - حكيم بن حزام بن خويلد بن أسد بن عبد العزى بن ' حديث:1770

3003- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء ' من اسمه حكيم - حكيم بن حزام بن خويلد بن أسد بن عبد العزى بن ' حديث:1768

3004- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء ' من اسمه حكيم - حكيم بن حزام بن خويلد بن أسد بن عبد العزى بن ' حديث:1768

Marfat.com

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْمَسَاكِينِ وَالرِّقَابِ، وَأَيُّنَا الْمَغْبُونُ؟

✧✧ حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے اپنا مکان حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ ساٹھ ہزار میں بیچ دیا۔ لوگوں نے کہا: اللہ کی قسم! معاویہ نے تو تمہیں لوٹ لیا ہے۔ انہوں نے کہا: میں نے یہ مکان زمانہ جاہلیت میں صرف شراب کی ایک بھٹی کے عوض خریدا تھا۔ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ وہ اللہ کی راہ میں اور مسکینوں کے لئے اور غلاموں کے لئے ہے اور ہم میں سے کون شخص ہے جس کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کوڑے سے پرانے کپڑے اٹھاتے تھے، ان کی شان سخاوت ☼

3005- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: مَا كَانَ بِالْمَدِينَةِ اَحَدٌ سَمِعْنَا بِهِ كَانَ اَكْثَرَ حَمْلًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مِنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ .قَالَ: لَقَدْ قَدِمَ اَعْرَابِيَّانِ الْمَدِينَةَ يَسْاَلَانِ عَمَّنْ يَحْمِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَدُلَّا عَلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، فَاَتَيَاهُ فِي اَهْلِهِ، فَسَاَلَهُمَا مَا يُرِيدَانِ، فَاَخْبَرَاهُ، فَقَالَ لَهُمَا: لَا تَعْجَلَا حَتّٰى اَخْرُجَ اِلَيْكُمَا .قَالَ: وَكَانَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ يَلْبَسُ ثِيَابًا يُؤْتَى بِهَا مِنْ مِصْرَ كَاَنَّهَا الشِّبَاكُ ثَمَنُ اَرْبَعَةِ دَرَاهِمَ، وَيَاْخُذُ عَصًا فِي يَدِهِ، وَيُخْرِجُ مَعَهُ غُلَامًا لَهُ، وَكُلَّمَا مَرَّ بِكِبًا اَوْ قُمَامَةٍ فَرَاَى فِيهِ خِرْقَةً تَصْلُحُ فِي جِهَازِ الْاِبِلِ الَّتِي يَحْمِلُ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَخَذَهَا بِطَرَفِ عَصَاهُ فَنَفَضَهَا، ثُمَّ قَالَ لِغُلَامَيْهِ: اَمْسِكَا تَسْتَعِينَانِ بِهَا فِي جِهَازِكُمَا .فَقَالَ الْاَعْرَابِيَّانِ وَهُوَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: وَيْحَكَ انْجُ بِنَا، فَوَاللّٰهِ مَا عِنْدَ هٰذَا اِلَّا لَقْطُ الْقَشْعِ .وَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ: وَيْحَكَ لَا تَعْجَلْ حَتّٰى نَنْظُرَ .فَخَرَجَ بِهِمَا حَتّٰى جَاءَ بِهِمَا اِلَى السُّوقِ، فَنَظَرَ اِلَى نَاقَتَيْنِ جَلِيلَتَيْنِ سَمِينَتَيْنِ خَلِفَتَيْنِ، وَابْتَاعَهُمَا وَابْتَاعَ جِهَازَهُمَا، ثُمَّ قَالَ لِغُلَامَيْهِ: رُمَّا بِهٰذِهِ الْخِرَقِ مَا يَنْبَغِي لَهُ الْمَرَمَّةُ مِنْ جِهَازِهِمَا .ثُمَّ اَوْقَرَهُمَا طَعَامًا وَبُرًّا وَوَدَكًا وَاَعْطَاهُمَا نَفَقَةً، ثُمَّ اَعْطَاهُمَا النَّاقَتَيْنِ .قَالَ: يَقُولُ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ مِنْ لَاقِطِ قَشْعٍ خَيْرٍ مِنَ الْيَوْمِ

✧✧ حضرت عبدالحمید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' ابوحزام بیان کرتے ہیں' ہم نے سنا ہے کہ مدینہ منورہ میں کوئی شخص حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے زیادہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والا نہیں ہے۔ آپ فرماتے ہیں: دو دیہاتی مدینہ منورہ میں آئے اور وہ پوچھ رہے تھے کہ کوئی ان کو اللہ کی راہ میں سواری دے۔ ان کو حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے بارے میں بتایا گیا تو وہ دونوں حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے گھر پہنچ گئے۔ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے ان سے آنے کا مقصد پوچھا۔ انہوں نے اپنے آنے کا مقصد بتایا۔ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تم جلدی مت کرنا یہاں تک کہ میں تمہاری طرف نکل کر آ جاؤں۔ (یعنی میرے آنے کا انتظار کرنا) راوی کہتے ہیں: حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ وہ کپڑے پہنتے تھے، جو ان کے پاس مصر سے لائے گئے تھے، وہ جال کی طرح تھے، چار درہم کے ہوں گے۔ اپنے ہاتھ میں عصا پکڑتے تھے اور اپنے غلام کو ہمراہ لے کر نکلتے تھے، جب بھی

Marfat.com

آپ کب (ایک کڑوی گھاس) یا کوڑ کرٹ کے ڈھیر کے پاس سے گزرتے اور اس کے اندر کپڑے کا کوئی ٹکڑا دیکھتے جو اس اونٹ کی تیاری میں کام آ سکتا جو آپ اللہ کی راہ میں تیار کرتے تھے تو اپنے عصا کے کنارے سے کپڑے کے اس ٹکڑے کو اٹھا کر جھاڑتے پھر اپنے غلاموں سے فرماتے: اس کو سنبھال کر رکھو، تمہاری تیاری میں کہیں کام آئے گا۔ ان دیہاتیوں نے (یہ حالت دیکھ کر) ایک دوسرے سے کہا: تیرے لئے ہلاکت ہو، کسی طرح اس سے جان چھڑاؤ۔ اللہ کی قسم! اس کے پاس صرف پرانی پوستین ہے۔ اس کے ساتھی نے کہا: تیرے لئے ہلاکت ہو جلدی نہ کر، ہمیں دیکھنا تو چاہیے۔ پھر وہ ان کے پاس نکل کر آئے اور ان کو لے کر بازار میں گئے۔ وہاں انہوں نے دو خوبصورت موٹی حاملہ اونٹنیاں دیکھیں، ان دونوں کو خریدا اور ان دونوں کا سامان خریدا، پھر اپنے دونوں لڑکوں سے کہا: کپڑے کے یہ جتنے ٹکڑے ان کی تیاری میں کام آ سکتے ہیں، ان کی اچھی تیاری کرو۔ پھر ان دونوں کو طعام اور گندم اور چربی کا کافی بھاری بوجھ لاد دیا پھر ان دونوں کو خرچہ بھی دیا اور وہ دونوں اونٹنیاں بھی ان کے سپرد کر دیں۔ راوی بیان کرتے ہیں' ان دونوں میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: اللہ کی قسم! میں نے آج سے پہلے اس سے اچھا کوئی کوڑا جمع کرنے والا نہیں دیکھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے عرفہ کے دن ۱۰۰ اونٹ، ۱۰۰ گائے ذبح کروائے ☼

3006- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، ثنا يَحْيَى، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ: وَاللّٰهِ لَقَدْ بَلَغَنِي اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ حَضَرَ يَوْمَ عَرَفَةَ مَعَهُ مِائَةُ رَقَبَةٍ، وَمِائَةُ بَدَنَةٍ، وَمِائَةُ شَاةٍ، فَقَالَ: هٰذَا كُلُّهُ لِلّٰهِ .فَاَعْتَقَ الرِّقَابَ، وَاَمَرَ بِذَلِكَ فَنُحِرَ

✧ حضرت مصعب بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' اللہ کی قسم! مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ عرفہ کے دن اپنے ہمراہ ۱۰۰ غلام، ۱۰۰ گائے اور ۱۰۰ اونٹ لے کر آئے اور فرمایا: یہ سب اللہ کے لئے ہے۔ غلاموں کو آزاد کر دیا اور جانوروں کو ذبح کروا دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے جاہلیت میں ۴۰ غلام آزاد کئے ☼

☼ کافر مسلمان ہوا اور اسلام پر ہی فوت ہوا، اس کو حالت کفر کی نیکیوں کا بھی ثواب ملے گا ☼

3007- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَعْتَقْتُ اَرْبَعِينَ مُحَرَّرًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ .قَالَ: اَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَبَقَ لَكَ

3007-صحيح البخاري - كتاب الزكاة' باب من تصدق في الشرك ثم أسلم - حديث:1380صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان حكم عمل الكافر إذا أسلم بعده - حديث:200

Marfat.com

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے زمانہ جاہلیت میں چالیس غلام آزاد کیے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے زمانہ جاہلیت میں کیے گئے اُن نیک اعمال کا اجر بھی ملے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا، حکیم بن حزام، شیبہ بن عثمان، اور عبداللہ بن عامر، ابن زبیر کے حامی تھے ☼

3008- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، أنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: "أَوْصَى إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَائِشَةُ، وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ، وَشَيْبَةُ بْنُ عُثْمَانَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ اور شیبہ بن عثمان اور عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہم نے حضرت عبداللہ بن زبیر کی حمایت کرنے کی وصیت کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

وَمَا أَسْنَدَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

☆☆☆☆☆☆☆☆

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ کی حضرتِ حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے بعد حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے کبھی کوئی تحفہ قبول نہ کیا ☼

3009- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَعُرْوَةِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَعْطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ يَوْمَ حُنَيْنٍ عَطَاءً فَاسْتَقَلَّهُ، فَزَادَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ عَطِيَّتِكَ خَيْرٌ؟ قَالَ: الْأُولَى. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا حَكِيمُ بْنَ حِزَامٍ، إِنَّ هٰذَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ أَخَذَهَا بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ وَحُسْنِ أُكْلَةٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَمَنْ أَخَذَهُ بِاسْتِشْرَافِ نَفْسٍ وَسُوءِ أُكْلَةٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ، وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى. قَالَ: وَمِنْكَ يَا رَسُولَ؟ قَالَ: وَمِنِّي. قَالَ: فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَرْزَأُ بَعْدَكَ أَحَدًا شَيْئًا أَبَدًا "قَالَ: "فَلَمْ يَقْبَلْ دِيوَانًا وَلَا عَطَاءً حَتَّى مَاتَ، فَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

3009-صحيح البخاري - كتاب الزكاة' باب لا صدقة إلا عن ظهر غني - حديث:1372صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب بيان أن اليد العليا خير من اليد السفلى - حديث:1778

Marfat.com

يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اُشْهِدُكَ عَلٰی حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اِنِّي اَدْعُوهُ لِحَقِّهِ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَهُوَ يَاْبٰی . فَقَالَ: اِنِّي وَاللّٰهِ لَا اَرْزَؤُكَ وَلَا غَيْرَكَ شَيْئًا . فَمَاتَ حِينَ مَاتَ وَاِنَّهُ لَمِنْ اَكْثَرِ قُرَيْشٍ مَالًا

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کو غزوہ حنین کے موقع پر کچھ مال غنیمت عطا کیا، انہوں نے وہ مال کم سمجھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید عطا فرما دیا۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے عطیہ میں سے کونسا بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے حکیم بن حزام! یہ دنیا سرسبز ہے، میٹھی ہے، جس نے اس کو سخاوت نفس کے ہمراہ اور اچھے انداز میں کھانے کے طور پر لیا، اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور جو اس کو نفس کے تکبر کے ساتھ اور بری طرح کھانے کے ساتھ لیتا ہے اس کو اس میں برکت نہیں دی جاتی اور وہ شخص اس کی طرح ہو جاتا ہے، جو کھاتا رہتا ہے لیکن اس کا پیٹ نہیں بھرتا اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی طرف سے بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور میری طرف سے بھی۔ انہوں نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے آپ کے بعد میں کبھی کسی سے کوئی چیز حاصل نہیں کروں گا۔ انہوں نے کبھی کوئی وظیفہ اور تحفہ قبول نہیں کیا، یہاں تک کہ فوت ہو گئے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں حکیم بن حزام کے بارے میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اس کو مال میں سے اس کا حق دینا چاہتا ہوں لیکن وہ انکار کر دیتا ہے۔ انہوں نے کہا: بے شک اللہ کی قسم! میں آپ سے اور آپ کے علاوہ کسی سے بھی کبھی کوئی چیز قبول نہیں کروں گا۔ جب ان کا انتقال ہوا تو وہ قریش میں سب سے زیادہ مال دار تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مال سرسبز ہے، جو سخاوتِ دل کے ساتھ لیتا ہے، اس کو برکت ملتی ہے ☼

3010- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا الزُّهْرِيُّ، اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ اَنَّهُمَا سَمِعَا حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ يَقُوْلُ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَانِي، ثُمَّ سَاَلْتُهُ فَاَعْطَانِي، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ اَخَذَهُ بِطِيبِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَمَنْ اَخَذَهُ بِاِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ، وَكَانَ كَالَّذِي يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر اور حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' انہوں نے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے (وہ یہ فرماتے ہیں) میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مانگا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عطا فرما دیا، میں نے پھر مانگا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر عطا فرما دیا، پھر فرمایا: یہ مال سرسبز ہے، میٹھا ہے، جو اس کو اچھے دل کے ساتھ لیتا ہے، اس کو اس میں برکت دی جاتی ہے اور جو تکبر کے ساتھ لیتا ہے اس کو اس میں برکت نہیں دی جاتی۔ اور وہ اس شخص کی طرح ہو جاتا ہے جو کھاتا رہے لیکن اس کا پیٹ نہ بھرے اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہوتا ہے۔

3010- صحيح البخاري - كتاب الزكاة' باب لا صدقة إلا عن ظهر غنى - حديث:1372 صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب بيان أن اليد العليا خير من اليد السفلى - حديث:1778

Marfat.com

☼ حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کبھی کسی سے کوئی چیز قبول نہیں کرتے تھے ☼

3011- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ الْمُسَيِّبِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي، ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي، ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي، ثُمَّ قَالَ: يَا حَكِيمُ، إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ، كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَرْزَأُ أَحَدًا بَعْدَكَ شَيْئًا حَتَّى أُفَارِقَ الدُّنْيَا . فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدْعُو حَكِيمًا إِلَى الْعَطَاءِ، فَيَأْبَى أَنْ يَقْبَلَهُ مِنْهُ، ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَعَاهُ لِيُعْطِيَهُ، فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ شَيْئًا، فَقَالَ عُمَرُ: إِنِّي أُشْهِدُكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، إِنِّي أَعْرِضُ عَلَيْهِ حَقَّهُ الَّذِي قُسِمَ لَهُ مِنْ هَذَا الْفَيْءِ فَيَأْبَى أَنْ يَأْخُذَهُ . فَلَمْ يَرْزَأْ حَكِيمٌ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا حَتَّى تُوُفِّيَ "

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر اور حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مانگا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا فرما دیا' میں نے پھر مانگا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر عطا فرما دیا' میں نے پھر مانگا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر عطا فرما دیا۔ پھر فرمایا: اے حکیم بن حزام! یہ مال سرسبز ہے میٹھا ہے' جو اس کو دل کی سخاوت کے ساتھ لیتا ہے اس کو اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور جو اس کو نفس کے تکبر کے ساتھ لیتا ہے' اس کو اس میں برکت نہیں دی جاتی۔ وہ اس شخص کی طرح ہو جاتا ہے جو کھاتا ہے لیکن اس کا پیٹ نہ بھرے اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہوتا ہے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں آپ کے بعد کسی سے کوئی چیز حاصل نہیں کروں گا یہاں تک کہ میں دنیا سے چلا جاؤں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت حکیم رضی اللہ عنہ کو مال لینے کی طرف بلاتے تھے لیکن وہ ان سے قبول کرنے سے انکار کر دیتے تھے۔ پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کو عطا کرنے کے لئے بلایا لیکن انہوں نے ان سے بھی قبول کرنے سے بھی انکار کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے معشر المسلمین! میں تم سب کو اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ میں نے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ پر اس کا وہ حق پیش کیا جو اس مال غنیمت سے اس کے حصے آتا تھا لیکن اس نے لینے سے انکار کر دیا ہے۔ حضرت حکیم رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ساری زندگی کبھی کسی شخص سے کوئی چیز حاصل نہیں کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ عطا کرنے والے کا ہاتھ اوپر والا ہے، لینے والے کا ہاتھ نیچے ہوتا ہے ☼

3012- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ

3011- صحيح البخاري - كتاب الزكاة' باب لا صدقة إلا عن ظهر غنى - حديث:1372 صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب بيان أن اليد العليا خير من اليد السفلى - حديث:1778

Marfat.com

الْمُؤَدِّبُ، ثنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَا: ثنا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَالِ فَأَلْحَحْتُ فَأَعْطَانِي، ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي، فَقَالَ: مَا أَنْكَرَ مَسْأَلَتَكَ يَا حَكِيمُ إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، وَإِنَّهَا أَوْسَاخُ أَيْدِي النَّاسِ، فَمَنْ أَخَذَهَا بِسَخَاوَةٍ بُورِكَ لَهُ فِيهَا، وَمَنْ أَخَذَهَا بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ، وَكَانَ كَالْآكِلِ وَلَا يَشْبَعُ، يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ يَدِ الْمُعْطِي، وَيَدُ الْمُعْطِي فَوْقَ يَدِ الْمُعْطَى، وَيَدُ الْمُعْطَى أَسْفَلُ الْأَيْدِي

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گریہ زاری کر کے مال مانگا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا کردیا' میں نے پھر مانگا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر عطا فرمادیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حکیم! آپ کا سوال کرنا کتنا ناپسندیدہ ہے' یہ مال سرسبز ہے' میٹھا ہے اور یہ لوگوں کے ہاتھوں کی میل ہے جو اس کو سخاوت کے ساتھ لیتا ہے اس کو اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور جو اس کو اپنے نفس کے تکبر کے ساتھ لیتا ہے اس کو اس میں برکت ڈال کر نہیں دی جاتی۔ اور وہ اس شخص کی طرح ہو جاتا ہے جو کھاتا ہے لیکن اس کا پیٹ نہ بھرے۔ اللہ کا ہاتھ عطا کرنے والے کے ہاتھ کے اوپر ہوتا ہے اور عطا کرنے والے کا ہاتھ اس کے ہاتھ کے اوپر ہوتا ہے جس کو عطا کیا جائے اور جس کو عطا کیا جاتا ہے اس کا ہاتھ سب ہاتھوں سے نیچے ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہوئے رشتہ داروں سے آغاز کرنا چاہئے ☼

3013- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ فَأَعْطَاهُ، ثُمَّ سَأَلَهُ مِائَةً فَأَعْطَاهُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا حَكِيمُ بْنَ حِزَامٍ، إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ، وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ .

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک سو اونٹ مانگے

3012-صحیح البخاری - کتاب الزکاۃ' باب لا صدقۃ إلا عن ظہر غنی - حدیث:1372صحیح مسلم - کتاب الزکاۃ' باب بیان أن الید العلیا خیر من الید السفلی - حدیث:1778

3013-صحیح البخاری - کتاب الزکاۃ' باب لا صدقۃ إلا عن ظہر غنی - حدیث:1372صحیح مسلم - کتاب الزکاۃ' باب بیان أن الید العلیا خیر من الید السفلی - حدیث:1778

Marfat.com

آپ ﷺ نے عطا کر دیئے، انہوں نے پھر ایک سو اونٹ مانگے، حضور ﷺ نے پھر عطا کر دیئے اور پھر رسول اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: اے حکیم بن حزام! یہ مال سرسبز ہے، میٹھا ہے، جو اس کو سخاوت نفس کے ساتھ لیتا ہے، اس کو برکت ڈال دی جاتی ہے اور جو اس کو دل کے تکبر کے ساتھ لیتا ہے اس کو اس میں برکت نہیں دی جاتی اور وہ اس شخص کی طرح ہو جاتا ہے جو کھاتا رہے لیکن اس کا پیٹ نہ بھرے اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہوتا ہے اور اپنے رشتے داروں سے آغاز کر۔

مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' آپ بیان کرتے ہیں' میں نے حضور ﷺ سے مال مانگا، آپ ﷺ نے عطا فرما دیا، اس کے بعد گزشتہ حدیث کی مانند حدیث بیان کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت عروہ بن زبیر کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حکیم بن حزام کو جاہلیت میں آزاد کیے ۴۰ غلاموں کا ثواب اسلام لانے کے بعد مل گیا ☼

3014- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ سَمِعَ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ يَقُولُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَعْتَقْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَرْبَعِينَ مُحَرَّرًا . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَبَقَ لَكَ مِنَ الْخَيْرِ

✧ حضرت ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میں نے زمانہ جاہلیت میں چالیس غلام آزاد کیے تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تجھے اسلام لانے کے بعد بھی ان تمام نیکیوں کا ثواب ملے گا جو تو نے جاہلیت میں کی تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حالت کفر میں کی ہوئی نیکیوں کا ثواب اسلام لانے کے بعد مل جاتا ہے ☼

3015- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اَشْيَاءَ كُنْتُ اَصْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَتَبَرَّرُ بِهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَفَ مِنْ خَيْرٍ . قَالَ هِشَامٌ: وَكَانَ اَعْتَقَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

3014-صحيح البخاري - كتاب الزكاة' باب من تصدق في الشرك ثم أسلم - حديث:1380صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان حكم عمل الكافر إذا أسلم بعده - حديث:200

3015-صحيح البخاري - كتاب الزكاة' باب من تصدق في الشرك ثم أسلم - حديث:1380صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان حكم عمل الكافر إذا أسلم بعده - حديث:200

Marfat.com

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا ان نیک اعمال کے بارے میں کیا خیال ہے جو میں زمانہ جاہلیت میں کیا کرتا تھا۔ کیا میں ان کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تقرب کا ذریعہ سمجھ سکتا ہوں؟۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے جو نیکیاں کی ہیں، ان کا ثواب تجھے ملے گا۔ حضرت ہشام رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: وہ جاہلیت میں غلام آزاد کیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جاہلیت میں کی گئی نیکیوں کا ثواب اسلام قبول کرنے کے بعد مل جاتا ہے ☼

3016- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اُمُورًا كُنْتُ اَتَحَنَّثُ فِيهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ عَتَاقَةٍ وَصِلَةِ رَحِمٍ، هَلْ لِي فِيهَا مِنْ اَجْرٍ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَفَ لَكَ مِنْ خَيْرٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا کیا خیال ہے میں کچھ (نیک) کام زمانہ جاہلیت میں کیا کرتا تھا، میں غلام آزاد کرتا تھا اور صلہ رحمی کیا کرتا تھا، کیا مجھے اس کا اجر ملے گا؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے جو سابقہ نیکیاں کی ہیں اسلام میں تجھے ان کا ثواب ملے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جاہلیت میں کی گئی نیکیوں کا ثواب اسلام لانے کے بعد مل جاتا ہے ☼

3017- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَاَيْتَ اُمُورًا كُنْتُ اَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، هَلْ لِي مِنْهَا مِنْ شَيْءٍ؟ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمْتَ عَلَى مَا اَسْلَفْتَ مِنْ خَيْرٍ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کیا: آپ کا کیا خیال ہے کچھ (نیک) کام جو میں زمانہ جاہلیت میں کیا کرتا تھا، کیا ان کا بھی مجھے کوئی اجر ملے گا؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: جو تو نے نیکیاں کی تھیں، اسلام لانے کے بعد تجھے ان کا ثواب ضرور ملے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3016-صحيح البخاري - كتاب الزكاة' باب من تصدق في الشرك ثم أسلم - حديث:1380صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان حكم عمل الكافر إذا أسلم بعده - حديث:200

3017-صحيح البخاري - كتاب الزكاة' باب من تصدق في الشرك ثم أسلم - حديث:1380صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان حكم عمل الكافر إذا أسلم بعده - حديث:200

Marfat.com

☼ جاہلیت میں کی گئی نیکیوں کا ثواب اسلام لانے کے بعد مل جاتا ہے ☼

3018- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَاَيْتَ اُمُورًا كُنْتُ اَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ صِلَةٍ وَعَتَاقَةٍ وَصَدَقَةٍ، هَلْ لِي فِيهَا اَجْرٌ؟ قَالَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ: فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَّفْتَ مِنْ خَيْرٍ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: آپ کا کیا خیال ہے زمانہ جاہلیت میں جو میں صلہ رحمی کیا کرتا تھا، غلام آزاد کیا کرتا تھا، صدقہ دیا کرتا تھا کیا اس کا بھی مجھے کوئی اجر ملے گا؟ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے مجھے فرمایا: جو تو نے پہلے نیکیاں کی تھیں، اسلام لانے کے بعد تجھے ان سب کا ثواب ملے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جاہلیت میں کی گئی نیکیوں کا ثواب اسلام لانے کے بعد مل جاتا ہے ☼

3019- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اُمُورًا كُنْتُ اَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ صَدَقَةٍ اَوْ عَتَاقَةٍ اَوْ صِلَةِ رَحِمٍ، اَفِيهَا اَجْرٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمْتَ عَلَى مَا اَسْلَفْتَ مِنْ خَيْرٍ

✧ حضرت عروہ بن زبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا: آپ کا کیا خیال ہے کہ کچھ کام زمانہ جاہلیت میں، میں کیا کرتا تھا یعنی میں صدقہ کرتا تھا، غلام آزاد کرتا تھا صلہ رحمی کیا کرتا تھا، کیا مجھے ان کا کوئی اجر ملے گا؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تو نے جو وہ نیکیاں کی تھی، اسلام لانے کے بعد ان سب کا ثواب تجھے ملے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ دوا، علاج، دم، تعویذ بھی تقدیر کا حصہ ہیں ☼

3020- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رُقًى كُنَّا نَسْتَرْقِي بِهَا، وَاَدْوِيَةٌ كُنَّا نَتَدَاوَى

3018-صحيح البخارى - كتاب الزكاة' باب من تصدق فى الشرك ثم أسلم - حديث:1380صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان حكم عمل الكافر إذا أسلم بعده - حديث:200

3019-صحيح البخارى - كتاب الزكاة' باب من تصدق فى الشرك ثم أسلم - حديث:1380صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان حكم عمل الكافر إذا أسلم بعده - حديث:200

Marfat.com

بِهَا، هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ شَيْئًا؟ قَالَ: هِيَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی: ہم کچھ دم کیا کرتے تھے اور کچھ دوا لیا کرتے تھے کیا ہم دوا لے سکتے ہیں؟ کیا اس سے اللہ تعالیٰ کی تقدیر بدل جاتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ (دوا اور تعویذات اور دم) بھی اللہ تعالیٰ کی (لکھی ہوئی) تقدیر میں سے ہی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو پاکدامنی مانگتا ہے، اس کو پاکدامنی مل جاتی ہے جو دولت چاہتا ہے، اسے دولت مل جاتی ہے ☼

3021- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَلْيَبْدَأْ أَحَدُكُمْ بِمَنْ يَعُولُ، خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہوتا ہے اور صدقہ (کو تقسیم) کرتے ہوئے رشتہ داروں سے آغاز کرو، بہترین صدقہ وہ ہے جو دولت مندی قائم رکھتے ہوئے دیا جائے اور جو عفت طلب کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو عفت عطا فرماتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ سے غنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو غنی کر دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہوتا ہے ☼

3022- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَلْيَبْدَأْ أَحَدُكُمْ بِمَنْ يَعُولُ، وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ

3020- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان وأما حديث معمر - حديث: 85 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء من اسمه حكيم - حكيم بن حزام بن خويلد بن أسد بن عبد العزى بن حديث: 1779

3021- صحيح البخاري - كتاب الزكاة باب لا صدقة إلا عن ظهر غنى - حديث: 1372 صحيح مسلم - كتاب الزكاة باب بيان أن اليد العليا خير من اليد السفلى - حديث: 1778

3022- صحيح البخاري - كتاب الزكاة باب لا صدقة إلا عن ظهر غنى - حديث: 1372 صحيح مسلم - كتاب الزكاة باب بيان أن اليد العليا خير من اليد السفلى - حديث: 1778

Marfat.com

فرماتے ہوئے سنا ہے''اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہے اور تمہیں چاہیے کہ رشتہ داروں سے آغاز کرو اور بہترین صدقہ وہ ہے، جو دولت مندی قائم رکھتے ہوئے دیا جائے اور جو پاکدامنی چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے پاکدامنی عطا فرماتا ہے اور جو دولت مندی چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے دولت عطا فرماتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼بہترین صدقہ وہ ہے جو دولتمندی قائم رکھتے ہوئے دیا جائے☼

3023- حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى اَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ: حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامِ بْنِ خُوَيْلِدٍ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَلْيَبْدَاْ اَحَدُكُمْ بِمَنْ يَعُولُ، وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ، وَمَنِ اسْتَغْنَى اَغْنَاهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت حکیم بن حزام بن خویلد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہے اور رشتہ داروں سے آغاز کرو اور بہترین صدقہ وہ ہے جو دولت مندی قائم رکھتے ہوئے دیا جائے اور جو پاکدامنی چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے پاکدامنی عطا فرماتا ہے اور جو دولت مندی چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے دولت مندی عطا فرماتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مشرکین کے تحائف قبول نہیں کرتے تھے☼

3024- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: خَرَجْتُ اِلَى الْيَمَنِ، فَابْتَعْتُ حُلَّةَ ذِي يَزَنَ، فَاَهْدَيْتُهَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قُرَيْشٍ، فَقَالَ: لَا اَقْبَلُ هَدِيَّةَ مُشْرِكٍ، فَرَدَّهَا، فَبِعْتُهَا فَاشْتَرَاهَا فَلَبِسَهَا، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى اَصْحَابِهِ وَهِيَ عَلَيْهِ، فَمَا رَاَيْتُ شَيْئًا فِي شَيْءٍ اَحْسَنَ مِنْهُ فِيهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا مَلَكْتُ اَنْ قُلْتُ:

(البحر الطويل)

مَا يَنْظُرُ الْحُكَّامُ بِالْفَضْلِ بَعْدَمَا ...بَدَا وَاضِحٌ مِنْ ذِي غُرَّةٍ وَحُجُولِ
اِذَا قَايَسُوهُ الْمَجْدَ اَرْبَا عَلَيْهِمْ . . .بِمُسْتَفْرَغٍ مَاءِ الذِّنَابِ سَجِيلِ

فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَالْتَفَتَ اِلَيَّ يَبْتَسِمُ، ثُمَّ دَخَلَ وَكَسَاهَا اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں یمن کی جانب نکلا، میں نے ذی یزن کا ایک قیمتی لباس خریدا اور وہ آ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ دے دیا، یہ اس وقت کی بات ہے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور قریش کے

3023-صحيح البخاري - كتاب الزكاة' باب لا صدقة إلا عن ظهر غنى - حديث:1372صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب بيان أن اليد العليا خير من اليد السفلى - حديث:1778

Marfat.com

درمیان (ایک معاہدہ) قائم تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں مشرک کا ہدیہ قبول نہیں کرتا، یہ کہہ کر اس کو واپس کر دیا۔ میں نے اس کو بیچا دیا، حضور ﷺ نے اس کو خرید کر پہن لیا، پھر آپ ﷺ وہ پہن کر اپنے صحابہ کی جانب تشریف لائے۔ رسول اکرم ﷺ پر وہ جبہ جس قدر خوبصورت لگ رہا تھا میں نے اتنا خوبصورت کسی پر یہ جبہ نہیں دیکھا میں اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکا اور میں نے یہ کہا:

○ حکام کون سی فضیلت دیکھیں گے جب کہ روشنی اور سفیدی تو واضح ہو چکی ہے۔

○ جب وہ ان کا موازنہ بزرگی سے کریں گے تو یہی راجح ہونگے جیسے وادی کے بہائے ہوئے پانی کا موازنہ بڑے ڈول کے ساتھ ہو (ڈول چاہے جتنا بھی بڑا ہو، وہ وادی کے بہتے ہوئے پانی کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں ہوتا)

رسول اکرم ﷺ نے میری یہ بات سنی، مسکراتے ہوئے میری جانب متوجہ ہوئے پھر اندر تشریف لے گئے اور وہ جبہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو عطا فرما دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

مُسْلِمُ بْنُ جُنْدُبٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت مسلم بن جندب کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ لینے والے کا ہاتھ سب سے نیچے ہوتا ہے ☼

3025- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَلْحَحْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَا اَنْكَرَ مَسْاَلَتَكَ يَا حَكِيمُ اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، وَاِنَّمَا هُوَ مَعَ ذٰلِكَ اَوْسَاخُ اَيْدِي النَّاسِ، وَاِنَّ يَدَ اللّٰهِ فَوْقَ يَدِ الْمُعْطِي، وَيَدُ الْمُعْطِي فَوْقَ يَدِ الْمُعْطَى، وَاَسْفَلُ الْاَيْدِي يَدُ الْمُعْطَى

✧✧ حضرت مسلم بن جندب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے 'حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ سے اصرار کر کے مال مانگا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے حکیم! تمہارے مانگنے کا انداز کتنا برا ہے، یہ مال سرسبز ہے، میٹھا ہے اور اس کے باوجود یہ لوگوں کے ہاتھوں کی میل ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ (کا ہاتھ) عطا کرنے والے کے (ہاتھ کے) اوپر ہوتا ہے اور عطا کرنے والے کا ہاتھ اس کے ہاتھ کے اوپر ہوتا ہے جس کو عطا کیا جاتا ہے اور سب سے نیچے ہاتھ اس کا ہوتا ہے جس کو عطا کیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

3025- صحيح البخاري - كتاب الزكاة' باب لا صدقة إلا عن ظهر غنى - حديث:1372 صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب بيان أن اليد العليا خير من اليد السفلى - حديث:1778

Marfat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت عبداللہ بن محمد بن صفی کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ گندم اور جنس خریدی، تول پورا کر کے قبضہ کیے بغیر آگے مت بیچو ☼

3026- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَمْ اُنَبَّاْ، اَوْ اَلَمْ اُخْبَرْ، اَوْ اَلَمْ يَبْلُغْنِي، اَوْ كَمَا شَاءَ اللّٰهُ اَنَّكَ تَبِيعُ الطَّعَامَ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَإِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِعْهُ حَتّٰى تَسْتَوْفِيَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن محمد بن صفی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا مجھے خبر نہیں دی گئی کیا مجھ تک یہ بات نہیں پہنچی یا جیسے اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ تم طعام بیچتے ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ فرمایا: جب تو طعام بیچے تو جب تک اس کا تول پورا کر کے اس پر قبضہ نہ کر لے تب تک اس کو آگے مت بیچ۔

☆☆☆☆☆☆☆

يُوسُفُ بْنُ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت یوسف بن ماہک کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو چیز اپنے پاس موجود نہیں ہے، وہ بیچ نہیں سکتے ☼

3027- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يَطْلُبُ مِنِّي الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِي، اَفَاَبْتَاعُهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

✧✧ حضرت یوسف بن ماہک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی مجھ سے کوئی چیز بیچنے کا مطالبہ کرتا ہے لیکن وہ چیز میرے پاس اس وقت موجود نہیں ہوتی تو کیا میں اس کے ساتھ سودا کر لوں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز تمہارے پاس موجود نہیں ہے وہ مت بیچ۔

☆☆☆☆☆☆☆

3026- موطأ مالك - كتاب البيوع' باب العينة وما يشبهها - حديث:1329سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده' حديث:3057

3027- موطأ مالك - كتاب البيوع' باب العينة وما يشبهها - حديث:1329سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده' حديث:3057

Marfat.com

☼ جو چیز اپنے پاس موجود نہیں ہے، اس کا سودا کرنا جائز نہیں ہے ☼

3028- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يَاْتِينِي فَيُرِيدُ مِنِّي الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِي، اَفَاَبْتَاعُهُ لَهُ مِنَ السُّوقِ؟ فَقَالَ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

✧✧ حضرت یوسف بن ماہک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی میرے پاس آتا ہے اور وہ مجھ سے کوئی چیز خریدنا چاہتا ہے، وہ چیز میرے پاس ہوتی نہیں، کیا میں اس کے ساتھ سودا کرلوں اور وہ چیز بازار سے خرید کر اس کے سپرد کردوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز تمہارے پاس موجود نہیں ہے وہ مت بیچ۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو چیز اپنے پاس موجود نہ ہو، اس کا سودا مت کرو ☼

3029- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَاْتِينِي الرَّجُلُ يَسْاَلُنِي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِي اَبِيعُهُ مِنْهُ اَتَكَلَّفُهُ لَهُ مِنَ السُّوقِ؟ فَقَالَ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

✧✧ حضرت یوسف بن ماہک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے کوئی چیز خریدنا چاہتا ہے، وہ چیز میرے پاس موجود نہیں ہوتی۔ تو کیا میں اس کے ساتھ سودا کرلوں اور بازار سے وہ چیز خرید کر اس کے سپرد کردوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز تمہارے پاس موجود نہیں ہے اس کو مت بیچ۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایسی چیز بیچنا منع ہے جو اپنے پاس موجود نہ ہو ☼

3030- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

3028-موطأ مالك - كتاب البيوع' باب العينة وما يشبهها - حديث:1329سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده' حديث:3057

3029-موطأ مالك - كتاب البيوع' باب العينة وما يشبهها - حديث:1329سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده' حديث:3057

3030-موطأ مالك - كتاب البيوع' باب العينة وما يشبهها - حديث:1329سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده' حديث:3057

Marfat.com

✧✧ حضرت یوسف بن ماہک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے کہ میں ایسی چیز کو بیچوں جو میرے پاس موجود نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایسی چیز فروخت کرنا منع ہے جو اپنے پاس موجود نہ ہو ☼

3031- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنُ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے کہ میں ایسی چیز فروخت کروں جو میرے پاس موجود نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ وہ چیز مت بیچو جو اپنے پاس موجود نہ ہو ☼

3032- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

✧✧ حضرت یوسف بن ماہک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تو وہ چیز مت بیچ جو تیرے پاس موجود نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ وہ چیز مت بیچ جو تیرے پاس موجود نہیں ہے ☼

3033- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

✧✧ حضرت یوسف بن ماہک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو وہ چیز مت بیچ جو تیرے پاس موجود نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3031- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده' حديث: 3057 موطأ مالك - كتاب البيوع' باب العينة وما يشبهها - حديث: 1329

3033- موطأ مالك - كتاب البيوع' باب العينة وما يشبهها - حديث: 1329 سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده' حديث: 3057

Marfat.com

☼ ایسی چیز بیچنا منع ہے جو اپنے پاس موجود نہ ہو ☼

3034- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

✧✧ حضرت یوسف بن ماہک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ میں ایسی چیز بیچوں جو میرے پاس موجود نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایسی چیز نہیں بیچ سکتے جو اپنے پاس موجود نہ ہو ☼

3035- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

✧✧ حضرت یوسف بن ماہک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ میں ایسی چیز بیچوں جو میرے پاس موجود نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سجدہ میں جانے سے پہلے قیام کی حالت میں ہونا چاہئے ☼

3036- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا اَخِرَّ اِلَّا قَائِمًا

✧✧ حضرت یوسف بن ماہک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات پر بیعت کی ہے کہ میں سجدے میں صرف اسی صورت میں جاؤں گا کہ (اس سے پہلے) کھڑا ہوا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

3034- موطأ مالك - كتاب البيوع' باب العينة وما يشبهها - حديث:1329 سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده' حديث:3057

3035- موطأ مالك - كتاب البيوع' باب العينة وما يشبهها - حديث:1329 سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده' حديث:3057

3036- السنن الصغرى - كتاب التطبيق' باب كيف يخر للسجود - حديث:1079 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه حكيم - حكيم بن حزام بن خويلد بن أسد بن عبد العزى بن' حديث:1777

Marfat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت عبداللہ بن عصمہ کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جس چیز پر تمہارا قبضہ نہیں ہے، اس کو مت بیچو ☼

3037- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِصْمَةَ اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَبِيعُ بُيُوعًا كَثِيرَةً، فَمَا يَحِلُّ لِي مِنْهَا مِمَّا يَحْرُمُ عَلَيَّ؟ فَقَالَ: لَا تَبِيعَنَّ مَا لَمْ تَقْبِضْ

✧ حضرت عبداللہ بن عصمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بہت سارے سودے کرتا ہوں، ان میں سے میرے لئے حلال کونسا ہے اور حرام کونسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس چیز پر تمہارا قبضہ نہیں ہے اس کو مت بیچ۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایسی چیز مت بیچو، جس پر تمہارا قبضہ نہیں ہے ☼

3038- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِصْمَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي رَجُلٌ اَبْتَاعُ هٰذِهِ الْبُيُوعَ وَاَبِيعُهَا، فَمَا يَحِلُّ لِي مِنْهَا، وَمَا يَحْرُمُ عَلَيَّ مِنْهَا؟ قَالَ: لَا تَبِيعَنَّ شَيْئًا حَتّٰى تَقْبِضَهُ

✧ حضرت عبداللہ بن عصمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں خرید وفروخت کرتا رہتا ہوں، میرے لئے خرید وفروخت کا کونسا طریقہ حلال ہے اور کونسا حرام؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسی چیز مت بیچ جس پر تیرا قبضہ نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حِزَامُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ اَبِيهِ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ شوہر کی نافرمانی، لعن طعن کی کثرت اور نیکی میں ٹال مٹول کی وجہ سے عورتیں زیادہ جہنمی ہیں ☼

3037- موطأ مالك - كتاب البيوع باب العينة وما يشبهها - حديث:1329 سنن أبي داود - كتاب البيوع أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده حديث:3057

3038- موطأ مالك - كتاب البيوع باب العينة وما يشبهها - حديث:1329 سنن أبي داود - كتاب البيوع أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده حديث:3057

Marfat.com

3039- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْوَكِيعِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَوَعَظَهُنَّ وَاَمَرَهُنَّ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالطَّاعَةِ لِاَزْوَاجِهِنَّ وَاَنْ يَتَصَدَّقْنَ، وَقَالَ: وَاِنَّ مِنْكُنَّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ - وَجَمَعَ اَصَابِعَهُ - وَجُلُّكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ فَفَرَّقَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: وَلِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِاَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ، وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ، وَتُسَوِّفْنَ الْخَيْرَ

✧✧ حضرت حزام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خواتین کوخطبہ دیا ان کو وعظ ونصیحت کی، اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور شوہروں کی اطاعت وفرمانبرداری کرنے اور صدقہ کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: تم میں سے کچھ عورتیں جنت میں بھی جائیں گی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب انگلیوں کو جمع کر کے فرمایا: تم میں سے اکثریت جہنم کا ایندھن ہوں گی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو کھول لیا۔ ایک عورت نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس لئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لعنت طعن بہت زیادہ کرتی ہو، شوہر کی نافرمانی کرتی ہو اور نیکی کرنے میں ٹال مٹول کرتی رہتی ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ خریدی ہوئی چیز پر جب تک قبضہ نہ کرلیا جائے، اس کو مت بیچیں ☼

3040- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اشْتَرَيْتُ طَعَامًا مِنْ طَعَامِ الصَّدَقَةِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَبِحْتُ فِيهِ قَبْلَ اَنْ اَسْتَوْفِيَهُ، فَقُلْتُ: لَا اَبِيعُهُ حَتّٰى اَسْاَلَ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا تَبِعْهُ حَتّٰى تَقْبِضَهُ

✧✧ حضرت حزام بن حکیم بن حزام رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ کی گندم میں سے کچھ گندم خریدی۔ اس کے اندر مجھے منافع مل رہا تھا لیکن ابھی تک میں نے وہ پوری گندم ناپ کر اپنے پاس جمع نہیں کی تھی۔ میں نے کہا: میں اس کو اس وقت تک نہیں بیچوں گا جب تک کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ نہ لوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو جب تک قبضہ نہ کر لے تب تک مت بیچنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

3039-صحيح ابن حبان - كتاب الزكاة' باب صدقة التطوع - ذكر الخبر المدحض قول من زعم أن هذا الخبر تفرد به' حديث:3379المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1167

3040-موطأ مالك - كتاب البيوع' باب العينة وما يشبهها - حديث:1329سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده' حديث:3057

Marfat.com

☼ایک زمانہ آئے گا،فقہاء کم،خطباء زیادہ ہونگے،اس زمانے میں عمل سے علم بہتر ہوگا☼

3041- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ أَبُو أُمَيَّةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ صَدَقَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّكُمْ قَدْ أَصْبَحْتُمْ فِي زَمَانٍ كَثِيرٍ فُقَهَاؤُهُ، قَلِيلٍ خُطَبَاؤُهُ، كَثِيرٍ مُعْطُوهُ، قَلِيلٍ سُؤَّالُهُ، الْعَمَلُ فِيهِ خَيْرٌ مِنَ الْعِلْمِ، وَسَيَأْتِي زَمَانٌ قَلِيلٌ فُقَهَاؤُهُ، كَثِيرٌ خُطَبَاؤُهُ، كَثِيرٌ سُؤَّالُهُ، قَلِيلٌ مُعْطُوهُ، الْعِلْمُ فِيهِ خَيْرٌ مِنَ الْعَمَلِ

✧✧ حضرت حزام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم ایسے زمانے میں ہو جس میں فقہاء بہت زیادہ ہیں، خطباء بہت کم ہیں، دینے والے زیادہ ہیں، مانگنے والے کم ہیں، اس میں عمل، علم سے بہتر ہے۔ ایک زمانہ آئے گا کہ فقہا تھوڑے ہوں گے، خطباء زیادہ ہوں گے، مانگنے والے زیادہ ہوں گے، دینے والے کم ہوں گے، اس زمانے میں علم عمل سے بہتر ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت ضحاک بن عبدالرحمن بن خالد بن حزام کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼مال مانگنے والا اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا☼

3042- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ - قَالَ شُعَيْبٌ: ثنا اللَّيْثُ وَقَالَ أَبُو الْوَلِيدِ: ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ - عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّهُ أَعَانَ بِفَرَسَيْنِ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَأُصِيبَا، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ فَرَسَيَّ قَدْ أُصِيبَا، فَعَوِّضْنِي. فَأَعْطَاهُ، فَاسْتَزَادَهُ فَزَادَهُ، ثُمَّ اسْتَزَادَهُ فَزَادَهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ، وَالسَّائِلُ كَالْآكِلِ لَا يَشْبَعُ

✧✧ حضرت ضحاک بن عبداللہ بن خالد بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے جنگ حنین کے دن دو گھوڑے دے کر مدد کی تھی، یہ دونوں گھوڑے مار دیئے گئے تھے، پھر وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول

3041-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - محصن الفهري وعبد الله بن خالد بن سعد' حديث:792مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء' أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند زيد بن واقد الدمشقي - زيد بن واقد عن حرام بن حكيم' حديث:1194

3042-صحيح البخاري - كتاب الزكاة' باب لا صدقة إلا عن ظهر غنى - حديث:1372صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب بيان أن اليد العليا خير من اليد السفلى - حديث:1778

Marfat.com

اللہ ﷺ میرے دونوں گھوڑے مار دیئے گئے ہیں، آپ مجھے اس کے عوض میں عطا فرمایئے، حضور ﷺ نے ان کو کچھ عطا فرمایا۔ انہوں نے مزید مطالبہ کیا، حضور ﷺ نے عطا اور بڑھا دی۔ انہوں نے مزید عطا بڑھانے کا مطالبہ کیا، حضور ﷺ نے اور بڑھا دی۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ مال تو سرسبز اور میٹھا ہے جو لوگوں سے مانگتا ہے لوگ اس کو دیتے ہیں۔ مال مانگنے والا اس کھانے والے کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن اس کا پیٹ نہیں بھرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼لوگوں سے مال مانگنے والا اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن اس کا پیٹ نہیں بھرتا☼

3043- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ مِقْلَاصٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّهُ اَعَانَ بِفَرَسَيْنِ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَاُصِيبَا، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اُصِيبَ فَرَسَايَ فَعْطِنِي .فَاَعْطَاهُ، ثُمَّ اسْتَزَادَهُ فَزَادَهُ، ثُمَّ اسْتَزَادَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا حَكِيمُ اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، مَنْ سَاَلَ النَّاسَ اَعْطَوْهُ، وَالسَّائِلُ فِيهَا كَالْاٰكِلِ لَا يَشْبَعُ

✧✧ حضرت ضحاک بن عبداللہ بن خالد بن حزام رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' جنگ حنین کے دن ان کے پاس دو گھوڑے تھے، دونوں ہی مار دیئے گئے، پھر وہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میرے وہ دونوں گھوڑے شہید ہو گئے ہیں۔ آپ مجھے ان کا معاوضہ دیجئے۔ حضور ﷺ نے ان کو کچھ مال عطا فرما دیا۔ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے مزید مال کا مطالبہ کیا، حضور ﷺ نے اور بھی عطا فرما دیا۔ انہوں نے اس سے بھی زیادہ مانگا پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اے حکیم! یہ مال سرسبز ہے، میٹھا ہے، جو لوگوں سے سوال کرتا ہے لوگ اس کو عطا کرتے ہیں، اس کے اندر مانگنے والا ایسے کھانے والے کی طرح ہے جس کا کھا کر بھی پیٹ نہیں بھرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼لوگوں سے مانگنے والا اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن اس کا پیٹ نہیں بھرتا☼

3044- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، وَمَنْ سَاَلَ النَّاسَ اَعْطَوْهُ، وَالسَّائِلُ مِنْهَا كَالْاٰكِلِ وَلَا يَشْبَعُ

✧✧ حضرت ضحاک بن عبداللہ بن خالد بن حزام رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ مال سرسبز ہے، میٹھا ہے، جو لوگوں سے مانگتا ہے لوگ اس کو عطا کرتے ہیں۔ مانگنے والا اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا رہے لیکن اس کا پیٹ نہیں بھرتا۔

3043-صحيح البخاري - كتاب الزكاة' باب لا صدقة إلا عن ظهر غنى - حديث:1372صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب بيان أن اليد العليا خير من اليد السفلى - حديث:1778

Marfat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت عبداللہ بن حارث بن نوفل کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بائع ومشتری جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں، ان کو سودا کالعدم کرنے کا اختیار ہے ☼

3045- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عُمَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، قَالَ اَبُو الْوَلِيدِ وَالْحَوْضِيُّ: ثنا شُعْبَةُ، وَقَالَ عَمْرٌو: اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَالِحٍ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

✧ حضرت عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خرید وفروخت کرنے والے دونوں لوگوں کو (سودا کالعدم کرنے کا) اختیار ہے جب تک کہ یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں، اگر یہ سچ بولیں اور گواہی قائم کریں تو ان کے سودے میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور اگر یہ چھپائیں یا جھوٹ بولیں تو ان کے سودے میں برکت ختم کر دی جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ خرید وفروخت میں معاملات چھپانے والے کے لئے برکت ختم ہو جاتی ہے ☼

3046- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا - قَالَ هَمَّامٌ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِي يَخْتَارُ ثَلَاثَ مِرَارٍ - فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا فَعَسَى اَنْ يَرْبَحَا رِبْحًا وَيُمْحَقَا بَرَكَةَ بَيْعِهِمَا"

✧ حضرت عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خرید وفروخت کرنے والے دونوں لوگوں کو (سودا کالعدم کرنے کا) اختیار ہے جب تک کہ یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں۔ حضرت ہمام رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے اپنی کتاب میں یختار کا لفظ تین مرتبہ پایا ہے پھر اگر وہ سچ بولیں اور سودے کی ہر بات ظاہر کر دیں تو ان کے سودے میں دونوں کے لئے برکت ہو جاتی ہے اور اگر چھپائیں اور جھوٹ بولیں

3045- صحيح البخاری - كتاب البيوع' باب إذا بين البيعان ولم يكتما ونصحا - حديث: 1989 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب الصدق فی البيع والبيان - حديث: 2904

3046- صحيح البخاری - كتاب البيوع' باب إذا بين البيعان ولم يكتما ونصحا - حديث: 1989 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب الصدق فی البيع والبيان - حديث: 2904

Marfat.com

توہوسکتا ہے کہ ان کو کچھ منافع تو ہو جائے لیکن ان کے سودے میں برکت مٹ جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بائع ومشتری جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں، ان کو سودا کالعدم کرنے کا اختیار ہے ☼

3047- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خرید وفروخت کرنے والے فریقین کو (اپنا سودا کالعدم کرنے کا) اختیار ہے جب تک کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ خرید وفروخت میں سچ کو اپنایا جائے تو سودے میں برکت ہوتی ہے ☼

3048- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، فَاِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا، وَاِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَيَّارٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُثَنَّى الْبَاهِلِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خرید وفروخت کرنے والے فریقین کو (سودا کالعدم کرنے کا) اختیار ہے جب تک یہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں اگر وہ دونوں سچ بولیں اور سودے میں ہر بات کو واضح کر دیں تو ان کے سودے میں دونوں کے لئے برکت ڈال دی جاتی ہے اور اگر وہ جھوٹ بولیں اور سودے (کی خامیوں) کو چھپائیں تو ان کے سودے سے برکت کو ختم کر دیا جاتا ہے۔

3047- صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب إذا بين البيعان ولم يكتما ونصحا - حديث: 1989 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب الصدق في البيع والبيان - حديث: 2904

3048- صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب إذا بين البيعان ولم يكتما ونصحا - حديث: 1989 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب الصدق في البيع والبيان - حديث: 2904

Marfat.com

مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت موسیٰ بن طلحہ کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

بہترین صدقہ وہ ہے جو مالداری قائم رکھتے ہوئے دیا جائے

3049- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يَذْكُرُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین صدقہ وہ ہے جو مال داری قائم رکھتے ہوئے دیا جائے اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور خرچ کرنے میں رشتہ داروں سے آغاز کرنا چاہیے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت مغیرہ بن عبداللہ کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تبرک حاصل کرنے میں صحابی کسی مصلحت کا شکار نہیں ہوتے تھے

3050- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آمِينَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَكِيمٍ الْقُرَشِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فِيهِ لَبَنٌ، وَعَنْ يَمِينِهِ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ، وَعَنْ يَسَارِهِ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِهِ، وَهُوَ اَسَنُّ مِنْهُ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ مِنَ الشَّرَابِ قَالَ: يَا فَتَى، هٰذَا لَكَ، فَتَاْذَنُ لِي فَاَسْقِيهِ؟ قَالَ: هُوَ لِي؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: لَنْ اُعْطِيَ نَصِيبِي مِنْ سُؤْرِكَ اَحَدًا .فَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَرِبَ

✧✧ حضرت مغیر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک برتن پیش کیا گیا، اس کے اندر دودھ تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں ہاتھ ایک دیہاتی شخص بیٹھا ہوا تھا اور بائیں جانب آپ کے اصحاب میں سے کوئی صاحب تھے اور وہ اس سے عمر رسیدہ تھے۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ضرورت کے مطابق دودھ پی چکے تو فرمایا: اے نوجوان! یہ تیرے لئے ہے کیا تو مجھے اجازت دیتا ہے کہ میں یہ (اس بزرگ کو) پلادوں؟ اس نے کہا: یہ میرا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

3049-صحيح البخاري - كتاب الزكاة' باب لا صدقة إلا عن ظهر غنى - حديث:1372صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب بيان أن اليد العليا خير من اليد السفلى - حديث:1778

Marfat.com

نے فرمایا: جی ہاں۔ اس نے کہا: آپ کے پس خوردہ میں سے جو حصہ میرا ہے میں وہ کسی کو نہیں دے سکتا۔ حضور ﷺ نے وہ اس دیہاتی کو عطا کر دیا، اس نے پی لیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

صَفْوَانُ بْنُ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت صفوان بن محرز مازنی کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ آسمانوں میں ایک بالشت بھر بھی ایسی جگہ نہیں ہے جہاں پر فرشتہ سجدہ ریز نہ ہو ☼

3051- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سَهْلٍ السُّكَّرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَزْدِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ إِذْ قَالَ لَهُمْ: تَسْمَعُونَ مَا أَسْمَعُ؟ قَالُوا: مَا نَسْمَعُ مِنْ شَيْءٍ. قَالَ: إِنِّي لَأَسْمَعُ أَطِيطَ السَّمَاءِ، وَمَا تُلَامُ أَنْ تَئِطَّ، وَمَا فِيهَا مَوْضِعُ شِبْرٍ إِلَّا وَعَلَيْهِ مَلَكٌ سَاجِدٌ أَوْ قَائِمٌ

✧ حضرت صفوان بن محرز رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دفعہ رسول اکرم ﷺ اپنے صحابہ میں موجود تھے، آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا: جو کچھ میں سن رہا ہوں کیا تمہیں سنائی دے رہا ہے؟ لوگوں نے کہا: ہمیں تو کچھ بھی سنائی نہیں دے رہا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں آسمانوں کے چرچرانے کی آواز سن رہا ہوں اور اس کو چرچرانے پر ملامت بھی نہیں کی جاسکتی کیونکہ اس کے اندر ایک بالشت بھر بھی ایسی جگہ نہیں ہے جس کے اوپر فرشتہ اللہ کی تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ ریز نہ ہو یا قیام نہ کر رہا ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت ابوبکر بن حفص بن عمر بن سعد کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ نفلی روزے رکھنے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ ایک دن روزہ رکھو، ایک دن ناغہ کرو ☼

3052- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ، فَقَالَ: صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ. قُلْتُ: إِنِّي أُطِيقُ حَتَّى نَازَلَنِي، ثُمَّ قَالَ: صُمْ ثَلَاثَةَ

3051- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر حكيم بن حزام بن خويلد بن أسد بن عبد حديث:558 مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي من قوله صلى الله عليه وسلم حديث:956

Marfat.com

أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ. قُلْتُ: إِنِّي أُطِيقُ حَتَّى نَازَلَنِي، ثُمَّ قَالَ: صُمْ صِيَامَ دَاوُدَ، صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا

✧✧ حضرت ابوبکر بن حفص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روزے کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مہینے میں تین دن روزے رکھ لیا کرو۔ میں نے کہا: میں (اس سے زیادہ کی) طاقت رکھتا ہوں، لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کم روزے رکھنے کی ہی ترغیب دلائی۔ پھر فرمایا: ہر مہینے کے تین روزے رکھ لیا کرو۔ میں نے کہا: میں (اس سے زیادہ کی) طاقت رکھتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر مجھے کم روزے رکھنے پر راضی کرنے کی کوشش کی اور فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے رکھ لیا کرو۔ (داؤد علیہ السلام کے روزے یہ ہیں کہ) ایک دن روزہ رکھا کرو اور ایک دن ناغہ کیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے رشتہ داروں سے آغاز کرنا چاہیے☼

3053- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَسْأَلَهُ، فَقَالَ: إِنَّ مَنْ يَسْأَلُ النَّاسَ فَيُعْطَى يَكُونُ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَنْفَعُهُ مَا أَكَلَ، الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ. قَالَ حَكِيمٌ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لَا آخُذُ مِنْ أَحَدٍ شَيْئًا أَبَدًا

✧✧ حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت کرنے کے لیے گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں سے مانگتا ہے اس کو عطا کر بھی دیا جائے تو وہ اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن اس کو اس کے کھانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے اچھا ہوتا ہے۔ بہترین صدقہ وہ ہوتا ہے جو دولت مندی کو قائم رکھتے ہوئے دیا جائے۔ اور خرچ کرنے میں رشتہ داروں سے آغاز کرنا چاہیے۔ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو عزت سے نوازا ہے، میں کبھی بھی کسی سے کوئی چیز نہیں لوں گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

3053- صحيح البخاري - كتاب الزكاة' باب لا صدقة إلا عن ظهر غنى - حديث:1372 صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب بيان أن اليد العليا خير من اليد السفلى - حديث:1778

Marfat.com

عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت عراک بن مالک کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مشرکین کے تحائف قبول نہیں کرتے تھے☼

☼ذی یزن کا قیمتی حلہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسامہ بن زید کو عطا فرما دیا☼

3054- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبَّ رَجُلٍ مِنَ النَّاسِ اِلَيَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا نُبِّءَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجَ اِلَى الْمَدِينَةِ شَهِدَ حَكِيمٌ الْمَوْسِمَ وَهُوَ كَافِرٌ، فَوَجَدَ حُلَّةً لِذِي يَزَنَ تُبَاعُ، فَاشْتَرَاهَا لِيُهْدِيَهَا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمَ بِهَا عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ، فَاَرَادَهُ عَلَى قَبْضِهَا هَدِيَّةً فَاَبَى، فَقَالَ: اِنَّا لَا نَقْبَلُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ شَيْئًا، وَلَكِنْ اِنْ شِئْتَ اَخَذْتُهَا مِنْكَ بِالثَّمَنِ .فَاَعْطَيْتُهُ اِيَّاهَا حِينَ اَبَى عَلَيَّ الْهَدِيَّةَ فَلَبِسَهَا، فَرَاَيْتُهَا عَلَيْهِ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَلَمْ اَرَ شَيْئًا اَحْسَنَ مِنْهُ يَوْمَئِذٍ، ثُمَّ اَعْطَاهَا اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، فَرَآهَا حَكِيمٌ عَلَى اُسَامَةَ، فَقَالَ: يَا اُسَامَةُ، اَنْتَ تَلْبَسُ حُلَّةَ ذِي يَزَنَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَاللّٰهِ لَاَنَا خَيْرٌ مِنْ ذِي يَزَنَ، وَلَاَبِي خَيْرٌ مِنْ اَبِيهِ .قَالَ حَكِيمٌ: فَانْطَلَقْتُ اِلَى اَهْلِ مَكَّةَ اُعَجِّبُهُمْ بِقَوْلِ اُسَامَةَ

✧✧ حضرت عراک بن مالک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم زمانہ جاہلیت میں بھی مجھے ہر شخص سے زیادہ محبوب تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان نبوت فرمایا اور اس کے بعد مدینہ منورہ تشریف لے گئے۔ تو حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ حج کے موقع پر وہاں گئے، اس وقت وہ کافر ہی تھے، انہوں نے ذی یزن کا ایک حلہ بکتے ہوئے پایا تو اس کو خرید لیا تاکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تحفے کے طور پر دے، وہ لے کر مدینہ منورہ میں آ گئے۔ انہوں نے چاہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو ہدیہ کے طور پر قبول فرمالیں لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہہ کر انکار کر دیا "ہم مشرکین سے کوئی چیز قبول نہیں کرتے" ہاں اگر آپ چاہیں تو میں آپ سے اس کو قیمتاً خرید سکتا ہوں۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدیۃً مجھ سے قبول کرنے سے انکار کر دیا تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ بیچ دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پہنا تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ پہنے ہوئے منبر پر بیٹھے دیکھا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس دن جتنا خوبصورت دیکھا کسی چیز کو اتنا خوبصورت نہیں دیکھا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ حلہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو عطا فرما دیا۔ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ پر وہ حلہ دیکھا اور فرمایا: اے اسامہ! تم ذی یزن کے حلے پہنو گے، انہوں نے کہا: جی ہاں اللہ کی قسم! میں ذی یزن سے افضل ہوں اور میرا باپ اس کے باپ سے افضل ہے۔ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پھر میں اہل مکہ کی جانب واپس روانہ ہو گیا اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کی بات سے بہت حیران ہو رہا تھا۔

3054- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ' ذكر مناقب حكيم بن حزام القرشي رضي الله عنه - حديث:6054 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين ' مسند حكيم بن حزام - حديث:15058

Marfat.com

اَيُّوبُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت ایوب بن بشیر کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو رشتہ دار دل میں دشمنی رکھتا ہو، اس کو صدقہ دینا سب سے افضل ہے ☼

3055- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَا: ثنا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّدَقَةُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ

✧✧ حضرت ایوب بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسا صدقہ سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دل میں دشمنی رکھنے والے رشتہ دار کو صدقہ دینا۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو بَكْرِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت ابوبکر بن سلیمان بن ابوحثمہ کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار کی جانب کنکریاں پھینکیں تو اُن کو شکست سے دوچار ہونا پڑا ☼

3056- حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَمِعْنَا صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ وَقَعَ اِلَى الْاَرْضِ كَاَنَّهُ صَوْتُ حَصَاةٍ فِي طَسْتٍ، وَرَمَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتِلْكَ الْحَصَاةِ فَانْهَزَمْنَا

✧✧ حضرت یزید بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت ابوبکر بن سلیمان بن ابوحثمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے: "ہم نے آسمان سے ایک آواز سنی جس طرح کہ کسی تھال کے اندر کوئی کنکری گری ہو' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کنکریاں پھینکی تھیں اور ہمیں شکست ہوگئی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

3055- صحيح البخاري - كتاب الزكاة' باب لا صدقة إلا عن ظهر غنى - حديث:1372 صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب بيان أن اليد العليا خير من اليد السفلى - حديث:1778

3056- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه : مقدام - من اسمه مسعدة' حديث:9272 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة الأنفال' القول في تأويل قوله تعالى : فلم تقتلوهم ولكن الله قتلهم - حديث:14513

Marfat.com

☼جنگ بدر میں رسول اکرم ﷺ نے کنکریاں پھینکیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وہ میں نے پھینکی تھی☼

3057- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْاَيْذَجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الشَّجَرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذَ كَفًّا مِنَ الْحَصْبَاءِ فَاسْتَقْبَلَنَا بِهِ، فَرَمَانَا بِهَا، وَقَالَ: شَاهَتِ الْوُجُوهُ، فَانْهَزَمْنَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللّٰهَ رَمَى) (الأنفال: 17)

✧✧ حضرت ابوبکر بن سلیمان بن ابوحثمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوہ بدر کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے حکم دیا، آپ نے اپنی ہتھیلی میں کنکریاں پکڑیں اور ہماری طرف متوجہ ہوگئے اور پھر ہماری جانب پھینک دیں اور فرمایا: شاہت الوجوہ۔ (ان کے چہرے قبیح ہوجائیں) ہمیں شکست ہوگئی اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى (الأنفال: 17)

''اے محبوب وہ خاک جو تم نے پھینکی تم نے نہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو صَالِحٍ مَوْلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ حَكِيمٍ

حضرت ابوصالح مولیٰ حکیم ابن ابی حزام کی حضرت حکیم بن حزام سے روایت کردہ احادیث

☼سب سے بہترین صدقہ وہ ہے جس کا آغاز رشتہ داروں سے کیا جائے☼

3058- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ مَوْلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: ابْدَاْ بِمَنْ تَعُولُ، وَالصَّدَقَةُ عَنْ ظَهْرِ غِنًى

✧✧ حضرت ابوصالح مولیٰ حکیم ابن ابی حزام رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا: کونسا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: رشتہ داروں سے آغاز کرو اور دولت مندی کو قائم رکھتے ہوئے صدقہ دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

3057-تفسير ابن أبي حاتم - سورة الأنفال قوله عز وجل: وما رميت إذ رميت ولكن الله رمى - حديث:9651

3058-صحيح البخاري - كتاب الزكاة باب لا صدقة إلا عن ظهر غنى - حديث:1372صحيح مسلم - كتاب الزكاة باب بيان أن اليد العليا خير من اليد السفلى - حديث:1778

Marfat.com

زُفَرُ بْنُ وَثِيمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت زفر بن وثیمہ کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ مسجد میں حدود و قصاص کا نفاذ اور وہاں شعر گنگنانا منع ہے ☼

3059- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ، عَنْ زُفَرَ بْنِ وَثِيمَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُسْتَقَادَ فِي الْمَسَاجِدِ، اَوْ تُنْشَدَ فِيهَا الْاَشْعَارُ، اَوْ تُقَامَ فِيهَا الْحُدُودُ

✧✧ حضرت زفر بن وثیمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجدوں میں قصاص لینے، وہاں اشعار گنگنانے اور حدود قائم کرنے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَكِيمٍ

حضرت عباس بن عبدالرحمٰن کی حضرت حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ مساجد میں حدود اور قصاص کا نفاذ جائز نہیں ہے ☼

3060- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيِّ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ، وَلَا يُسْتَقَادُ فِيهَا

✧✧ حضرت عباس بن عبدالرحمٰن مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسجدوں میں نہ تو حد قائم کی جائے اور نہ مسجدوں میں قصاص لیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ حَكِيمٍ

حضرت عطاء ابن ابی رباح کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ایسی چیز بیچنا منع ہے جو اپنے پاس موجود نہ ہو ☼

3059- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث شرحبيل بن أوس - حديث:8207سنن أبي داؤد - كتاب الحدود' باب في إقامة الحد في المسجد - حديث:3914

3060- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث شرحبيل بن أوس - حديث:8207سنن أبي داؤد - كتاب الحدود' باب في إقامة الحد في المسجد - حديث:3914

Marfat.com

3061- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَنَا خَالِدٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: كُنْتُ أَشْتَرِي الطَّعَامَ وَأَبِيعُهُ، فَنَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

✧✧ حضرت عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کرتے ہیں' میں طعام کی خرید وفروخت کرتا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس بات سے منع فرمادیا کہ میں ایسی چیز بیچوں جو میرے پاس موجود نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت حبیب ابن ابی ثابت کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بکری بھی خرید لائے اور دینار بھی لے آئے ☼

3062- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ يَشْتَرِي لَهُ أُضْحِيَّةً بِدِينَارٍ، فَاشْتَرَاهَا ثُمَّ بَاعَهَا بِدِينَارَيْنِ، فَاشْتَرَى شَاةً بِدِينَارٍ وَجَاءَ بِدِينَارٍ، فَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِالدِّينَارِ

✧✧ حضرت حبیب بن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک دینار دے کر قربانی کا جانور خریدنے بھیجا، وہ گئے اور جا کر (ایک دینار کا ایک جانور) خریدا اور پھر اس کو دو دیناروں کے بدلے بیچ دیا پھر ایک دینار کے بدلے بکری خرید لی اور ایک دینار واپس لے آئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو برکت کی دعا دی اور ان کو حکم دیا کہ وہ دینار صدقہ کر دے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے برکت کی دعا فرمائی ☼

3063- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ يَشْتَرِي لَهُ أُضْحِيَّةً بِدِينَارٍ،

3061-موطأ مالك - كتاب البيوع' باب العينة وما يشبهها - حديث:1329سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده' حديث:3057

3062-سنن أبي داود - كتاب البيوع' باب في المضارب يخالف - حديث:2955سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:1215

3063-سنن أبي داود - كتاب البيوع' باب في المضارب يخالف - حديث:2955سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب البيوع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:1215

Marfat.com

فَاشْتَرَاهَا ثُمَّ بَاعَهَا بِدِينَارَيْنِ، فَاشْتَرَى شَاةً بِدِينَارٍ وَجَاءَ بِدِينَارٍ، فَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِالدِّينَارِ

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک دینار دے کر قربانی کا جانور خریدنے کے لئے بھیجا۔ انہوں نے جانور خرید لیا، پھر وہیں اس جانور کو دو دیناروں کے بدلے بیچ دیا۔ پھر ان میں سے ایک دینار کے بدلے بکری خرید لی اور ایک دینار واپس لے کر آگئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے برکت کی دعا دی اور ان کو حکم دیا کہ وہ دینار کا صدقہ کر دیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حَسَّانُ بْنُ بِلَالٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت حسان بن بلال مزنی کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ قرآن کریم کو ہاتھ لگانے کے لئے پاک ہونا ضروری ہے ☼

3064- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ صَاحِبُ الْقُوهِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، ثنا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، ثنا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ: لَا تَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلَّا وَأَنْتَ طَاهِرٌ

✧✧ حضرت حسان بن بلال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن کی جانب بھیجا تو فرمایا: قرآن کو پاک حالت میں ہاتھ لگانا۔

☆☆☆☆☆☆☆

مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ حَكِيمٍ

حضرت محمد بن سیرین کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حکیم رضی اللہ عنہ کے ہاتھ کے سودے میں برکت کی دعا فرمائی ☼

3065- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: جَاءَ مَالٌ مِنَ الْبَحْرَيْنِ، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبَّاسَ فَحَفَنَ لَهُ، فَقَالَ: أَزِيدُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ .فَحَفَنَ لَهُ، ثُمَّ قَالَ: أَزِيدُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ .فَحَفَنَ لَهُ، ثُمَّ قَالَ: أَزِيدُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ .فَحَفَنَ لَهُ، ثُمَّ قَالَ: أَزِيدُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: أَبْقِ لِمَنْ بَعْدَكَ .ثُمَّ دَعَانِي فَحَفَنَ لِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، خَيْرٌ لِي أَوْ شَرٌّ لِي؟ قَالَ: لَا بَلْ شَرٌّ لَكَ .

3064- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب حكيم بن حزام القرشي رضي الله عنه - حديث:6055 المعجم الأوسط للطبراني - باب الباء' من اسمه بكر - حديث:3379

Marfat.com

فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ مَا اَعْطَانِي، ثُمَّ قُلْتُ: لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا اَقْبَلُ مِنْ اَحَدٍ عَطِيَّةً بَعْدَكَ .قَالَ مُحَمَّدٌ: قَالَ حَكِيمٌ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُبَارِكَ لِي .قَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِي صَفْقَةِ يَدِهِ

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بحرین کا مال آیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو بلایا اور ان کو لپ بھر عطا فرمایا۔ پھر فرمایا: کیا میں تجھے اور بھی زیادہ دوں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لپ اور بھر کر دے دیا۔ پھر فرمایا: اور زیادہ دوں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لپ اور بھر کر دے دیا۔ پھر فرمایا: اور دوں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اور لپ بھر دیا۔ پھر فرمایا: اور دوں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بعد والوں کے لئے بھی کچھ چھوڑ دو۔ پھر مجھے بلایا اور ایک اور لپ بھر کر عطا فرما دیا۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ میرے لئے خیر ہے یا شر؟ فرمایا: نہیں (یہ تیرے لئے اچھا نہیں ہے) بلکہ تیرے لئے برا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ مجھے عطا کیا تھا میں نے سب واپس کر دیا۔ پھر میں نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، میں آپ کے بعد کبھی کسی سے کوئی عطیہ قبول نہیں کروں گا۔ حضرت محمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لئے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ میرے لئے برکت ڈال دے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی "اے اللہ! اس کے ہاتھ کے سودے میں برکت عطا فرما"۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ وہ چیز بیچنا منع ہے جو اپنے پاس موجود نہ ہو ☼

3066- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا عَوْفٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وہ چیز بیچنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس موجود نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی چیز بیچنے سے منع کیا ہے جو اپنے پاس موجود نہ ہو ☼

3067- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْصَارِيُّ الْاَصْفَهَانِيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ عِصَامِ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدِي

3066- موطأ مالك - كتاب البيوع' باب العينة وما يشبهها - حديث:1329سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده' حديث:3057

3067- موطأ مالك - كتاب البيوع' باب العينة وما يشبهها - حديث:1329سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده' حديث:3057

Marfat.com

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایسی چیز بیچنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس موجود نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ایسی چیز مت بیچو جو اپنے پاس موجود نہ ہو

3068- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایسی چیز بیچنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس موجود نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حکیم بن حزام کو ایسی چیز بیچنے سے منع کیا، جو پاس موجود نہ ہو

3069- حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، ثنا حَجَّاجٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایسی چیز بیچنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس موجود نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ایسی چیز نہیں بیچ سکتے جو اپنے پاس موجود نہ ہو

3070- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدِي

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایسی چیز بیچنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس موجود نہ ہو۔

3068-موطأ مالك - كتاب البيوع' باب العينة وما يشبهها - حديث:1329سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده' حديث:3057

3069-موطأ مالك - كتاب البيوع' باب العينة وما يشبهها - حديث:1329سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده' حديث:3057

3070-موطأ مالك - كتاب البيوع' باب العينة وما يشبهها - حديث:1329سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده' حديث:3057

Marfat.com

☼ ایک چیز موجود نہ ہو، اس کا سودا کر کے بعد میں لا کر خریدار کے سپرد کرنا جائز نہیں ہے ☼

3071- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ قَدْ بُورِكَ لِي فِي التِّجَارَةِ، فَاَبِيعُ الْبَيْعَ ثُمَّ اَشْتَرِيهِ؟ قَالَ: لَا

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: میرے لئے تجارت کے اندر برکت ڈال دی گئی ہے۔ کیا میں ایسے کرلوں کہ کوئی سودا پہلے بیچ دوں پھر اس کو سپرد کرنے کے لئے خرید کر لے آؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو چیز اپنے پاس موقع پر موجود نہیں ہے اس کا سودا کرنا جائز نہیں ہے ☼

3072- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعَنَّ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو چیز تیرے پاس موجود نہیں ہے اس کو مت بیچو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی چیز بیچنے سے منع فرمایا ہے جو موقع پر موجود نہ ہو ☼

3073- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایسی چیز بیچنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس موجود نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

3071-حلية الأولياء - داود بن أبي هند' حديث:3427

3072-موطأ مالك - كتاب البيوع' باب العينة وما يشبهها - حديث:1329سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده' حديث:3057

3073-موطأ مالك - كتاب البيوع' باب العينة وما يشبهها - حديث:1329سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده' حديث:3057

Marfat.com

☼ایسی چیز نہیں بیچ سکتے جو موقع پر موجود نہ ہو☼

3074- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایسی چیز بیچنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس موجود نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ایک سودے میں دو شرطیں جائز نہیں ہیں☼

3075- حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَلَّامٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: "نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَرْبَعِ خِصَالٍ فِي الْبَيْعِ: عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ، وَشَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ، وَبَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ، وَرِبْحِ مَا لَمْ تَضْمَنْ"

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے خرید و فروخت کرنے میں چار باتوں سے منع فرمایا ہے۔ ○ایک سودا نقد اور ادھار دونوں شرطوں پر بیچنے سے۔ ○ اور ایک سودے میں دو شرطیں لگانے سے۔ ○جو چیز موجود نہ ہو اس کے بیچنے سے۔ ○ایسی چیز کے منافع سے جس کا ضمان نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَكِيمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النُّمَيْرِيُّ

حضرت حکیم بن معاویہ نمیری رضی اللہ عنہ

☼ہر مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے قابل احترام ہے☼

3076- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ السَّفْرِ بْنِ نُسَيْرٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِمَ اَرْسَلَكَ رَبُّنَا؟ قَالَ رَسُولُ

3074- موطأ مالك - كتاب البيوع' باب العينة وما يشبهها - حديث:1329سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في الرجل يبيع ما ليس عنده' حديث:3057

3075- الضعفاء الكبير للعقيلي - باب العين' باب عمرو - العلاء بن خالد الواسطي' حديث:1524

3076- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - حكيم ومالك بن عمرو ومضر بن معاوية' حديث: 1324معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه حكيم - حكيم بن معاوية النميري' حديث:1781

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَكُلُّ مُسْلِمٍ مِنْ مُسْلِمٍ حَرَامٌ، يَا حَكِيمُ بْنَ مُعَاوِيَةَ، هٰذَا دِينُكَ، اَيْنَمَا تَكُنْ يَكْفِكَ

✧✧ حضرت سفر بن نسیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن معاویہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ربّ نے آپ کو کیا پیغام دے کر بھیجا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور ہر مسلمان، دوسرے مسلمان کے لئے قابل احترام ہے۔ اے حکیم بن معاویہ! یہ تیرا دین ہے تو جہاں کہیں بھی ہوگا تو اس پر عمل کرے گا، یہ تیرے لئے کفایت کرے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اسلام میں نحوست کا کوئی تصور نہیں ہے، مکان میں اور عورت میں برکت ہوتی ہے ☼

3077- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا شُؤْمَ، وَقَدْ يَكُونُ الْيُمْنُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْاَةِ

✧✧ حضرت معاویہ بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکیم بن معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''نحوست کچھ نہیں ہے۔ برکت مکان میں ہوتی ہے اور عورت میں ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَكِيمُ بْنُ حَزْنِ الْمَخْزُومِيُّ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت حکیم بن حزن مخزومی رضی اللہ عنہ آپ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے

☼ حکیم بن حزن مخزومی قریش کے قبیلہ بنی مخزوم کی جانب سے جنگ یمامہ میں شہید ہوئے ☼

3078- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ: حَكِيمُ بْنُ حَزْنِ بْنِ اَبِي وَهْبِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَائِذٍ"

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے قریش کے قبیلہ بنو مخزوم کی طرف سے جنگ یمامہ میں شہید ہونے والوں میں حضرت حکیم بن حزن بن ابووہب بن عمرو بن عائذ کا ذکر کیا ہے۔

3077–سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الأدب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الشؤم' حديث:2823معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه حكيم - حكيم بن معاوية التميري' حديث:1782

3078–معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الباء' باب الثاء - ثابت بن خالد بن النعمان' حديث: 1253المعجم الكبير للطبراني - من اسمه سعيد' سعيد بن الربيع بن عدى بن مالك الأنصاري - حديث:5395

Marfat.com

اَلْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ

حضرت حکم بن عمرو بن غفاری رضی اللہ عنہ

كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ، وَهُوَ الْحَكَمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُجَدَّعِ بْنِ حِذْيَمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ مُلَيْلِ بْنِ ضَمْرَةَ بْنِ بَكْرِ بْنِ مَنَاةَ بْنِ كِنَانَةَ

آپ بصرہ میں رہائش پذیر رہے۔(ان کا نسب یہ ہے) ''حکم بن عمرو بن مجدع بن حذیم بن حارث بن ثعلبہ بن ملیل بن ضمرہ بن بکر بن مناۃ بن کنانہ''۔

☼ مخلوق کی ایسی کوئی بات نہیں مانی جائے گی جس میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو ☼

3079- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: قَالَ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ لِلْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو: اَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا طَاعَةَ لِاَحَدٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ؟ قَالَ الْحَكَمُ: نَعَمْ

✧✧ حضرت حمید بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے معاملہ میں کائنات میں کسی کی اطاعت نہیں کی جائے گی حضرت حکم رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ نے آگے سے گدھا گزرنے کی وجہ سے نماز دوبارہ پڑھائی ☼

3080- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: صَلَّى الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ بِالنَّاسِ فِي سَفَرٍ وَبَيْنَ يَدَيْهِ سُتْرَةٌ، فَمَرَّتْ حَمِيرٌ بَيْنَ يَدَيْ اَصْحَابِهِ، فَاَعَادَ بِهِمُ الصَّلَاةَ، فَقَالُوا: اَرَادَ اَنْ يَصْنَعَ كَمَا صَنَعَ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ اِذْ صَلَّى بِاَصْحَابِهِ الْغَدَاةَ اَرْبَعًا، ثُمَّ قَالَ: اَزِيدُكُمْ؟ فَلَحِقْتُ بِالْحَكَمِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَوَقَفَ حَتَّى تَلَاحَقَ الْقَوْمُ، فَقَالَ: اِنِّي اَعَدْتُ بِكُمُ الصَّلَاةَ مِنْ اَجْلِ الْحَمِيرِ الَّتِي مَرَّتْ بَيْنَ اَيْدِيكُمْ، فَضَرَبْتُمُونِي مَثَلًا لِابْنِ اَبِي مُعَيْطٍ، وَاِنِّي اَسْاَلُ اللّٰهَ اَنْ يُحْسِنَ سِيرَتَكُمْ، وَيُحْسِنَ بَلَاغَكُمْ، وَاَنْ يَنْصُرَكُمْ عَلَى عَدُوِّكُمْ، وَاَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ. فَمَضَوْا فَلَمْ يَرَوْا فِي وَجْهِهِمْ ذٰلِكَ اِلَّا مَا يَسُرُّونَ بِهِ، فَلَمَّا اَنْ فَرَغُوا مَاتَ

✧✧ حضرت حمید بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت حکم بن

3079- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب الحكم بن عمرو الغفاري رضي الله عنه - حديث:5868مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث عمران بن حصين - حديث:19394

3080- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب سترة الإمام سترة لمن وراء ه - حديث:2240

Marfat.com

عمرو غفاری رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو سفر میں نماز پڑھائی، ان کے سامنے سترہ تھا، ان کے ساتھیوں کے آگے سے گدھے گزر گئے۔ انہوں نے نماز دوبارہ پڑھائی۔ لوگوں نے کہا: یہ بھی ابن عقبہ کی طرح ہمارے ساتھ کرنا چاہتا ہے جیسے اس نے لوگوں کو فجر کی چار رکعتیں پڑھا دی تھیں، پھر کہا تھا "تمہیں اور بھی رکعتیں پڑھاؤں؟ (حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر میں حکم سے جاملا اور ان کو اس بات کا ذکر کیا تو وہ ٹھہر گئے یہاں تک کہ پورا قافلہ وہاں تک پہنچ گیا۔ تو (حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: میں نے گدھوں کے آگے سے گزرنے کی وجہ سے تمہیں نماز دوبارہ پڑھائی ہے اور تم نے مجھے ابن ابومعیط کی مثال بیان کردی ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا ہوں کہ وہ تمہاری سیرت کو خوبصورت کردے اور تمہاری معلومات کو اچھا کردے اور تمہارے دشمن پر تمہاری مدد کرے اور میرے اور تمہارے درمیان جدائی ڈال دے۔ وہ چل دیئے اور ان کے چہروں پر وہی چیز دکھائی دے رہی تھی جس کو وہ چھپانے کی کوشش کر رہے تھے۔ جب وہ فارغ ہوئے تو آپ انتقال کر چکے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مَا اَسْنَدَ الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت حکم بن عمرو کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

☼ دباء، حنتم، مزفت اور نقیر نامی برتنوں کے استعمال پر پابندی تھی ☼

3081- ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ

✧✧ حضرت سوادہ بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکم غفاری رضی اللہ عنہ (یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں) نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دبا، حنتم، مزفت اور نقیر کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔

(دباء: کدو کو اندر سے کرید کر خشک کر لیا جاتا ہے جب خشک ہو جائے تو اس کو شراب پینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے)

(حنتم: ایک روغنی مٹکا، جس میں شراب تیار کی جاتی تھی)

(مزفت: شراب کے لئے استعمال ہونے والا ایسا برتن جس میں رال کا روغن کیا جاتا ہے)

(نقیر: لکڑی کی موٹی جڑ جس کو درمیان سے کھود کر پیالہ نما برتن بناتے ہیں، اس میں شراب تیار کی جاتی ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆

3081- مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث الحكم بن عمرو الغفاري - حديث: 17553 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الدال' دلجة بن قيس - حديث: 2321

Marfat.com

☼شراب کے لئے استعمال ہونے والے بعض برتنوں کی ممانعت کا بیان☼

3082- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا، ثنا يَحْيَى، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي تَمِيمَةَ السُّلَمِيِّ، عَنْ دُلْجَةَ بْنِ قَيْسٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ: اَتَذْكُرُ يَوْمَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَعَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنتَمِ ؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ الْاٰخَرُ: وَاَنَا اَشْهَدُ عَلَى ذٰلِكَ

✧✧ حضرت دلجہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے ایک آدمی نے حضرت حکم غفاری رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ کو وہ دن یاد ہے جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نقیر یعنی مزفت، دباء اور حنتم نامی برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں دوسرے نے کہا میں گواہی دیتا ہوں۔

(نقیر: لکڑی کی موٹی جڑ جس کو درمیان سے کھود کر پیالہ نما برتن بناتے اور اس میں شراب تیار کی جاتی ہے)

(مقیر مزفت: شراب کے لئے استعمال ہونے والا ایسا برتن جس میں رال کا روغن کیا جاتا ہے)

(دباء: کدو کو اندر سے کرید کر خشک کرلیا جاتا ہے جب خشک ہوجائے تو اس کو شراب پینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے)

(حنتم: ایک روغنی مٹکا، جس میں شراب تیار کی جاتی تھی)

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼مرد، عورت کے بچے ہوئے پانی سے طہارت حاصل نہ کرے☼

3083- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي حَاجِبٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنتَمَةِ، وَنَهَى اَنْ يَتَطَهَّرَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ طَهُورِ الْمَرْاَةِ

✧✧ بنی غفار کا ایک آدمی جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہے، وہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نقیر مقیر (یعنی مزفت)، دباء اور حنتم نامی برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا ہے اور اس بات سے منع فرمایا ہے کہ مرد عورت کے بچے ہوئے پانی سے طہارت حاصل کرے۔

(نقیر: لکڑی کی موٹی جڑ جس کو درمیان سے کھود کر پیالہ نما برتن بناتے اور اس میں شراب تیار کی جاتی ہے)

(مقیر یعنی مزفت: شراب کے لئے استعمال ہونے والا ایسا برتن جس میں رال کا روغن کیا جاتا ہے)

(دباء: کدو کو اندر سے کرید کر خشک کرلیا جاتا ہے جب خشک ہوجائے تو اس کو شراب پینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے)

3082-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الحدود' باب الأوعية - حديث:1858مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث وفد عبد القيس - حديث:17521

3083-سنن أبي داود - كتاب الطهارة' باب في البول في المستحم - حديث:26سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب في كراهية فضل طهور المرأة - حديث:61

Marfat.com

(حلتم: ایک روغنی مٹکا، جس میں شراب تیار کی جاتی تھی)

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ عورت کا جوٹھا استعمال نہیں کرنا چاہیے ☼

3084- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سُؤْرِ الْمَرْاَةِ

✧✧ حضرت سوادہ بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکم غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (غیر محرم) عورت کا جوٹھا استعمال کرنے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع فرمایا ہے ☼

3085- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْاَشْنَانِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي حَاجِبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ، قَالَ: نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُتَوَضَّاَ بِفَضْلِ الْمَرْاَةِ

✧✧ حضرت ابوحاجب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا منع ہے ☼

3086- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي حَاجِبٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ سُؤْرِ الْمَرْاَةِ اَنْ يُتَوَضَّاَ بِهِ

✧✧ حضرت ابوحاجب رحمۃ اللہ علیہ ایک صحابی رسول سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے

3084- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب النهي عن ذلك - حديث: 75 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب النهي عن ذلك - حديث: 370

3085- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب النهي عن ذلك - حديث: 75 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب النهي عن ذلك - حديث: 370

3086- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب في البول في المستحم - حديث: 26 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب في كراهية فضل طهور المرأة - حديث: 61

Marfat.com

بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ میں شرکت سے انکار کر دیا تھا ☼

3087- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي ابْنُ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ، حِينَ جَاءَهُ رَسُولُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: اِنَّكَ اَحَقُّ مَنْ اَعَانَنَا عَلَى هٰذَا الْاَمْرِ . فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ خَلِيلِي ابْنَ عَمِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا كَانَ الْاَمْرُ هٰكَذَا اَوْ مِثْلَ هٰذَا اَنْ اَتَّخِذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَقَدِ اتَّخَذْتُ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ

✧✧ حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جب ان کے پاس حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا قاصد پہنچا تو فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ کہہ رہے ہیں کہ تم سب سے زیادہ اس بات کا حق رکھتے ہو کہ اس معاملے میں میری مدد کرو۔ انہوں نے کہا: میں نے اپنے خلیل آپ کے چچازاد، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب معاملہ ایسا ہو جائے تو میں لکڑی کی تلوار بنالوں۔ اس لئے میں تو لکڑی کی تلوار بنا چکا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ مخلوق کی ایسی اطاعت جائز نہیں ہے جس میں خالق کی نافرمانی ہو ☼

3088- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا حُمَيْدٌ وَيُونُسُ وَحَبِيبٌ، عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ زِيَادًا اسْتَعْمَلَ الْحَكَمَ بْنَ عَمْرٍو الْغِفَارِيَّ عَلَى جَيْشٍ، فَلَقِيَهُ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فِي دَارِ الْاِمَارَةِ بَيْنَ الْبَابَيْنِ، فَقَالَ: هَلْ تَدْرِي فِيمَا جِئْتُكَ؟ اَمَا تَذْكُرُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ الَّذِي قَالَ لَهُ اَمِيرُهُ: قُمْ فَقَعْ فِي النَّارِ، فَقَامَ الرَّجُلُ لِيَقَعَ فِيهَا، فَاَدْرَكَ فَاَمْسَكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ وَقَعَ فِيهَا لَدَخَلَ النَّارَ، لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ ؟ قَالَ: بَلَى . قَالَ: فَاِنَّمَا اَرَدْتُ اَنْ اُذَكِّرَكَ هٰذَا الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں: زیاد نے حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کو ایک لشکر کا کمانڈر بنایا۔ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی دار الامارت میں دو دروازوں کے درمیان اس سے ملاقات ہوگئی۔ انہوں نے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ میں کس لئے آیا ہوں؟ تمہیں یاد ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک وہ بات پہنچی تھی کہ ایک امیر نے (اپنے ایک ماتحت سے) کہا تھا "تم اٹھو اور

3087- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب الحكم بن عمرو الغفارى رضى الله عنه - حديث:5865

3088- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب الحكم بن عمرو الغفارى رضى الله عنه - حديث:5868 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث عمران بن حصين - حديث:19394

Marfat.com

آگ میں کود جاؤ' وہ آدمی آگ میں کودنے کے لئے اٹھا تھا لیکن اس کو روک لیا گیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر یہ اس میں گر جاتا تو دوزخ میں جاتا۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے میں کسی کی اطاعت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ فرمایا: میں تمہیں یہ حدیث یاد دلانا چاہتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس عمل میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو، اس میں مخلوق کی بات ماننا جائز نہیں ہے ☼

3089- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلْمِ بْنِ اَبِي الذَّيَّالِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ وَالْحَكَمَ الْغِفَارِيَّ اَوْ اَحَدَهُمَا - وَيَظُنُّهُ عِمْرَانَ - كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ . قَالَ: وَكَانَ يَتَمَنَّى اَنْ يَلْقَى الْاٰخَرَ مِنْ اَجْلِ الْحَدِيثِ، وَاَنَّهُ لَقِيَهُ، فَقَالَ: سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ: لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ ؟ قَالَ الْاٰخَرُ: نَعَمْ . قَالَ: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ . اَوْ كَمَا قَالَ

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اور حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ یا ان دونوں میں سے ایک (اور ان کا غالب گمان ہے کہ) حضرت عمران رضی اللہ عنہ یہ روایت کرتے تھے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کام میں مخلوق کی اطاعت نہیں کی جائے گی۔ اُن کی یہ تمنا تھی کہ اس حدیث کے سلسلے میں دوسرے صاحب سے بھی ان کی ملاقات ہو۔ پھر حسن اتفاق سے ایک دفعہ ان سے ملاقات ہوگئی، انہوں نے پوچھا: کیا آپ نے رسول اکرم ﷺ کو سنا تھا جب آپ ﷺ نے فرمایا تھا ''اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کام میں مخلوق کی اطاعت نہیں کی جائے گی'' دوسرے نے کہا: جی ہاں۔ تو انہوں نے کہا: اللہ اکبر، اللہ اکبر۔ یا جو بھی ارشاد فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ کتا، گدھا اور عورت نمازی کے آگے سے گزر جائیں تو نماز ٹوٹ جاتی ہے ☼

3090- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ رُدَيْحٍ، ثنا حَوْشَبٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'' حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نماز کو کتا اور گدھا اور عورت توڑ دیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3089- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر مناقب الحكم بن عمرو الغفاري رضي الله عنه - حديث:5868 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين حديث عمران بن حصين - حديث:19394

Marfat.com

☼ قرب قیامت لوگ قرآن کو مزامیر یعنی گانے باجے کے آلات کے ساتھ پڑھیں گے ☼

3091- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، ثنا جَمِيلُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ، ثنا أَبُو الْمُعَلَّى، قَالَ: قَالَ الْحَكَمُ الْغِفَارِيُّ: يَا طَاعُونُ خُذْنِي إِلَيْكَ .فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: بِمَ تَقُولُ هٰذَا، وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَلَا لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ ؟ قَالَ: قَدْ سَمِعْتُ مَا سَمِعْتُمْ، وَلَكِنِّي أُبَادِرُ سِتًّا: بَيْعَ الْحُكْمِ، وَكَثْرَةَ الشُّرَطِ، وَإِمَارَةَ الصِّبْيَانِ، وَسَفْكَ الدِّمَاءِ، وَقَطِيعَةَ الرَّحِمِ، وَنَشْئًا يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ يَتَّخِذُونَ الْقُرْآنَ مَزَامِيرَ

✧✧ حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ نے کہا: اے طاعون! مجھے اپنی لپیٹ میں لے لے۔ قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: آپ ایسے کیوں کہہ رہے ہیں؟ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ”خبردار! کوئی شخص موت کی تمنا ہرگز نہ کرے“ انہوں نے کہا: جو تم نے سنا ہے وہ میں نے بھی سنا ہے لیکن میں چھ چیزوں کو یاد رکھتا ہوں

○ فیصلوں کی خرید وفروخت ہوگی ○ شرطیں بہت زیادہ ہوں گی ○ بچوں کی حکومتیں آئیں گی ○ خون بہایا جائے گا ○ قطع رحمی ہوگی ○ آخری زمانے میں ایسے حالات ہوں گے، لوگ قرآن کریم کو مزامیر بنالیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کچھ لوگ اکٹھے کھانا کھا رہے ہوں تو اپنے آگے سے کھانا چاہئے ☼

3092- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ شِبْلٍ الْبَاهِلِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُخَرِّمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: رَآنِي الْحَكَمُ - قَالَ النُّعْمَانُ: أُرَاهُ الْغِفَارِيَّ - وَأَنَا آكُلُ وَأَنَا غُلَامٌ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ لَا تَأْكُلْ هٰكَذَا، هٰكَذَا يَأْكُلُ الشَّيْطَانُ، إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا وَضَعَ يَدَهُ فِي الْقَصْعَةِ أَوْ فِي الْإِنَاءِ لَمْ تُجَاوِزْ أَصَابِعُهُ مَوْضِعَ كَفِّهِ

✧✧ حضرت جعفر بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: مجھے حضرت حکم رضی اللہ عنہ نے دیکھا، نعمان کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ وہ غفاری ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: میں چھوٹا بچہ تھا اور میں کھانا کھاتے ہوئے کھانے کے تھال میں ادھر اُدھر ہاتھ مارتا تھا۔ انہوں نے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! اس طرح مت کھایا کرو، اس طرح شیطان کھاتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی جب آپ ﷺ کھانے کے لئے اپنا دست مبارک تھال یا برتن میں ڈالتے تو آپ ﷺ کی انگلیاں آپ ﷺ کی ہتھیلیوں کے مقام سے آگے نہیں بڑھا کرتی تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

3091- المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم ذکر مناقب الحکم بن عمرو الغفاری رضی الله عنه - حدیث:5869

Marfat.com

☼ پالتو گدھے کا گوشت کھانا منع ہے ☼

3093- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ: إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ. فَقَالَ: قَدْ كَانَ يَقُولُ عِنْدَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "وَلَكِنْ أَبَى ذَلِكَ الْبَحْرُ - يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا - وَقَرَأَ: (قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا) " الْآيَةَ

✧✧ حضرت عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے کہا: لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتوں گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا: ہمارے پاس حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے (اس کے جواز میں) حدیث سنایا کرتے تھے لیکن (علم کا) سمندر یعنی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس سے منع کیا کرتے تھے انہوں نے یہ آیت پڑھی

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

(الانعام: 146)

''تم فرماؤ میں نہیں پاتا اس میں جو میری طرف وحی ہوئی کسی کھانے والے پر کوئی کھانا حرام مگر یہ کہ مُردار ہو یا رگوں کا بہتا خون یا بد جانور کا گوشت وہ نجاست ہے یا وہ بے حکمی کا جانور جس کے ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا تو جو ناچار ہوا نہ یوں کہ آپ خواہش کرے اور نہ یوں کہ ضرورت سے بڑھے تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

الْحَكَمُ بْنُ حَزْنٍ الْكُلَفِيُّ

حضرت حکم بن حزن کلفی رضی اللہ عنہ

☼ شرعی احکام پر اپنی بساط بھر عمل کرنے کی کوشش کیا کرو ☼

3094- حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَالْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، قَالُوا: ثنا شِهَابُ بْنُ خِرَاشِ بْنِ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ زُرَيْقٍ الطَّائِفِيُّ، قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى رَجُلٍ لَهُ صُحْبَةٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ الْحَكَمُ بْنُ حَزْنٍ

3093- صحيح البخاري - كتاب الذبائح والصيد' باب لحوم الحمر الإنسية - حديث: 5216 شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب الصيد والذبائح والأضاحي' باب أكل لحوم الحمر الأهلية - حديث: 4217

3094- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الجمعة - باب الرجل يخطب على قوس' حديث: 937 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث الحكم بن حزن الكلفي - حديث: 17549

Marfat.com

الْكُلْفِيُّ، فَأَنْشَأَ يُحَدِّثُ، قَالَ: وَفَدْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابِعَ سَبْعَةٍ أَوْ تَاسِعَ تِسْعَةٍ، فَاسْتُؤْذِنَ لَنَا، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، زُرْنَاكَ لِتَدْعُوَ لَنَا بِخَيْرٍ، فَدَعَا لَنَا بِخَيْرٍ، وَأَمَرَ بِنَا فَأُنْزِلْنَا، وَأَمَرَ لَنَا بِشَيْءٍ مِنْ تَمْرٍ، وَالشَّأْنُ إِذْ ذَاكَ دُونٌ، فَلَبِثْنَا بِهَا أَيَّامًا، شَهِدْنَا بِهَا الْجُمُعَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى قَوْسٍ أَوْ عَصًا، فَحَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَثْنَى عَلَيْهِ كَلِمَاتٍ خَفِيفَاتٍ طَيِّبَاتٍ مُبَارَكَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّكُمْ لَنْ تُطِيقُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا كَمَا أُمِرْتُمْ بِهِ، وَلَكِنْ سَدِّدُوا وَأَبْشِرُوا

✧✧ حضرت شعیب بن زریق طائی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں ایک ایسے آدمی کے پاس بیٹھا جس کو رسول اکرم ﷺ کے صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے، ان کو حضرت حکم بن حزن کلفی رضی اللہ عنہ کہا جاتا ہے، وہ بیان کرنے لگے کہ میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک وفد کے ہمراہ شریک ہوا، اس وفد میں کل سات آدمی تھے، میں ساتواں تھا یا نو آدمی تھے میں نواں تھا۔ ہمارے لئے اجازت لی گئی، ہم حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوگئے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ ہم آپ کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوئے ہیں تاکہ آپ ہمارے لئے خیر کی دعا فرمائیں۔ حضور ﷺ نے ہمارے لئے دعائے خیر فرمائی اور ہمارے لئے حکم دیا، ہمیں وہاں پر رکھا گیا، حضور ﷺ نے ہمارے لئے کچھ کھجوروں کا حکم دیا۔ ہمیں وہاں کوئی بہت اہم کام نہیں تھا۔ ہم کچھ ایام وہاں ٹھہرے، رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک جمعہ کا موقع بھی آیا، حضور ﷺ اپنی کمان یا اپنے عصا پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوئے اور مختصر الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی، بہت طیب اور مبارک الفاظ تھے۔ پھر فرمایا: اے لوگو! جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے تم نہ اس کی طاقت رکھتے ہو اور نہ تم وہ کر سکتے ہو لیکن تم راہ راست پر رہو اور خوشخبری دیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْحَكَمُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

حضرت حکم ابن ابی عاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم ﷺ کی حفاظت خود اللہ تعالیٰ نے فرمائی ہے ☼

3095- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: قَالَتْ بِنْتُ الْحَكَمِ: قُلْتُ لِجَدِّي الْحَكَمِ: مَا رَأَيْتُ قَوْمًا كَانُوا أَعْجَزَ وَلَا أَسْوَأَ فِي أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكُمْ يَا بَنِي أُمَيَّةَ .قَالَ: "لَا تَلُومِينَا يَا بُنَيَّةُ، إِنِّي لَا أُحَدِّثُكِ إِلَّا مَا رَأَيْتُ بِعَيْنَيَّ هَاتَيْنِ، قُلْنَا: وَاللَّهِ مَا نَزَالُ نَسْمَعُ قُرَيْشًا تُعْلِي هَذَا الصَّابِئَ فِي مَسْجِدِنَا، تَدَاعَدُوا لَهُ حَتَّى نَأْخُذَهُ، فَتَوَاعَدْنَا إِلَيْهِ، فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ سَمِعْنَا صَوْتًا ظَنَنَّا أَنَّهُ مَا بَقِيَ بِتِهَامَةَ جَبَلٌ إِلَّا تَفَتَّتَ عَلَيْنَا، فَمَا عَقَلْنَا حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ وَرَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ، ثُمَّ تَوَاعَدْنَا لَيْلَةً أُخْرَى، فَلَمَّا جَاءَ نَهَضْنَا إِلَيْهِ، فَرَأَيْتُ الصَّفَا

3095- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء من اسمه الحكم - الحكم بن أبي العاص بن أمية بن عبد شمس بن عبد حديث:1791

Marfat.com

وَالْمَرْوَةَ اِلْتَقَتَا اِحْدَاهُمَا بِالْاُخْرٰى، فَحَالَتَا بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ، فَوَاللّٰهِ مَا نَفَعَنَا ذٰلِكَ "

✧✧ حضرت قیس بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حکم کی صاحبزادی بیان کرتی ہیں' میں نے اپنے دادا حضرت حکم سے کہا: اے بنی امیہ! میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معاملہ میں تم سے زیادہ کسی کو عاجز اور برے حال والا نہیں دیکھتی۔ انہوں نے کہا: اے میری پیاری بیٹی! تو ہمیں ملامت مت کر۔ میں تمہیں صرف وہ واقعہ سناتا ہوں جو میں نے اپنی ان آنکھوں سے دیکھا ہے۔ ہم نے کہا: اللہ کی قسم! ہمیشہ ہی قریش سے سنتے رہے ہیں کہ وہ لوگ اس بددین کو ہماری مسجد میں بلند کرتے ہیں۔ اس کے لئے آپس میں ایک دوسرے سے وعدہ کرو اور ہم اس کو پکڑ لیتے ہیں۔ ہم نے آپس میں مشورہ کیا، جب ہم نے اس کو دیکھا، ہم نے اس کی آواز کو سنا، تو ہمیں یوں لگا کہ تہامہ کے کوئی پہاڑ باقی نہیں بچا اور سب پہاڑ ہمارے اوپر ٹوٹ پڑیں گے۔ ہمیں کچھ سمجھ نہ آئی یہاں تک کہ اس نے اپنی نماز مکمل کر لی اور وہ اپنے گھر کو لوٹ گئے۔ ہم نے اگلی رات پھر پروگرام بنایا، ہم آئے اور ان کی جانب کھڑے ہو گئے۔ ہم نے صفا اور مروہ کو دیکھا، ان میں سے ایک پہاڑ دوسرے سے مل گیا ہے اور وہ دونوں ہمارے اور ان کے درمیان حائل ہو گئے ہیں۔ اللہ کی قسم! ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گستاخ کھانس کھانس کر مرا☼

3096- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، قَالَ: كَانَ الْحَكَمُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ يَجْلِسُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا تَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَجَ اَوَّلًا، فَبَصُرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَنْتَ كَذَاكَ. فَمَا زَالَ يَخْتَلِجُ حَتّٰى مَاتَ

✧✧ حضرت عبدالرحمن ابن ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حکم ابن ابوالعاص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا کرتا تھا۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم گفتگو فرماتے تو وہ کھانسنے لگ جاتا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھ کر فرمایا: تو ایسا ہی ہو جائے۔ تو وہ مسلسل کھانستا رہا اور کھانس کھانس کر مر گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بے ادب کی کھانسی پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی ترس نہ کھایا☼

3097- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ عِيسٰى، عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيٰى، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: لَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ اَبُو بَكْرٍ، قِيلَ لَهُ فِي الْحَكَمِ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِاَحُلَّ عُقْدَةً عَقَدَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنا لیا گیا تو حکم ابن ابوالعاص کے بارے میں ان سے بات کی گئی۔ انہوں نے فرمایا: جو گرہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لگادی ہے میں اس گرہ کو

Marfat.com

ہرگز نہیں کھولوں گا۔

اَلْحَكَمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قُتِلَ يَوْمَ بَدْرٍ شَهِيدًا

حضرت حکم بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ جنگ بدر میں شہید ہوئے

☼ حکم بن سعید کا نام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''عبداللہ'' رکھ دیا ☼

3098- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَبْدَسِيُّ، ثنا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ عَمِّهِ الْحَكَمِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَايِعَهُ، فَقَالَ: مَا اسْمُكَ؟ قُلْتُ: الْحَكَمُ .قَالَ: بَلْ اَنْتَ عَبْدُ اللّٰهِ

✧ حضرت حکم بن سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آپ کی بیعت کے لئے حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تمہارا نام کیا ہے؟ میں نے کہا ''حکم'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم (حکم نہیں ہو) بلکہ تم ''عبداللہ'' ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَكَمُ بْنُ الْحَارِثِ السُّلَمِيُّ

حضرت حکم بن حارث سلمی رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی جانور بھی اطاعت کرتے ہیں ☼

3099- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، ثنا عَطِيَّةُ الرَّعَّاءُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّلَبِ، فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ حُلَّتْ لِي نَاقَتِي وَاَنَا اَضْرِبُهَا، فَقَالَ: لَا تَضْرِبْهَا .وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَلْ، فَقَامَتْ فَسَارَتْ مَعَ النَّاسِ

✧ حضرت حکم بن حارث سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فوج کے ہراول دستے میں بھیجا۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے، میری اونٹنی سست ہو چکی تھی اور میں اس کو مار رہا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو مت مارو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حل (اونٹ کو چلانے کے لئے یہ لفظ بولا جاتا تھا) وہ کھڑی ہو گئی اور پھر لوگوں کے ہمراہ روانہ ہو گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

3098-معجم الصحابة لابن قانع - الحكم بن سعيد بن العاص بن أمية بن عبد شمس حديث: 373 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحكم - الحكم بن سعيد بن العاص بن أمية بن عبد شمس حديث: 1798

3099-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - الحكم بن الحارث السلمي رضي الله عنه' حديث: 1277 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحكم - الحكم بن الحارث السلمي' حديث: 1800

Marfat.com

☼ تدفین کے بعد قبر پر پانی چھڑک کر قبلہ رو ہو کر دعا مانگنا ☼

3100- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ عَطِيَّةَ الرَّعَّاءِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ السُّلَمِيِّ اَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ غَزَوَاتٍ، قَالَ: قَالَ لَنَا: اِذَا دَفَنْتُمُونِي وَرَشَشْتُمْ عَلَى قَبْرِي الْمَاءَ، فَقُومُوا عَلَى قَبْرِي وَاسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَادْعُوا لِي

✧✧ حضرت حکم بن حارث سلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تین غزوات میں شرکت فرمائی ہے۔ انہوں نے ہمیں فرمایا: جب تم مجھے دفن کرو اور میری قبر پر پانی چھڑک چکو تو میری قبر کے پاس کھڑے رہنا اور قبلہ کی طرف رخ کر کے میرے لئے دعا مانگنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک بالشت ناجائز تجاوزات کرنے والا قیامت کے دن سات زمینیں اٹھائے ہوئے آئے گا ☼

3101- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ الرَّعَّاءُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَخَذَ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ شِبْرًا جَاءَ بِهِ يَحْمِلُهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ

✧✧ حضرت حکم بن حارث سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مسلمانوں کے راستے میں سے ایک بالشت ناجائز تجاوزات کی، وہ قیامت کے دن سات زمینیں اٹھائے ہوئے، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آئے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْحَكَمُ بْنُ كَيْسَانَ الْمَخْزُومِيُّ قُتِلَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ

☼ حضرت حکم بن کیسان مخزومی رضی اللہ عنہ آپ بئر معونہ کے موقع پر شہید ہوئے ☼

3102- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَكَمُ بْنُ كَيْسَانَ الْمَخْزُومِيُّ "

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے بئر معونہ کے موقع پر شہید ہونے والے صحابہ میں حضرت کیسان مخزومی رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

3100-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء من اسمه الحكم - الحكم بن الحارث السلمي حديث:1802

3101-المعجم الصغير للطبراني - ومن سمعت منه من النساء حديث: 1193 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني باب الحاء من اسمه الحكم - الحكم بن الحارث السلمي حديث:1799

Marfat.com

اَلْحَكَمُ بْنُ سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ

حضرت حکم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ

☼ وضو کے بعد ایک چلو پانی لے کر ستر کے مقام پر چھینٹا مارنا ☼

3103- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْحَكَمِ، أَوِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ

✧ حضرت حکم بن سفیان ثقفی یا سفیان بن حکم ثقفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو ایک چلو پانی لے کر اپنے ستر کے مقام پر چھینٹا مار دیتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیشاب کے بعد ایک چلو پانی لے کر شرمگاہ پر چھینٹا مارنا ☼

3104- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَأَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهَا فَرْجَهُ

✧ حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا پھر ایک چلو پانی لے کر اپنی شرم گاہ کے اوپر چھینٹا مار دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرنے کے بعد شرمگاہ پر پانی کا چھینٹا مار لیا کرتے تھے ☼

3105- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ أَوْ أَبِي الْحَكَمِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ يَنْضَحُ حِيَالَ فَرْجِهِ بِالْمَاءِ"

✧ حضرت حکم یا ابوحکم ثقفی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی کہ جب آپ وضو کرتے تو اپنی شرم گاہ کے مقام پر پانی کا چھینٹا مار لیتے تھے۔

3103- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة باب في الانتضاح - حديث:144 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب ما جاء في النضح بعد الوضوء - حديث:458

3104- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة باب في الانتضاح - حديث:144 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب ما جاء في النضح بعد الوضوء - حديث:458

Marfat.com

وضو کرنے کے بعد ایک چلو پانی لے کر کپڑوں پر چھڑکنا

3106- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ يُقَالُ لَهُ الْحَكَمُ اَوْ اَبُو الْحَكَمِ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، ثُمَّ اَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهِ ثِيَابَهُ

✧✧ بنی ثقیف کے ایک شخص حضرت حکم یا ابو حکم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر پانی کا ایک چلو لیا اور اپنے کپڑوں کے اوپر اس کو چھڑک لیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

وضو کے بعد کپڑوں پر پانی کے چھینٹے مارنا

3107- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَتَوَضَّاَ، وَاَخَذَ مَاءً فَنَضَحَ بِهِ

✧✧ حضرت حکم بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کرنے کے بعد وضو کیا اور پانی لے کر اپنے کپڑے کے اوپر چھینٹا مارا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

وضو کے بعد شرمگاہ کے مقام پر کپڑے کے اوپر پانی کے چھینٹے مارنا

3108- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ اَوْ اَبِي الْحَكَمِ بْنِ سَنَانٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَتَوَضَّاَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ

✧✧ حضرت حکم یا ابوحکم بن سنان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا پھر وضو کیا اور اپنی شرم گاہ کے مقام پر اپنے کپڑے کے اوپر پانی کا چھینٹا مارا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

وضو کے بعد کپڑے پر پانی کے چھینٹے مارنا

3109- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، وَاَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ

3107-سنن أبي داود - كتاب الطهارة' باب في الانتضاح - حديث:144سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في النضح بعد الوضوء - حديث:458

3109-سنن أبي داود - كتاب الطهارة' باب في الانتضاح - حديث:144سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في النضح بعد الوضوء - حديث:458

Marfat.com

✧✧ حضرت حکم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے وضو کیا ایک چلو پانی لیا اور اپنی شرم گاہ کے اوپر کپڑے پر چھینٹا مار لیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼وضو کرنے کے بعد شرمگاہ کے مقام پر کپڑے کے اوپر پانی کے چھینٹے مارنا☼

3110- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَكِيعِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهَلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ، أَوْ سُفْيَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت حکم بن سفیان یا سفیان بن حکم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے وضو کیا اور اپنی شرم گاہ کے اوپر چھینٹا مارا۔

مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی حضور ﷺ کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼وضو کے بعد شرمگاہ کے مقام پر کپڑے پر پانی کے چھینٹے مارنا☼

3111- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَنَضَحَ الْمَاءَ عَلَى فَرْجِهِ

✧✧ حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے وضو کیا اور اپنی شرم گاہ کے مقام پر پانی کے چھینٹے مارے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼وضو کرنے کے بعد شرمگاہ کے مقام پر کپڑے کے اوپر پانی کے چھینٹے مارنا☼

3112- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ أَوْ أَبِي الْحَكَمِ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ

3110- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب في الانتضاح - حديث:144 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في النضح بعد الوضوء - حديث:458

3111- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب في الانتضاح - حديث:144 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في النضح بعد الوضوء - حديث:458

Marfat.com

فَتَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ

✧✧ حضرت حکم یا ابوحکم ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کرنے کے بعد پانی منگوایا، وضو کیا اور اپنی شرم گاہ کے مقام پر چھینٹے مارے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَكَمُ بْنُ عُمَيْرٍ الثُّمَالِيُّ

حضرت حکم بن عمیر ثمالی رضی اللہ عنہ

☼ غسل کے بعد شرمگاہ سے کوئی چیز نکل آئے تو وضو کریں ☼

3113- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ عِيسَى بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اغْتَسَلَ اَحَدُكُمْ ثُمَّ ظَهَرَ مِنْ ذَكَرِهِ شَيْءٌ فَلْيَتَوَضَّأْ

✧✧ حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص غسل کرے پھر اس کی شرم گاہ سے کوئی چیز نکل آئے تو وہ وضو کرلے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صبر اور ثواب کی نیت رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ بلاحساب جنت میں داخل فرمائے گا ☼

3114- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ عِيسَى بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّبْرُ وَالِاحْتِسَابُ هُنَّ عِتْقُ الرِّقَابِ، وَيُدْخِلُ اللّٰهُ صَاحِبَهُنَّ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ

✧✧ حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صبر اور ثواب کی نیت رکھنا، یہ غلام آزاد کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے عامل کو بلاحساب جنت میں داخل فرمائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بھوکوں کو کھانا کھلانا، مقروض کا قرضہ ادا کروانا اور کسی کی آزمائش دور کرنا سب سے افضل عمل ہے ☼

3115- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ عِيسَى بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَمِّهِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ اَطْعَمَ مِسْكِينًا مِنْ جُوعٍ، اَوْ دَفَعَ عَنْهُ مَغْرَمًا، اَوْ كَشَفَ عَنْهُ كَرْبًا

✧✧ حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ

Marfat.com

پسندیدہ عمل اس شخص کا ہے جو بھوکوں کو کھانا کھلاتا ہے یا اس کا قرضہ ادا کرتا ہے یا اس کی کوئی آزمائش دور کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

کسی ذی روح کی تصویر بنانا جائز نہیں ہے

3116- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، وَعَائِذِ بْنِ قُرْطٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُمَثِّلُوا بِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ الرُّوحُ

✧ حضرت عائذ بن قرط رضی اللہ عنہ اور حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی مخلوقات میں جس کے اندر روح موجود ہے اس میں سے کسی چیز کی تصویر مت بناؤ۔

☆☆☆☆☆☆☆

احسان کرنے والے کے ساتھ احسان نہیں کر سکتے تو کم از کم اس کو دعا ضرور دو

3117- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ بْنِ مُطَيَّبٍ الْمِصِّيصِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا أَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءُ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَتَى إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ، فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَادْعُوا لَهُ

✧ حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تمہارے ساتھ بھلائی کرے تم اس کو بھلائی کا بدلہ دو اگر بدلہ دینے کے لئے کچھ نہیں پاتے تو کم از کم اس کے لئے دعا ضرور کر دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

نماز کے شروع میں ثناء پڑھنے کا حکم

3118- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْمِصِّيصِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا أَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءُ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا: "إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ، وَلَا تُخَالِفْ آذَانَكُمْ، ثُمَّ قُولُوا: اللهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ، وَإِنْ لَمْ تَزِيدُوا عَلَى التَّكْبِيرِ أَجْزَأَتْكُمْ"

✧ حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ تعلیم دیا کرتے تھے کہ تم نماز کے لئے کھڑے ہوتو اپنے ہاتھوں کو بلند کیا کرو اور اپنے کانوں سے اوپر مت لے جاؤ پھر کہو: اللہ اکبر پھر

3116-معجم الصحابة لابن قانع - الحكم بن عمير الثمالي' حديث:367

3118-الدعاء للطبراني - باب منه' حديث:463معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحكم - الحكم بن عمير الثمالي' حديث:1814

Marfat.com

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ،

پڑھا کرو اور اگر تم تکبیر کے بعد کچھ بھی نہ پڑھو تب بھی تمہارے لئے کافی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

جس کو تم نے کپڑا نہیں پہنایا، اس کا کپڑا رومال کے طور پر استعمال مت کرو

3119- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءُ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَعَامٍ، فَتَنَاوَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ خَادِمَ اَهْلِ الْبَيْتِ مِنْدِيلًا، فَتَنَاوَلَهُ ثَوْبَهُ فَمَسَحَ بِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتَمَنْدَلْ بِثَوْبِ مَنْ لَمْ تَكْسُ.

✧ حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک دعوتِ طعام میں تھے۔ ہم میں سے ایک شخص نے گھر والوں کے خادم سے ہاتھ صاف کرنے کے لئے رومال مانگا، اس نے اپنا کپڑا اُس کو دے دیا، اُس نے وہ کپڑا لے کر اس کے ساتھ ہاتھ صاف کر لئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسے شخص کے کپڑے کو رومال کے طور پر استعمال مت کرو، جس کو تم نے کبھی کپڑا نہیں پہنایا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

موت کو یاد رکھنے والے اور ذہن اور پیٹ کی حفاظت کرنے والے کے لئے جنت الماویٰ ہے

3120- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْاَذَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ عِيسَى بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَحْيُوا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ، احْفَظُوا الرَّاْسَ وَمَا حَوَى، وَالْبَطْنَ وَمَا وَعَى، وَاذْكُرُوا الْمَوْتَ وَالْبِلَى، فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ كَانَ ثَوَابُهُ جَنَّةَ الْمَاْوَى

✧ حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اللہ تعالیٰ سے اس طرح حیاء کرو جس طرح اس کا حیاء کرنے کا حق ہے، اپنے سر کو اور سر کے اندر جو خیالات ہیں ان کی حفاظت کرو، پیٹ کو اور پیٹ کے اندر جو چیزیں ہیں ان کی حفاظت کرو، موت کو، (اور مرنے کے بعد) بوسیدہ ہو جانے کو یاد رکھو اور جس نے ایسا کر لیا اس کو جنت الماوی ثواب میں ملے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے

3121- حَدَّثَنَا عَبْدُوسُ بْنُ دَيْزَوَيْهِ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عِيسَى بْنِ

3120-حلية الأولياء - الحكم بن عمير' حديث:1256

Marfat.com

اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْزِلُ الْقُرْآنُ، فَهُوَ كَلَامُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کریم نازل ہوتا ہے، یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حد سے بڑھی ہوئی قباحت، بھاری بوجھ اور ختم نہ ہونے والا شر "بدعت کا اظہار" ہے ☼

3122- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا بَقِيَّةُ، ثنا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ الثُّمَالِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَمْرُ الْمُفْظِعُ، وَالْحَمْلُ الْمُضْلِعُ وَالشَّرُّ الَّذِي لَا يَنْقَطِعُ، اِظْهَارُ الْبِدَعِ

✧✧ حضرت حکم بن عمیر ثمالی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قباحت میں حد سے بڑھا ہوا معاملہ اور انتہائی بھاری بوجھ اور ختم نہ ہونے والا شر، بدعتوں کا اظہار ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ ہونٹوں کے کناروں سے مونچھیں کاٹنی چاہئیں ☼

3123- وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُصُّوا الشَّارِبَ مَعَ الشِّفَاهِ

✧ اسی اسناد کے ہمراہ مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہونٹوں کے کناروں سے مونچھوں کو کاٹا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ السُّلَمِيُّ

حضرت حجاج بن علاط سلمی رضی اللہ عنہ

☼ حجاج بن علاط نے انتہائی حکمت بھرے انداز میں مکہ میں فتح خیبر کی خبر پہنچائی ☼

3124- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ، قَالَ الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ

3122-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - الحكم بن عمير الثمالي رضي الله عنه حديث:2132السنة لابن أبي عاصم - باب ذكر البدع وإظهارها حديث:29

3123-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - الحكم بن عمير الثمالي رضي الله عنه حديث: 2133معجم الصحابة لابن قانع - الحكم بن عمير الثمالي حديث:368

3124-صحيح ابن حبان - كتاب السير باب في الخلافة والإمارة - ذكر ما يستحب للإمام بذل عرضه لرعيته حديث:4600مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند أنس بن مالك رضي الله تعالى عنه - حديث:12191

Marfat.com

لِي بِمَكَّةَ مَالًا، وَإِنَّ لِي بِهَا أَهْلًا، وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ آتِيَهُمْ، فَأَنَا فِي حِلٍّ إِنْ أَنَا نِلْتُ مِنْكَ أَوْ قُلْتُ شَيْئًا. فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ مَا شَاءَ. قَالَ: فَأَتَى امْرَأَتَهُ حِينَ قَدِمَ، فَقَالَ: اجْمَعِي مَا كَانَ عِنْدَكِ، فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَشْتَرِيَ مِنْ غَنَائِمِ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ، فَإِنَّهُمْ قَدِ اسْتُبِيحُوا وَأُصِيبَتْ أَمْوَالُهُمْ. وَفَشَا ذٰلِكَ بِمَكَّةَ، فَانْقَمَعَ الْمُسْلِمُونَ، وَأَظْهَرَ الْمُشْرِكُونَ فَرَحًا وَسُرُورًا. قَالَ: وَبَلَغَ الْخَبَرُ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَعَقِرَ وَجَعَلَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقُومَ، ثُمَّ أَرْسَلَ غُلَامًا إِلَى الْحَجَّاجِ بْنِ عِلَاطٍ: وَيْلَكَ مَاذَا جِئْتَ بِهِ؟ وَمَاذَا تَقُولُ؟ فَمَا وَعَدَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ مِمَّا جِئْتَ بِهِ. قَالَ: فَقَالَ الْحَجَّاجُ: اقْرَأْ عَلَى أَبِي الْفَضْلِ السَّلَامَ، وَقُلْ لَهُ فَلْيُخْلِ لِي فِي بَعْضِ بُيُوتِهِ لِآتِيَهُ، فَإِنَّ الْخَبَرَ عَلَى مَا يَسُرُّهُ. قَالَ: فَجَاءَ غُلَامُهُ، فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ قَالَ: أَبْشِرْ يَا أَبَا الْفَضْلِ. قَالَ: فَوَثَبَ الْعَبَّاسُ فَرَحًا حَتَّى قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، فَأَخْبَرَهُ مَا قَالَ الْحَجَّاجُ، فَأَعْتَقَهُ. قَالَ: ثُمَّ جَاءَهُ الْحَجَّاجُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ افْتَتَحَ خَيْبَرَ وَغَنِمَ أَمْوَالَهُمْ، وَجَرَتْ سِهَامُ اللّٰهِ فِي أَمْوَالِهِمْ، وَاصْطَفَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ، وَاتَّخَذَهَا لِنَفْسِهِ، وَخَيَّرَهَا بَيْنَ أَنْ يُعْتِقَهَا وَيَكُونَ زَوْجَهَا، أَوْ تَلْحَقَ بِأَهْلِهَا، فَاخْتَارَتْ أَنْ يُعْتِقَهَا وَتَكُونَ زَوْجَتَهُ، وَلٰكِنِّي جِئْتُ لِمَا كَانَ لِي هَاهُنَا، أَرَدْتُ أَنْ أَجْمَعَهُ فَأَذْهَبَ بِهِ، فَاسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَذِنَ لِي أَنْ أَقُولَ مَا شِئْتُ، فَأَخْفِ عَلَيَّ ثَلَاثًا، ثُمَّ اذْكُرْ مَا بَدَا لَكَ. قَالَ: فَجَمَعَتِ امْرَأَتُهُ مَا كَانَ عِنْدَهَا مِنْ حُلِيٍّ أَوْ مَتَاعٍ فَدَفَعَتْهُ إِلَيْهِ، ثُمَّ انْشَمَرَ بِهِ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ثَلَاثٍ أَتَى الْعَبَّاسُ امْرَأَةَ الْحَجَّاجِ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ زَوْجُكِ؟ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ قَدْ ذَهَبَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا، وَقَالَتْ: لَا يُحْزِنْكَ اللّٰهُ يَا أَبَا الْفَضْلِ، لَقَدْ شَقَّ عَلَيْنَا الَّذِي بَلَغَكَ. قَالَ: أَجَلْ، لَا يُحْزِنُنِي اللّٰهُ، وَلَمْ يَكُنْ بِحَمْدِ اللّٰهِ إِلَّا مَا أَحْبَبْنَا، فَتَحَ اللّٰهُ خَيْبَرَ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاصْطَفَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ، فَإِنْ كَانَ لَكِ حَاجَةٌ فِي زَوْجِكِ فَالْحَقِي بِهِ. قَالَتْ: أَظُنُّكَ وَاللّٰهِ صَادِقًا. قَالَ: فَإِنِّي وَاللّٰهِ صَادِقٌ، وَالْأَمْرُ عَلَى مَا أَخْبَرْتُكِ. قَالَ: ثُمَّ ذَهَبَ حَتَّى أَتَى مَجَالِسَ قُرَيْشٍ، وَهُمْ يَقُولُونَ إِذَا مَرَّ بِهِمْ: لَا يُصِيبُكَ إِلَّا خَيْرٌ يَا أَبَا الْفَضْلِ. قَالَ: لَمْ يُصِبْنِي إِلَّا خَيْرٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ، لَقَدْ أَخْبَرَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ أَنَّ خَيْبَرَ فَتَحَهَا اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَرَتْ سِهَامُ اللّٰهِ، وَاصْطَفَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ، وَقَدْ سَأَلَنِي أَنْ أُخْفِيَ عَنْهُ ثَلَاثًا، وَإِنَّمَا جَاءَ لِيَأْخُذَ مَالَهُ وَمَا كَانَ لَهُ مِنْ شَيْءٍ هَاهُنَا ثُمَّ يَذْهَبَ. فَرَدَّ اللّٰهُ الْكَآبَةَ الَّتِي كَانَتْ بِالْمُسْلِمِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ، وَخَرَجَ الْمُسْلِمُونَ مَنْ كَانَ دَخَلَ بَيْتَهُ مُكْتَئِبًا حَتَّى أَتَوُا الْعَبَّاسَ فَأَخْبَرَهُمُ الْخَبَرَ، فَسُرَّ الْمُسْلِمُونَ، وَرَدَّ اللّٰهُ مَا كَانَ مِنْ كَآبَةٍ أَوْ غَيْظٍ أَوْ حُزْنٍ عَلَى الْمُشْرِكِينَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر فتح کیا تو حجاج بن علاط نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مکہ مکرمہ کے اندر میرا مال ہے اور وہاں پر میرے اہل وعیال بھی ہیں، میں ان کے پاس جانا چاہتا ہوں۔ اگر میں ان

Marfat.com

سے کوئی بات کہوں اور آپ کی بارگاہ میں میری شکایت آئے تو میں پہلے ہی آپ سے معافی مانگتا ہوں۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کو اجازت دے دی کہ وہ جو چاہیں کہیں۔ وہ مکہ میں آ گئے اور اپنی بیوی کے پاس آ کر بولے: جو کچھ تیرے پاس ہے وہ جمع کر لے، میں چاہتا ہوں کہ محمد کی غنیموں اور اس کے اصحاب کی غنیموں میں سے خرید لوں کیونکہ مسلمانوں کو شکست ہوگئی ہے اور ان کے مال لوٹ لئے گئے ہیں۔ یہ بات مکہ کے اندر پھیل گئی اور مسلمان حیران و ششدر رہ گئے اور غم سے مدہوش ہو گئے جبکہ مشرکین خوشیاں منانے لگ گئے۔

راوی کہتے ہیں: یہ خبر حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو وہ دہشت زدہ ہو کر کانپنے لگ گئے اور وہ کھڑے بھی نہیں ہو پا رہے تھے۔ پھر انہوں نے حجاج بن علاط کی جانب ایک غلام کو بھیجا اور کہا (تو اس سے کہنا): تو کتنی بری خبر لے کر آیا ہے اور تو کیا کہہ رہا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے وہ تیری لائی ہوئی خبر سے اچھا ہے۔ راوی کہتے ہیں: حجاج نے (اُس غلام سے) کہا: ابوالفضل کو سلام کہنا اور ان کو کہنا کہ اپنا کوئی حجرہ خالی کروا دو تاکہ میں ان کے پاس آؤں اور میں ان کو ایک بات بتانا چاہتا ہوں جس کو سن کر وہ خوش ہو جائیں گے۔ روای کہتے ہیں: ان کا غلام ان کے پاس آیا، جب وہ دروازے پر پہنچا تو کہا: اے ابوالفضل! تم کو مبارک ہو۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ خوشی سے اچھل کر کھڑے ہو گئے، اس کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا اور اس نے وہ بات بتائی جو حجاج نے کہی تھی۔ حضرت ابوالفضل رضی اللہ عنہ نے اس کو آزاد کر دیا۔ روای کہتے ہیں: پھر حجاج ان کے پاس آیا اور آ کر ان کو خبر دی کہ رسول اکرم ﷺ نے خیبر فتح کر لیا ہے اور اُن کا بہت سارا مال غنیمت میں حاصل کر لیا ہے اور ان کے مال میں اللہ کے سہام جاری ہو چکے ہیں اور رسول اکرم ﷺ نے سیدہ صفیہ بن حیی کو منتخب کیا ہے اور اس کو اپنے لئے منتخب کیا ہے اور ان کو اس بات کا اختیار دیا ہے کہ وہ اس کو آزاد کر دیں اور شادی کر لیں یا پھر وہ اپنے گھر والوں سے جا ملیں تو انہوں نے اس بات کو اختیار کر لیا کہ وہ ان کو آزاد کر دیں، وہ ان کی زوجیت میں آ جائیں گی۔ میں یہاں پر اس لئے آیا ہوں کہ یہاں پر میرا کافی مال موجود ہیں، میں وہ سب جمع کر کے یہاں سے لے جانا چاہتا ہوں۔ میں نے رسول اکرم ﷺ سے اجازت مانگی، آپ ﷺ نے مجھے کچھ بھی کہنے کی اجازت دے دی۔ میری یہ بات تین دن تک صیغہ راز میں رکھنا، اس کے بعد جو چاہیں آپ ظاہر کر دینا۔ آپ فرماتے ہیں: ان کی بیوی نے اپنے زیورات اور اپنا سامان اور جو کچھ بھی تھا سب جمع کر لیا اور جمع کر کے اس کے سپرد کر دیا اور پھر وہ تیزی کے ساتھ روانہ ہو گیا۔ جب تین دن گزر گئے تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ حضرت حجاج کی بیوی کے پاس آئے اور کہا: تمہارے شوہر نے کیا کیا؟ اس نے ان کو خبر دی کہ وہ فلاں دن یہاں سے چلا گیا تھا اور کہا: اے ابوفضل! آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، ہمیں بھی وہ اچھا نہیں لگا جو آپ تک خبر پہنچی تھی۔ انہوں نے کہا: جی ہاں، اللہ تعالیٰ مجھے غمگین نہیں کرے گا لیکن اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہوا وہی ہے جو ہم چاہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو خیبر فتح کروایا ہے اور اللہ کے رسول نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو اپنے لئے منتخب کیا ہے۔ اگر تجھے اپنے شوہر کی ضرورت ہے تو تم بھی اس کے پاس چلی جاؤ۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں تجھے سچا سمجھتی ہوں۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں واقعی سچا ہوں اور معاملہ وہی ہے جو میں نے تمہیں خبر دی ہے۔

Marfat.com

روای کہتے ہیں: پھر وہ چلے گئے اور قریش کی مجلسوں کے پاس آئے۔ جب وہ ان کے پاس سے گزرے تو وہ یہ کہہ رہے تھے ''اے ابوالفضل! تجھے اب بھلائی ہی بھلائی پہنچے گی'' انہوں نے کہا: اللہ کے فضل سے ہمیں ہمیشہ بھلائی ہی پہنچی ہے۔ حجاج بن علاط نے مجھے یہ خبر دی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر خیبر فتح کر دیا ہے اور ان کے مالوں میں اللہ تعالیٰ کے سہام جاری ہو چکے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے صفیہ کو اپنے لئے منتخب کیا ہے اور انہوں (حجاج) نے مجھ سے یہ مطالبہ کیا تھا کہ میں تین دن تک ان کی یہ بات صیغہ راز میں رکھوں۔ وہ اپنا مال اور اشیاء لینے کے لئے آئے تھے۔ تو اللہ تعالیٰ نے وہ تکلیف جو مسلمانوں پر تھی وہ مشرکین کے اوپر ڈال دی اور مسلمان جو اپنے گھر کے اندر غمگین ہو کر بیٹھے تھے، سب باہر نکل آئے اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچ گئے۔ حضرت عباس نے ان کو یہ واقعہ سنایا، سب مسلمان بہت خوش ہو گئے اور وہ غم، غصہ، دکھ اور تکلیف جو ان کے اوپر آئی تھی وہ اللہ تعالیٰ نے مشرکین کے اوپر ڈال دی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ کا خچر ''شہباء'' دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کو تحفہ میں دیا تھا ☼

☼ رسول اکرم ﷺ کی تلوار ''ذوالفقار'' حجاج بن علاط نے آپ ﷺ کو تحفہ میں دی تھی ☼

3125- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُثْمَانَ اَبِي شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ الْحَجَّاجَ بْنَ عِلَاطٍ اَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفَهُ ذَا الْفِقَارِ، وَدِحْيَةَ الْكَلْبِيَّ اَهْدَى لَهُ بَغْلَتَهُ الشَّهْبَاءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت حجاج بن علاط سلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کو اپنی تلوار ''ذوالفقار'' تحفہ دی تھی اور حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ نے اپنا خچر شہباء تحفہ میں دیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَجَّاجُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّصْرِيُّ

حضرت حجاج بن عبداللہ نصری رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم ﷺ نے مال غنیمت تقسیم کیا ☼

3126- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّصْرِيُّ، قَالَ: النَّفَلُ حَقٌّ، نَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ

3125- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب قسم الفيء' والأصل من كتاب الله عز وجل - حديث: 2521 سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب السلاح - حديث: 2805

3126- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجهاد' باب النفل - حديث: 2120 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحكم - الحجاج بن عبد الله النصري' حديث: 1836

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت حجاج بن عبداللہ نصری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نفل (یعنی مال غنیمت تقسیم کرنا) حق ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت تقسیم کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَجَّاجُ بْنُ مَالِكٍ الْاَسْلَمِيُّ

حضرت حجاج بن مالک اسلمی رضی اللہ عنہ

☼ دودھ پلانے والی کا حق ہے کہ اس کو ایک غلام یا لونڈی دی جائے ☼

3127- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَالثَّوْرِيِّ، قَالُوا: اَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: غُرَّةٌ، عَبْدٌ اَوْ وَلِيدَةٌ

✧✧ حضرت حجاج بن حجاج اسلمی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دودھ پلانے کا حق کس طرح پورا کیا جاسکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (دودھ پلانے والی کو) غلام یا لونڈی (دے دو)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ غلام یا لونڈی دینے سے دودھ پلانے کا حق ادا ہو جاتا ہے ☼

3128- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: غُرَّةٌ، عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ

✧✧ حضرت حجاج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: رضاعت کا حق کیسے ادا کیا جاسکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام یا لونڈی دینے سے۔

☆☆☆☆☆☆☆

3127-سنن أبي داود - كتاب النكاح' باب في الرضخ عند الفصال - حديث:1780سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الرضاع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء ما يذهب مذمة الرضاع' حديث:1109

3128-سنن أبي داود - كتاب النكاح' باب في الرضخ عند الفصال - حديث:1780سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الرضاع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء ما يذهب مذمة الرضاع' حديث:1109

Marfat.com

☼دودھ پلانے والی کوغلام یا لونڈی دی جائے تو یہ اس کا حق ہے☼

3129- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِیُّ، ثنا یَحْیَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: غُرَّةٌ، عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ

✧✧ حضرت حجاج بن حجاج اسلمی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ دودھ پلانے کا حق کیسے ادا ہوسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: غلام یا لونڈی دینے سے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼دودھ پلانے والی جب دودھ چھڑائے تو اس کو ایک غلام یا لونڈی دینا اس کا حق ہے☼

3130- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ عِنْدَ الْفِطَامِ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ اَنَّ اَبَاهُ اَبَا حَدْرَدٍ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت حجاج بن حجاج اسلمی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں دودھ پلانے کا حق کیسے ادا کرسکتا ہوں؟ فرمایا: جب دودھ چھڑایا جائے تو ایک غلام یا ایک لونڈی دودھ پلانے والی کو دے دی جائے۔

مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت حجاج بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے ان کے والد سے مذکورہ حدیث کی مثل حدیث مروی ہے

حضرت حجاج بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے ان کے والد حضرت ابو حدرد رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا: میں رضاعت

3129- سنن أبي داؤد - كتاب النكاح باب في الرضخ عند الفصال - حديث:1780 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الرضاع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء ما يذهب مذمة الرضاع حديث:1109

3130- سنن أبي داؤد - كتاب النكاح باب في الرضخ عند الفصال - حديث:1780 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أبواب الرضاع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء ما يذهب مذمة الرضاع حديث:1109

Marfat.com

کا حق کیسے ادا کرسکتا ہوں؟ (اس کے بعد انہوں نے بھی مذکورہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی)

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼غلام یا لونڈی دے کر دودھ پلانے والی کا حق ادا کیا جاسکتا ہے☼

3131- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ مَالِكٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غُرَّةٌ، عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ

✧✧ حضرت حجاج بن مالک اسلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا: میں رضاعت کا حق کیسے ادا کرسکتا ہوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: غلام یا لونڈی دے کر۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼غلام یا لونڈی دے کر دودھ پلانے کا حق ادا کیا جاسکتا ہے☼

3132- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: الْغُرَّةُ، الْعَبْدُ اَوِ الْاَمَةُ

✧✧ حضرت حجاج اسلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ دودھ پلوانے کا حق میں کس طرح ادا کرسکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: غلام یا لونڈی دے کر۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼دودھ پلوانے کا حق ادا کرنا ہو تو ایک غلام یا لونڈی دے دو☼

3133- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: غُرَّةٌ، عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ

3131-سنن أبي داؤد - كتاب النكاح' باب في الرضخ عند الفصال - حديث:1780سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الرضاع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء ما يذهب مذمة الرضاع' حديث:1109

3132-سنن أبي داؤد - كتاب النكاح' باب في الرضخ عند الفصال - حديث:1780سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الرضاع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء ما يذهب مذمة الرضاع' حديث:1109

3133-سنن أبي داؤد - كتاب النكاح' باب في الرضخ عند الفصال - حديث:1780سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الرضاع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء ما يذهب مذمة الرضاع' حديث:1109

Marfat.com

✧✧ حضرت حجاج بن حجاج اسلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں دودھ پلانے کا حق کیسے ادا کرسکتا ہوں؟ فرمایا: لونڈی یا غلام دے کر۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ دودھ پلانے والی کا حق ہے کہ اس کو غلام یا لونڈی دی جائے ☼

3134- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، وَابْنُ سَمْعَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: الْغُرَّةُ، الْعَبْدُ اَوِ الْاَمَةُ

✧✧ حضرت حجاج بن حجاج اسلمی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں دودھ پلانے کا حق کیسے ادا کرسکتا ہوں؟ فرمایا: لونڈی یا غلام دے کر۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ غلام یا لونڈی دے کر دودھ پلانے والی کا حق ادا کیا جاسکتا ہے ☼

3135- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يُخْبِرُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عَبْدٌ اَوْ وَلِيدَةٌ

✧✧ حضرت حجاج بن حجاج اسلمی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، روایت کرتے ہیں، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں دودھ پلانے کا حق کیسے ادا کرسکتا ہوں؟ فرمایا: لونڈی یا غلام دے کر۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَجَّاجُ بْنُ عَمْرِو بْنِ غَزِيَّةَ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حجاج بن عمرو بن غزیہ انصاری رضی اللہ عنہ

☼ حجاج بن عمرو بن غزیہ حضرت علی کے ہمراہ جنگ میں شریک رہے ☼

3136- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

3134- سنن أبي داؤد - كتاب النكاح' باب في الرضخ عند الفصال - حديث: 1780 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الرضاع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء ما يذهب مذمة الرضاع' حديث: 1109

3135- سنن أبي داؤد - كتاب النكاح' باب في الرضخ عند الفصال - حديث: 1780 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الرضاع عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء ما يذهب مذمة الرضاع' حديث: 1109

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِیهِ فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِیٍّ: اَلْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرِو بْنِ غَزِیَّةَ، وَهُوَ الَّذِی كَانَ یَقُوْلُ عِنْدَ الْقِتَالِ: "یَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، اَتُرِیدُونَ اَنْ نَقُوْلَ لِرَبِّنَا اِذَا لَقِینَاهُ: (رَبَّنَا اِنَّا اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَ كُبَرَاءَ نَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِیلَا) (الأحزاب: 67)"

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ ابن ابورافع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، روایت کرتے ہیں' جولوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ غزوہ میں شریک ہوئے تھے، ان میں حضرت حجاج بن عمرو بن غزیہ رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔ یہ وہی شخص ہیں جو جہاد کے وقت کہا کرتے تھے اے معشر انصار! کیاتم یہ چاہتے ہو کہ جب ہم اپنے ربّ سے ملیں تو اس سے یہ کہیں

رَبَّنَا اِنَّا اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَ كُبَرَاءَ نَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِیلَا (الاحزاب:67)

''اے ہمارے ربّ ہم اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کے کہنے پر چلے تو انہوں نے ہمیں راہ سے بہکا دیا''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

۞ جس کو حرم تک پہنچنے سے روک دیا گیا، وہ وہیں احرام ختم کردے، اگلے سال دوبارہ حج کرے ۞

3137- حَدَّثَنَا اِدْرِیسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا یَزِیدُ بْنُ هَارُوْنَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ، وَاِسْمَاعِیلُ ابْنُ عُلَیَّةَ، كُلُّهُمْ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَبِی عُثْمَانَ، حَدَّثَنِی یَحْیَی بْنُ اَبِی كَثِیرٍ، حَدَّثَنِی عِكْرِمَةُ، حَدَّثَنِی الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: مَنْ كُسِرَ اَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ، وَعَلَیْهِ حَجَّةٌ اُخْرَى. قَالَ: فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَاَبَا هُرَیْرَةَ، فَقَالَا: صَدَقَ

✧✧ حضرت حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو (بیماری یا دشمن کی وجہ سے حرم تک پہنچنے سے) روک دیا گیا، وہ وہیں پر احرام ختم کردے اور اس کے ذمہ دوسرا حج لازم ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے سامنے بیان کی تو انہوں نے کہا: یہ سچ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

۞ جو محرم بوجہ مجبوری حرم تک نہ پہنچ پایا، وہ وہیں احرام ختم کردے اور اگلے سال حج کرے ۞

3138- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ الْمُخْتَارِ وَیَحْیَی، عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی كَثِیرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو الْاَنْصَارِیَّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ

3137-المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' حديث:1664سنن أبي داود - كتاب المناسك' باب الإحصار - حديث:1600

3138-المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' حديث:1664سنن أبي داود - كتاب المناسك' باب الإحصار - حديث:1600

Marfat.com

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: مَنْ کُسِرَ اَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ، وَعَلَیْہِ حَجَّۃٌ .فَسَاَلْتُ اَبَا ھُرَیْرَۃَ وَابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَا: صَدَقَ

✧ حضرت حجاج بن عمروانصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس کو(بیماری یا دشمن کی وجہ سے حرم تک پہنچنے سے)روک دیا گیا،وہ وہیں پر احرام ختم کردے۔اس کے ذمہ دوسرا حج لازم ہے۔میں نے یہی بات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھی تو انہوں نے کہا: یہ سچ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جومجبوری کی وجہ سے حرم تک نہ پہنچ پایا،اس کا احرام ختم ہوگیا،وہ اگلے سال آ کر حج کرے ☼

3139- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی کَثِیرٍ، عَنْ عِکْرِمَۃَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَی اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَ: سَاَلْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو الْاَنْصَارِیَّ عَنْ حَبْسِ الْمُحْرِمِ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَنْ کُسِرَ اَوْ عَرَجَ اَوْ مَرِضَ فَقَدْ حَلَّ، وَعَلَیْہِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ .قَالَ عِکْرِمَۃُ: فَسَاَلْتُ عَنْہُ اَبَا ھُرَیْرَۃَ وَابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَا: صَدَقَ الْحَجَّاجُ

✧ حضرت عبداللہ بن رافع رحمۃ اللہ علیہ (جو کہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ ہیں) بیان کرتے ہیں میں نے حضرت حجاج بن عمروانصاری رضی اللہ عنہ سے محرم کوروکنے کے بارے میں پوچھا توانہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس کا کوئی عضو ٹوٹ گیا یا اس کے پاؤں میں کوئی چیز لگ گئی جس سے زخم ہوگیا یا وہ (اتنا) بیمار ہوگیا (کہ حرم تک نہیں پہنچ سکتا) تو اس کا احرام ختم ہوگیا اور اگلے سال اس پر حج کرنا لازم ہے۔

حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں پوچھا تو ان دونوں نے کہا: حجاج نے سچ کہا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جوحرم تک نہ پہنچ سکا وہ ہدی بھیج کر احرام ختم کردے اوراگلے سال دوبارہ حج کرے ☼

3140- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّی الدِّمَشْقِیُّ، ثنا ھِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ یُوسُفَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی کَثِیرٍ، عَنْ عِکْرِمَۃَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ رَافِعٍ مَوْلَی اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَ: سَاَلْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو الْاَنْصَارِیَّ عَمَّنْ حُبِسَ وَھُوَ مُحْرِمٌ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَرَجَ اَوْ کُسِرَ اَوْ مَرِضَ اَوْ حُبِسَ فَلْیَتَّخِذْ مِثْلَھَا وَقَدْ حَلَّ .قَالَ عِکْرِمَۃُ: فَحَدَّثْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَاَبَا ھُرَیْرَۃَ، فَقَالَا: صَدَقَ

3139-المستدرک علی الصحیحین للحاکم - بسم اللہ الرحمن الرحیم أول کتاب المناسک حدیث:1664 سنن أبی داود - کتاب المناسک باب الإحصار - حدیث:1600

3140-المستدرک علی الصحیحین للحاکم - بسم اللہ الرحمن الرحیم أول کتاب المناسک حدیث:1664 سنن أبی داود - کتاب المناسک باب الإحصار - حدیث:1600

Marfat.com

✧✧ حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن رافع رحمۃ اللہ علیہ (جو کہ سیدام سلمہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ ہیں) بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ سے پوچھا: جس شخص کو روک لیا جائے اور وہ حالت احرام میں ہو (تو وہ کیا کرے؟) انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاؤں میں کوئی چیز لگ گئی ہو، جس سے اس کا پاؤں ٹوٹ گیا یا وہ بیمار ہو گیا تو وہ اس جیسے ایک اور حج کا ارادہ کر لے، اس کا احرام ختم ہو گیا۔

حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں پوچھا تو ان دونوں نے کہا: حجاج نے سچ کہا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو کر اٹھنے کے بعد تہجد پڑھتے تھے، تہجد سے پہلے مسواک کرتے تھے ☼

3141- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْمَازِنِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَجَّدُ بَعْدَ نَوْمِهِ، وَكَانَ يَسْتَنُّ قَبْلَ اَنْ يَتَهَجَّدَ

✧✧ حضرت حجاج بن عمرو مازنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو کر اٹھنے کے بعد تہجد پڑھا کرتے تھے اور تہجد سے پہلے مسواک کیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ تہجد اس نفلی نماز کو کہتے ہیں جو انسان رات کو اونگھ کے بعد اٹھ کر پڑھتا ہے ☼

3142- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ هُرْمُزَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرِو بْنِ غَزِيَّةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِحَسْبِ اَحَدِكُمْ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي حَتّٰى يُصْبِحَ اَنَّهُ قَدْ تَهَجَّدَ. اِنَّمَا التَّهَجُّدُ الْمَرْءُ يُصَلِّي الصَّلَاةَ بَعْدَ رَقْدَةٍ، ثُمَّ الصَّلَاةَ بَعْدَ رَقْدَةٍ، وَتِلْكَ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت حجاج بن عمرو بن غزیہ رضی اللہ عنہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں) بیان کرتے ہیں' تمہارے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ جب تم رات کے وقت اٹھو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ صبح ہو جائے، اس نے تہجد پڑھ لی ہے۔ تہجد اس (نفلی) نماز کو کہتے ہیں جو آدمی اونگھ کے بعد بیدار ہو کر پڑھتا ہے پھر کچھ اونگھ لیتا ہے، پھر اس کے بعد نماز پڑھتا ہے۔ اور یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کا طریقہ نماز ہے۔

3141- مسند الرويانى - الحجاج بن عمرو المازنى' حديث:1516 المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' من اسمه : مطلب - حديث:8836

3142- المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين' من اسمه : مطلب - حديث:8837 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الحاء' من اسمه الحكم - الحجاج بن عمرو بن غزية المازنى الأنصارى' حديث:1824

Marfat.com

حَجَّاجُ بْنُ عَامِرٍ الثُّمَالِيُّ

حضرت حجاج بن عامر ثمالی رضی اللہ عنہ

☼نماز فجر میں سورۃ انشقاق پڑھنا اور اس میں سجدہ کرنا☼

3143- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الثُّمَالِيِّ - وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَعَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَامِرٍ الثُّمَالِيِّ - وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - اَنَّهُمَا صَلَّيَا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الصُّبْحَ، فَقَرَاَ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عامر ثمالی رضی اللہ عنہ (یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں) سے مروی ہے اور حضرت حجاج بن عامر ثمالی رضی اللہ عنہ (یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں) سے مروی ہے۔ ان دونوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ فجر کی نماز پڑھی، انہوں نے فجر کی نماز میں سورۃ انشقاق کی تلاوت کی اور اس کے اندر سجدہ بھی کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼مونچھوں کو ہونٹوں کے کناروں سے مونڈنا اور داڑھی بڑھانا صحابہ کرام کی سنت ہے☼

3144- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: "رَاَيْتُ خَمْسَةً مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُمُّونَ شَوَارِبَهُمْ وَيُعْفُونَ لِحَاهُمْ وَيَصُرُّونَهَا: اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ، وَالْحَجَّاجَ بْنَ عَامِرٍ الثُّمَالِيَّ، وَالْمِقْدَامَ بْنَ مَعْدِيكَرِبَ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ الْمَازِنِيَّ، وَعُتْبَةَ بْنَ عَبْدِ السُّلَمِيَّ، كَانُوا يَقُمُّونَ مَعَ طَرَفِ الشَّفَةِ"

✧✧ حضرت شرحبیل بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پانچ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا وہ اپنی مونچھوں کو مونڈ کر صاف کر دیا کرتے تھے اور اپنی داڑھیوں کو بڑھاتے تھے اور سیدھی رکھتے تھے۔ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ اور حضرت حجاج بن عامر ثمالی رضی اللہ عنہ حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن بسر مازنی رضی اللہ عنہ اور حضرت عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ یہ سب لوگ ہونٹ کے کنارے کے ساتھ ساتھ اپنی مونچھوں کو مونڈ کر صاف کر دیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

3143- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب كم في القرآن من سجدة - حديث:5698 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من كان يسجد في المفصل - حديث:4185

3144- السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الطهارة' جماع أبواب الحدث - باب كيف الأخذ من الشارب حديث:653 المعجم الكبير للطبراني - بقية الميم' ما أسند المقداد بن الأسود - المقدام بن معدي كرب الكندي حديث:17409

Marfat.com

حَجَّاجُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَشِيُّ ثُمَّ السَّهْمِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ

☼ حضرت حجاج بن حارث بن قیس قرشی سہمی رضی اللہ عنہ آپ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے تھے ☼

3145- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ: حَجَّاجُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ "

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے قریش کے قبیلہ بنوسہم سے تعلق رکھنے والے حضرت حجاج بن حارث بن قیس رضی اللہ عنہ کے بارے میں ذکر کیا ہے کہ آپ جنگ اجناد میں شہید ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حجاج بن حارث بن قیس قرشی سہمی رضی اللہ عنہ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے تھے ☼

3146- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ "فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ: حَجَّاجُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ ".

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے قریش کے قبیلہ بنوسہم کی جانب سے جنگ اجنادین میں شہید ہونے والوں میں حضرت حجاج بن حارث بن قیس رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حجاج بن حارث بن قیس قرشی سہمی رضی اللہ عنہ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے تھے ☼

3147- حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ "فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ: حَجَّاجُ بْنُ الْحَارِثُ "

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے قریش کے قبیلہ بنوسہم کی طرف سے جنگ اجنادین میں شہید ہونے والوں میں حضرت حجاج بن حارث رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

3145-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر مناقب نعيم النحام العدوي رضي الله عنه - حديث: 5091معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الباء باب التاء - تميم بن الحارث بن قيس السهمي القرشي حديث: 1222

3146-المعجم الكبير للطبراني - من اسمه سعيد سعيد بن الحارث بن قيس القرشي ثم السهمي - حديث: 5400معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الباء باب التاء - تميم بن الحارث بن قيس السهمي القرشي حديث: 1223

3147-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء من اسمه الحكم - وحجاج بن الحارث بن قيس القرشي ثم السهمي حديث: 1840

Marfat.com

حَجَّاجٌ الْبَاهِلِيُّ

حضرت حجاج باہلی رضی اللہ عنہ

☼ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے، دوپہر کی گرمی دوزخ کی تپش ہوتی ہے☼

3148- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ الْحَجَّاجِ الْبَاهِلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ - وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ - عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُمْ بِالْاِبْرَادِ بِالظُّهْرِ بِاَنَّ الْحَرَّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت حجاج بن حجاج باہلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہے) سے روایت کرتے ہیں' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی (میرا خیال ہے کہ) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھا کریں کیونکہ گرمی، جہنم کی تپش سے ہوتی ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ الْحَارِثُ

باب جن کا اسم گرامی حارث ہے

حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت حارثہ بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼حضرت حارثہ بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں☼

3149- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ غَنْمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ"

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے غزوہ بدر کے شرکاء میں حضرت حارثہ بن نعمان بن زید بن عبید بن ثعلبہ بن غنم بن مالک نجار کا ذکر کیا ہے۔

3148- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' أحاديث رجال من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:22537 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحكم - حجاج الباهلي' حديث:1838 .

3149- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب زيد الحب بن حارثة بن شراحيل بن عبد العزى - حديث: 4901 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل وكنيته' حديث:529

Marfat.com

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی تھی

3150- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ، وَهُوَ الَّذِي مَرَّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَعَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْمَقَاعِدِ "

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی نجار کی طرف سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے، یہ وہی ہیں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے مقاعد کے مقام پر گزرے تھے اس وقت حضرت جبریل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ثابت قدم رہنے والوں میں سے ہیں

3151- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَرَّ حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُنَاجِيهِ، فَلَمْ يُسَلِّمْ، فَقَالَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَهُ اَنْ يُسَلِّمَ؟ اِنَّهُ لَوْ سَلَّمَ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ. ثُمَّ قَالَ: اَمَا اِنَّهُ مِنَ الثَّمَانِينَ .فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا الثَّمَانُونَ؟ قَالَ: يَفِرُّ النَّاسُ عَنْكَ غَيْرَ ثَمَانِينَ، فَيَصِيرُونَ مَعَكَ، رِزْقُهُمْ وَرِزْقُ اَوْلَادِهِمْ عَلَى اللّٰهِ فِي الْجَنَّةِ .فَلَمَّا رَجَعَ حَارِثَةُ سَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا سَلَّمْتَ حِينَ مَرَرْتَ؟ قَالَ: رَاَيْتُ مَعَكَ اِنْسَانًا، فَكَرِهْتُ اَنْ اَقْطَعَ حَدِيثَكَ. قَالَ: فَرَاَيْتَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: ذَاكَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ قَالَ .فَاَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے اس وقت حضرت جبریل امین علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود رازداری سے بات کر رہے تھے، انہوں نے سلام نہ کیا، تو حضرت جبریل امین علیہ السلام نے کہا: اس کو سلام کرنے سے کس نے منع کیا ہے؟ اگر یہ سلام کرتا تو میں اس کا جواب دیتا۔ پھر فرمایا: بے شک یہ ۸۰ میں سے ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: ۸۰ سے کیا مراد؟ جبریل امین علیہ السلام نے کہا: آپ سے لوگ بھاگ جائیں گے سوائے ۸۰ لوگوں کے، وہ ۸۰ لوگ آپ کے ہمراہ رہیں گے ان کا رزق اور ان کی اولادوں کا رزق جنت میں اللہ کے ذمہ ہوگا۔ جب حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ لوٹ کر آئے تو انہوں نے سلام کیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو گزرا تھا تو سلام کیوں نہیں

3150- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306، معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

3151- مشيخة ابن طهمان' حديث:144، معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحكم - حارثة بن النعمان الأنصاري' حديث:1841

Marfat.com

کہا؟ انہوں نے کہا: میں نے آپ کے ہمراہ ایک شخص کو دیکھا تھا، میں نے آپ کی قطع کلامی مناسب نہ سمجھی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تو نے واقعی اس کو دیکھا تھا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ حضرت جبریل امین علیہ السلام تھے اور انہوں نے یہ بھی کہا ہے۔ پھر حضور ﷺ نے ان کو وہ سب بتایا جو حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ نے سلام کیا، جبریل امین علیہ السلام نے سلام کا جواب دیا ☼

3152- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَالِسٌ فِي الْمَقَاعِدِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ اَجَزْتُ، فَلَمَّا انْصَرَفْتُ وَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي: هَلْ رَاَيْتَ الَّذِي كَانَ مَعِي؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَاِنَّهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَقَدْ رَدَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ

✧✧ حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کے پاس سے گزرا، حضور ﷺ کے پاس حضرت جبریل امین علیہ السلام بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے ان کو سلام کیا پھر میں آگے گزر گیا پھر جب میں لوٹ کر آیا تو رسول اکرم ﷺ بھی وہاں سے فارغ ہو کر لوٹے۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: وہ جو شخص میرے پاس تھا کیا تو نے اس کو دیکھا تھا؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ حضرت جبریل امین علیہ السلام تھے، انہوں نے تمہارے سلام کا جواب بھی دیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بدفالی، بدگمانی اور حسد بری چیزیں ہیں ان سے بچنے کا طریقہ ☼

3153- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرْمُطِيُّ الْعَدَوِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْمَدَنِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الرِّجَالِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "ثَلَاثٌ لَازِمَاتٌ لِاُمَّتِي: الطِّيَرَةُ، وَالْحَسَدُ، وَسُوءُ الظَّنِّ." فَقَالَ رَجُلٌ: مَا يُذْهِبُهُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِمَّنْ هُوَ فِيهِ؟ قَالَ: اِذَا حَسَدْتَ فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ، وَاِذَا ظَنَنْتَ فَلَا تُحَقِّقْ، وَاِذَا تَطَيَّرْتَ فَامْضِ

✧✧ حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں میری امت کے ساتھ چپک گئی ہیں

○ بدفالی لینا۔ ○ حسد۔ ○ بدگمانی کرنا۔

3152- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث حارثة بن النعمان - حديث: 23073 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحكم - حارثة بن النعمان الأنصاري' حديث: 1842

3153- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - حارثة بن النعمان بن زيد بن عبيد بن ثعلبة بن غنم' حديث: 1728 أمالي المحاملي - مجلس آخر إملاء في صفر' حديث: 336

Marfat.com

ایک شخص نے کہا: یارسول اللہ ﷺ جس شخص کے اندر یہ تین عادتیں پائی جائیں وہ کس طرح ان کو خود سے دور کرسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تجھے کسی سے حسد ہو تو اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگ اور جب تجھے کسی کے بارے میں بدگمانی ہو تو اس کی تحقیق مت کر اور جب کسی کام کے بارے میں بدفالی ہو تو وہ کام لازمی کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسکین کو اپنے ہاتھ سے دینا بری موت سے بچاتا ہے ☼

☼ بینائی زائل ہونے کے باوجود حضرت حارثہ خود اپنے ہاتھ سے فقیروں کو خیرات دیتے تھے ☼

3154- حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا هَاشِمُ بْنُ الْوَلِيدِ الْهَرَوِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ، فَاتَّخَذَ خَيْطًا فِي مُصَلَّاهُ إِلَى بَابِ حُجْرَتِهِ، وَوَضَعَ عِنْدَهُ مِكْتَلًا فِيهِ تَمْرٌ وَغَيْرُهُ، فَكَانَ إِذَا جَاءَ الْمِسْكِينُ فَسَلَّمَ أَخَذَ مِنْ ذَلِكَ الْمِكْتَلِ، ثُمَّ أَخَذَ بِطَرَفِ الْخَيْطِ حَتَّى يُنَاوِلَهُ، وَكَانَ أَهْلُهُ يَقُولُونَ: نَحْنُ نَكْفِيكَ. فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مُنَاوَلَةُ الْمِسْكِينِ تَقِي مِيتَةَ السُّوءِ

✧✧ حضرت محمد بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی بینائی زائل ہوگئی تھی انہوں نے اپنے حجرے کے دروازے سے لے کر اپنی نماز والی جگہ تک ایک دھاگہ باندھ رکھا تھا اور اپنے پاس ایک ٹوکری رکھتے تھے جس کے اندر کھجوریں وغیرہ ہوتی تھیں جب کوئی فقیر آتا، وہ سلام کرتا تو آپ اس ٹوکری میں سے کچھ کھجوریں لیتے، پھر دھاگے کو پکڑ کر چلتے ہوئے دروازے پر آ کر فقیر کو دے دیتے۔ ان کے گھر والے کہا کرتے تھے ''اس کام آپ کا ہمیں کہہ دیا کریں، ہم کر دیا کریں گے'' انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''مسکین کو اپنے ہاتھ سے دینا، بری موت سے بچاتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ وہ زیادہ مال اچھا نہیں ہے جو نماز اور ذکر اللہ سے غافل کر دے ☼

3155- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَخْرُجُ الرَّجُلُ فِي غُنَيْمَتِهِ إِلَى حَاشِيَةِ الْقَرْيَةِ فَيَشْهَدُ الصَّلَوَاتِ وَيَؤُوبُ إِلَى أَهْلِهِ، حَتَّى إِذَا أَكَلَ مَا حَوْلَهُ وَتَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ

3154- شعب الإيمان للبيهقي - الاختيار في صدقة التطوع' حديث: 3303 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحكم - حارثة بن النعمان الأنصاري' حديث: 1843

3155- السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجمعة' ومن جماع أبواب الهيئة للجمعة - باب التشديد في ترك الجمعة سوى ما مضى في أول هذا' حديث: 5595 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث حارثة بن النعمان - حديث: 23074

Marfat.com

الْاَرْضُ، قَالَ: لَوِ ارْتَفَعْتُ اِلَى رَدْهَةٍ هِيَ اَعْفَا كَلًا مِنْ هٰذِهِ .فَيَرْتَفِعُ حَتّٰى لَا يَشْهَدَ مِنَ الصَّلَوَاتِ اِلَّا الْجُمُعَةَ، حَتّٰى اِذَا اَكَلَ مَا حَوْلَهُ وَتَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ، قَالَ: لَوِ ارْتَفَعْتُ اِلَى رَدْهَةٍ هِيَ اَعْلَا كَلًا مِنْ هٰذِهِ .فَيَرْتَفِعُ حَتّٰى لَا يَشْهَدَ جُمُعَةً، وَلَا يَدْرِي مَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ حَتّٰى يُطْبَعَ عَلَى قَلْبِهِ"

✧✧ حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کوئی آدمی اپنی تھوڑی سی بکریوں میں بستی کے ایک کنارے پر رہتا تھا، وہ وہاں سے روانہ ہوتا اور نمازوں میں شامل ہوتا تھا پھراپنے گھر لوٹ جاتا تھا۔ جب اس کے اردگرد گھاس ختم ہوگئی (مال بڑھ گیا) اور جگہ تنگ پڑگئی تو اس نے کہا: میں پہاڑ کی چوٹی پر چلا جاتا ہوں، وہاں پر گھاس زیادہ ہوگی (جانوروں کے لئے جگہ بھی کھلی ہوگی) یہ سوچ کر وہ اونچی جگہ پر چلا گیا۔ پھر وہ نمازوں میں غیر حاضر ہونے لگ گیا۔ صرف جمعہ کے لئے آتا تھا اور جب اُس کے اردگرد بھی جانوروں نے کھالیا اور (جانور اتنے بڑھ گئے کہ وہاں بھی) زمین تنگ ہوگئی تو اس نے سوچا: اگر میں اس سے بھی بلند جگہ پر چلا جاؤں تو میرے جانور وہاں سے کھائیں گے (اور جگہ بھی کھلی ہوگی اس طرح آسانی رہے گی) تو وہ اور اونچی جگہ پر چلا گیا، پھراس کے جمعات میں بھی غیر حاضری ہونے لگ گئی اور نہیں معلوم کہ کون سے جمعہ کے دن کہ اس کے دل کے اوپر مہر لگادی جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جمعہ سے مسلسل غیر حاضری ہوتو کسی بھی وقت دل پر مہر لگی سکتی ہے☼

3156- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَا: ثنا عُمَرُ مَوْلَى غُفْرَةَ اَنَّ ثَعْلَبَةَ بْنَ اَبِي مَالِكٍ - وَكَانَ كَبِيرًا وَكَانَ اِمَامَ بَنِي قُرَيْظَةَ حَتّٰى مَاتَ - قَالَ: سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ النُّعْمَانِ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "يَخْرُجُ الرَّجُلُ فِي غَنَمِهِ فَيَكُونُ فِي حَاشِيَةِ الْقَرْيَةِ، وَيَشْهَدُ الصَّلَوَاتِ وَيَؤُوبُ اِلَى اَهْلِهِ، حَتّٰى اِذَا اَكَلَ مَا حَوْلَهُ وَتَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ قَالَ: لَوِ انْتَقَلْتُ اِلَى رَدْهَةٍ هِيَ اَعْفَا كَلًا مِنْ هٰذِهِ .فَيَنْتَقِلُ حَتّٰى لَا يَشْهَدَ مِنَ الصَّلَوَاتِ شَيْئًا اِلَّا الْجُمُعَةَ، حَتّٰى اِذَا اَكَلَ مَا حَوْلَهُ وَتَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ قَالَ: لَوِ انْتَقَلْتُ اِلَى رَدْهَةٍ هِيَ اَعْفَا كَلًا مِنْ هٰذِهِ .فَيَنْتَقِلُ حَتّٰى لَا يَشْهَدَ الْجُمُعَةَ وَلَا يَدْرِي مَا الْجُمُعَةُ، فَيُطْبَعَ عَلَى قَلْبِهِ

حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونُ لَهُ الْغُنَيْمَةُ فِي حَاشِيَةِ الْقَرْيَةِ .فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الرِّجَالِ، عَنْ عُمَرَ

3156-السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجمعة ومن جماع أبواب الهيئة للجمعة - باب التشديد في ترك الجمعة سوى ما مضى في أول هذا حديث:5595 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث حارثة بن النعمان - حديث:23074

Marfat.com

مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ثعلبہ ابن ابی مالک رحمۃ اللہ علیہ بڑے تھے اور بنی قریظہ کے امام تھے، وہیں پر ان کا انتقال ہوا۔ آپ فرماتے ہیں حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی آدمی اپنی بھیڑ بکریوں کے ریوڑ میں رہتا تھا اور وہ شہر کی مضافاتی بستی میں ہوتا تھا، نمازوں میں آتا اور اپنے گھر لوٹ جاتا تھا۔ جب اس کے اردگرد گھاس وغیرہ جانوروں نے کھا کر ختم کر دیا اور (جانور اتنے زیادہ ہو گئے کہ) زمین ان پر تنگ پڑ گئی تو اس نے سوچا کہ اگر میں اس سے اونچی جگہ پر منتقل ہو جاؤں وہاں پر گھاس زیادہ ہے (تو جانوروں کو وہاں چارہ کھانے میں آسانی رہے گی) وہ اونچی جگہ منتقل ہو گیا پھر وہ پانچ نمازوں میں حاضر نہیں ہو سکتا تھا بلکہ صرف جمعہ میں آنے لگ گیا اور جب وہاں کے اردگرد بھی جانوروں نے کھا کر سب ختم کر دیا اور زمین اس کے اوپر تنگ پڑ گئی تو اس نے سوچا: اگر میں اس سے بھی بلند جگہ پر چلا جاؤں تو وہاں چارہ اور گھاس زیادہ مقدار میں ہے (جگہ بھی کھلی ہے جانوروں کو چارہ بھی ملے گا اور آسانی بھی رہے گی) تو وہ وہاں سے اوپر والی جگہ پر منتقل ہو گیا پھر اس کی کیفیت یہ ہو گئی کہ وہ جمعہ میں بھی حاضر نہیں ہو سکتا تھا اور نہیں معلوم کہ کونسا جمعہ آئے اور اس کے دل کے اوپر مہر کر دی جائے۔

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک ایک آدمی کے بستی کے مضافاتی علاقوں میں بھیڑ بکریاں ہوتی ہیں اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

حضرت ثعلبہ بن ابو مالک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مذکورہ فرمان کی مثل فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسکین کو اپنے ہاتھ سے خیرات دینا بری موت سے بچاتا ہے ☼

3157- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ الرَّازِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مُنَاوَلَةُ الْمِسْكِينِ تَقِي مِيتَةَ السُّوءِ

✧✧ حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے "مسکین کو خود خیرات دینا بری موت سے بچاتا ہے"۔

☆☆☆☆☆☆☆

3157- شعب الإيمان للبيهقي - الاختيار في صدقة التطوع حديث: 3303 حلية الأولياء - حارثة بن النعمان حديث: 1250

Marfat.com

حَارِثَةُ ابْنُ الرُّبَيِّعِ الْاَنْصَارِيُّ، وَهُوَ حَارِثَةُ بْنُ سُرَاقَةَ

☼ حضرت حارثہ بن ربیع انصاری رضی اللہ عنہ یہ حارثہ بن سراقہ ہیں ☼

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حارثہ بن ربیع رضی اللہ عنہ کے بارے میں بتایا کہ وہ جنتی ہیں ☼

3158- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمِ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ حَارِثَةَ ابْنَ الرُّبَيِّعِ جَاءَ نَظَّارًا يَوْمَ اُحُدٍ، وَكَانَ غُلَامًا، فَاَصَابَهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَوَقَعَ فِي ثُغْرَةِ نَحْرِهِ فَقَتَلَهُ، فَجَاءَتْ اُمُّهُ الرُّبَيِّعُ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ عَلِمْتَ مَكَانَ حَارِثَةَ مِنِّي، فَاِنْ يَكُنْ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَسَاَصْبِرُ، وَاِلَّا فَسَتَرَى مَا اَصْنَعُ .قَالَ: يَا اُمَّ حَارِثَةَ، اِنَّهَا لَيْسَتْ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ، وَلٰكِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ، وَهُوَ فِي الْفِرْدَوْسِ الْاَعْلَى .قَالَتْ: فَسَاَصْبِرُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت حارثہ بن ربیع رضی اللہ عنہ غزوہ احد کے دن جاسوس کے طور پر آئے تھے۔ یہ چھوٹے بچے تھے۔ ان کو اچانک ایک تیر لگا اور وہ ان کے سینے سے ذرا اوپر اور حلق سے نیچے لگا، اس سے وہ شہید ہو گئے۔ ان کی والدہ سیدہ ربیع آئیں اور کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ جانتے ہیں کہ حارثہ کے ساتھ مجھے کتنی محبت تھی، اگر وہ جنتی ہے تو میں صبر کرتی ہوں ورنہ آپ دیکھیں گے کہ میں کیا کرتی ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ام حارثہ! جنت ایک نہیں ہے جنتیں بہت ساری ہیں اور وہ تو سب سے اعلیٰ جنت میں ہے۔ تو ام ربیع نے کہا: ٹھیک ہے تب میں صبر کرتی ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جب بھی اللہ تعالیٰ سے جنت مانگو تو جنت الفردوس مانگو، یہ سب سے اعلیٰ جنت ہے ☼

3159- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمِ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اُمَّ حَارِثَةَ، اِنَّهَا جَنَّةٌ فِي جِنَانٍ، وَاِنَّ حَارِثَةَ فِي الْفِرْدَوْسِ الْاَعْلَى، فَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَسَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ام حارثہ! جنتوں کے اندر ایک جنت ہے اور حارثہ کی جنت الفردوس، جنت الاعلیٰ میں ہے۔ جب تم اللہ تعالیٰ سے مانگو تو جنت الفردوس مانگا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

3158-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير باب من أتاه سهم غرب فقتله - حديث: 2674سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب: ومن سورة المؤمنون حديث:3180

3159-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير باب من أتاه سهم غرب فقتله - حديث: 2674سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب: ومن سورة المؤمنون حديث:3180

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے بتادیا تھا کہ حارثہ بن ربیع جنت الاعلیٰ میں ہیں☼

3160- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: هَلَكَ حَارِثَةُ يَوْمَ أُحُدٍ، أَصَابَهُ سَهْمٌ، فَأَتَتْ أُمُّهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ لَمْ أَبْكِ عَلَيْهِ، وَإِنْ كَانَ فِي النَّارِ فَسَيَرَى اللهُ مَا أَصْنَعُ .فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا جِنَانٌ، وَإِنَّهُ لَفِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوہ احد میں حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے، ان کو ایک تیر لگا تھا، ان کی والدہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئیں اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ اگر تو وہ جنت میں گیا ہے پھر میں اس پر نہیں روتی اور اگر وہ دوزخ میں گیا ہے تو اللہ تعالیٰ دیکھ لے گا کہ میں کیا کرتی ہوں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جنتیں بہت ساری ہیں، وہ تو بلند جنت میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَارِثَةُ بْنُ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارثہ بن زید انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼حضرت حارثہ بن زید ابن ابی زہیر رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے☼

3161- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: حَارِثَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي زُهَيْرِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ"

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی خزرج کی طرف سے غزوہ بدر میں شہید ہونے والوں میں حضرت حارثہ بن زید ابن ابی زہیر بن امرء القیس کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَارِثَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ غَضْبِ بْنِ جُشَمَ الْأَنْصَارِيُّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ، عَقَبِيٌّ

حضرت حارثہ بن مالک بن غضب بن جشم انصاری رضی اللہ عنہ

ان کا تعلق بنی بیاضہ سے ہے اور بیعت عقبہ میں بھی شریک ہوئے ہیں

3160-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب من أتاه سهم غرب فقتله - حديث: 2674سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة المؤمنون حديث:3180

3161-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم حديث:306معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن حديث:580

Marfat.com

حضرت حارثہ بن مالک بن غضب بن جشم رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے

3162- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، "فِي تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ: حَارِثَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ غَضْبِ بْنِ جُشَمَ"

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی بیاضہ کی جانب سے بیعت عقبہ میں شریک ہونے والوں میں حضرت حارثہ بن مالک بن غضب بن جشم رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَارِثَةُ بْنُ الْحُمَيِّرِ الْاَشْجَعِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارثہ بن حمیر اشجعی بدری رضی اللہ عنہ

حضرت حارثہ بن حمیر اشجعی رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے

3163- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عُبَيْدِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ غَنْمِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَلَمَةَ: حَارِثَةُ بْنُ الْحُمَيِّرِ، حَلِيفٌ لَهُمْ مِنْ اَشْجَعَ مِنْ بَنِي دَهْمَانَ"

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی عبید بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمہ کی طرف سے غزوہ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت حارثہ بن حمیر رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔ یہ اشجع بنی دہمان کی شاخ اشجع کی طرف سے ان کے حلیف تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حضرت حارثہ بن حمیر اشجعی رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے

3164- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عُبَيْدِ بْنِ عَدِيٍّ: حَارِثَةُ بْنُ الْحُمَيِّرِ الْاَشْجَعِيُّ حَلِيفٌ لَهُمْ"

3162-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

3163-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

3164-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

Marfat.com

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی عبید بن عدی کی طرف سے غزوہ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت حارثہ بن حمیر اشجعی رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے جو کہ ان کے حلیف تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَارِثَةُ بْنُ وَهْبِ الْخُزَاعِيُّ

حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ

اَبُو اِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ

حضرت ابواسحاق کی حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ لوگوں کی بھیڑ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ کے اندر دو رکعتیں پڑھیں ☼

3165- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَالنَّاسُ اَكْثَرُ مَا كَانُوا

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ کے اندر دو رکعتیں پڑھیں اور لوگوں کی بہت زیادہ بھیڑ تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ منیٰ میں کسی خوف وخطر کے بغیر دو رکعتیں پڑھنا ☼

3166- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ اَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَاَكْثَرَهُ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ . قَالَ: وَصَلَّيْتُ مَعَهُ بِالْاَبْطَحِ رَكْعَتَيْنِ . قَالَ اَبُو اِسْحَاقَ: قِيلَ لَهُ: مِثْلُ مَنْ كُنْتَ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: اَنَا يَوْمَئِذٍ اَبْرِي النَّبْلَ وَاَرِيشُهُ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں، جتنے لوگ تھے، سب امن میں تھے (اس سے پہلے کبھی بھی لوگ اتنے زیادہ امن میں نہیں تھے)۔ (حارثہ بن وہب) فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ابطح میں دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ان سے

3165- صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب تقصیر الصلاة - باب الصلاة بمنى' حدیث: 1047 صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب قصر الصلاة بمنى - حدیث: 1158

3166- صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب تقصیر الصلاة - باب الصلاة بمنى' حدیث: 1047 صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها' باب قصر الصلاة بمنى - حدیث: 1158

Marfat.com

کہا گیا: ان دنوں تو کس کی طرح تھا؟ (یعنی آپ کی عمر کتنی تھی) انہوں نے کہا: میں ان دنوں تیر تراش لیتا تھا اور ان میں پر لگا لیتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے منیٰ میں دو رکعتیں پڑھائیں ☼

3167- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، ثنا حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ الْخُزَاعِيُّ - وَكَانَتْ أُمُّهُ تَحْتَ عُمَرَ فَوَلَدَتْ عُبَيْدَ اللهِ - قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى - وَالنَّاسُ أَكْثَرُ مَا كَانُوا - رَكْعَتَيْنِ بِحَجَّةِ الْوَدَاعِ

حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ (ان کی والدہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں اور ان سے حضرت عبیداللہ پیدا ہوئے تھے) فرماتے ہیں: میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کے پیچھے منیٰ کے اندر دو رکعت نماز پڑھی ہے لوگ اس سے پہلے کبھی اتنے امن میں نہیں تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ منیٰ کے اندر بغیر کسی خوف کے بھی دو رکعتیں ہی پڑھی جائیں گی ☼

3168- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَأَكْثَرَهُ رَكْعَتَيْنِ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کے پیچھے منیٰ کے اندر دو رکعت نماز پڑھی ہے، لوگ اس سے پہلے کبھی اتنے امن میں نہیں تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے منیٰ میں کسی خوف وغیرہ نہ ہونے کے باوجود بھی دو رکعتیں پڑھائیں ☼

3169- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى بِنَا بِمِنًى وَنَحْنُ أَوْفَرُ مَا كُنَّا رَكْعَتَيْنِ

3167- صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب تقصير الصلاة - باب الصلاة بمنى حديث: 1047صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب قصر الصلاة بمنى - حديث:1158

3168- صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب تقصير الصلاة - باب الصلاة بمنى حديث: 1047صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب قصر الصلاة بمنى - حديث:1158

3169- صحيح البخاري - كتاب الجمعة أبواب تقصير الصلاة - باب الصلاة بمنى حديث: 1047صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب قصر الصلاة بمنى - حديث:1158

Marfat.com

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نمازیں پڑھی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں منیٰ کے اندر دو رکعت نماز پڑھائی، ہم اس سے پہلے کبھی بھی اتنے امن میں نہیں تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✿ حجۃ الوداع سے قبل لوگ کبھی اتنے امن میں نہیں تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس موقع پر بھی قصر پڑھی ✿

3170- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَأَكْثَرَهُ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں منیٰ کے اندر دو رکعتیں پڑھائیں لوگ اس سے پہلے کبھی اتنے امن نہیں تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✿ حضرت حارثہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے منیٰ میں قصر نماز پڑھی ✿

3171- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّوَاسِيُّ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى أَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ وَآمَنَهُ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ منیٰ کے اندر دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ سب لوگ اس سے پہلے کبھی اتنے امن میں نہیں تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✿ حالت امن میں بھی منیٰ میں قصر ہی پڑھی گئی ✿

3172- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ

3170-صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب الصلاة بمنى' حديث:1047صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب قصر الصلاة بمنى - حديث:1158

3171-صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب الصلاة بمنى' حديث:1047صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب قصر الصلاة بمنى - حديث:1158

3172-صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب الصلاة بمنى' حديث:1047صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب قصر الصلاة بمنى - حديث:1158

Marfat.com

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ منیٰ کے اندر دو رکعتیں پڑھی ہیں لوگ اس سے پہلے کبھی اتنے امن میں نہیں تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء ثلاثہ منیٰ میں قصر اور حضرت عثمان مکمل نماز پڑھتے رہے ☼

3173- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، انا خَالِدٌ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: "صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ اَبِی بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُثْمَانَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ منیٰ کے اندر دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے بھی دو رکعتیں پڑھی ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں بھی دو رکعتیں پڑھی ہیں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پیچھے چار رکعتیں پڑھی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ منیٰ کے اندر حالت امن میں بھی قصر ہی پڑھی جائے گی ☼

3174- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ الضَّحَّاكِ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى اَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ وَآمَنَهُ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے منیٰ کے اندر دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ لوگ اس قدر امن میں تھے کہ اس سے پہلے کبھی بھی اتنے امن میں نہیں تھے (پھر بھی قصر ہی پڑھائی گئی)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، خلفاء ثلاثہ اور حضرت عثمان کے ابتدائی دور میں منیٰ کے اندر قصر پڑھی جاتی تھی ☼

3175- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزِّئْبَقِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ اَوْ وَهْبِ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ

3173-صحيح البخاری - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب الصلاة بمنى' حديث: 1047صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب قصر الصلاة بمنى - حديث:1158

3174-صحيح البخاری - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب الصلاة بمنى' حديث: 1047صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب قصر الصلاة بمنى - حديث:1158

3175-صحيح البخاری - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب الصلاة بمنى' حديث: 1047صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب قصر الصلاة بمنى - حديث:1158

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَبِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ اَبِى بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهٖ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب یا وہب بن حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مکہ میں اور منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے بھی دو رکعتیں پڑھی ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں بھی دو رکعتیں پڑھی ہیں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت کے ابتدائی زمانے میں بھی دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے منیٰ میں قصر پڑھی ہے

3176- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ اَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ منیٰ کے اندر دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

منیٰ میں قصر ہی پڑھی جائے گی چاہے کوئی خوف نہ بھی ہو

3177- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ الْفَضْلُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِى حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ اَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ وَآمَنَهُ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ منیٰ کے اندر دو رکعتیں پڑھیں لوگ اس سے پہلے کبھی بھی اتنے امن میں نہیں تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں دو رکعتیں پڑھائیں

3178- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنِى اَبِى، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ:

3176-صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب الصلاة بمنى' حديث: 1047صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب قصر الصلاة بمنى - حديث:1158

3177-صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب الصلاة بمنى' حديث: 1047صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب قصر الصلاة بمنى - حديث:1158

Marfat.com

صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِمِنًى آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَاَكْثَرَهُ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں منیٰ کے اندر ظہر کی نماز دو رکعتیں پڑھائیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم امن میں تھے سب لوگ امن میں تھے اور اس سے پہلے کبھی اتنے امن میں نہیں تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ الْجَدَلِيُّ عَنْ حَارِثَةَ

حضرت معبد بن خالد جدلی کی حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جنتی کمزور اور ضعیف ہوتے ہیں، دوزخی متکبر اور اکھڑ مزاج ہوتے ہیں ☼

3179- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ؟ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ، اَلا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ؟ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُتَكَبِّرٍ

✧✧ حضرت معبد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں جنتیوں کی خبر نہ دوں؟ ہر کمزور، ضعیف، اگر یہ اللہ پر قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم کو پورا کر دیتا ہے۔ کیا میں تمہیں دوزخیوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہر متکبر، مغرور اکھڑ مزاج۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ ضعیف و کمزور جنتی اور متکبر اور بدمزاج دوزخی ہے ☼

3180- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ شَاذَانُ، ثنا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْجَارُودِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ شَاذَانُ، ثنا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلا اُنَبِّئُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: رَجُلٌ ضَعِيفٌ مُتَضَعِّفٌ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ، اَلا اُنَبِّئُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُتَكَبِّرٍ

✧✧ حضرت معبد بن خالد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں جنتیوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ۔ فرمایا: ضعیف شخص جو کمزور ہو، اللہ پر

3178-صحیح البخاری - کتاب الجمعة أبواب تقصیر الصلاة - باب الصلاة بمنى حدیث: 1047 صحیح مسلم - کتاب صلاة المسافرین وقصرها باب قصر الصلاة بمنى - حدیث: 1158

3179-صحیح البخاری - کتاب تفسیر القرآن سورة البقرة - باب عتل بعد ذلك زنیم حدیث: 4637 صحیح مسلم - کتاب الجنة وصفة نعیمها وأهلها باب النار یدخلها الجبارون والجنة یدخلها الضعفاء - حدیث: 5199

3180-صحیح البخاری - کتاب تفسیر القرآن سورة البقرة - باب عتل بعد ذلك زنیم حدیث: 4637 صحیح مسلم - کتاب الجنة وصفة نعیمها وأهلها باب النار یدخلها الجبارون والجنة یدخلها الضعفاء - حدیث: 5199

Marfat.com

قسم ڈال دے تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم کو پورا کر دے۔ کیا میں تمہیں دوزخیوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے کہا: کیوں نہیں یارسول اللہ ﷺ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر متکبر، بدمزاج اور مغرور۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ کمزور وضعیف جنتی اور متکبر، مغرور اور ظالم دوزخی ہے ☼

3181- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبِي، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجِذُوعِيُّ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ، وَأَهْلُ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ مُسْتَكْبِرٍ جَوَّاظٍ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنتیوں کے بارے میں خبر نہ دوں؟ ہر کمزور، ضعیف شخص کہ اگر اللہ پر قسم ڈال دے تو اللہ تعالیٰ اس کی قسم کو پورا فرمائے اور دوزخی ہر متکبر، مغرور، ظالم شخص ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ متکبر، بدمزاج اور اکھڑ دوزخی ہے، جنتی کمزور اور ضعیف ہوتے ہیں ☼

3182- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي بِخَطِّهِ: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ، حَدَّثَنِي مِسْعَرٌ، ثنا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ وَالْمُسْتَوْرِدِ الْفِهْرِيِّ، قَالَا: قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ، أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ اور مستورد فہری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا) کیا میں تمہیں جنتیوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہر ضعیف اور کمزور شخص، کہ اگر اللہ پر قسم ڈال دے تو اللہ تعالیٰ اس کی قسم کو پورا کرے۔ کیا میں تمہیں دوزخیوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہر بدمزاج، اکھڑ اور متکبر شخص۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک وقت آئے گا کہ لوگ صدقہ لے کر پھریں گے کوئی ان کا صدقہ قبول کرنے والا نہیں ہوگا ☼

3183- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا آدَمُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ

3181- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب عتل بعد ذلك زنيم' حديث:4637صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' باب النار يدخلها الجبارون والجنة يدخلها الضعفاء - حديث:5199

3182- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب عتل بعد ذلك زنيم' حديث:4637صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' باب النار يدخلها الجبارون والجنة يدخلها الضعفاء - حديث:5199

3183- صحيح البخاري - كتاب الزكاة' باب الصدقة قبل الرد - حديث:1356صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب الترغيب في الصدقة قبل أن لا يوجد من يقبلها - حديث:1741

Marfat.com

بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِي مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "تَصَدَّقُوا، فَسَيَاْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ، فَيَقُولُ الرَّجُلُ: لَوْ جِئْتَ بِهَا بِالْاَمْسِ لَقَبِلْتُهَا، فَاَمَّا الْيَوْمَ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهَا"

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: صدقہ کرو عنقریب تم پر ایساوقت آنے والا ہے کہ کوئی شخص اپنا صدقہ لے کر پھرتا رہے گا اور سامنے والا شخص کہے گا: اگر تو کل لے آتا تو میں قبول کر لیتا، آج مجھے تیرے صدقے کی ضرورت نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صدقہ کرو، کیونکہ وہ وقت آنے والا ہے، جب کوئی شخص صدقہ قبول کرنے کو تیار نہیں ہوگا ☼

3184- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَبِي، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقُوا، فَسَيَاْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ لَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: صدقہ کرو کیونکہ عنقریب تم پر ایسازمانہ آنے والا ہے کہ کوئی آدمی اپنا صدقہ لے کر پھر رہا ہوگا اور اس کو کوئی صدقہ قبول کرنے والا نہیں ملے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صدقہ کرو، کیونکہ عنقریب ایساوقت آنے والا ہے کہ لوگ صدقہ قبول نہیں کریں گے ☼

3185- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي بِخَطِّهِ: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ وَالْمُسْتَوْرِدِ، قَالَا: قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقُوا، فَاِنَّهُ سَيَاْتِي يَوْمٌ لَا يُقْبَلُ فِيهِ الصَّدَقَةُ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ اور حضرت مستورد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: صدقہ کرو کیونکہ عنقریب ایسازمانہ آنے والا ہے جس میں لوگ صدقہ قبول نہیں کریں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حوض کوثر کی وسعت مدینہ سے لے کر صنعاء تک ہے ☼

3186- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَزُوعِيُّ، قَالَا: انا

3184-صحيح البخاري - كتاب الزكاة' باب الصدقة قبل الرد - حديث:1356صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب الترغيب في الصدقة قبل أن لا يوجد من يقبلها - حديث:1741

3185-صحيح البخاري - كتاب الزكاة' باب الصدقة قبل الرد - حديث:1356صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب الترغيب في الصدقة قبل أن لا يوجد من يقبلها - حديث:1741

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ، ثنا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "حَوْضِي مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَصَنْعَاءَ - فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ: اَوَلَمْ تَسْمَعْهُ؟ قَالَ: الْاَوَانِي، فَقَالَ الْمُسْتَوْرِدُ - فِيهِ الْاٰنِيَةُ مِثْلُ الْكَوَاكِبِ ."وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ زَكَرِيَّا السَّاجِيِّ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرا حوض کوثر مدینہ سے لے کر صنعاء تک ہے۔ حضرت مستورد رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ نے اس کے برتنوں کے بارے میں کچھ نہیں سنا؟ انہوں نے کہا: اس کے اندر ستاروں کی تعداد کے برابر برتن ہیں۔ اس حدیث کی روایت میں الفاظ حضرت زکریا ساجی رحمۃ اللہ علیہ کے استعمال ہوئے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ امت سیدھے راستے پر رہے گی جب تک جنازہ اہل میت کے آسرے پر نہیں چھوڑے گی ☼

3187- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ اُمَّتِي عَلَى مِسْكَةٍ مِنْ دِينِهَا مَا لَمْ يَكِلُوا الْجَنَائِزَ اِلَى اَهْلِهَا

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت اپنے دین کے سیدھے راستے پر رہے گی جب تک کہ یہ جنازے کو جنازے والوں کے آسرے پر نہیں چھوڑے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ امت ہدایت پر رہے گی جب تک مغرب میں تاخیر اور فجر میں جلدی نہ کرے گی ☼

☼ امت اس وقت تک ہدایت پر رہے گی جب تک جنازہ اہل میت کے آسرے پر نہیں چھوڑے گی ☼

3188- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا وَضَّاحُ بْنُ يَحْيَى، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ تَزَالَ اُمَّتِي عَلَى الْاِسْلَامِ مَا لَمْ

3186-صحيح البخاري - كتاب الرقاق' باب في الحوض - حديث:6230صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب إثبات حوض نبينا صلى الله عليه وسلم وصفاته - حديث:4351

3187-مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجنائز' باب انصراف الناس من الجنازة قبل أن يؤذن لهم - حديث:6322معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحكم - حارثة بن وهب الخزاعي' حديث:1859

3188-مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجنائز' باب انصراف الناس من الجنازة قبل أن يؤذن لهم - حديث:6322معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحكم - حارثة بن وهب الخزاعي' حديث:1859

Marfat.com

يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى يَشْتَبِكَ النُّجُومُ مُضَاهَاةَ الْيَهُودِ، وَمَا لَمْ يُعَجِّلُوا الْفَجْرَ مُضَاهَاةَ النَّصَارَى، وَمَا لَمْ يَكِلُوا الْجَنَائِزَ إِلَى أَهْلِهَا

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت مسلسل اسلام پر قائم رہے گی جب تک یہ مغرب کو یہودیوں کی طرح ستاروں کے ظاہر ہونے تک مؤخر نہیں کریں گی اور جب تک یہ فجر کو نصاریٰ کی طرح جلدی نہیں پڑھیں گی اور جب تک یہ جنازوں کو جنازے والوں کے آسرے پر نہیں چھوڑ دیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ الْحَارِثُ

جن کا اسم گرامی حارث ہے

الْحَارِثُ بْنُ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ

حضرت حارث بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم رضی اللہ عنہ

☼ نماز جنازہ میں پڑھی جانے والی ایک دعائے ماثورہ ☼

3189- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُمُ الصَّلَاةَ عَلَى الْمَيِّتِ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَحْيَائِنَا وَأَمْوَاتِنَا، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا، اللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا عَبْدُكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ لَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا، وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ، فَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ. قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ وَأَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ: فَإِنْ لَمْ أَعْلَمْ خَيْرًا؟ قَالَ: فَلَا تَقُلْ إِلَّا مَا تَعْلَمُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو نماز جنازہ سکھائی (اس کی دعا یہ تھی)

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَحْيَائِنَا وَأَمْوَاتِنَا، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا، اللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا عَبْدُكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ لَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا، وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ، فَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ

''اے اللہ! ہمارے زندوں کی مغفرت فرما اور ہمارے فوت شدگان کی مغفرت فرما، ہماری اصلاح فرما، ہمارے دلوں میں محبت پیدا فرما۔ اے اللہ! یہ تیرا بندہ فلاں بن فلاں ہے (یہاں پر میت کا نام لے) ہم اس کے بارے میں بھلائی ہی جانتے ہیں تو بہتر جانتا ہے یا اللہ ہماری اور اس کی مغفرت فرما''

راوی بیان کرتے ہیں: میں اس وقت میں قوم میں سب سے چھوٹا تھا، میں نے عرض کی: اگر ہم اس کے بارے میں بھلائی

3189-المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 6021معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء من اسمه الحارث - الحارث بن نوفل بن الحارث بن عبد المطلب بن هاشم الهاشمي حديث:1862

Marfat.com

نہ جانتے ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو تم وہی بولو جو جانتے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

اذان کے جواب کا سنت طریقہ

3190- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ السِّمْسَارُ التِّنِّيسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ قَالَ كَمَا يَقُولُ، فَإِذَا قَالَ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

✧ حضرت عبداللہ بن حارث رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی کہ جب مؤذن کی اذان سنتے تو جس طرح وہ کہتا، اسی طرح آپ بھی جواب دیتے۔ لیکن جب مؤذن حی علی الصلاۃ اور حی علی الفلاح کہتا تو اس کے جواب میں آپ فرماتے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ.

☆☆☆☆☆☆☆

رسول اکرم ﷺ کو سرخ رنگ کے دو کپڑوں میں کفن دیا گیا، اس میں قمیص نہیں تھی

3191- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: أَتَيْتُ حَلْقَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَسَأَلْتُ أَشْيَاخَهُمْ فِي كَمْ كُفِّنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: فِي ثَوْبَيْنِ أَحْمَرَيْنِ لَيْسَ فِيهِمَا قَمِيصٌ

✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں بنی عبدالمطلب کے حلقہ میں آیا، میں نے ان کے بزرگوں سے پوچھا: رسول اکرم ﷺ کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا؟ انہوں نے بتایا: دو سرخ رنگ کے کپڑے تھے، ان میں قمیص نہیں تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

حضور ﷺ کی لحد مبارک میں ایک بوسیدہ چٹائی بھی بچھائی گئی تھی

3192- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَأَلْتُ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِمُ ابْنُ نَوْفَلٍ: فِي أَيِّ شَيْءٍ كُفِّنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ، وَجُعِلَ فِي لَحْدِهِ سَحْقُ قَطِيفَةٍ كَانَتْ

3190- معجم الصحابة لابن قانع - الحارث بن نوفل بن الحارث بن عبد المطلب حديث:296

3191- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز ما قالوا في كم يكفن الميت ؟ - حديث:10858 الطبقات الكبرى لابن سعد - ذكر من قال كفن رسول الله صلى الله عليه وسلم في حديث:2104

3192- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز ما قالوا في كم يكفن الميت ؟ - حديث:10858 الطبقات الكبرى لابن سعد - ذكر من قال كفن رسول الله صلى الله عليه وسلم في حديث:2104

Marfat.com

لَهُمْ

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے آلِ محمد سے پوچھا (ان کے اندر حضرت ابن نوفل رضی اللہ عنہ بھی تھے) کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا؟ انہوں نے کہا: ایک سرخ رنگ کا حلہ تھا، جس کے اندر قمیص نہیں تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی لحد مبارک کے اندر ایک بوسیدہ چٹائی بچھائی گئی تھی، وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ اَبُو قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ السُّلَمِيُّ

وَكَانَ اَبُو قَتَادَةَ اَحَدَ فُرْسَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ عَنْهُ

حضرت حارث بن ربعی ابوقتادہ انصاری سلمی رضی اللہ عنہ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھڑ سواروں میں سے ایک تھے

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھڑ سواروں میں سے ایک تھے ☼

3193- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: اَبُو قَتَادَةَ الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ، وَكَانَ اَبُو قَتَادَةَ اَحَدَ فُرْسَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوقتادہ حارث بن ربعی رضی اللہ عنہ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھڑ سواروں میں سے ایک تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے لئے دعا فرمائی تھی ☼

3194- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ فُرْسَانِنَا الْيَوْمَ اَبُو قَتَادَةَ . وَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْمِيضَاةِ

✧✧ حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آج ہمارے گھڑ سواروں میں سب سے بہتر ابوقتادہ ہیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے میضاۃ والے دن دعا بھی فرمائی تھی۔

3193- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء من اسمه الحارث - الحارث بن ربعي أبو قتادة الأنصاري حديث:1865

3194- صحيح البخاري - كتاب المظالم والغصب باب : هل تكسر الدنان التي فيها الخمر - حديث:2365صحيح مسلم - كتاب اللقطة باب استحباب خلط الأزواد إذا قلت - حديث:3346

Marfat.com

☼ایک سفر میں حضور ﷺ کو اونگھ آئی تو حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کو سہارا دیا☼

3195- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ إِذْ مَادَ عَنِ الرَّاحِلَةِ، فَدَعَمْتُهُ بِيَدِي حَتَّى اسْتَيْقَظَ، ثُمَّ مَادَ فَدَعَمْتُهُ بِيَدِي حَتَّى اسْتَيْقَظَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ احْفَظْ أَبَا قَتَادَةَ كَمَا حَفِظَنِي مُنْذُ اللَّيْلَةِ، مَا أُرَانَا إِلَّا قَدْ شَقَقْنَا عَلَيْكَ . وَكَانَ أَبُو قَتَادَةَ يَخْضِبُ بِالصُّفْرَةِ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں تھے کہ آپ ﷺ سواری پر (اونگھ کی وجہ سے) جھولنے لگ گئے، میں نے اپنے ہاتھ کے ساتھ حضور ﷺ کو سہارا دے دیا (اور آپ سوئے رہے) حتیٰ کہ آپ ﷺ بیدار ہوگئے پھر آپ ﷺ دوبارہ (اونگھ کی وجہ سے) جھولنے لگ گئے، میں نے پھر اپنے ہاتھ کے ساتھ آپ ﷺ کو سہارا دیا۔ آپ پھر بیدار ہوگئے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ابوقتادہ کی حفاظت فرما جس طرح گزشتہ رات اس نے میری حفاظت کی۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری وجہ سے تمہیں تکلیف اٹھانی پڑی۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ زرد رنگ کا خضاب لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت ابوہریرہ، ابوقتادہ، عبداللہ بن عمر اور ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہم زرد خضاب لگایا کرتے تھے☼

3196- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا قَتَادَةَ، وَأَبَا هُرَيْرَةَ، وَابْنَ عُمَرَ، وَأَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ يَمُرُّونَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ فِي الْكُتَّابِ نَجِدُ مِنْهُمْ رِيحَ الْعَبِيرِ وَيُصَفِّرُونَ لِحَاهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سراقہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ کو دیکھا، یہ ہمارے پاس سے گزرتے تھے، ہم تعلیم گاہ میں موجود ہوتے تھے ہمیں ان سے عبیر (ایک رنگ دار خوشبو) کی خوشبو آیا کرتی تھی اور یہ اپنی داڑھیوں پر زرد رنگ کا خضاب لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت زید بن ثابت، ابن عباس، ابوہریرہ اور ابوقتادہ رضی اللہ عنہم ریشم کی چادریں اوڑھا کرتے تھے☼

3197- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ

3195-صحيح البخاري - كتاب مواقيت الصلاة باب الأذان بعد ذهاب الوقت - حديث: 579صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب قضاء الصلاة الفائتة - حديث:1134

3196-الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من الأنصار ومن بني ساعدة بن كعب بن الخزرج بن الحارث بن الخزرج - أبو أسيد الساعدي واسمه مالك بن ربيعة بن البدي بن عامر حديث: 4254معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء من اسمه الحارث - الحارث بن ربعي أبو قتادة الأنصاري حديث:1867

3197-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أبي قتادة الأنصاري حديث:1659

Marfat.com

يُونُسَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، قَالَ: رَاَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، وَابْنَ عَبَّاسٍ، وَاَبَا هُرَيْرَةَ، وَاَبَا قَتَادَةَ، يَلْبَسُونَ مَطَارِفَ الْخَزِّ

✧✧ حضرت عمار ابن ابی عمار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا یہ سب لوگ خز (ریشم) کی چادریں اوڑھتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی ''حارث بن ربعی'' ہے ☼

3198- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَبُو قَتَادَةَ، وَاسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ وَسِنُّهُ سَبْعُونَ سَنَةً

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی ''حارث بن ربعی'' ہے۔ آپ کا وصال سن ۵۴ ہجری میں ہوا اور آپ کی عمر ۷۰ برس تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوقتادہ حارث بن ربعی رضی اللہ عنہ کا وصال سن ۵۴ ہجری میں ہوا ☼

3199- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ اَبُو قَتَادَةَ الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوقتادہ حارث بن ربعی رضی اللہ عنہ کا وصال سن ۵۴ ہجری میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَمَا اَسْنَدَ اَبُو قَتَادَةَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (کسی مجبوری کی وجہ سے) قبلہ کی جانب رخ کر کے پیشاب کیا ☼

3200- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ

3198- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء من اسمه الحارث - الحارث بن ربعي أبو قتادة الأنصاري حديث:1864

3199- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء من اسمه الحارث - الحارث بن ربعي أبو قتادة الأنصاري حديث:1865

3200- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب ما جاء من الرخصة في ذلك - حديث:10 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث أبي قتادة الأنصاري - حديث:21987

Marfat.com

جَابِرٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ مُسْتَقْبِلًا الْقِبْلَةَ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ قبلہ کی جانب رخ کر کے پیشاب کر رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو قیامت کے غم سے امن چاہتا ہے، وہ تنگدست کو مہلت دے یا معاف ہی کر دے ☼

3201- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، اَحْسَبُهُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَاْمَنَ مِنْ غَمِّ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلْيُنْظِرْ مُعْسِرًا اَوْ لِيَضَعْ عَنْهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص قیامت کے غم سے امن چاہتا ہے وہ تنگ دست کو مہلت دے یا اسے معاف کر دے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو کسی بے شوہر عورت کے بستر پر بیٹھا، قیامت کے دن اس پر ایک اژدھا مسلط کر دیا جائے گا ☼

3202- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَشُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَعَدَ عَلَى فِرَاشِ مُغِيبَةٍ قُيِّضَ لَهُ ثُعْبَانٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن ابوقتادہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد، سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو ایسی خاتون کے بستر پر بیٹھا جس کا شوہر موجود نہیں ہے قیامت کے دن ایک اژدھا اس پر مسلط کر دیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ براء بن معرور نے اپنے ایک تہائی مال کی وصیت فرمائی، حضور ﷺ نے ان کے بچوں کو دے دیا ☼

3203- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْبَدٍ اَوْ اَبُو مُحَمَّدِ بْنُ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ مَعْرُورٍ اَوْصَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثُلُثِ مَالِهِ يَضَعُهُ

3201-صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب فضل إنظار المعسر - حديث: 3007سنن الدارمي - ومن كتاب البيوع' باب: فيمن أنظر معسرا - حديث:2546

3202-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي قتادة الأنصاري - حديث:21984المعجم الأوسط للطبراني - باب الباء' من اسمه بكر - حديث:3291

3203-المعجم الكبير للطبراني - باب الباء' بلال بن الحارث المزني - براء بن معرور الأنصاري ثم السلمي حديث:1171

Marfat.com

حَيْثُ شَاءَ، فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَلَدِهِ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ وصیت فرمائی کہ اس کے مال کا ایک تہائی جہاں چاہیں خرچ کر دیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سارا مال اس کی اولاد کو ہی عطا فرما دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو مسجد میں داخل ہو، وہ تحیة المسجد پڑھے بغیر مت بیٹھے ☼

3204- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ دو رکعتیں پڑھنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو بھی مسجد میں داخل ہو، وہ بیٹھنے سے قبل دو رکعت تحیة المسجد پڑھ لیا کرے ☼

3205- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ اَقْبَلَ رَجُلٌ حَتّٰى جَلَسَ، فَمَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ اَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ تَجْلِسَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَرِهْتُ اَنْ اَشْخَصَ وَاَنْتَ قَائِمٌ. فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَبْدَاْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَجْلِسَ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تھے، لوگوں وعظ و نصیحت فرما رہے تھے، ایک آدمی آیا اور آ کر بیٹھ گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک بڑھایا اور فرمایا: اے فلاں! کیا تو نے بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھی ہیں؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے اس چیز سے کس نے روکا؟ اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ آپ کھڑے ہوں اور میں آپ کو پریشان کروں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہماری جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: جب بھی تم میں سے کوئی

3204-صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب إذا دخل أحدكم المسجد فليركع ركعتين قبل أن يجلس' حديث:435صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب استحباب تحية المسجد بركعتين - حديث:1201

3205-صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب إذا دخل أحدكم المسجد فليركع ركعتين قبل أن يجلس' حديث:435صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب استحباب تحية المسجد بركعتين - حديث:1201

3206-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:106

Marfat.com

شخص مسجد میں داخل ہوتو وہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نوافل (تحیۃ المسجد) پڑھ لے۔

☆☆☆☆☆☆☆

صحابی رسول کے پاس قیامت کی تیاری کے طور پر اللہ اور اس کے رسول کی محبت موجود ہے

3206- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حِبَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدَانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي صَخْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ السَّاعَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَاذَا اَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: حُبَّ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: فَاَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت کے بارے میں پوچھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے قیامت کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے کہا: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو قیامت کے دن اسی ساتھ ہوگا جس سے دنیا میں محبت کرتا رہا۔

☆☆☆☆☆☆☆

سب سے برا چور وہ ہے جو نماز میں چوری کرتا ہے یعنی اس کے رکوع سجود مکمل طور پر ادا نہیں کرتا

3207- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْوَاُ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ صَلَاتَهُ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ؟ قَالَ: لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ ابن ابی قتادہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے برا چور وہ ہے جو نماز کی چوری کرتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی چوری کیسے ہوسکتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نماز کے رکوع اور سجود مکمل طور پر ادا نہیں کرتا (وہ نماز کا چور ہے)

☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ بْنُ عَوْفٍ اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ

وَيُقَالُ الْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ، وَيُقَالُ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ، وَيُقَالُ الْحَارِثُ بْنُ عَوْفٍ،

حضرت حارث بن عوف ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ

ایک قول کے مطابق یہ "حارث بن مالک" ہیں اور ایک قول کے مطابق "عوف بن مالک" ہیں اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ "

3207- المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة' أما حديث أنس - حديث: 785 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي قتادة الأنصاري - حديث: 22061

Marfat.com

حارث بن عوف'' ہیں۔

☼ حضرت ابوواقد لیثی کا نام''حارث بن مالک'' ہے ☼

3208- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ، وَاسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسِتِّينَ سِنُّهُ سَبْعُونَ سَنَةً

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوواقد لیثی کا نام''حارث بن مالک'' ہے۔ یہ ۷۰ برس کی عمر میں سن ۶۸ ہجری میں فوت ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کا نام''حارث بن مالک'' ہے، آپ کا انتقال ۶۸ ہجری کو ہوا ☼

3209- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا هَارُونُ الْحَمَّالُ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسِتِّينَ، وَاسْمُ اَبِي وَاقِدٍ الْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ، وَيُقَالُ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ

✧✧ حضرت ہارون حمال رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۶۸ ہجری میں ہوا۔ ابوواقد کا نام ''حارث بن مالک'' ہے اور ایک قول کے مطابق''عوف بن مالک'' ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ کا وصال سن ۶۸ ہجری میں ہوا ☼

3210- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: مَاتَ اَبُو وَاقِدٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسِتِّينَ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۶۸ ہجری میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوواقد لیثی کا نام''عوف بن حارث'' ہے ☼

3211- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ: اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ

✧✧ حضرت یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ (جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں، ان کا نام)''عوف بن حارث'' ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3208- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحارث - الحارث بن عوف أبو واقد الليثي' حديث:1887

Marfat.com

☼ حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ کے اسم گرامی میں علماء کا اختلاف ☼

3212- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُحَمَّدٍ الْيَزِيدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا الْوَاقِدِيُّ، قَالَ: "أَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ اسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ. قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ: وَقَالَ هِشَامٌ الْكَلْبِيُّ: الْحَارِثُ بْنُ عَوْفٍ، وَغَيْرُهُمَا: عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ أُسَيْدِ بْنِ جَابِرِ بْنِ غَرِيرَةَ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ شُجَعَ بْنِ عَامِرِ بْنِ لَيْثٍ "

✦✦ حضرت واقدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کا نام" حارث بن مالک" ہے۔ حضرت محمد بن سعد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حضرت ہشام کلبی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا نام" حارث بن عوف" بیان کیا ہے۔ ان کے علاوہ دیگر مورخین نے کہا ہے کہ ان کا نام" حارث بن اسید بن جابر بن غریرہ بن عبد مناف بن شجع بن عامر بن لیث" ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک قول کے مطابق حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی" حارث بن مالک" ہے ☼

3213- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: أَبُو وَاقِدٍ وَاسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ

✦✦ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ کا نام" حارث بن مالک" ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَمَا أَسْنَدَ أَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ

حضرت سنان بن ابوسنان کی حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایسے جائز کام کرنے سے بھی گریز کرتے تھے جس میں کفار کی مشابہت ہو ☼

3214- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ حُنَيْنٍ، فَمَرَرْنَا بِالسِّدْرَةِ، فَقُلْتُ: أَيْ رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْ لَنَا هَذِهِ ذَاتَ أَنْوَاطٍ كَمَا لِلْكُفَّارِ ذَاتُ أَنْوَاطٍ - وَكَانَ الْكُفَّارُ يَنُوطُونَ سِلَاحَهُمْ بِسِدْرَةٍ وَيَعْكُفُونَ حَوْلَهَا - فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اللَّهُ أَكْبَرُ، هَذَا كَمَا قَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى: (اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ) (الأعراف: 138)، إِنَّكُمْ سَتَرْكَبُونَ سَنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ "

3214- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء لتركبن سنن من كان قبلكم' حديث:2157 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي واقد الليثي - حديث:21354

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جنگ حنین کی جانب روانہ ہوئے، ہم ایک بیری کے پاس سے گزرے، میں نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لئے ان خاردار درختوں میں کوئی درخت ہتھیار لٹکانے کے لئے مقرر فرمادیں جس طرح کہ کفار ایک درخت کے ساتھ اپنے ہتھیار لٹکالیتے ہیں۔ (کفار اپنے ہتھیاروں کو بیری کے ساتھ لٹکالیا کرتے تھے اور اس کے اردگرد بیٹھ جایا کرتے تھے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اکبر، جس طرح بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا

اجْعَلْ لَنَا اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ (الأعراف: 138)

''اے موسیٰ ہمیں ایک خدا بنادے جیسا ان کے لئے اتنے خدا ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تم لوگ اپنے سے سابقہ امتوں کے نقش قدم پر چل پڑے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اس جائز کام سے بھی بچنا چاہئے، جس میں کفار کی مشابہت ہو ☼

3215- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ اَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى حُنَيْنٍ وَنَحْنُ حُدَثَاءُ عَهْدٍ بِكُفْرٍ، وَلِلْمُشْرِكِينَ سِدْرَةٌ يَعْكُفُونَ عِنْدَهَا، وَيَنُوطُونَ بِهَا اَسْلِحَتَهُمْ يُقَالُ لَهَا ذَاتُ اَنْوَاطٍ .قَالَ: فَمَرَرْنَا بِالسِّدْرَةِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ كَمَا لَهُمْ ذَاتُ اَنْوَاطٍ .فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اِنَّهَا السُّنَنُ، قُلْتُمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ كَمَا قَالَتْ بَنُو اِسْرَائِيلَ: (اجْعَلْ لَنَا اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ) (الأعراف: 138)، لَتَرْكَبُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ"

✧✧ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جنگ حنین کی جانب روانہ ہوئے، ہم کفر سے نئے نئے مسلمان ہوئے تھے۔ مشرکوں کی ایک بیری تھی جس کے پاس وہ جا کر اعتکاف کیا کرتے تھے اور اس کے ساتھ اپنے اسلحہ کو لٹکا دیا کرتے تھے اس درخت کو ''ذات انواط'' (ایسا درخت جس کے ساتھ ہتھیار لٹکائے جاتے ہوں) کہا جاتا ہے۔ راوی کہتے ہیں: ہم اس بیری کے پاس سے گزرے، ہم نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح ان کی ایک ''ذات انواط'' (ہتھیار لٹکانے کا ایک درخت) ہے، ہمارے لئے بھی کوئی ''ذات انواط'' (ایسا درخت مقرر فرمادیجئے، جس کے ساتھ ہم بھی اپنے ہتھیار لٹکالیا کریں) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ پرانی رسم ورواج ہیں۔ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم نے بھی وہی بات کی ہے جس طرح بنی اسرائیل نے کہا تھا

اجْعَلْ لَنَا اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ (الأعراف: 138)

''اے موسیٰ ہمیں ایک خدا بنادے جیسا ان کے لئے اتنے خدا ہیں بولا تم ضرور جاہل لوگ ہو''۔

3215- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء لتركبن سنن من كان قبلكم' حديث: 2157 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي واقد الليثي - حديث: 21354

Marfat.com

تم لوگ اپنے سے سابقہ امتوں کے نقش قدم پر چل پڑے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جو کفار سے مشابہت رکھتا ہو، اگرچہ وہ جائز ہی ہو ☼

3216- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا الزُّهْرِيُّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ اَبِي سِنَانٍ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَرَجَ اِلَى حُنَيْنٍ مَرَّ بِشَجَرَةٍ يُقَالُ لَهَا ذَاتُ اَنْوَاطٍ، يُعَلِّقُ الْمُشْرِكُونَ عَلَيْهَا اَسْلِحَتَهُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ كَمَا لَهُمْ ذَاتُ اَنْوَاطٍ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اللّٰهُ اَكْبَرُ، هٰذَا كَمَا قَالَتْ بَنُو اِسْرَائِيلَ لِمُوسَى: (اجْعَلْ لَنَا اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ) (الأعراف: 138)، لَتَرْكَبُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ"

✧✧ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ حنین کی جانب روانہ ہوئے تو ایک درخت کے قریب سے گزرے، اس درخت کو "ذات انواط" کہا جاتا تھا۔ مشرکین اس کے ساتھ اپنا اسلحہ لٹکا دیا کرتے تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لیے بھی کوئی "ذات انواط" (ایسا درخت جس کے ساتھ ہتھیار لٹکائے جاسکیں) مقرر فرما دیجیے، جس طرح مشرکوں کے لئے "ذات انواط" (ہتھیار لٹکانے کے لئے درخت) ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اکبر یہ وہی بات ہے جس طرح کہ بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے کہا:

اجْعَلْ لَنَا اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ (الاعراف:138)

"اے موسیٰ ہمیں ایک خدا بنا دے جیسا ان کے لئے اتنے خدا ہیں"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تم لوگ اپنے سے سابقہ امتوں کے نقش قدم پر چل پڑے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کفار سے مشابہت رکھنے والے تمام کاموں سے گریز کرنا چاہیے ☼

3217- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، ثنا ابْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ اَبِي سِنَانٍ اللَّيْثِيِّ، ثُمَّ الْجُنْدَعِيِّ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ حَدِيثُو عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ، وَقَدْ كَانَتْ لِكُفَّارِ قُرَيْشٍ وَمَنْ سِوَاهُمْ مِنَ الْعَرَبِ شَجَرَةٌ عَظِيمَةٌ يُقَالُ لَهَا ذَاتُ اَنْوَاطٍ، يَاْتُونَهَا كُلَّ عَامٍ، فَيُعَلِّقُونَ بِهَا اَسْلِحَتَهُمْ، وَيُرِيحُونَ تَحْتَهَا، وَيَعْكُفُونَ عَلَيْهَا يَوْمًا، فَرَاَيْنَا وَنَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِدْرَةً خَضْرَاءَ عَظِيمَةً،

3216- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح أبواب الفتن عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء لترکبن سنن من کان قبلکم حدیث:2157 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حدیث أبی واقد اللیثی - حدیث:21354

3217- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح أبواب الفتن عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء لترکبن سنن من کان قبلکم حدیث:2157 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حدیث أبی واقد اللیثی - حدیث:21354

Marfat.com

فَتَنَادَيْنَا مِنْ جَنَبَاتِ الطَّرِيقِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ، فَقَالَ: "اللّٰهُ اَكْبَرُ، قُلْتُمْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوسَى: (اجْعَلْ لَنَا اِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ) (الأعراف: 138) الْآيَةَ، لَتَرْكَبُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ "

✧✧ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نکلے، ہم جاہلیت کا زمانہ چھوڑ کر نئے مسلمان ہوئے تھے اور کفار قریش اور ان کے علاوہ عربوں کا ایک بہت بڑا درخت ہوتا تھا، جس کو' ذات انواط'' کہتے تھے۔ یہ ہر سال وہاں پر آتے تھے، اپنا اسلحہ اس کے ساتھ لٹکا دیتے تھے اور اس کے نیچے آرام کرتے تھے اور وہاں پر اعتکاف کرتے تھے ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چل رہے تھے، ہم نے ایک بہت بڑی سرسبز بیری دیکھی، ہم راستے سے ایک طرف ہٹ گئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لئے بھی کوئی '' ذات انواط'' بنا دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اکبر اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم لوگوں نے وہی بات کی جس طرح کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہا تھا

اجْعَلْ لَنَا اِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ (الأعراف: 138) الْآيَةَ،

''اے موسیٰ ہمیں ایک خدا بنا دے جیسا ان کے لئے اتنے خدا ہیں بولا تم ضرور جاہل لوگ ہو''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تم لوگ اپنے سے سابقہ امتوں کے نقش قدم پر چل پڑے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کام کرنے سے انکار کر دیا جس میں کفار کی مشابہت تھی☼

3218- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ اَبِي سِنَانٍ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ حَدِيثُو عَهْدٍ بِكُفْرٍ، وَكَانُوا اَسْلَمُوا يَوْمَ الْفَتْحِ، فَانْتَهَيْنَا اِلَى شَجَرَةٍ كَانَ الْمُشْرِكُونَ يُعَلِّقُونَ عَلَيْهَا اَسْلِحَتَهُمْ يَعْكُفُونَ عِنْدَهَا فِي السَّنَةِ يُقَالُ لَهَا ذَاتُ اَنْوَاطٍ، فَقُلْنَا: اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، قُلْتُمْ كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوسَى: (اجْعَلْ لَنَا اِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ) (الأعراف: 138) . ثُمَّ قَالَ: اِنَّكُمْ سَتَرْكَبُونَ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

✧✧ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نکلے، ہم جاہلیت کا زمانہ چھوڑ کر نئے مسلمان ہوئے تھے (یہ لوگ' فتح مکہ موقع پر اسلام لائے تھے) ہم ایک درخت کے قریب سے گزرے، مشرکین اس کے اوپر اپنا اسلحہ لٹکا دیا کرتے تھے اور سال میں ایک مرتبہ آ کر وہاں اعتکاف کیا کرتے تھے۔ اس درخت کو' ذات انواط'' کہا کرتے تھے۔ ہم نے کہا: ہمارے لئے بھی کوئی '' ذات انواط'' بنا دیجئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اکبر تم نے تو وہی بات کہی ہے جس

3218- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء لتركبن سنن من كان قبلكم حديث: 2157 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث أبي واقد الليثي - حديث: 21354

Marfat.com

طرح کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہا تھا

اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ (الأعراف: 138)

''اے موسیٰ ہمیں ایک خدا بنادے جیسا ان کے لئے اتنے خدا ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تم لوگ اپنے سے سابقہ امتوں کے نقش قدم پر چل پڑے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ

حضرت سعید بن میّب رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موت اختیاری تھی، اضطراری نہ تھی☼

3219- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آمِينَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُيِّرَ عَبْدٌ مِنْ عَبِيدِ اللَّهِ بَيْنَ الدُّنْيَا وَمُلْكِهَا وَنَعِيمِهَا وَبَيْنَ الْآخِرَةِ، فَاخْتَارَ الْآخِرَةَ .فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: بَلْ نَفْدِيكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَمْوَالِنَا وَأَنْفُسِنَا

✧✧ حضرت سعید بن میّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کے بندوں میں سے ایک بندے کو دنیا اور دنیا کی مملکت اور دنیا کی نعمتوں میں اور آخرت میں اختیار دیا گیا تو اس نے آخرت کو اختیار کرلیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اپنے مال اور اپنی جانیں آپ پر قربان کردیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر کے پائے جنت میں ہیں☼

3220- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آمِينَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا وَاقِدٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ قَوَائِمَ مِنْبَرِي رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت سعید بن میّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میرے منبر کے پائے جنت میں ہیں۔

3220- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر أبي واقد الليثي رضي الله عنه - حديث:6292 معجم الصحابة لابن قانع - أبو واقد الليثي الحارث بن مالك بن عوف بن أسيد بن' حديث:288

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر میں دنیا میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا☼

3221- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آمِينَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا، وَلَكِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت سعید بن میّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابن ابی قحافہ (یعنی حضرت ابوبکر صدیق) کو خلیل بناتا لیکن تمہارا جو صاحب ہے وہ اللہ کا خلیل ہے

☆☆☆☆☆☆☆

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عیدین کی پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں پانچ تکبیریں پڑھنا☼

☼عیدین میں سورۃ قٓ والقرآن المجید اور اقتربت الساعۃ وانشق القمر پڑھنا سنت ہے☼

3222- حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى، فَكَبَّرَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى سَبْعًا وَقَرَأَ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا وَقَرَأَ اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رسول اکرم ﷺ نے لوگوں کو عیدالفطر کے دن اور عیدالاضحیٰ کے دن نماز پڑھائی، آپ ﷺ نے پہلی رکعت میں سات تکبیریں پڑھیں اور سورۃ "قٓ والقرآن المجید" پڑھی اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں پڑھیں اور سورۃ "اقتربت الساعۃ وانشق القمر" پڑھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

3221-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر أبي واقد الليثي رضي الله عنه - حديث:6292معجم الصحابة لابن قانع - أبو واقد الليثي الحارث بن مالك بن عوف بن أسيد بن' حديث:288

3222-شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب الزيادات' باب صلاة العيدين كيف التكبير فيها - حديث:4819

Marfat.com

مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ

حضرت موسیٰ بن طلحہ کی حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے انصار کی بدولت میری مدد فرمائی ☼

3223- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، حَدَّثَنِي عَمِّي مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَسُّ رُكْبَتِي رُكْبَتَهُ، فَاَتَاهُ آتٍ، فَالْتَقَمَ اُذُنَهُ، فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَثَارَ الدَّمُ اِلَى اَسَارِيرِهِ، ثُمَّ قَالَ: هٰذَا رَسُولُ عَامِرِ بْنِ الطُّفَيْلِ يَتَهَدَّدُنِي وَيَتَهَدَّدُ مَنْ بِإِزَائِي، فَكَفَانِيهِ اللّٰهُ بِالْبَنِينَ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ بِابْنَيْ قِيلَةَ .قَالَ هِشَامٌ: يَعْنِي بِالْاَنْصَارِ

✧✧ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، میرے گھٹنے حضور ﷺ کے گھٹنوں کو چوم رہے تھے۔ کوئی آنے والا آیا اور اس نے حضور ﷺ کے کان کو چبا دیا۔ حضور ﷺ کا چہرہ متغیر ہو گیا اور خون آپ کی نبضوں میں دیکھائی دینے لگا۔ پھر فرمایا: یہ عامر بن طفیل کا ایلچی تھا، یہ مجھے دھمکیاں دے رہا تھا اور میرے مقابل کو دھمکیاں دے رہا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے مقابلے میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد یعنی قیلہ کے دو بیٹوں کے ذریعے میں میری مدد فرمائی ہے۔ حضرت ہشام رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ کی مراد انصار تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ

حضرت عطاء بن یسار کی حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼انسان، مال سے کبھی سیر نہیں ہوتا، اس کا پیٹ صرف مٹی ہی بھر سکتی ہے ☼

3224- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: كُنَّا نَاْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فَيُحَدِّثُنَا، فَقَالَ لَنَا ذَاتَ يَوْمٍ: لَوْ اَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا لَاَحَبَّ اَنْ يَكُونَ اِلَيْهِ ثَانٍ، وَلَوْ اَنَّ لَهُ وَادِيَيْنِ اَحَبَّ اَنْ يَكُونَ الثَّالِثُ، وَلَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

3223-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر قول النبي صلى الله عليه وسلم للأنصار: " إنهم ' حديث:1538المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه: محمد - حديث:6880

3224-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي واقد الليثي - حديث:21362المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2491

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کرتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پروحی نازل ہوتی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں بیان کیا کرتے تھے، ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا: اگرابن آدم کوایک پوری وادی مل جائے تو وہ یہ طلب کرے گا کہ اس کوایک اور وادی مل جائے اور اگر اس کو دو وادیاں مل جائیں تو وہ تیسری چاہے گا۔ ابن آدم کا پیٹ مٹی کے سوا کوئی چیز نہیں بھرسکتی۔ پھر اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے جو توبہ کرے

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو توبہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے ☼

3225- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اُوحِيَ اِلَيْهِ اَتَيْنَاهُ يُعَلِّمُنَا مَا اُوحِيَ اِلَيْهِ، فَجِئْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: "اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ: اِنَّا اَنْزَلْنَا الْمَالَ لِاِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَلَوْ اَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا لَاَحَبَّ اَنْ يَكُونَ اِلَيْهِ الثَّانِي، وَلَوْ كَانَ لَهُ اثْنَانِ لَاَحَبَّ اَنْ يَكُونَ اِلَيْهِمَا الثَّالِثُ، وَلَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ "

✧✧ حضرت عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب جب وحی نازل ہوجاتی تو ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوتے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں وہ سکھاتے جو آپ کی طرف وحی کی جاچکی ہوتی تھی ایک دن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: بے شک ہم نے مال نازل کیا ہے، نماز قائم کرنے کے لئے اور زکوٰۃ دینے کے لئے۔ اگر ابن آدم کو پوری ایک وادی مل جائے تو وہ یہ پسند کرے گا کہ اس کے لئے دوسری ہو اور اگر اس کی دو وادیاں ہو جائیں تو وہ اس کے ساتھ تیسری بھی شامل کرنا چاہے گا۔ ابن آدم کے پیٹ کو مٹی کے سوا کوئی چیز نہیں بھرسکتی اور جو توبہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرماتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ ابن آدم کو مال کی دو وادیاں مل جائیں تو یہ تیسری بھی طلب کرے گا ☼

3226- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَبَّرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: كُنَّا نَكُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ شَيْءٌ اَخْبَرَنَا بِهِ، فَقَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: نَزَلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ: اِنَّا اَنْزَلْنَا الْمَالَ لِاِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَلَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ

3225-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي واقد الليثي - حديث:21362 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2491

3226-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي واقد الليثي - حديث:21362 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2491

Marfat.com

ابْتَغَى اِلَيْهِ ثَانِيًا، وَلَوْ كَانَ ثَانِيًا لَابْتَغَى اِلَيْهِ ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ نَفْسَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ . وَخَالَفَ رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ هِشَامَ بْنَ سَعْدٍ وَابْنَ مُحَبَّرٍ فِي اِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيثِ "

✧✧ حضرت عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہوتے تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی وحی نازل ہوتی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اس کے بارے میں بتادیا کرتے تھے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ہمیں فرمایا: میرے اوپر ایک آیت نازل ہوئی ہے کہ بے شک ہم نے مال اتارا ہے تاکہ نماز قائم کی جائے اور زکوٰۃ ادا کی جائے۔اگر ابن آدم کے لئے (مال کی) ایک وادی (بھری ہوئی) ہوتو وہ اس کے ساتھ دوسری بھی چاہے گا اور اگر اس کے پاس دو وادیاں ہوتو وہ ان کے ساتھ تیسری بھی شامل کرنا چاہے گا۔ابن آدم کے پیٹ کو مٹی کے سوا کوئی چیز نہیں بھر سکتی جو توبہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرمالیتا ہے۔

اس حدیث کو روایت کرنے میں حضرت ربیعہ بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ہشام بن سعد رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت ابن محبر رحمۃ اللہ علیہ کی مخالفت کی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

☼انسان کا پیٹ مٹی کے سوا کوئی چیز نہیں بھر سکتی☼

3227- حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، اَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي مُرَاوِحٍ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اِنَّا اَنْزَلْنَا الْمَالَ لِاِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَلَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ لَاَحَبَّ اَنْ يَكُونَ لَهُ وَادِيَانِ، وَلَوْ كَانَ لَهُ وَادِيَانِ لَاَحَبَّ اَنْ يَكُونَ لَهُ اِلَيْهِمَا ثَالِثٌ، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ "

✧✧ حضرت ابومراوح رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے مال اتارا ہے تاکہ نماز قائم کی جائے اور زکوٰۃ دی جائے۔اگر ابن آدم کے پاس پوری ایک وادی (مال کی بھری ہوئی) ہوتو وہ یہ پسند کرے گا اس کے لئے دو وادیاں ہوں اور اگر اس کے لئے دو وادیاں ہوجائیں تو وہ یہ پسند کرے گا کہ اس کے ساتھ تیسری بھی شامل ہوجائے۔ابن آدم کا پیٹ مٹی کے سوا کوئی چیز نہیں بھرتی اور جو توبہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرمالیتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼زندہ جانور کا جو عضو کاٹ لیا گیا، وہ مردار ہوگیا☼

3228- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

3227- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي واقد الليثي - حديث:21362 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2491

Marfat.com

دِينَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَالنَّاسُ يَجُبُّونَ اَسْنِمَةَ الْإِبِلِ، وَيَقْطَعُونَ اَلْيَاتِ الْغَنَمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهُوَ مَيْتَةٌ

✧✧ حضرت عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف لائے، اس وقت لوگ اونٹوں کی کوہانوں کو اور چکتیوں کو کاٹ لیا کرتے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زندہ جانور سے گوشت کا جو ٹکڑا کاٹ لیا گیا، وہ ٹکڑا مردار ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ کی حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ عید کی نماز میں سورۂ الانشقاق کی تلاوت کرنا سنت ہے ☼

3229- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَالِكٍ، وَابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ يَقُولُ: خَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي يَوْمِ عِيدٍ، فَسَاَلَ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ: بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الصَّلَاةِ يَوْمَ الْعِيدِ؟ قَالَ: بِـ ق وَاقْتَرَبَتْ

✧✧ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ عید کے دن گھر سے نکلے انہوں نے حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز میں کونسی سورت کی تلاوت کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: اقتربت الساعۃ وانشق القمر۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ عید کی نمازوں میں سورۂ ق اور سورۂ الانشقاق کی تلاوت کرنا سنت ہے ☼

3230- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: سَاَلَنِي عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَمَّا قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعِيدِ، فَقُلْتُ: بِـ ق وَاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ

3228- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة حديث: 7212 سنن أبي داود - كتاب الصيد باب في صيد قطع منه قطعة - حديث: 2490

3229- صحيح مسلم - كتاب صلاة العيدين باب ما يقرأ به في صلاة العيدين - حديث: 1524 سنن أبي داود - كتاب الصلاة تفريع أبواب الجمعة - باب ما يقرأ في الأضحى والفطر حديث: 987

3230- صحيح مسلم - كتاب صلاة العيدين باب ما يقرأ به في صلاة العيدين - حديث: 1524 سنن أبي داود - كتاب الصلاة تفريع أبواب الجمعة - باب ما يقرأ في الأضحى والفطر حديث: 987

Marfat.com

✧✧ حضرت عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مجھ سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے پوچھا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن نماز میں کونسی سورت کی قراءت کیا کرتے تھے؟ میں نے کہا: سورۂ ق او رسورۂ قمر کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

بُسْرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ

حضرت بسر بن سعید کی حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عنقریب فتنہ برپا ہونے اوراس میں مسلمان کے کردار کا بیان ☼

3231- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ اَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَنَحْنُ جُلُوسٌ عَلَى بِسَاطٍ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ. قَالُوا: وَكَيْفَ نَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَرَدَّ يَدَهُ اِلَى الْبِسَاطِ فَاَمْسَكَ بِهِ فَقَالَ: تَفْعَلُونَ هٰكَذَا

✧✧ حضرت بسر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (ہم ایک چٹائی پر بیٹھے ہوئے تھے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایک فتنہ ہوگا۔ لوگوں نے پوچھا: یارسول اللہ! اس حالت میں ہم کیا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ چٹائی کی جانب بڑھایا اور اس کو پکڑ لیا اور فرمایا: تم اس طرح کرنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جب فتنہ برپا ہو تو تم اپنے پہلے معاملے پر لوٹ جانا ☼

3232 وَذَكَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا اَنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ فَلَمْ يَسْمَعْهُ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: اَلَا تَسْمَعُونَ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: مَا قَالَ؟ قَالَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ. فَقَالُوا: فَكَيْفَ لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ وَكَيْفَ نَصْنَعُ؟ قَالَ: تَرْجِعُونَ اِلَى اَمْرِكُمُ الْاَوَّلِ

✧✧ اوران کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن یہ ذکر کیا کہ عنقریب ایک فتنہ ہوگا بہت سارے لوگ اس بات کو سن نہ پائے۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے کہا: تم لوگ سن نہیں پار ہے ہو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ لوگوں نے کہا: کیا ارشاد فرمایا ہے؟

آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ''عنقریب ایک فتنہ برپا ہوگا''۔ لوگوں نے کہا: ایسے حالات میں ہم کیا کریں اور ہمارے لئے کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پہلے امر کی طرف لوٹ کر آ جانا۔

3231- مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:996 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه : مطلب - حديث:8846

Marfat.com

اَبُو مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ

حضرت عقیل ابن ابی طالب کے مولیٰ ابومرہ کی حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ٹھکانہ مانگنے والے کو ٹھکانہ ملتا ہے، منہ پھیرنے والے سے اللہ تعالیٰ منہ پھیر لیتا ہے ☼

3233- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ اَنَّ اَبَا مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلٍ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ، اِذْ اَقْبَلَ نَفَرٌ ثَلَاثَةٌ، فَاَقْبَلَ اثْنَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَ وَاحِدٌ، قَالَ: فَوَقَفَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَّا اَحَدُهُمَا فَرَاَى فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ فِيهَا، وَاَمَّا الْآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ، وَاَمَّا الثَّالِثُ فَاَدْبَرَ ذَاهِبًا، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ؟ اَمَّا اَحَدُهُمْ فَاَوَى اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَآوَاهُ اللّٰهُ، وَاَمَّا الْآخَرُ فَاسْتَحْيَى فَاسْتَحْيَى اللّٰهُ مِنْهُ، وَاَمَّا الْآخَرُ فَاَعْرَضَ فَاَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابومرہ رحمۃ اللہ علیہ (حضرت عقیل رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ) بیان کرتے ہیں' حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ مسجد میں تشریف فرما تھے، لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد تھے۔ تین افراد وہاں پر آئے، ان میں دو آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ گئے اور ایک چلا گیا۔ راوی کہتے ہیں: وہ دونوں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کھڑے ہو گئے، ان میں سے ایک نے حلقہ کے اندر تھوڑی گنجائش دیکھی تو اس میں آ کر بیٹھ گیا۔ دوسرا ان کے پیچھے بیٹھ گیا اور جو تیسرا تھا وہ واپس چلا گیا۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں تین افراد کے بارے میں خبر نہ دوں؟ ان میں سے ایک نے اللہ سے ٹھکانہ مانگا، اللہ نے اس کو ٹھکانہ دے دیا۔ دوسرے نے حیاء کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس سے حیاء کیا۔ اور ایک اور تھا جس نے اعراض کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس سے اعراض کر لیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ ٹھکانے کے طلبگار کو ٹھکانہ ملتا ہے، منہ پھیرنے والے سے اللہ تعالیٰ منہ پھیر لیتا ہے ☼

3234- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ مَوْلَاهُ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَلْقَةٍ اِذْ جَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ، فَاَمَّا رَجُلٌ فَوَجَدَ فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَقَعَدَ فِيهَا،

3233- صحيح ابن حبان - كتاب العلم' ذكر أمان الله جل وعلا من النار من أوى إلى مجلس - حديث: 86 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الاستئذان والآداب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث: 2719

3234- صحيح ابن حبان - كتاب العلم' ذكر أمان الله جل وعلا من النار من أوى إلى مجلس - حديث: 86 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الاستئذان والآداب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث: 2719

Marfat.com

وَاَمَّا الْاٰخرُ فَقَعَدَ خَلْفَ الْحَلْقَةِ، وَاَمَّا رَجُلٌ آخرُ فَمَضٰی، فَقَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلا اُخْبِرُكُمْ عَنِ الثَّلَاثَةِ؟ اَمَّا الَّذِی جَلَسَ فِی الْحَلْقَةِ فَرَجُلٌ اَوٰی فَآوَاهُ اللّٰهُ، وَاَمَّا الَّذِی جَلَسَ خَلْفَ الْحَلْقَةِ فَرَجُلٌ اسْتَحْيٰی فَاسْتَحْيَی اللّٰهُ مِنْهُ، وَاَمَّا الَّذِی اَعْرَضَ فَاَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت اسحاق بن عبداللہ ابن ابی طلحہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' ایک دفعہ ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک حلقے میں موجود تھے کہ اس دوران تین افراد آئے۔ایک آدمی نے حلقہ کے اندر گنجائش پائی تو وہ وہاں آ کر بیٹھ گیا۔دوسرا حلقہ کے پیچھے بیٹھ گیا اور تیسرا آدمی واپس چلا گیا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں تین افراد کے بارے میں خبر دوں؟ وہ شخص جو حلقہ کے اندر بیٹھ گیا تھا یہ وہ شخص ہے جس نے ٹھکانہ مانگا، اللہ تعالیٰ نے اس کو ٹھکانہ دے دیا اور وہ شخص جو حلقہ سے پیچھے بیٹھ گیا یہ ایسا شخص ہے جس نے حیاء کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس سے حیاء فرمایا۔اور وہ شخص جو لوٹ گیا ہے اللہ تعالیٰ نے اس سے منہ پھیر لیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

نَافِعُ بْنُ سَرْجِسَ عَنْ اَبِی وَاقِدٍ

حضرت نافع بن سرجس کی حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو مختصر نماز پڑھاتے تھے خود لمبی پڑھتے تھے ☼

3235- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِیُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ، قَالَ: عُدْنَا اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِیَّ فِی وَجَعِهِ الَّذِی مَاتَ فِيهِ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً عَلَی النَّاسِ، وَاَطْوَلَ النَّاسِ صَلَاةً لِنَفْسِهِ

✧✧ حضرت نافع بن سرجس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گئے، وہ اس بیماری میں مبتلاء تھے جس میں ان کا وصال ہوا۔میں نے ان کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھاتے تو بہت مختصر پڑھایا کرتے تھے اور جب اکیلے نماز پڑھتے تو بہت لمبی پڑھتے تھے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو مختصر نماز پڑھایا کرتے تھے، خود لمبی نماز پڑھتے تھے ☼

3236- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ

3235-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' التخفيف في الصلاة من كان يخففها - حديث:4601مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي واقد الليثي - حديث:21356

3236-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' التخفيف في الصلاة من كان يخففها - حديث:4601مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي واقد الليثي - حديث:21356

Marfat.com

خُثَيْمٍ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ سَرْجِسَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً عَلَى النَّاسِ، وَأَدْوَمَهُ لِنَفْسِهِ

✧✧ حضرت نافع بن سرجس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' وہ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، اس وقت حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ اس مرض میں مبتلاء تھے جس میں ان کا انتقال ہوا انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو سب سے مختصر نماز پڑھاتے تھے اور اکیلے بہت لمبی نماز پڑھتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو بہت مختصر نماز پڑھاتے تھے، اکیلے پڑھتے تو لمبی پڑھتے تھے ☼

3237- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ سَرْجِسَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً لِلنَّاسِ، وَأَطْوَلِ النَّاسِ صَلَاةً لِنَفْسِهِ

✧✧ حضرت نافع بن سرجس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' وہ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، انہوں نے یہ حدیث بیان کی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو سب سے مختصر نماز پڑھاتے تھے اور اکیلے سب سے لمبی نماز پڑھتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھاتے تو مختصر پڑھاتے تھے اکیلے لمبی نماز پڑھتے تھے ☼

3238- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً لِلنَّاسِ، وَأَطْوَلَ النَّاسِ صَلَاةً لِنَفْسِهِ

✧✧ حضرت نافع بن سرجس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو سب سے مختصر نماز پڑھاتے تھے اور جب اکیلے پڑھتے تو سب سے لمبی نماز پڑھتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو مختصر نماز پڑھاتے تھے، اکیلے لمبی نماز پڑھتے تھے ☼

3239- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَفَّ النَّاسِ

3237-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة التخفيف في الصلاة من كان يخففها - حديث:4601مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث أبي واقد الليثي - حديث:21356

3238-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة التخفيف في الصلاة من كان يخففها - حديث:4601مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث أبي واقد الليثي - حديث:21356

Marfat.com

صَلاةً بِالنَّاسِ، وَ اَدْوَمَهَا لِنَفْسِهِ

✧✧ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو سب سے مختصر نماز پڑھاتے تھے اور اکیلے سب سے لمبی نماز پڑھتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُسْلِمُ بْنُ مِشْكَمٍ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ

حضرت ابوعبداللہ مسلم بن مشکم کی حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جب ناشتے اور شام کے کھانے کے لئے کچھ بھی میسر نہ ہوتو مردار کھا سکتے ہیں ☼

3240- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ مَرْثَدٍ اَوْ اَبِي مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ اَنَّهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا بِاَرْضٍ يُصِيبُنَا بِهَا مَخْمَصَةٌ، فَمَا يَحِلُّ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ؟ قَالَ: اِذَا لَمْ تَغْتَبِقُوا وَلَمْ تَصْطَبِحُوا وَلَمْ تَحْتَفِئُوا بَقْلًا فَشَانُكُمْ بِهَا

✧✧ حضرت ابومرثد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم ایسے علاقے میں رہتے ہیں جہاں پر ہمیں قحط سالی کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو مرے ہوئے جانوروں میں سے ہمارے لئے کونسی چیز حلال ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہیں ناشتے میں کچھ میسر نہ ہو، شام کے کھانے کے لئے کچھ نہ ہو حتیٰ کہ تمہارے پاس کچی سبزی بھی کھانے کو میسر نہ ہو تو جیسے تمہارا دل کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حالت اضطراری یہ بھی ہے کہ ناشتے کے لئے اور شام کے کھانے کے لئے کچھ نہ ہو ☼

3241- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ صُبْحٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرٍ الْقُرَشِيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنِي مُسْلِمٌ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضٍ تُصِيبُنَا الْمَخْمَصَةُ، فَمَاذَا يَصْلُحُ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا لَمْ تَصْطَبِحُوا وَلَمْ تَغْتَبِقُوا وَلَمْ تَحْتَفِئُوا فَشَانُكُمْ بِهَا. هٰكَذَا رَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ، عَنْ مَرْثَدٍ اَوْ اَبِي

3239-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' التخفيف في الصلاة من كان يخففها - حديث:4601مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي واقد الليثي - حديث:21356

3240-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' حديث:7218مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي واقد الليثي - حديث:21355

3241-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' حديث:7218مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي واقد الليثي - حديث:21355

Marfat.com

مَرْثَدٍ، وَهُوَ وَهْمٌ، وَالصَّوَابُ مَا رَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرٍ الْقَارِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ

✧✧ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھا،ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم ایسے علاقے میں رہتے ہیں جہاں پر ہمیں قحط سالی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، ہمارے لئے مرے ہوئے جانوروں میں کونسی چیز حلال ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس ناشتے کے لئے کچھ نہ ہو، شام کے کھانے کے لئے کچھ نہ ہو اور کچی سبزی تک میسر نہ ہو تو پھر تمہارے لئے یہ جائز ہے۔

حضرت ولید بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو حضرت اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت حسان رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعے مرثد یا ابومرثد رحمۃ اللہ علیہ سے اسی طرح روایت کیا ہے اور یہ وہم ہے۔ درست وہ ہے جو حضرت عبداللہ بن کثیر قاری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي وَاقِدٍ عَنْ اَبِيهِ

حضرت عبدالملک ابن ابوواقد کی ان کے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ جونماز کی جانب بار بار آتا ہے، اس کے سابقہ گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے ☼

3242- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ زُبَالَةَ الْمَخْزُومِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ يَحْيَى بْنِ هَارُونَ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اخْتَلَفَ اِلَى هَذِهِ الصَّلَاةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

✧✧ حضرت حارث بن عبدالحمید بن عبدالملک ابن ابوواقد لیثی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے، وہ حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو نماز کی طرف بار بار آیا اس کے سابقہ گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

وَاقِدُ بْنُ اَبِي وَاقِدٍ عَنْ اَبِيهِ

حضرت واقد ابن ابی واقد کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین سے فرمایا: تم پر دوسرا حج فرض نہیں ہے ☼

3243- حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ

3242-الکنی والأسماء للدولابی - من ابتدء کنیتہ بالواو' أبو واقد اللیثی الحارث بن مالك رضی اللہ عنہ - حدیث:328

Marfat.com

بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ أَبِي وَاقِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِنِسَائِهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: هَذِهِ، ثُمَّ ظُهُورَ الْحُصُرِ

✧✧ حضرت واقد ابن ابی واقد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر خواتین سے فرمایا: یہ ہے (یعنی تم نے ایک حج کرلیا ہے، اس کے بعد دوبارہ تم پر حج فرض نہیں ہے تم اپنے گھروں میں ہی رہنا) پھر زمین پر ڈالنے والی چٹائیاں ظاہر ہوگئیں۔ (یعنی لوگ واپسی کی تیاری کرنے لگ گئے)

☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ بْنُ عَدِيِّ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت حارث بن عدی بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ

آپ پل پر ہونے والی جنگ کے موقع پر شہید ہوئے، یہ سن ۱۵ ہجری کی بات ہے

☼ حضرت حارث بن عدی ۱۵ ہجری کو پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے ☼

3244- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ "فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ: الْحَارِثُ بْنُ عَدِيِّ بْنِ مَالِكٍ"

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے پل پر ہونے والی جنگ میں انصار کے قبیلہ بنی معاویہ کی جانب سے سن ۱۵ ہجری کو شہید ہونے والوں میں حضرت حارث بن عدی بن مالک رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ عَبْدِ بْنِ مُظَاهِرٍ

حضرت حارث بن مسعود بن عبد بن مظاہر رضی اللہ عنہ

☼ حضرت حارث بن مسعود بن عبد رضی اللہ عنہ ۱۵ ہجری کو پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے ☼

3245- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ

3243-سنن أبي داود - كتاب المناسك' باب فرض الحج - حديث:1477مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي واقد الليثي - حديث:21361

3244-المعجم الكبير للطبراني - باب من اسمه الأشعث' أنيس بن أوس الأنصاري رضي الله عنه - حديث:770معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' من اسمه أنس - وأنس بن أوس الأنصاري' حديث:791

3245-المعجم الكبير للطبراني - باب من اسمه الأشعث' أنيس بن أوس الأنصاري رضي الله عنه - حديث:770معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' من اسمه أنس - وأنس بن أوس الأنصاري' حديث:791

Marfat.com

بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، "فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ: الْحَارِثُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ عَبْدِ بْنِ مُظَاهِرٍ "

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے پل پر ہونے والی ۱۵ ہجری کی جنگ میں شہید ہونے والوں میں حضرت حارث بن مسعود بن عبد بن مظاہر رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حارث بن مسعود بن عبد بن مظاہر رضی اللہ عنہ ۱۵ ہجری کو پل پر ہونے والی جنگ میں شہید ہوئے ☼

3246- حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، "فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ: الْحَارِثُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ عَبْدِ بْنِ مُظَاهِرٍ "

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے پل پر ہونے والی جنگ میں انصار کے قبیلہ بنی معاویہ کی طرف سے شہید ہونے والوں میں حضرت حارث بن مسعود بن عبد بن مظاہر رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن انس بن مالک انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت حارث بن انس بن مالک رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ☼

3247- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّبِيتِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ: الْحَارِثُ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ كَعْبٍ "

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی نبیت کی شاخ بنی عبد الاشہل کی جانب سے غزوہ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت حارث بن انس بن مالک بن عُبید بن کعب رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

3246-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء 'من اسمه الحارث - والحارث بن مسعود بن عبد بن مظاهر المعاوي الأنصاري 'حديث:1886

3247-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم 'حديث:306معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن 'حديث:580

Marfat.com

اَلْحَارِثُ بْنُ اَوْسٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن اوس انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت حارث بن اوس رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں شرکت کی ہے ☼

3248- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِي النَّبِيتِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ: الْحَارِثُ بْنُ اَوْسٍ "

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی نبیت کی شاخ بنی عبدالاشہل کی طرف سے غزوہ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت حارث بن اوس رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَارِثُ بْنُ حَسَّانَ الْبَكْرِيُّ

حضرت حارث بن حسان بکری رضی اللہ عنہ

☼ حارث بن حسان بکری شادی کے بعد کئی دن فجر کی جماعت میں نہیں آتے تھے ☼

3249- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ الْاَزْهَرِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: تَزَوَّجَ الْحَارِثُ بْنُ حَسَّانَ - وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ - وَكَانَ الرَّجُلُ اِذْ ذَاكَ اِذَا تَزَوَّجَ تَخَدَّرَ اَيَّامًا، فَلَا يَخْرُجُ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَقِيلَ لَهُ: اَتَخْرُجُ وَاِنَّمَا بَنَيْتَ بِاَهْلِكَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ؟ قَالَ: وَاللّٰهِ اِنَّ امْرَاَةً تَمْنَعُنِي مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ فِي جَمِيعٍ لَامْرَاَةُ سَوْءٍ

✧✧ حضرت سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہ نے شادی کی (ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت حاصل ہے) یہ ایسے شخص تھے کہ جب وہ شادی کرتے تو کئی دن چھپے رہتے، وہ فجر کی نماز کے لئے بھی نہ نکلتے۔ (ایک شادی کے بعد شب زفاف سے اگلے ہی دن وہ فجر کے لئے آگئے) ان کو کہا گیا: کیا تم نماز کے لئے نکلے ہو؟ کیا اس رات تم نے اپنی بیوی کے ساتھ سہاگ رات منائی ہے؟ وہ کہتے: اللہ کی قسم! جتنی بھی عورتوں نے مجھے فجر کی نماز میں باجماعت حاضر ہونے سے روکا وہ سب بری عورتیں تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

3248-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

Marfat.com

☼حضرت حارث بن حسان کا ربذہ سے ایک خاتون کو بارگاہ مصطفیٰ میں لے کر جانا☼

3250- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْحَضْرَمِيُّ، انا سَلَّامٌ ابو الْمُنْذِرِ الْقَارِيُّ، ثنا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ، قَالَ: مَرَرْتُ بِعَجُوزٍ بِالرَّبَذَةِ مُنْقَطَعٌ بِهَا فِي بَنِي تَمِيمٍ، فَقَالَتْ: اَيْنَ تُرِيدُونَ؟ قُلْنَا: نُرِيدُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .قَالَتْ: فَاحْمِلُونِي مَعَكُمْ، فَاِنَّ لِي اِلَيْهِ حَاجَةً .قَالَ: فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَالْمَسْجِدُ غَاصٌّ بِالنَّاسِ، وَاِذَا رَايَةٌ سَوْدَاءُ تَخْفِقُ، وَبِلَالٌ مُتَقَلِّدٌ بِالسَّيْفِ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَعَدْتُ فِي الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ، فَقَالَ: هَلْ كَانَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ تَمِيمٍ شَيْءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَانَتْ لَنَا الدَّبْرَةُ عَلَيْهِمْ، وَقَدْ مَرَرْتُ عَلَى عَجُوزٍ مِنْهُمْ بِالرَّبَذَةِ مُنْقَطَعٌ بِهَا، فَقَالَتْ: اِنَّ لِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَةً، فَحَمَلْتُهَا، وَهَا هِيَ تِلْكَ بِالْبَابِ .قَالَ: فَاَذِنَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَتْ، فَلَمَّا قَعَدَتْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنْ رَاَيْتَ اَنْ تَجْعَلَ الدَّهْنَاءَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ تَمِيمٍ فَافْعَلْ، فَاِنَّهَا كَانَتْ لَنَا مَرَّةً .قَالَ: فَاسْتَوْفَزَتِ الْعَجُوزُ وَاَخَذَتْهَا الْحَمِيَّةُ، وَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَيْنَ تَضْطَرُّ مُضَرَكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَا وَاللّٰهِ كَمَا قَالَ الْاَوَّلُ: بَكْرٌ حَمَلَتْ حَتْفًا، حَمَلْتُ هَذِهِ وَلَا اَشْعُرُ اَنَّهَا كَائِنَةٌ لِي خَصْمًا، اَعُوذُ بِاللّٰهِ وَبِرَسُولِ اللّٰهِ اَنْ اَكُونَ كَوَافِدِ عَادٍ .قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا وَافِدُ عَادٍ؟ قَالَ: قُلْتُ: عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ .قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَيَسْتَطْعِمُنِي الْحَدِيثَ . وَقَالَ عَفَّانُ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُونَ كَمَا قَالَ الْاَوَّلُ .قَالَ: وَمَا قَالَ الْاَوَّلُ؟ قَالَ: عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ .قَالَ: هِيهِ يَسْتَطْعِمُهُ الْحَدِيثَ .فَقَالَ: اِنَّ عَادًا قَحَطُوا، فَبَعَثُوا وَافِدَهُمْ قَيْلًا، فَنَزَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرٍ شَهْرًا يَسْقِيهِ الْخَمْرَ وَتُغَنِّيهِ الْجَرَادَتَانِ - قَالَ سَلَّامٌ: يَعْنِي الْقَيْنَتَيْنِ - قَالَ: ثُمَّ مَضَى حَتَّى اَتَى جِبَالَ مَهْرَةَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنِّي لَمْ آتِ لِاَسِيرٍ فَاُفَادِيَهُ، وَلَا لِمَرِيضٍ فَاُدَاوِيَهُ، فَاسْقِ عَبْدَكَ مَا اَنْتَ مُسْقِيهِ وَاسْقِ مَعَهُ مُعَاوِيَةَ بْنَ بَكْرٍ شَهْرًا، يَشْكُرُ لَهُ الْخَمْرَ الَّتِي شَرِبَهَا عِنْدَهُ .قَالَ: فَمَرَّتْ سَحَابَاتٌ سُودٌ، فَنُودِيَ مِنْهَا: تَخَيَّرِ السَّحَابَ، وَقَالَ: اِنَّ هَذِهِ لَسَحَابَةٌ سَوْدَاءُ .قَالَ: فَنُودِيَ مِنْهَا اَنْ خُذْهَا رَمَادًا رِمْدِدًا لَا تَدَعْ مِنْ عَادٍ اَحَدًا .قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَبَلَغَنِي اَنَّهُ لَمْ يُرْسَلْ عَلَيْهِمْ مِنَ الرِّيحِ اِلَّا كَقَدْرِ مَا يُرَى فِي الْخَاتَمِ .قَالَ اَبُو وَائِلٍ: وَكَذَلِكَ بَلَغَنَا

✧✧ حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ربذہ کے مقام میں ایک خاتون کے پاس سے گزرا، وہ بنی تمیم سے الگ ہوچکی تھی۔ اس نے پوچھا: تم لوگ کہاں جارہے ہو؟ ہم نے کہا: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جارہے ہیں۔ اس نے کہا: مجھے بھی اپنے ہمراہ لے جاؤ کیونکہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کام ہے (انہوں نے اس خاتون کو بھی ساتھ لیا اور مدینہ منورہ پہنچ گئے)۔ حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا اور مسجد لوگوں سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھی اور سیاہ

3250- سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب الرايات والألوية - حديث:2813' مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث الحارث بن حسان البكري - حديث:15671

Marfat.com

جھنڈا لہرا رہا تھا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ تلوار حمائل کئے ہوئے حضور ﷺ کے سامنے کھڑے تھے۔ میں مسجد کے اندر بیٹھ گیا، جب حضور ﷺ تشریف لائے تو میرے لئے اجازت دی، میں اندر آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے اور بنی تمیم کے درمیان کوئی معاملہ ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ ﷺ ہمارا ان کے ذمہ بہت سارا مال تھا اور میں ان کی ایک خاتون کے پاس سے گزرا جو اپنے قبیلے سے کٹ کر ربذہ میں بیٹھی ہوئی تھی، اس نے کہا: مجھے رسول اکرم ﷺ سے کوئی کام ہے، میں اس کو لے آیا ہوں، وہ باہر دروازے پر بیٹھی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے اس کے لئے اجازت دی، وہ اندر آ گئی، جب وہ آ کر بیٹھ گئی، میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ اگر آپ مناسب سمجھیں تو بیابان کو ہمارے اور بنی تمیم کے درمیان سرحد قرار دے دیں۔ کیونکہ پہلے بھی یہ سلسلہ رہا ہے۔ راوی کہتے ہیں: وہ عورت اس انداز میں بیٹھ گئی، جیسے اٹھ کر جانے کے لئے تیار ہو اور اس کی غیرت جاگ گئی اور کہنے لگی: یارسول اللہ ﷺ پھر آپ اپنے مضر قبیلے کو کہاں مجبور کریں گے؟ حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! اللہ کی قسم! میں اس کی طرح ہوں جس طرح پہلے نے کہا۔ میرے سواری کے جانور پر پہلے ہی بوجھ زیادہ تھا، اس کے باوجود بھی میں نے اس کو اٹھا لیا، مجھے نہیں معلوم تھا کہ یہاں آ کر یہ میری دشمن بن جائے گی۔ میں اللہ اور اس کے رسول کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں عاد کے وفد کی طرح ہو جاؤں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: عاد کا وفد کیا تھا؟ حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کہا: جاننے والے کے پاس آپ پہنچے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ مجھے بات سنانا چاہتا ہے۔ حضرت عفان رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں اس شخص کی طرح ہو جاؤں جس طرح پہلے نے کہا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پہلے نے کیا کہا ہے؟ انہوں نے کہا: اس نے کہا ہے کہ جاننے والے کے پاس آپ پہنچے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو بات کرنے دو۔ تو پھر اس نے بات سنائی کہ قوم عاد میں قحط پڑ گیا، انہوں نے اپنا ایک سفیر قیل کی جانب بھیجا، وہ معاویہ بن بکر کے پاس ایک مہینہ ٹھہرا رہا، وہ اس کو شراب پلاتے رہے اور دو ناچنے والیاں اس کو گانے سناتی رہیں، پھر وہ وہاں سے روانہ ہوا اور مہرہ کے پہاڑوں پر آیا اور اس نے کہا: اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میں نہ تو کسی قیدی کا فدیہ دینے کے لئے آیا ہوں اور نہ ہی کسی مریض کو دوا دینے کے لئے آیا ہوں۔ یا اللہ! اپنے بندے کو وہ پلا جو اس کو پلانے والا ہے اور اس کے ہمراہ معاویہ بن بکر کو پورا ایک مہینہ بدلے کے طور پر پلا جو انہوں نے شراب پلائی ہے۔ حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: وہاں سے سیاہ رنگ کے بادل گزرے اور ان سے ندا آئی کہ بادلوں کو چن لو۔ انہوں نے کہا: یہ سیاہ بادل ہیں۔ انہوں نے کہا: ان سے یہ ندا آئی کہ یہ خاکستری مٹیالے بادل ہیں، ان کو لے لو، یہ قوم عاد میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑے گا۔ حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ ان کے اوپر جو ہوا چھوڑی گئی تھی وہ صرف اتنی تھی جتنا انگوٹھی کے اندر یہ دکھائی دے رہا ہے۔ حضرت ابووائل کہتے ہیں: اسی طرح یہ حدیث ہمیں بھی پہنچی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو جنگی مہم پر روانہ کرنے کے لئے تیاری کا منظر ☼

3251- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَّامٍ اَبِي الْمُنْذِرِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَبِلَالٌ مُتَقَلِّدٌ السَّيْفَ وَرَايَاتٌ سُودٌ مَرْكُوزَةٌ، بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ

✧✧ حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں مدینہ منورہ میں آیا، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ تلوار حمائل کیے ہوئے تھے اور سیاہ جھنڈے زمین میں گاڑے ہوئے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو کسی جنگی مہم پر روانہ کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی جنگی مہم سے واپسی پر مسجد میں مجاہدین کی رونق ☼

3252- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ التَّغْلَبِيُّ، وَالْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ قَالُوا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ، قَالَ: "قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَرَايْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا عَلَى الْمِنبَرِ وَبِلَالٌ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَقَلِّدًا سَيْفًا، وَإِذَا رَايَاتٌ سُودٌ، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ؟ قَالُوا: عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ"

✧✧ حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں مدینہ منورہ میں آیا، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر کھڑے ہوئے دیکھا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تلوار حمائل کیے ہوئے کھڑے تھے اور سیاہ جھنڈے لہرا رہے تھے۔ میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ ایک غزوہ سے واپس لوٹے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ جنگی مہم سے واپس آئے تو مسجد میں رونق لگ گئی ☼

3253- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُودِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ الْبَكْرِيِّ، قَالَ: "قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ، فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَبِلَالٌ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَقَلِّدٌ السَّيْفَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَايَاتٌ سُودٌ، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ الرَّايَاتُ؟ قَالُوا: عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ"

✧✧ حضرت حارث بن حسان بکری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم مدینہ منورہ میں آئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تھے

3251-سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب الرايات والألوية - حديث:2813مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث الحارث بن حسان البكري - حديث:15671

3252-سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب الرايات والألوية - حديث:2813مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث الحارث بن حسان البكري - حديث:15671

3253-سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب الرايات والألوية - حديث:2813مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث الحارث بن حسان البكري - حديث:15671

Marfat.com

اورحضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تلوار حمائل کیے ہوئے کھڑے تھے اورسیاہ جھنڈے لہرا رہے تھے۔ میں نے پوچھا: یہ جھنڈے کیسے ہیں؟ لوگوں نے کہا: حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ غزوہ سے واپس لوٹے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی جہاد سے واپسی پر مسجد میں جھنڈے لہرارہے تھے ☼

3254- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُودِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ الْبَكْرِيِّ، قَالَ: "قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ، فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَبِلَالٌ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَقَلِّدًا بِالسَّيْفِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا رَايَاتٌ سُودٌ، وَسَاَلْتُ: مَا هَذِهِ الرَّايَاتُ؟ فَقَالَ: عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ"

✧✧ حضرت حارث بن حسان بکری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم مدینہ منورہ میں آئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ گر تھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ تلوار حمائل کیے ہوئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑے تھے اور سیاہ جھنڈے لہرا رہے تھے۔ میں نے پوچھا: یہ جھنڈے کیسے ہیں؟ لوگوں نے بتایا: حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ جہاد سے واپس آئے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَارِثُ بْنُ مَالِكِ بْنِ بَرْصَاءَ اللَّيْثِيُّ

وَهُوَ الْحَارِثُ بْنُ مَالِكِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عُوَيْذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةَ بْنِ شُجَعَ بْنِ عَامِرِ بْنِ لَيْثِ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةَ بْنِ كِنَانَةَ

حضرت حارث بن مالک بن برصاء لیثی رضی اللہ عنہ

یہ حضرت ''حارث بن مالک بن قیس بن عویذ بن عبداللہ بن جابر بن عبدمناۃ بن شجع بن عامر بن لیث بن بکر بن عبدمناۃ بن کنانہ'' ہیں

☼ جھوٹی قسم کھا کر مسلمان کا مال ہتھیانے والا، اپنا ٹھکانہ دوزخ بنالے ☼

3255- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرِّيَاحِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ اَبِي خُوَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ

3254-سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب الرايات والألوية - حديث:2813مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث الحارث بن حسان البكري - حديث:15671

3255-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأيمان والنذور' حديث: 7871الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر الحارث بن مالك بن البرصاء رضي الله عنه' حديث:830

Marfat.com

الْبَرْصَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمْشِي بَيْنَ جَمْرَتَيْنِ مِنَ الْجِمَارِ وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ اَخَذَ شَيْئًا مِنْ مَالِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ فَاجِرَةٍ فَلْيَتَبَوَّاْ بَيْتًا فِي النَّارِ

✧✧ حضرت عبید بن جریج رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حارث بن برصاء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت جمار میں سے دو جمروں کے درمیان چل رہے تھے اور آپ فرما رہے تھے) ''جس نے مسلمان کا مال جھوٹی قسم کھا کر ہتھیایا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جھوٹی قسم کھا کر مسلمان کا مال ہتھیانے والے پر اللہ تعالیٰ ناراض ہے ☼

3256- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي الْخُوَارِ، مَوْلَى لِبَنِي عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ الْبَرْصَاءِ وَهُوَ فِي الْمَوْسِمِ يُنَادِي فِي النَّاسِ - قَالَ سُفْيَانُ: لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَحَدٍ يَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ اِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ اَبِي الْخُوَارِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بَرْصَاءَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت حارث بن برصاء رضی اللہ عنہ حج کے موقع پر لوگوں میں اعلان کر رہے تھے، انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''جو شخص جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارتا ہے وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوگا''۔

مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ فتح مکہ کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہل مکہ کبھی بھی اسلام چھوڑ کر کفر اختیار نہیں کریں گے ☼

3257- حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ مَالِكِ بْنِ الْبَرْصَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ فَتْحِ

3256-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأيمان والنذور' حديث: 7871 الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر الحارث بن مالك بن البرصاء رضي الله عنه' حديث: 830

3257-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر الحارث بن مالك ابن البرصاء الليثي رضي الله عنه - حديث: 6672 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب السير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء ما قال النبي صلى الله عليه وسلم يوم' حديث: 1578

Marfat.com

مَكَّةَ: لَا تُغْزَى بَعْدَهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت حارث بن مالک بن برصاء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر ارشاد فرمایا: آج کے بعد کبھی بھی مکہ مکرمہ کے رہنے والوں کے خلاف جہاد کی نوبت نہیں آئے گی (کیونکہ یہاں کے لوگ کبھی اسلام چھوڑ کر دوبارہ کفر اختیار نہیں کریں گے)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ فتح مکہ کے بعد قیامت تک اہل مکہ کے خلاف جہاد کی نوبت نہیں آئے گی ☼

3258- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، ثنا اَبِي، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْبَرْصَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُولُ: لَا تُغْزَى بَعْدَهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت حارث بن مالک بن برصاء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر ارشاد فرمایا: آج کے بعد قیامت تک اہل مکہ کے خلاف جہاد کی نوبت نہیں آئے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قیامت تک اہل مکہ کے خلاف جہاد کی نوبت نہیں آئے گی ☼

3259- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، وَوَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بَرْصَاءَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ: لَا تُغْزَى بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، ثنا زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَاَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت حارث بن مالک بن برصاء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر ارشاد فرمایا: آج

3258-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر الحارث بن مالك ابن البرصاء الليثى رضى الله عنه - حديث: 6672سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب السير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء ما قال النبى صلى الله عليه وسلم يوم' حديث: 1578

3259-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر الحارث بن مالك ابن البرصاء الليثى رضى الله عنه - حديث: 6672سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب السير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء ما قال النبى صلى الله عليه وسلم يوم' حديث: 1578

Marfat.com

کے بعد قیامت تک اس شہر کے خلاف جہاد کی نوبت نہیں آئے گی۔

مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت حارث بن مالک رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے

مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت حارث بن مالک رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼فتح مکہ کے بعد اہل مکہ کے خلاف کبھی بھی جہاد کی نوبت نہیں آئے گی☼

3260- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُولُ: لَا تُغْزَى بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ اَبَدًا. قَالَ سُفْيَانُ: تَفْسِيرُهُ: عَلَى الْكُفْرِ

✧✧ حضرت حارث بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر ارشاد فرمایا: آج کے بعد اہل مکہ کے خلاف کبھی بھی جہاد کی نوبت نہیں آئے گی۔

حضرت سفیان فرماتے ہیں: اس کی تفسیر یہ ہے کہ کفر پر۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ

اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ، وَهُوَ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ مَخْزُومٍ، يُكْنَى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَاُمُّهُ اَسْمَاءُ بِنْتُ مَخْرَمَةَ بْنِ جَنْدَلِ بْنِ اَمِيرِ بْنِ نَهْشَلِ بْنِ دَارِمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ زَيْدِ مَنَاةَ بْنِ تَمِيمٍ، اَسْلَمَ يَوْمَ الْفَتْحِ، وَكَانَ مِنَ الْمُؤَلَّفَةِ، وَتُوُفِّيَ سَنَةَ ثَمَانَ عَشْرَةَ بِالشَّامِ

حضرت حارث بن ہشام مخزومی رضی اللہ عنہ

آپ ۱۵ ہجری کو جنگ یرموک میں شہید ہوئے، یہ "حارث بن ہشام بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم" ہیں۔ ان کی کنیت "ابوعبدالرحمٰن" ہے۔ ان کی والدہ سیدہ "اسماء بنت مخرمہ بن جندل بن امیر بن نہشل بن دارم بن مالک بن حنظلہ بن مالک بن زید مناۃ بن تمیم" ہیں۔ یہ فتح مکہ کے موقع پر اسلام لائے اور یہ مؤلفۃ القلوب میں سے تھے اور ۱۸ ہجری کو ملک شام میں وفات پائی۔

☼حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ ۱۸ ہجری کو ملک شام میں فوت ہوئے☼

3261- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ بِالشَّامِ

3260-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر الحارث بن مالك ابن البرصاء الليثي رضي الله عنه - حديث: 6672سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب السير عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء ما قال النبي صلى الله عليه وسلم يوم حديث:1578

Marfat.com

سَنَةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ ۱۸ ہجری کو ملک شام میں فوت ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ابو مالک محمد بن مالک بن علی کے اپنے چچا ابراہیم بن علی بن ہرمہ کے لئے کہے ہوئے اشعار ☼

3262- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ فُسْتُقَةُ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، اَخْبَرَنِي مُصْعَبُ بْنُ عُثْمَانَ وَمَنْ لَا اُحْصِي، عَنِ ابْنِ هَرِمَةَ، قَالَ الزُّبَيْرُ: وَحَدَّثَنِي نَوْفَلُ بْنُ مَيْمُونٍ، اَنْشَدَنِي اَبُو مَالِكٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ هَرِمَةَ لِعَمِّهِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ هَرِمَةَ:

(البحر الطويل)

فَمَنْ لَمْ يُرِدْ مَدْحِي فَإِنَّ قَصَائِدِي ...نَوَافِقُ عِنْدَ الْاَكْرَمِينَ سَوَامِي

نَوَافِقُ عِنْدَ الْمُشْتَرِي الْحَمْدَ بِالنَّدَى ...نِفَاقَ بَنَاتِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامِ

✧✧ حضرت نوفل بن میمون رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حضرت ابو مالک محمد بن مالک بن علی بن ہرمہ نے اپنے چچا ابراہیم بن علی بن ہرمہ کے بارے میں یہ اشعار کہے

○ تو میری مدح کون نہیں چاہے گا، کیونکہ میرے قصائد تو معززین کی نگاہ میں میرے بھاؤ کے موافق ہوتے ہیں۔

○ خریدار کے نزدیک حمد شبنم کے موافق ہوتی ہے جیسے حارث بن ہشام کی بیٹیوں کی منافقت۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ابن کوسج کے ایک آدمی کے لئے کہے ہوئے اشعار ☼

3263- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْبَغْدَادِيُّ الْمَدِينِيُّ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ الْكَوْسَجِ مَوْلَى آلِ اَبِي فَرْوَةَ لِرَجُلٍ:

(البحر الكامل)

اَحَسِبْتَ اَنَّ اَبَاكَ يَوْمَ تَسُبُّنِي ...فِي السُّوقِ كَانَ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامِ"

✧✧ حضرت زبیر بن بکار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابن کوسج جو کہ آل ابوفروہ کے آزاد کردہ ہیں انہوں نے ایک آدمی سے کہا

○ تو کیا سمجھتا ہے، جس دن تو بازار میں مجھے گالیاں دے رہا تھا، تیرا باپ حارث بن ہشام تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

3261- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء من اسمه الحارث - الحارث بن هشام بن المغيرة بن عبد الله بن عمر بن حديث:1893

Marfat.com

ایک دوسرے پر ایثار کرتے ہوئے صحابہ کرام نے اپنی جانیں پیش کر دیں

3364- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَّابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا اَبُو وَهْبٍ السَّهْمِيُّ، عَنْ اَبِي يُونُسَ الْقُشَيْرِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، "اَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ، وَعِكْرِمَةَ بْنَ اَبِي جَهْلٍ، وَعَيَّاشَ بْنَ اَبِي رَبِيعَةَ اُثْبِتُوا يَوْمَ الْيَرْمُوكِ، فَدَعَا الْحَارِثُ بِشَرَابٍ، فَنَظَرَ اِلَيْهِ عِكْرِمَةُ فَقَالَ: ادْفَعُوهُ اِلَى عِكْرِمَةَ، فَدُفِعَ اِلَيْهِ، فَنَظَرَ اِلَيْهِ عَيَّاشُ بْنُ اَبِي رَبِيعَةَ، فَقَالَ عِكْرِمَةُ: ادْفَعُوهُ اِلَى عَيَّاشٍ، فَمَا وَصَلَ اِلَى اَحَدٍ مِنْهُمْ حَتَّى مَاتُوا جَمِيعًا وَمَا ذَاقُوهُ"

✧✧ حضرت حبیب ابن ابی ثابت رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حارث بن ہشام اور عکرمہ بن ابوجہل اور عیاش بن ابی ربیعہ جنگ یرموک کے موقع پر شدید زخمی ہو گئے۔ حارث نے پانی منگوایا تو حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ نے اُن کی جانب دیکھا تو انہوں نے کہا: یہ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ کو دے دو۔ وہ پانی حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ تک پہنچا دیا گیا، ان کی جانب حضرت عیاش ابن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا تو حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ پانی حضرت عیاش رضی اللہ عنہ کو دے دو۔ ان میں سے پانی کسی تک نہ پہنچا کہ وہ سب وفات پا گئے اور پانی کا ایک قطرہ تک نہ چکھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بعض اوقات وحی گھنٹی کی آواز کی طرح آتی تھی، کبھی فرشتہ انسانی شکل میں آتا تھا

3265- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ثنا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ يَنْزِلُ عَلَيْكَ الْوَحْيُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ، فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ .قَالَ: وَهُوَ اَشَدُّ عَلَيَّ، وَاَحْيَانًا يَاْتِينِي الْمَلَكُ فَيَتَمَثَّلُ لِي فَيُكَلِّمُنِي مَا يَقُولُ

✧✧ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: آپ پر وحی کس طرح نازل ہوتی ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس طرح گھنٹی بجتی ہے۔ جب وہ کیفیت مجھ سے ختم ہو جاتی ہے تو جو کچھ وحی ہو چکی ہوتی ہے، وہ میں یاد کر چکا ہوتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ میرے اوپر بہت شاق گزرتی ہے اور بعض اوقات فرشتہ میرے پاس کسی انسانی شکل میں آتا ہے اور پھر وہ مجھ سے کلام کرتا ہے۔

3264- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب عكرمة بن أبي جهل واسم أبيه مشهور - حديث:5016 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحارث - الحارث بن هشام بن المغيرة بن عبد الله بن عمر بن' حديث:1894

3265- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب الحارث بن هشام المخزومي رضي الله عنه - حديث:5177 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحارث - الحارث بن هشام بن المغيرة بن عبد الله بن عمر بن' حديث:1895

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼وحی کبھی گھنٹی کی آواز کی صورت میں آتی تھی اور کبھی فرشتہ انسانی روپ میں آکر پیغام دیتا تھا☼

3266- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَرُزِّيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ؟ قَالَ: يَأْتِينِي صَلْصَلَةً كَصَلْصَلَةِ الْجَرَسِ، وَيَأْتِينِي أَحْيَانًا فِي صُورَةِ رَجُلٍ يُكَلِّمُنِي كَلَامًا، وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيَّ، فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ"

✧✧حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں‘میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا:یارسول اللہ آپ پر وحی کس طرح نازل ہوتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:میرے پاس ایک آواز آتی ہے جس طرح گھنٹی کے گونجنے کی آواز ہو اور بعض اوقات فرشتہ ایک انسانی شکل میں آتا ہے اور جو کچھ کہنا ہوتا ہے وہ میرے ساتھ کلام کرتا ہے۔ یہ میرے لئے آسان ہے جب وہ میرے پاس سے چلا جاتا ہے تو میں وہ یاد کر چکا ہوتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼نزول وحی کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر سردیوں میں بھی پسینہ آجاتا تھا☼

3267- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ، وَهُوَ أَشَدُّ عَلَيَّ، فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ، وَأَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِي الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ .قَالَتْ عَائِشَةُ: وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيدِ الْبَرْدِ، فَيَفْصِمُ عَنْهُ وَإِنَّ جَبِينَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا

✧✧حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں‘انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا:یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر وحی کس طرح نازل ہوتی ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:بعض اوقات گھنٹی کی گونج کی طرح آتی ہے لیکن یہ میرے اوپر بہت سخت ہوتی ہے‘جب یہ کیفیت ختم ہوتی ہے تو میں وہ یاد کر چکا ہوتا ہوں جو وحی ہو چکی ہوتی ہے۔اور بعض اوقات فرشتہ کسی انسانی شکل میں میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے کلام کرتا ہے تو جو کچھ وہ کہتا ہے میں اس کو یاد کر لیتا ہوں۔ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں‘ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر سخت سردیوں کے موسم میں وحی نازل ہوتے ہوئی دیکھی ہے

3266-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر مناقب الحارث بن هشام المخزومي رضي الله عنه - حديث:5177معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء ' من اسمه الحارث - الحارث بن هشام بن المغيرة بن عبد الله بن عمر بن ' حديث:1895

3267-صحيح البخاري - باب بدء الوحي ' بسم الله الرحمن الرحيم قال الشيخ ' حديث: 2صحيح مسلم - كتاب الفضائل باب عرق النبي صلى الله عليه وسلم في البرد وحين يأتيه - حديث:4407

Marfat.com

جب آپ ﷺ کی وہ کیفیت ختم ہوتی تو آپ ﷺ کی پیشانی پسینے سے شرابور ہوتی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼بعض اوقات فرشتہ انسانی روپ میں آتا اور اللہ کا پیغام دے جاتا تھا☼

3268- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَاَلَ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَاْتِيهِ الْوَحْيُ، قَالَ: يَاْتِينِي اَحْيَانًا مِثْلَ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ، فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُهُ، وَهُوَ اَشَدُّ عَلَيَّ، وَيَاْتِينِي اَحْيَانًا الْمَلَكُ فِي صُورَةِ الرَّجُلِ فَاَعِي مَا يَقُولُ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ آپ پر وحی کس طرح نازل ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بعض اوقات گھنٹی کی گونج کی طرح آتی ہے۔ جب یہ کیفیت مجھ سے ختم ہوتی ہے تو میں اس کو یاد کر چکا ہوتا ہوں لیکن اس میں مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ بعض اوقات فرشتہ انسانی روپ میں میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے کلام کرتا ہے اور جو کچھ مجھ سے کہتا ہے میں اس کو یاد کر لیتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شوال میں نکاح ہوا اور شوال میں ہی شب زفاف ہوئی☼

3269- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ فِي شَوَّالٍ، وَجَمَعَهَا اِلَيْهِ فِي شَوَّالٍ

✧✧ حضرت عبدالملک بن حارث بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے ماہ شوال میں نکاح کیا۔ اور شوال کے اندر ہی شب زفاف منائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼سب سے مختصر اور اچھی بات یہ ہے کہ ''اپنی زبان قابو میں کرلو''☼

3270- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا السَّاجِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ سَمْعَانَ اَنَّ

3268-صحيح البخاري - باب بدء الوحي بسم الله الرحمن الرحيم قال الشيخ' حديث:2صحيح مسلم - كتاب الفضائل' باب عرق النبي صلى الله عليه وسلم في البرد وحين يأتيه - حديث:4407

3269-سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب متى يستحب البناء بالنساء - حديث: 1987معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحارث - الحارث بن هشام بن المغيرة بن عبد الله بن عمر بن' حديث:1896

3270-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1943معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحارث - الحارث بن هشام بن المغيرة بن عبد الله بن عمر بن' حديث:1897

Marfat.com

ابنَ شِهَابٍ اَخبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَعِيدٍ الْمُقْعَدَ اَخبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ اَخبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ اَخبَرَهُ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخبِرْنِي بِاَمْرٍ اَعْتَصِمُ بِهِ .فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمْلِكْ هٰذَا، وَاَشَارَ اِلَى لِسَانِهِ

✧✧ حضرت عبدالرحمن بن حارث بن ہشام رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا ہے کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے کوئی ایسی بات بتائیں جس کو میں مضبوطی سے تھام لوں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زبان کی جانب ارشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اس کو قابو کرلو۔

☆☆☆☆☆☆☆

زبان پر قابو پانا، سب سے اچھی اور مختصر نصیحت ہے

3271- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَدِّثْنِي بِاَمْرٍ اَعْتَصِمُ بِهِ .قَالَ: اَمْلِكْ عَلَيْكَ هٰذَا، وَاَشَارَ اِلَى لِسَانِهِ

✧✧ حضرت عبدالرحمن بن حارث بن ہشام رحمہ اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی بات بتادیجئے جس کو میں مضبوطی سے تھام لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبان کی جانب اشارہ کرکے فرمایا: اس پر قابو پاؤ۔

اَلْحَارِثُ بْنُ عَمْرٍو السَّهْمِيُّ

حضرت حارث بن عمرو سہمی رضی اللہ عنہ

حصول برکت کے لئے اللہ تعالیٰ کے نام پر جانور ذبح کرنا جائز ہے

3272- حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَفَّانُ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَاَبُو سَلَمَةَ مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، قَالُوا: ثنا يَحْيَى بْنُ زُرَارَةَ بْنِ كَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّهِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ، قَالَ: قُلْتُ: بِاَبِي

3271-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1943معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحارث - الحارث بن هشام بن المغيرة بن عبد الله بن عمر بن' حديث:1897

3272-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأضاحي' وأما حديث نبعة - حديث:7633سنن أبي داود - كتاب المناسك' باب في المواقيت - حديث:1493

Marfat.com

اَنۡتَ وَاُمِّی یَا رَسُولَ اللّٰہِ اسۡتَغۡفِرۡ لِی فَقَالَ: غَفَرَ اللّٰہُ لَکُمۡ .ثُمَّ اسۡتَدَرۡتُ مِنَ الشِّقِّ الۡاٰخَرِ رَجَاءَ اَنۡ یَخُصَّنِی، فَقُلۡتُ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ اسۡتَغۡفِرۡ لِی، فَقَالَ: غَفَرَ اللّٰہُ لَکُمۡ

✧✧ حضرت حارث بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ رسول اکرم ﷺ سے حجۃ الوداع کے موقع پر ملے۔ حضور ﷺ اپنی عضباء اونٹنی پر موجود تھے۔ وہ کہتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوجائیں میرے لئے مغفرت کی دعا فرمایئے۔ حضور ﷺ نے (ان کا نام لے کر دعا نہیں فرمائی بلکہ عموماً) فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمائے۔ پھر میں گھوم کر دوسری جانب سے آیا کہ حضور ﷺ مجھے خاص فرمائیں گے (اور میرا نام لے کر دعا فرمائیں گے)۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میرے لئے دعا فرمادیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ زمانہ جاہلیت میں حصول قرب الٰہی کے لئے جانور کا پہلا بچہ یا رجب میں جانور ذبح کیا جاتا تھا ☼

3273 فَقَالَ رَجُلٌ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ الۡفَرَائِعُ وَالۡعَتَائِرُ؟ قَالَ: مَنۡ شَاءَ فَرَّعَ وَمَنۡ شَاءَ لَمۡ یُفَرِّعۡ، وَمَنۡ شَاءَ عَتَرَ وَمَنۡ شَاءَ لَمۡ یَعۡتِرۡ، وَفِی الۡغَنَمِ اُضۡحِیَّتُہَا .ثُمَّ قَالَ: اَلَا اِنَّ دِمَاءَکُمۡ وَاَمۡوَالَکُمۡ عَلَیۡکُمۡ حَرَامٌ کَحُرۡمَۃِ یَوۡمِکُمۡ ہٰذَا فِی شَہۡرِکُمۡ ہٰذَا

✧✧ ایک اور شخص نے کہا: یارسول اللہ ﷺ فرائع اور عتائر کے بارے میں کیا حکم ہے؟ (زمانہ جاہلیت میں اونٹنی کا پہلا بچہ حصول برکت کے لئے ذبح کرتے تھے اور عتیرہ کا مطلب یہ ہے زمانہ جاہلیت میں رجب کے مہینے میں لوگ اللہ تعالیٰ کا قرب اور عبادت سمجھ کر جانور ذبح کیا کرتے تھے۔) آپ ﷺ نے فرمایا: جو چاہے وہ حصول برکت کے لئے جانور ذبح کر لے اور جو نہ ذبح کرنا چاہے، وہ نہ کرے اور جو تقرب کی خاطر رجب میں جانور ذبح کرنا چاہے، وہ کر لے اور جو نہ کرنا چاہے وہ نہ کرے اور بکریوں میں ان کی قربانی دی جاسکتی ہے۔ پھر فرمایا: بے شک تمہارے خون اور تمہارے مال تم پر اسی طرح حرام ہیں جس طرح آج کے دن آج کے مہینے کی حرمت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حصول تقرب کے لئے اللہ کے نام پر جانور ذبح کرنا جائز ہے ☼

3274- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بۡنُ عَبۡدِ الۡعَزِیزِ، ثنا اَبُو مَعۡمَرٍ الۡمُقۡعَدُ، ثنا عَبۡدُ الۡوَارِثِ، ثنا عُتۡبَۃُ بۡنُ عَبۡدِ الۡمَلِکِ السَّہۡمِیُّ، حَدَّثَنِی زُرَارَۃُ بۡنُ کَرِیمِ بۡنِ الۡحَارِثِ بۡنِ عَمۡرٍو السَّہۡمِیُّ، اَنَّ الۡحَارِثَ بۡنَ عَمۡرٍو حَدَّثَہٗ قَالَ: اَتَیۡتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَہُوَ بِمِنًی اَوۡ بِعَرَفَاتٍ وَیَجِیءُ الۡاَعۡرَابُ فَاِذَا رَاَوۡا وَجۡہَہٗ قَالُوا: ہٰذَا وَجۡہٌ مُبَارَکٌ .قَالَ: قُلۡتُ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ اسۡتَغۡفِرۡ لِی .قَالَ: اللّٰہُمَّ اغۡفِرۡ لَنَا .قَالَ: فَدُرۡتُ فَقُلۡتُ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ اسۡتَغۡفِرۡ لِی .قَالَ: اللّٰہُمَّ اغۡفِرۡ لَنَا .فَذَہَبَ یَبۡزُقُ، فَقَالَ بِیَدِہٖ فَاَخَذَ بِہَا بُزَاقَہٗ فَمَسَحَ بِہٖ نَعۡلَہٗ کَرِہَ اَنۡ یُصِیبَ

3274- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأضاحي وأما حديث شعبة - حديث: 7633 سنن أبي داؤد - كتاب المناسك باب في المواقيت - حديث: 1493

Marfat.com

اَحَدًا مِمَّنْ حَوْلَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اَیُّ يَوْمٍ هٰذَا؟ فَاِنَّ دِمَاءَ كُمْ وَاَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ، كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِي شَهْرِكُمْ هٰذَا فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا، اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ؟ وَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

✧✧ حضرت حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ یا عرفات میں تھے۔ دیہاتی لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ رہے تھے۔ جب دیہاتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک دیکھتے تو کہتے: یہ برکت والا چہرہ ہے۔ آپ فرماتے ہیں' میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ میرے لئے مغفرت کی دعا فرما دیجئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! ہماری مغفرت فرما۔ حضرت حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں گھوم کر دوسری طرف سے آیا، میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لئے مغفرت کی دعا فرما دیجئے! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا: اے اللہ! ہماری مغفرت فرما۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تھوک آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اپنے جوتوں کے نیچے مل دیا تاکہ وہ کسی پر نہ پڑے، کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پسند نہیں تھا کہ آپ کا تھوک آپ کے اردگرد کسی پر پڑے۔ پھر فرمایا: اے لوگو! یہ دن کونسا ہے؟ بے شک تمہارے خون اور تمہارے مال تم پر حرام ہیں جس طرح کہ آج کے دن، آج کے مہینے میں اس شہر کی حرمت ہے۔ اے اللہ! کیا میں نے تیرے احکام پہنچا دیئے ہیں اور جو لوگ یہاں پر موجود ہیں وہ غیر موجود لوگوں تک میری بات پہنچا دیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صدقہ دیا کرو، کیا معلوم میرے بعد تمہارے ساتھ کیا ہو ☼

3275 قَالَ: وَاَمَرَ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَ: تَصَدَّقُوا، فَاِنِّي لَا اَدْرِي لَعَلَّكُمْ لَا تَرَوْنَنِي بَعْدَ يَوْمِي هٰذَا

✧✧ آپ فرماتے ہیں: پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کا حکم دیا اور فرمایا: صدقہ کیا کرو اس لئے کہ میں نہیں جانتا کہ آج کے بعد (اگلے سال) تم مجھے دیکھ پاؤ گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ یمن والوں کے لئے یلملم اور عراق والوں کے لئے ذات عرق میقات ہے ☼

3276 وَوَقَّتَ يَلَمْلَمَ لِاَهْلِ الْيَمَنِ اَنْ يُهِلُّوا مِنْهَا، وَذَاتَ عِرْقٍ لِاَهْلِ الْعِرَاقِ اَوْ قَالَ: لِاَهْلِ الْمَشْرِقِ

✧✧ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن والوں کے لئے یلملم کو میقات مقرر کیا کہ وہاں سے احرام باندھ لیں اور عراق والوں کے لئے ''ذات عرق'' کو میقات مقرر کیا یا کہا: اہل مشرق (یعنی جو لوگ مکہ کے مشرقی علاقے میں رہتے ہیں) کے لئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ تقرب کی خاطر جانور کا پہلا بچہ یا رجب میں جانور ذبح کرنا زمانہ جاہلیت میں رواج تھا ☼

3277 وَسَاَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْعَتِيرَةِ، قَالَ: مَنْ شَاءَ عَتَرَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَعْتِرْ، وَمَنْ شَاءَ فَرَّعَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يُفَرِّعْ. وَقَالَ: فِي الْغَنَمِ اُضْحِيَّتُهَا بِاَصَابِعِ كَفِّهِ الْيُمْنَى، فَصَبَّهَا عَلَى مَفْصِلِ الْاِصْبَعِ الْوُسْطَى وَاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ، وَعَطَفَ طَرَفَهَا شَيْئًا

Marfat.com

✧✧ ایک شخص نے حضور ﷺ سے عتیرہ کے بارے میں پوچھا (لوگ زمانہ جاہلیت میں رجب کے مہینے میں اللہ تعالیٰ کے تقرب کے لئے جانور ذبح کیا کرتے تھے) کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: جو چاہے رجب میں جانور ذبح کر لے، جو نہ کرنا چاہے، وہ نہ کرے۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: (زمانہ جاہلیت میں لوگ اونٹنی یا بکری کا پہلا بچہ ذبح کرتے تھے) جو چاہے اونٹنی یا بکری کا بچہ ذبح کر لے اور جو نہ چاہے وہ نہ کرے۔ اور فرمایا: بکریوں میں ان کی قربانی جائز ہے۔ حضور ﷺ نے اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیوں کے ساتھ اور اس کو اپنی درمیانی انگلی اور شہادت کی انگلی کے درمیانی جوڑ کے اوپر رکھا اور انگلیوں کے کناروں کو تھوڑا سا جھکایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ کے گھٹنے سے مس ہو کر حضرت حارث کا چہرہ ہمیشہ تروتازہ رہا ☼

3278- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ حُصَيْنٍ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنِي زُرَارَةُ بْنُ كَرِيمٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو السَّهْمِيِّ اَنَّهُ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ، وَكَانَ الْحَارِثُ رَجُلًا جَسِيمًا، فَنَزَلَ اِلَيْهِ الْحَارِثُ، فَدَنَا مِنْهُ حَتَّى حَاذَى وَجْهُهُ بِرُكْبَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَهْوَى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ وَجْهَ الْحَارِثِ، فَمَا زَالَتْ نُضْرَةٌ عَلَى وَجْهِ الْحَارِثِ حَتَّى هَلَكَ، فَقَالَ لَهُ الْحَارِثُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ لِي. فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا. فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ

✧✧ حضرت حارث بن عمرو سہمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر آئے حضور ﷺ اپنی عضباء اونٹنی کے اوپر موجود تھے۔ حضرت حارث رضی اللہ عنہ جسیم شخص تھے، حضرت حارث رضی اللہ عنہ سواری سے اترے اور حضور ﷺ کے قریب آ گئے، یہاں تک کہ ان کا چہرہ حضور ﷺ کے گھٹنوں کے قریب تھا اور رسول اکرم ﷺ نے اپنا گھٹنا حارث کے چہرے پر لگنے دیا، تو ساری زندگی حضرت حارث کے چہرے پر ہمیشہ تازگی رہی۔ حضرت حارث رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے نبی! میرے لئے دعا فرمایئے؟ حضور ﷺ فرمایا: اے اللہ! ہماری مغفرت فرما۔ اس کے بعد عبدالوارث کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيُّ

حضرت حارث بن عبداللہ بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ

☼ حج کرنے والی عورت کو ایام کا خدشہ ہو تو طواف سب سے آخر میں کرے ☼

3278- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأضاحي وأما حديث شعبة - حديث: 7633 سنن أبي داود - كتاب المناسك باب في المواقيت - حديث: 1493

Marfat.com

3279- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْمَرْاَةِ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ تَحِيضُ، قَالَ: لِيَكُنْ آخِرَ عَهْدِهَا الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ. فَقَالَ الْحَارِثُ: كَذَلِكَ اَفْتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ عُمَرُ: اَرِبْتَ عَلَى يَدِكَ، سَاَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ قَدْ سَاَلْتَ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْمَا اُخَالِفُ

✧✧ حضرت حارث بن عبداللہ بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا'' جو عورت بیت اللہ کا طواف کر رہی ہو اور اس کو حیض آ جائے، اس کو چاہیے کہ بیت اللہ کا طواف سب سے آخر میں کرے''۔ حضرت حارث رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہ مسئلہ مجھے اسی طرح بتایا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے مجھے دھوکہ دیا ہے، تو نے مجھ سے وہ چیز پوچھی جو تو پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ چکا ہے تاکہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مختلف مسئلہ بیان کروں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو عورت حج یا عمرہ کرے وہ طواف سب سے آخر میں کرے ☼

3280- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، كِلَاهُمَا عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَجَّ اَوِ اعْتَمَرَ فَلْيَكُنْ آخِرَ عَهْدِهِ اَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ. فَقَالَ عُمَرُ: اَخْرِرْ مِنْ يَدِكَ، سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ تُخْبِرْنِي؟

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت حارث بن عبداللہ بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو حج کرے یا یا عمرہ

3279- موطأ مالك - كتاب الحج' باب وداع البيت - حديث:821 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث الحارث بن عبد الله بن أوس - حديث:15168

3280- سنن أبي داود - كتاب المناسك' باب الحائض تخرج بعد الإفاضة - حديث:1726 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الحج عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء من حج أو اعتمر فليكن آخر عهده بالبيت' حديث:905

Marfat.com

کرے، وہ طواف سب سے آخر میں کرے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے اچھا نہیں کیا تو نے رسول اکرم ﷺ سے یہ بات سنی ہے اور مجھے یہ بات بتائی نہیں۔

مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت حارث بن عبداللہ بن اوس رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ بْنُ زِيَادٍ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ السَّاعِدِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن زیادہ انصاری ساعدی بدری رضی اللہ عنہ

☼ انصار کی محبت اللہ تعالیٰ کی رضا اور ان کا بغض اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہے ☼

3281- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ ابْنِ الْغَسِيلِ، حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ اَبِي اُسَيْدٍ - وَكَانَ اَبُوهُ بَدْرِيًّا - اَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ زِيَادٍ السَّاعِدِيُّ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ يُبَايِعُ النَّاسَ عَلَى الْهِجْرَةِ، فَظَنَنَّا اَنَّهُمْ يُدْعَوْنَ اِلَى الْبَيْعَةِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَايِعْ هٰذَا. قَالَ: مَنْ هٰذَا؟ قَالَ: هٰذَا ابْنُ عَمِّي حَوْطُ بْنُ يَزِيدَ اَوْ يَزِيدُ بْنُ حَوْطٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اُبَايِعُكُمْ، اِنَّ النَّاسَ يُهَاجِرُونَ اِلَيْكُمْ وَلَا تُهَاجِرُونَ اِلَيْهِمْ. ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا يُحِبُّ الْاَنْصَارَ رَجُلٌ حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ اِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ يُحِبُّهُ، وَلَا يُبْغِضُ الْاَنْصَارَ رَجُلٌ حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ يُبْغِضُهُ

✧✧ حضرت حارث بن زیاد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ جنگ خندق کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور حضور ﷺ اس وقت لوگوں سے ہجرت پر بیعت لے رہے تھے، ہم یہ سمجھے کہ وہ لوگ بیعت کی جانب بلائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ اس کی بھی بیعت کر لیجئے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ میرے چچا کا بیٹا حوط بن یزید یا یزید بن حوط ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری بیعت نہیں لے رہا۔ بے شک لوگ تمہاری طرف ہجرت کر کے آتے ہیں تم ان کی طرف ہجرت کر کے نہیں جاؤ گے۔ پھر فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، جو شخص انصار سے محبت کرے گا وہ جب اللہ تعالیٰ سے ملے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرے گا اور جو شخص انصار سے بغض کرے گا جب وہ اللہ سے ملے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو انصار سے محبت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس سے محبت کرتا ہے ☼

3282- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

328-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل في فضل الأنصار - حديث:31715 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين - حديث الحارث بن زياد - حديث:15267

Marfat.com

عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ اَبِي اُسَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ بَدْرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ الْاَنْصَارَ اَحَبَّهُ اللّٰهُ حَتّٰى يَلْقَاهُ، وَمَنْ اَبْغَضَ الْاَنْصَارَ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ حَتّٰى يَلْقَاهُ

✧✧ حضرت حارث بن زیاد رضی اللہ عنہ بدری صحابہ میں سے ہیں، بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جو انصار سے محبت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے جاملے اور جو انصار سے بغض رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے جاملے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اللہ تعالیٰ انصار کے محبین سے محبت کرتا ہے اور ان کے دشمنوں سے نفرت کرتا ہے☼

3283- حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ اَبِي اُسَيْدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَحَبَّ الْاَنْصَارَ اَحَبَّهُ اللّٰهُ حِينَ يَلْقَاهُ، وَمَنْ اَبْغَضَ الْاَنْصَارَ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ حِينَ يَلْقَاهُ

✧✧ حضرت حارث بن زیاد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے انصار سے محبت کی جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرے گا اور جس نے انصار سے بغض رکھا وہ جب اللہ تعالیٰ سے ملے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ بْنُ اُقَيْشٍ الْعُكْلِيُّ

حضرت حارث بن اقیش عکلی رضی اللہ عنہ

☼جس نے، چار، تین یا دو بچوں کے فوت ہونے پر صبر کیا، وہ جنتی ہے☼

3284- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ اُقَيْشٍ يُحَدِّثُ اَبَا بُرْدَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ

3282- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل في فضل الأنصار - حديث: 31715 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين حديث الحارث بن زياد - حديث: 15267

3283- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل في فضل الأنصار - حديث: 31715 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين حديث الحارث بن زياد - حديث: 15267

3284- سنن ابن ماجه - كتاب الزهد باب صفة النار - حديث: 4322 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث الحارث بن أقيش - حديث: 22083

Marfat.com

يَـمُوتُ لَهُمَا اَرْبَعَةٌ فَيَحْتَسِبَانِهِمْ اِلَّا دَخَلَا الْجَنَّةَ .فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَثَلَاثَةٌ؟ قَالَ: وَثَلَاثَةٌ .قِيلَ: وَاثْنَانِ؟ قَالَ: وَاثْنَانِ

✧✧ حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس ماں باپ کے چار بچے فوت ہو جائیں اور وہ صبر اختیار کریں، اللہ تعالیٰ اس ماں باپ کو جنت میں داخل فرما دیتا ہے۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ اور جس کے تین بچے فوت ہو جائیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین والا بھی۔ عرض کیا گیا: جس کے دو فوت ہو جائیں؟ فرمایا: دو والا بھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بعض امتی ایسے ہیں جن کی شفاعت سے مضر قبیلہ کی بکریوں سے زیادہ لوگ بخشے جائیں گے ☼

3285- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اُقَيْشٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ لَهُ اَرْبَعَةٌ مِنَ الْوَلَدِ اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اِيَّاهُمْ .قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَثَلَاثَةٌ؟ قَالَ: وَثَلَاثَةٌ .قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاثْنَانِ؟ قَالَ: وَاثْنَانِ .قَالَ: وَاِنَّ مِنْ اُمَّتِي لَمَنْ يَعْظُمُ حَتّٰى يَكُونَ اَحَدَ زَوَايَاهَا، وَاِنَّ مِنْ اُمَّتِي لَمَنْ يَدْخُلُ فِي شَفَاعَتِهِ اَكْثَرُ مِنْ مُضَرَ

✧✧ حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کے بچوں میں سے چار فوت ہو جائیں، اللہ تعالیٰ ان بچوں پر رحمت کرتے ہوئے اس کے ماں باپ پر رحمت فرمائے گا۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ اور جس کے تین فوت ہوئے ہوں؟ فرمایا: جس کے تین فوت ہوئے ہوں، اس کو بھی جنت میں داخل فرمائے گا۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور جس کے دو ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو بھی۔ فرمایا: میری امت میں ایسے لوگ بھی ہیں جو اتنا بڑا کر دیا جائے گا کہ وہ اس (دوزخ) کا ایک کنارہ بن جائے گا اور میری امت میں سے ایسے لوگ بھی ہیں کہ جن کی سفارش سے مضر قبیلہ (کی بکریوں سے بھی) زیادہ لوگ داخل ہوں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بچوں کے فوت ہونے پر ماں باپ صبر کریں تو اللہ تعالیٰ ان کو جنت عطا فرماتا ہے ☼

3286- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اُقَيْشٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

3285- سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب صفة النار - حديث: 4322 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث الحارث بن أقيش - حديث: 22083

3286- سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب صفة النار - حديث: 4322 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث الحارث بن أقيش - حديث: 22083

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِي لَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ، فَيَشْفَعُ لِأَكْثَرَ مِنْ مُضَرَ، وَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِي لَيَعْظُمُ لِلنَّارِ حَتَّى يَكُونَ أَحَدَ زَوَايَاهَا، وَمَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يُقَدِّمَانِ أَرْبَعَةً مِنْ وَلَدِهِمَا إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ. فَقَالُوا: أَوْ ثَلَاثَةً؟ قَالَ: أَوْ ثَلَاثَةً .قَالُوا: أَوِ اثْنَيْنِ؟ قَالَ: أَوِ اثْنَيْنِ

✧✧ حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: میری امت میں سے ایک شخص ایسا ہے جو جنت میں داخل ہوگا اور وہ مضر قبیلہ سے زیادہ لوگوں کی سفارش کرے گا اور میری امت کا ایک شخص ایسا ہے جو دوزخ کے لئے اتنا بڑا ہو جائے گا کہ وہ اس کے کناروں میں سے ایک کنارہ بن جائے گا۔اور جس ماں باپ کی اولادوں میں سے چار بچے فوت ہوگئے، اللہ تعالیٰ ان بچوں پر رحمت کرتے ہوئے اس کے والدین کو جنت میں داخل فرمائے گا۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا تین کا بھی یہی حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین بھی۔عرض کیا: دو بھی؟ فرمایا: اور دو بھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس مسلمان مرد یا عورت کے چار نابالغ بچے فوت ہوگئے، اللہ تعالیٰ اس کو جنت عطا فرماتا ہے ☼

3287- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أُقَيْشٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ يَمُوتُ لَهُمَا أَرْبَعَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ .فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس مسلمان مرد یا عورت کے چار نابالغ بچے فوت ہوجائیں، اللہ تعالیٰ ان کو جنت میں داخل فرمائے گا۔پھر اسی کی مثل حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بعض امتیوں کی شفاعت سے مضر قبیلہ سے زیادہ لوگوں کو جنت میں بھیجا جائے گا ☼

3288- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أُقَيْشٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ أَكْثَرُ مِنْ مُضَرَ .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أُقَيْشٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَقَالَ

3287- سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب صفة النار - حديث: 4322 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث الحارث بن أقيش - حديث:22083

3288- سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب صفة النار - حديث: 4322 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث الحارث بن أقيش - حديث:22083

Marfat.com

لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اُقَيْشٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اُقَيْشٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں ایسے بھی لوگ ہیں جن کی شفاعت سے مضر قبیلے سے زیادہ لوگ جنت میں جائیں گے۔

حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ سے مذکورہ حدیث کے مطابق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان منقول ہے۔ تاہم اس کے اندر یہ ہے کہ ''حضرت عبداللہ نے ان سے کہا''۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان کی مثل فرمان نقل کیا ہے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان کی مثل فرمان نقل کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حارث بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ

☼ ایمان کی حقیقت کا بیان ☼

3289- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْجَهْمِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهُ مَرَّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ: كَيْفَ اَصْبَحْتَ يَا حَارِثُ؟ قَالَ: اَصْبَحْتُ مُؤْمِنًا حَقًّا. فَقَالَ: انْظُرْ مَا تَقُولُ؟ فَاِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ حَقِيقَةً، فَمَا حَقِيقَةُ اِيمَانِكَ؟ فَقَالَ: قَدْ عَزَفَتْ نَفْسِي عَنِ الدُّنْيَا، وَاَسْهَرْتُ لِذَلِكَ لَيْلِي، وَاطْمَاَنَّ نَهَارِي، وَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى عَرْشِ رَبِّي بَارِزًا، وَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى اَهْلِ الْجَنَّةِ يَتَزَاوَرُونَ فِيهَا، وَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى اَهْلِ النَّارِ يَتَضَاغَوْنَ فِيهَا. فَقَالَ: يَا حَارِثُ عَرَفْتَ فَالْزَمْ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت حارث بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: اے حارث! تم نے صبح کیسے کی؟ انہوں نے کہا: میں نے پکا مومن ہونے کی حالت میں صبح کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذرا سوچ لو، تم کیا کہہ رہے ہو؟ ہر چیز کی ایک حقیقت ہوتی ہے تمہارے ایمان کی حقیقت کیا ہے؟ انہوں نے

3289- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الإيمان والرؤيا باب - حديث:29812 المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الإيمان والتوحيد باب الإسلام شرط في قبول العمل - حديث:2937

Marfat.com

کہا: میرا نفس دنیا سے بے رغبت ہے، اسی وجہ سے میں راتیں جاگ کر گزارتا ہوں اور میرا دن اطمنان سے گزرتا ہے گویا کہ میں اپنے ربّ کے عرش کو بالکل واضح دیکھتا ہوں، گویا کہ میں اہل جنت کو دیکھتا ہوں کہ وہ جنت کے اندر ایک دوسرے کی ملاقات کے لئے جاتے ہیں اور گویا کہ میں دوخیوں کو دیکھتا ہوں کہ دوزخ کے اندر چیخ چلا رہے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے حارث! تو نے واقعی ایمان کو پہچان لیا ہے۔ بس اس پر ثابت قدمی اختیار کر۔ حضور ﷺ نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ بْنُ بَدَلٍ التَّمِيمِيُّ

حضرت حارث بدل تمیمی رضی اللہ عنہ

☼ غزوہ حنین میں حضور ﷺ نے ایک مٹھی مٹی پھینکی جس سے کفار کو ہر درخت اور پتھر اپنا دشمن لگنے لگا ☼

3290- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَمِّي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الشُّعَيْثِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بَدَلٍ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، فَانْهَزَمَ أَصْحَابُهُ أَجْمَعُونَ إِلَّا الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَأَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ، فَرَمَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُجُوهَنَا بِقَبْضَةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَانْهَزَمْنَا، فَمَا يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّ شَجَرَةً وَلَا حَجَرًا إِلَّا وَهُوَ فِي آثَارِنَا

✧✧ حضرت حارث بن بدل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں غزوہ حنین کے موقع پر حضور ﷺ کے پاس موجود تھا، آپ ﷺ کے سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم وہاں سے بھاگ کھڑے ہوئے، سوائے حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے اور حضرت ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ کے۔ رسول اکرم ﷺ نے ایک مٹھی بھر کر ہمارے چہروں پر پھینکی، ہمیں شکست ہوگئی، ہمیں یوں لگتا تھا کہ جتنے بھی درخت اور پتھر ہیں وہ ہمارے پیچھے آ رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ بْنُ سَوَّادٍ الْأَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن سواد انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت حارث بن سواد انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

3291- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: الْحَارِثُ بْنُ سَوَّادٍ"

3290- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - الحارث بن بدل حديث: 2373 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء من اسمه الحارث - الحارث بن بدل النضري حديث: 1954

Marfat.com

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے غزوہ بدر کے شرکاء میں حضرت حارث بن سواد رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ، وَيُقَالُ حَارِثَةُ بْنُ سُرَاقَةَ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت حارث رضی اللہ عنہ

ان کو حارثہ بن سراقہ انصاری بھی کہا جاتا ہے، یہ بدری ہیں اور غزوہ بدر میں شہید ہوئے۔

☼ حضرت حارث بن سراقہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

3292- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ "فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ: الْحَارِثُ بْنُ سُرَاقَةَ بْنِ الْحَارِثِ "

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی نجار کی شاخ بنی عدی بن نجار کی طرف سے غزوہ بدر میں جامِ شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت حارث بن سراقہ بن حارث رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حارثہ بن سراقہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شہید ہوئے ☼

3293- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ "فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: حَارِثَةُ بْنُ سُرَاقَةَ "

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی نجار کی طرف سے غزوہ بدر میں جام شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت حارثہ بن سراقہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

3291- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهرى ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته حديث:433

3292- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهرى ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته حديث:433

3293- معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهاني - باب الباء باب التاء - تميم بن الحمام الأنصارى حديث:1226

Marfat.com

اَلْحَارِثُ بْنُ الْحَارِثِ الْغَامِدِيُّ

حضرت حارث بن حارث غامدی رضی اللہ عنہ

☼ کھانا کھانے کے بعد کی دعا ☼

3294- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ التِّرْمِذِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَافِعٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ هِلَالٍ السُّلَمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عِنْدَ فَرَاغِهِ مِنْ طَعَامِهِ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، اَطْعَمْتَ وَاَسْقَيْتَ وَاَشْبَعْتَ وَاَرْوَيْتَ، لَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ مَكْفُورٍ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْكَ رَبَّنَا

✧✧ حضرت حارث بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھا کر فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگی

اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، اَطْعَمْتَ وَاَسْقَيْتَ وَاَشْبَعْتَ وَاَرْوَيْتَ، لَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ مَكْفُورٍ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْكَ رَبَّنَا

''اے اللہ تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں، تو نے ہمیں کھلایا ہے، تو نے ہمیں پلایا ہے، تو نے ہمارا پیٹ بھرا ہے، ہمیں سیراب کیا ہے، تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں، جن کا انکار نہیں کیا جا سکتا اور ان کو چھوڑا نہیں جا سکتا اور اے ہمارے رب! تجھ سے کوئی شخص بے نیاز نہیں ہو سکتا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہائی تکالیف کے دور میں سیدہ زینب کی خدمت کا انداز ☼

3295- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيُّ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ الْحَارِثِ الْغَامِدِيُّ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي: مَا هَذِهِ الْجَمَاعَةُ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ قَدِ اجْتَمَعُوا عَلَى صَابِءٍ لَهُمْ. قَالَ: فَنَزَلْنَا فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو النَّاسَ اِلَى تَوْحِيدِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْاِيمَانِ بِهِ، وَهُمْ يَرُدُّونَ عَلَيْهِ وَيُؤْذُونَهُ، حَتَّى انْتَصَفَ النَّهَارُ وَانْصَدَعَ عَنْهُ النَّاسُ، وَاَقْبَلَتِ امْرَاَةٌ قَدْ بَدَا نَحْرُهَا تَحْمِلُ قَدَحًا وَمِنْدِيلًا، فَتَنَاوَلَهُ مِنْهَا وَشَرِبَ وَتَوَضَّاَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ وَقَالَ: يَا بُنَيَّةُ خَمِّرِي عَلَيْكِ نَحْرَكِ، وَلَا تَخَافِي عَلَى اَبِيكِ. قُلْنَا: مَنْ هَذِهِ؟ قَالُوا: زَيْنَبُ بِنْتُهُ

✧✧ حضرت حارث بن حارث غامدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے اپنے والد سے پوچھا: یہ جماعت کونسی ہے؟ انہوں

3294- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء - من اسمه الحارث - الحارث بن الحارث الغامدي حديث:1952

3295- التاريخ الكبير حديث:536

Marfat.com

نے کہا: یہ قوم ہے، اپنے ایک بددین شخص کے اردگرد جمع ہیں۔ وہ فرماتے ہیں: ہم (ان کے پاس) اتر آئے تو رسول اکرم ﷺ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس پر ایمان لانے کی دعوت دے رہے تھے اور وہ لوگ حضور ﷺ کے اردگرد گھوم رہے تھے اور حضور ﷺ کو ایذاء دے رہے تھے حتیٰ کہ اسی کیفیت میں دوپہر کا وقت ہو گیا اور لوگ ان کو چھوڑ کر چلے گئے۔ ایک عورت وہاں آئی جس کے سینے سے چار کچھ ہٹی ہوئی تھی۔ اس نے ایک پیالہ اٹھایا ہوا تھا اور ایک رومال۔ رسول اکرم ﷺ نے اس سے وہ لیا اور پانی پیا اور وضو کیا اور پھر اپنا سر مبارک اٹھایا اور فرمایا: اے پیاری بیٹی! اپنے سینے پر چادر اچھی طرح اوڑھ لو اور اپنے باپ کے حوالے سے پریشان نہ رہو۔ میں نے کہا: یہ کون ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ یہ رسول اکرم ﷺ کی صاحبزادی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَشِيُّ ثُمَّ السَّهْمِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ

☼ حضرت حارث بن حارث بن قیس قرشی سہمی رضی اللہ عنہ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے ☼

3296- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ: الْحَارِثُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ"

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے قریش کے قبیلہ بنی سہم کی طرف سے جنگ اجنادین میں شہید ہونے والوں میں حضرت حارث بن حارث بن قیس رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حارث بن ابی قارب رضی اللہ عنہ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے ☼

3297- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ "فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ: الْحَارِثُ بْنُ اَبِي قَارِبٍ"

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے قریش کے قبیلہ بنی سہم کی طرف سے جنگ اجنادین میں شہید ہونے والوں میں حضرت حارث بن حارث ابن ابی قارب رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3296- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر مناقب نعيم النحام العدوي رضي الله عنه - حديث:5091 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الباء باب التاء - تميم بن الحارث بن قيس السهمي القرشي حديث:1222

Marfat.com

☼حضرت حارث بن حارث جنگ اجنادین میں شہید ہوئے ان کا تعلق بنی سہم سے تھا☼

3298- حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ "فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ: الْحَارِثُ بْنُ الْحَارِثِ"

✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے قریش کے قبیلہ بنی سہم کی طرف سے جنگ اجنادین میں شہید ہونے والوں میں حضرت حارث بن حارث رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ بْنُ قَيْسِ بْنِ مَخْلَدٍ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ الزُّرَقِيُّ، عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ، يُكْنَى اَبَا خَالِدٍ

حضرت حارث بن قیس بن مخلد انصاری زرقی عقبی بدری رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت "ابوخالد" ہے

☼حارث بن قیس بن مخلد رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے☼

3299- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ "فِي تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ: الْحَارِثُ بْنُ قَيْسِ بْنِ مَخْلَدٍ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا، وَهُوَ اَبُو خَالِدٍ"

✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی زریق کی طرف سے بیعت عقبہ میں شریک ہونے والوں میں حضرت حارث بن قیس بن مخلد رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔ آپ کی کنیت "ابوخالد" ہے اور آپ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼حارث بن قیس بن مخلد رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے، ان کا تعلق بنی زریق سے تھا☼

3300- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ: الْحَارِثُ بْنُ قَيْسِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ، شَهِدَ بَدْرًا"

✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی زریق کی جانب سے بیعت عقبہ میں شریک ہونے والوں میں حضرت حارث بن قیس بن مخلد رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔ آپ غزوہ بدر میں بھی شریک ہوئے تھے۔

3299- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث: 433

3300- حلية الأولياء - خالد بن زيد' حديث: 1266 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' باب من اسمه أوس - أوس بن ثابت بن المنذر بن حرام' حديث: 917

Marfat.com

اَلْحَارِثُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ النُّعْمَانِ اَخُو سَعْدِ بْنِ مُعَاذِ الْاَنْصَارِيّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن معاذ بن نعمان جو کہ حضرت سعد بن معاذ انصاری بدری کے بھائی ہیں

☼ حضرت حارث بن معاذ بن نعمان رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ☼

3301- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ: الْحَارِثُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ النُّعْمَانِ"

✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت حارث بن معاذ بن نعمان رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔ ان کا تعلق انصار کے قبیلہ اوس کی شاخ بنی عبدالاشہل سے تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ قُتِلَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ

☼ حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ☼

☼ حضرت حارث بن صمہ انصاری بدری آپ بئر موعونہ کے موقع پر شہید ہوئے ☼

3302- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ مَبْذُولٍ: الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَامِرٍ"

✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار میں سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت حارث بن صمہ بن عبید بن عامر رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔ ان کا تعلق بنی عامر بن مالک بن نجار کی شاخ بنی عامر بن مبذول کے ساتھ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ روحاء کے مقام پر زخمی ہوگئے تھے، ان کو بدر کا حصہ ملا تھا ☼

3303- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ،

3301- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته حديث:433

3302- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن حديث:581

Marfat.com

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ: اَلْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَبْذُولٍ، كُسِرَ بِالرَّوْحَاءِ، فَضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِهِ"

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے انصاریوں میں سے غزوہ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت حارث بن صمہ بن عمرو بن عبید بن عمرو بن مبذول رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔ان کا تعلق بنی عامر بن مبذول کے ساتھ تھا۔یہ روحاء کے مقام پر زخمی ہو گئے تھے تاہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بدر کا حصہ دیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ مقام روحاء میں زخمی ہو گئے تھے،ان کو بدر کا حصہ ملا تھا ☼

3304- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مَبْذُولٍ: اَلْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَتِيكٍ، كُسِرَ بِالرَّوْحَاءِ فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِهِ"

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصاریوں میں سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت حارث بن صمہ بن عمرو بن عتیک رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔ان کا تعلق بنی عامر بن مالک بن نجار کی ایک شاخ بنی مبذول کے ساتھ تھا۔روحاء کے مقام پر یہ زخمی ہو گئے تھے،تاہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حصہ عطا فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ بئر معونہ کے موقع پر شہید ہوئے ☼

3305- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ: اَلْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ"

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے بئر موعونہ کے موقع پر شہید ہونے والے مسلمانوں میں حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

3303-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب زيد الحب بن حارثة بن شراحيل بن عبد العزى - حديث: 4901معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل وكنيته' حديث:529

3304-الآحاد والمثانى لابن أبى عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

Marfat.com

حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ بئر معونہ کے موقع پر شہید ہوئے

3306- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ "فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ: الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ"

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے بئر موعونہ کے موقع پر شہید ہونے والے مسلمانوں میں حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ کا نام بھی ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ فرشتے جہاد کرتے تھے

3307- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، قَالَ: قَالَ الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ: سَاَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ وَهُوَ فِي الشِّعْبِ: هَلْ رَاَيْتَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَاَيْتُهُ اِلَى حَرِّ الْجَبَلِ، وَعَلَيْهِ عَكَرٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَهَرَبْتُ اِلَيْهِ لِاَمْنَعَهُ، فَرَاَيْتُكَ فَعَدَلْتُ اِلَيْكَ .فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُقَاتِلُ مَعَهُ .قَالَ الْحَارِثُ: فَرَجَعْتُ اِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَاَجِدُهُ بَيْنَ نَفَرٍ سَبْعَةٍ صَرْعَى، فَقُلْتُ لَهُ: ظَفِرَتْ يَمِينُكَ، اَكُلَّ هَؤُلَاءِ قَتَلْتَ؟ قَالَ: اَمَّا هٰذَا لِاَرْطَاةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، وَهٰذَا فَاَنَا قَتَلْتُهُمَا، وَاَمَّا هَؤُلَاءِ فَقَتَلَهُمْ مَنْ لَمْ اَرَهُ .قُلْتُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

✧✧ حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد کے موقع پر مجھ سے پوچھا: (اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھاٹی میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا) کیا تم نے عبدالرحمن کو دیکھا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے ان کو پہاڑ کے سیاہ پتھروں والے مقام پر دیکھا ہے اور اس کے اوپر مشرکین کا ایک پورا جتھہ حملہ آور تھا، میں ان کی طرف بھاگ کر گیا تا کہ ان کا دفاع کروں، میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ کی طرف لوٹ کر آ گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے ساتھ فرشتے جہاد میں شریک ہیں۔ حضرت حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کی طرف لوٹ کر چلا گیا، میں نے ان کے اردگرد سات افراد مقتول دیکھے۔ میں نے کہا: تیرا دایاں ہاتھ کامیاب ہوگیا ہے۔ کیا ان سب کو تو نے قتل کیا ہے؟ انہوں نے کہا: یہ ارطاۃ بن شرحبیل ہے اس کو اور ان دونوں کو میں نے قتل کیا ہے اور باقی سب کو نہ جانے کس نے قتل کیا ہے۔ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

3307- معجم الصحابة لابن قانع - الحارث بن الصمة حديث:303 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء من اسمه الحارث - الحارث بن الصمة بن عمرو الأنصاري حديث:1909

Marfat.com

اَلْحَارِثُ بْنُ اَوْسِ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حارث بن اوس بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن اوس بن نعمان رضی اللہ عنہ نے بن اشرف ملعون کو قتل کیا

3308- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ بَعَثَ الْحَارِثَ بْنَ اَوْسِ بْنِ النُّعْمَانِ اَخَا بَنِي حَارِثَةَ مَعَ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ اِلَى ابْنِ الْاَشْرَفِ، فَلَمَّا ضَرَبَ ابْنَ الْاَشْرَفِ اَصَابَ رِجْلَ الْحَارِثِ ذُبَابُ السَّيْفِ، فَحَمَلَهُ اَصْحَابُهُ

حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے' حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے حارث بن اوس بن نعمان بنی حارثہ کے بھائی کو محمد بن مسلمہ کے ہمراہ ابن اشرف کی جانب بھیجا۔ جب انہوں نے ابن اشرف کو مارا تو حضرت حارث رضی اللہ عنہ کا پاؤں تلوار کی دھار پر پڑ گیا تو ان کے ساتھی ان کو اٹھا کر لائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَارِثُ بْنُ اَوْسِ بْنِ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت حارث بن اوس بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے

3309- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ "فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ: اَلْحَارِثُ بْنُ اَوْسِ بْنِ رَافِعٍ"

حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی عمرو بن عوف کی جانب سے غزوہ احد میں شہید ہونے والوں میں حضرت حارث بن اوس بن رافع رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حضرت حارث بن اوس بن رافع رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے

3310- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ

3308-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحارث - والحارث بن أوس بن النعمان الأنصاري النجاري' حديث:1883

3309-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عبد الله بن جحش الأسدي رضي الله عنه - حديث: 6718معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' باب من اسمه إياس - وإياس بن أوس الأنصاري' حديث:897

3310-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر سعد بن الربيع الأنصاري رضي الله عنه - حديث:6592معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' من اسمه أنيس - وأنيس بن قتادة بن ربيعة من بني عبيد بن زيد بن' حديث:806

Marfat.com

بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ "فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، مِنْ بَنِي النَّبِيتِ: الْحَارِثُ بْنُ أَوْسِ بْنِ رَافِعٍ"

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی نبیت کی جانب سے غزوہ احد میں شہید ہونے والوں میں حضرت حارث بن اوس بن رافع رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ بْنُ أَشْيَمَ بْنِ رَافِعِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الْأَشْهَلِيُّ، بَدْرِيٌّ

☼ حضرت حارث بن اشیم بن رافع بن امرء القیس انصاری اشہلی رضی اللہ عنہ بدری ☼

3311- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْأَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ: الْحَارِثُ بْنُ أَشْيَمَ بْنِ رَافِعِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْأَشْهَلِ"

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ اوس کی شاخ بنی عبدالاشہل کی جانب سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت حارث بن اشیم بن رافع بن امرء القیس بن زید بن عبداشہل رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ بْنُ غَزِيَّةَ

حضرت حارث بن غزیہ رضی اللہ عنہ

☼ فتح مکہ کے بعد ہجرت ختم ہوگئی، صرف ایمان اور نیت باقی رہا ☼

3312- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، كِلَاهُمَا عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ غَزِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُولُ: لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ، إِنَّمَا هُوَ الْإِيمَانُ وَالنِّيَّةُ

✧✧ حضرت عبیداللہ ابن ابی رافع رحمۃ اللہ علیہ حضرت حارث بن غزیہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح

3311- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث: 433

3312- معجم الصحابة لابن قانع - الحارث بن عمرو بن غزية بن ثعلبة بن خنساء بن مبذول' حديث: 305 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء ' من اسمه الحارث - الحارث بن غزية' حديث: 1948

Marfat.com

مکہ کے موقع پر ارشاد فرمایا: فتح کے بعد اب ہجرت نہیں ہے اب صرف ایمان اور نیت ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼فتح مکہ کے موقع پر تین مرتبہ متعہ کی حرمت کا اعلان کیا گیا☼

3313- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَافِعٍ اَخْبَرَهُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ غَزِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُوْلُ: مُتْعَةُ النِّسَاءِ حَرَامٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت حارث بن غزیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر ارشاد فرمایا: عورتوں کے ساتھ متعہ یعنی وقتی نکاح حرام ہے۔ تین مرتبہ یہی ارشاد فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼حضرت حارث بن نعمان رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے☼

3314- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ: الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ "

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی ثعلبہ بن عمرو بن عوف کی طرف سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت حارث بن نعمان کا ذکر بھی ہے☼

3315- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ: الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ "

3313-معجم الصحابة لابن قانع - الحارث بن عمرو بن غزية بن ثعلبة بن خنساء بن مبذول' حديث:305معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء ' من اسمه الحارث - الحارث بن غزية' حديث:1948

3314-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

Marfat.com

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی اوس کی شاخ بنی ثعلبہ بن عمرو بن عوف کی طرف سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت حارث بن نعمان رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حارث بن نعمان بدری رضی اللہ عنہ حضرت علی کے ہمراہ جنگ میں بھی شریک ہوئے ☼

3316- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ، بَدْرِيٌّ"

✧✧ حضرت محمد بن عبید اللہ ابن ابی رافع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ شرکت کرنے والوں میں حضرت حارث بن نعمان بدری رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَارِثُ بْنُ ضِرَارٍ الْخُزَاعِيُّ

حضرت حارث بن ضرار خزاعی رضی اللہ عنہ

☼ سورۃ الحجرات کی آیت نمبر ۸ کا شان نزول ☼

3317- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَتَّابٍ اَبُو بَكْرٍ الْاَعْيَنُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْحَمَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الزَّجَّاجُ، قَالُوا: اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، ثنا عِيسَى بْنُ دِينَارٍ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنِي اَبِي اَنَّهُ سَمِعَ الْحَارِثَ بْنَ ضِرَارٍ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُ: "قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَانِي اِلَى الْاِسْلَامِ، فَدَخَلْتُ فِيهِ وَاَقْرَرْتُ بِهِ، وَدَعَانِي اِلَى الزَّكَاةِ، فَاَقْرَرْتُ بِهَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرْجِعُ اِلَى قَوْمِي فَاَدْعُوهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ وَاَدَاءِ الزَّكَاةِ، فَمَنِ اسْتَجَابَ لِي مِنْهُمْ جَمَعْتُ زَكَاتَهُ، فَتُرْسِلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَسُولًا لِاِبَّانِ كَذَا وَكَذَا يَاْتِيكَ مَا جَمَعْتُ مِنَ الزَّكَاةِ. فَلَمَّا جَمَعَ الْحَارِثُ الزَّكَاةَ مِمَّنِ اسْتَجَابَ لَهُ وَبَلَغَ الْاِبَّانَ الَّذِي اَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبْعَثَ اِلَيْهِ، احْتَبَسَ عَلَيْهِ الرَّسُولُ فَلَمْ يَاْتِهِ، فَظَنَّ الْحَارِثُ اَنَّهُ قَدْ حَدَثَ فِيهِ سَخَطٌ مِنَ اللّٰهِ وَمِنْ رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا سَرَوَاتِ قَوْمِهِ، فَقَالَ لَهُمْ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ وَقَّتَ لِي وَقْتًا يُرْسِلُ اِلَيَّ رَسُولَهُ لِيَقْبِضَ مَا كَانَ عِنْدِي مِنَ الزَّكَاةِ، وَلَيْسَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُلْفُ، لَا اَرَى حَبْسَ رَسُولِهِ اِلَّا مِنْ سَخْطَةٍ كَانَتْ، فَانْطَلِقُوا فَنَاْتِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ اِلَى

3317- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - الحارث بن ضرار الخزاعي رضي الله عنه' حديث: 2075 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث الحارث بن ضرار الخزاعي - حديث: 18122

Marfat.com

الْحَارِثِ لِيَقْبِضَ مَا كَانَ عِنْدَهُ مِمَّا جَمَعَ مِنَ الزَّكَاةِ، فَلَمَّا أَنْ سَارَ الْوَلِيدُ حَتَّى بَلَغَ بَعْضَ الطَّرِيقِ، فَرِقَ فَرَجَعَ، فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ الْحَارِثَ مَنَعَنِي الزَّكَاةَ وَأَرَادَ قَتْلِي .فَضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَعْثَ إِلَى الْحَارِثِ، وَأَقْبَلَ الْحَارِثُ بِأَصْحَابِهِ حَتَّى إِذَا اسْتَقْبَلَ الْبَعْثُ وَفَصَلَ مِنَ الْمَدِينَةِ لَقِيَهُمُ الْحَارِثُ، قَالُوا: هٰذَا الْحَارِثُ، فَلَمَّا غَشِيَهُمْ قَالَ لَهُمْ: إِلَى مَنْ بُعِثْتُمْ؟ قَالُوا: إِلَيْكَ. قَالَ: وَلِمَ؟ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَعَثَ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ، فَرَجَعَ فَزَعَمَ أَنَّكَ مَنَعْتَ الزَّكَاةَ وَأَرَدْتَ قَتْلَهُ .فَقَالَ: لَا وَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ مَا رَأَيْتُهُ وَلَا أَتَانِي، وَمَا أَقْبَلْتُ إِلَّا حِينَ احْتَبَسَ عَلَيَّ رَسُولًا خَشْيَةَ أَنْ يَكُونَ سَخْطَةً مِنَ اللّٰهِ وَمِنْ رَسُولِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ."فَنَزَلَتِ الْحُجُرَاتُ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ) (الحجرات: 6) إِلَى هٰذَا الْمَكَانِ: (فَضْلًا مِنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ) (الحجرات: 8)

✧✧ حضرت حارث بن ضرار خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اسلام کی دعوت دی، میں نے اسلام قبول کرلیا، اسلام کے احکام کا اقرار کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے زکوٰۃ کی دعوت دی، میں نے اس کا بھی اقرار کرلیا۔ پھر میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنی قوم میں لوٹ کر جاتا ہوں اور ان کو بھی اسلام کی دعوت دیتا ہوں اور زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم دیتا ہوں، جو میری بات تسلیم کرلے گا، میں اس سے زکوٰۃ جمع کرلوں گا۔ آپ ابان کے پاس اپنا کوئی قاصد بھیج دیجئے گا، میں اس کے ہاتھوں پورا مال زکوٰۃ آپ کے پاس بھجوادوں گا۔ جب حضرت حارث رضی اللہ عنہ نے ان تمام لوگوں سے زکوٰۃ جمع کرلی، جنہوں نے ان کی بات مانی تھی۔ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس قاصد کو بھیجنا چاہتے تھے، وہ ابان کے پاس پہنچ گیا تو اس قاصد کو وہاں روک لیا گیا، وہ (ہمارے پاس) نہ آیا۔ حضرت حارث رضی اللہ عنہ یہ سمجھے کہ اس بارے میں اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے کوئی ناراضگی پیش آگئی ہے۔ انہوں نے اپنی قوم کے کچھ معززین کو بلایا اور ان سے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے ایک وقت متعین کیا تھا کہ آپ میری جانب اپنے قاصد کو بھیجیں گے تاکہ میرے پاس جتنی بھی زکوٰۃ ہے وہ اس کو لے جائے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کبھی وعدہ خلافی بھی نہیں کرتے۔ میرا خیال ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قاصد کو صرف آپ کی ناراضگی نے روک دیا ہے۔ تم چلو ہم خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولید بن عقبہ کو حضرت حارث رضی اللہ عنہ کی جانب بھیج دیا تاکہ ان کے پاس جتنی جمع شدہ زکوٰۃ ہے وہ لے کر آجائے۔ جب ولید روانہ ہوا، وہ ابھی راستے میں تھا تو گھبرا گیا اور واپس آگیا، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حارث رضی اللہ عنہ نے مجھے زکوٰۃ بھی نہیں دی بلکہ وہ تو مجھے قتل کرنے لگا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حارث رضی اللہ عنہ کی جانب جنگی مہم بھیجنے کا ارادہ کرلیا اور حضرت حارث رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں سمیت وہاں سے روانہ ہوگئے، جب وہ لشکر مدینہ سے نکلا اور وہ مدینہ سے کچھ دور ہوا تو حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے ان کی ملاقات ہوگئی۔ انہوں نے کہا: حارث تو یہ ہے۔ جب ان سے ملاقات ہوئی تو حضرت حارث رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا: تم کدھر جارہے ہو؟ ان لوگوں نے بتایا: تمہاری جانب۔ انہوں نے پوچھا: کیوں؟ انہوں نے

Marfat.com

کہا: رسول اکرم ﷺ نے ولید عقبہ کو بھیجا تھا، وہ لوٹ کر آ گیا اور وہ یہ کہہ رہا ہے کہ آپ نے زکوٰۃ بھی روک لی ہے اور اس کو قتل کرنے کا آپ نے اقدام بھی کیا تھا۔ انہوں نے کہا: نہیں اس ذات کی قسم جس نے محمد ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، نہ میں نے اس کو دیکھا ہے اور نہ ہی وہ میرے پاس آیا ہے اور میں اس وقت آیا ہوں۔ رسول اکرم ﷺ کا قاصد نہیں پہنچا تو مجھے یہ خدشہ تھا کہ یہ کہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ناراضگی کی وجہ سے نہ ہو، تب سورہ حجرات کی آیات نازل ہوئیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ (الحجرات: 6)

فَضْلًا مِنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (الحجرات: 8)

تک نازل ہوئی

''اور جان لو کہ تم میں اللہ کے رسول ہیں بہت معاملوں میں اگر یہ تمہاری خوشی کریں تو تم ضرور مشقت میں پڑو لیکن اللہ نے تمہیں ایمان پیارا کر دیا ہے اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ کر دیا اور کفر اور حکم عدولی اور نافرمانی تمہیں ناگوار کر دی ایسے ہی لوگ راہ پر ہیں اللہ کا فضل اور احسان اور اللہ علم و حکمت والا ہے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ قُتِلَ يَوْمَ مُؤْتَةَ

☼ حضرت حارث بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ جنگ موتہ میں شہید ہوئے ☼

3318- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ مُؤْتَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ: الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ يَسَافِ بْنِ نَضْلَةَ بْنِ عَبْدِ عَوْفِ بْنِ غَنْمٍ"

✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے جنگ موتہ میں انصار میں سے شہید ہونے والوں میں حضرت حارث بن نعمان بن یساف بن نضلہ بن عبد عوف بن غنم کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ بْنُ خَزَمَةَ بْنِ أَبِي غَنْمٍ الْأَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن خزمہ بن ابی غنم انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت حارث بن خزمہ بن ابی غنم رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

3319- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ

Marfat.com

عُرْوَةَ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ: الْحَارِثُ بْنُ خَزْمَةَ بْنِ اَبِي غَنْمِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ"

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصاری کی جانب سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت ''حارث بن خزمہ ابن ابی غنم بن سالم بن عوف بن حارث بن خزرج رضی اللہ عنہ'' کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حارث بن خزمہ بن عدی رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

3320- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّبِيتِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ: الْحَارِثُ بْنُ خَزْمَةَ بْنِ عَدِيٍّ، حَلِيفٌ لَهُمْ مِنْ بَنِي سَالِمٍ"

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی نبیت کی شاخ بنی عبدالاشہل کی جانب سے غزوہ بدر میں شریک ہونے والوں میں حضرت حارث بن خزمہ بن عدی رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے یہ بنی سالم کی طرف سے ان کے حلیف تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ بْنُ غُطَيْفٍ الْكِنْدِيُّ

حضرت حارث بن غطیف کندی رضی اللہ عنہ

☼ نماز میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر ہوتا تھا ☼

3321- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ الْعَنْسِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ غُطَيْفٍ اَوْ غُطَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ الْكِنْدِيِّ، قَالَ: مَهْمَا نَسِيتُ فَاِنِّي لَمْ اَنْسَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ .لَمْ يُذْكَرْ اَبُو رَاشِدٍ

✧✧ حضرت حارث بن غطیف یا غطیف بن حارث کندی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں سب کچھ بھول سکتا ہوں لیکن یہ بات نہیں بھول سکتا ''نماز میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دایاں بائیں ہاتھ کے اوپر ہوتا تھا'' اس حدیث میں ابوراشد کا ذکر نہیں ہے۔

3319- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

3320- أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نماز میں بائیں ہاتھ کے اوپر دایاں ہاتھ رکھتے تھے☼

3322- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مِقْلَاصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ غُطَيْفٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت حارث بن غطیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نماز کے دوران اپنے بائیں ہاتھ کے اوپر دایاں ہاتھ رکھے ہوئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ الْأَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن حاطب انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼حضرت حارث بن حاطب انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے☼

3323- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْأَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ: الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ"

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ اوس کی شاخ بنی عمرو بن عوف کی شاخ بنی امیہ بن زید کی طرف سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ نکلے تھے لیکن مقام روحاء سے واپس آ گئے☼

3324- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ الْأَنْصَارِيُّ، مِنْ بَنِي حَارِثَةَ، رَجَعَ مِنَ الرَّوْحَاءِ"

✧✧ حضرت محمد بن عبیداللہ ابن ابی رافع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' بنی حارثہ کی جانب سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ شرکت کرنے والوں میں حضرت حارث بن حاطب انصاری رضی اللہ عنہ ہیں۔ آپ مقام روحاء سے واپس آ گئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

ان صحابہ کا ذکر جو بدر میں شریک نہیں ہوئے لیکن ان کو بدر کا حصہ ملا تھا

3325- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفَرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ بِسِهَامِهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ كَامِلَةً، وَكَانُوا غُيَّبًا عَنْهَا لِعُذْرٍ كَانَ لَهُمْ، مِنْهُمْ مِنَ الْاَنْصَارِ اَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، وَالْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ

✧✧ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین اور انصار میں سے کچھ لوگوں کے لئے غزوہ بدر میں سے مکمل حصے مقرر کئے۔ جب کہ یہ لوگ کسی عذر کی بناء پر اس غزوہ میں شریک نہیں ہو پائے تھے۔ انصار میں سے حضرت ابولبابہ بن عبد منذر رضی اللہ عنہ اور حضرت حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

الْحَارِثُ بْنُ عَمْرٍو عَمُّ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، بَدْرِيٌّ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے چچا حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ بدری صحابی ہیں۔

باپ کی بیوی سے نکاح کرنے والا واجب القتل ہے

3326- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَقِيتُ عَمِّي وَمَعَهُ رَايَةٌ، فَقُلْتُ: اَيْنَ تُرِيدُ؟ فَقَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِيهِ، وَاَمَرَنِي اَنْ اَقْتُلَهُ

✧✧ حضرت یزید بن براء رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: وہ فرماتے ہیں: میں اپنے چچا سے ملا، ان کے پاس جھنڈا تھا، میں نے پوچھا: آپ کہاں جا رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک آدمی کی جانب بھیجا ہے جس نے اپنی باپ کی بیوی کے ساتھ شادی کر لی ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں اس کو قتل کر دوں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

جس نے باپ کی بیوی سے نکاح کیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے قتل کا حکم دے دیا

3327- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، اَنَا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: مَرَّ بِي الْحَارِثُ بْنُ عَمْرٍو وَقَدْ عَقَدَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اِلَى

3326- سنن أبی داؤد - كتاب الحدود' باب فی الرجل یزنی بحریمہ - حدیث:3886 سنن ابن ماجہ - كتاب الحدود' باب من تزوج امرأة أبيه من بعده - حديث:2603

3327- تهذيب الآثار للطبري - ذكر قول من قال: لا حد عليه قد ذكرت بعض' حديث:2569

Marfat.com

اَیْنَ بَعَثَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: بَعَثَنِی اِلَی رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِیهِ بَعْدَهُ اَنْ اَضْرِبَ عُنُقَهُ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے پاس سے حضرت حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ گزرے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ان کے پاس موجود تھا۔ میں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو کہاں بھیجا ہے؟ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایسے آدمی کی جانب بھیجا ہے جس نے اپنے باپ کے بعد باپ کی بیوی سے شادی کر لی ہے، مجھے حکم دیا ہے کہ میں اس کی گردن مار دوں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼باپ کی زوجہ کے ساتھ نکاح کرنے والا واجب القتل ہے☼

3328- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْوَكِیعِیُّ الْمِصْرِیُّ، ثنا عُبَیْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِی اُنَیْسَةَ، عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: لَقِیتُ عَمِّی وَقَدِ اعْتَقَدَ رَایَةً، فَقُلْتُ: اَیْنَ تُرِیدُ؟ فَقَالَ: بَعَثَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی رَجُلٍ نَكَحَ امْرَاَةَ اَبِیهِ اَضْرِبُ عُنُقَهُ وَآخُذُ مَالَهُ. وَهٰكَذَا رَوَاهُ اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ وَزَیْدُ بْنُ اَبِی اُنَیْسَةَ، عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: لَقِیتُ عَمِّی. وَخَالَفَهُمَا السُّدِّیُّ، فَرَوَاهُ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: لَقِیتُ خَالِی. وَخَالُهُ اَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِیَارٍ، وَلَمْ یُدْخِلْ بَیْنَ عَدِیٍّ وَالْبَرَاءِ یَزِیدَ

✧✧ حضرت یزید بن براء رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں اپنے چچا سے ملا، وہ جھنڈا اٹھائے جا رہے تھے، میں نے پوچھا: آپ کہاں جا رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک ایسے آدمی کے پاس بھیجا ہے جس نے اپنے باپ کی بیوی سے شادی کر لی ہے مجھے حکم ہے کہ میں اس کو قتل کر دوں اور اس کا مال ضبط کر لوں۔

اس حدیث کو اسی طرح اشعث بن سوار اور زید بن ابن ابی انیسہ نے حضرت عدی بن ثابت کے واسطے سے حضرت یزید بن براء کے ذریعے ان کے والد سے روایت کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں' میں اپنے چچا سے ملا اور اس کی روایت میں سدی کی روایت کچھ مختلف ہے۔ انہوں نے اس کو حضرت عدی بن ثابت کے واسطے سے حضرت براء سے روایت کیا ہے اور انہوں نے فرمایا کہ میں اپنے ماموں سے ملا، ان کے ماموں ابو بردہ بن نیار ہیں اور عدی اور براء کے درمیان یزید کا ذکر نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی گردن مارنے کا حکم دیا جس نے باپ کی بیوی سے نکاح کر لیا تھا☼

3329- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ

3328- سنن أبي داؤد - كتاب الحدود' باب في الرجل يزني بحريمه - حديث:3886 سنن ابن ماجه - كتاب الحدود' باب من تزوج امرأة أبيه من بعده - حديث:2603

3329- سنن أبي داؤد - كتاب الحدود' باب في الرجل يزني بحريمه - حديث:3886 سنن ابن ماجه - كتاب الحدود' باب من تزوج امرأة أبيه من بعده - حديث:2603

Marfat.com

السُّدِّيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: لَقِيتُ خَالِي وَمَعَهُ رَايَةٌ، فَقُلْتُ: اَيْنَ تَذْهَبُ؟ قَالَ: اَرْسَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَجُلٍ نَكَحَ امْرَاَةَ اَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ اَضْرِبُ عُنُقَهُ وَاَقْتُلُهُ

✧✧ حضرت عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اپنے ماموں سے ملا،ان کے پاس جھنڈا تھا،میں نے ان سے پوچھا: کہاں جارہے ہو؟انہوں نے کہا:رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک آدمی کی جانب بھیجا ہے جس نے اپنے باپ کے بعد اس کی بیوی سے نکاح کرلیا ہے، میں اس کی گردن مارنے اور اس کو قتل کرنے جارہا ہوں۔

اَلْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ الْجُمَحِيُّ

وَهُوَ الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ وَهْبِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ جُمَحَ، وَاُمُّهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُجَلِّلِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَيْسِ بْنِ عَبْدِ وَدِّ بْنِ نَصْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَسَلٍ، هَاجَرَتْ بِهِ اِلَى اَرْضِ الْحَبَشَةِ مَعَ زَوْجِهَا حَاطِبِ بْنِ الْحَارِثِ

حضرت حارث بن حاطب جمحی رضی اللہ عنہ

یہ حضرت حارث بن حاطب بن حارث بن معمر بن حبیب بن وہب بن حذافہ بن جمح ہیں۔ان کی والدہ سیدہ فاطمہ بنت مجلل بن عبداللہ ابن ابوقیس بن عبدود بن نصر بن مالک بن حسل ہیں۔انہوں نے اپنے شوہر حاطب بن حارث کے ہمراہ حبشہ کی جانب ہجرت کی۔

☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چور کے قتل کا حکم دیا،لوگوں کی سفارش پر اس کے ہاتھ کاٹ دیے گئے☼

3330- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَاطِبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِلِصٍّ، فَقَالَ: اقْتُلُوهُ . فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ .قَالَ: اقْتُلُوهُ .قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّمَا سَرَقَ .قَالَ: اقْطَعُوا يَدَهُ .ثُمَّ سَرَقَ فَقُطِعَتْ رِجْلُهُ، ثُمَّ سَرَقَ عَلَى عَهْدِ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى قُطِعَتْ قَوَائِمُهُ كُلُّهَا، ثُمَّ سَرَقَ الْخَامِسَةَ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْلَمَ بِهٰذَا حِينَ قَالَ: اقْتُلُوهُ

✧✧ حضرت حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک چور لایا گیا،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

3330-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر الحارث بن حاطب رضي الله عنه حديث: 725 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء من اسمه الحارث - الحارث بن حاطب الجمحي حديث: 1901

Marfat.com

فرمایا:اس کوقتل کردو۔لوگوں نے کہا:یارسول اللہ!اس نے صرف چوری کی ہے؟رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:اس کوقتل کردو۔لوگوں نے کہا:یارسول اللہ ﷺ اس نے تو صرف چوری کی ہے۔رسول اکرم ﷺ نے پھر فرمایا:اس کوقتل کردو۔لوگوں نے پھر کہا کہ اس نے تو صرف چوری کی ہے۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کا ہاتھ کاٹ دو۔اس نے پھر چوری کر لی تو پھر اس کا پاؤں کاٹ دیا گیا۔پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اس نے چوری کی تو اس کے وہ ہاتھ اور پاؤں جڑ سے کاٹ دیئے گئے۔اس نے پھر پانچویں مرتبہ چوری کی۔حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:رسول اکرم ﷺ بہتر جانتے تھے،اسی لئے تو آپ ﷺ نے شروع میں ہی فرما دیا تھا کہ اس کوقتل کردو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ چور کی سرشت جانتے تھے،اس لئے اس کے قتل کا حکم دیا☼

3331- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ، أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ حَاطِبٍ ذَكَرَ ابْنَ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ: طَالَمَا حَرَصَ عَلَى الْإِمَارَةِ .قُلْنَا: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِصٍّ وَأَمَرَ بِقَتْلِهِ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّهُ سَرَقَ، فَقَالَ: اقْطَعُوهُ .ثُمَّ أُتِيَ بِهِ بَعْدُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَقَدْ سَرَقَ، وَقَدْ قُطِعَتْ قَوَائِمُهُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا أَجِدُ لَكَ شَيْئًا إِلَّا مَا قَضَى فِيكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَمَرَ بِقَتْلِكَ، فَإِنَّهُ كَانَ أَعْلَمَ بِكَ .ثُمَّ أَمَرَ بِقَتْلِهِ أُغَيْلِمَةً مِنْ أَبْنَاءِ الْمُهَاجِرِينَ أَنَا فِيهِمْ، فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ: أَمِّرُونِي عَلَيْنَا، ثُمَّ انْطَلَقْنَا بِهِ .فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت حارث بن حاطب رحمہ اللہ نے ابن زبیر کا ذکر کیا اور کہا:وہ امارت کی حرص بہت زیادہ کر رہا ہے۔ہم نے کہا: کیوں؟ انہوں نے کہا:رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ایک چور لا گیا،حضور ﷺ نے اس کوقتل کرنے کا حکم دیا۔حضور ﷺ سے کہا گیا: اس نے تو صرف چوری ہے کی ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا:اس کوقتل کردو۔پھر حضور ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں لایا گیا،اس نے چوری کی تھی تو اس کے ہاتھ اور پاؤں سرے سے کاٹ دیئے گئے۔حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:میں تیرے لئے صرف وہی فیصلہ پاتا ہوں جو حضور ﷺ نے تیرے بارے میں اس دن کر دیا تھا جب حضور ﷺ نے تجھے قتل کرنے کا حکم دیا تھا کیونکہ آپ ﷺ بہتر جانتے تھے۔پھر حضرت ابوبکر نے مہاجرین کے بچوں کو حکم دیا کہ اس کوقتل کر دیں ان بچوں میں،مَیں بھی تھا۔ابن زبیر نے کہا:آپ مجھے ان کا نگران بنا دیجئے۔پھر ہم اس کو لے کر چلے گئے اس کے بعد پوری حدیث بیان کی

☆☆☆☆☆☆☆

3331-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر الحارث بن حاطب رضي الله عنه' حديث: 726معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه الحارث - الحارث بن حاطب الجمحي' حديث:1902

Marfat.com

اَلْحَارِثُ اَبُو مَالِكٍ الْاَشْعَرِيُّ

حضرت حارث ابو مالک اشعری

رَبِيعَةُ الْجُرَشِيُّ عَنْ اَبِي مَالِكٍ

حضرت ربیعہ جرشی کی حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ گانے باجے اور شراب نوشی کی نحوست سے شکلیں بگڑنے اور پتھر برسنے کا عذاب آ سکتا ہے ☼

3332- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا قَتَادَةُ بْنُ الْفُضَيْلِ الرَّهَاوِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ الْغَازِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ اَبَا مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ فِي اُمَّتِي الْخَسْفُ وَالْمَسْخُ وَالْقَذْفُ .قُلْنَا: فِيمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: بِاتِّخَاذِهِمُ الْقَيْنَاتِ، وَشُرْبِهِمُ الْخُمُورَ

✧✧ حضرت ہشام بن غاز رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''میری امت کے اندر زمین میں دھنسنا بھی ہوگا اور شکلیں بگڑنا بھی ہوگا اور پتھر برسنے کا عذاب بھی ہوگا''۔ہم نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس گناہ کی پاداش میں؟ فرمایا: گانے باجے سننے اور شراب نوشی کی وجہ سے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنْمٍ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم کی حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جیسی نماز پڑھ کر دکھائی ☼

3333- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، اَنَّ اَبَا مَالِكٍ الْاَشْعَرِيَّ قَالَ لِقَوْمِهِ: اجْتَمِعُوا اُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .فَلَمَّا جَمَعَهُمْ قَالَ: هَلْ فِيكُمْ اَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ قَالُوا: لَا اِلَّا ابْنَ اُخْتٍ لَنَا .قَالَ: ابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ .فَدَعَا بِجَفْنَةٍ فِيهَا مَاءٌ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ، ثُمَّ صَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ، فَكَبَّرَ فِيهَا اثْنَتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً، يُكَبِّرُ اِذَا سَجَدَ، وَاِذَا

3332-الكنى والأسماء للدولابي - من ابتدء كنيته بالميم' أبو مالك الأشعري رضي الله عنه - حديث:297

3333-سنن أبي داود - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الصفوف - باب مقام الصبيان من الصف' حديث: 585سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الوضوء ثلاثا ثلاثا - حديث:414

Marfat.com

رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السُّجُودِ، وَقَرَاَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَيُسْمِعُ مَنْ يَلِيهِ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے اپنی قوم سے کہا: تم جمع ہو جاؤ، میں تم کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جیسی نماز پڑھاتا ہوں۔ جب سب لوگ جمع ہو گئے تو آپ نے فرمایا: کیا تمہارے اندر کوئی غیر شخص تو نہیں ہے؟ لوگوں نے کہا: نہیں صرف ہمارا ایک بھانجا ہے۔ آپ نے فرمایا: کسی قوم کا بھانجا انہیں میں سے ہوتا ہے۔ پھر آپ نے ایک مٹکا منگوایا جس کے اندر پانی تھا، اس کے اندر اپنے ہاتھ دھوئے، کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور اپنے بازوؤں کو تین مرتبہ دھویا، اپنے سر کا مسح کیا، پھر اپنے پاؤں کو دھویا پھر انہوں نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ اس میں ۲۲ تکبیریں پڑھیں۔ جب سجدہ کرتے تکبیر کہتے، جب سجدے سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے اور پہلی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ پڑھی اور اپنے قریبی لوگوں کو سنائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابو مالک اشعری نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جیسی نماز پڑھ کر دکھائی اس میں ۲۲ تکبیریں پڑھیں ☼

3334- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا قَتَادَةُ، ثنا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهُ جَمَعَ اَصْحَابَهُ، فَقَالَ: هَلْ اُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَكَانَ رَجُلًا مِنَ الْاَشْعَرِيِّينَ، فَدَعَا بِجَفْنَةٍ مِنْ مَاءٍ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَاُذُنَيْهِ، وَمَسَحَ قَدَمَيْهِ، وَصَلَّى الظُّهْرَ، فَصَلَّى فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَكَبَّرَ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' انہوں نے اپنے ساتھیوں کو جمع کیا اور فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جیسی نماز پڑھ کے دکھاؤں؟ اشعریین میں سے ایک آدمی تھا آپ نے پانی کا ایک برتن منگوایا، اس میں تین مرتبہ ہاتھ دھوئے، تین مرتبہ کلی کی، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا، تین مرتبہ اپنے چہرے کو دھویا، تین مرتبہ کہنیوں کو دھویا اور اپنے سر اور کانوں کا مسح کیا اور اپنے پاؤں کا مسح کیا اور ظہر کی نماز پڑھائی، اس کے اندر سورۃ فاتحہ پڑھی اور کل ۲۲ تکبیریں پڑھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز میں اتنی آواز میں قراءت کی کہ قریب کھڑے لوگوں نے سنی ☼

3335- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهُ قَالَ لِقَوْمِهِ: اجْتَمِعُوا اُصَلِّي بِكُمْ

3334-سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الصفوف - باب مقام الصبيان من الصف' حديث: 585سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الوضوء ثلاثا ثلاثا - حديث:414

3335-سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الصفوف - باب مقام الصبيان من الصف' حديث: 585سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الوضوء ثلاثا ثلاثا - حديث:414

Marfat.com

صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .فَاجْتَمَعُوا، فَقَالَ: هَلْ فِيكُمْ اَحَدٌ؟ فَقَالُوا: لَا اِلَّا ابْنَ اُخْتٍ لَنَا .قَالَ: فَذٰلِكَ مِنَ الْقَوْمِ .فَدَعَا بِجَفْنَةٍ فِيهَا مَاءٌ، فَتَوَضَّاَ وَهُمْ شُهُودٌ، فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَظَهْرِ قَدَمَيْهِ، ثُمَّ صَلّٰى بِهِمُ الظُّهْرَ، فَكَبَّرَ فِيهَا ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً، يُكَبِّرُ اِذَا سَجَدَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ، وَقَرَاَ بِهِمْ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ، وَاَسْمَعَ مَنْ يَلِيهِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں انہوں نے اپنی قوم سے کہا: جمع ہو جاؤ، میں تمہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جیسی نماز پڑھاتا ہوں۔ سب لوگ جمع ہو گئے۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہارے اندر کوئی غیر تو نہیں ہے؟ لوگوں نے کہا: جی نہیں صرف ایک ہمارا بھانجا ہے۔ انہوں نے کہا: وہ تو قوم میں سے ہی ہے پھر آپ نے ایک برتن منگوایا، جس کے اندر پانی تھا، اس سے وضو کیا، سب لوگ دیکھ رہے تھے، آپ نے تین مرتبہ کلی کی، اور تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا، پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، اور تین مرتبہ اپنے بازوؤں کو دھویا، اپنے سر کا مسح کیا، اپنے پاؤں کی پشت کا مسح کیا اور لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائی، جس کے اندر ۲۲ تکبیریں پڑھیں۔ جب سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے، جب سجدے سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے، پہلی دو رکعتوں میں قراءت کی اور وہ قراءت آپ نے اپنے قریب کھڑے ہوئے لوگوں کو سنائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جیسی نماز پڑھائی ☼

3336- حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهُ قَالَ: اجْتَمِعُوا اُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .فَاجْتَمَعُوا، فَقَالَ: اَفِيكُمْ اَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ قَالُوا: لَا اِلَّا ابْنَ اُخْتٍ لَنَا .قَالَ: ابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ .فَدَعَا بِجَفْنَةٍ فَتَوَضَّاَ مِنْهَا، فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَظَهْرِ قَدَمَيْهِ، وَتَقَدَّمَ فَصَلّٰى بِهِمُ الظُّهْرَ، فَقَرَاَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ يُسْمِعُ مَنْ يَلِيهِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے کہا: تم جمع ہو جاؤ، میں تمہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جیسی نماز پڑھاتا ہوں۔ جب لوگ جمع ہو گئے تو آپ نے فرمایا: کیا تمہارے اندر کوئی غیر شخص تو موجود نہیں ہے؟ لوگوں نے کہا: جی نہیں صرف ہمارا ایک بھانجا ہے۔ انہوں نے فرمایا: کسی قوم کا بھانجا انہیں میں سے ہوتا ہے۔ پھر آپ نے پانی کا ایک برتن منگوایا، اس سے وضو کیا، پھر کلی کی، ناک میں پانی چڑھایا، اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، تین مرتبہ اپنے ہاتھوں کو دھویا، اپنے سر کا مسح کیا اور اپنے پاؤں کی پشت کا مسح کیا، پھر آگے ہو گئے، پھر آگے ہو کر نماز پڑھائی، پھر سورت فاتحہ پڑھی اور اپنے قریبی لوگوں کو سنائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

3336- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة، تفريع أبواب الصفوف - باب مقام الصبيان من الصف، حديث: 585 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها، باب الوضوء ثلاثا ثلاثا - حديث: 414

Marfat.com

☼حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جیسی نماز پڑھ کر دکھائی☼

3337- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: تَعَالَوْا حَتَّى أُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي؟ فَقَامَ فَكَبَّرَ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا سَجَدَ، فَلَمَّا نَهَضَ مِنَ الْجُلُوسِ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ

✧✧حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے کہا: تم آؤ، میں تمہیں دکھاتا ہوں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح نماز پڑھایا کرتے تھے۔ وہ کھڑے ہو گئے، انہوں نے تکبیر کہی، جب رکوع کرتے تب بھی تکبیر کہتے اور جب سجدہ کرتے، تب بھی تکبیر کہتے، جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھ کر اُٹھتے پھر بھی تکبیر کہتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جیسی نماز پڑھ کر دکھائی☼

3338- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ، ثنا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ: لَأُصَلِّيَنَّ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، فَصَفَّ الرِّجَالَ وَصَفَّ خَلْفَهُمُ الْغِلْمَانَ، فَجَعَلَ يُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ. وَلَمْ يُذْكَرْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنْمٍ

✧✧حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی مثل نماز پڑھ کے نہ دکھاؤں؟ پھر انہوں نے نماز کے لئے پانی منگوایا، وضو کیا، پھر نماز کے لئے کھڑے ہو گئے۔ لوگوں نے صفیں بنائیں، ان کے پیچھے بچوں نے صفیں بنائیں پھر جب وہ سجدہ کرتے تب بھی تکبیر کہتے اور سر کو اٹھاتے تب بھی تکبیر کہتے اور جب دو رکعتوں سے اُٹھتے تب بھی تکبیر کہتے پھر آپ نے (آخر میں) دائیں اور بائیں سلام پھیرا۔ اس حدیث کے اندر حضرت عبدالرحمٰن بن غنم کا ذکر نہیں کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ریشم اور گانے باجے حلال جاننے والوں کا عبرتناک انجام☼

3339- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الْجَوْنِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا ابْنُ

3338- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الصفوف - باب مقام الصبيان من الصف' حديث: 585 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الوضوء ثلاثا ثلاثا - حديث: 414

3339- صحيح البخاري - كتاب الأشربة' باب ما جاء فيمن يستحل الخمر ويسميه بغير اسمه - حديث: 5275 شعب الإيمان للبيهقي - فصل وما ينبغي للمرء المسلم أن يحفظ لسانه' حديث: 4886

Marfat.com

جابرٍ، ثنا عَطِيَّةُ بْنُ قَيْسٍ الْكِلَابِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنْمٍ، حَدَّثَنِي اَبُو عَامِرٍ اَوْ اَبُو مَالِكٍ الْاَشْعَرِيُّ - وَاللّٰهِ مَا كَذَبَنِي - اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "لَيَكُونَنَّ فِي اُمَّتِي اَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّونَ الْحَرِيرَ وَالْخَمْرَ وَالْمَعَازِفَ، وَلَيَنْزِلَنَّ اَقْوَامٌ اِلَى جَنْبِ عَلَمٍ يَرُوحُ عَلَيْهِمْ بِسَارِحَةٍ لَهُمْ، فَيَاْتِيهِمْ رَجُلٌ لِحَاجَتِهِ، فَيَقُولُونَ لَهُ: ارْجِعْ اِلَيْنَا غَدًا، فَيُبَيِّتُهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَضَعُ الْعَلَمَ عَلَيْهِمْ وَيَمْسَخُ آخَرِينَ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ "

✧ حضرت ابوعامر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، اللہ کی قسم! انہوں نے مجھ سے جھوٹ نہیں بولا۔ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے" میری امت میں ایسی قومیں پیدا ہوں گی جو ریشم اور شراب اور گانے باجے کو حرام حلال سمجھیں گی' اور کچھ قومیں ایک پہاڑ کے قریب پڑاؤ ڈالیں گی، کوئی چرواہا اپنا ریوڑ لے کر ان کے پاس آئے گا۔ پھر کوئی شخص اپنے کسی کام کے لئے ان کے پاس آئے گا، وہ لوگ اس کو کہیں گے: تو کل ہمارے پاس دوبارہ آنا۔ اللہ تعالیٰ ان پر رات گزارے گا اور وہ پہاڑ ان پر رکھ دے گا اور باقی لوگوں کو قیامت تک بندروں اور خنزیروں کی شکل بنادے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ کی راہ میں نکلنے والا کسی بھی انداز میں فوت ہو، وہ شہید ہے ☼

3340- حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، يَرُدُّهُ اِلَى مَكْحُولٍ اِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ اَبَا مَالِكٍ الْاَشْعَرِيَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: مَنِ انْتَدَبَ خَارِجًا فِي سَبِيلِي غَازِيًا ابْتِغَاءَ وَجْهِي، وَتَصْدِيقَ وَعْدِي، وَاِيمَانًا بِرُسُلِي، فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، اِمَّا يَتَوَفَّاهُ فِي الْجَيْشِ بِاَيِّ حَتْفٍ شَاءَ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ، وَاِمَّا يَسِيحُ فِي ضَمَانِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاِنْ طَالَتْ غَيْبَتُهُ حَتَّى يَرُدَّهُ اِلَى اَهْلِهِ مَعَ مَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ "

✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے" بے شک اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص میری راہ میں جہاد کے لئے بلاوے پر میری رضا کی خاطر نکلا اور میرے وعدے کی تصدیق کے لئے نکلا، میرے رسولوں پر ایمان رکھتے ہوئے نکلا، وہ اللہ کی ضمان میں ہے یا تو اللہ تعالیٰ اسی لشکر کے اندر اس کو کسی بھی حملے میں وفات دے گا تو اس کو جنت میں داخل فرمائے گا یا پھر وہ اللہ کی ضمان میں سفر کرتا رہے گا اور اگر اس کا (معذوری کی بناء پر) جہاد سے غائب ہونا لمبا ہو گیا اور اس کو گھر کی طرف لوٹا دیا گیا تو وہ اجر بھی لے کر آئے گا اور غنیمت بھی لے کر آئے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3340- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد حديث: 2356 سنن أبي داود - كتاب الجهاد باب فيمن مات غازيا - حديث: 2151

Marfat.com

☼ جو اللہ کی راہ میں نکل آیا، وہ کسی بھی کیفیت میں فوت ہو، بہر حال شہید ہے ☼

3341- وَقَالَ: مَنْ فَصَلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَمَاتَ اَوْ قُتِلَ، اَوْ وَقَصَهُ فَرَسُهُ اَوْ بَعِيرُهُ، اَوْ لَدَغَتْهُ هَامَّةٌ، اَوْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ بِاَيِّ حَتْفٍ شَاءَ اللّٰهُ؛ فَاِنَّهُ شَهِيدٌ

✧✧ اور فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں گھر والوں سے جدا ہوا، پھر اپنی موت مرگیا یا قتل کردیا گیا یا اس کے گھوڑے نے یا اس کے اونٹ نے اس کو گرا کر ماردیا، یا اس کو کسی زہریلی چیز نے ڈس لیا، یا اپنے بستر پر کسی بھی وجہ سے فوت ہوگیا وہ شہید ہے

☆☆☆☆☆☆☆

☼ شراب خوروں اور گانے باجے کے شیدائیوں کا عبرتناک انجام ☼

3342- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ الْحَكَمِيِّ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ غَنْمٍ الْاَشْعَرِيَّ قَدِمَ دِمَشْقَ، فَاجْتَمَعَ اِلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَّا، فَذَكَرْنَا الطِّلَاءَ، فَمِنَّا الْمُرَخِّصُ فِيهِ وَمِنَّا الْكَارِهُ لَهُ، فَاَتَيْتُهُ بَعْدَمَا خُضْنَا فِيهِ، فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ اَبَا مَالِكٍ الْاَشْعَرِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: لَيَشْرَبَنَّ اُنَاسٌ مِنْ اُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا، وَيُضْرَبُ عَلَى رُءُوسِهِمْ بِالْمَعَازِفِ وَالْقَيْنَاتِ، يَخْسِفُ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ، وَيَجْعَلُ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ (جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں) بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کے کچھ لوگ شراب پئیں گے اور شراب کا نام تبدیل کرکے پئیں گے۔ ان کے سروں پر ڈھول باجے بجیں گے اور ناچنے والیاں ناچیں گی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو زمین میں دھنسا دے گا اور ان کی شکلیں بندروں اور خنزیروں میں تبدیل کرے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ظاہری طور پر کئے جانے والے اعمال کو بھی پوشیدہ طور پر بجالانا نیکی کی انتہاء ہے ☼

3343- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَنْعَمَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنِ ابْنِ غَنْمٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَمَامُ الْبِرِّ؟ قَالَ: اَنْ تَعْمَلَ فِي السِّرِّ عَمَلَ الْعَلَانِيَةِ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیکی کی انتہاء کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہ ظاہری کئے جانے والے عمل کو بھی تو چھپایا کرے۔

3342- سنن أبي داؤد - كتاب الأشربة باب في الداذي - حديث: 3221 سنن ابن ماجه - كتاب الفتن باب العقوبات - حديث: 4018

Marfat.com

☼نماز سے فارغ ہو کر امام کا مقتدیوں کی جانب رخ کر کے بیٹھنا☼

3344- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَكَرِيَّا الْاِيَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی جانب رخ کر کے بیٹھ گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رکوع میں تین مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ کہنا☼

3345- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْيَمَامِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى، فَلَمَّا رَكَعَ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا تو "سبحان اللہ وبحمدہ" تین مرتبہ کہا: پھر اپنے سر کو اٹھا لیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو سَلَّامٍ الْاَسْوَدُ عَنِ الْحَارِثِ الْاَشْعَرِيِّ

حضرت ابو سلام اسود کی حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر، صدقہ، صبر، نماز اور قرآن کی فضیلت☼

3346- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، قَالَا: ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ اَنَّ زَيْدَ بْنَ سَلَّامٍ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِي سَلَّامٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطُّهُورُ نِصْفُ الْاِيمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ يَمْلَاُ الْمِيزَانَ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ يَمْلَاُ مَا بَيْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَالصَّلَاةُ نُورٌ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ

3344- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك الأشعري - حديث:22314 جامع معمر بن راشد - باب في المتحابين في الله' حديث:934

3345- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' تفريع أبواب الصفوف - باب مقام الصبيان من الصف' حديث: 585 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الوضوء ثلاثا ثلاثا - حديث:414

3346- صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب فضل الوضوء - حديث: 354 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الوضوء شطر الإيمان - حديث:278

Marfat.com

ضِيَاءٌ، وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ، وَكُلُّ إِنْسَانٍ يَغْدُو فَمُبْتَاعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا، أَوْ بَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُوبِقُهَا ". وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ .وَقَالَ مُسْلِمٌ فِي حَدِيثِهِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ يَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ "

✧✧ حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: طہارۃ نصف ایمان ہے اور ''الحمدللہ'' میزان کو بھردیتا ہے اور ''سبحان اللہ'' اور ''اللہ اکبر'' زمین سے لے کر ساتوں آسمان کی درمیان والی جگہ کو بھردیتا ہے اور نماز نور ہے اور صدقہ برہان ہے اور صبر روشنی ہے اور قرآن یا تیرے حق میں حجت ہے یا تیرے خلاف حجت ہے اور ہر انسان جب صبح کرتا ہے توان میں سے کوئی اپنی جان کو (اللہ کی راہ میں) بیچ دیتا ہے (اسی کے احکام پر عمل کرتا ہے تووہ اس کو (دوزخ کے عذاب سے) آزادکرانے والا ہوتا ہے اوران میں سے کوئی اپنی جان کو (شیطان کی راہ میں) بیچنے والا ہوتا ہے (وہ اپنی خواہشات پر ہی عمل کرتا ہے) تووہ اس کو ہلاکت میں ڈال لیتا ہے۔

یہ الفاظ حضرت موسیٰ بن اسماعیل کی حدیث کے ہیں اور مسلم نے اپنی حدیث میں یہ الفاظ استعمال کیے ہیں ''لاالہ الااللہ واللہ اکبر'' آسمان اورزمین کے مابین پورے علاقے کو بھردیتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نمازنور ہے، صدقہ برہان ہے اورصبر روشنی ہے ☼

3347- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ أَخِيهِ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ يَمْلَأُ الْمِيزَانَ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ يَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، وَالصَّلَاةُ نُورٌ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ

✧✧ حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: طہارت نصف ایمان ہے اور الحمدللہ میزان کو بھردیتا ہے اور سبحان اللہ اور اللہ اکبر آسمان سے لے کر زمین تک کو بھردیتا ہے اور نماز نور ہے، صدقہ برہان ہے اورصبر روشنی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حسب پرفخر، نسب پرطعن، ستاروں سے بارش کی طلب اورنوحہ کی مذمت ☼

3348- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،

3347-صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب فضل الوضوء - حديث: 354سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الوضوء شطر الإيمان - حديث:278

3348-صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب التشديد في النياحة - حديث: 1601سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب في النهي عن النياحة - حديث:1576

Marfat.com

ثنا خَلَفُ بْنُ مُوسَى بْنِ خَلَفٍ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ الْعَمِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "أَرْبَعٌ بَقِينَ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَيْسُوا بِتَارِكِيهَا: الْفَخْرُ بِالْأَحْسَابِ، وَالطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ، وَالِاسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ، وَالنِّيَاحَةُ، وَإِنَّ النَّائِحَةَ إِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعٌ مِنْ لَهَبِ النَّارِ ."قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: تَرَكْنَا النِّيَاحَةَ حِينَ تَرَكْنَا اللَّاتَ وَالْعُزَّى .

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: وَدِرْعٌ مِنْ جَرَبٍ .لَمْ يَذْكُرْ مُسْلِمٌ فِي حَدِيثِهِ كَلَامَ عُمَرَ

✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں زمانہ جاہلیت کے امور میں سے چار چیزیں ابھی بھی باقی ہیں لوگ ان کو نہیں چھوڑ رہے

حسب پر فخر کرنا، نسب پر طعن کرنا، ستاروں کے ذریعے بارشیں طلب کرنا اور نوحہ کرنا۔ اور نوحہ کرنے والی اگر مرنے سے پہلے توبہ نہیں کرتی تو قیامت کے دن اس حالت میں آئے گی کہ اس کے اوپر تارکول کی قمیص اور آگ کے شعلوں کی چادر ہوگی۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جب ہم نے لات اور عزیٰ کو چھوڑا تھا، نوحہ کرنا اسی وقت چھوڑ دیا تھا۔

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے تاہم اس کے اندر یہ الفاظ ہیں "ودرع من جرب" (اور اس کا پورا جسم خارش زدہ ہوگا)

امام مسلم نے اپنی حدیث کے اندر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی گفتگو نقل نہیں کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز، روزہ صدقہ اور ذکر اللہ کی خوبصورت مثالیں ☼

3349- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نا خَلَفُ بْنُ مُوسَى بْنِ خَلَفٍ، ثنا أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ، عَنِ الْحَارِثِ الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَنْ يَعْمَلَ بِهِنَّ، وَيَأْمُرَ بِهِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يَعْمَلُوا بِهِنَّ، فَكَادَ أَنْ يُبْطِءَ، فَقَالَ لَهُ عِيسَى: إِنَّكَ قَدْ أُمِرْتَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَنْ تَعْمَلَ بِهِنَّ وَتَأْمُرَ بِهِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يَعْمَلُوا بِهِنَّ، فَإِمَّا أَنْ تَأْمُرَهُمْ، وَإِمَّا أَنْ آمُرَهُمْ .فَقَالَ: لَا تَفْعَلْ يَا أَخِي، فَإِنِّي أَخْشَى إِنْ سَبَقْتَنِي إِلَيْهِمْ أَنْ أُعَذَّبَ

3349- المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة ' أما حديث أنس - حديث:814سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح ' أبواب الأمثال عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في مثل الصلاة والصيام والصدقة ' حديث:2865

Marfat.com

اَوْ يُخْسَفَ بِي. فَجَمَعَ النَّاسَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ حَتّٰى امْتَلَا، وَقَعَدَ عَلَى الشَّرَفِ، فَحَمِدَ اللهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ وَعَظَهُمْ فَقَالَ: اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَنِي بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ وَاَنْ اَعْمَلَ بِهِنَّ وَاَنْ آمُرَكُمْ اَنْ تَعْمَلُوا بِهِنَّ، اَوَّلُهُنَّ اَنْ تَعْبُدُوا اللهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَاِنَّ مَثَلَ ذٰلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ اشْتَرٰى عَبْدًا مِنْ خَالِصِ مَالِهِ بِذَهَبٍ اَوْ وَرِقٍ، فَقَالَ: هٰذِهِ دَارِي وَهٰذَا عَمَلِي فَاعْمَلْ وَاَدِّ اِلَيَّ عَمَلَكَ، فَجَعَلَ يَعْمَلُ وَيُؤَدِّي عَمَلَهُ اِلٰى غَيْرِ سَيِّدِهِ، فَاَيُّكُمْ يَسُرُّهُ اَنْ يَكُوْنَ عَبْدُهُ كَذٰلِكَ يَعْمَلُ وَيُؤَدِّي عَمَلَهُ اِلٰى غَيْرِهِ؟ وَاِنَّ اللهَ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ فَاعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَاٰمُرُكُمْ بِالصَّلَاةِ، فَاِذَا صَلَّيْتُمْ فَلَا تَلْتَفِتُوا، فَاِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْصِبُ وَجْهَهُ لِوَجْهِ عَبْدِهِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ، وَاٰمُرُكُمْ بِالصِّيَامِ، وَاِنَّ مَثَلَ ذٰلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ مَعَهُ عِصَابَةٌ فِيهَا صُرَّةٌ مِنْ مِسْكٍ، فَكُلُّهُمْ يُحِبُّ اَنْ يَجِدَ رِيحَهَا، وَاِنَّ فَمَ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ، وَاٰمُرُكُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَاِنَّ مَثَلَ ذٰلِكَ كَمَثَلِ مَنْ اَسَرَهُ الْعَدُوُّ فَشَدُّوا يَدَهُ اِلٰى عُنُقِهِ وَقَرَّبُوهُ لِيَضْرِبُوا عُنُقَهُ، فَقَالَ: اَنَا اَفْتَدِي نَفْسِي مِنْكُمْ، فَجَعَلَ يُعْطِي الْقَلِيلَ وَالْكَثِيرَ حَتّٰى افْتَكَّ نَفْسَهُ مِنْهُمْ، وَاٰمُرُكُمْ بِذِكْرِ اللهِ كَثِيرًا، وَاِنَّ مَثَلَ ذِكْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ كَمَثَلِ رَجُلٍ طَلَبَهُ الْعَدُوُّ سِرَاعًا فِي اَثَرِهِ، فَاَتٰى حِصْنًا حَصِينًا، فَاَحْرَزَ نَفْسَهُ فِيهِ، وَاِنَّ اَحْصَنَ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنَ الشَّيْطَانِ اِذَا كَانَ فِي ذِكْرِ اللهِ تَعَالٰى "

✧✧ حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ بن زکریا رضی اللہ عنہ کی جانب پانچ کلمات وحی فرمائے، وہ ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی اس بات کا حکم دیں کہ وہ ان پانچ کلمات پر عمل کریں۔ حضرت یحییٰ بن زکریا رضی اللہ عنہ اس میں شاید تاخیر سے کام لیتے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: بیشک آپ کو پانچ کلمات کے بارے میں حکم دیا گیا ہے کہ آپ ان پر خود بھی عمل کریں اور آپ بنی اسرائیل کو بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دیں۔ اب یا تو آپ ان کو حکم دیں گے یا میں ان کو حکم دوں؟ انہوں نے کہا: اے میرے بھائی! آپ ایسا مت کریں، میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ آپ مجھ سے پہلے ان تک پہنچ جائیں تو پھر مجھے عذاب دیا جائے یا مجھے زمین میں دھنسا دیا جائے۔ آپ نے لوگوں کو بیت المقدس میں جمع کیا، جب بیت المقدس بھر گیا تو آپ بلند جگہ پر بیٹھ گئے، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور ان کو وعظ و نصیحت کی پھر ان کو فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے پانچ چیزوں کا حکم دیا ہے کہ میں ان پر عمل کروں اور میں تمہیں بھی اس بات کا حکم دوں کہ تم بھی اس پر عمل کرو۔ ان میں سے سب سے پہلی بات یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ اور اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے اپنے خالص مال میں سے سونے یا چاندی کے بدلے میں کوئی غلام خریدا ہو پھر اس کو کہہ دیا ہو کہ یہ میرا گھر ہے اور یہ میرا عمل ہے۔ میں نے جو تجھے ذمہ داریاں دی ہیں، وہ پوری کر، وہ (اس کے گھر میں تو رہتا ہے لیکن) کام کر کے اپنے عمل کی اجرت (یعنی تنخواہ) اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو جا کر دیتا رہے اور تم میں سے کون شخص ہے جو یہ چاہتا ہو کہ اس کا غلام اس طرح عمل کرے کہ اُس کے گھر میں رہے اور اپنے کام کی اجرت کسی اور کو جا کر پکڑا دے۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا ہے اور تمہیں رزق دیتا ہے تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی

Marfat.com

کو شریک نہ ٹھہراؤ، اس نے تمہیں نماز کا حکم دیا ہے، جب تم نماز پڑھو تو اِدھر اُدھر توجہ مت کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ بندے کی جانب اس وقت تک متوجہ رہتا ہے جب تک بندہ اِدھر اُدھر نہ دیکھے۔ اللہ تعالیٰ نے تجھے روزہ رکھنے کا حکم دیا ہے اور اس کی مثال اس طرح ہے جس طرح کوئی شخص ہو اور اس کے ساتھ کوئی جماعت ہو جس کے اندر مشک کی ایک تھیلی ہو اور ہر کوئی یہ پسند کرتا ہو کہ اس کو اس کی خوشبو مل جائے۔ بے شک روزہ دار کے منہ کی بدبو، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مشک کی خوشبو سے زیادہ عزیز تر ہے۔ اور اس نے تمہیں حکم دیا ہے کہ تم صدقہ کرو اور اس کی مثال ایسے ہے جس طرح کہ کسی شخص کو دشمن نے قید کر لیا ہو اور اس کے ہاتھوں کو اس کی گردن پر باندھ دیا ہو اور اس کی گردن مارنے کے لئے بالکل تیار ہو چکے ہوں اور وہ کہے: میں اپنے فدیے میں تمہیں کوئی چیز دیتا ہوں تو وہ تھوڑی اور زیادہ ہر چیز ان کو دے کر جان چھڑا لے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے کہ تم کثرت سے ذکر کیا کرو اور اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس شخص کو دشمن نے طلب کیا ہو، اس کے پیچھے اس کا تعاقب کر کے بہت جلدی اور اس کو ایک مضبوط قلعے اندر لے آئے ہوں اور اس نے اپنے آپ کو محفوط کر لیا ہو اور شیطان سے سب سے زیادہ محفوظ وہ بندہ ہے جو اللہ تعالیٰ کا ذاکر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کو پانچ چیزوں پر عمل کرنے اور ان کی تبلیغ کا حکم دیا گیا تھا ☼

3350 قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ: "وَاَنَا آمُرُكُمْ بِخَمْسٍ اللّٰهُ اَمَرَنِي بِهِنَّ: الْجَمَاعَةِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قَيْدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ اِلَّا اَنْ يَرْجِعَ، وَمَنْ دَعَا دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ مِنْ جُثَاءِ جَهَنَّمَ ."قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاِنْ صَامَ وَصَلَّى؟ قَالَ: وَاِنْ صَامَ وَصَلَّى

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ، عَنِ الْحَارِثِ الْاَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ يَعْمَلُ بِهِنَّ وَيَاْمُرُ بَنِي اِسْرَائِيلَ اَنْ يَعْمَلُوا بِهِنَّ .ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ خَلَفٍ.

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧ اور رسول اکرم ﷺ نے اس وقت فرمایا: میں تمہیں پانچ چیزوں کا حکم دیتا ہوں اللہ تعالیٰ نے مجھے ان کے بارے میں حکم دیا ہے۔

جماعت کے ساتھ (ہمیشہ رہنا) اطاعت و فرمانبرداری کرنا اور ہجرت اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور جس نے جماعت سے

Marfat.com

ایک بالشت بھر علیحدگی اختیار کی، اس نے اسلام کا پٹہ اپنی گردن سے اتار دیا۔ سوائے اس کے کہ وہ لوٹ کر آ جائے اور جس نے جاہلیت کے انداز میں دعویٰ کیا، وہ جہنم کی ایک جماعت ہے۔ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ اگرچہ وہ شخص روزہ رکھتا ہو اور نمازیں پڑھتا ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگرچہ وہ روزے رکھتا ہو اور نمازیں پڑھتا ہو۔

حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کو پانچ کلمات پر عمل کرنے حکم دیا اور یہ حکم دیا کہ بنی اسرائیل کو بھی اس پر عمل کرنے کا حکم دیں پھر حضرت موسیٰ بن خلف کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مذکورہ حدیث کے مطابق حدیث منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼انسان صرف اللہ کے ذکر کی بدولت خود کو شیطان سے بچا سکتا ہے☼

☼روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ تعالیٰ کے ہاں مشک سے زیادہ عمدہ ہے☼

☼اللہ تعالیٰ بندے سے اس وقت تک توجہ نہیں ہٹاتا جب تک بندہ خود اپنی توجہ نہ ہٹالے☼

3351- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْاَشْعَرِيُّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ يَعْمَلُ بِهِنَّ وَيَاْمُرُ بَنِي اِسْرَائِيلَ اَنْ يَعْمَلُوا بِهِنَّ، فَكَانَ يُبْطِءُ، فَقَالَ لَهُ عِيسَى: اِنَّكَ اُمِرْتَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ تَعْمَلُ بِهِنَّ وَتَاْمُرُ بَنِي اِسْرَائِيلَ اَنْ يَعْلَمُوا بِهِنَّ، فَاِمَّا تَاْمُرُهُمْ بِهِنَّ، وَاِمَّا اَنْ اَقُومَ اَنَا فَآمُرُهُمْ بِهِنَّ. قَالَ يَحْيَى: اِنَّكَ اِنْ سَبَقْتَنِي بِهِنَّ خِفْتُ اَنْ اُعَذَّبَ اَوْ يُخْسَفَ بِي. فَجَمَعَ بَنِي اِسْرَائِيلَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ حَتَّى امْتَلَاَ الْمَسْجِدُ وَحَتَّى جَلَسَ النَّاسُ عَلَى الشُّرُفَاتِ، فَوَعَظَ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِي بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ اَنْ اَعْمَلَ بِهِنَّ وَآمُرَكُمْ اَنْ تَعْمَلُوا بِهِنَّ، اَوَّلُهُنَّ اَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، فَاِنَّ مَنْ اَشْرَكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا مِنْ خَالِصِ مَالِهِ بِذَهَبٍ اَوْ وَرِقٍ، فَقَالَ: هَذِهِ دَارِي وَعَمَلِي فَاَدِّ عَمَلَكَ، فَجَعَلَ يَعْمَلُ وَيُؤَدِّي عَمَلَهُ اِلَى غَيْرِ سَيِّدِهِ، فَاَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يَكُونَ لَهُ عَبْدٌ كَذَلِكَ يُؤَدِّي عَمَلَهُ اِلَى غَيْرِ سَيِّدِهِ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ فَلَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَكُمْ بِالصَّلَاةِ، فَاِذَا نَصَبْتُمْ وُجُوهَكُمْ فَلَا تَلْتَفِتُوا، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْصِبُ وَجْهَهُ لِوَجْهِ عَبْدِهِ اِذَا قَامَ يُصَلِّي، فَلَا يَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنْهُ حَتَّى يَكُونَ الْعَبْدُ هُوَ يَصْرِفُ، وَاَمَرَكُمْ بِالصِّيَامِ، فَاِنَّ مَثَلَ الصَّائِمِ مَثَلُ رَجُلٍ مَعَهُ صُرَّةُ مِسْكٍ فَهُوَ فِي عِصَابَةٍ لَيْسَ مَعَ اَحَدٍ مِنْهُمْ مِسْكٌ غَيْرُهُ، كُلُّهُمْ يَشْتَهِي اَنْ يَجِدَ رِيحَهَا، وَاِنَّ رِيحَ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ

3351-المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة 'أما حديث أنس - حديث:814سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأمثال عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في مثل الصلاة والصيام والصدقة' حديث:2865

Marfat.com

مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ. وَاَمَرَكُمْ بِالصَّدَقَةِ، فَاِنَّ مَثَلَهَا كَمَثَلِ رَجُلٍ اَخَذَهُ الْعَدُوُّ فَاَسَرُوهُ فَشَدُّوا يَدَهُ اِلَى عُنُقِهِ فَقَدَّمُوهُ لِيَضْرِبُوا عُنُقَهُ، فَقَالَ: لَا تَقْتُلُونِي، فَاِنِّي اَفْدِي نَفْسِي مِنْكُمْ بِكَذَا وَكَذَا مِنَ الْمَالِ، فَاَرْسَلُوهُ، فَجَعَلَ يَجْمَعُ لَهُمْ حَتّٰى فَدَى نَفْسَهُ، فَكَذَلِكَ الصَّدَقَةُ يَفْتَدِي بِهَا الْعَبْدُ نَفْسَهُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ. وَاَمَرَكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِ اللّٰهِ، وَاِنَّ مَثَلَ ذٰلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ طَلَبَهُ الْعَدُوُّ فَانْطَلَقُوا فِي طَلَبِهِ سِرَاعًا، وَانْطَلَقَ حَتّٰى اَتَى حِصْنًا حَصِينًا فَاَحْرَزَ نَفْسَهُ فِيهِ، وَكَذَلِكَ مَثَلُ الشَّيْطَانِ لَا يُحْرِزُ الْعِبَادُ اَنْفُسَهُمْ مِنْهُ اِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ"

✧✧ حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کو پانچ کلمات کے بارے میں حکم دیا کہ ان پر خود بھی عمل کریں اور بنی اسرائیل کو ان پر عمل کرنے کا حکم دیں، وہ اس کے اندر تاخیر کر رہے تھے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: آپ کو پانچ کلمات کا حکم دیا گیا ہے کہ آپ ان پر خود بھی عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دیں، اب یا تو آپ ان پر عمل کرنے لگ جائیں یا پھر میں کھڑا ہو جاؤں گا اور میں لوگوں کو ان چیزوں کے بارے میں حکم دوں گا۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام نے کہا: اگر آپ مجھ سے پہلے یہ باتیں بیان کر دیں گے تو مجھے ڈر ہے کہ مجھے عذاب بھی دیا جائے گا اور مجھے زمین میں بھی دھنسایا جائے گا۔ پھر آپ نے بنی اسرائیل کو بیت المقدس میں جمع کیا، جب مسجد بھر گئی تو لوگ اونچی جگہ پر بیٹھ گئے۔ آپ نے لوگوں کو وعظ کیا پھر فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے پانچ کلمات کا حکم دیا ہے کہ میں ان پر عمل کروں اور تمہیں حکم دوں کہ تم بھی ان پر عمل کرو، ان میں سے پہلی بات یہ ہے کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اس لئے کہ جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا، اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے اپنے خالص مال میں سے سونے یا چاندی کے بدلے میں غلام خریدا ہو، پھر اس کو کہے: یہ میرا گھر ہے تو (اس میں رہ اور) کام کر کے مجھے ادا کیا کر۔ وہ کام کرتا رہے لیکن اس کی ادائیگی اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو کرتا رہے۔ تم میں سے کون شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اس کا کوئی غلام ہو جو اپنا کام کر کے اور اس کی ادائیگی اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو جا کر کرے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا ہے اور وہ تمہیں رزق دیتا ہے اور تم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں نماز کا حکم دیا ہے، جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو جاؤ تو ادھر ادھر توجہ مت کیا کرو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی جانب اس وقت تک متوجہ رہتا ہے جب تک بندہ نماز میں کھڑا ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس بندے سے توجہ نہیں ہٹاتا یہاں تک کہ بندہ خود توجہ ہٹا لیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں روزے کا حکم دیا اور بے شک روزہ دار کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس کے پاس مشک کی ایک تھیلی ہو اور وہ لوگوں کے گروہ کے اندر ہو اور ان میں سے کسی اور کے پاس اس طرح کی خوشبو نہ ہو، ہر شخص اس کی خوشبو لینے کا طلبگار ہو۔ بے شک روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مشک کی خوشبو سے عمدہ تر ہے اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں صدقہ کرنے کا حکم دیا اور اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس کو کسی دشمن نے پکڑ لیا ہو اور اس کو قید کر لیا ہو اور اس کے ہاتھوں کو گردن پر باندھ دیا ہو اور اس کو مارنے لگے ہوں، تو وہ کہے: مجھے قتل مت کرو، میں اپنی ذات کا فلاں فلاں مال تمہیں فدیہ دیتا ہوں تو وہ اس کو چھوڑ دیں تو وہ ان کے لئے مال جمع کر رہا ہو اور جا کر اپنا مال اپنے فدیئے کے طور پر دے جائے۔ اسی طرح صدقہ ہے، انسان اس کے ذریعے اپنی جان کا اللہ تعالیٰ

Marfat.com

کے عذاب سے بچنے کے لئے فدیہ دیتا ہے۔اسی طرح اللہ تعالیٰ نے تمہیں کثرت سے ذکر کرنے کا حکم دیا ہے اور اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس کے اوپر دشمن نے ظلم کیا ہو اور وہ لوگ اس کے تعاقب میں بہت تیزی سے گئے ہوں اور وہ چلتا رہا ہو یہاں تک کہ ایک بہت مضبوط قلعے کے اندر پہنچ جائے اور اس کے اندر اپنے آپ کو محفوظ کر لیا ہو، اسی طرح مثال ہے کہ انسان شیطان سے اپنے آپ کو صرف اللہ کے ذکر سے بچا سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے پانچ چیزوں کا حکم دیا☼

3352قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "وَاَنَا آمُرُكُمْ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ اَمَرَنِى اللّٰهُ بِهِنَّ: الْجَمَاعَةِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَمَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ اِلَّا اَنْ يُرَاجِعَ، وَمَنْ دَعَا دَعْوَةَ جَاهِلِيَّةٍ فَاِنَّهُ مِنْ جُثَاءِ جَهَنَّمَ ."قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنْ صَلَّى وَصَامَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَاِنْ صَلَّى وَصَامَ، فَادْعُوا بِدَعْوَى اللّٰهِ الَّتِى سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ الْمُؤْمِنِينَ عِبَادَ اللّٰهِ

✧✧رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں پانچ کلمات کا حکم دیتا ہوں اللہ تعالیٰ نے مجھے ان کا حکم دیا ہے جماعت (کے ساتھ ہمیشہ رہنا) اور اطاعت و فرمانبرداری کرنا اور ہجرت کرنا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا جو شخص جماعت سے ایک بالشت بھر بھی نکلا، اس نے اسلام کا پٹہ اپنے گلے سے اتار دیا سوائے اس صورت کے کہ وہ لوٹ کر آجائے اور جس نے جاہلیت کے انداز میں دعویٰ کیا وہ جہنم کے پتھروں کے ڈھیر میں سے ہے۔عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ اگرچہ وہ نماز پڑھے اور روزے رکھے؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ وہ نماز پڑھے اور روزے رکھے۔تم اللہ تعالیٰ کے بلاوے کے ساتھ بلاؤ۔اللہ تعالیٰ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے، مومن رکھا ہے، عباد اللہ رکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼خود کو ان ناموں سے پکارو، جو اللہ تعالیٰ نے تمہارا نام رکھا ہے☼

3353- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ، حَدَّثَنِى الْحَارِثُ الْاَشْعَرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا آمُرُكُمْ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ اَمَرَنِى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِنَّ؟ الْجَمَاعَةِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ، فَمَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ رَاْسِهِ اِلَّا اَنْ يَرْجِعَ، وَمَنْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ فَاِنَّهُ مِنْ جُثَاءِ جَهَنَّمَ .قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاِنْ صَامَ وَصَلَّى؟ قَالَ: وَاِنْ صَامَ وَصَلَّى، ادْعُوا بِدَعْوَى اللّٰهِ الَّذِى سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ الْمُؤْمِنِينَ عِبَادَ اللّٰهِ

3353-المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة ' أما حديث أنس - حديث: 814سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح ' أبواب الأمثال عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى مثل الصلاة والصيام والصدقة حديث:2865

Marfat.com

✧✧ حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خبردار! میں تمہیں ان پانچ کلمات کا حکم دیتا ہوں جن کا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے

جماعت، اطاعت وفرمانبرداری، ہجرت، جہاد فی سبیل اللہ، جو جماعت سے ایک بالشت بھر باہر نکلا، اس نے اسلام کا پٹہ اپنے سر سے اتار دیا، سوائے اس صورت کے کہ وہ لوٹ کر آجائے اور جس نے زمانہ جاہلیت کی طرح بلایا، یہ جہنم کے پتھروں کے ڈھیر میں سے ہے۔ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگرچہ وہ نماز پڑھے اور روزہ رکھے؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ وہ نماز پڑھے اور روزہ رکھے تم ان ناموں کے ساتھ ایک دوسرے کو پکارو جو اللہ تعالیٰ نے تمہارا نام رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارا نام ''مسلمان، مومن'' اور ''عباد اللہ'' رکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اِبْرَاهِيمُ بْنُ مِقْسَمٍ مَوْلَى هُذَيْلٍ عَنْ اَبِى مَالِكٍ

ابراہیم بن مقسم (ہذیل کے آزاد کردہ) کی ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ابو مالک رضی اللہ عنہ نے غنیمت کا خمس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کیا، باقی کا دوتہائی مسلمانوں میں تقسیم کردیا☼

3354- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مِقْسَمٍ مَوْلَى هُذَيْلٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهُ قَدِمَ هُوَ وَاَصْحَابُهُ فِي سَفِينَةٍ وَمَعَهُ فَرَسٌ اَبْلَقُ، فَلَمَّا اُرْسِلُوا وَجَدُوا اِبِلًا كَثِيرَةً مِنْ اِبِلِ الْمُشْرِكِينَ فَاَخَذُوهَا، فَاَمَرَهُمْ اَبُو مَالِكٍ اَنْ يَنْحَرُوا مِنْهَا بَعِيرًا فَيَسْتَعِينُوا بِهَا، ثُمَّ مَضَى عَلَى قَدَمَيْهِ حَتَّى قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ بِسَفَرِهِ وَاَصْحَابِهِ وَالْاِبِلِ الَّذِي اَصَابُوا، ثُمَّ رَجَعَ اِلَى اَصْحَابِهِ، فَقَالَ الَّذِينَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْطِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِنْ هَذِهِ الْاِبِلِ .فَقَالَ: اذْهَبُوا اِلَى اَبِي مَالِكٍ .فَلَمَّا اَتَوْهُ قَسَّمَهَا اَخْمَاسًا: خُمُسًا بَعَثَ بِهِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَخَذَ ثُلُثَ الْبَاقِي بَعْدَ الْخُمُسِ فَقَسَمَهُ بَيْنَ اَصْحَابِهِ، وَالثُّلُثَيْنِ الْبَاقِيَيْنِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَقُسِمَ بَيْنَهُمْ، فَجَاءُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: مَا رَاَيْنَا مِثْلَ مَا صَنَعَ اَبُو مَالِكٍ بِهَذَا الْمَغْنَمِ .فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ اَنَا مَا صَنَعْتُ اِلَّا كَمَا صَنَعَ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ اور ان کے ساتھی ایک کشتی میں آئے اور ان کے ہمراہ ابلق گھوڑا بھی تھا، جب وہ لوگ کشتی سے اترے تو انہوں نے مشرکوں کے بہت سارے اونٹ پائے اور ان کو پکڑ لیا، ابو مالک نے ان کو کہا: ان میں سے ایک اونٹ ذبح کرلو اور اس کی بدولت کھانے میں مدد حاصل کرو۔ پھر وہ چلتے رہے یہاں تک کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچ گئے۔ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے سفر اور اپنے ساتھیوں اور راستے میں ملنے والے اونٹ کا واقعہ سنایا۔ پھر وہ اپنے ساتھیوں میں لوٹ گئے۔ جو لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے، انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس اونٹ میں سے ہمیں بھی عطا فرمائیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو مالک کے پاس چلے جاؤ۔ جب یہ ابو مالک کے پاس آئے

Marfat.com

توانہوں نے اس کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا،ایک حصہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں بھیج دیااور پانچواں حصہ نکالنے کے بعد جو باقی بچہ تھا،اس کا تیسرا حصہ نکالا اوراپنے اصحاب میں تقسیم کردیااور جو دوتہائی باقی بچا تھا،وہ مسلمانوں کے درمیان تقسیم کردیا۔لوگ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اورعرض کی: یارسول اللہ ﷺ مال غنیمت کی تقسیم جس طرح ابو مالک نے کی ہے ہم نے اس سے پہلے کبھی بھی اس طرح تقسیم نہیں دیکھی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:اگراس مال کو میں تقسیم کرتا تو میں بھی اسی انداز میں کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ

حضرت شہر بن حوشب کی حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ کچھ لوگ نہ نبی ہونگے نہ شہید،لیکن انبیاء اور شہداء ان کے مقام پر رشک کریں گے ☼

3355- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ: (لَا تَسْاَلُوا عَنْ اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ) (المائدة: 101) . قَالَ: فَنَحْنُ نَسْاَلُهُ اِذْ قَالَ: اِنَّ لِلّٰهِ عِبَادًا لَيْسُوا بِاَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ بِقُرْبِهِمْ وَمَقْعَدِهِمْ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .قَالَ: وَفِي نَاحِيَةِ الْقَوْمِ اَعْرَابِيٌّ، فَقَامَ فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَرَمَى بِيَدَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: حَدِّثْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَنْهُمْ مَنْ هُمْ؟ قَالَ: فَرَاَيْتُ وَجْهَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَشِرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِبَادٌ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مِنْ بُلْدَانٍ شَتَّى وَقَبَائِلَ مِنْ شُعُوبِ اَرْحَامِ الْقَبَائِلِ، لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمْ اَرْحَامٌ يَتَوَاصَلُونَ بِهَا لِلّٰهِ، لَا دُنْيَا يَتَبَادَلُونَ بِهَا، يَتَحَابُّونَ بِرُوحِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، يَجْعَلُ اللّٰهُ وُجُوهَهُمْ نُورًا، يَجْعَلُ لَهُمْ مَنَابِرَ مِنْ لُؤْلُؤٍ قُدَّامَ الرَّحْمٰنِ تَعَالَى، يَفْزَعُ النَّاسُ وَلَا يَفْزَعُونَ، وَيَخَافُ النَّاسُ وَلَا يَخَافُونَ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود تھا، یہ آیت نازل ہوگئی

لَا تَسْاَلُوا عَنْ اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ (المائدة: 101)

''ایسی باتیں نہ پوچھو جو تم پر ظاہر کی جائیں تو تمہیں بُری لگیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ کہتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ سے سوال کرتے تھے، جب آپ نے کہا: بے شک اللہ تعالی کے کچھ بندے ایسے ہیں جو نبی بھی نہیں ہیں، شہداء بھی نہیں ہیں لیکن ان کو اللہ تعالی کا ایسا قرب حاصل ہوگا کہ ان کے اس قرب پر انبیاء اور شہداء بھی رشک کریں گے۔فرمایا: اس قوم کے ایک کونے میں ایک دیہاتی بیٹھا ہوا تھا، وہ کھڑا ہوا اوراپنے گھٹنوں کے بل جھک گیا اوراپنے ہاتھ

3355-جامع معمر بن راشد - باب في المتحابين في الله' حديث:934مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك الأشعري - حديث:22314

Marfat.com

آگے کرلئے اور کہا: یارسول اللہ ﷺ آپ ہمیں بتایئے کہ وہ کون ہیں؟ راوی کہتے ہیں: میں نے دیکھا رسول اکرم ﷺ کا چہرہ کھل اٹھا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ اللہ کے بندے مختلف شہروں سے تعلق رکھتے ہیں اور مختلف قبائل سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے درمیان کوئی رشتے داری نہیں ہوتی، وہ صرف اللہ کی رضا کے لئے ملتے ہیں، نہ ان کو دنیا کی کوئی لالچ ہوتی ہے کہ ان کا آپس میں دنیا کی چیزوں کا تبادلہ کرتے ہوں۔ وہ اللہ کی رضا کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے چہروں کو نور سے بھر دے گا اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لولو موتیوں کے منبر ہوں گے۔ اس دن سب لوگ گھبرا رہے ہوں گے لیکن اس دن یہ نہیں گھبرائیں گے۔ لوگ خوف زدہ ہوں گے لیکن یہ اس دن خوف زدہ نہیں ہوں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ کچھ لوگ ایسے ہیں جو نبی یا شہید تو نہیں لیکن انبیاء اور شہداء ان پر رشک کر رہے ہونگے ☼

3356- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِبَادٌ لِلّٰهِ تُوضَعُ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، لَيْسُوا بِأَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ، يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ . قَالُوا: فَمَنْ هُمْ؟ قَالَ: الْمُتَحَابُّونَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے کچھ بندے ایسے ہیں جن کے لئے قیامت کے دن نور کے منبر بچھائے جائیں گے، وہ نبی بھی نہیں ہوں گے اور شہید بھی نہیں ہوں گے لیکن انبیاء اور شہداء ان کے مقام پر رشک کریں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ وہ کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو لوگ محض اللہ کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں ان کا مقام قابل رشک ہوگا ☼

3357- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا عَوْفٌ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنَّا قَدْ صَاحَبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ مَالِكٌ أَوْ أَبُو مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَقَدْ عَلِمْتُ أَقْوَامًا مَا هُمْ بِأَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَغْبِطُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ وَالشُّهَدَاءُ كَأَنَّهُمْ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، أَقْوَامٌ مِنْ قَبَائِلَ شَتَّى يَتَحَابُّونَ فِي اللّٰهِ

✧✧ حضرت شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم میں سے ایک شخص تھا، جو رسول اکرم ﷺ کے صحابی تھے، ان کو

3356- جامع معمر بن راشد - باب فی المتحابين فی الله' حديث:934 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبی مالك الأشعری - حديث:22314

3357- مسند الحارث - كتاب الزهد' باب المتحابين فی الله - حديث:1097 مسند أبی يعلى الموصلی - حديث مالك أو ابن مالك' حديث:6690

Marfat.com

''ابو مالک'' کہا جاتا ہے، وہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں لوگوں کو جانتا ہوں جو نبی بھی نہیں ہیں اور شہید بھی نہیں ہیں لیکن انبیاء اور شہداء ان پر رشک کریں گے۔ ان کا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایسا مقام ہوگا۔ یہ مختلف قبائل سے تعلق رکھنے والے لوگ ہوں گے۔ ان کی آپس میں محبت محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سب سے آگے مردوں کی صف ہو، ان کے پیچھے بچوں کی اور سب سے پیچھے عورتوں کی

3358- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى، فَاَقَامَ الرِّجَالَ يَلُونَهُ، وَاَقَامَ الصِّبْيَانَ خَلْفَ ذٰلِكَ، وَاَقَامَ النِّسَاءَ خَلْفَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم ﷺ نے نماز پڑھائی، آپ ﷺ نے اپنے پیچھے مردوں کو کھڑا کیا، ان کے پیچھے بچوں کو کھڑا کیا اور عورتوں کی صفیں سب سے پیچھے بنائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ظہر اور عصر کی چاروں رکعتوں میں قراءت کے بارے میں روایت

3359- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي كُلِّهِنَّ، يَعْنِي الْاَرْبَعَ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم ﷺ تمام رکعتوں میں قراءت کیا کرتے تھے یعنی ظہر اور عصر کی چاروں رکعتوں میں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ اَبِي مَالِكٍ

شریح بن عبید حضرمی کی حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

دنیا کی مٹھاس آخرت کی کڑواہٹ ہے اور دنیا کی کڑواہٹ آخرت کی مٹھاس ہے

3360- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَاَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، اَنَّ اَبَا مَالِكٍ الْاَشْعَرِيَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3359- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة ' صفة الصلاة - باب القراءة في الصلاة ' حديث:492

3360- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الرقاق ' حديث: 7931 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ' حديث أبي مالك الأشعري - حديث:22319

Marfat.com

قَالَ: حُلْوَةُ الدُّنْيَا مُرَّةُ الْاٰخِرَةِ، وَمُرَّةُ الْاٰخِرَةِ حُلْوَةُ الدُّنْيَا

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا میٹھی ہے دنیا کی مٹھاس آخرت کی کڑواہٹ ہے اور دنیا کی کڑواہٹ آخرت کی مٹھاس ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا ثواب اس کے کل مال کے تناسب سے ملتا ہے ☼

3361- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةُ نَفَرٍ، كَانَ لِاَحَدِهِمْ عَشَرَةُ دَنَانِيرَ فَتَصَدَّقَ مِنْهَا بِدِينَارٍ، وَكَانَ لِآخَرَ عَشَرَةُ اَوَاقٍ فَتَصَدَّقَ مِنْهَا بِاُوقِيَّةٍ، وَآخَرُ كَانَ لَهُ مِائَةُ اُوقِيَّةٍ فَتَصَدَّقَ بِعَشَرَةِ اَوَاقٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ فِي الْاَجْرِ سَوَاءٌ، كُلٌّ قَدْ تَصَدَّقَ بِعُشْرِ مَالِهِ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ) (الطلاق: 7)

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین شخص ایسے ہیں کہ ان میں سے ایک کے پاس دس دینار تھے، اس نے ان میں سے ایک دینار صدقہ کر دیا۔ دوسرے کے پاس دس اوقیہ تھے، اس نے ان میں سے ایک اوقیہ صدقہ کر دیا اور ایک اور شخص تھا اس کے پاس ۱۰۰ اوقیہ تھے، اس نے اس میں سے دس اوقیہ صدقہ کر دیئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب کا اجر برابر ہے ہر کسی نے اپنے مال کا ایک عشر یعنی دسواں حصہ صدقہ کیا ہے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ (الطلاق: 7)

''مقدور والا اپنے مقدور کے قابل نفقہ دے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ تین چیزوں سے اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کو پناہ دے رکھی ہے ☼

3362- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَجَارَكُمْ مِنْ ثَلَاثِ خِلَالٍ: اَنْ لَا يَدْعُوَ عَلَيْكُمْ نَبِيُّكُمْ فَتَهْلِكُوا جَمِيعًا، وَاَنْ لَا يَظْهَرَ اَهْلُ الْبَاطِلِ عَلَى اَهْلِ الْحَقِّ، وَاَنْ لَا تَجْتَمِعُوا عَلَى ضَلَالَةٍ، فَهَؤُلَاءِ اَجَارَكُمُ اللّٰهُ مِنْهُنَّ، وَرَبُّكُمْ اَنْذَرَكُمْ ثَلَاثًا:

3361- مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند ضمضم بن زرعة - ضمضم عن شريح بن عبيد' حديث:1635

3362- سنن أبي داود - كتاب الفتن والملاحم' باب ذكر الفتن ودلائلها - حديث:3729 مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند ضمضم بن زرعة - ضمضم عن شريح بن عبيد' حديث:1636

Marfat.com

الدُّخَانَ، يَأْخُذُ الْمُؤْمِنَ مِنْهُ كَالزَّكْمَةِ، وَيَأْخُذُ الْكَافِرَ فَيَنْتَفِخُ وَيَخْرُجُ مِنْ كُلِّ مَسْمَعٍ مِنْهُ، وَالثَّانِيَةُ الدَّابَّةُ، وَالثَّالِثَةُ الدَّجَّالُ "

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں تین چیزوں سے پناہ دی ہے

○ تمہارا نبی تمہارے خلاف بددعا نہیں کرے گا کہ تم سب ہلاک ہو جاؤ۔

○ اہل باطل اہل حق پر غالب نہیں آئیں گے۔

○ اور تم سب لوگ گمراہی پر جمع نہیں ہو گے۔

یہ وہ چیز ہے کہ جن سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں پناہ دے رکھی ہے اور تمہارے ربّ نے تمہیں تین چیزوں سے ڈرایا ہے

○ دھواں جو مومن کو صرف زکام میں مبتلا کرے گا اور جب کافر کے پیٹ میں داخل ہو گا تو وہ پھول جائے گا اور ہر مسام سے دھواں خارج ہو گا ○ دابۃ الارض۔ ○ دجال۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ چھینک آنے پر اور اس کے جواب میں اور جواب الجواب میں پڑھی جانے والی دعا ☼

3363- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ فَلْيَقُلِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ، وَلْيَقُلْ مَنْ حَوْلَهُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، وَلْيَقُلْ هُوَ لِمَنْ حَوْلَهُ: يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ "

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی بندے کو چھینک آئے تو وہ کہے "الحمدلله على كل حال" جو اس کے پاس موجود ہو وہ کہے "یرحمك الله" اور جو اس کے پاس موجود ہو وہ کہے "يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُم"۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مال کی بہتات، متشابہات میں بحث اور علماء کی بے قدری قیامت کی علامات ہیں ☼

3364- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "لَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي إِلَّا ثَلَاثَ خِلَالٍ: أَنْ يُكْثَرَ لَهُمْ مِنَ الْمَالِ فَيَتَحَاسَدُوا فَيَقْتَتِلُوا، وَأَنْ يُفْتَحَ لَهُمُ الْكُتُبُ يَأْخُذُ الْمُؤْمِنُ يَبْتَغِي تَأْوِيلَهُ، وَلَيْسَ يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللّٰهُ، وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ

3364- تهذيب الآثار للطبري - ذكر ما حضرنا ذكره من ذلك حديث: 701 مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء، أخي عبد الله ما انتهى إلينا من مسند ضمضم بن زرعة - ضمضم عن شريح بن عبيد حديث: 1638

Marfat.com

عِنْدِ رَبِّنَا، وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ، وَأَنْ يَرَوْا ذَا عِلْمِهِمْ فَيُضَيِّعُوهُ وَلَا يُبَالُونَ عَلَيْهِ"

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: میں اپنی امت پر تین چیزوں کا خوف رکھتا ہوں، ان کے لئے مال بڑھ جائے گا تو یہ ایک دوسرے سے حسد کریں گے اور قتل وغارت گری کریں گے۔

ان کے لئے کتابیں کھل جائیں گی اور مومن اس کو اس کی تاویل تلاش کرتے ہوئے پکڑے گا جب کہ اس کی تاویل اللہ کے سوا کوئی جانتا ہی نہیں ہے اور جو علم میں راسخ ہیں جو پختہ علم والے ہیں، وہ کہتے ہیں: ہم اس پر ایمان لے آئیں ہیں، یہ سب ہمارے ربّ کی طرف سے برحق ہے اور نصیحت تو صرف عقل مند پکڑتے ہیں۔

اور یہ لوگ علماء کو ضائع کر بیٹھیں گے (ان کے علم سے فیضیاب نہیں ہونگے) اور اس کی ان کو کوئی پرواہ بھی نہیں ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز کا پابند، زکوٰۃ دینے والا، روزہ رکھنے والا اور اطاعت گزار شخص جنتی ہے ☼

3365- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا بَعْدَ إِذْ آمَنَ بِهِ، وَأَقَامَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ، وَأَدَّى الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ، وَصَامَ رَمَضَانَ، وَسَمِعَ وَأَطَاعَ، فَمَاتَ عَلَى ذٰلِكَ؛ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جو شخص ایمان لے آیا، اس کے بعد پھر کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائے اور فرضی نمازیں پابندی سے پڑھے، فرضی زکوٰۃ ادا کرے، ماہ رمضان کے روزے رکھے، اطاعت اور فرمانبرداری کرتا ہے اور اسی پر فوت ہو جائے تو اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسلمان کی عزت اچھالنا اور مسلمان کے منہ پر مارنا حرام ہے ☼

3366- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَيَّامَ الْأَضَاحِيِّ لِلنَّاسِ: أَلَيْسَ هٰذَا الْيَوْمَ الْحَرَامَ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: فَإِنَّ حُرْمَةَ مَا بَيْنَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَحُرْمَةِ هٰذَا الْيَوْمِ، وَأُحَدِّثُكُمْ مَنِ الْمُسْلِمُ؟ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ

3365- مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء، أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند ضمضم بن زرعة - ضمضم عن شريح بن عبيد' حديث:1639 السنة لابن أبي عاصم - باب في ذكر السمع والطاعة' حديث:865

3366- مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء، أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند ضمضم بن زرعة - ضمضم عن شريح بن عبيد' حديث:1640 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الميم' أبو مالك الأشعري - حديث:6360

Marfat.com

وَيَدِهِ، وَأُحَدِّثُكُمْ مَنِ الْمُؤْمِنُ؟ مَنْ أَمِنَهُ الْمُسْلِمُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ، وَأُحَدِّثُكُمْ مَنِ الْمُهَاجِرُ؟ مَنْ هَجَرَ السَّيِّئَاتِ، وَالْمُؤْمِنُ حَرَامٌ عَلَى الْمُؤْمِنِ كَحُرْمَةِ هٰذَا الْيَوْمِ، لَحْمُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ أَنْ يَأْكُلَهُ بِالْغِيبَةِ يَغْتَابُهُ، وَعِرْضُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ أَنْ يَخْرِقَهُ، وَوَجْهُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ أَنْ يَلْطِمَهُ، وَدَمُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ أَنْ يَسْفِكَهُ، وَمَالُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ أَنْ يَظْلِمَهُ، وَأَذَاهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ، وَهُوَ عَلَيْهِ حَرَامٌ أَنْ يَدْفَعَهُ دَفْعًا -

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر قربانی کے ایام میں لوگوں سے کہا: کیا یہ دن حرمت والا نہیں ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ فرمایا: تمہارے آپس میں قیامت تک کے لئے حرمت اسی طرح ہے جس طرح کہ آج کے دن کی حرمت اور میں تمہیں بیان کرتا ہوں مسلمان کون ہے۔ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔ اور فرمایا: میں تمہیں بتاتا ہوں کہ مومن کون ہے۔ مومن وہ ہے جس سے مسلمان اپنی جانوں اپنے مالوں پر امن میں ہوں۔ اور میں تمہیں بتاتا ہوں کہ مہاجر کون ہے۔ مہاجر وہ ہے جو گناہوں کو چھوڑ دے۔ اور مومن مومن پر اسی طرح حرام ہے جس طرح کہ آج کے دن کی حرمت۔ اس کا گوشت اس پر حرام ہے کہ وہ اس کو غیبت کر کے کھائے۔ اور اس کی عزت اس پر حرام ہے کہ اس کو وہ تار تار کرے۔ اور اس کا چہرہ اس پر حرام ہے کہ اس کے اوپر وہ تھپڑ مارے۔ اور اس کے اوپر مسلمان کا خون بہانا حرام ہے۔ اور مسلمان کا مال ظلماً حاصل کرنا حرام ہے۔ اور مسلمان کو اذیت دینا حرام ہے۔ اور یہ اس پر حرام ہے کہ وہ مسلمان کی بات کو رد کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ انسان کا سب سے بڑا دشمن اس کی اولاد اور اس کا مال ہے ☼

3367- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَدُوُّكَ الَّذِي إِنْ قَتَلْتَهُ كَانَ لَكَ نُورًا، وَإِنْ قَتَلَكَ دَخَلْتَ الْجَنَّةَ، وَلٰكِنَّ أَعْدَى عَدُوِّكَ وَلَدُكَ الَّذِي خَرَجَ مِنْ صُلْبِكَ، ثُمَّ أَعْدَى عَدُوٍّ لَكَ مَالُكَ الَّذِي مَلَكَتْ يَمِينُكَ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تیرا دشمن وہ نہیں ہے کہ اگر تو اس کو قتل کردے تو تیرے لئے نور بن جائے اور اگر وہ تجھے قتل کرے تو تو جنت میں جائے لیکن تیرا سب سے بڑا دشمن تیری وہ اولاد ہے جو تیری پشت سے نکلی ہو اور پھر اس کے بعد تیرا سب سے بڑا دشمن تیرا وہ مال ہے جس کا تو مالک ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قربِ قیامت فتنے برپا ہونگے، جس نے خواہشات کی پیروی کی اس کا قتل سیاہ ہے ☼

3368- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

3367- اعتلال القلوب للخرائطي - باب التعوذ بالله عز وجل من شر النفس الأمارة بالسوء ' حديث:32

Marfat.com

إِنَّ الْفِتْنَةَ تُرْسَلُ، وَيُرْسَلُ مَعَهَا الْهَوَى وَالصَّبْرُ، فَمَنِ اتَّبَعَ الْهَوَى كَانَتْ قِتْلَتُهُ سَوْدَاءَ، وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّبْرَ كَانَتْ قِتْلَتُهُ بَيْضَاءَ

✧✧ حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک فتنہ چھوڑ دیا جائے گا اور اس کے ہمراہ خواہشات کو بھی چھوڑ دیا جائے گا اور جو خواہشات کی پیروی کرے اس کا قتل سیاہ ہے اور جو صبر کی پیروی کرے اس کا قتل سفید ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس کے بیان پر یقین رکھ کر ہی لوگ اعمالِ صالحہ اپنا لیں☼

3369- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "ثَلَاثُ خِلَالٍ غَيَّبْتُهُنَّ عَنْ عِبَادِي، لَوْ رَآهُنَّ مَا عَمِلَ سُوءًا أَبَدًا: لَوْ كَشَفْتُ غِطَائِي فَرَآنِي حَتَّى يَسْتَيْقِنَ وَيَعْلَمَ كَيْفَ أَفْعَلُ بِخَلْقِي إِذَا أَمَتُّهُمْ وَقَبَضْتُ السَّمَاوَاتِ بِيَدِي، ثُمَّ قَبَضْتُ الْأَرْضَ وَالْأَرَضِينَ، ثُمَّ قُلْتُ: أَنَا الْمَلِكُ، مَنْ ذَا الَّذِي لَهُ الْمُلْكُ دُونِي؟ ثُمَّ أُرِيهِمُ الْجَنَّةَ وَمَا أَعْدَدْتُ لَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ فَيَسْتَيْقِنُونَهَا، وَأُرِيهِمُ النَّارَ وَمَا أَعْدَدْتُ لَهُمْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ فَيَسْتَيْقِنُونَهَا، وَلَكِنْ عَمْدًا غَيَّبْتُ ذَلِكَ عَنْهُمْ؛ لِأَعْلَمَ كَيْفَ يَعْمَلُونَ وَقَدْ بَيَّنْتُهُ لَهُمْ"

✧✧ حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں جن کو میں نے اپنے بندوں سے پوشیدہ رکھا ہے اگر وہ ان کو دیکھ لیں تو کبھی بھی کوئی برا عمل نہ کریں، اگر میں اپنے پردے کو ہٹادوں اور وہ مجھے دیکھ لیں حتیٰ کہ ان کو یقین آجائے اور وہ جان لیں کہ میں اپنی مخلوق کے ساتھ کیا کروں گا، جب میں ان کو ماروں گا اور جب میں آسمانوں کو اپنے ہاتھ میں سمیٹ لوں گا پھر میں زمین اور ساتوں زمینوں کو سمیٹ لوں گا، پھر میں کہوں گا: میں بادشاہ ہوں، میرے سوا اور کون بادشاہ ہے؟ جس کے لئے بادشاہی ہو۔ پھر میں ان کو جنت دکھاؤں گا اور جنت کے اندر جتنی بھلائیاں تیار کر رکھی ہیں، وہ سب دکھاؤں گا، یہ اس کا یقین کر لیں گے پھر ان کو دوزخ دکھاؤں گا اور جو کچھ ان کے لئے تکالیف تیار کر رکھی ہیں وہ سب دکھاؤں گا پھر ان کو یقین ہو جائے گا، لیکن میں نے جان بوجھ کر یہ ساری چیزیں ان سے پوشیدہ رکھی ہیں تاکہ میں دیکھوں کہ میرے بیان پر یقین رکھ کر کون لوگ عمل کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

3368- مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند ضمضم بن زرعة - ضمضم عن شريح بن عبيد' حديث:1642معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الميم' أبو مالك الأشعري - حديث:6361

3369- العظمة لأبي الشيخ الأصبهاني - باب الأمر بالتفكر في آيات الله عز وجل وقدرته وملكه وسلطانه' ذكر تعظيم الرب تبارك وتعالى - حديث:79

Marfat.com

☼رات کے وقت عبادت کرنے والے میاں بیوی کی مغفرت کردی جاتی ہے☼

3370- حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَسْتَيْقِظُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُوقِظُ امْرَاَتَهُ، فَاِنْ غَلَبَهَا النَّوْمُ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا مِنَ الْمَاءِ ، فَيَقُومَانِ فِي بَيْتِهِمَا فَيَذْكُرَانِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ اِلَّا غُفِرَ لَهُمَا

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوشخص رات کے وقت بیدار ہو اور اپنی بیوی کو اٹھائے ،اگر اس کے اوپر نیند کا غلبہ ہو تو اس کے چہرے کے اوپر پانی کا چھینٹا مارے پھر یہ اپنے کمرے کے اندر قیام کریں اور رات کے کچھ لمحات میں اللہ کا ذکر کریں، ان کی مغفرت کردی جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کا پسندیدہ کلمہ☼

3371- حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ اَوْفَى كَلِمَةٍ عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ يَقُولَ الْعَبْدُ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي وَاَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ، اَيْ رَبِّ فَاغْفِرْ لِي"

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے عمدہ کلمہ یہ ہے کہ بندہ کہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي وَاَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ، اَيْ رَبِّ فَاغْفِرْ لِي"

''اے اللہ! تو میرا رب ہے، میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے اور میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں اور تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں ہے، اے میرے رب! تو میری بخشش فرمادے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼صبح وشام اور بستر پر لیٹتے وقت کی دعا☼

3372- حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، "اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا اَنْ نَقُولَ اِذَا اَصْبَحْنَا وَاِذَا اَمْسَيْنَا

33372-سنن أبي داود - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب ما يقول إذا أصبح' حديث: 4441مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء' أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند ضمضم بن زرعة - ضمضم عن شريح بن عبيد' حديث:1645

Marfat.com

وَإِذَا اضْطَجَعْنَا عَلَى فُرُشِنَا: اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ أَنَّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، فَإِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ أَنْفُسِنَا، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَشِرْكِهِ، وَأَنْ نَقْتَرِفَ عَلَى أَنْفُسِنَا سُوءًا أَوْ نَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ

✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ صبح، شام اور بستر پر لیٹتے وقت ہم یہ دعا پڑھا کریں

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ أَنَّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، فَإِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ أَنْفُسِنَا، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَشِرْكِهِ، وَأَنْ نَقْتَرِفَ عَلَى أَنْفُسِنَا سُوءًا أَوْ نَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ

''اے اللہ! اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے! اے غائب اور حاضر کے جاننے والے! تو ہر چیز کا رب ہے اور فرشتے یہ گواہی دیتے ہیں کہ بے شک تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، ہم اپنے نفسوں کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں، شیطان مردود کے شر سے اور اس کے شرک سے تیری پناہ مانگتے ہیں اور اس بات سے پناہ مانگتے ہیں کہ ہم اپنی جانوں پر برائی مسلط کریں یا ہم کسی مسلم کی طرف برائی کھینچ کر لے جائیں''

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سونے سے پہلے سبحان اللہ، الحمدللہ اور اللہ اکبر پڑھنے کی فضیلت کا بیان ☼

3373- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِذَا نَامَ ابْنُ آدَمَ قَالَ الْمَلَكُ لِلشَّيْطَانِ: أَعْطِنِي صَحِيفَتَكَ، فَيُعْطِيهِ إِيَّاهَا، فَمَا وَجَدَ فِي صَحِيفَتِهِ مِنْ حَسَنَةٍ مَحَا بِهَا عَشْرَ سَيِّئَاتٍ مِنْ صَحِيفَةِ الشَّيْطَانِ وَكَتَبَهُنَّ حَسَنَاتٍ، فَإِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَنَامَ فَلْيُكَبِّرْ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً، وَيُحَمِّدْ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً، وَيُسَبِّحْ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً، فَتِلْكَ مِائَةٌ"

✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب ابن آدم سوتا ہے تو فرشتہ شیطان سے کہتا ہے: تو اپنا صحیفہ مجھے دے، وہ اس کو دے دیتا ہے تو وہ اس کے اپنے صحیفے میں جتنی نیکیاں ہوتی ہیں ان میں سے ہر نیکی کے بدلے شیطان کے صحیفے سے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور ان کے بدلے نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ جب تم میں سے کوئی شخص سونے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر اور ۳۴ مرتبہ الحمدللہ اور ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ پڑھ لیا کرے تو پورا ایک سو ہو جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ گھر میں داخل ہوں تو یہ دعا مانگ کر اپنے آپ کو سلام کہہ لیں ☼

3374- حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: "اِذَا وَلَجَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَلْيَقُلْ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِاسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا، وَبِاسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا، ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى نَفْسِهِ "

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے'' جب کوئی آدمی اپنے گھر میں داخل ہو تو وہ یوں کہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِاسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا، وَبِاسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

''اے اللہ! میں تجھ سے داخل ہونے کی بھلائی اور نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ کے نام سے ہم داخل ہوتے ہیں اور اللہ کے نام سے ہم نکلتے ہیں اور اپنے رب اللہ ہی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں''
اس کے بعد وہ اپنے آپ کو سلام کہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صبح اور شام کے وقت پڑھی جانے والی دعا ☼

3375- حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِذَا اَصْبَحَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُورَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَمِنْ شَرِّ مَا قَبْلَهُ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، ثُمَّ اِذَا اَمْسَى فَلْيَقُلْ مِثْلَ ذٰلِكَ "

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم صبح کرو تو یہ پڑھا کرو

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُورَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَمِنْ شَرِّ مَا قَبْلَهُ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ

''ہم نے صبح کر لی اور اللہ رب العالمین کی ساری بادشاہی نے صبح کر لی ہے، اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بھلائیاں مانگتا ہوں، اس دن کی فتح مانگتا ہوں، مدد مانگتا ہوں، اس دن کا نور اور برکت مانگتا ہوں اور اس دن کی ہدایت مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس دن کے شر سے اور اس سے پہلے اور اس کے بعد کے شر سے''

پھر جب شام ہو پھر بھی یہی دعا مانگے۔

Marfat.com

☼سونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لینی چاہئے☼

3376- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لِيَقُلْ أَحَدُكُمْ حِينَ يُرِيدُ أَنْ يَنَامَ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ، وَعْدُ اللّٰهِ حَقٌّ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ طَوَارِقِ هٰذَا اللَّيْلِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ "

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص سونے کا ارادہ کرے تو یہ پڑھ لیا کرے

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ، وَعْدُ اللّٰهِ حَقٌّ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ طَوَارِقِ هٰذَا اللَّيْلِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ

''میں اللہ پر ایمان لایا اور میں بتوں کا انکار کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کا وعدہ حق ہے اور اللہ کے رسولوں نے سچ کہا ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں رات کے آنے والوں سے سوائے اس کے کہ جو رات کے وقت بھلائی کی خبر لائے''

☆☆☆☆☆☆☆

☼قیامت کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سب سے زیادہ لوگ ہونگے☼

3377- حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمٌ، عَنْ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَمَا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيُبْعَثَنَّ مِنْكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى الْجَنَّةِ مِثْلُ اللَّيْلِ الْأَسْوَدِ زُمْرَةٌ جَمِيعُهَا يُحِيطُونَ الْأَرْضَ، تَقُولُ الْمَلَائِكَةُ: لَمَا جَاءَ مَعَ مُحَمَّدٍ أَكْثَرُ مِمَّا جَاءَ مَعَ الْأَنْبِيَاءِ

✧✧ حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد کی جان ہے، تم قیامت کے دن جنت کی جانب اس طرح اٹھائے جاؤ گے جس طرح اندھیری رات ہوتی ہے۔ ان میں سے ایک گروہ ایسا ہوگا کہ سب کے سب زمین کا احاطہ کرلیں گے، فرشتے کہیں گے: محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اتنی امت آئی ہے اتنی امت تو تمام انبیاء کے ہمراہ بھی نہیں آئی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اللہ تعالیٰ لوگوں کی شکلوں اور مال کو نہیں دیکھتا، وہ تو دلوں کو دیکھتا ہے☼

3378- حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمٌ، عَنْ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ إِلَى أَجْسَامِكُمْ وَلَا إِلَى أَحْسَابِكُمْ وَلَا إِلَى

3378-مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند ضمضم بن زرعة - ضمضم عن شريح بن عبيد' حديث:1651

Marfat.com

اَمْوَالِكُمْ، وَلٰكِنْ يَنْظُرُ اِلٰى قُلُوبِكُمْ، فَمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ صَالِحٌ تَحَنَّنَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَاِنَّمَا اَنْتُمْ بَنُو آدَمَ وَاَحَبُّكُمْ اِلَيَّ اَتْقَاكُمْ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نہ تو تمہارے جسموں کو دیکھتا ہے اور نہ تمہارے حسب کو دیکھتا ہے، نہ تمہارے مال کو دیکھتا ہے، وہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے، جس کا قلب صالح ہو، اللہ تعالیٰ اس پر مہربانی فرماتا ہے اور بے شک تم سب آدم علیہ السلام کی اولاد ہو اور اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند وہ ہے جو سب سے زیادہ تقویٰ والا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ اے اللہ اس پر نزع آسان کردے جو میری رسالت کا یقین رکھتا ہو (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا) ☼

3379- حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ حَبِّبِ الْمَوْتَ اِلٰى مَنْ يَعْلَمُ اَنِّي رَسُولُكَ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی: اے اللہ! جو یہ یقین رکھتا ہے کہ میں تیرا رسول ہوں تو اس کے لئے موت آسان کردے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ یوم موعود، شاہد، مشہود اور صلوٰۃ الوسطیٰ سے مراد ☼

3380- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَوْمُ الْمَوْعُودُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ الشَّاهِدَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، وَاِنَّ الْمَشْهُودَ يَوْمُ عَرَفَةَ، وَيَوْمُ الْجُمُعَةِ ذَخَرَهُ اللّٰهُ لَنَا، وَصَلَاةُ الْوُسْطٰى صَلَاةُ الْعَصْرِ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یوم موعود سے مراد ''قیامت کا دن'' ہے اور شاہد سے مراد ''جمعہ کا دن'' ہے اور مشہود سے مراد ''عرفہ کا دن'' ہے اور جمعہ کا دن اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے ذخیرہ بنایا ہے اور صلوٰۃ الوسطیٰ ''نماز عصر'' ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3380- جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة البقرة' القول في تأويل قوله تعالى: حافظوا على الصلوات والصلاة الوسطى - حديث:4976

Marfat.com

☼جمعہ اپنے سابقہ جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہے☼

3381- حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمٌ، عَنْ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الْجُمُعَةُ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي قَبْلَهَا وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، وَذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا) (الأنعام: 160)

✧✧ حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جمعہ اپنے اور اپنے سے سابقہ جمعہ کے گناہوں کا کفارہ ہے اور مزید تین دنوں کا کفارہ ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ارشادفرمایا ہے

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا (الأنعام: 160)

''جو ایک نیکی لائے تو اس کے لئے اس جیسی دس ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼نمازیں ایک سے دوسری تک کے درمیانی عرصہ میں سرزد ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہیں☼

3382- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الصَّلَوَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ؛ لِاَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: (اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ) (هود: 114)

✧✧ حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: نمازیں ان گناہوں کا کفارہ ہیں جو ایک نماز سے لے کر دوسری نماز کے درمیانی وقت کے اندر سرزد ہوتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشادفرمایا ہے

اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ (هود: 114)

''بیشک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اللہ کی امت رحم کی ہوئی اور معافی دی ہوئی امت ہے☼

3383- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُرْوَةَ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ اُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ مُعَافَاةٌ، فَاسْتَقِيمُوا وَخُذُوا طَاقَةَ الْاَمْرِ

✧✧ حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بے شک تم لوگ رحم کی ہوئی امت

3382-جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - القول في تفسير السورة التي يذكر فيها هود' وقوله: إن الحسنات يذهبن السيئات - حديث:17077

3383-مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء' أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند ضمضم بن زرعة - ضمضم عن شريح بن عبيد' حديث:1656

Marfat.com

ہواور معافی دی گئی امت ہو۔تم سیدھے راستے پر رہواور اپنے معاملات کی طاقت کو پکڑ کر رکھو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

خَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ عَنْ اَبِي مَالِكٍ

حضرت خالد بن سعید ابن ابومریم رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼اصل ہجرت گناہوں کو اور اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کو چھوڑنا ہے☼

3384- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْقَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا مَالِكٍ الْاَشْعَرِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فِي اَوْسَطِ اَيَّامِ الْاَضْحَى: اَلَيْسَ هٰذَا الْيَوْمَ الْحَرَامَ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: فَاِنَّ حُرْمَةَ بَيْنِكُمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَحُرْمَةِ هٰذَا الْيَوْمِ. ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُنَبِّئُكُمْ مَنِ الْمُسْلِمُ؟ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ، وَاُنَبِّئُكُمْ مَنِ الْمُؤْمِنُ؟ مَنْ اَمِنَهُ الْمُؤْمِنُونَ عَلَى اَنْفُسِهِمْ وَدِمَائِهِمْ، وَاُنَبِّئُكُمْ مَنِ الْمُهَاجِرُ؟ مَنْ هَجَرَ السَّيِّئَاتِ وَهَجَرَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ، الْمُؤْمِنُ حَرَامٌ عَلَى الْمُؤْمِنِ كَحُرْمَةِ هٰذَا الْيَوْمِ، لَحْمُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ اَنْ يَاْكُلَهُ وَيَغْتَابَهُ بِالْغَيْبِ، وَعِرْضُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ اَنْ يَخْرِقَهُ، وَوَجْهُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ اَنْ يَلْطِمَهُ، وَحَرَامٌ عَلَيْهِ اَنْ يَدْفَعَهُ دَفْعَةً تُعْنِتُهُ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر قربانی کے ایام کے درمیان یہ ارشاد فرمایا: کیا یہ دن حرمت والا نہیں ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کیوں نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فرمایا: تمہاری آپس کے اندر حرمت قیامت تک کے لئے اسی طرح ہے جس طرح کہ آج کے دن کی حرمت۔ پھر فرمایا: کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ مسلمان کون ہوتا ہے؟ (پھر فرمایا) مسلمان وہ ہے جس کی زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔ اور میں تمہیں بتاؤں کہ مومن کون ہوتا ہے؟ (پھر فرمایا) مومن وہ ہوتا ہے کہ مومن اس کے حوالے سے اپنی جانوں اور اپنے خونوں پر بے خوف ہوں۔ پھر فرمایا: میں تمہیں خبر دیتا ہوں کہ مہاجر کون ہے؟ مہاجر وہ ہے جو گناہوں کو چھوڑ دے اور جس چیز کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اس کو چھوڑ دے۔ مومن مومن پر اسی طرح حرام ہے جس طرح کہ آج کے دن کی حرمت۔ مومن پر حرام ہے کہ غیبت کر کے اپنے مومن بھائی کا گوشت کھائے۔ اور مومن پر حرام ہے کہ اپنے مومن بھائی کی عزت تار تار کرے۔ اور مومن پر حرام ہے کہ مومن کے چہرے پر مارے۔ اور مومن پر حرام ہے کہ ایک ہی دفعہ سب کچھ لٹا دے اور خود محتاج ہو جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3384–مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند ضمضم بن زرعة - ضمضم عن شريح بن عبيد' حديث:1640معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الميم' أبو مالك الأشعري - حديث:6360

Marfat.com

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ

حضرت عطاء بن یسار کی حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ایک بالشت زمین پر ناجائز قبضہ کرنے والے کے گلے میں ۷ زمینوں کا طوق ڈالا جائے گا☼

3385- حَدَّثَنَا حَفْصٌ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا زُهَيْرٌ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ اَعْظَمَ الْغُلُولِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذِرَاعُ اَرْضٍ - اَوْ قَالَ: شِبْرٌ - يَسْرِقُهَا الرَّجُلُ وَالْجَارُ، اَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمَا الْاَرْضُ، فَيَسْرِقُهَا اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ؛ فَيُطَوَّقُهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ بڑی ملاوٹ ایک ہاتھ زمین یا ایک بالشت زمین ہے۔کوئی زمین ایک آدمی اور اس کے پڑوسی کی مشترکہ ہوتی ہے اور ان میں ایک صاحب (دوسرے سے دھوکہ کر کے) اس کو چرالے (اور اپنے نام لگوالے) تو یہ ساتوں زمینیں طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈال دی جائیں گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

مُعَانِقٌ اَوْ اَبُو مُعَانِقٍ اَوِ ابْنُ مُعَانِقٍ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ هٰكَذَا يُرْوَى اسْمُهُ بِالشَّكِّ

حضرت معانق یا ابو معانق یا ابن معانق کی حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

ان کا نام اسی طرح شک کے ساتھ ہی مروی ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں شہادت کی خواہش☼

3386- حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قِيرَاطٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ، عَنِ ابْنِ مُعَانِقٍ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَمَاتَ يَعْبُدُ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا؛ فَاِنَّ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ هَاجَرَ اَوْ قَعَدَ فِي مَوْلِدِهِ . فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنْ حَدَّثْتُ بِهَا النَّاسَ يَطْمَئِنُّوا اِلَيْهَا . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ مِائَةَ دَرَجَةٍ، بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، فَلَوْ كَانَ عِنْدِي مَا اَتَقَوَّى بِهِ وَاُقَوِّي الْمُسْلِمِينَ، اَوْ

3385-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب البيوع والأقضية في الرجل يسرقه من الرجل الحذاء والأرض - حديث:21560 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث أبي مالك الأشعري - حديث:22315

Marfat.com

بِـاَيْدِيهِمْ مَا يُنْفِقُونَ بِهِ، مَا انْطَلَقَتْ سَرِيَّةٌ اِلَّا كُنْتُ صَاحِبَهَا، وَلَكِنْ لَيْسَ ذَاكَ بِيَدِي وَلَا بِاَيْدِيهِمْ، وَلَوْ خَرَجْتُ مَـا بَـقِـيَ اَحَـدٌ فِيهِ خَيْرٌ اِلَّا انْطَلَقَ مَعِي، وَذَلِكَ يَشُقُّ عَلَيَّ، فَلَوَدِدْتُ اَنْ اَغْزُوَ فَاُقْتَلَ ثُمَّ اُحْيَى ثُمَّ اَغْزُوَ فَاُقْتَلَ ثُمَّ اُحْيَى فَاُقْتَلَ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے نماز قائم کی اورزکوۃ دی اوراسی طرح مرگیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کیا کرتا تھا، اس کے ساتھ کسی کوشریک نہیں ٹھہراتا تھا، تو اللہ تعالیٰ کی ذات پر یہ حق ہے کہ اس کو جنت کے اندر داخل کرے، چاہے اس نے ہجرت کی تھی یا اپنے پیدائشی مقام بیٹھا رہا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں یہ بات لوگوں کو بیان کردوں تو لوگ اس پر مطمئن ہوجائیں گے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنی راہ میں جہاد کرنے والوں کے لئے ۱۰۰ درجے تیار کررکھے ہیں اور ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین اور آسمان کے درمیان۔ اگرمیرے پاس وہ چیز ہو جس کے ذریعے میں خود بھی طاقت حاصل کروں اور میں مسلمانوں کو بھی اس کے ذریعے طاقت دوں یا وہ اپنے ہاتھوں کے ساتھ وہ چیز جوخرچ کریں تو میں کبھی بھی کوئی جنگی مہم بھیجوں تو ان کے ہمراہ جاؤں۔ لیکن یہ میرے اپنے ہاتھ اوران کے ہاتھوں میں نہیں ہے اگرمیں خود نکل جاؤں تو جو بھی بھلائی ہوگی وہ سب میرے ہمراہ روانہ ہوجائے گی اور یہ مجھے گوارا نہیں ہے اور میرا دل تو کرتا ہے کہ میں غزوہ میں شریک ہوجاؤں اور میں قتل کردیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں اور میں پھر غزوے میں جاؤں اور پھر قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں اور پھر قتل کیا جاؤں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ شہادت کی سچی تڑپ رکھنے والا، جس حالت میں بھی مرے، شہداء کے درجے میں ہوگا ☼

3387- حَـدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قِيرَاطٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ، عَنِ ابْنِ مُعَانِقٍ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الْقَتْلَ فِي سَبِيلِهِ صَادِقًا عَنْ نَفْسِهِ، ثُمَّ مَاتَ اَوْ قُتِلَ فَلَهُ اَجْرُ شَهِيدٍ، وَمَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَوْ نُكِبَ نَكْبَةً فَاِنَّهَا تَاْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَاَغْزَرِ مَا كَانَتْ، لَوْنُهَا كَالزَّعْفَرَانِ وَرِيحُهَا رِيحُ الْمِسْكِ، وَمَنْ خَرَجَ بِهِ جِرَاحٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَانَ عَلَيْهِ طَابَعُ الشُّهَدَاءِ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جوشخص اللہ تعالیٰ سے سچے دل سے اس کی راہ میں جہاد کا طلب گار ہوتا ہے پھر وہ اپنی طبعی موت مرجائے یا اس کو قتل کیا جائے تو اس کو بہرحال شہید کا اجر مل جاتا ہے اور جس کو اللہ کی راہ میں زخم لگادیا گیا یا اس کو کوئی چوٹ لگ گئی تو وہ قیامت کے دن اس طرح لایا جائے گا جس طرح کوئی طاقتور شخص ہوتا ہے، اس کا رنگ زعفران کی طرح ہوگا اور اس سے مشک کی خوشبو آرہی ہوگی اور جو شخص اللہ کی راہ میں کوئی زخم لے کر نکلا اس کے اوپر شہداء کی مہر ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆

3387-الجهاد لابن أبي عاصم - ذكر قول النبي صلى الله عليه وسلم : " من سأل حديث:145

Marfat.com

☼ محتاجوں کو کھانا کھلانے والوں اور نرم گفتگو کرنے والوں کا جنت میں مقام ☼

3388- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُعَانِقٍ اَوْ اَبِي مُعَانِقٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرْفَةً يُرَى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا، اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِمَنْ اَطْعَمَ الطَّعَامَ، وَاَلَانَ الْكَلَامَ، وَتَابَعَ الصَّلَاةَ، وَقَامَ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جنت کے اندر ایک کھڑکی ہے جو اندر سے باہر اور باہر سے اندر دکھائی دیتا ہے، یہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لئے تیار کر رکھی ہے، جو دوسروں کو کھانا کھلاتے ہیں اور گفتگو نرمی سے کرتے ہیں، اور نمازیں پابندی سے پڑھتے ہیں، رات کو جب لوگ سور ہے ہوتے ہیں تو وہ قیام کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کھانا کھلانے، روزے رکھنے والے اور رات کی تنہائیوں میں نماز پڑھنے والوں کا انعام ☼

3389- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، حَدَّثَنِي اَبُو سَلَّامٍ، حَدَّثَنِي اَبُو مُعَانِقٍ الْاَشْعَرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو مَالِكٍ الْاَشْعَرِيُّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا يُرَى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا، اَعَدَّهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ اَطْعَمَ الطَّعَامَ، وَاَدَامَ الصِّيَامَ، وَصَلَّى بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جنت کے اندر کچھ کھڑکیاں ہیں جن کا اندر سے باہر اور باہر سے اندر دکھائی دیتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لئے تیار کر رکھی ہیں جو کھانا کھلاتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں اور رات کو جب لوگ سور ہے ہوتے ہیں تو وہ نماز پڑھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ

حضرت عطاء خرسانی کی حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جس نے جماعت کو ایک کمان کے برابر بھی چھوڑا، اس کی کوئی عبادت قبول نہیں ☼

3390- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ

3389-صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب صوم التطوع - باب ذكر ما أعد الله جل وعلا في الجنة من الغرف' حديث:1988مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي مالك الأشعري - حديث:22325

Marfat.com

اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَنِی اَنْ آمُرَکُمْ بِخَمْسِ کَلِمَاتٍ: عَلَیْکُمْ بِالْجِهَادِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْهِجْرَةِ، فَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قِیدَ قَوْسٍ لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ صَلَاةٌ وَلَا صِیَامٌ، وَاُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ "

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں پانچ کلمات کا حکم دوں تم پر اطاعت اور فرمانبرداری لازم ہے اور ہجرت لازم ہے، جس شخص نے جماعت کو ایک کمان کی مقدار بھی چھوڑا، اس کی نہ نماز قبول ہے اور نہ روزہ قبول ہے، وہ دوزخ کا ایندھن ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حُرَیْثُ بْنُ غَانِمِ الشَّیْبَانِیُّ

حضرت حریث بن غانم شیبانی رضی اللہ عنہ

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی، ابھی ستارے چمک رہے تھے☼

3391- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا الْحُسَیْنُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ عَمْرٍو الْمَازِنِیُّ الْبَصْرِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَّانَ الْعَنْبَرِیُّ، حَدَّثَتْنِی جَدَّتَایَ، عَنْ جَدَّتِهِمَا قَیْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ، قَالَتْ: خَرَجْتُ اُرِیدُ الصَّحَابَةَ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَغَدَوْتُ اِلَی حُرَیْثِ بْنِ غَانِمٍ، فَسَاَلْتُهُ الصَّحَابَةَ، فَاَنْعَمَ، فَصَحِبْتُهُ، فَوَرَدْنَا عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یُصَلِّی الْغَدَاةَ، وَالنُّجُومُ شَابِکَةٌ فِی السَّمَاءِ "

✧✧ سیدہ قیلہ بنت مخرمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں صحابہ کا ارادہ کرتے ہوئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئی میں حضرت حریث بن غانم کے پاس گئی، میں نے ان سے صحابہ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے مجھے مثبت جواب دیا۔ میں ان کے پاس ٹھہر گئی، پھر ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھا رہے تھے، ابھی آسمان پر ستارے چمک رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حُرَیْثٌ اَبُو عَمْرٍو الْمَخْزُومِیُّ

وَهُوَ حُرَیْثُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَخْزُومٍ

حضرت حریث ابو عمرو مخزومی رضی اللہ عنہ

یہ حضرت ''حریث بن عمرو بن عثمان بن عبداللہ بن عمرو بن مخزوم'' ہیں۔

☼ کھمبی من میں سے ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے ☼

3392- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّی، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، ثنا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

3391-الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - قیلة بنت مخرمة حدیث:3083شرح معانی الآثار للطحاوی - باب الوقت الذی یصلی فیه الفجر أی وقت هو ؟ حدیث:631

Marfat.com

حُرَيْثٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

✧✧ حضرت عمرو بن حریث رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کھنبی (ایک قسم کی سفید نباتات ہے جو اکثر برسات میں از خود پیدا ہو جاتی ہے اور اسے تل کر کھاتے ہیں) ''من'' میں سے ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفاء ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

حُرَيْثُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حریث بن زید بن ثعلبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت حریث بن زید بن ثعلبہ انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

3393- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي جُشَمَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: حُرَيْثُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ"

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے انصار کے قبیلہ بنی جشم بن حارث بن خزرج کی طرف سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت حریث بن زید بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ شامل تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حریث بن زید بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

3394- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: حُرَيْثُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّبِّ"

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی حارث بن خزرج کی جانب سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں

3392- مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند باقي العشرة المبشرين بالجنة - مسند سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل رضي الله عنه' حديث:1582 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه حريث - حريث بن أبي حريث المخزومي' حديث:1975

3393- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

3394- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

Marfat.com

میں حضرت حریث بن زید بن ثعلبہ بن عبد الرب رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَرْمَلَةُ بْنُ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيُّ

حضرت حرملہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ

☼رمی کے لئے چھوٹی چھوٹی کنکریاں مارنی چاہئیں☼

3395- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا ابْنُ حَرْمَلَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدٍ، عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ وَاَنَا غُلَامٌ مُرْدِفِي عَمِّي، فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا اِحْدَى اُصْبُعَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى، فَقُلْتُ لِعَمِّي: مَا يَقُولُ؟ قَالَ: يَقُولُ: ارْمُوا الْجِمَارَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

✧✧ حضرت حرملہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حجۃ الوداع کیا ہے۔ میں اس وقت لڑکا تھا اور اپنے چچا کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک انگلی دوسری کے اوپر رکھی۔ میں نے اپنے چچا سے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیا ارشاد فرما رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں "چھوٹی چھوٹی کنکریاں مارو"۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼چھوٹی چھوٹی کنکریوں کے ساتھ رمی کرنی چاہئے☼

3396- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ هِنْدٍ، عَنْ وَالِدِي حَرْمَلَةَ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّهُ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ وَعَمِّي مُرْدِفِي، فَنَظَرْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاضِعٌ اُصْبُعَيْهِ اِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرَى، قَالَ: قُلْتُ: مَاذَا يَقُولُ؟ قَالَ: يَقُولُ: ارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

✧✧ حضرت حرملہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عرفات میں دیکھا میرے چچا نے مجھے بٹھایا ہوا تھا۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک انگلی دوسری کے اوپر رکھی۔ وہ کہتے ہیں: میں نے پوچھا:

3395-صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس في إباحته للمحرم - باب قدر الحصى الذي يرمى به الجمار ' حديث:2682معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء 'باب من اسمه حصين - حرملة بن عمرو الأسلمي أبو عبد الرحمن' حديث:2053

3396-صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك' جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس في إباحته للمحرم - باب قدر الحصى الذي يرمى به الجمار ' حديث:2682معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء 'باب من اسمه حصين - حرملة بن عمرو الأسلمي أبو عبد الرحمن' حديث:2053

Marfat.com

حضور ﷺ کیا ارشاد فرمارہے ہیں؟ انہوں نے کہا: حضور ﷺ ارشاد فرمارہے ہیں "چھوٹی چھوٹی کنکریوں کے ساتھ رمی کرو"۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حَرْمَلَةُ بْنُ زَيْدِ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حرملہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ

☼رسول اکرم ﷺ اپنی مجلس میں کسی کو دشمن کے عیب بھی بیان نہیں کرنے دیتے تھے☼

3397- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي ذُبْحَةَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهُ حَرْمَلَةُ بْنُ زَيْدٍ فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، الْاِيمَانُ هَهُنَا وَاَشَارَ بِيَدِهِ اِلَى لِسَانِهِ وَالنِّفَاقُ هَهُنَا، وَاَشَارَ بِيَدِهِ اِلَى صَدْرِهِ وَلَا يَذْكُرُ اللهَ اِلَّا قَلِيلًا، فَسَكَتَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّدَ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَسَكَتَ حَرْمَلَةُ فَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَرَفِ لِسَانِ حَرْمَلَةَ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْ لَهُ لِسَانًا صَادِقًا، وَقَلْبًا شَاكِرًا، وَارْزُقْهُ حُبِّي وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّنِي وَصَيِّرْ اَمْرَهُ اِلَى الْخَيْرِ، فَقَالَ حَرْمَلَةُ: "يَا رَسُولَ اللهِ اِنَّ لِي اِخْوَانًا مُنَافِقِينَ كُنْتُ فِيهِمْ رَاْسًا اَفَلَا اَدُلُّكَ عَلَيْهِمْ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، مَنْ جَاءَنَا كَمَا جِئْتَنَا اسْتَغْفَرْنَا لَهُ كَمَا اسْتَغْفَرْنَا لَكَ، وَمَنْ اَصَرَّ عَلَى ذَنْبِهِ فَاللهُ اَوْلَى بِهِ وَلَا تَخْرِقْ عَلَى اَحَدٍ سِتْرًا.

✧✧حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں موجود تھا، آپ کے پاس حضرت حرملہ بن زید رضی اللہ عنہ آئے اور آکر رسول اکرم ﷺ کے سامنے بیٹھ گئے اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ ایمان یہاں پر ہے۔ یہ کہتے ہوئے انہوں نے اپنی زبان کی جانب اشارہ کیا اور کہنے لگے: نفاق یہاں پر ہے۔ یہ کہتے ہوئے انہوں نے اپنے سینے کی جانب اشارہ کیا۔ اور اللہ کا ذکر تھوڑا سا کیا۔ رسول اکرم ﷺ خاموش رہے اور اس کو کچھ نہ کہا۔ اس نے دوسری مرتبہ ساری گفتگو دہرائی۔ حضرت حرملہ رضی اللہ عنہ خاموش ہوئے۔ رسول اکرم ﷺ نے حضرت حرملہ رضی اللہ عنہ کی زبان کو پکڑا اور فرمایا: اے اللہ! اس کی زبان سچی کر دے اور اس کا دل شکر کرنے والا کر دے اور اس کو میری محبت عطا فرما اور اس کی بھی محبت عطا فرما جو مجھ سے محبت کرے اور ان کے تمام معاملات بھلائی کی طرف پھیر دے۔ حضرت حرملہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میرے کچھ منافق بھائی ہیں، میں ان کا سردار ہوتا تھا، کیا میں آپ کو ان کے بارے میں نہ بتاؤں؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ جو ہمارے پاس آیا، جیسے ہی وہ آئے گا ہم اس کے لئے استغفار کریں گے، جس طرح کہ تیرے لئے استغفار کیا ہے اور جو اپنے گناہ پر اصرار کرے گا تو وہ اسی کے زیادہ لائق ہے لیکن کسی کی پوشیدہ چیزوں کو کھولنا نہیں چاہیے۔

3397- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' باب من اسمه حصين - حرملة بن زيد الأنصاري' حديث:2056

Marfat.com

حَرْمَلَةُ اَبُو عُلَيْبَةَ الْعَنْبَرِيُّ

حضرت حرملہ ابوعلیبہ عنبری رضی اللہ عنہ

☼ان کے پاس جاؤ جوتمہارے بارے میں نیک جذبات رکھتے ہیں، بدخواہوں کے پاس مت جاؤ☼

3398- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا اَبِي، وَعَمِّي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَا: ثنا اَبِي، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا ضِرْغَامَةُ بْنُ عُلَيْبَةَ بْنِ حَرْمَلَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: انْطَلَقْتُ فِي وَفْدِ الْحَيِّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَلَمَّا سَلَّمَ جَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَى وَجْهِ الَّذِي اِلَى جَنْبِي فَمَا اَكَادُ اَنْ اَعْرِفَهُ مِنَ الْغَلَسِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَوْصِنِي، قَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ، وَاِنْ كُنْتَ فِي الْقَوْمِ فَسَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ لَكَ مَا يُعْجِبُكَ فَائْتِهِ، وَاِنْ سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ لَكَ مَا تَكْرَهُ فَدَعْهُ

✧✧ حضرت ضرغامہ بن علیبہ بن حرملہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں اپنے قبیلے کے وفد کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کی اس جہت کو دیکھ رہا تھا جو میری طرف تھی۔ میں اندھیرے کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچان نہیں پا رہا تھا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے کوئی وصیت فرمایئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اگر تم ایسی قوم کے پاس جاؤ جو تمہارے لئے ایسی باتیں کر رہے ہیں جو تمہیں اچھی لگتی ہیں تو ان کے پاس جاؤ اور اگر وہ ایسی باتیں کر رہے ہیں جو تمہیں ناپسند ہیں تو ان کے پاس مت جاؤ۔

☆☆☆☆☆☆☆

حِذْيَمُ اَبُو حَنْظَلَةَ الْحَنَفِيُّ

حضرت حذیم ابوحنظلہ حنفی رضی اللہ عنہ

☼دعائے رسول کی برکت سے حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کے دم سے شفاء ہو جاتی تھی☼

3399- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ذَيَّالُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي، يَقُولُ: قَالَ اَبُوهُ حِذْيَمٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي ذُو بَنِينَ وَهٰذَا اَصْغَرُ بَنِيَّ فَشَمِّتْ عَلَيْهِ، فَقَالَ: تَعَالَ يَا غُلَامُ، فَاَخَذَ بِيَدَيَّ وَمَسَحَ رَاْسِي وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهِ، قَالَ: فَرَاَيْتُ حَنْظَلَةَ يُؤْتَى بِالْاِنْسَانِ الْوَرِمِ فَيَمْسَحُ يَدَهُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ، فَيَذْهَبُ الْوَرَمُ

3398- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - حرملة العنبري رضي الله عنه' حديث: 1071 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث حرملة العنبري - حديث: 18367

3399- دلائل النبوة للبيهقي - جماع أبواب غزوة تبوك' جماع أبواب دعوات نبينا صلى الله عليه وسلم المستجابة في الأطعمة - باب ما جاء في مسحه صلى الله عليه وسلم رأس محمد' حديث: 2464

Marfat.com

✧✧ حضرت ذیال بن عبید رحمۃ اللہ علیہ اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں (وہ فرماتے ہیں:) ان کے والد حضرت حذیم رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میرے بیٹے ہیں اور یہ میرا سب سے چھوٹا بیٹا ہے۔ یارسول اللہ اس کیلئے دعا فرمایئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لڑکے ادھر آؤ۔ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور میرے سر کے اوپر دست مبارک پھیرا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھے اس بچے میں برکت عطا فرمائے۔ وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ کسی ورم زدہ انسان کے پاس آتے اپنا ہاتھ اس کے اوپر مس کرتے اور کہتے بسم اللہ تو وہ ورم ختم ہو جاتا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حِذْيَمُ بْنُ عَمْرٍو السَّعْدِيّ

حضرت حذیم بن عمرو سعدی رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم ﷺ نے مسلمانوں کے خون ایک دوسرے پر حرام کردیئے ☼

3400- حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا جَرِيرٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالَقَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ زِيَادِ بْنِ حِذْيَمِ بْنِ عَمْرٍو السَّعْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ حِذْيَمِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَ: أَلَا إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا، فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا، أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اشْهَدْ. وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ

✧✧ حضرت حذیم بن عمرو رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے وہ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: خبردار! تمہارا خون اور تمہارا مال تمہارے اوپر اسی طرح حرام ہے جس طرح کہ آج کا دن آج کے شہر کے اندر۔ کیا میں نے اللہ کے پیغامات تم لوگوں تک پہنچادیئے ہیں؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تو بھی گواہ ہو جا۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں جو الفاظ استعمال ہوئے ہیں وہ ابوربیع کے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حَبَّةُ وَسَوَاءٌ ابْنَا خَالِدٍ

مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ

حضرت حبہ اور سواء دونوں خالد کے بیٹے ہیں رضی اللہ عنہما

3400- صحيح ابن خزيمة - كتاب المناسك جماع أبواب ذكر أفعال اختلف الناس في إباحته للمحرم - باب صفة الخطبة يوم عرفة حديث:2622 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين حديث خذيم بن عمرو السعدي - حديث:18597

Marfat.com

ان کا تعلق بنی عمرو بن عامر بن ربیعہ بن عامر بن صعصعہ سے ہے۔

☼ جب تک زندہ ہو، اللہ تعالیٰ کے رزق سے مایوس نہیں ہونا چاہئے ☼

3401- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَلَّامٍ اَبِي شُرَحْبِيلَ، عَنْ حَبَّةَ، وَسَوَاءٍ ابْنَي خَالِدٍ، قَالَا: دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُعَالِجُ شَيْئًا فَاَعَنَّاهُ فَقَالَ: لَا تَيْاَسْ مِنَ الرِّزْقِ مَا تَهَزْهَزَتْ رُءُوسُكُمَا فَاِنَّ الْاِنْسَانَ تَلِدُهُ اُمُّهُ اَحْمَرَ لَيْسَ عَلَيْهِ قِشْرٌ ثُمَّ يَرْزُقُهُ اللّٰهُ

✧ حضرت حبہ اور حضرت سواء رضی اللہ عنہما جو کہ دونوں حضرت خالد کے بیٹے ہیں، بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے پاس حاضر ہوئے، رسول اکرم ﷺ کوئی کام کر رہے تھے، ہم نے حضور ﷺ کی معاونت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تک تمہارے سر ہل رہے ہیں (یعنی جب تک تم زندہ ہو) تم اللہ تعالیٰ کے رزق سے مایوس مت ہو۔ اس لئے کہ انسان کو اس کی ماں نے جنا تو وہ سرخ رنگ کا تھا، اس کے اوپر کوئی چھلکا نہیں تھا (یعنی برہنہ تھا) پھر اللہ تعالیٰ نے اس کو رزق عطا فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جب تک زندگی ہے، رزق سے مایوس نہیں ہونا چاہئے ☼

3402- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَلَّامٍ اَبِي شُرَحْبِيلَ، عَنْ حَبَّةَ، وَسَوَاءٍ ابْنَي خَالِدٍ، قَالَا: دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا تَيْاَسَا مِنَ الرِّزْقِ مَا تَهَزْهَزَتْ رُءُوسُكُمَا، فَاِنَّ الْاِنْسَانَ تَلِدُهُ اُمُّهُ اَحْمَرَ لَيْسَ عَلَيْهِ قِشْرٌ ثُمَّ يَرْزُقُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

✧ حضرت حبہ اور حضرت سواء جو کہ دونوں حضرت خالد رضی اللہ عنہ کے بیٹے ہیں، بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تک تمہارے سر ہل رہے ہیں (یعنی جب تک تم زندہ ہو) اللہ تعالیٰ کے رزق سے مایوس مت ہو، اس لئے کہ انسان کو اس کی ماں نے سرخ رنگ میں جنا ہے، اس کے اوپر کوئی چھلکا تک نہیں تھا، پھر اللہ تعالیٰ اس کو رزق دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

3401- سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب التوكل واليقين - حديث:4163 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث حبة - حديث:15575

3402- سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب التوكل واليقين - حديث:4163 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث حبة - حديث:15575

Marfat.com

حَبَّةُ بْنُ جُوَيْنٍ الْعُرَنِيُّ، يُقَالُ اِنَّهُ قَدْ رَاَى النَّبِيَّ e

حضرت حبہ بن جوین عرنی رضی اللہ عنہ

ان کے بارے میں کہا جاتا ہے ''انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے''

☼عرب کے ساتھ خیر خواہی کرنے کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کو وصیت فرمائی☼

3403- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي الْمِقْدَامِ، عَنْ حَبَّةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ اُوصِيكَ بِالْعَرَبِ خَيْرًا، اُوصِيكَ بِالْعَرَبِ خَيْرًا

✧✧ حضرت ابومقدام رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے‘ حضرت حبہ رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں‘ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں‘ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے بارے میں فرمایا: اے علی! میں عرب کے بارے میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ ان کے ساتھ خیر خواہی کرنا۔ میں عرب کے بارے میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ ان کے ساتھ خیر خواہی کرنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ

حضرت حمل بن مالک بن نابغہ ہذلی رضی اللہ عنہ

☼پیٹ کا بچہ مار ڈالا تو ایک غلام یا لونڈی دینی پڑے گی☼

3404- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: اُذَكِّرُ اللّٰهَ امْرَاً سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْجَنِينِ، فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ، فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ بَيْنَ جَارِتَيْنِ - يَعْنِي ضَرَّتَيْنِ، فَجَرَحَتْ اَوْ ضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرَى بِعَمُودِ ظُلَّتِهَا فَقَتَلَتْهَا وَقَتَلَتْ مَا فِي بَطْنِهَا، فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ، فَقَالَ عُمَرُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ لَوْ لَمْ نَسْمَعْ بِهٰذَا مَا قَضَيْنَا بِغَيْرِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں‘ حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر جلوہ گر ہوئے اور فرمایا: میں ایسے شخص کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ''جنین (پیٹ کے بچہ) کے بارے میں کیا فیصلہ فرمایا؟

3403-البحر الزخار مسند البزار - ومما روى حبة العرني' حديث:674 أمالي المحاملي - مجلس آخر إملاء في شعبان سنة ثمان وعشرين وثلاثمائة' حديث:202

3404-سنن أبي داود - كتاب الديات' باب دية الجنين - حديث:3982 سنن ابن ماجه - كتاب الديات' باب دية الجنين - حديث:2637

Marfat.com

حضرت حمل بن مالک بن نابغہ ہذلی رضی اللہ عنہ اٹھ کر کھڑے ہوئے اور فرمایا: میری دو بیویاں تھیں، ان میں سے ایک زخمی ہوگئی یا ان میں سے ایک نے دوسری کو اپنے خیمے کی لکڑی مار کر اس کو مار ڈالا اور جو اس کے پیٹ کے اندر تھا اس کو بھی مار ڈالا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچے کے بارے میں ایک غلام یا ایک لونڈی دینے کا حکم دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ اکبر اگر ہم نے یہ بات نہ سنی ہوتی تو ہم اس کے علاوہ اور کوئی فیصلہ نہ کرتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیٹ میں بچہ مار دیا تو ایک غلام یا ایک لونڈی دیت دینا ہوگی ☼

3405- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْهُذَلِيِّ اَنَّهُ كَانَتْ عِنْدَهُ امْرَاَةٌ فَتَزَوَّجَ عَلَيْهَا اُخْرَى، فَتَغَايَرَتَا فَضَرَبَتِ الْهِلَالِيَّةُ الْعَامِرِيَّةَ بِعُودِ فُسْطَاطٍ لِي، فَطَرَحَتْ وَلَدًا مَيِّتًا، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دُوهُ، فَجَاءَ وَلِيُّهَا فَقَالَ: اَنَدِي مَنْ لَا اَكَلَ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا اسْتَهَلَّ، فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ، فَقَالَ: رَجَزُ الْاَعْرَابِ نَعَمْ دُوهُ فِيهِ غُرَّةٌ عَبْدٍ اَوْ وَلِيدَةٌ

✧ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ہذلی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، ان کے پاس ایک عورت تھی، انہوں نے اس کے ہوتے ہوئے ایک اور عورت سے شادی کر لی، ان دونوں کے درمیان جھگڑا ہوگیا، ہلالیہ عورت نے عامریہ عورت کو میرے خیمے کی ایک لکڑی دے ماری۔ اس کا بچہ مرا ہو پیدا ہوگیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی دیت دو۔ اس عورت کا ولی آگیا اور اس نے کہا: ہم ایسے بچے کی دیت دیں جس نے نہ کھایا اور نہ پیا اور نہ رویا، اس طرح کے معاملات میں تو ٹال دیا جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دیہاتیوں کا شریں کلام ہے۔ جی ہاں اس کے اندر ایک غلام یا کنیز دیت کے طور پر دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیٹ کا بچہ مار دیا تو ایک غلام یا ایک لونڈی دیت دینا ہوگی ☼

3406- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الزُّهْرِيِّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو الْمَلِيحِ الْهُذَلِيُّ، عَنْ حَمَلِ بْنِ النَّابِغَةِ اَنَّهُ كَانَتْ لَهُ امْرَاَتَانِ لِحْيَانِيَّةٌ وَمُعَاوِيَّةٌ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ بْنِ زَيْدٍ وَاَنَّهُمَا اجْتَمَعَتَا فَتَغَايَرَتَا فَرَفَعَتِ الْمُعَاوِيَّةُ حَجَرًا فَرَمَتْ بِهِ اللِّحْيَانِيَّةَ وَهِيَ حُبْلَى وَقَدْ بَلَغَتْ فَقَتَلَتْهَا فَاَلْقَتْ غُلَامًا، فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ لِعِمْرَانَ بْنِ عُوَيْمِرٍ: اَدِّ اِلَيَّ عَقْلَ امْرَاَتِي، فَارْتَفَعَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: الْعَقْلُ عَلَى الْعَصَبَةِ وَفِي السِّقْطِ غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ

✧ حضرت حمل بن نابغہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے ان کی دو بیویاں تھیں، ایک لحیانیہ تھی اور ایک معاویہ تھی، اس کا تعلق بنی معاویہ بن زید سے تھا۔ یہ اکٹھی ہوگئیں اور لڑ پڑیں۔ معاویہ نے ایک پتھر اٹھایا اور لحیانیہ کو دے مارا لحیانیہ حاملہ تھی اور حمل کا وقت

3406- سنن ابی داؤد - کتاب الدیات باب دية الجنين - حديث: 3982 سنن ابن ماجه - كتاب الديات باب دية الجنين - حديث: 2637

Marfat.com

پورا ہو چکا تھا،اس نے اس کو مار ڈالا،اس کا بچہ پیدا ہو گیا۔حمل بن مالک نے عمران بن عویمر سے کہا: تو مجھے اس کی دیت ادا کر۔ ان دونوں کا جھگڑا رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ تک پہنچا تو حضور ﷺ نے فرمایا: دیت رشتہ داروں پر ہوتی ہے اور جو کچا بچہ قتل کر دیا گیا،اس کے بدلے میں ایک غلام یا ایک لونڈی دیت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیٹ کا بچہ مار دیا تو ایک غلام یا ایک لونڈی یا ۲۰ اونٹ یا ۱۰۰ بکریاں دیت ہے ☼

3407- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ، أَنَّ حَمَلَ بْنَ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ كَانَتْ: تَحْتَهُ ضَرَّتَانِ مُلَيْكَةُ وَأُمُّ عَفِيفٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا صَاحِبَتَهَا بِحَجَرٍ فَأَصَابَتْ قُبُلَهَا، فَأَلْقَتْ جَنِينًا مَيِّتًا وَمَاتَتْ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ دِيَتَهَا عَلَى قَوْمِ الْقَاتِلَةِ وَجَعَلَ فِي جَنِينِهَا غُرَّةً عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ أَوْ عِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ أَوْ مِائَةَ شَاةٍ، فَقَالَ وَلِيُّهَا: وَاللهِ يَا نَبِيَّ اللهِ مَا أَكَلَ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ، فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَسْنَا مِنْ أَسَاجِيعِ الْجَاهِلِيَّةِ فِي شَيْءٍ

✧ حضرت حمل بن مالک بن نابغہ رضی اللہ عنہ کی دو بیویاں تھیں کہ ایک کا نام ملیکہ تھا اور ایک ام عفیف تھی۔ان میں سے ایک نے دوسری کو پتھر مارا جو اس کی اگلی شرم گاہ پر جا کر لگا،اس کا فوت شدہ بچہ پیدا ہو گیا اور وہ خود بھی مر گئی۔اس بات کا قصہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ تک پہنچا۔حضور ﷺ نے قتل کرنے والی عورت کے ذمہ دیت لازم کر دی اور اس کے پیٹ کے بچے کے بارے میں ایک غلام یا ایک لونڈی یا بیس اونٹ یا ۱۰۰ بکریاں بطور دیت دینے کا حکم دیا۔اس عورت کا ولی آیا اور اس نے آ کر کہا: اللہ کی قسم! اے اللہ کے نبی! اس نے کچھ کھایا نہیں، پیا نہیں، اس نے آواز نہیں نکالی اور وہ چیخا نہیں ہے تو اس طرح کا قتل تو ضائع ہوتا ہے۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں ہے جس نے جاہلیت کے انداز میں مسجع اور مقفع کلام کہا۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي عَامِرِ بْنِ الرَّاهِبِ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الْأَوْسِيُّ

غُسِيلُ الْمَلَائِكَةِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت حنظلہ ابن ابو عامر بن راہب انصاری اوسی رضی اللہ عنہ

غسیل الملائکہ (ان کو فرشتوں نے غسل دیا تھا) غزوہ احد میں شہید ہوئے۔

☼ حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے،فرشتوں نے ان کو غسل دیا تھا ☼

3408- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ

3407- سنن أبي داؤد - كتاب الديات' باب دية الجنين - حديث: 3982 سنن ابن ماجه - كتاب الديات' باب دية الجنين - حديث: 2637

Marfat.com

عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي عَامِرِ بْنِ صَيْفِيّ بْنِ نُعْمَانَ غَسِيلُ الْمَلَائِكَةِ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ احد میں جام شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت حنظلہ ابن ابوعامر بن صیفی بن نعمان رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے آپ غسیل الملائکہ ہیں (یعنی فرشتوں نے ان کو غسل دیا تھا)

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت حنظلہ بن ابوعامر رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے، فرشتوں نے ان کو غسل دیا☼

3409- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ وَهُوَ الَّذِي غَسَّلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی زریق کی جانب سے غزوہ احد میں جام شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت حنظلہ ابن ابوعامر رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے یہ وہی صحابی ہیں جن کو فرشتوں نے غسل دیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اوس اور خزرج قبیلے کی چار چار منفرد شخصیات☼

3410- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: "افْتَخَرَ الْحَيَّانِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ، فَقَالَ الْأَوْسُ مِنَّا أَرْبَعَةٌ، وَقَالَ الْخَزْرَجُ: مِنَّا أَرْبَعَةٌ، قَالَ الْأَوْسُ: مِنَّا مَنِ اهْتَزَّ لَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، وَمِنَّا مَنْ عَدَلَتْ شَهَادَتُهُ بِشَهَادَةِ رَجُلَيْنِ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ، وَمِنَّا مَنْ غَسَّلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ حَنْظَلَةُ بْنُ الرَّاهِبِ وَمِنَّا مَنْ حَمَى لَحْمَهُ الدَّبْرُ: عَاصِمُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الْأَفْلَحِ، وَقَالَ الْخَزْرَجُ: مِنَّا أَرْبَعَةٌ جَمَعُوا الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمْ يَجْمَعْهُ غَيْرُهُمْ: أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَأَبُو زَيْدٍ"، قُلْتُ لِأَنَسٍ: مَنْ أَبُو

3408-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عبد الله بن جحش الأسدي رضي الله عنه - حديث: 6718معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' باب من اسمه إياس - وإياس بن أوس الأنصاري' حديث:897

3409-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر سعد بن الربيع الأنصاري رضي الله عنه - حديث:6592معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' من اسمه أنيس - وأنيس بن قتادة بن ربيعة من بني عبيد بن زيد بن' حديث:806

3410-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب ما اشترك فيه جماعة من الصحابة - حديث:4078معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' باب من اسمه حصين - حنظلة بن أبي عامر بن صيفي بن النعمان' حديث:2039

Marfat.com

زَيْدٍ؟ قَالَ: اَحَدُ عُمُومَتِي

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' دو قبیلے اوس اور خزرج ایک دوسرے پر فخر کرنے لگے۔ اوس نے کہا: ہمارے اندر چار افراد ہیں۔ خزرج نے کہا: ہم میں بھی چار ہیں۔ اوس نے کہا:

○ ہمارے اندر وہ شخص ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ کا عرش جھوم اٹھا وہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ ہیں۔
○ اور ہم میں وہ شخص ہیں جس کی ایک کی گواہی دو کے برابر ہے وہ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ ہیں۔
○ اور ہم میں وہ شخصیت ہیں جن کو فرشتوں نے غسل دیا ہے وہ حضرت حنظلہ بن راہب رضی اللہ عنہ ہیں۔
○ اور ہم میں وہ ہیں کہ جن کی حفاظت بھڑوں نے کی تھی، وہ حضرت عاصم بن ثابت بن افلح رضی اللہ عنہ ہیں۔

خزرج نے کہا: ہمارے اندر بھی چار افراد ایسے ہیں جنہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں قرآن جمع کیا تھا اور کسی نے نہیں کیا تھا، ان میں حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ ہیں، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ ہیں۔ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا: ابوزید کون ہیں؟ انہوں نے کہا: میرے چچاؤں میں سے ایک ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَنْظَلَةُ بْنُ الرَّبِيعِ الْاُسَيِّدِيُّ الْكَاتِبُ

حضرت حنظلہ بن ربیع اسیدی کاتب رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران جنگ بچوں اور مزدوروں کے قتل سے منع فرمادیا ☼

3411- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، ثنا الْمُرَقَّعُ بْنُ صَيْفِيٍّ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَرْنَا بِامْرَاَةٍ قَدْ قُتِلَتْ لَهَا خَلْقٌ وَالنَّاسُ عَلَيْهَا، فَفَرَّجُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا كَانَتْ هٰذِهِ لِتُقَاتِلُ، ثُمَّ قَالَ: "اذْهَبْ فَالْحَقْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَقُلْ: لَا تَقْتُلْ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا"

✧✧ حضرت مرقع بن صیفی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت حنظلہ کاتب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوہ میں شرکت کی۔ ہم ایک عورت کے قریب سے گزرے جس کو قتل کردیا گیا تھا اور اس کے اردگرد لوگ موجود تھے۔ اس کے کپڑے پھٹے ہوئے تھے۔ لوگوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے راستہ کھول دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کیوں قتل کردیا گیا؟ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے ملو اور اس کو بولو کہ نہ کسی بچے کو قتل کرے اور نہ کسی مزدور کو قتل کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

3411- صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب التقليد والجرس للدواب - ذكر خبر ثان يدل على أن النساء والصبيان من أهل الحرب' حديث:4864' سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب الغارة - حديث:2839

Marfat.com

☼انسان کے دل پر کبھی کوئی کیفیت اور کبھی کوئی کیفیت وارد ہوتی ہے☼

3412- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَنَشٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَكُنَّا رَأْيَ عَيْنٍ فَخَرَجْتُ فَأَتَيْتُ أَهْلِي فَضَحِكْتُ مَعَهُمْ، فَوَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقُلْتُ: إِنِّي نَافَقْتُ، قَالَ: وَمَا ذٰلِكَ؟، فَقُلْتُ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَكُنَّا كَأَنَّا رَأْيَ عَيْنٍ فَأَتَيْتُ أَهْلِي فَضَحِكْتُ مَعَهُمْ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّا لَنَفْعَلُ ذٰلِكَ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ قَالَ: يَا حَنْظَلَةُ لَوْ كُنْتُمْ عِنْدَ أَهْلِيكُمْ كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِي لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى فُرُشِكُمْ وَفِي الطَّرِيقِ، يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةٌ وَسَاعَةٌ

✧✧ حضرت حنظلہ کاتب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے، وہاں جنت اور دوزخ کا تذکرہ چل نکلا، یوں لگتا تھا جیسے سب کچھ ہماری نگاہوں کے سامنے ہو، میں وہاں سے نکلا اور گھر آ گیا اور ان کے ہمراہ ہنسنے لگ گیا۔ میرے دل کے اندر ایک بات آئی، میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میں نے کہا: میں منافق ہو گیا، انہوں نے کہا: اس کی وجہ کیا ہے؟ میں نے کہا: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود ہوتے ہیں، وہاں جنت اور دوزخ کا ذکر ہوتا ہے تو ہماری کیفیت یہ ہوتی ہے کہ سب چیزیں ہماری آنکھوں کے سامنے ہوتی ہیں۔ میں اپنے گھر گیا تو میں ان کے ساتھ پھر ہنسی مذاق کرنے لگ گیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمارے ساتھ بھی ایسے ہی ہوتا ہے ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہی بات عرض کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حنظلہ! اگر تم اپنے گھر والوں کے پاس جا کر اسی کیفیت میں رہو، جس کیفیت میں میرے پاس ہوتے ہو تو تمہارے راستوں پر اور گزرگاہوں میں فرشتے تمہارا مصافحہ کریں۔ اے حنظلہ! وقت وقت کی بات ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اگر ہر وقت وہی کیفیت رہے جو بارگاہ مصطفیٰ میں ہوتی ہے تو فرشتے تمہارے ساتھ مصافحہ کریں☼

3413- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ الْأُسَيْدِيِّ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَتّٰى كَأَنَّا رَأْيُ عَيْنٍ فَقُمْتُ إِلَى أَهْلِي وَوَلَدِي فَضَحِكْتُ وَلَعِبْتُ فَذَكَرْتُ الَّذِي كُنَّا فِيهِ فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

3412- صحيح مسلم - كتاب التوبة' باب فضل دوام الذكر والفكر في أمور الآخرة والمراقبة وجواز ترك - حديث:5044سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب المداومة على العمل - حديث:4237

3413- صحيح مسلم - كتاب التوبة' باب فضل دوام الذكر والفكر في أمور الآخرة والمراقبة وجواز ترك - حديث:5044سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب المداومة على العمل - حديث:4237

Marfat.com

فَقُلْتُ: نَافَقْتُ، فَقَالَ: أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِنَّا لَنَفْعَلُهُ، فَذَهَبَ حَنْظَلَةُ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا حَنْظَلَةُ لَوْ كُنْتُمْ كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِي لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى فُرُشِكُمْ أَوْ طُرُقِكُمْ أَوْ نَحْوِ ذَا، يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةٌ وَسَاعَةٌ.

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت حنظلہ کاتب اسیدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھے، ہمارے درمیان جنت اور دوزخ کا تذکرہ چل نکلا، یوں لگتا تھا کہ سب ہماری نگاہوں کے سامنے ہے، میں وہاں سے اٹھا اور اپنے گھر آ گیا اور اپنے بچوں میں آیا، ہم یہاں پر ہنسنے لگ گئے اور لہب ولعب میں مشغول ہوگئے۔ پھر مجھے وہ بات یاد آئی جس میں ہم تھے۔ پھر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ملا، میں نے ان سے کہا: میں تو منافق ہوگیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمارے ساتھ بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ پھر حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ وہاں سے روانہ ہوئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ کیفیت بتائی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حنظلہ! اگر تم گھروں کے اندر بھی اسی کیفیت میں رہو جس طرح میرے پاس ہوتے ہو تو فرشتے تمہارے بستروں پر یا تمہارے راستوں پر تمہارے ساتھ مصافحہ کرتے رہیں۔ اے حنظلہ! وقت وقت کی بات ہوتی ہے۔

مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت حنظلہ کاتب رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ہر وقت آخرت کی فکر میں رہنے والوں پر فرشتے اپنے پروں کا سایہ کرتے ہیں☼

3414- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَدَوِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْأُسَيِّدِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّكُمْ تَكُونُونَ كَمَا أَنْتُمْ عِنْدِي لَأَظَلَّتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ بِأَجْنِحَتِهَا

✧✧ حضرت حنظلہ کاتب اسیدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم اسی کیفیت میں رہو جس طرح میرے پاس ہوتے ہو تو فرشتے اپنے پروں کا تم پر سایہ کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اچھی طرح وضو کر کے پابندی سے نمازیں پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہے☼

3415- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ،

3414- صحيح مسلم - كتاب التوبة' باب فضل دوام الذكر والفكر في أمور الآخرة والمراقبة وجواز ترك - حديث:5044سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب المداومة على العمل - حديث:4237

Marfat.com

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْأُسَيِّدِيِّ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ كَاتِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَافَظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، اَوِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى وُضُوئِهَا، وَعَلَى مَوَاقِيتِهَا، وَرُكُوعِهَا، وَسُجُودِهَا، يَرَاهُ حَقٌّ عَلَيْهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّارَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْأُسَيِّدِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ (ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کاتب کہا جاتا تھا یہ) بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے پانچ نمازوں کی پابندی کی یا یہ فرمایا کہ فرضی نمازوں کی پابندی کی اور وضو کرتا رہا اور ان کو وقت پر ادا کیا اور رکوع اور سجود کا لحاظ کیا اور اس کو اپنے اوپر حق سمجھتا رہا اللہ تعالیٰ اس کے اوپر دوزخ کی آگ حرام فرما دیتا ہے۔

مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان مروی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خط لکھا تحریر کا آغاز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی سے کیا☼

3416- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ الْمُخَلَّدِ، ثنا النَّضْرُ بْنُ حَمَّادٍ الْعَتَكِيُّ، ثنا سَيْفُ بْنُ عُمَرَ الْأُسَيِّدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نُوَيْرَةَ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مِكْنَفٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، وَخَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِلَى الْيَمَنِ، وَقَالَ: اِذَا اجْتَمَعْتُمَا فَعَلِيٌّ الْاَمِيرُ وَاِذَا تَفَرَّقْتُمَا فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا عَلَى عَمَلِهِ، وَكَتَبَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَاَ بِنَفْسِهِ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَكَتَبَ عَلِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ عَنْهُ فَبَدَاَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت حنظلہ کاتب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی ابن ابی طالب اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کو یمن کی جانب بھیجا اور فرمایا: جب تم جمع ہو جاؤ تو علی تمہارا امیر ہوگا اور جب تم الگ الگ ہو تو تم میں سے ہر ایک اپنے ماتحتوں پر ذمہ دار ہوگا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب مکتوب لکھا اور تحریر کا آغاز اپنے نام سے کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ناپسند نہیں کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب خط لکھا، شروع میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی لکھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

3415- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين حديث حنظلة الكاتب الأسيدي - حديث:18011 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء - باب من اسمه حصين - حنظلة بن الربيع بن المرقع بن صيفي الأسيدي التميمي حديث:2045

Marfat.com

☼ مقوقس بادشاہ نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں کچھ تحائف بھیجے، حضور ﷺ نے قبول فرمائے ☼

3417- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ، ثنا أَبُو حَمَّادٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نُوَيْرَةَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ الرَّبِيعِ الْكَاتِبِ، قَالَ: أَهْدَى الْمُقَوْقِسُ مَلِكُ الْقِبْطِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةً وَبَغْلَةً شَهْبَاءَ فَقَبِلَهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت حنظلہ بن ربیع کاتب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں قبط کے بادشاہ "مقوقس" نے رسول اکرم ﷺ کی جانب کچھ تحائف بھیجے اور ایک شہباء خچر بھیجی، رسول اکرم ﷺ نے اس کو قبول فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَنْظَلَةُ بْنُ حِذْيَمِ بْنِ جُمْعَةَ الْمَالِكِيُّ

حضرت حنظلہ بن حذیم بن جمعہ مالکی رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم ﷺ چارزانو بھی بیٹھا کرتے تھے ☼

3418- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ذَيَّالُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي حَنْظَلَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ جَالِسًا مُتَرَبِّعًا

✧✧ حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ چارزانو بیٹھے ہوئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ آدمی کو اس نام اور اس کنیت سے پکارنا چاہئے جو اس کو بہت اچھا لگتا ہو ☼

3419- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ذَيَّالُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي حَنْظَلَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُعْجِبُهُ أَنْ يَدْعُوَ الرَّجُلَ بِأَحَبِّ أَسْمَائِهِ إِلَيْهِ وَأَحَبِّ كُنَاهُ

✧✧ حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کو یہ بات پسند تھی کہ کسی شخص کو اس نام سے پکارا جائے جو اس کو سب سے زیادہ پسند ہو اور اس کو اس کنیت سے پکارا جائے جو اس کو سب سے زیادہ اچھی لگتی ہے۔

3418- معجم الصحابة لابن قانع - حنظلة بن حذيم بن حنيفة بن بجير بن بكر بن حي، حديث:365 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء، باب من اسمه حصين - حنظلة بن حذيم بن حنيفة المالكي، حديث:2046

3419- معجم الصحابة لابن قانع - حنظلة بن حذيم بن حنيفة بن بجير بن بكر بن حي، حديث:365 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء، باب من اسمه حصين - حنظلة بن حذيم بن حنيفة المالكي، حديث:2046

Marfat.com

☼صدقہ پانچ، دس، پندرہ یا چالیس تک ہوتا ہے☼

3420- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ذَيَّالُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي حَنْظَلَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ فِي حِجْرِي يَتِيمٌ وَقَدْ تَصَدَّقْتُ عَلَيْهِ بِمِئَةٍ مِنَ الْاِبِلِ، فَرَاَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ وَقَالَ: لَا، اِنَّمَا الصَّدَقَةُ خَمْسٌ، وَاِلَّا فَعَشْرٌ، وَاِلَّا فَخَمْسَ عَشْرَةَ، حَتّٰى يَبْلُغَ اَرْبَعِينَ

✧✧ حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری پرورش میں ایک یتیم ہے۔ میں نے اس کے اوپر ایک سو اونٹ صدقہ کئے ہیں، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور پر ناراضگی کے آثار دیکھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں صدقہ پانچ ہے، یا دس ہے، یا پندرہ ہے یہاں تک کہ چالیس تک پہنچ جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی برکت سے حضرت حنظلہ کے دم میں شفاء آ گئی☼

3421- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ذَيَّالُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي، يَقُولُ: قَالَ اَبُوهُ حِذْيَمُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي ذُو بَنِينَ وَهٰذَا اَصْغَرُ بَنِيَّ فَشَمِّتْ عَلَيْهِ، فَقَالَ: تَعَالَ يَا غُلَامُ، فَاَخَذَ بِيَدَيَّ وَمَسَحَ رَاْسِي وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيهِ، قَالَ: فَرَاَيْتُ حَنْظَلَةَ يُؤْتَى بِالْاِنْسَانِ الْوَرِمِ فَيَمْسَحُ يَدَهُ عَلَيْهِ، وَيَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ فَيَذْهَبُ الْوَرَمُ

✧✧ حضرت ذیال بن عبید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ان کے والد حذیم رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے کئی بیٹے ہیں اور یہ میرا سب سے چھوٹا بیٹا ہے۔ آپ اس کے لئے دعا فرما دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بیٹے! ادھر آؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور میرے سینے پر اپنا دست مبارک پھیرا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ اس میں برکت دے۔ آپ فرماتے ہیں' میں نے دیکھا کہ حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کے پاس کوئی ورم زدہ انسان لایا جاتا آپ اس کے اوپر اپنا دست مبارک پھیرتے اور کہتے بسم اللہ تو وہ ورم جاتا رہتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼لڑکا یا لڑکی جب بالغ ہو جائیں تو یتیمی کے احکام ختم ہو جاتے ہیں☼

3422- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا ذَيَّالُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي حَنْظَلَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُتْمَ بَعْدَ احْتِلَامٍ،

3421-دلائل النبوة للبيهقي - جماع أبواب غزوة تبوك جماع أبواب دعوات نبينا صلى الله عليه وسلم المستجابة في الأطعمة - باب ما جاء في مسحه صلى الله عليه وسلم رأس محمد حديث:2464

3422-النفقة على العيال لابن أبي الدنيا - أدب اليتامى حديث:626معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء باب من اسمه حصين - حنظلة بن حذيم بن حنيفة المالكي حديث:2047

Marfat.com

وَلَا يُتْمَ عَلَى جَارِيَةٍ إِذَا هِيَ حَاضَتْ

✧✧ حضرت ذیال بن عبید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میرے دادا حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بالغ ہونے کے بعد یتیمی نہیں رہتی اور لڑکی بھی یتیم نہیں رہتی جب وہ بالغ ہو جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَنْظَلَةُ بْنُ النُّعْمَانِ

حضرت حنظلہ بن نعمان رضی اللہ عنہ

☼ حضرت حنظلہ بن نعمان رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگ میں شریک ہوئے تھے ☼

3423- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَنْظَلَةُ بْنُ النُّعْمَانِ "

✧✧ حضرت محمد عبید اللہ ابن ابی رافع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے جو لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ شریک ہوئے تھے ان میں حضرت حنظلہ بن نعمان رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَبَشِيُّ بْنُ جُنَادَةَ السَّلُولِيُّ

حضرت حبشی بن جنادہ سلولی رضی اللہ عنہ

☼ مال بڑھانے کے لئے لوگوں سے سوال کرنے والے کا چہرہ پیپ زدہ ہوگا ☼

3424- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَأَتَى أَعْرَابِيٌّ فَأَخَذَ بِطَرَفِ رِدَائِهِ وَسَأَلَهُ إِيَّاهُ فَأَعْطَاهُ، فَذَهَبَ بِهِ فَعِنْدَ ذَلِكَ حُرِّمَتِ الْمَسْأَلَةُ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ، إِلَّا فِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ، أَوْ غُرْمٍ مُفْظِعٍ، وَقَالَ: مَنْ سَأَلَ النَّاسَ لِيُثْرِيَ مَالَهُ كَانَ خُمُوشًا فِي وَجْهِهِ وَرَضْفًا يَأْكُلُهُ مِنْ جَهَنَّمَ، فَمَنْ شَاءَ فَلْيُقِلَّ، وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْثِرْ

✧✧ حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر عرفات میں کھڑے ہوئے

3423- المعجم الكبير للطبراني - من اسمه ربيعة' ربعي بن عمرو الأنصاري - حديث:4472

3424- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الزكاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من لا تحل له الصدقة' حديث:621 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزكاة' من كره المسألة ونهى عنها وشدد فيها - حديث:10494

Marfat.com

تھے: ایک دیہاتی آیا، اس نے حضور ﷺ کی چادر مبارک کا دامن تھاما اور حضور ﷺ سے کچھ مانگا، حضور ﷺ نے عطا فرمادیا، وہ لے کر چلا گیا، اس وقت مانگنا حرام کردیا گیا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: غنی کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے اور نہ ہی درست حالت والے کے لئے جائز ہے۔ تاہم جو شدید فقر میں مبتلا ہو یا ایسے قرضے میں پھنسا ہوا ہو جو انسان کو ذلیل و رسوا کردے (اس کے لئے جائز ہے) اور فرمایا: جو لوگوں سے اس لئے مانگے تاکہ اپنے مال میں اضافہ کرلے تو اس کے چہرے کے اوپر زخم ہوں گے اور پیپ ہوگی اور وہ جہنم سے کھائے گا۔ اب تمہاری مرضی جو چاہے اس کو کم کرلے اور جو چاہے زیادہ کرلے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

بلاضرورت مانگنا آگ پر گرم کیا ہوا پتھر نگلنے کے مترادف ہے

3425- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا أَبِي، ثنا أَبُو حَمْزَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ السَّلُولِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَأَلَ النَّاسَ فِي غَيْرِ مُصِيبَةٍ حَاجَتِهِ فَكَأَنَّمَا يَلْتَقِمُ الرَّضْفَةَ

✧✧ حضرت حبشی بن جنادہ سلولی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو لوگوں سے کسی ضرورت کے بغیر مانگتا ہے گویا کہ وہ آگ پر گرم کیا ہوا پتھر نگلتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

بلاضرورت مانگنا انگارا کھانے کے مترادف ہے

3426- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَأَلَ مِنْ غَيْرِ فَقْرٍ فَكَأَنَّمَا يَأْكُلُ الْجَمْرَ

✧✧ حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بغیر ضرورت مانگتا ہے گویا کہ وہ انگارا کھاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

جس نے فقر کے بغیر مانگا، گویا کہ اس نے انگارا کھایا

3427- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ،

3425- سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجمعة أبواب الزكاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب من لا تحل له الصدقة حديث:621 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزكاة من كره المسألة ونهى عنها وشدد فيها - حديث:10494

3426- شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب الزكاة باب ذي المرة السوي الفقير هل يحل له الصدقة أم لا - حديث:1938 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين حديث حبشي بن جنادة السلولي - حديث:17195

Marfat.com

قَالُوا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاَلَ مِنْ غَيْرِ فَقْرٍ فَكَاَنَّمَا يَاْكُلُ مِنْ جَمْرٍ

✧✧ حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے فقر کے بغیر مانگا گویا کہ وہ انگارا کھاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جوضرورت کے بغیر مانگتا ہے، گویا کہ وہ انگارہ کھاتا ہے ☼

3428- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو الْحُسَيْنِ السَّلُولِيُّ، ثنا غُصْنُ بْنُ حَمَّادٍ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاَلَ مِنْ غَيْرِ فَقْرٍ فَكَاَنَّمَا يَاْكُلُ جَمْرًا قَالَ الْحَضْرَمِيُّ غُصْنُ بْنُ حَمَّادٍ: هُوَ غُصْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ بْنِ اِسْحَاقَ

✧✧ حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوضرورت کے بغیر مانگتا ہے گویا کہ وہ انگارا کھاتا ہے۔

حضرت حضرمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت غصن بن حماد' 'غصن بن محمد بن یونس بن اسحاق' ' ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حج اور عمرہ میں حلق کروانے والوں کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائے مغفرت ☼

3429- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَالْمُقَصِّرِينَ؟ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، قَالَ فِي الثَّالِثَةِ وَالرَّابِعَةِ: وَلِلْمُقَصِّرِينَ

✧✧ حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی ' 'اے اللہ! حلق کرانے والوں کی مغفرت فرما' ' عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور بال چھوٹے کروانے والوں کے لئے بھی دعا فرمادیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا: اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما۔ تیسری یا چوتھی مرتبہ بال چھوٹے کروانے والوں کے لئے دعا مانگی۔

3427- شرح معانی الآثار للطحاوی - کتاب الزکاۃ' باب ذی المرۃ السوی الفقیر ھل یحل لہ الصدقۃ أم لا - حدیث:1938 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشامیین' حدیث حبشی بن جنادۃ السلولی - حدیث:17195

3428- شرح معانی الآثار للطحاوی - کتاب الزکاۃ' باب ذی المرۃ السوی الفقیر ھل یحل لہ الصدقۃ أم لا - حدیث:1938 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشامیین' حدیث حبشی بن جنادۃ السلولی - حدیث:17195

3429- مصنف ابن أبی شیبۃ - کتاب الحج' فی فضل الحلق - حدیث: 16685 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشامیین' حدیث حبشی بن جنادۃ السلولی - حدیث:17194

Marfat.com

☼ حج اور عمرہ میں حلق کروانے والوں کے لئے رسول اکرم ﷺ کی دعائے مغفرت ☼

3430- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، قَالُوا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قِيلَ: وَالْمُقَصِّرِينَ؟ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، قِيلَ: وَالْمُقَصِّرِينَ؟ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، قَالَ فِي الرَّابِعَةِ: وَالْمُقَصِّرِينَ

✧✧ حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ! حلق کرانے والوں کی مغفرت فرما'' عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ اور بال چھوٹے کروانے والوں کے لئے بھی دعا فرمادیں۔ حضور ﷺ نے پھر فرمایا: اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما۔ عرض کیا گیا: اور بال چھوٹے کروانے والوں کے لئے دعا فرمادیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما۔ چوتھی مرتبہ حضور ﷺ نے بال چھوٹے کروانے والوں کے لئے بھی مغفرت کی دعا فرمائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی ادائیگی میں خود کروں گا یا میری طرف سے علی کرے گا ☼

3431- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، وَيَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلِيٌّ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّي عَنِّي اِلَّا اَنَا وَعَلِيٌّ زَادَ اَبُو بْنِ اَبِي شَيْبَةَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ شَرِيكٌ: قُلْتُ: يَا اَبَا اِسْحَاقَ رَاَيْتَهُ؟ فَقَالَ: وَقَفَ عَلَيْنَا فِي مَجْلِسِنَا فَحَدَّثَنَا بِهِ

✧✧ حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: علی مجھ سے ہے، میں علی سے ہوں اور میں اپنی ادائیگی خود کروں گا یا میری طرف سے علی کرے گا۔

حضرت ابوبن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی حدیث کے اندر اس بات کا بھی اضافہ کیا ہے کہ حضرت شریک بیان کرتے ہیں، میں

3430- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الحج' في فضل الحلق - حديث: 16685 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين حديث حبشي بن جنادة السلولي - حديث: 17194

3431- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث: 118 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث: 3737

Marfat.com

نے کہا: اے ابواسحاق! کیا آپ نے ان کو دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا: وہ ہمارے پاس اس مسجد میں کھڑے ہوئے تھے اور انہوں نے یہ حدیث ہمیں بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضور ﷺ نے فرمایا: میرے واجبات میرے اور علی کے سوا اور کوئی ادا نہیں کرے گا☼

3432- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْضِي دَيْنِي غَيْرِي أَوْ عَلِيٌّ

✧✧ حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے قرضہ جات میرے اور علی کے سوا اور کوئی ادا نہیں کرے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼علی مجھ سے ہے، میں علی سے ہوں۔ میں اپنے واجبات خود ادا کروں گا یا علی کرے گا☼

3433- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلِيٌّ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّي عَنِّي إِلَّا أَنَا أَوْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں میں اپنی ادائیگی خود کروں گا یا میری طرف سے علی کرے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اے اللہ جو علی سے دوستی کرے تو اس سے دوستی کر جو اس کی مدد کرے تو اس کی مدد کر☼

3434- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ قَرْمٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ حَبَشِيَّ بْنَ جُنَادَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

3432-سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث: 118سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3737

3433-سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث: 118سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3737

3434-معجم الصحابة لابن قانع - حبشي بن جنادة السلولي' حديث:351السنة لابن أبي عاصم - باب : من كنت مولاه فعلي مولاه' حديث:1155

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ: اللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ، وَاَعِنْ مَنْ اَعَانَهُ

✧✧ حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''غدیر خم'' کے موقع پر ارشاد فرمایا: اے اللہ! جس کا میں مولیٰ ہوں، علی اس کا مولیٰ ہے۔ اے اللہ! جو اس سے دوستی کرے تو اس سے دوستی فرما، جو ان سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی کر اور جو ان کی مدد کرے تو ان کی مدد کر اور جو ان کی معاونت کرے تو ان کی مدد فرما۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وہی تعلق ہے جو ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام سے تھا ☼

3435- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا اَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ: اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

✧✧ حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ سے مروی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تیرا میرے ساتھ وہی تعلق ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ قرض کی ادائیگی سے بلاوجہ ٹال مٹول کرتے رہنا بھی ایک طرح کا ظلم ہے ☼

3436- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حِمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ عُبَيْدٍ الْحَارِثِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمَعْكُ طَرَفٌ مِنَ الظُّلْمِ

✧✧ حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرض کی ادائیگی سے بلاوجہ ٹال مٹول کرتے رہنا بھی ظلم کا ایک حصہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ حَبِيبٌ

جن کا اسم گرامی حبیب ہے

حَبِيبُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيُّ

3435-المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7735المعجم الصغير للطبراني - من اسمه محمد' حديث:917

3436-حلية الأولياء - عمرو بن عبد الله السبيعي' حديث:6141

Marfat.com

وَهُوَ حَبِيبُ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ وَهْبِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شَيْبَانَ بْنِ مُحَارِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ وَأُمُّهُ فِهْرِيَّةٌ، يُكْنَى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ يُدْعَى حَبِيبَ الرُّومِ لِمُجَاهَدَتِهِ الرُّومَ

حضرت حبیب بن مسلمہ فہری رضی اللہ عنہ

یہ ''حبیب بن مسلمہ بن مالک بن وہب بن عمرو بن شیبان بن محارب بن فہر بن مالک'' ہیں۔ان کی والدہ فہریہ ہیں۔ان کی کنیت ''ابوعبدالرحمٰن'' ہے۔ان کو ''حبیب روم'' کہا جاتا تھا کیونکہ یہ روم کے جہاد میں شریک ہوئے تھے۔

☼حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کا وصال ۴۲ ہجری میں ہوا، ان کی عمر ۵۰ برس تھی☼

3437- حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ حَبِيبُ بْنُ مَسْلَمَةَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَأَرْبَعِينَ وَسِنُّهُ خَمْسُونَ سَنَةً

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کا وصال سن ۴۲ ہجری میں ہوا، ان کی عمر ۵۰ برس تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼مال غنیمت کی تقسیم میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے چوتھا حصہ تقسیم کیا، بعد میں تیسرا حصہ☼

3438- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَنَّ مَكْحُولًا، حَدَّثَهُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الرُّبُعِ

✧✧ حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے چوتھا حصہ تقسیم کیا پھر اس کے بعد تیسرا حصہ

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت کی تقسیم میں خمس کے بعد تیسرا حصہ تقسیم کیا☼

3439- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

✧✧ حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خمس کے بعد تیسرا حصہ بھی تقسیم کیا۔

3437-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ' ذكر مناقب حبيب بن مسلمة الفهري رضي الله عنه - حديث:5450

3438-سنن أبي داود - كتاب الجهاد ' باب فيمن قال الخمس قبل النفل - حديث:2385سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد ' باب النفل - حديث:2848

3439-سنن أبي داود - كتاب الجهاد ' باب فيمن قال الخمس قبل النفل - حديث:2385سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد ' باب النفل - حديث:2848

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے آغاز میں تیسرا حصہ تقسیم کیا

3440- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ الْأَزْدِيُّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ الثُّلُثَ فِي بَدْأَتِهِ

✧✧ حضرت حبیب بن مسلمہ فہری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں رسول اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا حضور ﷺ نے ابتداء میں تیسرا حصہ تقسیم کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

رسول اکرم ﷺ نے مال غنیمت کی تقسیم میں اضافی طور پر تیسرا حصہ تقسیم کیا

3441- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَحْفُوظُ بْنُ بَحْرٍ الْأَنْطَاكِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَّلَ الثُّلُثَ

✧✧ حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے میں رسول اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا حضور ﷺ نے ثلث (یعنی تیسرا حصہ) تقسیم فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

رسول اکرم ﷺ مال غنیمت کا چوتھا حصہ میدان جہاد میں ہی تقسیم فرمادیا کرتے تھے

3442- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَفِّلُ فِي الْبَدْأَةِ الرُّبُعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

✧✧ حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ (مال غنیمت کا) چوتھا حصہ غزوہ کے دوران ہی تقسیم

3440- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب فيمن قال الخمس قبل النفل - حديث:2385 سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب النفل - حديث:2848

3441- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب فيمن قال الخمس قبل النفل - حديث:2385 سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب النفل - حديث:2848

3442- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب فيمن قال الخمس قبل النفل - حديث:2385 سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب النفل - حديث:2848

Marfat.com

کر دیا کرتے تھے اور جہاد سے واپس آ کر تیسرا حصہ تقسیم کیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسولِ اکرم ﷺ نے مالِ غنیمت کا چوتھا حصہ اور تیسرا حصہ تقسیم فرمایا☼

3443- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو وَهْبٍ، عَنْ مَكْحُولٍ اَنَّهُ: حَدَّثَهُمْ، اَنَّ زِيَادَ بْنَ جَارِيَةَ، حَدَّثَهُمْ، اَنَّ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَلَ الرُّبُعَ وَالثُّلُثَ

✧✧حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ نے مالِ غنیمت کا چوتھا حصہ اور تیسرا حصہ تقسیم کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسولِ اکرم ﷺ میدانِ جہاد میں مالِ غنیمت کا چوتھائی تقسیم فرمادیا کرتے تھے☼

3444- حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، وَاَبُو وَهْبٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَلَ الرُّبُعَ مِمَّا يَاْتِي بِهِ الْقَوْمُ فِي الْبَدْاَةِ، وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

✧✧حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسولِ اکرم ﷺ میدانِ جہاد میں مالِ غنیمت کا ربع (چوتھا حصہ) تقسیم فرمادیا کرتے تھے اور واپس آ کر تیسرا حصہ تقسیم کیا کرتے تھے۔ لیکن خمس (یعنی پانچواں حصہ) پہلے نکال لیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسولِ اکرم ﷺ مالِ غنیمت کا چوتھائی میدانِ جنگ میں تقسیم کردیتے اور تہائی واپس آ کر☼

3445- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، اَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ: يُنَفِّلُ اِذَا فَصَلَ فِي الْغَزْوِ الرُّبُعَ بَعْدَ الْخُمُسِ، وَيُنَفِّلُ اِذَا قَفَلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

✧✧حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسولِ اکرم ﷺ میدانِ جہاد کے اندر ہی خمس (نکالنے) کے

3443-سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب فيمن قال الخمس قبل النفل - حديث:2385سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب النفل - حديث:2848

3444-سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب فيمن قال الخمس قبل النفل - حديث:2385سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب النفل - حديث:2848

3445-سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب فيمن قال الخمس قبل النفل - حديث:2385سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب النفل - حديث:2848

Marfat.com

بعد چوتھا حصہ وہیں پر تقسیم کردیا کرتے تھے اور جب لوٹ کرآتے تو خمس (نکالنے) کے بعد تیسرا حصہ اضافی طور پر تقسیم کیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے مال غنیمت کا تیسرا حصہ اضافی طور پر تقسیم کیا☼

3446- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، قَالَ: نَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثُّلُثَ

✧✧حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے تیسرا حصہ مال غنیمت کا اضافی طور پر تقسیم کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے میدان جہاد میں مال غنیمت کا چوتھا حصہ تقسیم کیا واپس آکر تیسرا حصہ☼

3447- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ ابْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، قَالَ: نَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَدَاةِ الرُّبُعَ، وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

✧✧حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے میدان جہاد میں مال غنیمت کا چوتھا حصہ تقسیم کیا اور واپس آکر تیسرا حصہ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ میدان جہاد میں چوتھا حصہ تقسیم کردیا کرتے تھے، واپس آکر تیسرا حصہ☼

3448- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى الدِّمَشْقِيُّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُنَفِّلُنَا فِي بَدْئِنَا الرُّبُعَ، وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

✧✧حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ میدان جہاد کے اندر ہی ہمیں چوتھا حصہ تقسیم کردیا کرتے تھے اور واپسی پر تیسرا حصہ۔

3446-سنن أبی داؤد - كتاب الجهاد' باب فيمن قال الخمس قبل النفل - حديث:2385سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب النفل - حديث:2848

3447-سنن أبی داؤد - كتاب الجهاد' باب فيمن قال الخمس قبل النفل - حديث:2385سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب النفل - حديث:2848

3448-سنن أبی داؤد - كتاب الجهاد' باب فيمن قال الخمس قبل النفل - حديث:2385سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب النفل - حديث:2848

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے میدان جہاد میں مال غنیمت کا تیسرا حصہ تقسیم کردیا،اور واپس آکر تیسرا حصہ☼

3449- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى، وَعَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ تَذَاكَرَا النَّفَلَ فِي مَسْجِدِ الْحَرَامِ، قَالَ عَمْرٌو: لَا نَفَلَ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ: شَغَلَكَ اَهْلُ الزَّبِيبِ بِالطَّائِفِ، حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ فِي الْبَدْاَةِ الرُّبُعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

✧✧ حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے میدان جہاد میں مال غنیمت کا ربع (یعنی چوتھا حصہ) تقسیم کیا اور واپس آکر تیسرا حصہ اضافی طور پر تقسیم کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ میدان جہاد میں مال غنیمت کا چوتھا حصہ تقسیم کردیتے تھے، تیسرا حصہ واپس آکر☼

3450- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَلَ فِي الْبَدْاَةِ الرُّبُعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

✧✧ حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا، حضور ﷺ میدان جہاد کے اندر مال غنیمت کا چوتھا حصہ تقسیم کرتے اور واپس آکر تیسرا حصہ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ میدان جہاد میں مال غنیمت کا چوتھا حصہ تقسیم کرتے، واپس آکر تیسرا حصہ☼

3451- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحَاقَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَلَ فِي الْبَدْاَةِ الرُّبُعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

3449- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب فيمن قال الخمس قبل النفل - حديث:2385 سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب النفل - حديث:2848

3450- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب فيمن قال الخمس قبل النفل - حديث:2385 سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب النفل - حديث:2848

3451- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب فيمن قال الخمس قبل النفل - حديث:2385 سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب النفل - حديث:2848

Marfat.com

✧✧ حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میدان جہاد کے اندر مال غنیمت کا چوتھا حصہ تقسیم کیا اور واپس آ کر تیسرا حصہ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میدان جہاد میں مال غنیمت کا چوتھا حصہ تقسیم کیا اور واپس آ کر تیسرا حصہ

3452- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ نُوحٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَفَلَ فِي بَدْأَتِهِ الرُّبُعَ وَفِي رَجْعَتِهِ الثُّلُثَ فِي غَزْوَةٍ

✧✧ حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میدان جہاد میں مال غنیمت میں سے چوتھا حصہ تقسیم کیا اور واپس آ کر تیسرا حصہ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مجاہد وہ چیز برضا وخوشی لے، جو اس کا امام اس کو دے

3453- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالُوا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَسَارٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ: نَزَلْنَا دَابِقَ وَعَلَيْنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَبَلَغَ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ أَنَّ بَنَّهُ صَاحِبَ قُبْرُسَ خَرَجَ يُرِيدُ بِطَرِيقِ أَذْرِبِيجَانَ وَمَعَهُ زُمُرُّدٌ وَيَاقُوتٌ وَلُؤْلُؤٌ وَذَهَبٌ وَدِيبَاجٌ فِي خَيْلٍ فَقَتَلَهُ وَجَاءَ بِمَا مَعَهُ، فَأَرَادَ أَبُو عُبَيْدَةَ أَنْ يُخَمِّسَهُ، فَقَالَ حَبِيبٌ: لَا تَحْرِمْنِي رِزْقًا رَزَقَنِيهِ اللّٰهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ السَّلَبَ لِلْقَاتِلِ، فَقَالَ مُعَاذٌ: يَا حَبِيبُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا لِلْمَرْءِ مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُ إِمَامِهِ

✧✧ حضرت جنادہ بن ابوامیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم مقام دابق میں ٹھہرے، حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ہمارے امیر تھے، ان کو یہ اطلاع ملی کہ حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کو یہ اطلاع پہنچی کہ بنہ جو کہ قبرس (بحیرہ روم کا ایک بڑا جزیرہ) کا مالک تھا، وہ وہاں سے روانہ ہو گیا ہے اور وہ آذربائیجان کے راستے سے گزرے گا، اس کے پاس زمرد اور یاقوت اور لؤلؤ ہے اور سونا اور ریشم ہے اور گھوڑوں کی پوری ایک جماعت ہے۔ انہوں نے اس کو قتل کر دیا اور جو کچھ اس کے پاس تھا وہ لے آئے۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس میں سے ان کو پانچواں حصہ دینا چاہا تو حضرت حبیب رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ مجھے اس رزق سے محروم مت

3452- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد باب فيمن قال الخمس قبل النفل - حديث: 2385 سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد باب النفل - حديث: 2848

3453- معرفة السنن والآثار للبيهقي - كتاب الصلح باب إحياء الموات - حديث: 3820 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 6859

Marfat.com

لیجئے جو اللہ تعالیٰ نے مجھے دیا ہے، اس لئے کہ رسول اکرم ﷺ نے ساز و سامان قتل کرنے والے کے لئے رکھا ہے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے حبیب! میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے' بے شک آدمی کے لئے وہ چیز ہے جو اس کا امام اس کو دے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ سواری کا مالک اپنی سواری کی اگلی جانب سوار ہونے کا زیادہ حق رکھتا ہے ☼

3454- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُلَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ، أَنَّ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ الْقُرَشِيَّ لَقِيَ قَيْسَ بْنَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ فَتَأَخَّرَ حَبِيبُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنِ السُّرُجِ، وَقَالَ لِقَيْسٍ: ارْكَبْ، فَقَالَ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَاحِبُ الدَّابَّةِ أَحَقُّ بِصَدْرِهَا، فَقَالَ حَبِيبٌ: إِنِّي لَا أَجْهَلُ مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَكِنِّي أَخَافُ عَلَيْكَ

✧✧ حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سواری کا مالک اس کے اوپر اگلی جانب سواری کرنے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔ حضرت حبیب نے کہا: میں رسول اکرم ﷺ کے فرامین سے جاہل نہیں ہوں لیکن مجھے آپ کے بارے میں خوف ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ وقفے وقفے سے ملنا چاہئے، اس سے محبت بڑھتی ہے ☼

3455- حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ زُفَرَ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَبُو أَسْلَمَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا

✧✧ حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وقفے وقفے سے ملا کرو اس سے محبت بڑھتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ کچھ لوگ جمع ہوں، ایک دعا مانگے اور باقی آمین کہیں، اللہ تعالیٰ ان کی دعا قبول کرتا ہے ☼

3456- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي ابْنُ هُبَيْرَةَ، عَنْ

3454- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب ما قالوا في: الرجل أحق بصدر دابته وفراشه - حديث:24949 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين حديث قيس بن سعد بن عبادة - حديث:15205

3455- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر مناقب حبيب بن مسلمة الفهري رضي الله عنه - حديث:5451 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أزهر - حديث:3120

Marfat.com

حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيُّ وَكَانَ مُسْتَجَابًا أَنَّهُ أُمِّرَ عَلَى جَيْشٍ فَدَرَّبَ الدُّرُوبَ، فَلَمَّا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَالَ لِلنَّاسِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَجْتَمِعُ مَلَأٌ فَيَدْعُو بَعْضُهُمْ وَيُؤَمِّنُ سَائِرُهُمْ إِلَّا أَجَابَهُمُ اللّٰهُ، ثُمَّ إِنَّهُ حَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ احْقِنْ دِمَاءَنَا وَاجْعَلْ أُجُورَنَا أُجُورَ الشُّهَدَاءِ، فَبَيْنَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ إِذْ نَزَلَ الْهِنْبَاطُ أَمِيرُ الْعَدُوِّ فَدَخَلَ عَلَى حَبِيبٍ سُرَادِقَهُ .قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: الْهِنْبَاطُ بِالرُّومِيَّةِ صَاحِبُ الْجَيْشِ

✧✧ حضرت ابن ہبیرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حبیب بن مسلمہ فہری رضی اللہ عنہ مستجاب الدعوات تھے، ان کو ایک لشکر کا امیر بنایا گیا، انہوں نے لشکر کو جنگی داؤ پیچ سکھائے، جب ان کا دشمنوں سے آمنا سامنا ہوا تو انہوں نے لوگوں سے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''جب کوئی جماعت جمع ہوتی ہے ان میں سے ایک شخص دعا مانگتا ہے اور سب آمین کہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی دعا کو قبول فرماتا ہے'' پھر انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور اس کے بعد یہ دعا مانگی

''اے اللہ! ہمارے خونوں کی حفاظت فرما، ہمیں شہیدوں والا اجر عطا فرما'' ابھی اسی کیفیت میں ہی تھے کہ دشمنوں کا امیر جو کہ فوج کا کمانڈر تھا وہ اپنی فوج سے باہر نکلا اور حضرت حبیب بن مسلمہ کے پاس ان کے خیمے میں داخل ہو گیا۔

حضرت ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حدیث کے اندر استعمال ہونے والا لفظ ''ہنباط'' رومی لفظ ہے یہ لشکر کے کمانڈر کو کہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَبِيبُ بْنُ سِبَاعٍ أَبُو جُمُعَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَيُقَالُ: جُنَيْدُ بْنُ سَبُعٍ

حضرت حبیب بن سباع ابو جمعہ انصاری ایک قول کے مطابق ان کا نام جنید بن سبع ہے

☼ وہ لوگ سب سے افضل ہیں جو بن دیکھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائیں گے ☼

3457- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَأَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي أُسَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ جُبَيْرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو جُمُعَةَ، قَالَ: تَغَدَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَحَدٌ خَيْرٌ مِنَّا أَسْلَمْنَا مَعَكَ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَوْمٌ يَكُونُونَ مِنْ بَعْدِكُمْ يُؤْمِنُونَ بِي وَلَمْ يَرَوْنِي

✧✧ حضرت ابوجمعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ناشتہ کیا، ہمارے ہمراہ حضرت ابوعبیدہ بن

3456-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب حبيب بن مسلمة الفهري رضي الله عنه - حديث:5452دلائل النبوة للبيهقي - جماع أبواب غزوة تبوك' جماع أبواب كيفية نزول الوحي على رسول الله صلى الله عليه - باب ما جاء في استنصار حبيب بن مسلمة وكان من الصحابة' حديث:3031

3457-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر فضائل القبائل - ذكر فضائل الأمة بعد الصحابة والتابعين' حديث:7055مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث أبي جمعة حبيب بن سباع - حديث:16670

Marfat.com

جراح رضی اللہ عنہ بھی تھے،انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم سے بھی کوئی لوگ افضل ہیں؟ ہم تو آپ کی حیات مبارکہ میں اسلام لے آئے ہیں۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں،تمہارے بعد ایک قوم آئے گی جو دیکھے بغیر مجھ پر ایمان لے آئے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ایک قوم آئے گی جو مجھے دیکھے بغیر مجھ پر ایمان لائے گی،وہ افضل لوگ ہونگے☼

3458- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَاَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِّيُّ، قَالَا: ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي اُسَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ، عَنْ اَبِي مُحَيْرِيزٍ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي جُمْعَةَ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نَعَمْ اُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا جَيِّدًا، تَغَدَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحَدٌ خَيْرٌ مِنَّا آمَنَّا بِكَ وَجَاهَدْنَا مَعَكَ؟ قَالَ: قَوْمٌ يَجِيئُونَ مِنْ بَعْدِكُمْ يُؤْمِنُونَ بِي وَلَمْ يَرَوْنِي

✧✧ حضرت ابومحیریز رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد حضرت جمعہ رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ ہمیں کوئی حدیث سنایئے جو آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو۔انہوں نے کہا: جی ہاں، میں تمہیں بہت اچھی حدیث سناتا ہوں، ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ناشتہ کیا،حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ موجود تھے،انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ پر ایمان بھی لائے ہیں اور آپ کے ہمراہ جہاد بھی کیا ہے،کیا ہم سے افضل بھی کوئی ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں تمہارے بعد ایک قوم آئے گی جو مجھے دیکھے بغیر مجھ پر ایمان لائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ لوگ پسند ہیں جو آپ کو دیکھے بغیر آپ پر ایمان لائیں گے☼

3459- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الْقُرَشِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، ثنا اَبُو عُبَيْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي جُمُعَةَ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، فَقَالَ: مَا اَحَدٌ خَيْرًا مِنَّا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَسْلَمْنَا وَهَاجَرْنَا وَجَاهَدْنَا مَعَكَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قَوْمٌ يَكُونُونَ مِنْ بَعْدِي آمَنُوا بِي وَلَمْ يَرَوْنِي

3458-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر فضائل القبائل - ذكر فضائل الأمة بعد الصحابة والتابعين' حديث: 7055مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث أبي جمعة حبيب بن سباع - حديث:16670

3459-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر فضائل القبائل - ذكر فضائل الأمة بعد الصحابة والتابعين' حديث: 7055مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث أبي جمعة حبيب بن سباع - حديث:16670

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوجمعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوہ میں شریک تھے، ہمارے ہمراہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ تھے، انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اسلام بھی لائے ہیں، ہم نے ہجرت بھی کی ہے اور آپ کے ہمراہ جہاد بھی کیا ہے، ہم سے اچھا تو کوئی نہیں ہوگا؟ فرمایا: ہاں میرے بعد ایک قوم آئے گی جو مجھے دیکھے بغیر مجھ پر ایمان لائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھے بغیر آپ پر ایمان لائیں گے، ان کا اجر وثواب زیادہ ہوگا ☼

3460- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ جُبَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو جُمُعَةَ الْأَنْصَارِيُّ صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ لِيُصَلِّيَ فِيهِ وَمَعَنَا رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ يَوْمَئِذٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ خَرَجْنَا مَعَهُ لِنُشَيِّعَهُ، فَلَمَّا أَرَدْنَا الِانْصِرَافَ قَالَ: إِنَّ لَكُمْ عَلَيَّ جَائِزَةً وَحَقًّا أَنْ أُحَدِّثَكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا: هَاتِ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، فَقَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ عَاشِرَ عَشَرَةٍ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ مِنْ قَوْمٍ أَعْظَمُ مِنَّا أَجْرًا آمَنَّا بِكَ وَاتَّبَعْنَاكَ؟ قَالَ: مَا يَمْنَعُكُمْ مِنْ ذٰلِكَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ يَأْتِيكُمُ الْوَحْيُ مِنَ السَّمَاءِ، بَلَى قَوْمٌ يَأْتِيهِمْ كِتَابٌ بَيْنَ لَوْحَيْنِ فَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَعْمَلُونَ بِمَا فِيهِ، أُولَئِكَ أَعْظَمُ مِنْكُمْ أَجْرًا، أُولَئِكَ أَعْظَمُ مِنْكُمْ أَجْرًا، أُولَئِكَ أَعْظَمُ مِنْكُمْ أَجْرًا

✧✧ حضرت جبیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، ہمارے پاس حضرت ابوجمعہ انصاری رضی اللہ عنہ تشریف لائے جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں، بیت المقدس میں نماز پڑھنے کے لئے آئے، ہمارے ہمراہ حضرت رجاء بن حیوہ رضی اللہ عنہ بھی تھے، جب وہ واپس لوٹے تو ہم ان کو الوداع کرنے کے لئے ان کے ہمراہ نکلے۔ جب ہم وہاں ان کے پاس سے لوٹنے لگے تو انہوں نے کہا: بے شک تمہارا میرے اوپر حق ہے کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث سناؤں جو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں، اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے، آپ ہمیں سنایئے۔ انہوں نے کہا: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، ہمارے ساتھ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ دس میں سے دسویں شخص تھے، ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم سے زیادہ عظمت والی بھی کوئی قوم ہوگی؟ کہ ہم تو آپ پر ایمان بھی لائے ہیں اور ہم نے آپ کی پیروی بھی کی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں اس چیز سے کس نے منع کیا ہے، جب کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے اندر موجود ہیں، تمہارے پاس آسمانوں سے وحی نازل ہوتی ہے۔ جی ہاں ایک ایسی قوم آئے گی جن کے پاس دو تختیوں کے درمیان کتاب پہنچے گی، وہ اس پر ایمان لے آئیں گے اور جو کچھ اس میں لکھا ہوگا، وہ اس پر عمل کریں گے۔ وہ لوگ اجر کے لحاظ سے تم سے زیادہ عظمت والے ہوں گے اور وہی لوگ اجر کے حساب سے تم سے زیادہ عظمت والے ہوں گے۔

3460- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ذكر فضائل القبائل - ذكر فضائل الأمة بعد الصحابة والتابعين حديث: 7055 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين حديث أبى جمعة حبيب بن سباع - حديث: 16670

Marfat.com

☼ایسی قوم آئے گی جن کے پاس قرآن پہنچے گا، وہ اس پر ایمان لے آئیں گے، وہ افضل ہونگے ☼

3461- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي جُمُعَةَ الْكِنَانِيِّ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ أَحَدٌ خَيْرٌ مِنَّا؟، قَالَ: قَوْمٌ يَجِيئُونَ مِنْ بَعْدِكُمْ، يَجِدُونَ كِتَابًا بَيْنَ لَوْحَيْنِ، يُؤْمِنُونَ بِهِ وَيُصَدِّقُونَ، هُمْ خَيْرٌ مِنْكُمْ

✧✧ حضرت ابوجمعہ کنانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم سے افضل بھی کوئی قوم ہو سکتی ہے؟ فرمایا: ایسی قوم جو تمہارے بعد آئے گی وہ دو تختیوں کے درمیان کتاب پائے گی، اس پر ایمان لے آئیں گے، اس کی تصدیق کریں گے، وہ تم سے افضل ہوں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼صاحب ترتیب کو مغرب پڑھ کر یاد آیا کہ عصر نہیں پڑھی تو پہلے عصر پڑھے، مغرب کی نماز پھر لوٹائے ☼

3462- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي جُمُعَةَ حَبِيبِ بْنِ سِبَاعٍ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَنَسِيَ الْعَصْرَ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: هَلْ رَأَيْتُمُونِي صَلَّيْتُ الْعَصْرَ؟، قَالُوا: لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنَ فَأَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَنَقَضَ الْأُولَى ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ

✧✧ حضرت ابوجمعہ حبیب بن سباع رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں، بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز پڑھ لی اور عصر کی پڑھنا بھول گئے پھر آپ نے اپنے اصحاب سے پوچھا: کیا تم نے مجھے عصر کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تھا؟ لوگوں نے کہا: نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موذن کو حکم دیا، اس نے اذان دی پھر اقامت کہی پھر عصر کی نماز پڑھی اور پہلے والی نماز کو کالعدم کر دیا پھر مغرب کی نماز پڑھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ان صحابہ کا ذکر جو صبح کے وقت مخالفت میں لڑے اور شام کے وقت غلاموں میں شامل ہو گئے ☼

3463- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ الدَّقَّاقُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ حُجْرٍ أَبِي خَلَفٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جُمُعَةَ الْأَنْصَارِيَّ جُنَيْدَ

3461- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر فضائل القبائل - ذكر فضائل الأمة بعد الصحابة والتابعين' حديث: 7055 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث أبي جمعة حبيب بن سباع - حديث: 16670

3462- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - أبو جمعة حبيب بن سباع وله أخبار رضي الله عنه' حديث: 1875 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث أبي جمعة حبيب بن سباع - حديث: 16669

Marfat.com

بْنَ سَبُعٍ، قَالَ: "قَاتَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ النَّهَارِ كَافِرًا، وَقَاتَلْتُ مَعَهُ آخِرَ النَّهَارِ مُسْلِمًا، وَكُنَّا ثَلَاثَ رِجَالٍ وَتِسْعَ نِسْوَةٍ وَفِينَا نَزَلَتْ (وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ) (الفتح: 25)"

✧✧ حضرت ابوجمعہ انصاری جنید بن سبع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف کافر حالت میں دن کے اول حصے میں جہاد کیا اور دن کے آخری حصے میں مسلمان ہو کر آپ کی ہمراہی میں جہاد کیا۔ ہم ۳ مرد اور ۹ عورتیں تھی اور ہمارے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ (الفتح: 25)

''اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ مسلمان مرد اور کچھ مسلمان عورتیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

حَبِيبُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو الْمَازِنِيُّ

حضرت حبیب بن زید بن عاصم بن عمرو مازنی رضی اللہ عنہ

☼ حضرت حبیب بن زید بن عاصم رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے ☼

3464- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ بَنِي النَّجَّارِ نُسَيْبَةُ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ: وَالنَّاسُ يَقُولُونَ نُسَيْبَةُ وَأُخْتُهَا ابْنَتَا كَعْبِ بْنِ عَمْرٍو، وَزَوْجُهَا زَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، وابناها عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ، وَحَبِيبُ بْنُ زَيْدٍ الَّذِي أَخَذَهُ مُسَيْلِمَةُ

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی نجار نسیبہ کی جانب سے بیعت عقبہ میں شامل ہونے والوں میں حضرت حبیب بن زید رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

حضرت ابن نمیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: لوگ کہا کرتے تھے کہ نسیبہ اور اس کی بہن دونوں حضرت کعب بن عمرو کی بیٹیاں ہیں۔ ان کا شوہر ''زید بن عاصم'' ہے۔ ان کا بیٹا ''عبداللہ بن زید'' ہے اور حضرت حبیب بن زید رضی اللہ عنہ وہی ہیں جن کو مسیلمہ نے پکڑ لیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَبِيبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْصَارِيُّ أَخُو بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَيُقَالُ خُبَيْبٌ

☼ حضرت حبیب بن اسحاق انصاری بلحارث بن خزرج کے بھائی ہیں ان کو خبیب بھی کہا جاتا ہے ☼

3465- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَابُ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، وَوَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: نَزَلَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى حَبِيبِ بْنِ إِسَافٍ أَخِي بَلْحَارِثِ

3463-معجم الصحابة لابن قانع - أبو جمعة حبيب بن سباع حديث:322 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الجيم من اسمه جندب - جنيد بن سبع الجهني حديث:1558

Marfat.com

بْنِ الْخَزْرَجِ بِالسُّنْحِ، وَيُقَالُ: بَلْ نَزَلَ عَلَى خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَبِي زُهَيْرٍ اَخِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ

✧✧ حضرت ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر علی حبیب بن اساف جو کہ بلحارث بن خزرج کے بھائی ہیں، ان کے پاس مقام سخ میں ٹھہرے اور کہا جاتا ہے بلکہ خارجہ بن زید ابن ابوزہیر جو کہ بنی حارث بن خزرج کے بھائی ہیں ان کے پاس ٹھہرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حَبِيبُ بْنُ فُرَيْكٍ

حضرت حبیب بن فریک رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پھونک کی برکت سے گئی ہوئی بینائی لوٹ آئی ☼

3466- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي رَجُلٌ، مِنْ سَلَامَانَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اُمِّهِ، اَنَّ خَالَهَا حَبِيبَ بْنَ فُرَيْكٍ، حَدَّثَهَا، اَنَّ اَبَاهُ خَرَجَ بِهِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَيْنَاهُ مُبْيَضَّتَانِ لَا يُبْصِرُ بِهِمَا شَيْئًا، فَسَاَلَهُ: مَا اَصَابَهُ؟، قَالَ: كُنْتُ اَمْرِي جَمَلًا لِي فَوَقَعَتْ رِجْلَيَّ عَلَى بَيْضِ حَيَّةٍ فَاُصِيبَ بَصَرِي، فَنَفَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنِهِ فَاَبْصَرَ فَرَاَيْتُهُ يُدْخِلُ الْخَيْطَ فِي الْاِبْرَةِ وَاِنَّهُ لَابْنُ ثَمَانِينَ وَاِنَّ عَيْنَيْهِ لَمُبْيَضَّتَانِ

✧✧ حضرت حبیب بن فریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد ان کو لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، ان کی آنکھیں سفید ہو چکی تھیں، ان کو کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: تمہیں کیا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا: میرا ایک اونٹ تھا، ایک دفعہ میرے پاؤں ایک سانپ کے انڈے کے اوپر پڑے تو میری بصارت ختم ہوگئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں میں پھونک ماری تو ان کی بینائی لوٹ آئی۔ میں نے ان کو دیکھا کہ سوئی کے اندر خود دھاگہ ڈال لیا کرتے تھے اور ان کی عمر اس وقت ۸۰ برس کی ہو چکی تھی اور ان کی آنکھیں سفید ہی تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حَبِيبُ بْنُ خِرَاشٍ الْعَصَرِيُّ

حضرت حبیب بن خراش عصری رحمۃ اللہ علیہ

☼ مسلمان بھائی بھائی ہیں، تقویٰ کے سوا کسی کو کسی پر فوقیت حاصل نہیں ہے ☼

3465-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه حبيب - وحبيب بن إساف الأنصاري' حديث:1997

3466-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' باب ما أعطى الله تعالى محمدا صلى الله عليه وسلم - حديث:31165الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - حبيب بن فويك' حديث:2316

Marfat.com

3467- حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ الطَّائِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ حَبِيبِ بْنِ خِرَاشٍ الْعَصَرِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُسْلِمُونَ اِخْوَةٌ لَا فَضْلَ لِاَحَدٍ عَلَى اَحَدٍ اِلَّا بِالتَّقْوَى

✧✧ حضرت محمد بن حبیب بن خراش عصری رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں کسی کو دوسرے کے اوپر تقویٰ کے سوا کوئی فضیلت حاصل نہیں ہے۔

مَنِ اسْمُهُ حُصَيْنٌ

جن کا اسم گرامی حصین ہے

حُصَيْنُ بْنُ عَوْفٍ الْخَثْعَمِيُّ

حضرت حصین بن عوف خثعمی رضی اللہ عنہ

☼ والد معذور ہو اور اس پر حج فرض ہو تو اس کی اولاد اس کی طرف سے حج کر سکتی ہے ☼

3468- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَوْفٍ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ وَعَلَيْهِ حَجَّةُ الْاِسْلَامِ، وَلَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يُسَافِرَ اِلَّا مَعْرُوضًا اَفَاَحُجُّ عَنْهُ؟، قَالَ: فَصَمَتَ، ثُمَّ قَالَ: حُجَّ عَنْ اَبِيكَ

✧✧ حضرت حصین بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا: میرے والد بہت بوڑھے ہیں اور ان کے ذمہ حج کرنا ہے، وہ سفر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے مگر لٹا کر لے جایا جا سکتا ہے۔ کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں؟ راوی کہتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کچھ دیر خاموش رہے پھر فرمایا: اپنے والد کی طرف سے حج کر لو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ باپ ضعیف ہو گیا، سفر نہیں کر سکتا، اس پر حج فرض ہے، اولاد اس کی طرف سے حج کر سکتی ہے ☼

3469- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَوْفٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِي

3467-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الخاء' من اسمه حبيب - حبيب بن خراش العصري' حديث:2006

3468-سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب الحج عن الحي - حديث:2906 الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - الحصين بن عوف الخثعمي رضي الله عنه' حديث:2219

3469-سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب الحج عن الحي - حديث:2906 الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - الحصين بن عوف الخثعمي رضي الله عنه' حديث:2219

Marfat.com

اَدْرَكَهُ الْحَجُّ لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَحُجَّ اِلَّا مُعْتَرِضًا قَالَ: فَصَمَتَ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ: حُجَّ عَنْ اَبِيكَ

✧✧ حضرت حصین بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا: میرے والد پر حج فرض ہو چکا ہے لیکن وہ حج نہیں کر سکتے، مگر لیٹ کر۔ راوی کہتے ہیں، کچھ دیر حضور ﷺ خاموش رہے پھر فرمایا: اپنے باپ کی طرف سے تو حج کر لے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ باپ کی طرف سے اس کی اولاد حج کرسکتی ہے جبکہ باپ حج کرنے پر قادر نہ ہو ☼

3470- حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا بُهْلُولُ بْنُ مُوَرِّقٍ، ح وَثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ، ثنا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّبَذِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ ضَعِيفٌ وَقَدْ عَمِلَ شَرَائِعَ الْاِسْلَامِ كُلَّهَا غَيْرَ الْحَجِّ وَلَا يَسْتَمْسِكُ عَلَى بَعِيرٍ اَفَاَحُجُّ عَنْ اَبِي؟، فَقَالَ: اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى اَبِيكَ دَيْنٌ اَكُنْتَ قَاضِيَهُ؟، قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَدَيْنُ اللّٰهِ اَحَقُّ اَنْ يُقْضَى

✧✧ حضرت حصین بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کی: یارسول اکرم ﷺ میرے والد محترم بہت بوڑھے اور کمزور ہیں، انہوں نے حج کے علاوہ اسلام کے تمام احکام پر عمل کیا ہے اور اب وہ اونٹ پر بیٹھ بھی نہیں سکتے، کیا ان کی طرف سے میں حج کرلوں؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تیرا کیا خیال ہے اگر تیرے باپ کے اوپر کوئی قرضہ ہوتا تو کیا تو اس کی ادائیگی کرتا؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ فرمایا: اللہ کا قرضہ اس بات سے زیادہ حق رکھتا ہے کہ تو اس کی ادائیگی کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حُصَيْنُ بْنُ عُتْبَةَ اَبُو عِمْرَانَ بْنُ الْحُصَيْنِ الْخُزَاعِيُّ

وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي اِسْلَامِهِ قِيلَ اَسْلَمَ وَيُقَالُ مَاتَ عَلَى كُفْرِهِ، وَالصَّحِيحُ اَنَّهُ اَسْلَمَ

حضرت حصین بن عتبہ ابوعمران بن حصین خزاعی رضی اللہ عنہ

ان کے اسلام لانے کے بارے میں اختلاف ہے۔ یہ بھی قول ہے کہ اسلام لے آئے تھے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وہ کفر پر مرے تھے لیکن صحیح قول یہ ہے کہ وہ اسلام لے آئے تھے۔

☼ حضرت عمران بن حصین شرک کی حالت میں حضور ﷺ کے پاس آئے تھے ☼

3471- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ،

3470- سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب الحج عن الحي - حديث:2906 الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - الحصين بن عوف الخثعمي رضي الله عنه' حديث:2219

Marfat.com

عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، ح وَثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، ح وَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، قَالَ: حُدِّثْتُ اَنَّ الْحُصَيْنَ اَبَا عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ الْخُزَاعِيَّ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُشْرِكٌ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ كَانَ خَيْرًا لِقَوْمِهِ مِنْكَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شَيْبَانَ

✧✧ حضرت ربعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حصین ابوعمران بن حصین خزاعی رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شرک کی حالت میں آئے اور کہا: اے محمد! عبدالمطلب اپنی قوم کے لئے تم سے زیادہ بہتر تھا پھر اس کے بعد حضرت شیبان والی حدیث کے موافق حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے والد محترم صلہ رحمی کیا کرتے تھے اور مہمان نواز بھی تھے☼

3472- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: جَاءَ حُصَيْنٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرَاَيْتَ رَجُلًا كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ وَيَقْرِي الضَّيْفَ مَاتَ قَبْلَكَ؟، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَبِي وَاَبَاكَ فِي النَّارِ، فَمَا مَضَتْ عِشْرُونَ لَيْلَةً حَتّٰى مَاتَ مُشْرِكًا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ اَبَاهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُشْرِكًا فَقَالَ: اَرَاَيْتَ رَجُلًا يَقْرِي الضَّيْفَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت حصین رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور کہا: آپ نے کوئی ایسا شخص دیکھا ہے جو صلہ رحمی کرتا ہو اور مہمان نوازی کرتا ہو اور آپ سے پہلے فوت ہو گیا ہو؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا باپ اور تیرا باپ دوزخ میں ہے۔ ابھی بیس دن نہیں گزرے تھے کہ وہ مشرک حالت میں فوت ہو گیا۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ان کے والد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، اس وقت وہ مشرک تھے انہوں نے کہا: کیا آپ نے کوئی ایسا شخص دیکھا ہے جو مہمان نوازی کرتا ہو اور اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3472- مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ' حدیث:2114

Marfat.com

حُصَيْنُ بْنُ وَحْوَحِ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حصین بن وحوح انصاری رضی اللہ عنہ

☼رسول اکرم ﷺ نے حضرت طلحہ کی قبر کے پاس کھڑے ہوکران کی نماز جنازہ پڑھائی☼

3473- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عُمَرُ بْنُ زُرَارَةَ الْحَدَثِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُثْمَانَ الْبَلَوِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَحْوَحٍ، اَنَّ طَلْحَةَ بْنَ الْبَرَاءِ لَمَّا لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرْنِي بِمَا اَحْبَبْتَ وَلَا اَعْصِي لَكَ اَمْرًا فَعَجِبَ لِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلَامٌ، فَقَالَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ: اذْهَبْ فَاقْتُلْ اَبَاكَ، قَالَ: فَخَرَجَ مُوَلِّيًا لِيَفْعَلَ، فَدَعَاهُ، فَقَالَ لَهُ: اَقْبِلْ فَاِنِّي لَمْ اُبْعَثْ بِقَطِيعَةِ رَحِمٍ فَمَرِضَ طَلْحَةُ بَعْدَ ذَلِكَ فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فِي الشِّتَاءِ فِي بَرْدٍ وَغَيْمٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِاَهْلِهِ: لَا اَرَى طَلْحَةَ اِلَّا قَدْ حَدَثَ فِيهِ الْمَوْتُ فَاٰذِنُونِي بِهِ حَتَّى اَشْهَدَهُ وَاُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَجِّلُوهُ فَلَمْ يَبْلُغِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي سَالِمِ بْنِ عَوْفٍ حَتَّى تُوُفِّيَ، وَجَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ، فَكَانَ فِيمَا قَالَ طَلْحَةُ: ادْفِنُونِي وَاَلْحِقُونِي بِرَبِّي عَزَّ وَجَلَّ، وَلَا تَدْعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنِّي اَخَافُ الْيَهُودَ اَنْ يُصَابَ فِي سَبَبِي، فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اَصْبَحَ، فَجَاءَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى قَبْرِهِ، فَصَفَّ النَّاسُ مَعَهُ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ الْقَ طَلْحَةَ وَيَضْحَكُ اِلَيْكَ

✧✧ حضرت حصین بن وحوح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ جب رسول اکرم ﷺ سے ملے تو عرض کی: یارسول اللہ ﷺ مجھے اس چیز کا حکم دیجئے جو آپ کو پسند ہے، میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔رسول اکرم ﷺ کو اس بات پر تعجب ہوا، وہ اس وقت بچے تھے، حضور ﷺ نے فرمایا: تو جا اور جا کر اپنے باپ کو قتل کردے، وہ لوٹ کر قتل کرنے کے ارادے سے نکلے، تو رسول اکرم ﷺ نے اس کو بلایا اور فرمایا: ادھر آؤ، میں قطع رحمی کروانے کے لئے نہیں بھیجا گیا ہوں۔ اس کے بعد حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو رسول اکرم ﷺ سخت سردیوں میں اور برسات کے موسم میں ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے، جب واپس جانے لگے تو ان کے گھر والوں سے فرمایا: میں طلحہ کو بچتے ہوئے نہیں دیکھ رہا، موت آنے والی ہے، تم مجھے اس کے بارے میں بتادینا تاکہ میں خود وہاں پر جاؤں اور نماز جنازہ پڑھاؤں اور تم جلدی کرنا۔ابھی رسول اکرم ﷺ بنوسالم بن عوف تک نہیں پہنچے تھے کہ ان کا انتقال ہوگیا اور پھر رات ہوگئی۔حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا تھا: مجھے تم دفن کردینا اور میرے ربّ سے مجھے ملادینا اور رسول اکرم ﷺ کو نہ بلانا۔کیونکہ مجھے یہ خدشہ ہے کہ یہودی لوگ میری وجہ سے آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچائیں۔ رسول اکرم ﷺ کو صبح کے وقت اس بارے میں بتایا گیا تو آپ آئے اور آکر ان کی قبر کے پاس کھڑے ہوگئے۔لوگوں نے حضور ﷺ کے پیچھے صفیں بنائیں پھر حضور ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو بلند کیا اور کہا: اے اللہ! تو طلحہ سے ملاقات فرما اور تو اس کو خوش

3473- سنن أبي داؤد - كتاب الجنائز' باب التعجيل بالجنازة وكراهية حبسها - حديث:2763' المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث:8330

Marfat.com

کر دے۔

حُصَيْنٌ الْحِمَّانِيُّ وَهُوَ حُصَيْنُ بْنُ مُشْمِتِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ النَّمِرِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ حِبَّانَ

حضرت حصین بن حمانی جو کہ حضرت حصین بن مشمت بن شداد بن نمر بن مرہ بن حبان ہیں۔

☼رسول اکرم ﷺ نے حضرت حصین بن مشمت کے نام متعدد علاقے الاٹ فرمائے☼

3474- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ، ح وَثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، قَالَا: ثنا مُحْرِزُ بْنُ وِزْرِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ شُعَيْثِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ حُصَيْنِ بْنِ مُشْمِتِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ النَّمِرِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ حِبَّانَ، حَدَّثَنِي وِزْرُ، اَنَّ اَبَاهُ عِمْرَانَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَاهُ شُعَيْثًا، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَاهُ عَاصِمًا حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَاهُ حُصَينًا حَدَّثَهُ، اَنَّهُ وَفَدَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَايَعَهُ بَيْعَةَ الْاِسْلَامِ وَصَدَقَ اِلَيْهِ صَدَقَةَ مَالِهِ، وَاَقْطَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيَاهَ عِدَّةً بِالْمَرُوتِ وَاِسْنَادَ جَرَادٍ مِنْهَا اُصَيْهِبٌ وَمِنْهَا الْمَاغِرَةُ وَمِنْهَا اَهْوَاءُ وَمِنْهَا الثِّمَادُ وَمِنْهَا السَّدِيرَةُ وَشَرَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حُصَيْنِ بْنِ مُشْمِتٍ مِمَّا قَطَعَ اَنْ لَا يُعْقَرَ مَرْعَاهُ وَلَا يُبَاعَ مَاؤُهُ وَشَرَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حُصَيْنِ بْنِ مُشْمِتٍ اَنْ لَا يَبِيعَ مَاءَهُ، وَلَا يَمْنَعَ فَضْلَهُ، فَقَالَ زُهَيْرُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ حُصَيْنٍ شِعْرًا:

(البحر الرجز)

اِنَّ بِلَادِي لَمْ تَكُنْ اَمْلَاسَا ... بِهِنَّ خَطَّ الْقَلَمُ الْاَنْقَاسَا

مِنَ النَّبِيِّ حَيْثُ اَعْطَى النَّاسَا ...فَلَمْ يَدَعْ لَبْسًا وَلَا الْتِبَاسَا "

✧✧ حضرت محرز بن وزر بن عمران بن شعیث بن عاصم بن حصین بن مشمت بن شداد بن نمر بن مرہ بن حبان رحمہ اللہ اپنی اسناد کے ہمراہ روایت کرتے ہیں' حضرت حصین نے ان کو یہ بتایا کہ وہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، ان کے ہاتھ پر اسلام کی بیعت کی، اپنے مال کی زکوۃ حضور ﷺ کی بارگاہ میں پیش کی، حضور ﷺ نے ان کے لئے مروث اور اسناد جراد مقام میں متعدد چشمے ان کے نام الاٹ کئے۔ اصیہب، ماغرہ، اہواء، ثماد اور سدیرہ اسی میں شامل ہیں۔ اور رسول اکرم ﷺ نے حضرت حصین بن مشمت رضی اللہ عنہ کو یہ سارے علاقے الاٹ کرتے ہوئے یہ شرط رکھی تھی کہ چراہ گاہ کو کھودا نہیں جائے گا، اس کے پانی کو بیچا نہیں جائے گا۔ رسول اکرم ﷺ نے حضرت حصین بن مشمت پر یہ شرط رکھی تھی کہ وہ اس کا پانی بیچیں گے نہیں اور اضافی پانی روکیں گے نہیں۔ حضرت زہیر بن عاصم بن حصین نے یہ شعر کہا:

○میرے علاقے میں کوئی جگہ ہموار نہیں ہے۔ قلم نے اپنی سیاہی کے ساتھ یہ لکھا ہے کہ "رسول اکرم ﷺ نے یہ چیز لوگوں کو اس واضح انداز میں دی ہے کہ کسی قسم کا شک وشبہ چھوڑا ہی نہیں"۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3474- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - حصين الحماني رضي الله عنه' حديث:1090 التاريخ الكبير' حديث:569

Marfat.com

حُصَيْنُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ بَدْرِيٌّ

حضرت حصین بن حارث بن مطلب بن عبد مناف رضی اللہ عنہ بدری

3475- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا حُصَيْنُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے غزوہ بدر کے شرکاء میں حضرت حصین بن حارث بن عبد مناف رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حضرت حصین بن حارث بدری حضرت علی کے ہمراہ تمام جنگوں میں شریک ہوئے

3476- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ حُصَيْنُ بْنُ الْحَارِثِ بَدْرِيٌّ شَهِدَ مَعَهُ كُلَّ مَشَاهِدِهِ مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

حضرت محمد بن عبید اللہ ابن ابی رافع رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ غزوات میں شرکت کرنے والوں میں حضرت حصین بن حارث بدری رضی اللہ عنہ بھی ہیں، یہ بنی مطلب بن عبد مناف کی جانب سے ان کے ہمراہ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حُصَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الْكَلْبِيُّ، لَمْ يُخَرَّجْ حُصَيْنُ بْنُ أَوْسٍ وَيُقَالُ: ابْنُ قَيْسٍ النَّهْشَلِيُّ

حضرت حصین بن یزید کلبی رضی اللہ عنہ

حضرت حصین بن اوس کی کوئی روایت درج نہیں کی۔ ایک قول کے مطابق یہ ابن قیس نہشلی ہیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حصین بن اوس رضی اللہ عنہ کے چہرے پر دست مبارک پھیرا

3477- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الْأَغَرِّ النَّهْشَلِيُّ، حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ حُصَيْنٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ أَبِيهِ حُصَيْنِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّهُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ بِإِبِلٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرْ أَهْلَ الْوَادِي أَنْ يُعِينُونِي وَيُحْسِنُوا مُخَالَطَتِي فَأَمَرَهُمْ، فَقَامُوا مَعَهُ فَأَحْسَنُوا مُخَالَطَتَهُ ثُمَّ دَعَاهُ فَمَسَحَ يَدَهُ عَلَى وَجْهِهِ وَدَعَا لَهُ

3475- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب زيد الحب بن حارثة بن شراحيل بن عبد العزى - حديث: 4901 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل وكنيته' حديث: 529

3477- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' باب من اسمه حصين - حصين بن أوس' حديث: 2022

Marfat.com

✧✧ حضرت حصین بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ مدینہ منورہ میں اونٹ لے کر آئے اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ وادی والوں کو حکم دیں کہ وہ ان کی مدد کریں اور میرے ساتھ حسن سلوک کریں۔ حضور ﷺ نے ان کو حکم دے دیا، لوگ ان کے ساتھ کھڑے ہوئے اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا۔ پھر حضور ﷺ نے ان کو بلایا اور اپنا دست مبارک ان کے چہرے پر پھیرا اور ان کے لئے دعائے برکت فرمائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے ایک دیہاتی تاجر کا سودا بکوانے میں اس کی مدد فرمائی☼

3478- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ اَبُو سَهْلٍ الْبَصْرِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ، قَالَا: ثنا اَبُو الْهَيْثَمِ خَلَفُ بْنُ الْهَيْثَمِ النَّهْشَلِيُّ الْقَصَّارُ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الْاَغَرِّ النَّهْشَلِيُّ، ثنا عَمِّي زِيَادُ بْنُ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ حُصَيْنِ بْنِ قَيْسٍ اَنَّهُ حَمَلَ طَعَامًا اِلَى الْمَدِينَةِ فَلَقِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَاذَا تَحْمِلُ يَا اَعْرَابِيُّ؟، قَالَ: قَمْحًا، قَالَ: مَا اَرَدْتَ بِهِ، اَوْ مَا تُرِيدُ بِهِ؟، قَالَ: اَرَدْتُ بَيْعَهُ فَمَسَحَ رَاْسِي وَقَالَ: اَحْسِنُوا مُبَايَعَةَ الْاَعْرَابِيِّ

✧✧ حضرت حصین بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کچھ اجناس لا کر مدینہ منورہ میں آئے، حضور ﷺ سے ملے اور حضور ﷺ نے دریافت کیا: اے دیہاتی! تم کیا اٹھائے پھر رہے ہو؟ انہوں نے کہا: میں گندم لایا ہوں۔ فرمایا: تیرا اس کو لانے کا مقصد کیا ہے؟ انہوں نے کہا: میں یہ بیچنے آیا ہوں۔ حضور ﷺ نے میرے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا اور فرمایا: اس دیہاتی کے ساتھ اچھا سودا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے حضرت حصین بن قیس کے لئے تین مرتبہ دعا فرمائی☼

3479- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حُصَيْنٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: اَتَيْنَا الْمَدِينَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا وَمَعِي اِبِلٌ لِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرْ اَهْلَ الْغَائِطِ اَنْ يُحْسِنُوا مُخَالَطَتِي وَاَنْ يُعِينُونِي، قَالَ: فَقَامُوا مَعِي، فَلَمَّا بِعْتُ اِبِلِي اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: ادْنُهْ فَمَسَحَ يَدَهُ عَلَى نَاصِيَتِي وَدَعَا لِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت نعیم بن حصین سدوسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے چچا نے میرے دادا سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں ہم مدینہ منورہ میں آئے، رسول اکرم ﷺ وہاں پر موجود تھے، میرے ساتھ میرا اونٹ بھی تھا، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ غائط والوں کو حکم دیجئے کہ میرے ساتھ حسن سلوک کیا کریں، میری معاونت کیا کریں۔ (حضور ﷺ نے ان کو ترغیب

3478–المعجم الکبیر للطبرانی - من اسمہ زیاد' زیاد أبو الأغر النہشلی - حدیث:5155

3479–معجم ابن الأعرابی 'حدیث: 279المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' من بقیة من أول اسمہ میم من اسمہ موسی - حدیث:8124

Marfat.com

دلائی) آپ فرماتے ہیں: سب لوگ میرے ہمراہ کھڑے ہوگئے جب میں نے اپنا اونٹ بیچ دیا اور میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے قریب ہوجاؤ۔ حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک میری پیشانی پر پھیرا اور میرے لئے تین مرتبہ دعا فرمائی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حَابِسٌ اَبُو حَيَّةَ التَّمِيمِيُّ

حضرت حابس ابوحیہ تمیمی رضی اللہ عنہ

☼ بدشگونی کا اسلام میں کوئی تصور نہیں ہے ☼

3480- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي حَيَّةُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ، اَنَّ اَبَاهُ، اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنُ حَقٌّ وَاَصْدَقُ الطَّيْرِ الْفَالُ

✧✧ حضرت حیہ بن حابس تمیمی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہام (رات کے ایک پرندے کا نام ہے جس سے لوگ بدشگونی لیا کرتے تھے) میں کوئی شئی (نحوست) نہیں ہے اور آنکھ برحق ہے (یعنی نظر لگ جانا برحق ہے) سب سے سچی فال نیک فالی ہے۔ (یعنی کسی بھی پریشانی میں کوئی اچھا لفظ سن کر یہ تصور کرنا کہ اب بگڑا ہوا کام بن جائے گا)

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ کسی بھی کام میں ہمیشہ اچھا گمان رکھنا چاہئے ☼

3481- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي حَيَّةُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنُ حَقٌّ وَاَصْدَقُ الطَّيْرِ الْفَالُ

✧✧ حضرت حیہ بن حابس تمیمی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ام (رات کے ایک پرندے کا نام ہے جس سے لوگ بدشگونی لیا کرتے تھے) میں کوئی شئی (نحوست) نہیں ہے اور آنکھ حق ہے (یعنی نظر لگ جانا برحق ہے) سب سے سچی فال نیک فالی ہے۔ (یعنی کسی بھی پریشانی میں کوئی اچھا لفظ سن کر یہ تصور کرنا

348- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الطب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أن العين حق والغسل لها' حديث:2038مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث حية التميمي - حديث:16333

3481- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الطب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أن العين حق والغسل لها' حديث:2038مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث حابس التميمي - حديث:20178

Marfat.com

کہ اب بگڑا ہوا کام بن جائے گا)۔

حَابِسُ بْنُ رَبِيعَةَ الْيَمَانِيُّ

حضرت حابس بن ربیعہ یمانی رضی اللہ عنہ

جنگ صفین کے موقع پر حضرت علی کا اشتر کے پاس سے گزر اور حابس کے بارے گفتگو

3482- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَبِي عَوْنٍ، قَالَ: مَرَّ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَوْمَ صِفِّينَ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى الْاَشْتَرِ فَمَرَّ حَابِسٌ وَكَانَ حَابِسٌ مِنَ الْعِبَادِ فَقَالَ الْاَشْتَرُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حَابِسٌ مَعَهُمْ عَهْدِي بِهِ وَاللّٰهِ مُؤْمِنٌ، فَقَالَ عَلِيٌّ: فَهُوَ الْيَوْمَ مُؤْمِنٌ

✧✧ حضرت عبدالواحد ابن ابی عون رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ جنگ صفین کے موقع پر اشتر کے پاس سے گزرے، وہ ٹیک لگائے ہوئے تھا، حضرت حابس رضی اللہ عنہ وہاں سے گزرے، حضرت حابس غلاموں میں سے تھے۔ اشتر نے کہا: اے امیر المومنین! حابس کے ساتھ میرا عہد ہے، اللہ کی قسم! وہ مومن ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ آج مومن ہے۔

حَابِسُ بْنُ سَعْدٍ الطَّائِيُّ

حضرت حابس بن سعد طائی رضی اللہ عنہ

فرشتے سحری کے وقت مسجد کے اگلے حصے میں نماز پڑھتے ہیں

3483- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَاَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَابِرٍ الْاَلْهَانِيِّ قَالَ: دَخَلَ حَابِسُ بْنُ سَعْدٍ الطَّائِيُّ الْمَسْجِدَ مِنَ السَّحَرِ وَقَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَاسًا يُصَلُّونَ فِي صَدْرِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: الْمُرَاؤُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ اَرْعِبُوهُمْ فَمَنْ رَعَبَهُمْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُصَلِّي مِنَ السَّحَرِ فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن غابر ہانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت حابس بن سعد طائی رضی اللہ عنہ مسجد میں سحری کے وقت آئے (انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت پائی ہے) کچھ لوگ مسجد کے اگلے حصے میں نماز پڑھ رہے تھے۔ فرمایا: رب کعبہ کی قسم! یہ

3483- مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث حابس بن سعد الطائي - حديث:16666 مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند حريز بن عثمان الرحبي - حريز عن عبد الله بن عامر الألهاني' حديث:1039

Marfat.com

لوگ دکھلاوے والے ہیں۔تم ان لوگوں کو ڈراؤ۔کیونکہ جو شخص ان کو ڈرائے گا وہ اللہ اوراس کے رسول کا فرمانبردار ہے۔
پھر فرمایا:بے شک فرشتے سحری کے وقت مسجد کے اگلے حصے میں نماز پڑھتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَازِمُ بْنُ حَرْمَلَةَ الْغِفَارِيُّ

حضرت حازم بن حرملہ غفاری رضی اللہ عنہ

☼لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللہ کثرت سے پڑھا کرو، یہ جنت کا خزانہ ہے☼

3484- حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِي زَيْنَبَ مَوْلَى حَازِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ، حَدَّثَنِي حَازِمُ بْنُ حَرْمَلَةَ، قَالَ: مَرَرْتُ يَوْمًا فَدَعَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: أَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ فَإِنَّهَا مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت حازم بن حرملہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں ایک دن گزرا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا، میں آپ کی جانب متوجہ ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللہ کثرت سے پڑھا کرو کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَرْبُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ

حضرت حرب بن حارث محاربی رضی اللہ عنہ

☼عورتوں کو ورس استعمال کرنے کی ترغیب☼

3485- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ زِيَادٍ، عَنْ حَرْبِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَقُولُ: قَدْ أَمَرْنَا لِلنِّسَاءِ بِوَرْسٍ وَإِبَرٍ، فَأَمَّا الْوَرْسُ فَأَتَاهُنَّ مِنَ الْيَمَنِ، وَأَمَّا الْإِبَرُ فَأُخِذَ مِنْ نَاسٍ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ مِمَّا عَلَيْهِمْ مِنَ الْجِزْيَةِ، فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ أَوْ قِيلَ لَهُ أَوْ سَمِعَهُ الرَّبِيعُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت حرب بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن منبر پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد

3484- سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب ما جاء في لا حول ولا قوة إلا بالله - حديث:3824'الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - حازم بن حرملة رضي الله عنه' حديث:2112

3485- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' باب من اسمه حصين - حرب بن الحارث المحاربي' حديث:2125

Marfat.com

فرمایا: ہم نے عورتوں کو ورس (ایک قسم کی گھاس جو رنگائی کے کام آتی ہے) اور ابر (سوئی) کا حکم دیا ہے۔ ورس ان کے لئے یمن سے آتا ہے اور ابر (سوئی) اہل ذمہ میں سے لوگوں سے لی جاتی ہے جن کے اوپر جزیہ لازم ہے۔ میں نے ربیع سے کہا: یا ان سے کہا گیا: کیا یا ربیعہ بن حرب نے یہ بات سنی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

☆☆☆☆☆☆☆

حِسْلُ اَخُو بَنِی عَامِرِ بْنِ لُؤَیٍّ

حضرت حسل بنو عامر بن لوی کے بھائی

☼حج کرنے سے سابقہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں☼

3486 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَةَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الرَّاسِبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی سَبْرَةَ، اَخْبَرَنِی الْقَاسِمُ بْنُ اَبِی اَشْمَطَ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ جَدِّی حِسْلٍ اَحَدِ بَنِی عَامِرِ بْنِ لُؤَیٍّ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی حَجَّتِهِ وَنَحْنُ مَعَهُ عَلَی رَجُلٍ قَدْ فَرَغَ مِنْ حَجِّهِ، فَقَالَ لَهُ: اَسَلِمَ لَكَ حَجُّكَ؟، قَالَ: نَعَمْ یَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: ائْتَنِفِ الْعَمَلَ

✧✧ بنی عامر بن لوی سے تعلق رکھنے والے حضرت حسل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج سے فارغ ہو کر ایک آدمی کے پاس سے گزرے۔ وہ آدمی بھی حج سے فارغ ہو چکا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: کیا تو نے درست حج کر لیا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نئے سرے سے عمل شروع کرو (کیونکہ تمہارے سابقہ گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں)۔

☆☆☆☆☆☆☆

حُسَیْلُ بْنُ خَارِجَةَ الْاَشْجَعِیُّ

حضرت حسیل بن خارجہ اشجعی رضی اللہ عنہ

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو راستہ بتانے والے کو ۲۰ صاع کھجوریں اجرت عطا فرمائی☼

3487 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ الْوَاسِطِیُّ، ثنا یَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِیُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ حُوَیِّصَةَ الْحَارِثِیِّ، عَنْ مَعْنِ بْنِ جُوَیْرِیَةَ، عَنْ حُسَیْلِ بْنِ خَارِجَةَ الْاَشْجَعِیِّ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِینَةَ فِی جَلَبٍ اَبِیعُهُ، فَاُتِیَ بِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَجْعَلُ لَكَ

3486- المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث: 7645 معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الحاء' باب من اسمه حصین - حسل العامری' حدیث: 2097

3487- معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الحاء' باب من اسمه حصین - حسیل بن خارجة الأشجعی حدیث: 2096

Marfat.com

عِشْرِينَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ عَلَى اَنْ تَدُلَّ اَصْحَابِي هٰؤُلَاءِ عَلَى طَرِيقِ خَيْبَرَ، فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ وَفَتَحَهَا جِئْتُ، فَاَعْطَانِي الْعِشْرِينَ ثُمَّ اَسْلَمْتُ

✧✧ حضرت حسل بن خارجہ اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں مدینہ منورہ میں ایک تجارتی قافلے کے ہمراہ خرید و فروخت کے لئے گیا۔ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھے ۲۰ صاع کھجوریں دوں گا، تم میرے ان اصحاب کو خیبر کا راستہ بتاؤ گے۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خیبر میں تشریف لائے اور خیبر فتح ہو گیا، میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ۲۰ صاع عطا فرما دیئے پھر میں اسلام لے آیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

حُجْرُ بْنُ عَدِيٍّ الْكِنْدِيُّ

حضرت حجر بن عدی کندی رضی اللہ عنہ

☼ حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ کی معاویہ کے سامنے جرات مندانہ گفتگو ☼

3488- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: رَاَيْتُ حُجْرَ بْنَ عَدِيٍّ حِينَ اَخَذَهُ مُعَاوِيَةُ وَهُوَ يَقُولُ: هٰذِهِ بَيْعَتِي لَا اُقِيلُهَا وَلَا اَسْتَقِيلُهَا سَمَاعَ اللّٰهِ وَالنَّاسِ

✧✧ حضرت ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ کو دیکھا، جب معاویہ نے ان کو پکڑا تھا اور وہ کہہ رہے تھے' یہ میری بیعت ہے اور میں اس کو ختم نہیں کر سکتا اور نہ ہی میں اس کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ بھی اس کو سن رہا ہے اور لوگ بھی سن رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

حُجْرُ بْنُ قَيْسٍ وَقَدْ قِيلَ هُوَ حُجْرُ بْنُ عَنْبَسٍ الْكِنْدِيُّ

حضرت حجر بن قیس اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حجر بن عنبس کندی رضی اللہ عنہ

☼ اے علی! فاطمہ تیری ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا (فرمان مصطفیٰ) ☼

3489- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ قَيْسٍ، عَنْ حُجْرِ بْنِ قَيْسٍ وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ، قَالَ: خَطَبَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَ: هِيَ لَكَ عَلَى اَنْ تُحْسِنَ صُحْبَتَهَا

3489- الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الميم موسى بن قيس الحضرمي كوفي - حديث: 1910 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء باب من اسمه حصين - حجر بن عنبس حديث: 2105

Marfat.com

✧✧ حضرت حجر بن قیس رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت بھی پایا ہے، آپ فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا رشتہ مانگا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تیری ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اس کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سیدہ فاطمہ کا رشتہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے بھی مانگا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کو دیا ☼

3490- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مُوسَى بْنُ قَيْسٍ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ حُجْرَ بْنَ عَنْبَسٍ وَقَدْ كَانَ أَكَلَ الدَّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَشَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْجَمَلَ، وَصِفِّينَ، فَقَالَ: خَطَبَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ لَكَ يَا عَلِيُّ

✧✧ حضرت موسیٰ بن قیس حضرمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت حجر بن عنبس رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں خون کھایا تھا اور یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگ جمل اور جنگ صفین میں شریک ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا: حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا رشتہ مانگا تھا لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اے علی! یہ تمہارے لئے ہے۔

حُجَيْرٌ أَبُو مَخْشِيٍّ

حضرت حجیر ابو مخشی رضی اللہ عنہ

☼ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پرسوز خطبہ ☼

3491- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي مَخْشِيُّ بْنُ حُجَيْرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّ بَلَدٍ هٰذَا؟، قَالُوا: بَلَدٌ حَرَامٌ، قَالَ: فَأَيُّ شَهْرٍ هٰذَا؟، قَالُوا: شَهْرٌ حَرَامٌ، قَالَ: فَأَيُّ يَوْمٍ هٰذَا؟، قَالُوا: يَوْمٌ حَرَامٌ، قَالَ: أَلَا إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا كَشَهْرِكُمْ هٰذَا كَحُرْمَةِ بَلَدِكُمْ هٰذَا، فَلْيُبَلِّغْ شَاهِدُكُمْ غَائِبَكُمْ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

✧✧ حضرت مخشی بن حجیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: اے لوگو! یہ کونسا شہر ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ شہر حرام ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کونسا مہینہ ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ حرمت والا مہینہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ دن کونسا ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ حرمت والا دن ہے۔ فرمایا: خبردار! تمہارے خون

3490- الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الميم' موسى بن قيس الحضرمي كوفي - حديث:1910 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' باب من اسمه حصين - حجر بن عنبس' حديث:2105

3491- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الحدود' حديث:1843 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب حجر بن عدي رضي الله عنه - حديث:5979

Marfat.com

اورتمہارے مال، تمہاری عزتیں تمہارے اوپراسی طرح حرام ہیں جس طرح آج کا دن حرمت والا ہے، جس طرح یہ مہینہ حرمت والا ہے، جس طرح یہ شہرحرمت والا ہے۔ تمہیں چاہیے جولوگ یہاں پرموجود ہیں وہ ان لوگوں تک میری باتیں پہنچادیں جوموجودنہیں ہیں۔ میرے بعدکفرکی حالت میں مت لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارتے پھرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَيَّانُ اَبُو عِمْرَانَ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حیان ابوعمران انصاری رضی اللہ عنہ

☼ تقسیم سے قبل غنیمت کا مال بیچنا، پیدائش سے قبل حاملہ لونڈی سے ہمبستری کرنا منع ہے ☼

3492- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَلِيِّ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حَيَّانَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ، فَنَهَاهُمْ اَنْ يُبَاعَ سَهْمٌ مِنْ مَغْنَمٍ حَتّٰى يُقْسَمَ، وَاَنْ يُوطَاَنَ الْحَبَالَى حَتّٰى يَضَعْنَ، وَعَنِ الثَّمَرَةِ اَنْ تُبَاعَ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا، وَيُؤْمَنَ عَلَيْهَا الْعَاهَةُ زَادَ دُحَيْمٌ فِي حَدِيثِهِ: "وَاَحَلَّ لَهُمْ ثَلَاثَةَ اَشْيَاءَ كَانَ نَهَاهُمْ عَنْهَا: اَحَلَّ لَهُمْ لُحُومَ الْاَضَاحِيِّ، وَزِيَارَةَ الْقُبُورِ، وَالْاَوْعِيَةَ"

✧✧ حضرت عمران بن حیان انصاری رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پرخطبہ دیا، ان کواس بات سے منع کیا کہ وہ اپنی غنیمت کا حصہ تقسیم سے پہلے بیچیں اوراس بات سے منع کیا کہ حاملہ لونڈیوں کے ساتھ بچے کی پیدائش سے پہلے ہمبستری کریں اور پھل اس وقت تک مت بیچیں جب تک وہ پک نہ جائیں اورآفت سے محفوظ نہ ہوجائیں۔

حضرت دحیم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کے اندران الفاظ کا اضافہ بھی کیا ہے''میں نے ان کے لئے تین چیزیں حلال کی ہیں جوان کے لیے ان کومنع کیا کرتا تھا، ان کے لئے قربانی کا گوشت حلال کیا ہے اورزیارت قبورحلال کی ہے اور مختلف برتن حلال کئے ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَبَّانُ بْنُ مُنْقِذٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حبان بن منقذ انصاری رضی اللہ عنہ

☼ جواپنے نبی کے لئے جتنی دعامانگتاہے، اللہ تعالیٰ اس کی اتنی حاجات پوری کرتا ہے ☼

3493- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ،

3492- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - حيان الأنصاري رضي الله عنه . حديث:1938

Marfat.com

عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَيْوِيلَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ حَبَّانَ بْنِ مُنْقِذٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَجْعَلُ ثُلُثَ صَلَاتِي عَلَيْكَ؟، قَالَ: نَعَمْ إِنْ شِئْتَ، قَالَ: الثُّلُثَيْنِ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَصَلَاتِي كُلَّهَا؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَنْ يَكْفِيكَ اللّٰهُ مَا أَهَمَّكَ مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكَ وَآخِرَتِكَ

✧✧ حضرت حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں اپنی دعاؤں میں سے تیسرا حصہ آپ کے لئے کردوں؟ (یعنی مجھے جتنی دعا مانگنی ہو اس میں سے ایک تہائی آپ کے حق میں مانگوں) فرمایا: جی ہاں، اگر تو چاہے۔ اس نے کہا: دوتہائی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ اس نے کہا: میں (اپنے لئے دعا مانگنے کو رہنے دوں اور) تمام دعائیں آپ ہی کے لئے مانگوں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تب اللہ تعالیٰ تیری دنیا اور آخرت کی تمام ضروریات پوری فرمادے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَيَّانُ بْنُ بُحٍّ الصُّدَائِيُّ

حضرت حیان بن بح صدائی رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے پھوٹے ☼

3494- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ بُحٍّ الصُّدَائِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَفَرَ قَوْمِي فَأُخْبِرْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَّزَ إِلَيْهِمْ جَيْشًا فَأَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: إِنَّ قَوْمِي عَلَى الْإِسْلَامِ، قَالَ: كَذَلِكَ؟، قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَاتَّبَعْتُهُ لَيْلَتِي إِلَى الصَّبَاحِ فَأَذَّنْتُ بِالصَّلَاةِ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَعْطَانِي إِنَاءً فَتَوَضَّأْتُ فِيهِ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ فِي الْإِنَاءِ فَنَبَعَ عُيُونٌ فَقَالَ: مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَوَضَّأَ فَلْيَتَوَضَّأْ، فَتَوَضَّأْتُ وَصَلَّيْتُ، وَأَمَّرَنِي عَلَيْهِمْ وَأَعْطَانِي صَدَقَتَهُمْ

✧✧ حضرت حیان بن بح صدائی رضی اللہ عنہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں) بیان کرتے ہیں میری قوم نے کفر کیا، مجھے بتایا گیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے ایک لشکر تیار کیا ہے، تو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری قوم تو اسلام پر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا واقعی ایسا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ میں نے صبح تک پوری رات آپ کی پیروی میں گزاری، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کی اطلاع دی، جب صبح ہوگئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک برتن دیا، میں

3493- الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ . حدیث: 1863 معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبهانی - باب الحاء 'باب من اسمه حصین - حبان بن منقذ الأنصاری' حدیث: 2089

3494- المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب المناقب 'باب علامات النبوة - حدیث: 3884 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشامیین' حدیث حبان بن بح الصدائی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم - حدیث: 17221

Marfat.com

نے اس کے اندر وضو کیا، رسول اکرم ﷺ نے اپنی انگلیاں برتن کے اندر ڈال دیں، تو پانی کا چشمہ پھوٹ پڑا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص وضو کرنا چاہے وضو کرلے۔ میں نے وضو کیا اور نماز پڑھی اور حضور ﷺ نے مجھے مختلف امور کا حکم دیا اور ان کے صدقات بھی مجھے عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ بندہ مسلم کے لئے امارۃ میں کوئی بھلائی نہیں ہے ☼

3495 فَقَامَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ فُلَانًا ظَلَمَنِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا خَيْرَ فِي الْإِمَارَةِ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ

✧✧ پھر ایک آدمی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اٹھ کر کھڑا ہوا اور کہا: فلاں شخص نے مجھ پر ظلم کیا ہے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: بندہ مسلم کے لئے امارت کے اندر کوئی بھلائی نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ صدقہ بیماری، درد سر ہے اور پیٹ کو جلا دیتا ہے ☼

3496 ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ يَسْاَلُ صَدَقَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الصَّدَقَةَ صُدَاعٌ وَحَرِيقٌ فِي الْبَطْنِ وَدَاءٌ، فَاَعْطَيْتُهُ صَحِيفَةَ امْرَاَتِي وَصَدَقَتِي، فَقَالَ: مَا شَاْنُكَ؟، فَقُلْتُ: كَيْفَ اَقْبَلُهَا وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْكَ مَا سَمِعْتُ؟، فَقَالَ: هُوَ مَا سَمِعْتَ

✧✧ پھر ایک آدمی آیا اور اس نے صدقہ مانگا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک صدقہ درد سر ہے اور پیٹ کو جلا دیتا ہے اور بیماری ہے۔ میں نے اپنی بیوی کا صحیفہ دیا اور اپنا صدقہ اس کو دے دیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: میں اس کو کیسے قبول کرلوں جبکہ میں نے آپ سے ہی یہ بات سن رکھی ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: بات وہی ہے جو تو نے سن رکھی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حَيَّانُ بْنُ اَبْجَرَ الْكِنَانِيُّ يُقَالُ لَهُ صُحْبَةٌ

حضرت حیان بن ابجر کنانی رضی اللہ عنہ (ایک قول کے مطابق یہ بھی صحابی ہیں)

☼ جسم جب تک بیماری برداشت کرسکتا ہے تب تک دوا نہ لو ☼

3497- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، ثنا اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ حَيَّانَ جَدَّ ابْنِ اَبْجَرَ الْاَكْبَرَ يَقُولُ: دَعِ الدَّوَاءَ مَا احْتَمَلَ جَسَدُكَ الدَّاءَ

✧✧ ابن ابجر اکبر کے دادا حیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: تمہارا جسم جب تک بیماری برداشت کرسکتا ہے تب تک دوا نہ لو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼حیان بن ابجر نے ایک خاتون کا پیٹ چاک کر کے اس کا علاج کیا☼

3498- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيَى الْحَضْرَمِيِّ، اَنَّ حَيَّانَ بْنَ اَبْجَرَ الْكِنَانِيَّ، نَقَرَ عَنْ بَطْنِ امْرَاَةٍ ثِيَابَهَا حَتّٰى عَالَجَهَا

✧✧ حضرت حیان بن ابجر کنانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے ایک عورت کا پیٹ چاک کر کے اس کا علاج کیا۔

(نوٹ) مجمع الزوائد میں طبرانی کے حوالے سے یہی حدیث منقول ہے لیکن اس میں یہ الفاظ ہیں

اَنَّ حَيَّانَ بْنَ اَبْحَرَ الْكِنَانِيَّ بَقَرَ عَنْ بَطْنِ امْرَاَةٍ بَنَى بِهَا حَتّٰى عَالَجَهَا

اس میں لفظ''ابجر'' کی بجائے''ابحر'' ہے اور''نقر'' کی بجائے''بقر'' ہے اور''ثیابہا'' کی بجائے''بنی بہا'' کے الفاظ ہیں اور یہی قرین قیاس بھی ہیں۔ اور ترجمہ میں بھی ان الفاظ کا لحاظ کیا گیا ہے۔ مترجم)

☆☆☆☆☆☆☆☆

حَرِيزُ اَوْ اَبُو حَرِيزٍ وَيُقَالُ جَرِيرُ اَوْ اَبُو جَرِيرٍ

حضرت حریز یا ابو حریز اور ایک قول کے مطابق جریر یا ابو جریر رضی اللہ عنہ

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کجاوے میں بکری کی کھال بچھی ہوتی تھی☼

3499- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، قَالَ: حَدَّثَنِي رَبُّ هٰذَا الدَّارِ حَرِيزُ اَوْ اَبُو حَرِيزٍ، قَالَ: لَمَّا انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَوَضَعْتُ يَدَيَّ عَلَى مِيثَرَةِ رَحْلِهِ فَوَجَدْتُهُ مِنْ جِلْدِ شَاةٍ ضَائِنَةٍ

✧✧ حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے اس گھر کے مالک حضرت حریز یا ابو حریز رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے' وہ فرماتے ہیں' جب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے، میں نے اپنا ہاتھ آپ کے کجاوے کے اوپر بچھائے ہوئے کپڑے پر رکھا۔ میں نے دودھ دار بکری کی جلد محسوس کی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ

يُكْنَى اَبَا الْوَلِيدِ وَهُوَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْخَزْرَجِ

3499- الطبقات الكبرى لابن سعد - ذكر ضجاع رسول الله صلى الله عليه وسلم وافتراشه' حديث: 1258 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الجيم من اسمه جندب - جرير أو أبو جرير' حديث: 1537

Marfat.com

حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

آپ کی کنیت ''ابوولید'' ہے۔ (آپ کا نسب یوں ہے) ''حسان بن ثابت بن عمرو بن زید بن عدی بن نجار بن ثعلبہ بن عمرو بن خزرج''۔

☼ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۵۴ ہجری میں ہوا ☼

3500- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبُرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: تُوُفِّيَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۵۴ ہجری میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسان بن ثابت اشعار کی صورت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کیا کرتے تھے ☼

3501- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاقِدٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ مِنْبَرًا فِي الْمَسْجِدِ يَنْشُدُ عَلَيْهِ الْاَشْعَارَ، قَالَتْ: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ مَا نَافَحَ عَنْ نَبِيِّكَ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے اندر حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لئے منبر رکھواتے تھے، وہ اس کے اوپر چڑھ کر اشعار پڑھا کرتے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے: اے اللہ! یہ تیرے نبی کا دفاع کرتا ہے تو روح القدس کے ساتھ اس کی مدد فرما۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ منبر پر بیٹھ کر مشرکین کی مذمت بیان کیا کرتے تھے ☼

3502- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الدُّمَيْكِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلَانُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ لِحَسَّانَ مِنْبَرًا يَنْشُدُ عَلَيْهِ هِجَاءَ الْمُشْرِكِينَ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لئے منبر رکھا، وہ اس کے اوپر چڑھ کر مشرکین کی مذمت بیان کیا کرتے تھے۔

3501- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب من أحب أن لا يسب نسبه - حديث: 3359 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب فضائل حسان بن ثابت رضي الله عنه - حديث: 4650

3502- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب من أحب أن لا يسب نسبه - حديث: 3359 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب فضائل حسان بن ثابت رضي الله عنه - حديث: 4650

Marfat.com

☼حضرت حسان بن ثابت مشرکین قریش کی مذمت بیان کرتے تھے☼

3503- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اهْجُوا قُرَيْشًا، فَإِنَّهُ أَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ رَشْقِ النَّبْلِ، فَأَرْسَلَ إِلَى ابْنِ رَوَاحَةَ فَقَالَ: اهْجُهُمْ فَهَجَاهُمْ فَلَمْ يَرْضَ، فَأَرْسَلَ إِلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ، فَلَمَّا دَخَلَ حَسَّانُ قَالَ: قَدْ آنَ لَكُمْ أَنْ تُرْسِلُوا إِلَى هٰذَا الْأَسَدِ الضَّارِبِ بِذَنَبِهِ، ثُمَّ دَلَعَ لِسَانَهُ فَجَعَلَ يُحَرِّكُهُ، قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَأَفْرِيَنَّهُمْ فَرْيَ الْأَدِيمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَعْجَلْ فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ أَعْلَمُ قُرَيْشٍ بِأَنْسَابِهَا، وَإِنَّ لِي فِيهِمْ نَسَبًا حَتَّى يُخَلِّصَ لَكَ نَسَبِي، فَأَتَاهُ حَسَّانُ ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ خَلَّصَ لِي نَسَبَكَ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِينِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَسَّانَ: إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ لَا يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ مَا نَافَحْتَ عَنِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، قَالَتْ: فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هَجَاهُمْ حَسَّانُ فَشَفَى وَاشْتَفَى قَالَ حَسَّانُ:

(البحر الوافر)

هَجَوْتَ مُحَمَّدًا فَأَجَبْتُ عَنْهُ ... وَعِنْدَ اللّٰهِ فِي ذَاكَ الْجَزَاءُ
هَجَوْتَ مُحَمَّدًا بَرًّا حَنِيفًا ... رَسُولَ اللّٰهِ شِيمَتُهُ الْوَفَاءُ
فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي ... لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءُ
ثَكِلْتُ بُنَيَّتِي إِنْ لَمْ تَرَوْهَا ... تُثِيرُ النَّقْعَ مِنْ كَتِفَيْ كَدَاءُ
يُنَازِعْنَ الْأَعِنَّةَ مُصْعِدَاتٍ ... عَلَى أَكْتَافِهَا الْأَسَلُ الظِّمَاءُ
تَظَلُّ جِيَادُنَا مُتَمَطِّرَاتٍ ... تُلَطِّمُهُنَّ بِالْخُمُرِ النِّسَاءُ
فَإِنْ أَعْرَضْتُمُ عَنَّا اعْتَمَرْنَا ... وَكَانَ الْفَتْحُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ
وَإِلَّا فَاصْبِرُوا لِضِرَابِ يَوْمٍ ... يُعِزُّ اللّٰهُ فِيهِ مَنْ يَشَاءُ
وَقَالَ اللّٰهُ قَدْ أَرْسَلْتُ عَبْدًا ... يَقُولُ الْحَقَّ لَيْسَ بِهِ خَفَاءُ
وَقَالَ اللّٰهُ قَدْ يَسَّرْتُ جُنْدًا ... هُمُ الْأَنْصَارُ عُرْضَتُهَا اللِّقَاءُ
تُلَاقِي مِنْ مَعَدٍّ كُلَّ يَوْمٍ ... سُبَابًا أَوْ قِتَالًا أَوْ هِجَاءُ
فَمَنْ يَهْجُو رَسُولَ اللّٰهِ مِنْكُمْ ... وَيَمْدَحُهُ وَيَنْصُرُهُ سَوَاءُ

3503- صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب من أحب أن لا يسب نسبه - حديث: 3359 صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالى عنهم' باب فضائل حسان بن ثابت رضی الله عنه - حديث: 4650

Marfat.com

وَجِبْرِيلُ رَسُولُ اللّٰهِ فِينَا ...وَرُوحُ الْقُدُسِ لَيْسَ لَهُ كِفَاءُ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: قریش کی مذمت بیان کرو، کیونکہ یہ ان کو تیروں کے زخموں سے بھی زیادہ سخت لگتا ہے۔ پھر انہوں نے ابن رواحہ کی جانب پیغام بھیجا اور فرمایا: ان کی مذمت بیان کرو۔ انہوں نے ان کی مذمت بیان کی۔ حضور ﷺ راضی نہ ہوئے۔ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو کہا۔ پھر حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو بلوایا۔ جب حضرت حسان رضی اللہ عنہ داخل ہوئے تو حضور ﷺ نے فرمایا: اب تمہارے لئے وقت آ گیا ہے کہ تم اس خطرناک شیر کو اس کا کوڑا تھما دو۔ پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے اپنی زبان نکالی اور اس کو ہلانے لگ گئے اور فرمایا: اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں ان کو اس طرح کاٹ ڈالوں گا جیسے چمڑے کو کاٹا جاتا ہے

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جلدی مت کرو۔ کیونکہ ان لوگوں میں میرا نسب بھی ہے، اور ابوبکر قریش کے انساب کو بہت اچھی طرح جانتا ہے تم جلدی مت کرو، ابوبکر تجھے میرا نسب الگ کر کے بتاتے ہیں۔ حضرت حسان حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے پھر لوٹ گئے اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ میرے لئے آپ کا نسب خالص ہو چکا ہے۔ اور اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں آپ کو ان کے نسب سے اس طرح الگ کرلوں گا جیسے آٹے سے بال نکالا جاتا ہے۔

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا ''بے شک روح القدس مسلسل تیری مدد کرتا رہے گا، جب تک تو اللہ اور اس کے رسول کا دفاع کرتا ہے رہے گا'' آپ فرماتی ہیں رسول اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا: حسان نے ان کی مذمت بیان کی ہے، اس نے شفاء دی ہے اور خود بھی شفاء پائی ہے، حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے یہ کہا تھا:

تو نے محمد ﷺ کی شان میں ہرزہ سرائی کی ہے، ان کی طرف سے میں تجھے جواب دیتا ہوں اور اس کی جزاء مجھے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے ملے گی۔

تو نے محمد ﷺ کی شان میں گستاخی کی ہے جو نیکی کرنے والے ہیں، جو سب سے جدا طبیعت کے مالک ہیں اور ان کی تو عادت ہی وفا شعاری ہے۔

بے شک میرا باپ اور میرا دادا (بلکہ سارا خاندان) اور میری عزت تم سے محمد ﷺ کی حفاظت کے لئے ڈھال ہیں۔

میں اپنی پیاری بیٹی پر رو بیٹھا ہوں، اگر تم نے اس کو نہیں دیکھا تو مقام کداء میں میرے کندھوں سے جھڑتی ہوئی مٹی دیکھ لو۔

پیاسے نیزے اس کے کندھوں پر ان کی لگاموں سے جھگڑتے ہیں جبکہ وہ اوپر کی جانب چڑھ رہی ہوتی ہیں۔

اگر تم ہماری جان چھوڑ دو تو ہم عمرہ کرلیں، وہ فتح کی نوید تھی اور اب تو پردہ بھی ہٹ گیا ہے۔

ورنہ تم صبر کرو، جنگ کا دن آنے والا ہے، اس میں اللہ تعالیٰ جسے چاہے گا عزت بخشے گا۔

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: میں نے اس بندے کو رسول بنا کر بھیجا ہے جو حق بولتا ہے اور اس میں کوئی بات پوشیدہ نہیں ہے

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: میں نے ایک لشکر کے لئے آسانی کر دی ہے اور وہ لوگ انصار ہیں، ان کا ارادہ جنگ ہی کا

Marfat.com

ہے۔

تو معد قبیلہ کی جانب سے روازنہ یا گالیاں سنے گا، یا لڑائی کرنی پڑے گی یا مذمت سنے گا۔

تم میں سے جو شخص رسول اکرم ﷺ کی شان میں بے ادبی کرے گا وہ آپ ﷺ کی مدح اور مدد کرنے والوں جیسا کب ہوسکتا ہے۔

اور اللہ کے بھیجے ہوئے جبریل امین اور روح القدس بھی ہمارے اندر موجود ہیں، ان کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ حضرت حسان کے اشعار غور سے سنتے تھے اور سن کر خوش ہوتے تھے☼

3504- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، وَإِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْخُزَاعِيُّ الْمَكِّيُّ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، قَالُوا: ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا أَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ جَدَّتِهَا أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: مَرَّ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بِمَجْلِسٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ يُنْشِدُهُمْ مِنْ شِعْرِهِ وَهُمْ غَيْرُ نِشَاطٍ لِمَا يَسْمَعُونَ مِنْهُ، فَجَلَسَ الزُّبَيْرُ مَعَهُمْ، وَقَالَ: مَا لِي أَرَاكُمْ غَيْرَ أَذِنِينَ لِمَا تَسْمَعُونَ مِنْ شِعْرِ ابْنِ الْفُرَيْعَةِ، فَلَقَدْ كَانَ يَعْرِضُ بِهِ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُحْسِنُ اسْتِمَاعَهُ وَيَجْزِلُ عَلَيْهِ ثَوَابَهُ، وَلَا يُشْغَلُ عَنْهُ بِشَيْءٍ، فَقَالَ حَسَّانُ:

(البحر الطويل)

أَقَامَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ وَهَدْيِهِ . . . حَوَارِيُّهُ وَالْقَوْلُ بِالْفِعْلِ يُعْدَلُ
أَقَامَ عَلَى مِنْهَاجِهِ وَطَرِيقِهِ . . . يُوَالِي وَلِيَّ الْحَقِّ وَالْحَقُّ أَعْدَلُ
هُوَ الْفَارِسُ الْمَشْهُورُ وَالْبَطَلُ الَّذِي ... يَصُولُ إِذَا مَا كَانَ يَوْمٌ مُحَجَّلُ
إِذَا كَشَفَتْ عَنْ سَاقِهَا الْحَرْبُ حَشَّهَا ... بِأَبْيَضَ سَبَّاقٍ إِلَى الْمَوْتِ يَرْفُلُ
وَإِنَّ امْرَأً كَانَتْ صَفِيَّةُ أُمَّهُ . . . وَمِنْ أَسَدٍ فِي بَيْتِهَا لَمُؤَمَّلُ

✧✧ سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ ایک مجلس کے پاس سے گزرے، حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ اپنے اشعار ان کو سنا رہے تھے اور وہ لوگ ان سے سن کر زیادہ خوش نہیں تھے۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ان کے ہمراہ بیٹھ گئے اور فرمایا: میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ ابن فریعہ کے اشعار سن کر تم زیادہ خوش نہیں ہو۔ میں نے کہا: یہ رسول اکرم ﷺ کو جب اشعار سناتے تھے، تو حضور ﷺ بہت غور سے سنا کرتے تھے اور اس کے لئے بہت زیادہ ثواب کی دعا مانگا کرتے تھے اور کسی

3504- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر مناقب حواري رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 5535 تهذيب الآثار للطبري - ذكر الأخبار التي ادعى قائلو هذه المقالة أنها للأخبار التي تقدم حديث: 828

Marfat.com

اور جانب متوجہ نہیں ہوا کرتے تھے، حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا:

نبی کے عہد اور ان کی ہدایت پر ان کے حواری قائم ہیں، اور ان کا عمل ان کے قول کے موافق ہے۔

یہ لوگ اُن کے دین اور انہیں کے طریقے پر قائم ہیں، یہ حق کے ولی سے دوستی رکھتے ہیں اور حق ہی سب سے زیادہ عدل کرنے والا ہے۔

وہ مشہور گھڑ سوار ہے، اور ایسا قائد ہے، کہ جب جنگ کا موقع آتا ہے تو بہت بہادری کے ساتھ حملہ کرتا ہے۔

جب جنگ خوب بھڑک جاتی ہے، تو یہ اس کو اور بھی بھڑکا دیتا ہے اور سفید گھوڑے پر ہاتھ ہلاتے ہوئے موت کی طرف تیزی سے بڑھتا ہے۔

یہ وہ شخص ہے کہ جن کی والدہ صفیہ ہیں، ان کا تعلق بنی اسد کے ساتھ ہے اور ان کے گھر سے امیدیں لگائی جاتی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

مَا اَسْنَدَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

☼ حسان! میری طرف سے جواب دو، اللہ تعالیٰ روح القدس کے ساتھ تمہاری مدد کرے ☼

3505- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ فِي حَلْقَةٍ فِيهِمْ اَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ: اَنْشُدُكَ اللّٰهَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، اَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَجِبْ عَنِّي اَيَّدَكَ اللّٰهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ؟، قَالَ: اللّٰهُمَّ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابن میسب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ ایک حلقے میں تھے، اس حلقے میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اے ابوہریرہ! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، کیا آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (میرے بارے میں) یہ فرماتے ہوئے سنا ہے" میری طرف سے جواب دو، اللہ تعالیٰ روح القدس کے ساتھ تیری مدد کرے" انہوں نے کہا: جی ہاں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نعتیہ اور عقائد کے اشعار مسجد میں پڑھنا جائز ہیں ☼

3506- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ

3505-صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' أبواب استقبال القبلۃ - باب الشعر فی المسجد' حدیث:444صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابۃ رضی اللہ تعالی عنہم' باب فضائل حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ - حدیث:4644

3506-صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' أبواب استقبال القبلۃ - باب الشعر فی المسجد' حدیث:444صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابۃ رضی اللہ تعالی عنہم' باب فضائل حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ - حدیث:4644

Marfat.com

الْمُسَيَّبِ قَالَ: أَنْشَدَ حَسَّانُ فِي الْمَسْجِدِ فَمَرَّ بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَحَظَهُ فَقَالَ: أَفِي الْمَسْجِدِ؟ أَفِي الْمَسْجِدِ؟، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ أَنْشَدْتُ فِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ "، فَخَشِيَ أَنْ يَرْمِيَهُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجَازَ وَتَرَكَهُ.

حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: مَرَّ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بِحَسَّانَ وَهُوَ يَنْشُدُ فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ إِلَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت ابن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مسجد کے اندر اشعار پڑھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہاں سے گزرے اور آنکھ کے ایک کونے سے ان کو دیکھا اور فرمایا: کیا مسجد کے اندر؟ کیا مسجد کے اندر؟ (تم لوگ اشعار پڑھ رہے ہو) انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے ان کے سامنے اشعار پڑھے ہیں جو تم سے زیادہ افضل تھے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ خدشہ ہوا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ان پر کوئی حکم نافذ نہ ہو جائے تو ان کو اجازت دے دی اور تشریف لے گئے۔

حضرت سعید بن میسب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے وہ مسجد کے اندر اشعار پڑھ رہے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کی جانب ترچھی نگاہ سے دیکھنے لگ گئے۔ اس کے بعد سابقہ حدیث کے موافق حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ مسجد میں نعتیہ اشعار پڑھا کرتے تھے ☼

3507- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: أَتَى عُمَرُ عَلَى حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَهُوَ يَنْشُدُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ: هَهُنَا؟ فَقَالَ: قَدْ كُنْتُ أَنْشُدُ فِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ، فَوَلَّى عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَشْيَةَ أَنْ يَقُولَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَقْبَلَ حَسَّانُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ، فَقَالَ: أَنْشُدُكَ اللّٰهَ أَتَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا حَسَّانُ أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، وہ اس وقت مسجد کے اندر اشعار پڑھ رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لوگ یہاں پر یہ کام کر رہے ہو؟، انہوں نے کہا: میں تو یہ اشعار اس ذات کے سامنے بھی پڑھتا ہوں، جو آپ سے افضل ہے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوٹ کر چلے گئے اس بات کے خدشہ سے کہ کہیں یہ نہ

3507- صحيح البخارى - كتاب الصلاة ' أبواب استقبال القبلة - باب الشعر فى المسجد ' حديث:444 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم ' باب فضائل حسان بن ثابت رضى الله عنه - حديث:4644

Marfat.com

کہہ دیں کہ رسول اکرم ﷺ نے شعر پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ پھر حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی جانب متوجہ ہوئے اور کہا: میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، آپ جانتے ہو کہ رسول اکرم ﷺ نے یہ فرمایا تھا "اے حسان! اللہ کے رسول کی جانب سے جواب دو اور اے اللہ! روح القدس کے ساتھ اس کی مدد فرما"۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حسان! مشرکوں کی مذمت بیان کرو، جبریل امین تمہارے ساتھ ہیں ☼

3508- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَ حَجَّاجُ، وَسُلَيْمَانُ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَقَالَ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ: أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَّانَ: اهْجُهُمْ أَوْ هَاجِهِمْ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ .

✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ان کی مذمت کرو جبریل امین علیہ السلام تمہارے ساتھ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اے حسان! مشرکوں کی مذمت بیان کر، جبریل امین تمہارے ساتھ ہیں ☼

3509- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ، قَالَ: سَمِعْتُ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اهْجُهُمْ أَوْ هَاجِهِمْ - يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ - فَإِنَّ جِبْرِيلَ مَعَكَ

✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے رسول اکرم ﷺ نے مجھے فرمایا تھا: تو ان (یعنی مشرکین) کی مذمت بیان کر حضرت جبریل امین علیہ السلام تیرے ساتھ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جب تک حضرت حسان مشرکوں کی مذمت کرتے رہتے ہیں، جبریل ان کے ساتھ ہوتے ہیں ☼

3510- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ

3508-صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب ذكر الملائكة - حديث:3056صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب فضائل حسان بن ثابت رضى الله عنه - حديث:4646

3509-السنن الكبرى للنسائي - كتاب القضاء' شهادة الشاعر - حديث:5841الفوائد المنتقاة عن الشيوخ العوالي لعلي بن عمر الحربي' حديث:122

3510-صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب ذكر الملائكة - حديث:3056صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب فضائل حسان بن ثابت رضى اللہ عنه - حديث:4646

Marfat.com

بْنُ يُونُسَ، قَالَا: ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ: إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ مَعَكَ مَا هَاجَيْتَهُمْ - يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ -

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: بے شک روح القدس آپ کے ہمراہ رہتے ہیں جب تک آپ ان کی یعنی مشرکین کی مذمت بیان کرتے رہتے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

ایک روایت یہ بھی ہے کہ قبروں پر جانے والی عورتوں پر لعنت ہے

3511- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن حسان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر جانے والی خواتین پر لعنت فرمائی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ایک روایت کہ قبروں پر جانے والی عورتوں پر لعنت ہے

3512- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، وَحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ، ثنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن حسان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارتیں کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

انصار کی اپنے گورنر سے طلب حاجت اور حضرت حسان کے اشعار

3513- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْجَارِيَّ مِنْ أَهْلِ الْجَارِ مِنْ سَاحِلِ الْمَدِينَةِ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُسَيَّبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ

3511- سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في النهي عن زيارة النساء القبور - حديث:1569 مسند أحمد بن حنبل مسند المكيين' حديث حسان بن ثابت - حديث:15379

3512- سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في النهي عن زيارة النساء القبور - حديث:1569 مسند أحمد بن حنبل مسند المكيين' حديث حسان بن ثابت - حديث:15379

Marfat.com

اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ اَبِيهِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: "بَدَتْ لَنَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اِلَى الْوَالِي حَاجَةٌ وَكَانَ الَّذِي طَلَبْنَا اِلَيْهِ اَمْرًا صَعْبًا، فَمَشَيْنَا اِلَيْهِ بِرِجَالٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَغَيْرِهِمْ فَكَلَّمُوهُ وَذَكَرُوا لَهُ وَصِيَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِنَا فَذَكَرَ صُعُوبَةَ الْاَمْرِ فَعَذَرَهُ الْقَوْمُ وَخَرَجُوا وَاَلَحَّ عَلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَوَاللّٰهِ مَا وَجَدَ بُدًّا مِنْ قَضَاءِ حَاجَتِنَا، فَخَرَجْنَا حَتّٰى دَخَلْنَا الْمَسْجِدَ فَاِذَا الْقَوْمُ اَنْدِيَةٌ قَالَ حَسَّانُ: فَضَحِكْتُ وَاَنَا اَسْمَعُهُمْ اِنَّهُ وَاللّٰهِ كَانَ اَوْلَا كُمْ بِهَا اِنَّهَا وَاللّٰهِ صُبَابَةُ النُّبُوَّةِ وَوِرَاثَةُ اَحْمَدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَهْذِيبُ اَعْرَاقِهِ وَانْتِزَاعُ شِبْهِ طَبَائِعِهِ، فَقَالَ الْقَوْمُ: اَجْمِلْ يَا حَسَّانُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: صَدَقُوا فَاَنْشَاَ حَسَّانُ يَمْدَحُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فَقَالَ:

(البحر الطويل)

اِذَا مَا ابْنُ عَبَّاسٍ بَدَا لَكَ وَجْهُهُ ... رَاَيْتَ لَهُ فِي كُلِّ مَجْمَعَةٍ فَضْلَا

اِذَا قَالَ لَمْ يَتْرُكْ مَقَالًا لِقَائِلٍ ... بِمُلْتَقَطَاتٍ لَا تَرَى بَيْنَهَا فَصْلَا

كَفَى وَشَفَى مَا فِي النُّفُوسِ فَلَمْ يَدَعْ ... لِذِي اَرَبَةٍ فِي الْقَوْلِ جِدًّا وَلَا هَزْلَا

سَمَوْتَ اِلَى الْعُلْيَا بِغَيْرِ مَشَقَّةٍ ... فَنِلْتَ ذُرَاهَا لَا جَبَانًا وَلَا وَغْلَا

خُلِقْتَ حَلِيفًا لِلْمُرُوءَةِ وَالنَّدَى ... بَلِيجًا وَلَمْ تُخْلَقْ كَهَامًا وَلَا خَبْلَا

فَقَالَ الْوَالِي: وَاللّٰهِ مَا اَرَادَ بِالْكَهَامِ الْخَبْلِ غَيْرِي وَاللّٰهُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' ہمارے لئے انصار کے گروہ کو گورنر کے ساتھ کوئی کام پیش آیا اور جس شخص نے ہمیں طلب کیا تھا اس کا معاملہ سخت تھا، ہم ان کے پاس قریش کے کچھ لوگ اور کچھ غیر قریشی لوگ لے کر گئے اور ان سے سلام کیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت کا ان کے سامنے ذکر کیا تو انہوں نے معاملے کی پیچیدگی کا ذکر کیا اور قوم سے معذرت کرلی اور لوگ وہاں سے نکل آئے، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اصرار کیا اور کہا: اللہ کی قسم! ہمیں اپنی ضرورت پوری کیے بغیر گزارہ نہیں ہے۔ ہم وہاں سے نکل آئے اور آ کر مسجد میں بیٹھ گئے، تو کچھ جمع ہو کر بیٹھے تھے۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ہنس پڑا اور میں ان کو سنا رہا تھا کہ بے شک وہ اللہ کی قسم! ان کا زیادہ حق رکھتا ہے، بے شک وہ اللہ کی قسم! نبوت کا باقی ماندہ ہیں اور احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وراثت ہیں ان کی انتہائی مہذب اولاد ہیں اور ان سے اُن طبیعتوں کی شباہت پھوٹتی ہے۔ لوگوں نے کہا: اے حسان رضی اللہ عنہ ذرا مختصر کیجئے: ابن عباس نے کہا: ان لوگوں نے سچ کہا ہے، پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی تعریف میں یہ اشعار کہنے لگ گئے۔

اب تو تیرے لئے ابن عباس کا چہرہ ظاہر ہو گیا ہے تو نے ہر مجمع کے اندر اُن کی فضیلت ہی دیکھی ہے۔

3513- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر وفاة عبد الله بن عباس رضى الله عنهما - حديث:6341 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهاني - باب الحاء' باب من اسمه حصين - حسان بن ثابت بن المنذر بن حرام بن عمرو بن زيد' حديث:2030

Marfat.com

جب وہ بولتے ہیں تو پھر کسی بولنے والے کے لئے بیچ میں کچھ بولنے کی گنجائش نہیں چھوڑتے، تجھے ان کے کلام کے درمیان کسی اور کا کلام اچھا بھی نہیں لگے گا۔

وہ کافی ہیں اور انہوں نے دلوں کے خیالات کو شفا دی ہے۔انہوں نے کسی عقلمند کے لئے سنجیدہ یا غیر سنجیدہ بات کرنے کی گنجائش چھوڑی ہی نہیں ہے۔

تو کسی مشقت کے بغیر بلندی کی جانب بڑھ گیا ہے۔تو نے ان کی اولادوں کو پالیا ہے، وہ نہ بزدل ہیں، نہ فرومایہ ہیں۔

تو پیدائشی طور پر مروت اور سخاوت کا حلیف ہے، ہنس مکھ ہے، تم سست نہیں ہو اور نہ ہی مجنون ہو۔

والی نے کہا: اللہ کی قسم! اس کا اور میرا اللہ گواہ ہے، اس نے سست اور مجنون بول کر میرے سوا اور کسی کو مراد نہیں لیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَسَّانُ بْنُ شَدَّادٍ الطُّهَوِيُّ مِنْ بَنِي طُهَيَّةَ

حضرت حسان بن شداد طہوی جن کا تعلق بنی طہیہ کے ساتھ تھا

☼حضرت حسان بن شداد رضی اللہ عنہ کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا☼

3514- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ اَبُو سَهْلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَضِيدَةَ بْنِ عَفَّاسِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ شَدَّادِ بْنِ شِهَابِ بْنِ زُهَيْرِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي سُودٍ الطُّهَوِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي عَضِيدَةُ، عَنْ اَبِيهِ عَفَّاسٍ، عَنْ جَدِّهِ حَسَّانَ بْنِ شَدَّادٍ، اَنَّ اُمَّهُ وَفَدَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي قَدْ وَفَدْتُ اِلَيْكَ لِتَدْعُوَ لِبُنَيَّ هٰذَا اَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُ فِيهِ بَرَكَةً وَاَنْ يَجْعَلَهُ كَثِيرًا طَيِّبًا، فَتَوَضَّاَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهَا فِيهِ وَاجْعَلْهُ كَثِيرًا طَيِّبًا

✧✧ حضرت حسان بن شداد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ان کی والدہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گئیں اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کی بارگاہ میں اس لئے حاضر ہوئی ہوں تا کہ آپ میرے اس بیٹے کے لئے یہ دعا کردیں کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈال دے اور اس کو خوب طیب اور عمدہ کردے۔انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے وضو کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے چہرے پر اپنا دست مبارک پھیرا اور کہا: اے اللہ! اس میں برکت فرمادے اور اس کو خوب عمدگی والا بنا دے۔

☆☆☆☆☆☆☆

3514-معجم الصحابة لابن قانع - حسان بن شداد بن شهاب بن زهير بن ربيعة الظفري' حديث: 355معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء 'باب من اسمه حصين - حسان بن شداد بن زهير بن ربيعة بن أبي سود الطهوي' حديث:2034

Marfat.com

حَسَّانُ بْنُ اَبِی جَابِرٍ السُّلَمِیُّ

حضرت حسان بن ابوجابر سلمی رضی اللہ عنہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زرد اور سرخ خضاب لگائے ہوئے لوگوں کو پسند فرمایا

3515- حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِیُّ، وَثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، قَالَا: ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَیْدٍ، ثنا بَقِیَّةُ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ، حَدَّثَنِی اَبُو یُوسُفَ، قَالَ: سَمِعْتُ حَسَّانَ بْنَ اَبِی جَابِرٍ السُّلَمِیَّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّائِفِ فَرَاَى رِجَالًا مِنْ اَصْحَابِهِ قَدْ حَمَّرُوا لِحَاهُمْ وَصَفَّرُوا لِحَاهُمْ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالْمُصَفِّرِینَ وَالْمُحَمِّرِینَ

حضرت حسان بن ابوجابر سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ طائف میں تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگ اپنے اصحاب میں سے دیکھے، جنہوں نے اپنی داڑھیوں کو سرخ کر رکھا تھا اور کچھ نے اپنی داڑھیوں کو زرد کر رکھا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زرد داڑھیوں والوں کو مرحبا اور سرخ داڑھیوں والوں کو مرحبا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

خُبَابُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِیُّ اَخُو اَبِی الْیَسَرِ

حضرت حباب بن عمرو انصاری جو کہ ابویسر کے بھائی ہیں

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حباب بن عمرو کی لونڈی آزاد کروادی اور اس کا عوض دینے کا وعدہ کیا

3516- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ سَعِیدٍ الرَّازِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَیْدٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا ابْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الْخَطَّابِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ مَعْقِلٍ، قَالَتْ: كُنْتُ لِلْحُبَابِ بْنِ عَمْرٍو فَمَاتَ وَلِی مِنْهُ وَلَدٌ، فَقَالَتِ امْرَاَتُهُ: الْاٰنَ تُبَاعِینَ فِی دَیْنِهِ، فَاَتَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: وَمَنْ صَاحِبُ تَرِكَةِ الْحُبَابِ؟ فَقَالَ اَخُوهُ اَبُو الْیَسَرِ: كَعْبُ بْنُ عَمْرٍو، فَدَعَاهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا تَبِیعُوهَا وَاَعْتِقُوهَا وَاِذَا سَمِعْتُمْ بِرَقِیقٍ قَدْ جَاءَنِی فَاْتُونِی اُعَوِّضْكُمْ، فَفَعَلُوا مَا اخْتَلَفُوا فِیمَا بَیْنَهُمْ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: اُمُّ الْوَلَدِ مَمْلُوكَةٌ لَوْلَا ذٰلِكَ لَمْ یُعَوِّضْهُمُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: هِیَ حُرَّةٌ قَدْ اَعْتَقَهَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سیدہ سلامہ بنت معقل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں حضرت حباب بن عمرو رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھی، وہ فوت ہو گئے

3515- الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - حسان بن أبی جابر السلمی رضی اللہ عنہ حدیث:1280 معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبہانی - باب الحاء باب من اسمه حصین - حسان بن أبی جابر السلمی حدیث:2036

3516- سنن أبی داؤد - کتاب العتق باب فی عتق أمہات الأولاد - حدیث:3461 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار مسند النساء - حدیث سلامة بنت معقل حدیث:26453

Marfat.com

میرے بطن سے ان کا ایک بیٹا پیدا ہوا۔ پھران کی بیوی نے کہا: اب ان کے قرضے کی مد میں تمہیں بیچا جائے گا، میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئی، میں نے رسول اکرم ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا، تو حضور ﷺ نے دریافت فرمایا: حباب کے ترکے کا ذمہ دار کون ہے؟ لوگوں نے بتایا: اس کا بھائی ابو الیسر کعب بن عمرو رضی اللہ عنہ۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کو بلایا اور فرمایا: اس کو بیچو مت بلکہ اس کو آزاد کر دو اور جب تم سنو کہ میرے پاس کچھ غلام آئے ہیں تو میرے پاس آجانا، میں تمہیں اس کے بدلے میں غلام دے دوں گا۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ رسول اکرم ﷺ کے وصال کے بعد لوگوں کا اس بارے میں اختلاف ہو گیا، کچھ نے کہا: یہ ام ولد ہے مملوکہ ہے، اگر یہ مملوکہ نہ ہوتی تو حضور ﷺ اس کا عوض نہ دیتے۔ اور بعض نے کہا ہے: یہ آزاد ہے رسول اکرم ﷺ نے اس کو آزاد کر دیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

حُبَابُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حباب بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت حباب بن منذر نے اپنے بارے دو مثالیں بیان کیں ☼

3517- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، اَنَّ الَّذِي قَالَ: اَنَا جُذَيْلُهَا الْمُحَكَّكُ وَعُذَيْقُهَا الْمُرَجَّبُ حُبَابُ بْنُ الْمُنْذِرِ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے بے شک وہ شخص جس نے کہا تھا کہ میں اس کی کھجلانے کی لکڑی ہوں (یہ مثل اس کے لئے ہے جو قوی الرائے ہو) اور میں اس کا عظیم کھجوروں کا خوشہ ہوں (یہ مثل کسی کے بہت بڑا عالم ہونے کے لئے دی جاتی ہے) ہوں، (وہ میں) حباب بن منذر رضی اللہ عنہ ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

حُبَابُ اَبُو عَقِيلٍ الْاَنْصَارِيُّ وَيُقَالُ ابْنُ اَبِي عَقِيلٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

حضرت حباب ابو عقیل انصاری رضی اللہ عنہ

ایک قول کے مطابق ان کو ابن ابو عقیل عبد الرحمٰن بن عبد اللہ بن ثعلبہ کہا جاتا ہے۔

☼ ابن ابی عقیل نے رات بھر محنت کی، دو صاع کھجوریں اجرت ملی، ایک صاع صدقہ کر دیا ☼

3518- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ

3517- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب المغازي' بيعة أبي بكر رضي الله تعالى عنه في سقيفة بني ساعدة - حديث:9469

3518- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة براءة - حديث:3709 مسند ابن أبي شيبة - أبو عقيل' حديث:585

Marfat.com

يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَقِيلٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ: بَاتَ يَجُرُّ الْجَرِيرَ عَلَى ظَهْرِهِ عَلَى صَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ فَانْقَلَبَ بِأَحَدِهِمَا إِلَى أَهْلِهِ يَنْتَفِعُونَ بِهِ وَجَاءَ بِالْآخَرِ يَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَأَتَى بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْثُرْهُ فِي الصَّدَقَةِ، فَقَالَ فِيهِ الْمُنَافِقُونَ وَسَخِرُوا مِنْهُ: مَا كَانَ أَغْنَى هٰذَا أَنْ يَتَقَرَّبَ إِلَى اللّٰهِ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ) (التوبة: 79) إِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عقیل رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رات اپنی پشت پر مٹکے لاد کر لانے میں گزار دی اس کی مزدوری دو صاع کھجوریں تھی۔ ان میں سے ایک اپنے گھر لے گئے تا کہ گھر والے اس سے فائدہ حاصل کریں اور دوسرا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قرب حاصل کرنے کی نیت سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے آئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو صدقہ کے (سامان) اندر بکھیر دو۔ اس کے بارے میں منافقین نے بڑی باتیں کی اور مذاق کرنے لگے کہ یہ ایک صاع کھجور دے کر اللہ کا قرب حاصل کرنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ (التوبۃ: 79)

”وہ جو عیب لگاتے ہیں ان مسلمانوں کو کہ دل سے خیرات کرتے ہیں اور ان کو جو نہیں پاتے مگر اپنی محنت سے تو ان سے ہنستے ہیں اللہ ان کی ہنسی کی سزا دے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے تم ان کی معافی چاہو یا نہ چاہو اگر تم ستر بار ان کی معافی چاہو گے تو اللہ ہرگز انہیں نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے منکر ہوئے اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا“۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

حُمَامُ الْأَسْلَمِيُّ

حضرت حمام اسلمی رضی اللہ عنہ

✿ دوسرے کی لونڈی سے ہمبستری کرنے سے جو بچہ پیدا ہوا، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باپ کو دلوایا ✿

3519- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا أَبِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهُ عُبَيْدُ بْنُ عُوَيْمِرٍ وَقَعَ عَلَى وَلِيدَتِهِ، فَحَمَلَتْ فَوَلَدَتْ لَهُ غُلَامًا يُقَالُ لَهُ حُمَامٌ، وَذٰلِكَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمِّي وَكَلَّمَهُ فِي ابْنِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَلَّمِ ابْنَكَ مَا اسْتَطَعْتَ فَانْطَلَقَ فَأَخَذَ ابْنَهُ، فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَاءَ مَوْلَى الْغُلَامِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ فَقَالَ: خُذْ أَحَدَهُمَا وَدَعْ لِلرَّجُلِ ابْنَهُ فَأَخَذَ غُلَامًا

3519- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء باب من اسمه حصين - حمام الأسلمي حديث: 2118

Marfat.com

وَتَرَكَ لَهُ ابْنَهُ

✧✧ حضرت یزید بن نعیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے قبیلہ اسلم کا ایک شخص جس کو ''عبید بن عویمر'' کہا جاتا ہے، اس نے ان (یزید بن نعیم) کی لونڈی کے ساتھ ہمبستری کر لی، وہ حاملہ ہوگئی اور اس کے ہاں بچہ پیدا ہوا، اس کا نام نعمان تھا، یہ زمانہ جاہلیت کی بات ہے، پھر میرا چچا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس کے بیٹے کے بارے میں کلام کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بیٹے کو جہاں تک ہو سکے اپنی سپرداری میں لے لے۔ وہ چلا گیا اور اس نے اپنا بیٹا لے لیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آ گیا اور غلام کا آقا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سامنے دو غلام پیش کر دیئے اور فرمایا: ان میں سے ایک لے لو اور اس آدمی کا بچہ چھوڑ دو۔ اس نے غلام لے لیا اور اس کا بیٹا اس کے پاس رہنے دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حَزْنُ بْنُ اَبِي وَهْبٍ الْمَخْزُومِيُّ

حضرت حزن ابن ابی وہب مخزومی رضی اللہ عنہ

☼ سعید بن مسیّب کے دادا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہش کے باوجود نام تبدیل نہ کیا، ساری عمر غمگین رہے ☼

3520- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ جَدِّهِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: حَزْنٌ، فَاَرَادَ اَنْ يُغَيِّرَ اسْمَهُ فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِاُغَيِّرَ اسْمًا سَمَّانِي بِهِ اَبِي، قَالَ سَعِيدٌ: فَتِلْكَ الْحُزُونَةُ فِينَا حَتَّى السَّاعَةِ "

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ان کے دادا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: تمہارا نام کیا ہے؟ اس نے کہا: میرا نام حزن ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کا نام تبدیل کرنا چاہتے تھے، لیکن انہوں نے کہا کہ میرے والد صاحب نے میرا جو نام رکھا ہے میں وہ تبدیل نہیں کروں گا، حضرت سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہ آج تک ہمارے اندر غمگین ہی ہیں (کیونکہ حزونہ کا معنی ہی غمگین ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆

حَوْطُ بْنُ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حوط بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حارث بن زیاد ساعدی انصاری کو ہجرت کی اجازت عطا نہ فرمائی ☼

3521- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ، ثنا حَمْزَةُ بْنُ اَبِي اُسَيْدٍ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ زِيَادٍ السَّاعِدِيُّ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ

3520-صحيح البخاري - كتاب الأدب باب اسم الحزن - حديث:5845سنن أبي داود - كتاب الأدب باب في تغيير الاسم القبيح - حديث:4326-

Marfat.com

الْخَنْدَقِ وَهُوَ يُبَايِعُ النَّاسَ عَلَى الْهِجْرَةِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَايِعْ هٰذَا عَلَى الْهِجْرَةِ، قَالَ: وَمَنْ هٰذَا؟، قَالَ: ابْنُ عَمِّي حَوْطُ بْنُ يَزِيدَ اَوْ يَزِيدُ بْنُ حَوْطٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اُبَايِعُكُمْ، اِنَّ النَّاسَ يُهَاجِرُونَ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُهَاجِرُونَ اِلَيْهِمْ

✧✧ حضرت حارث بن زیاد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غزوہ خندق کے موقع پر گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے ہجرت پر بیعت لے رہے تھے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی بھی ہجرت پر بیعت لے لیجئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: میرے چچا کا بیٹا حوط بن یزید یا یزید بن حوط۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہاری بیعت نہیں لوں گا۔ کیونکہ لوگ ہجرت کر کے تمہاری طرف آتے ہیں اور تم ہجرت کر کے کسی طرف نہیں جاؤ گے۔

حُمَيْدُ بْنُ ثَوْرٍ الْهِلَالِيُّ

حضرت حمید بن ثور ہلالی رضی اللہ عنہ

☼ قبول اسلام کے وقت حضرت حمید بن ثور ہلالی نے جو اشعار کہے ☼

3522- حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَعْلَى بْنُ الْاَشْدَقِ بْنِ جَرَادٍ، حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ ثَوْرٍ الْهِلَالِيُّ اَنَّهُ حِينَ اَسْلَمَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْشَدَهُ:

(البحر الرجز)

اَصْبَحَ قَلْبِي مِنْ سُلَيْمَى مُقْصَدَا ...اِنْ خَطَأً مِنْهَا وَاِنْ تَعَمُّدَا
مِنْ سَاعَةٍ لَمْ تَكُ اِلَّا مَقْعَدَا ...فَحَمَّلَ الْهَمَّ كِنَازًا جَلْعَدَا
تَرَى الدِّلَا فِي عَلَيْهَا مُؤَكَّدَا ...دُمًى بِسَقْيِهَا خِدَبٌ مَا عَدَا
اِذَا السَّرَابُ بِالْفَلَاةِ اطَّرَدَا ...وَاَبْحَرَ الْمَاءُ الَّذِي تَوَرَّدَا
تَوَرَّدَ السَّيِّدِ اَرَادَ الْمَرْصَدَا ...مَا وَرَقِ مُصَدِّرٍ مِنْ اَوْرَدَ
مَا يَشْتَفِي مِنْكُمْ طَبِيبٌ اَبَدًا ...اَلْجَدُّ فِيمَا يَنْبَغِي وَاَوْجَدَا
حَتّٰى اَتَيْتَ الْمُصْطَفَى مُحَمَّدَا ...يَتْلُو مِنَ اللّٰهِ كِتَابًا مُرْشِدَا "

✧✧ حضرت حمید بن ثور ہلالی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب وہ اسلام لائے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں یہ اشعار پڑھے۔

میرا دل سلیمی سے لاعلاج بیماری میں مبتلا ہو گیا ہے چاہے خطا سے یا جان بوجھ کر۔

3521- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل في فضل الأنصار - حديث:31715 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين حديث الحارث بن زياد - حديث:15267

Marfat.com

ایسے لمحات میں جب کہ وہ صرف ایک بیٹھنے کی جگہ ہے، اس نے بڑی مضبوطی اور ہمت کے ساتھ غم اٹھائے ہیں۔
تو فربہ اونٹوں کو دیکھے گا اس کے اوپر مضبوط ہیں۔ اور تلواروں نے ان کا خون پی لیا ہے اور کچھ نہیں چھوڑا۔
جیسا کہ چٹیل میدان میں سراب دور ہو جاتا ہے اور وہ پانی سمندر بن جاتا ہے جو وہاں جمع ہوتا ہے۔
جیسا کہ گھات میں بیٹھنے والا اسردار آتا ہے۔ گھاٹ پر آگے کیا ہوا کوئی جانور نہیں ہے۔
تم سے کبھی کسی طبیب نے شفا نہیں پائی۔ بزرگی اس میں ہے جس میں ہونی چاہئے اور وہ نئی بزرگی ہے۔
حتی کہ میں محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ میں آگیا، وہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت والی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امارۃ نری مشقت ہے، سوائے اس کے، جس کو اللہ تعالیٰ بچالے☼

3523- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ الْحَضْرَمِيُّ فِي كِتَابِ اَبِي كُرَيْبٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: عَنْ رَجُلٍ فَقَالَ: اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ، فَلَمَّا مَضَى وَرَجَعَ اِلَيْهِ قَالَ لَهُ: كَيْفَ وَجَدْتَ الْاِمَارَةَ؟، فَقَالَ: كُنْتُ كَبَعْضِ الْقَوْمِ، كُنْتُ اِذَا رَكِبْتُ رَكِبُوا وَاِذَا نَزَلْتُ نَزَلُوا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ صَاحِبَ السُّلْطَانِ عَلَى بَابِ عَنَتٍ اِلَّا مَنْ عَصَمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَاللّٰهِ لَا اَعْمَلُ لَكَ وَلَا لِغَيْرِكَ اَبَدًا، فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت حمید رضی اللہ عنہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں اس نے کہا: رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو ایک جنگی مہم پر ذمہ دار مقرر کیا، جب وہ چلا گیا اور پھر لوٹ کر آیا تو رسول اکرم ﷺ نے اس سے پوچھا: تو نے امارت کو کیسا پایا؟ انہوں نے کہا: میں بھی لوگوں کے اندر لوگوں ہی کی طرح تھا، جب وہ سوار ہوتے تو میں بھی سوار ہو کر چلتا، جب وہ اتر جاتے تو میں بھی اتر جاتا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حکومت والا شخص مشقت کے دروازے پر ہوتا ہے، سوائے اس کے کہ جس کو اللہ تعالیٰ بچالے۔ اس آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! اب میں نہ آپ کے لئے اور نہ ہی آپ کے علاوہ کسی اور کے لئے میں کبھی بھی کوئی کام نہیں کروں گا۔ رسول اکرم ﷺ اتنا مسکرائے کہ آپ ﷺ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے۔

حضرت خیثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو ایک جنگی مہم کا ذمہ دار بنا کر بھیجا، اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

حُبَيْشُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ

حضرت حبیش بن خالد خزاعی رضی اللہ عنہ

☼ہجرت کے سفر میں سیدہ ام معبد کے گھر حضور ﷺ کی برکتوں کا نزول☼

3524- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ح، وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ الْحَمَّالُ، وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالُوا: ثنا مُكْرَمُ بْنُ مُحْرِزِ بْنِ مَهْدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ خُوَيْلِدِ بْنِ حَلِيفِ بْنِ مُنْقِذِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ مَنْبَشِ بْنِ حَرَامِ بْنِ حَبَشِيَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَارِثَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْاَزْدِ اَبُو الْقَاسِمِ الْخُزَاعِيُّ، ثُمَّ الرَّبْعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي مُحْرِزُ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حِزَامِ بْنِ هِشَامِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ هِشَامِ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ اَبِيهِ حُبَيْشِ بْنِ خَالِدٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ، وَخَرَجَ مِنْهَا مُهَاجِرًا اِلَى الْمَدِينَةِ وَهُوَ وَاَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمَوْلَى اَبِي بَكْرٍ عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَدَلِيلُهُمَا اللَّيْثِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ الْاُرَيْقِطِ مَرُّوا عَلَى خَيْمَتَيْ اُمِّ مَعْبَدٍ الْخُزَاعِيَّةِ، وَكَانَتْ بَرْزَةً جَلْدَةً تَحْتَبِي بِفِنَاءِ الْقُبَّةِ، ثُمَّ تَسْقِي وَتُطْعِمُ، فَسَاَلُوهَا لَحْمًا وَتَمْرًا لِيَشْتَرُوهُ مِنْهَا، فَلَمْ يُصِيبُوا عِنْدَهَا شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ، وَكَانَ الْقَوْمُ مُرْمِلِينَ مُسْنِتِينَ، فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى شَاةٍ فِي كِسْرِ الْخَيْمَةِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ الشَّاةُ يَا اُمَّ مَعْبَدٍ؟ قَالَتْ خَلَّفَهَا الْجَهْدُ عَنِ الْغَنَمِ، قَالَ: فَهَلْ بِهَا مِنْ لَبَنٍ؟، قَالَتْ: هِيَ اَجْهَدُ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: اَتَاْذَنِينَ اَنْ اَحْلُبَهَا؟، قَالَتْ: بَلَى بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، نَعَمْ اِنْ رَاَيْتَ بِهَا حَلْبًا فَاحْلُبْهَا، فَدَعَا بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَسَحَ بِيَدِهِ ضَرْعَهَا وَسَمَّى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَدَعَا لَهَا فِي شَاتِهَا، فَتَفَاجَتْ عَلَيْهِ وَدَرَّتْ وَاجْتَرَّتْ وَدَعَا بِاِنَاءٍ يُرْبِضُ الرَّهْطَ فَحَلَبَ فِيهَا ثَجًّا حَتّٰى عَلَاهُ الْبَهَاءُ، ثُمَّ سَقَاهَا حَتّٰى رَوِيَتْ، وَسَقَى اَصْحَابَهُ حَتّٰى رَوَوْا، وَشَرِبَ آخِرَهُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَرَاضُوا ثُمَّ حَلَبَ فِيهَا ثَانِيًا بَعْدَ بَدْءٍ حَتّٰى مَلَاَ الْاِنَاءَ، ثُمَّ غَادَرَهُ عِنْدَهَا ثُمَّ بَايَعَهَا وَارْتَحَلُوا عَنْهَا، فَقَلَّمَا لَبِثَتْ حَتّٰى جَاءَ زَوْجُهَا اَبُو مَعْبَدٍ يَسُوقُ اَعْنُزًا عِجَافًا يَتَسَاوَكْنَ هُزْلًا ضُحًى، مُخُّهُنَّ قَلِيلٌ، فَلَمَّا رَاَى اَبُو مَعْبَدٍ اللَّبَنَ عَجِبَ، وَقَالَ: مِنْ اَيْنَ لَكِ هَذَا اللَّبَنُ يَا اُمَّ مَعْبَدٍ؟ وَالشَّاةُ عَازِبٌ حِيَالٌ، وَلَا حَلُوبَةَ فِي الْبَيْتِ؟، قَالَتْ: لَا وَاللّٰهِ اِلَّا اَنَّهُ مَرَّ بِنَا رَجُلٌ مُبَارَكٌ مِنْ حَالِهِ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: صِفِيهِ لِي يَا اُمَّ مَعْبَدٍ، قَالَتْ: رَاَيْتُ رَجُلًا ظَاهِرَ الْوَضَاءَةِ اَبْلَجَ الْوَجْهِ حَسَنَ الْخَلْقِ لَمْ تَعِبْهُ ثُجْلَةٌ، وَلَمْ تُزْرِ بِهِ صَعْلَةٌ وَسِيمٌ فِي عَيْنَيْهِ دَعَجٌ وَفِي اَشْفَارِهِ وَطَفٌ وَفِي صَوْتِهِ صَهَلٌ، وَفِي عُنُقِهِ سَطَعٌ، وَفِي لِحْيَتِهِ كَثَاثَةٌ، اَزَجُّ اَقْرَنُ، اِنْ صَمَتَ فَعَلَيْهِ الْوَقَارُ، وَاِنْ تَكَلَّمَ سَمَاهُ وَعَلَاهُ الْبَهَاءُ، اَجْمَلُ النَّاسِ وَاَبْهَاهُ مِنْ بَعِيدٍ، وَاَحْلَاهُ وَاَحْسَنُهُ مِنْ قَرِيبٍ، حُلْوُ الْمِنْطَقِ، فَصْلٌ لَا هَذْرٌ وَلَا تَزْرٌ، كَاَنَّ مَنْطِقَهُ خَرَزَاتٌ نَظْمٌ يَتَحَدَّرْنَ،

3524- شرح أصول الاعتقاد - سياق ما روى النبي صلى الله عليه وسلم في ابتداء الوحي حديث: 1167 دلائل النبوة لأبي نعيم الأصبهاني - الفصل السابع عشر حديث: 235

Marfat.com

رَبْعٌ لَا يَأْسَ مِنْ طُولٍ، وَلَا تَقْتَحِمُهُ عَيْنٌ مِنْ قِصَرٍ، غُصْنٌ بَيْنَ غُصْنَيْنِ فَهُوَ أَنْضَرُ الثَّلَاثَةِ مَنْظَرًا، وَأَحْسَنُهُمْ قَدْرًا، لَهُ رُفَقَاءُ يَحُفُّونَ بِهِ، إِنْ قَالَ أَنْصَتُوا لِقَوْلِهِ، وَإِنْ أَمَرَ تَبَادَرُوا إِلَى أَمْرِهِ، مَحْفُودٌ مَحْشُودٌ لَا عَابِسٌ وَلَا مُفَنَّدٌ، قَالَ أَبُو مَعْبَدٍ: هُوَ وَاللّٰهِ صَاحِبُ قُرَيْشٍ الَّذِي ذُكِرَ لَنَا أَمْرُهُ مَا ذُكِرَ بِمَكَّةَ وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَصْحَبَهُ وَلَأَفْعَلَنَّ إِنْ وَجَدْتُ إِلَى ذَلِكَ سَبِيلًا فَأَصْبَحَ صَوْتٌ بِمَكَّةَ عَلِيًّا يَسْمَعُونَ الصَّوْتَ وَلَا يَدْرُونَ مَنْ صَاحِبُهُ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الطويل)

جَزَى اللّٰهُ رَبُّ النَّاسِ خَيْرَ جَزَائِهِ ...رَفِيقَيْنِ قَالَا خَيْمَتَيْ أُمِّ مَعْبَدِ
هُمَا نَزَلَاهَا بِالْهُدَى وَاهْتَدَتْ بِهِ ...فَقَدْ فَازَ مَنْ أَمْسَى رَفِيقَ مُحَمَّدِ
فَيَالَقُصَيٍّ مَا زَوَى اللّٰه عَنْكُمْ ...بِهِ مِنْ فَعَالٍ لَا تُجَارَى وَسُؤْدَدِ
لِيَهْنِ بَنِي كَعْبٍ مَكَانَ فَتَاتِهِمْ ...وَمَقْعَدُهَا لِلْمُؤْمِنِينَ بِمَرْصَدِ
سَلُوا أُخْتَكُمْ، عَنْ شَاتِهَا وَإِنَائِهَا ...فَإِنَّكُمْ إِنْ تَسَأَلُوا الشَّاةَ تَشْهَدِ
دَعَاهَا بِشَاةٍ حَائِلٍ فَتَحَلَّبَتْ ...عَلَيْهِ صَرِيحًا ضَرَّةُ الشَّاةِ مُزْبِدِ
فَغَادَرَهَا رَهْنًا لَدَيْهَا لِحَالِبٍ ...يُرَدِّدُهَا فِي مَصْدَرٍ ثُمَّ مَوْرِدِ.

فَلَمَّا سَمِعَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ بِذَلِكَ شَبَّبَ يُجِيبُ الْهَاتِفَ وَهُوَ يَقُولُ:

•لَقَدْ خَابَ قَوْمٌ زَالَ عَنْهُمْ نَبِيُّهُمْ ...وَقُدِّسَ مَنْ يَسْرِي إِلَيْهِمْ وَيَغْتَدِي
تَرَحَّلَ عَنْ قَوْمٍ فَضَلَّتْ عُقُولُهُمْ ...وَحَلَّ عَلَى قَوْمٍ بِنُورٍ مُجَدَّدِ
هَدَاهُمْ بِهِ بَعْدَ الضَّلَالَةِ رَبُّهُمْ ...وَأَرْشَدَهُمْ مَنْ يَتْبَعِ الْحَقَّ يُرْشَدِ
وَهَلْ يَسْتَوِي ضُلَّالُ قَوْمٍ تَسَفَّهُوا ...عِمَايَتَهُمْ هَادٍ بِهِ كُلُّ مُهْتَدِ
وَقَدْ نَزَلَتْ مِنْهُ عَلَى أَهْلِ يَثْرِبَ ...رِكَابُ هُدًى حَلَّتْ عَلَيْهِمْ بِأَسْعُدِ
نَبِيٌّ يَرَى مَا لَا يَرَى النَّاسُ حَوْلَهُ ...وَيَتْلُو كِتَابَ اللّٰهِ فِي كُلِّ مَسْجِدِ
وَإِنْ قَالَ فِي يَوْمٍ مَقَالَةَ غَائِبٍ ...فَتَصْدِيقُهَا فِي الْيَوْمِ أَوْ فِي ضُحَى الْغَدِ
لِيَهْنِ أَبَا بَكْرٍ سَعَادَةُ جَدِّهِ ...بِصُحْبَتِهِ مَنْ يُسْعِدِ اللّٰهُ يَسْعَدِ
لِيَهْنِ بَنِي كَعْبٍ مَكَانُ فَتَاتِهِمْ ...وَمَقْعَدُهَا لِلْمُؤْمِنِينَ بِمَرْصَدِ

زَادَ مُوسَى بْنُ هَارُونَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ: وَحَدَّثَنَاهُ مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُكْرَمٍ فَقَالَ لَنَا: لَمْ تُعِبْهُ ثُحْلَةٌ وَلَمْ تُزْرِ بِهِ صَقْلَةٌ وَالصَّوَابُ ثَجْلَةٌ وَصَعَلَةٌ الثَّجْلَةُ: كِبَرُ الْبَطْنِ، وَالصَّعْلَةُ: صِغَرُ الرَّأْسِ، يُرِيدُ أَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ كَبِيرَ الْبَطْنِ وَلَا صَغِيرَ الرَّأْسِ ."وَقَالَ لَنَا مُكْرَمٌ: فِي أَشْفَارِهِ عَطَفٌ وَفِي صَوْتِهِ صَهَلٌ .وَقَالَ

Marfat.com

لَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ مُكْرَمٍ: فِي اَشْفَارِهِ وَطَفٌ فِي صَوْتِهِ صَحَلٌ .وَالصَّوَابُ وَطَفٌ وَهُوَ الطُّولُ، وَالصَّوَابُ صَحَلٌ وَهِيَ الْبَحَّةُ .وَقَالَ لَنَا مُكْرَمٌ: لَا يَاْسَ مِنْ طُولٍ .وَالصَّوَابُ لَا يَتَشَنَّا مِنْ طُولٍ .وَقَالَ لَنَا مُكْرَمٌ: وَلَا عَابِسٌ وَلَا مُعْتَدٍ .وَقَالَ لَنَا مُجَاهِدٌ، عَنْ مُكْرَمٍ: "لَا عَابِسٌ وَلَا مُفَنَّدٌ يَعْنِي: لَا عَابِسٌ وَلَا مُكَذَّبٌ

✧ حضرت حبیش بن خالد رضی اللہ عنہ جو کہ صحابی رسول ہیں' سے مروی ہے'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ سے نکلے تو مدینہ کی جانب ہجرت کر کے روانہ ہوئے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ حضرت عامر بن فہیرہ ان کے ہمراہ تھے اوران دونوں کوراہ دکھانے والے لیثی عبداللہ بن اریقط تھے، یہ سب لوگ ام معبد خزاعیہ کے پاس سے گزرے، وہ بہادر اور طاقتور خاتون تھیں۔وہ اپنے خیمے کے صحن کے اندر چادر لپیٹے ہوئے تھیں۔ پھراس نے ان کو پانی پلایا اور کھانا کھلایا، انہوں نے ان سے گوشت اور کھجوروں کے بارے میں پوچھا کہ وہ ان سے خریدنا چاہتے ہیں، لیکن اس کے پاس کچھ بھی نہیں تھا اور وہ لوگ نادار اور قحط زدہ تھے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے خیمے کے ایک کونے میں ایک بکری دیکھی۔فرمایا: اے ام معبد! یہ بکری کیا ہے؟ کہنے لگیں: یہ اپنے ضعف اور کمزوری کی بناء پر ریوڑ کے ساتھ جانے سے رہ گئی ہے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اس میں دودھ ہے؟ اس نے کہا: یہ بہت کمزور ہے اس میں دودھ نہیں ہے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اجازت دیتی ہو کہ میں اس کا دودھ دوہ لوں؟ اس نے کہا: جی ہاں، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں اگر آپ کو اس میں دودھ نظر آتا ہے تو دوہ لیجئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے پاس بلوایا اپنا دست مبارک اس کے تھنوں پر رکھا اور اللہ تعالیٰ کا نام لیا اور اس کی بکریوں میں برکت کی دعا مانگی تو وہ پھول گئی اوراس کے اندر دودھ اتر آیا اوراس کے تھن بھر گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن منگوایا جو پوری ایک جماعت کو سیر کر سکتا تھا، اس کے اندر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سارا دودھ دوہا یہاں تک کہ وہ برتن اوپر تک بھر گیا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دودھ سیدہ ام معبد کو پلایا یہاں تک کہ ان کا پیٹ بھر گیا، پھر اپنے ساتھیوں کو پلایا یہاں تک کہ ان کے پیٹ بھر گئے اور سب سے آخر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود دودھ پیا پھر سب سیراب ہو گئے پھر دوسری مرتبہ اس کے اندر دودھ دوہا پھر دوسری مرتبہ برتن بھر گیا پھر وہ بھرا ہوا دودھ اس کے پاس چھوڑ دیا پھر اس سے وہ دودھ خرید لیا اور وہاں سے روانہ ہو گئے۔زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ سیدہ ام معبد کے شوہر ابو معبد اپنی بکریاں ہانکتے ہوئے آ گئے جو کمزوری کی وجہ سے لڑکھڑاتے ہوئے چل رہی تھیں، ان کی ہڈیوں میں گودا بہت کم تھا۔جب ابو معبد نے دودھ دیکھا تو حیران ہو گیا، اور پوچھا: اے ام معبد! یہ دودھ کہاں سے آیا ہے؟ اور بکری سامنے ہے وہ عازب ہے (یعنی اس کو کسی نر نے نہیں چھوا) اور ہمارے گھر کے اندر تو کوئی دودھ دار بکری بھی نہیں تھی۔اس نے کہا: اللہ کی قسم! ہمارے پاس ایک شخص گزرا ہے جو برکت والا تھا، اس کا حال بیان کیا۔حضرت ابو معبد نے کہا: اے ام معبد! مجھے اس آدمی کی کیفیات بتاؤ۔ام معبد نے کہا: میں نے اس آدمی کو دیکھا جسکے چہرے سے حسن اور پاکیزگی ٹپکتی تھی، اس کا چہرہ روشن تھا، چہرے کے نقش بہت خوب تھے۔جس میں بڑے پیٹ والا ہونے کا عیب نہیں تھا اور نہ ہی چھوٹے سر والا ہونے کی اس میں بدصورتی ہے۔وہ خوبصورت چہرے والا ہے اوراس کی بڑی سیاہ آنکھیں ہیں۔اوراس کی پلکیں گھنی ہیں اوراس کی آواز میں تیزی ہے اوراس کی گردن بلند ہے اوراس کی داڑھی گھنی تھی، اس کے ابرو باریک، دراز اور ملے ہوئے ہیں۔اگر وہ خوش ہو تو پروقار نظر آتا ہے، گفتگو کرے تو وہ بلند ہوتا ہے اوراس کا رعب اور بڑھ جاتا ہے، لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت ہے، دور

Marfat.com

سے دیکھوتو خوبصورت نظرآتا ہے، قریب ہوجائے تو خوبصورتی میں اضافہ ہوجاتا ہے، گفتگومیٹھی کرتا ہے، ٹھہرٹھہر کربات کرتا ہے، نہ بے ہودہ باتیں کرتا ہے نہ خشک۔ اس کی گفتگوایسے ہے جس طرح کہ پروئے ہوئے موتی جھڑتے ہوں، ان کا قد درمیانہ ہے، جس میں لمبے قد کی بے رونقی نہیں ہے اور نہ ہی چھوٹے قد کی وجہ سے آنکھ اس کوحقیر دیکھتی ہے دوٹہنیوں کے درمیان ایک ٹہنی ہے اوروہ دیکھنے میں تینوں سے زیادہ خوبصورت ہے۔ قدر کے لحاظ سے سب سے زیادہ خوبصورت ہے، اس کے کچھ ساتھی تھے جواس کے اردگرد گھیرا ڈالے ہوئے تھے، وہ بات کرتا تووہ لوگ ان کی بات سننے کے لئے چپ ہوجاتے، اگروہ حکم دیتا تواس کی بات پرعمل کرنے کے لئے ایک دوسرے سے آگے بڑھتے، وہ مخدوم ہے، اس کی اطاعت کی جاتی ہے، وہ ترش رونہیں ہے، سٹھیایا ہوانہیں ہے۔ ابومعبد نے کہا: وہ اللہ کی قسم! قریش کا صاحب ہے جس کے بارے میں ہمارے لئے ذکر کیا گیا ہے، یہ وہی ہے جو مکہ کے اندر ذکر کیا جاتا ہے، میں چاہتا ہوں کہ میں اس کی صحبت اختیار کروں، اور اگر میں اس کی طرف پہنچنے کا کوئی راستہ پاؤں تو میں ایسا ضرور کروں گا۔ پھر مکہ کے اندر ایک آواز بلند ہوئی سب نے وہ آواز سنی اور کوئی نہیں جانتا تھا کہ وہ آواز کس کی ہے، کہنے والا کہہ رہا تھا

اللہ تعالیٰ، لوگوں کا پالنے والا ان دوساتھیوں کو اچھی جزاء عطا فرمائے جنہوں نے ام معبد کے خیموں میں دوپہر گزاری۔

وہ دونوں ہدایت لے کرنازل ہوئے تھے اور ام معبد بھی ہدایت پاگئی، وہ کامیاب ہوگیا جو محمد کا ساتھی بن گیا۔

اے قصی قبیلے والو! اللہ تعالیٰ نے تم سے اس کی بدولت وہ کام نہیں ہٹائے ہیں جن کے ساتھ نہیں چلا جاتا اور نہ سرداری اس کے مقابل ہے۔

اے بنی کعب! تمہیں تمہارے جوانوں کی جگہ مبارک ہو، ان کا بیٹھنا مومنوں کے لئے گھات کی جگہ ہے۔

تم اپنی بہن سے پوچھو، اس کی بکری اور اس کے برتن کے بارے میں پوچھو، بلکہ اگرتم بکری سے پوچھوگے تووہ بھی گواہی دے گی

اس کوحالت بدلی ہوئی بکری کے ساتھ بلایا، پھر بکری کا خالص دودھ دوہا، بکری کے تھن جھاگ پھینک رہے تھے۔

پھراس دودھ کو اسی کے پاس رہنے دیا تاکہ اگلی مرتبہ دودھ دوہنے والے کوآسانی رہے، وہ اس کونکلنے کی جگہ پر لگائے پھر دودھ مزید نکل آئے۔

جب حضرت حسان بن ثابت نے یہ اشعار سنے توانہوں نے ان الفاظ کے ساتھ قصیدہ شروع کیا۔

وہ قوم برباد ہوگئی، جن میں سے ان کا نبی چلا گیا، اوروہ قوم برکت والی ہے جن کی جانب نبی گیا اور وہاں صبح کی۔

وہ ایک قوم کو چھوڑ کر چلا گیا ہے، ان لوگوں کی عقلیں ختم ہوچکی ہیں۔ اور ایک قوم کے پاس نیا نور لے کر گیا ہے۔

ان کے ربّ نے ان کو گمراہی کے بعد دوبارہ ہدایت عطا فرمائی ہے اور ان کو رہنمائی عطا کی ہے، جوحق کی پیروی کرلیتا ہے وہ ہدایت پاجاتا ہے۔

کیا کسی قوم کے وہ گمراہ لوگ جنہوں نے اپنے گمراہوں کو بے وقوف قرار دیا ہے، وہ اپنی قوم کے ہدایت دینے والوں کے برابر ہوسکتے ہیں۔

Marfat.com

اور تحقیق یثرب والوں پر ہدایت کی رکاب نازل ہوگئی ہے جوان پر سعادت مندی کے ساتھ کھل گئی ہے۔

وہ ایسے نبی ہیں جو وہ کچھ دیکھ لیتے ہیں جو لوگ اپنے اردگرد نہیں دیکھ پاتے، اور وہ ہر سجدہ گاہ میں اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔

انہوں نے کسی غیب چیز کے بارے میں کبھی کچھ کہہ دیا تو اگلے دن، یا اس سے اگلے دن اس کی تصدیق ہو جاتی ہے۔

اے ابوبکر تمہیں تمہاری کوشش مبارک ہو، تمہیں ان کی صحبت میسر آئی ہے، اور جو سعادت مند بننے کی کوشش کرتا ہے، وہ سعادت مند ہو جاتا ہے۔

اے بنی کعب! تمہیں تمہارے جوانوں کی جگہ مبارک ہو اور ان کا بیٹھنا مومنین کے لئے گھات کی جگہ ہے۔

حضرت موسیٰ بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی حدیث کے اندر اس بات کا بھی اضافہ کیا ہے ہمیں مجاہد بن موسیٰ مکرم کے واسطے سے بیان کیا ہے، انہوں نے ہمیں کہا کہ الفاظ یہ بھی تھے کہ "لم تعبه اور ثحلة لم تزر به صقله اور درست ہے سجلة اور صعلة پیٹ کا بڑا ہونا اور صلعة کا معنیٰ ہے سر کا چھوٹا ہونا۔ اس کے کہنے کا مطلب یہ ہے، رسول اکرم ﷺ کا پیٹ نہ بہت بڑا تھا اور نہ سر چھوٹا تھا اور مکرم نے ہمیں کہا ہے، حضور ﷺ کے ہونٹوں میں عطف تھا اور آپ کی آواز میں تیزی تھی اور مجاہد نے مکرم کے واسطے سے کہا ہے کہ حضور ﷺ کی پلکیں لمبی تھیں اور آپ کی آواز میں تیزی تھی درست وطف ہے اور یہ لمبائی کو کہتے ہیں، اور درست صحل ہے یہ بیٹھی ہوئی آواز کو کہتے ہیں۔ اور مکرم نے ہمیں بتایا ہے کہ لا یاس من طول کی بجائے لا یتشنا من طول درست ہے۔ مکرم نے کہا ہے لا عابس و لا معتد اور مجاہد نے مکرم کے واسطے سے کہا ہے لا عابس و لا منفد یعنی وہ نہ ترش رو ہیں اور جھلائے ہوئے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ الْاَنْصَارِيُّ

خَالُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اسْتُشْهِدَ مَعَ الْقُرَّاءِ السَّبْعِينَ الَّذِينَ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُنْذِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَاوَى لَمَّا اُصِيبَ خُبَيْبٌ وَاَصْحَابُهُ قَتَلَتْهُمْ بَنُو سُلَيْمٍ

حضرت حرام بن ملحان انصاری رضی اللہ عنہ

آپ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ماموں ہیں، ان ۷۰ قراء کے ہمراہ شہید ہوئے جن کو رسول اکرم ﷺ نے منذر بن عمرو بن ساوی کی جانب بھیجا تھا۔ جب حضرت خبیب اور ان کے ساتھیوں کو بنی سلیم نے قتل کیا تھا۔

☼ حضرت حرام بن ملحان ۷۰ قراء کے ہمراہ شہید ہوئے تھے ☼

3525- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ

3525- صحيح البخاري - كتاب الجمعة - أبواب الوتر - باب القنوت قبل الركوع وبعده حديث: 970 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة باب استحباب القنوت في جميع الصلاة إذا نزلت بالمسلمين نازلة - حديث: 1123 حديث منسوخ

Marfat.com

أَنَسٍ أَنَّهُ ذَكَرَ سَبْعِينَ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانُوا إِذَا جَنَّهُمُ اللَّيْلُ آوَوْا إِلَى مُعَلِّمٍ بِالْمَدِينَةِ فَيَبِيتُونَ يَدْرُسُونَ الْقُرْآنَ فَإِذَا أَصْبَحُوا، فَمَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ قُوَّةٌ أَصَابَ مِنَ الْحَطَبِ وَاسْتَعْذَبَ مِنَ الْمَاءِ، وَمَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ سَعَةٌ أَصَابُوا الشَّاةَ، فَأَصْلَحُوهَا فَكَانَتْ تُصْبِحُ مُعَلَّقَةً بِحُجَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أُصِيبَ خُبَيْبٌ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِيهِمْ خَالِي حَرَامٌ وَأَتَوْا حَيًّا مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، فَقَالَ حَرَامٌ لِأَمِيرِهِمْ: أَلَا أُخْبِرُ هَؤُلَاءِ أَنَّا لَسْنَا إِيَّاهُمْ نُرِيدُ فَيُخَلُّوا وُجُوهَنَا؟ قَالَ: فَأَتَاهُمْ فَقَالَ لَهُمْ ذَاكَ، فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ بِرُمْحٍ فَأَنْفَذَهُ بِهِ، فَلَمَّا وَجَدَ حَرَامٌ مَسَّ الرُّمْحِ فِي جَوْفِهِ قَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَانْطَوَوْا عَلَيْهِمْ فَمَا بَقِيَ مِنْهُمْ مُخْبِرٌ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى سَرِيَّةٍ وَجْدَهُ عَلَيْهِمْ، قَالَ أَنَسٌ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا صَلَّى الْغَدَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو عَلَيْهِمْ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَاهُ أَبُو طَلْحَةَ، فَقَالَ لِي: هَلْ لَكَ فِي قَاتِلِ حَرَامٍ؟ قُلْتُ: مَالَهُ فَعَلَ اللّٰهُ بِهِ وَفَعَلَ، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: لَا تَفْعَلْ فَقَدْ أَسْلَمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے ۷۰ انصار کا ذکر کیا، جب رات ہوتی تو وہ مدینہ منورہ کے اندر معلم کے پاس آجاتے وہاں پر رات گزارتے، قرآن پاک پڑھتے، جب صبح ہوتی تو جس کے پاس کوئی قوت ہوتی تو وہ ایندھن کا گٹھا اٹھاتا اور پانی نکالتا اور جس کے پاس کوئی گنجائش ہوتی وہ بکری ذبح کرتا اور اس کی کھال اتارتا تو وہ صبح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حجروں کے ساتھ لپٹتے ہوئے کرتے، جب حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوگئی، تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بھیجا ان کے اندر میرے ماموں حضرت حرام رضی اللہ عنہ تھے، یہ لوگ بنی سلیم کے قبیلے کے پاس آئے، حضرت حرام رضی اللہ عنہ نے اپنے امیر سے کہا: کیا ہم آپ کو بتا نہ دیں کہ ہم ان سے لڑنے کے لئے نہیں آئے تاکہ یہ ہمارا راستہ چھوڑ دیں۔ راوی کہتے ہیں وہ ان کے پاس آیا اور ان کو بات بتائی تو ان میں سے ایک آدمی آگے بڑھا اور اس نے اس کے سینے میں اپنا نیزہ اتار دیا، جب حضرت حرام رضی اللہ عنہ نے اپنے پیٹ کے اندر نیزے کی تکلیف محسوس کی تو کہا: اللہ اکبر، رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہوگیا۔ تو پھر وہ ان پر بھی ٹوٹ پڑے، ان کی خبر دینے والا بھی کوئی نہ بچا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس جنگی مہم پر بہت تکلیف ہوئی تھی، کبھی کسی موقع پر ایسی تکلیف نہیں دیکھی گئی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ جب بھی فجر کی نماز پڑھتے تو اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے ان کے خلاف دعا فرماتے۔ اس کے بعد حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے، انہوں نے میرے لئے کہا: کیا حرام کے قاتل میں تجھے کوئی دلچسپی ہے؟ میں نے کہا: اس کے لئے کیا ہے اللہ نے اس کے ساتھ یہ یہ کر دیا؟ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ایسا مت کرو وہ اسلام لے آیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ قبیلہ قیس کے لوگ دھوکے سے ۷۰ قراء کو اپنے ساتھ لے گئے اور سب کو شہید کر دیا ☼

3526- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ قَيْسٍ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَبْعَثَ مَعَهُمْ نَاسًا يُعَلِّمُونَهُمُ الْقُرْآنَ، فَبَعَثَ مَعَهُمْ سَبْعِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، مِنْهُمْ حَرَامُ بْنُ

Marfat.com

مِلْحَانَ خَالُ اَنَسٍ فَغَدَرُوا بِهِمْ فَقَتَلُوهُمْ فَكَانَ حَرَامٌ اَوَّلَ مَنْ طُعِنَ بِعَنَزَةٍ، وَكَانَ الدَّمُ يَخْرُجُ مِنْهُ، فَتَلَقَّاهُ وَيَرْفَعُهُ اِلَى السَّمَاءِ وَيَقُولُ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، فَنَزَلَ فِيهِمْ قُرْآنٌ بَلِّغُوا عَنَّا اَنَّا لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَاَرْضَانَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' قیس کے کچھ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، انہوں نے کہا: کہ ان کے ہمراہ کچھ لوگوں کو بھیج دیجئے جو ان کو قرآن کی تعلیم دیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہمراہ ۷۰ انصاری صحابہ کو بھیج دیا۔ان میں حضرت حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ماموں بھی تھے،ان لوگوں نے ان پر حملہ کر دیا اور سب کو قتل کر دیا،حضرت حرام رضی اللہ عنہ وہ پہلے شخص تھے جن پر نیزے سے حملہ کیا گیا،ان کا خون بہہ رہا تھا،انہوں نے آسمان کی جانب نگاہ اٹھائی، کہا: رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہوگیا۔ان لوگوں کے بارے میں قرآن نازل ہوا،ان تک ہمارے بارے میں یہ بات پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے جا ملے ہیں،ہم اس سے راضی ہیں اور وہ ہم سے راضی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَشْرَجٌ وَلَمْ يُنْسَبْ

حضرت حشرج رضی اللہ عنہ آپ کا نسب معلوم نہیں

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حشرج کا سر اپنی گود میں رکھا،ان کے لئے دعا بھی فرمائی☼

3527- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ اَبُو الْحَارِثِ، قَالَ: رَاَيْتُ حَشْرَجَ رَجُلًا اَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ فِي حِجْرِهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَدَعَا لَهُ

✧✧ حضرت اسحاق ابوحارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حشرج رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے،وہ ایسے آدمی تھے کہ جس کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پکڑا اور اس کو اپنی گود میں رکھا،اس کے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا اور اس کے لئے دعا فرمائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

حُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ لَمْ يُخَرَّجْ

حضرت حویصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ آپ سے کوئی حدیث مروی نہیں ہے۔

حَنِيفَةُ الرَّقَاشِيُّ عَمُّ اَبِي حُرَّةَ

3526- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب الوتر - باب القنوت قبل الركوع وبعده' حديث:970 حديث منسوخ
صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب استحباب القنوت في جميع الصلاة إذا نزلت بالمسلمين نازلة - حديث:1120

3527- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' باب من اسمه حصين - حشرج رجل من الصحابة' حديث:2115

Marfat.com

☼ حضرت حنیفہ رقاشی رضی اللہ عنہ جو کہ ابوحرہ کے چچا ہیں ☼

3528- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ اَبِي حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: كُنْتُ آخُذُ بِزِمَامِ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَوْسَطِ اَيَّامِ التَّشْرِيقِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ - وَذَكَرَ الْحَدِيثَ -

✧✧ حضرت ابوحرہ رقاشی رحمۃ اللہ علیہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں حجۃ الوداع کے موقع پر ایام تشریق کے درمیان والے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی لگام پکڑے ہوئے تھا اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حُمَمَةُ الدَّوْسِيُّ

اسْتُشْهِدَ بِاَصْبَهَانَ مَعَ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَقَبْرُهُ مَعْرُوفٌ عَلَى بَابِ مَدِينَةِ اَصْبَهَانَ وَقَدْ رَاَيْتُهُ اَنَا

حضرت حممہ دوسی رضی اللہ عنہ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے ہمراہ اصبہان میں شہید ہوئے، آپ کی قبر مبارک اصبہان شہر کے دروازے پر مشہور و معروف ہے میں نے (ان کے مزار مبارک کی) زیارت بھی کی ہے۔

☼ حضرت حممہ رضی اللہ عنہ اصبہان میں شہید ہوئے ☼

3529- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ يُقَالُ لَهُ حُمَمَةُ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ غَازِيًا اِلَى اَصْبَهَانَ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَفُتِحَتْ اَصْبَهَانُ فَقَالَ حُمَمَةُ: اللّٰهُمَّ اِنَّ حُمَمَةَ يَزْعُمُ اَنَّهُ يُحِبُّ لِقَاكَ، فَاِنْ كَانَ صَادِقًا فَاعْزِمْ لَهُ عَلَيْهِ بِصِدْقِهِ، وَاِنْ كَانَ كَاذِبًا فَاعْزِمْ لَهُ عَلَيْهِ، وَاِنْ كَرِهَ فَاَخَذَهُ الْبَطْنُ فَمَاتَ بِاَصْبَهَانَ، فَقَالَ اَبُو مُوسَى: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اَنَا وَاللّٰهِ مَا سَمِعْنَا فِيمَا سَمِعْنَا مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا بَلَغَ عِلْمُنَا اِلَّا وَاَنَّ حُمَمَةَ شَهِيدٌ

✧✧ حضرت حمید بن عبدالرحمٰن حمیری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے ایک آدمی جس کا نام حممہ تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے تھے، یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی دور خلافت میں اصبہان کی جانب جہاد میں شرکت کرنے کے لئے روانہ ہوئے، اصبہان فتح ہو گیا حممہ نے کہا: اے اللہ! حممہ سمجھتا ہے کہ وہ تیری ملاقات پسند کرتا ہے اگر وہ سچا ہے تو اس کے صدقے کی بدولت اس کے لئے موت لازم کر دے اور اگر وہ جھوٹا ہے تب بھی اس کی موت لازم کر دے اگرچہ وہ اس کو ناپسند ہی کرے۔ ان کے پیٹ میں تکلیف ہوگئی

3529-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب التاريخ في توجيه النعمان بن مقرن إلى نهاوند - حديث:33135 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين حديث أبي موسى الأشعري - حديث:19239

Marfat.com

اور وہ اصبہان میں فوت ہوگئے۔ حضرت ابوموسیٰ نے کہا: اے لوگو! بے شک ہم نے تمہارے نبی سے جو کچھ سنا ہے اور ہمیں جہاں تک معلومات ہیں وہ یہ ہے کہ "حممہ شہید ہے"۔

بَابُ الْخَاءِ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا نام خاء سے شروع ہوتا ہے۔

خَبَّابُ بْنُ الْاَرَتِّ بَدْرِيٌّ

يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ، وَيُقَالُ: مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ اخْتُلِفَ فِي نَسَبِهِ فَمَنْ نَسَبَهُ اِلَى الْعَرَبِ زَعَمَ اَنَّهُ مِنْ تَمِيمِ بْنِ مُرِّ بْنِ طَابِخَةَ بْنِ اِلْيَاسِ بْنِ مُضَرَ

حضرت خباب بن ارت بدری رضی اللہ عنہ

آپ کی کنیت "ابوعبداللہ" ہے، بنی زہرہ بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوئی بن غالب بن فہر کے حلیف تھے۔ ایک قول کے مطابق یہ بنی زہرہ کے آزاد کردہ تھے۔ آپ کے نسب کے اندر اختلاف ہے کچھ مؤرخین نے ان کا نسب عرب کے ساتھ ملایا ہے، یہ گمان کیا ہے کہ یہ تمیم بن مر بن طابخہ بن الیاس بن مضر سے تعلق رکھتے تھے۔

☼ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ☼

3530- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ: فِيمَنْ شَهِدَ بَدْرًا خَبَّابُ بْنُ الْاَرَتِّ بْنِ خُوَيْلِدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ جَذِيمَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدٍ

✧ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر کے شرکاء میں حضرت خباب بن ارت بن خویلد بن سعد بن جذیمہ بن کعب بن سعد رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ وہ پہلے صحابی ہیں جن کا مزار کوفہ میں بنا ☼

3531- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: كَانَ خَبَّابُ بْنُ الْاَرَتِّ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ شَهِدَ بَدْرًا يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ تُوُفِّيَ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ مُنْصَرَفَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، مِنْ صِفِّينَ اِلَى الْكُوفَةِ وَهُوَ اَوَّلُ مَنْ قُبِرَ بِالْكُوفَةِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ

3530- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته حديث: 433

3531- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم ذكر مناقب خباب بن الأرت ويكنى أبا عبد الله رضي الله - حديث: 5613 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الخاء خباب بن الأرت - حديث: 2133

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِسْلَامُ خَبَّابٍ بِمَكَّةَ

✧✧ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بنی زہرہ کے آزاد کردہ ہیں، یہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے، آپ کی کنیت ''ابو عبداللہ'' ہے۔ سن ۳۶ ہجری میں آپ کا وصال ہوا، جب حضرت علی رضی اللہ عنہ صفین سے کوفہ کی جانب آرہے تھے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں یہ سب سے پہلے ہیں جن کا مزار کوفہ میں بنایا گیا اور حضرت خباب رضی اللہ عنہما مکہ میں اسلام لائے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خباب چھٹے نمبر پر اسلام لائے تھے ☼

3532- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ كُرْدُوسًا، يَقُولُ: إِنَّ خَبَّابًا أَسْلَمَ سَادِسَ سِتَّةٍ كَانَ سُدُسَ الْإِسْلَامِ

✧✧ حضرت کردوس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت خباب رضی اللہ عنہ چھٹے نمبر پر اسلام لائے تھے آپ اسلام کا چھٹا حصہ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ نے بلا واسطہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن سیکھا ہے ☼

3533- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْدِي كَرِبَ، قَالَ: أَتَيْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ نَسْأَلُهُ، عَنْ طسم الشُّعَرَاءِ، قَالَ: لَيْسَتْ مَعِي وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ مَنْ أَخَذَهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ

✧✧ حضرت معدی کرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس سورۃ الشعراء کے بارے میں پوچھنے کے لئے گئے، تو انہوں نے فرمایا: وہ میرے پاس نہیں ہے لیکن تم اس شخص کے پاس چلے جاؤ جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سورۃ سیکھی ہے، تم ابو عبداللہ خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ وفات کے وقت حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس تھوڑی سی دولت تھی اس پر بھی پشیمان رہے ☼

3534- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ، فَقَالَ: فِي هَذَا التَّابُوتِ

3532- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر مناقب خباب بن الأرت ويكنى أبا عبد الله رضي الله - حديث:5616مصنف ابن أبي شيبة - كتاب التاريخ كتاب التاريخ - حديث:33209

3533- مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:3862حلية الأولياء - خباب بن الأرت حديث:465

Marfat.com

ثَمَانُونَ اَلْفًا لَمْ يُشَدَّ لَهَا وِكَاءٌ، وَلَمْ يُمْنَعْ مِنْ سَائِلٍ وَلَوَدِدْتُ اَنَّهَا كَذَا وَكَذَا، اِمَّا قَالَ: بَعْرًا اَوْ غَيْرَهُ

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، انہوں نے کہا: اس تابوت کے اندر ۸۰۰۰۰ ہیں جن کا منہ بند نہیں کیا گیا اور نہ ہی مانگنے والے سے اس کو روکا گیا ہے اور میں یہ چاہتا ہوں کہ کاش کہ ایسا ایسا ہوتا، یا یہ کہا کہ یہ ایک مینگنی ہوتی یا کچھ اور ہوتا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کو یہ ڈر تھا کہ ملی ہوئی سہولت کہیں سابقہ ثواب کو ضائع نہ کروا دے ☼

3535- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: عَادَ خَبَّابًا بَقَايَا مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: اَبْشِرْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، اِخْوَانُكَ تَقْدَمُ عَلَيْهِمْ غَدًا فَبَكَى ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اُولَئِكَ مَضَوْا بِاُجُورِهِمْ وَاِنِّي اَخَافُ اَنْ يَكُوْنَ ثَوَابِي لِتِلْكَ الْاَعْمَالِ مَا اُوتِينَا بَعْدَهُمْ

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے باقی بچ جانے والے صحابیوں میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کی۔ لوگوں نے کہا: اے ابوعبداللہ! آپ خوش ہو جاؤ، کل آپ اپنے بھائیوں کے پاس پہنچ جائیں گے۔ تو وہ رو پڑے، پھر کہا: وہ لوگ اپنے اجر لے گئے اور مجھے یہ ڈر ہے کہ میرا ثواب کہیں ان سہولتوں کی نظر نہ ہو جائے جو ان کے بعد ہمیں میسر آئی تھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی وصیت تھی کہ ان کو کوفہ والوں کے سامنے دفن کیا جائے ☼

3536- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عِكْرِمَةَ، اَنَّ خَبَّابًا اَوْصَى اَنْ يُدْفَنَ فِي ظَهْرِ اَهْلِ الْكُوفَةِ

✧✧ حضرت یونس بن عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے یہ وصیت کی تھی کہ ان کو کوفہ والوں کے سامنے دفن کیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ نے وصیت کی تھی کہ ان کو علانیہ دفن کیا جائے ☼

3537- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: سِرْنَا مَعَهُ يَعْنِي عَلِيًّا حِينَ رَجَعَ

3535- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الرقائق' باب الترغيب في التسهيل في أمور الدنيا - حديث:3247 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - ما ذكر عن نبينا صلى الله عليه وسلم في الزهد' حديث:33643

Marfat.com

مِنْ صِفِّينَ حَتّٰى اِذَا كَانَ عِنْدَ بَابِ الْكُوفَةِ اِذَا نَحْنُ بِقُبُورٍ سَبْعَةٍ عَنْ اَيْمَانِنَا، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا هٰذِهِ الْقُبُورُ؟، فَقَالُوا: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِنَّ خَبَّابَ بْنَ الْاَرَتِّ تُوُفِّيَ بَعْدَ مَخْرَجِكَ اِلَى صِفِّينَ وَاَوْصَى اَنْ يُدْفَنَ فِي ظَهْرِ الْكُوفَةِ وَكَانَ النَّاسُ اِنَّمَا يَدْفِنُونَ مَوْتَاهُمْ فِي اَفْنِيَتِهِمْ وَعَلَى اَبْوَابِ دُورِهِمْ، فَلَمَّا رَاَوْا خَبَّابًا اَوْصَى اَنْ يُدْفَنَ بِالظَّهْرِ دَفْنَ النَّاسِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: رَحِمَ اللّٰهُ خَبَّابًا لَقَدْ اَسْلَمَ رَاغِبًا، وَهَاجَرَ طَائِعًا، وَعَاشَ مُجَاهِدًا، وابْتُلِيَ فِي جِسْمِهِ اَحْوَالًا، وَلَنْ يُضَيِّعَ اللّٰهُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا، ثُمَّ دَنَا مِنَ الْقُبُورِ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ فَارِطٌ، وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ عَمَّا قَلِيلٍ لَاحِقٌ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُمْ، وَتَجَاوَزْ بِعَفْوِكَ عَنَّا وَعَنْهُمْ، طُوبَى لِمَنْ ذَكَرَ الْمَعَادَ وَعَمِلَ لِلْحِسَابِ وَقَنَعَ بِالْكَفَافِ وَرَضِيَ عَنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم نے ان یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ روانگی اختیار کی، جب آپ صفین سے واپس آئے، جب کوفہ کے دروازے کے پاس پہنچے تو ہماری دائیں جانب سات قبریں تھیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ قبریں کیسی ہیں؟ لوگوں نے کہا: اے امیر المومنین! حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ آپ کے صفین کی روانگی کے بعد وفات پاگئے اور انہوں نے وصیت کی تھی کہ ان کو (گھر میں دفن نہ کیا جائے بلکہ ان کو) کوفہ کے بیرونی علاقہ میں دفن کیا جائے اور لوگوں کی عادت تھی کہ اپنے فوت شدگان کو اپنے صحنوں میں اور اپنی حویلیوں کے دروازوں پر دفن کرتے تھے۔ جب ان لوگوں نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے وصیت کی ہے کہ ان کو وہاں دفن کیا جائے جہاں لوگوں کو دفن کیا جاتا ہے۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حضرت خباب رضی اللہ عنہ پر رحم کرے وہ دلچسپی رکھتے ہوئے اسلام لائے اور ثواب کی لالچ رکھتے ہوئے انہوں نے ہجرت کی، زندگی جہاد کے اندر گزاری اور ان کے جسم کے اندر احوال کی آزمائش ہوئی جو اچھا عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اجر کو ضائع نہیں کرتا پھر آپ قبروں کے قریب ہوئے اور کہا:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ فَارِطٌ، وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ عَمَّا قَلِيلٍ لَاحِقٌ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُمْ، وَتَجَاوَزْ بِعَفْوِكَ عَنَّا وَعَنْهُمْ، طُوبَى لِمَنْ ذَكَرَ الْمَعَادَ وَعَمِلَ لِلْحِسَابِ وَقَنَعَ بِالْكَفَافِ وَرَضِيَ عَنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

''اے مومنین اور مسلمین کے شہروں والو! تم پر سلامتی ہو تم ہم سے پہلے وہاں پر پہنچ گئے ہو اور ہم بھی تمہارے پیچھے تم تک پہنچنے والے ہیں، اے اللہ! ہماری مغفرت فرما اور ان کی مغفرت فرما اور اپنی معافی کے ساتھ ہمارے گناہوں سے درگزر فرما، خوشخبری ہے اس کے لئے جس نے معاد کو یاد کیا اور حساب کے لئے عمل کیا اور گزارے لائق روزی پر اکتفاء کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

مَا اَسْنَدَ خَبَّابُ بْنُ الْاَرَتِّ اَبُو اُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

ابوامامہ باہلی کی حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

شرکیہ الفاظ پر مشتمل دم، تعویذ اور داغ لگوانے سے بچنے والے بلاحساب جنت میں جائیں گے

3538- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ، أَنَا وَنَفَرٌ مَعِي عَلَى خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدِ اكْتَوَى فِي جَنْبِهِ، فَقُلْنَا: اكْتَوَيْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا يَرْقُونَ، وَلَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَكْتَوُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کچھ لوگ میرے ہمراہ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، انہوں نے اپنے پہلو میں داغ لگوایا ہوا تھا، ہم نے کہا: آپ نے داغ لگوایا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: میری امت کے ستر ہزار لوگ جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے یہ وہ لوگ ہوں گے جو (شرکیہ الفاظ کی آمیزش والے) دم نہیں کرواتے اور (شرکیہ الفاظ پر مشتمل) تعویذ نہیں لیتے اور وہ آگ سے داغ نہیں لگواتے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

تعمیرات کے سوا ہر خرچ پر انسان کو اجر ملتا ہے

3539- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا أَنْفَقَ الْمُؤْمِنُ مِنْ نَفَقَةٍ إِلَّا أُجِرَ فِيهَا، إِلَّا النَّفَقَةَ فِي هَذَا التُّرَابِ

✧ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ مومن جو بھی خرچہ کرتا ہے اس کے اوپر اس کو اجر دیا جاتا ہے، سوائے اس خرچے کے جو اس مٹی میں کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللَّهِ خَبَّابٌ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبداللہ خباب کی ان کے والد سے روایت کردہ احادیث

3537- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز' ما ذكر في التسليم على القبور إذا مر بها من رخص - حديث: 11579 حلية الأولياء - خباب بن الأرت' حديث: 478

3538- البحر الزخار مسند البزار - أبو أمامة' حديث: 1865

3539- صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يواري رأسه - حديث: 1229 صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب في كفن الميت - حديث: 1613

Marfat.com

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے حق میں تین دعاؤں میں سے دو قبول کر لی گئیں

3540- حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ، وَمُوسَى بْنُ عِيسَى، قَالَا: ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ثنا شُعَيْبٌ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِيهِ خَبَّابٍ، اَنَّهُ: رَاقَبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً، فَصَلَّى حَتّٰى اِذَا كَانَ مَعَ الْفَجْرِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَاَيْتُكَ اللَّيْلَةَ صَلَّيْتَ صَلَاةً مَا رَاَيْتُكَ صَلَّيْتَ مِثْلَهَا؟ قَالَ: اَجَلْ، اِنَّهَا صَلَاةُ رَغَبٍ وَرَهَبٍ، سَاَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَ خِصَالٍ فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُهْلِكَنَا بِمَا اَهْلَكَ بِهِ الْاُمَمَ فَاَعْطَانِي ذٰلِكَ، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْنَا عَدُوًّا فَيُهْلِكُونَا فَاَعْطَانِي ذٰلِكَ، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يَلْبِسَ اُمَّتِي شِيَعًا فَمَنَعَنِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن خباب رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' ایک رات انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ گزاری، انہوں نے نماز پڑھی یہاں تک کہ جب فجر طلوع ہوئی، انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے گزشتہ رات آپ کو ایسی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے کہ اس سے پہلے اس جیسی نماز پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، یہ رغبت والی اور ڈر والی نماز ہے۔ میں نے اپنے ربّ عزوجل سے تین چیزیں مانگی تھیں، میرے ربّ نے مجھے دو چیزیں عطا فرما دیں ہیں اور ایک سے منع فرما دیا ہے۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگی تھی کہ ہمیں اس طریقے سے ہلاک نہ کرے جس طرح سابقہ امتوں کو ہلاک کر دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے میری اس بات کو قبول فرما لیا۔ اور میں نے یہ دعا مانگی تھی کہ ہمارے اوپر ہمارے دشمن کو غالب نہ کرے کہ وہ ہمیں ہلاک کر دے، اللہ تعالیٰ نے اس بات کو بھی قبول کر لیا۔ میں نے یہ دعا مانگی تھی کہ میری امت آپس میں اختلافات کا شکار نہ ہو تو اس سے منع کر دیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کے حق میں تین دعائیں مانگیں، دو قبول کر لی گئیں

3541- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ، اَنَّ خَبَّابًا، قَالَ: رَمَقْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ صَلَّاهَا حَتّٰى كَانَ مَعَ

3540- مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث خباب بن الأرت عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:20579 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في سؤال النبي صلى الله عليه وسلم ثلاثا' حديث:2152

3541- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في سؤال النبي صلى الله عليه وسلم ثلاثا' حديث:2152 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث خباب بن الأرت عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:20579

Marfat.com

الْفَجْرِ، فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ قَامَ خَبَّابٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ صَلَّيْتَ اللَّيْلَةَ صَلَاةً مَا رَأَيْتُكَ صَلَّيْتَ نَحْوَهَا؟ قَالَ: أَجَلْ إِنَّهَا صَلَاةُ رَغَبٍ وَرَهَبٍ سَأَلْتُ فِيهَا رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَ خِصَالٍ، فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَنَا بِمَا أَهْلَكَ بِهِ الْأُمَمَ قَبْلَنَا فَأَعْطَانِيهَا، وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْنَا عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَأَعْطَانِيهَا، وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَنَا شِيَعًا فَمَنَعَنِيهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن خباب بن ارت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی، پھر سلام پھیرا تو حضرت خباب رضی اللہ عنہ اٹھ کھڑے ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں آپ نے گزشتہ رات ایسی نماز پڑھی ہے میں نے اس سے پہلے اس طرح کی نماز پڑھتے ہوئے آپ کو کبھی نہیں دیکھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، یہ دلچسپی اور ڈر والی نماز تھی۔ میں نے اس کے اندر اپنے رب سے تین چیزیں مانگی ہیں، دو چیزیں مجھے عطا فرمادیں اور ایک چیز سے منع کر دیا گیا۔ میں نے یہ مانگا تھا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس طرح ہلاک نہ کرے جس طرح سابقہ امتوں کو ہلاک کیا تھا، اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ عطا فرمادیا۔ پھر میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ مانگا تھا کہ ہمارے اوپر ہمارا دشمن غالب نہ ہو اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ بھی عطا کر دیا۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ مانگا تھا کہ ہمارا آپس میں اختلاف نہ ہو تو اللہ تعالیٰ نے اس سے منع فرمادیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ امت آپس میں اختلافات کا شکار نہ ہو، اس دعا کو قبول نہ کیا گیا ☼

3542- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَأَطَالَهَا، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّيْتَ صَلَاةً لَمْ تَكُنْ تُصَلِّيهَا قَالَ: أَجَلْ إِنَّهَا صَلَاةُ رَغَبٍ وَرَهَبٍ، وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي فِيهَا ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتِي بِسُنَّةٍ، فَأَعْطَانِيهَا، وَسَأَلْتُهُ أَلَّا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ، فَأَعْطَانِيهَا، وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُذِيقَ بَعْضَهُمْ بَأْسَ بَعْضٍ فَمَنَعَنِيهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن خباب بن ارت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی نماز پڑھی جس کو بہت لمبا کیا، لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ایسی نماز پڑھی جو پہلے کبھی نہیں پڑھی؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ یہ نماز دلچسپی کی ہے اور ڈر والی نماز تھی۔ میں نے اس کے اندر اپنے رب سے تین چیزیں مانگی ہیں، اللہ تعالیٰ نے دو چیزیں مجھے عطا کر دی ہیں اور ایک سے منع کیا گیا ہے۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگی تھی کہ میری امت قحط میں مبتلاء ہو کر نہ

3542- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في سؤال النبي صلى الله عليه وسلم ثلاثا' حديث:2152 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث خباب بن الأرت عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:20579

Marfat.com

مرے، اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا فرما دیا ہے۔ میں نے یہ مانگا تھا کہ ہمارے اوپر ہمارا دشمن غالب نہ آئے، اللہ تعالیٰ نے یہ بھی مجھے عطا فرما دیا۔ میں نے یہ مانگا تھا کہ ان کی آپس میں لڑائیاں نہ ہوں تو اللہ تعالیٰ نے اس سے مجھے منع فرما دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے امت کے حق میں تین دعائیں مانگیں، دو قبول کر لی گئیں ☼

3543- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، انا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِيهِ، فَقَالَ: رَمَقْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ كَيْفَ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، فَلَمَّا انْصَرَفَ جِئْتُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ صَلَّيْتَ اللَّيْلَةَ صَلَاةً مَا رَاَيْتُكَ صَلَّيْتَ مِثْلَهَا فَقَالَ: اِنَّهَا صَلَاةُ رَهَبٍ وَرَغَبٍ، سَاَلْتُ رَبِّي فِيهَا ثَلَاثًا، فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُهْلِكَنَا بِمَا اَهْلَكَ بِهِ الْاُمَمَ قَبْلَنَا، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْنَا عَدُوًّا، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يَلْبِسَنَا شِيَعًا فَمَنَعَنِيهَا .

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، ثنا اَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن خباب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو رات میں دیکھا، میں نے سوچا کہ میں دیکھتا رہوں گا کہ حضور ﷺ کیسے نماز پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے نماز پڑھی، جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے، میں حضور ﷺ کے سامنے آیا: میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اس رات آپ نے ایسی نماز پڑھی ہے میں نے آپ کو آج سے پہلے ایسی نماز پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دلچسپی اور خوف والی نماز ہے۔ میں نے اس کے اندر اپنے ربّ سے تین چیزیں مانگی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان میں سے دو چیزیں مجھے عطا فرما دی ہیں اور ایک سے منع فرما دیا۔ میں نے اس سے یہ مانگا تھا کہ ہمیں اس طرح ہلاک نہ کرے جس طرح سابقہ امتوں کو ہلاک کر دیا تھا، اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا کر دیا۔ اور میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ مانگا تھا کہ ہمارے اوپر ہمارا دشمن غالب نہ آئے، اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ بھی عطا فر دیا۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے مانگا تھا کہ ہمارا آپس میں اختلاف نہ ہو تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے منع فرما دیا۔

حضرت عبداللہ بن خباب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان

3543- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في سؤال النبي صلى الله عليه وسلم ثلاثا' حديث:2152 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث خباب بن الأرت عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:20579

Marfat.com

جیسا فرمان نقل کیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن خباب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان نقل کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼حکمرانوں کے ساتھ ظلم میں معاونت کرنے والا حوض کوثر پر نہیں آئے گا☼

3544- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْغُدَانِيُّ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا اَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ حَاتِمُ بْنُ اَبِي صَغِيرَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا قُعُودًا عَلَى بَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ: اَتَسْمَعُونَ؟، قُلْنَا: قَدْ سَمِعْنَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، فَقَالَ: اِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ فَلَا تُصَدِّقُوهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَا تُعِينُوهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ، فَاِنَّهُ مَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَرَّادُ الْحِمْصِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْاَبْرَشُ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِيِّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .نَحْوَ حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ اَبِي صَغِيرَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن خباب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکل کر ہماری جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تم سنتے ہو؟ ہم نے کہا: ہم سنتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یا تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا: پھر فرمایا: تمہارے اوپر کچھ امراء ہوں گے، تم ان کے جھوٹ کو سچ قرار مت دینا، ان کے ظلم پر ان کی معاونت مت کرنا کیونکہ جو ان کے جھوٹ کو سچ قرار دے گا اور ان کے ظلم پر ان کی معاونت کرے گا وہ حوض کوثر پر میرے پاس نہیں آئے گا۔

حضرت عبداللہ بن خباب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی طرح فرمان نقل کیا ہے، جس طرح کہ حضرت حاتم ابن ابی صغیرہ کی حدیث میں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼نہر والوں نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کو قتل کیا اُن کی اُم ولد کا پیٹ پھاڑ دیا☼

3545- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا شَيْبَانُ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، ثنا رَجُلٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ كَانَ يُجَالِسُنَا فِي

3544- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' وأما حديث أشعث بن جابر - حديث: 238 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند البصريين' حديث خباب بن الأرت عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 20596

Marfat.com

الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ، قَالَ: صَحِبْتُ أَصْحَابَ النَّهَرِ، فَكُنْتُ فِيهِمْ، ثُمَّ كَرِهْتُ أَمْرَهُمْ خَشِيتُ أَنْ يَقْتُلُونِي، فَبَيْنَا أَنَا مَعَ طَائِفَةٍ مِنْهُمْ إِذْ أَتَيْنَا عَلَى قَرْيَةٍ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَرْيَةِ نَهَرٌ إِذْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْقَرْيَةِ مُرَوَّعًا، فَقَالُوا لَهُ: كَأَنَّا رَوَّعْنَاكَ، قَالَ: أَجَلْ، قَالُوا: لَا رَوْعَ لَكَ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ يَعْرِفُوهُ وَلَمْ أَعْرِفْهُ، فَقَالُوا: أَنْتَ ابْنُ خَبَّابٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ: نَعَمْ، فَقَالُوا: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ أَبِيكَ حَدِيثًا تُحَدِّثُنَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ أَبِي، يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ فِتْنَةً، فَقَالَ: الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، فَإِنْ أَدْرَكَتْكَ فَكُنْ عَبْدَ اللّٰهِ الْمَقْتُولَ، قَالَ: فَقَرَّبُوهُ إِلَى شَطِّ النَّهَرِ فَذَبَحُوهُ، فَرَأَيْتُ دَمَهُ يَسِيلُ فِي الْمَاءِ مِثْلَ الشِّرَاكِ مَا ابْذَقَرَّ قَالَ: فَأَخَذُوا أُمَّ وَلَدِهِ فَقَتَلُوهَا وَكَانَتْ حُبْلَى فَبَقَرُوا بَطْنَهَا، لَمْ أَصْحَبْ قَوْمًا هُمْ أَبْغَضُ إِلَيَّ صُحْبَةً مِنْهُمْ حَتَّى وَجَدْتُ خَلْوَةً فَانْفَلَتُّ

✧✧ حضرت حمید بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' عبدالقیس کا ایک شخص جامع مسجد میں ہمارے پاس بیٹھا کرتا تھا، اس نے کہا: میں اصحاب نہر کا ساتھی بنا، میں ان کے اندر موجود تھا، لیکن مجھے ان کے معاملات بہت ناپسند تھے، مجھے ڈر تھا کہ مجھے یہ مار دیں گے، میں ان میں سے ایک گروہ کے ساتھ تھا، ہم لوگ ایک بستی کے پاس پہنچے ہمارے اور بستی کے درمیان ایک نہر تھی اس بستی میں سے ایک آدمی گھبرایا ہوا نکلا، لوگوں نے اس سے کہا: شاید ہم نے آپ کو گھبراہٹ میں مبتلا کر دیا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ لوگوں نے کہا: تم مت گھبراؤ۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! ان لوگوں نے اس کو پہچان لیا لیکن میں نے اس کو نہیں پہچانا۔ لوگوں نے کہا: کیا تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت خباب کے بیٹے ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! لوگوں نے کہا: تم نے اپنے والد کے حوالے سے کوئی حدیث سن رکھی ہو تو ہمیں سنایئے، انہوں نے کہا: جی ہاں! میں نے اپنے والد محترم کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنے کا ذکر کیا اور فرمایا: اس فتنے کے اندر بیٹھنے والا شخص کھڑے ہوئے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والا شخص چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا اور اگر وہ فتنہ تجھ تک پہنچے تو تو اللہ کا قتل شدہ بندہ بن جانا۔ راوی کہتے ہیں، انہوں نے اس کو نہر کے کنارے کے قریب کر کے قتل کر دیا۔ میں نے اس پانی کے اندر اس کا خون بہتے ہوئے دیکھا جس طرح گھاس کی ایک پٹی ہوتی ہے (اس طرح جڑا ہوا تھا اور اسی طرح بہتا ہوا جا رہا تھا) وہ جدا نہیں ہو رہا تھا۔ راوی کہتے ہیں، پھر انہوں نے اس کی ام ولد کو پکڑا اور اس کو بھی قتل کر دیا، وہ حاملہ تھی انہوں نے اس کے پیٹ کو پھاڑ دیا۔ اس قوم سے زیادہ میرے دل کے اندر کسی قوم کا بغض نہیں تھا۔ میں نے جیسے ہی موقع پایا، میں وہاں سے بھاگ گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

3545- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر خباب بن الأرت يكنى أبا عبد الله' حديث: 269 الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من الأنصار' بقية الطبقة الثانية من التابعين - عبد الله بن خباب بن الأرت بن جندلة بن سعد بن' حديث: 5989

☼خوارج کے ظلم وستم کی شرمناک داستان☼

3546- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ، حَدَّثَنِي اَبِي مَسْلَمَةُ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ الْخَوَارِجِ فَاَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ فَقَالُوا: اَنْتَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَبَّابٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالُوا: فَهَلْ اَنْتَ مُحَدِّثُنَا عَنْ اَبِيكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَكُونُ فِتْنَةٌ، الْقَاعِدُ فِيهَا اَفْضَلُ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا اَفْضَلُ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا اَفْضَلُ مِنَ السَّاعِي، فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَكُنْ عَبْدَ اللّٰهِ الْمَقْتُولَ، فَقَالُوا لَهُ: فَكُنْ اَنْتَ عَبْدَ اللّٰهِ الْمَقْتُولَ، قَالَ: فَقَدَّمُوهُ اِلَى ضَفَّةِ النَّهَرِ فَضَرَبُوا عُنُقَهُ فَجَرَى دَمُهُ كَاَنَّهُ شِرَاكُ نَعْلٍ، مَا ابْذَقَرَّ ثُمَّ قَرَّبُوا اُمَّ وَلَدِهِ فَبَقَرُوهَا عَمَّا فِي بَطْنِهَا، فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ فَارَقْتُهُمْ

✧✧ حضرت حمید بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ ‘عبدالقیس کے ایک آدمی کی بات بیان کرتے ہیں‘وہ کہتے ہیں‘ خوارج کے ساتھ ہم ایک آدمی کے پاس پہنچے،لوگوں نے کہا:تم رسول اکرم ﷺ کے صحابی حضرت خباب کے بیٹے عبداللہ ہو؟اس نے کہا: جی ہاں!" انہوں نے کہا: کیا آپ اپنے والد کے حوالے سے رسول اکرم ﷺ کا کوئی فرمان ہمیں سناؤ گے؟انہوں نے کہا: جی ہاں! میں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے‘رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک فتنہ ہوگا جس کے اندر بیٹھنے والا شخص کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا، کھڑا ہوا چلنے والے سے افضل ہوگا، اور چلنے والا دوڑنے والے سے افضل ہوگا، جب ایسی صورت ہو تو تم اللہ تعالیٰ کا مقتول بندہ بن جانا،اُن لوگوں نے اس سے کہا: تم اللہ کے مقتول بندے بن جاؤ۔ پھر انہوں نے ان کو نہر کے کنارے کے قریب کیا اور اس کو ذبح کر دیا،اس کا خون پانی کے اندر یوں بہہ رہا تھا جس طرح جوتے کا تسمہ ہوتا ہے وہ (آپس میں جڑا ہوا تھا اور) جدا نہیں ہو رہا تھا (بلکہ اُسی طرح جما ہوا بہتا جا رہا تھا) پھر انہوں نے ان کی ام ولد کو قریب کیا اور اس کو بھی ذبح کر دیا اور اس کے پیٹ میں حمل تھا (پیٹ پھاڑ کر بچہ نکالا) اس کو بھی ذبح کر دیا۔ جب میں نے ان کی یہ حالت دیکھی تو میں وہاں سے بھاگ گیا۔

☼خوارج ظالموں نے حاملہ خواتین کے پیٹ پھاڑے اور پیٹ کے بچوں کو بھی ذبح کر ڈالا☼

3547- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، ثنا

3546-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر خباب بن الأرت يكنى أبا عبد الله' حديث: 269الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من الأنصار' بقية الطبقة الثانية من التابعين - عبد الله بن خباب بن الأرت بن جندلة بن سعد بن' حديث:5989

3547-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر خباب بن الأرت يكنى أبا عبد الله' حديث: 269الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من الأنصار' بقية الطبقة الثانية من التابعين - عبد الله بن خباب بن الأرت بن جندلة بن سعد بن' حديث:5989

Marfat.com

سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ: لَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ صَحِبْتُ قَوْمًا لَمْ أَصْحَبْ قَوْمًا أَحَبَّ إِلَيَّ صُحْبَةً مِنْهُمْ، فَسِرْنَا عَلَى شَطِّ نَهْرٍ، فَرُفِعَ لَنَا مَسْجِدٌ فَإِذَا فِيهِ رَجُلٌ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَى نَوَاصِي الْخَيْلِ خَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ، فَقَالَ لَهُ أَمِيرُنَا: لِمَ تُرَعْ؟ فَقَالَ: قَدْ رُعْتُمُونِي قَالَ: فَإِذَا هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَبَّابٍ، قَالَ لَهُ أَمِيرُنَا: حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِيكَ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَحَدَّثَ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ فِتْنَةً الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، فَإِنْ أَدْرَكَتْكَ فَكُنْ عَبْدَ اللّٰهِ الْمَقْتُولَ، قَالَ: فَقَرَّبُوهُ إِلَى شَطِّ النَّهْرِ فَذَبَحُوهُ، فَرَأَيْتُ دَمَهُ يَسِيلُ فِي الْمَاءِ مِثْلَ الشِّرَاكِ مَا ابْذَقَرَّ قَالَ: ثُمَّ أَخَذُوا أُمَّ وَلَدِهِ فَقَتَلُوهَا، وَكَانَتْ حُبْلَى فَبَقَرُوا بَطْنَهَا فَلَمْ أَصْحَبْ قَوْمًا أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْهُمْ حَتَّى وَجَدْتُ خَلْوَةً فَانْفَلَتُّ "

✧✧ حضرت حمید بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' عبدالقیس کے ایک آدمی بیان کرتے ہیں' جب لوگ متفرق ہوگئے تو میں ایک ایسی قوم کا ساتھی بن گیا کہ ان لوگوں کی صحبت سے زیادہ کسی کی صحبت پسند نہیں تھی، ہم چلتے چلتے ایک نہر کے کنارے پر پہنچے، ہمیں ایک مسجد دکھائی دی، اس کے اندر ایک آدمی تھا، جب اس نے گھوڑوں کی پیشانیوں کو دیکھا تو اپنے کپڑے گھسیٹتے ہوئے گھبرا کر نکلا، ہمارے امیر نے اس سے پوچھا: تم کیوں گھبرا رہے ہو؟ انہوں نے کہا: تم لوگوں نے مجھے گھبراہٹ میں مبتلاء کردیا ہے۔ وہ کہتے ہیں، وہ حضرت عبداللہ بن خباب تھے، ہمارے امیر نے ان سے کہا: آپ ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جس کو آپ اپنے والد کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا: انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے بیان کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنوں کا ذکر کیا اور اس کے اندر بتایا کہ اس فتنے میں بیٹھنے والا شخص کھڑے ہونے والے سے افضل ہوگا اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے افضل ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے افضل ہوگا اگر وہ فتنہ تیرے زمانے تک پہنچے تو تو اللہ کا مقتول بندہ بن جانا۔ (راوی کہتے ہیں) انہوں نے اس کو نہر کے کنارے کے قریب کیا اور اس کو ذبح کردیا۔ میں نے اس کے خون کو پانی کے اندر جوتے کے تسمے کی طرح بہتے ہوئے دیکھا وہ پھیل نہیں رہا تھا۔ راوی کہتے ہیں: پھر انہوں نے اس کی ام ولد کو پکڑا اور اس کو بھی قتل کردیا۔ وہ حاملہ تھی، انہوں نے اس کا پیٹ پھاڑ دیا۔ جب میں نے ان کی یہ حالت دیکھی تو ان لوگوں سے زیادہ اور کسی کی سنگت مجھے ناپسند نہ تھی۔ میں نے جیسے ہی موقع پایا، میں ان سے بھاگ گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ خَبَّابٍ

اسماعیل ابن ابی خالد کی قیس ابن ابی حازم کے واسطے سے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو خرچہ تعمیرات پر ہوا، اس میں کوئی اجر نہیں ملتا ☼

3548 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ أَعُودُهُ وَقَدِ اكْتَوَى فِي بَطْنِهِ

Marfat.com

سَبْعًا فَقَالَ خَبَّابٌ: لَوْلَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ، اَلَا اِنَّ اَصْحَابَنَا مَضَوْا، وَلَمْ يُصِيبُوا مِنَ الدُّنْيَا شَيْئًا اَلَا، وَاِنَّا قَدْ اَصَبْنَا بَعْدَهُمْ حَتّٰى لَمْ نَجِدْ لَهُ مَوْضِعًا اِلَّا فِي التُّرَابِ، اِنَّ الْمَرْءَ يُؤْجَرُ فِي نَفَقَتِهِ كُلِّهَا، اِلَّا فِي شَيْءٍ يَجْعَلُهُ فِي هٰذَا التُّرَابِ، قَالَ: وَهُوَ يَوْمَئِذٍ يَبْنِي حَائِطًا لَهُ

✧✧ حضرت قیس ابن ابوحازم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گیا، انہوں نے اپنے پیٹ پر دس داغ لگوائے ہوئے تھے۔ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں موت کی دعا مانگنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں موت کی دعا مانگ لیتا۔ خبردار! سن لو ہمارے ساتھی گزر گئے ہیں اور دنیا میں سے کوئی چیز بھی وہ لے کر نہیں گئے خبردار! ہم ان کے بعد اس دنیا تک پہنچے ہیں ہم دنیا میں سے صرف مٹی کے اندر اپنی جگہ پاتے ہیں۔ بے شک آدمی کو اس کے پورے خرچے میں اجر دیا جاتا ہے سوائے ایسی چیز کے جو وہ اس مٹی میں کرتا ہے۔ انہوں نے کہا: وہ اس دن اپنے باغ کی تعمیر کروا رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خباب باغ تعمیر کرواتے ہوئے بھی افسردہ تھے ☼

3549- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: اَتَيْنَا خَبَّابًا نَعُودُهُ وَقَدِ اكْتَوَى فِي بَطْنِهِ سَبْعًا، فَقَالَ: لَوْلَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ، ثُمَّ ذَكَرَ مَنْ مَضٰى مِنْ اَصْحَابِهِ اَنَّهُمْ مَضَوْا وَلَمْ يَاْكُلُوا مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَاِنَّا بَقِينَا بَعْدَهُمْ حَتّٰى نِلْنَا مِنَ الدُّنْيَا مَا لَا يَدْرِي اَحَدُنَا، مَا يَصْنَعُ بِهِ اِلَّا اَنْ يُنْفِقَهُ فِي التُّرَابِ، وَاَنَّ الْمُسْلِمَ لَيُؤْجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ اَنْفَقَهُ اِلَّا مَا اَنْفَقَهُ فِي التُّرَابِ

✧✧ حضرت قیس ابن ابوحازم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گئے، انہوں نے اپنے پیٹ میں سات مقامات پر داغ لگوا رکھا تھا۔ انہوں نے کہا: اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی دعا مانگنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں موت کی دعا مانگتا۔ پھر جو اصحاب وفات پاچکے تھے ان کا ذکر کیا کہ وہ گزر گئے، انہوں نے اپنے اجور میں سے کچھ بھی نہیں کھایا اور ہم ان کے بعد باقی بچ گئے ہیں، ہمیں اتنی دنیا مل گئی ہے کہ ہمیں سمجھ نہیں آ رہی کہ ہم اس دولت کو کیا کریں، بس ایک ہی بات سمجھ آتی ہے کہ اس کو مٹی میں خرچ کریں۔ بے شک مسلمان کو ہر اس چیز میں اجر دیا جاتا ہے جس پر وہ خرچ کرتا ہے سوائے اس کے جس کو وہ مٹی میں خرچ کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3548- صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يواري رأسه - حديث:1229 صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب في كفن الميت - حديث:1613

3549- صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يواري رأسه - حديث:1229 صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب في كفن الميت - حديث:1613

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے موت کی دعا مانگنے سے منع فرمایا ہے

3550- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: أَتَيْتُ خَبَّابًا وَقَدِ اكْتَوَى فِي بَطْنِهِ سَبْعًا، فَقَالَ: لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ

✧✧ حضرت قیس ابن ابوحازم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، انہوں نے اپنے پیٹ میں آگ کا داغ لگوایا ہوا تھا انہوں نے کہا: اگر رسول اکرم ﷺ نے موت کی دعا مانگنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں موت کی دعا مانگتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

باغ کی تعمیر کرتے ہوئے بھی حضرت خباب رضی اللہ عنہ افسردہ تھے

3551- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُودُهُ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ، فَقَالَ: إِنَّ أَصْحَابَنَا الَّذِينَ سَلَفُوا مَضَوْا، وَذَهَبُوا لَمْ تَنْقُصْهُمُ الدُّنْيَا شَيْئًا، وَإِنَّا أَصَبْنَا بَعْدَهُمْ مَا لَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا التُّرَابَ، قَالَ: ثُمَّ أَتَيْنَا بَعْدَ ذَلِكَ نَعُودُهُ وَهُوَ يَبْنِي حَائِطًا لَهُ، فَقَالَ: إِنَّ الْمُسْلِمَ يُؤْجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ يُنْفِقُهُ إِلَّا شَيْئًا يَجْعَلُهُ فِي التُّرَابِ، وَلَوْلَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَوْ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ

✧✧ حضرت قیس ابن ابوحازم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گئے، انہوں نے اپنے پیٹ میں سات مقامات پر داغ لگوا رکھا تھا؛ انہوں نے کہا: ہمارے وہ اصحاب جو ہم سے پہلے گزر گئے، وہ چلے گئے اور دنیا نے ان کے اندر کوئی کمی نہیں کی اور ان کے بعد ہم نے وہ چیزیں پائی ہیں کہ ہم اس کے لئے مٹی کے سوا کوئی جگہ نہیں پاتے۔ آپ فرماتے ہیں: اس کے بعد ہم ان کی عیادت کے لئے گئے تو وہ اپنا باغ بنوا رہے تھے، انہوں نے فرمایا: مسلمان جو کچھ خرچ کرتا ہے، اس کے اندر اس کو اجر ملتا ہے سوائے اس چیز کے جو وہ مٹی میں ڈالتا ہے، اگر رسول اکرم ﷺ ہمیں موت کی دعا مانگنے سے منع نہ کرتے تو میں (موت کی) دعا مانگتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

حضرت خباب نے اپنے پیٹ میں سات مقامات پر آگ کا داغ لگوایا ہوا تھا

3552- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى

3550-صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يوارى رأسه - حديث:1229صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب في كفن الميت - حديث:1613

3551-صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يوارى رأسه - حديث:1229صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب في كفن الميت - حديث:1613

3552-صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يوارى رأسه - حديث:1229صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب في كفن الميت - حديث:1613

Marfat.com

الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ فِي بَطْنِهِ، فَقَالَ: لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ.

حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَوَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ خَبَّابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

✧✧ حضرت قیس ابن ابوحازم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، انہوں نے اپنے پیٹ میں سات مقامات پر آگ کا داغ لگوایا ہوا تھا اور انہوں نے کہا: اگر رسول اکرم ﷺ نے ہمیں موت کی دعا مانگنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں (موت کی) دعا مانگتا۔

مذکورہ اسناد کے ہمراہ حضرت خباب کے واسطے سے رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان جیسا فرمان مروی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼دین پر ثابت قدم لوگوں کی ہڈیوں سے گوشت الگ کر دیا جاتا، تب بھی وہ دین نہ چھوڑتے☼

3553- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ، فَقُلْنَا: أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا أَلَا تَدْعُو لَنَا، فَقَالَ: قَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ لَحْمِهِ وَعَظْمِهِ فَمَا يَصُدُّ ذٰلِكَ عَنْ دِينِهِ، وَاللّٰهِ لَيَتِمَّنَّ هٰذَا الْأَمْرُ حَتّٰى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ إِلَّا اللّٰهَ أَوِ الذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ وَلٰكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُونَ

✧✧ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں شکوہ کیا، آپ ﷺ کعبہ کے سائے کے اندر اپنی چادر کا تکیہ بنا کر بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے کہا: آپ ہمارے لئے مدد طلب نہیں کریں گے؟ کیا آپ ہمارے لئے دعا نہیں کریں گے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلی امتیں تھیں، کسی ایک آدمی کو پکڑ لیا جاتا اور لوہے کی تیز دھار چیز کے ساتھ اس کا گوشت ہڈیوں سے علیحدہ کر دیا جاتا لیکن ظلم بھی اس کو دین سے برگشتہ نہیں کر سکتا تھا۔ اور اللہ کی قسم! یہ معاملہ مکمل طور پر ظہور پذیر ہوگا یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء سے حضرموت تک سفر کرے گا اور اس وقت اللہ کے سوا کسی کا خوف نہیں ہوگا یا بکریوں کو بھیڑیے کا خوف ہوگا لیکن تم جلد بازی کر رہے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼عدل وانصاف کے بغیر کسی معاشرے میں امن قائم نہیں ہوسکتا☼

3554- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَنَا خَالِدٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ

3553- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب علامات النبوة في الإسلام - حديث:3436 سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الأسير يكره على الكفر - حديث:2292

Marfat.com

خَبَّابٍ، قَالَ: اَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَاءَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَشَكَوْنَا اِلَيْهِ، فَقُلْنَا: اَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا اَلَا تَدْعُو اللّٰهَ لَنَا؟، قَالَ: فَجَلَسَ مُحْمَارٌّ لَوْنُهُ، فَقَالَ: قَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْاَرْضِ، ثُمَّ يُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ فَيُجْعَلُ عَلَى رَاْسِهِ فَيُجْعَلُ فِلْقَتَيْنِ مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِيْنِهِ، وَاللّٰهِ لَيُتِمَّنَّ اللّٰهُ هٰذَا الْاَمْرَ حَتّٰى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ اِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخْشَى اِلَّا اللّٰهَ وَالذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ وَلٰكِنَّكُمْ تَعْجَلُوْنَ

✧✧ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کے سائے میں اپنی چادر کا تکیہ بنا کر ٹیک لگائے ہوئے بیٹھے تھے، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں یہ شکوہ کیا، ہم نے کہا: آپ ہمارے لئے مدد کیوں نہیں مانگتے؟ آپ ہمارے لئے دعا نہیں مانگیں گے؟ راوی کہتے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور کا رنگ سرخ ہو رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں میں کسی کو پکڑ لیا جاتا تھا، اس کے لئے زمین میں گڑھا کھود دیا جاتا تھا پھر آرا لایا جاتا تھا اور اس کے سر کے اوپر رکھ کر پھیر دیا جاتا تھا اور اس کو دو ٹکڑے کر دیا جاتا تھا لیکن وہ اپنے دین سے نہیں پھرتا تھا، اللہ کی قسم! یہ معاملہ اس قدر ختم ہو جائے گا کہ ایک سوار صنعاء سے حضر موت تک سفر کرے گا اور اس کو اللہ کے سوا کسی کا خوف نہیں گا سوائے بھیڑیوں کا بکریوں پر خوف ہوگا لیکن تم جلد بازی کر رہے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼سابقہ امتوں میں لوگوں کے سروں پر آرے چلا دیئے گئے لیکن انہوں نے دین نہیں چھوڑا☼

3555 حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ، فَقُلْنَا: اَلَا تَدْعُو لَنَا فَجَلَسَ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ، فَقَالَ: قَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْاَرْضِ، ثُمَّ يُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ فَيُجْعَلُ فَوْقَ رَاْسِهِ مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِيْنِهِ وَيُمْشَطُ بِاَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُوْنَ عَظْمِهِ مِنْ لَحْمٍ وَعَصَبٍ، وَلَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِيْنِهِ، وَلَيُتِمَّنَّ اللّٰهُ هٰذَا الْاَمْرُ حَتّٰى يَسِيرُ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ اِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخْشَى اِلَّا اللّٰهَ وَالذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ وَلٰكِنَّكُمْ تَعْجَلُوْنَ

✧✧ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کے سائے کے اندر اپنی چادر کا تکیہ بنا کر ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ ہم نے کہا: کیا آپ ہمارے لئے دعا نہیں فرمائیں گے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور غصے سے سرخ ہو رہا تھا۔ فرمایا: تم سے پہلی امتیں تھیں، کسی آدمی کو پکڑ لیا جاتا تھا، اس کے لئے گڑھا کھود کر اس میں ڈال دیا جاتا پھر آرا لایا جاتا، اس کے سر کے اوپر رکھ کر اس کے سر کو دو ٹکڑے کر دیا جاتا لیکن وہ دین سے نہیں پھرتا تھا، لوہے کی کنگھیوں کے ذریعے ان کی ہڈیوں سے گوشت الگ کر دیا جاتا تھا، پٹھے الگ کر دیئے جاتے تھے، لیکن وہ دین سے نہیں پھرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ اس معاملے کو اس قدر مکمل کرے گا کہ کوئی سوار صنعاء سے لے کر حضر موت تک سفر کرے گا اور اس کو اللہ کے سوا کوئی خوف نہیں ہوگا اور بکریوں پر بھیڑیئے کا خوف ہوگا لیکن تم جلد بازی کر رہے ہو۔

Marfat.com

☼لوہے کی کنگھیوں کے ساتھ جسم چھلنی کر دیا جاتا لیکن وہ لوگ دین پر ثابت قدم رہتے تھے☼

3556- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: اَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَاءٍ لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَا تَدْعُو اللّٰهَ اَلَا تَسْتَنْصِرُ؟ فَجَلَسَ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ غَضْبَانًا، ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ وَاِنَّ اَحَدَهُمْ لَتُحْفَرُ لَهُ الْحُفْرَةُ، ثُمَّ يُوضَعُ فِيهَا ثُمَّ يُوضَعُ الْمِنْشَارُ عَلَى رَاْسِهِ، ثُمَّ يُمْشَطُ بِاَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمِهِ فَمَا يَصْرِفُهُ ذٰلِكَ عَنْ دِينِهِ وَلٰكِنَّكُمْ تَعْجَلُونَ، وَاللّٰهِ لَيَتِمَّنَّ هٰذَا الْاَمْرُ حَتّٰى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ اِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ وَالذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ

✧✧ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کے سائے کے اندر اپنی چادر کا تکیہ بنا کر ٹیک لگائے ہوئے تھے، ہم نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہمارے لئے دعا نہیں کریں گے؟ کیا آپ ہمارے لئے مدد طلب نہیں کریں گے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور غصے سے سرخ ہو رہا تھا پھر فرمایا: تم سے پہلی امتیں تھیں، ان میں سے کسی ایک کے لئے گڑھا کھود دیا جاتا، اس کے اندر اس کو گاڑ دیا جاتا تھا پھر اس کے سر کے اوپر آرا چلا دیا جاتا تھا، لوہے کی کنگھیوں کے ساتھ ان کی ہڈیوں سے ان کے گوشت کو الگ کر دیا جاتا تھا لیکن وہ دین سے نہیں پھرتے تھے۔ تم جلد بازی کر رہے ہو۔ اللہ کی قسم! اس معاملے کو اس قدر مکمل کیا جائے گا یہاں تک کہ ایک مسافر صنعاء سے حضر موت تک سفر کرے گا، اس کو اللہ کے سوا کسی کا خوف نہیں ہوگا اور بکریوں پر بھیڑیئے کا خوف ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼انسان کو ہر خرچہ کا ثواب ملتا ہے، سوائے تعمیرات میں کیے گئے خرچے کے☼

3557- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ نَفَقَةٍ يُنْفِقُهَا الْعَبْدُ يُؤْجَرُ فِيهَا اِلَّا الْبُنْيَانُ

✧✧ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان جو بھی خرچہ کرتا ہے اس کے اندر اس کو اجر ملتا ہے سوائے تعمیرات کے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت خباب، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نیزہ اپنے پاس رکھتے تھے☼

3558- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

3556-صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب علامات النبوة في الإسلام - حديث:3436سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في الأسير يكره على الكفر - حديث:2292

Marfat.com

اَبَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: كَانَ خَبَّابٌ يَضَعُ الْعَنَزَةَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت خباب رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نیزہ رکھتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت خباب رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نیزہ اپنے پاس رکھتے تھے☼

3559- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حِمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُكَيْنٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ النَّضْرِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: كُنْتُ اَضَعُ الْعَنَزَةَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نیزہ رکھتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

عِيسَى بْنُ الْمُسَيّبِ، عَنْ قَيْسٍ

حضرت عیسیٰ بن میںّب کی حضرت قیس سے روایت کردہ احادیث

☼حضرت خباب نے کہا' اگر موت کی تمنا کرنا منع نہ ہوتا تو میں موت کی دعا مانگتا☼

3560 حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عِيسَى بْنُ الْمُسَيّبِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى، فَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

✧✧ حضرت قیس ابن ابی حازم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، انہوں نے آگ کے داغ لگوا رکھے تھے اور انہوں نے کہا: اگر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا ''خبردار! کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے'' تو میں موت کی تمنا کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی تمنا کرنے سے منع فرمایا ہے☼

3561 حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُسَيّبِ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعًا وَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

✧✧ حضرت قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، انہوں نے سات داغ لگوا رکھے تھے اور فرمایا: اگر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نہ سن رکھا ہوتا ''تم میں سے کوئی شخص موت کی ہرگز تمنا نہ کرے'' تو میں اس کی

Marfat.com

تمنا کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَیَانُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ

حضرت بیان بن بشر کی حضرت قیس ابن ابی حازم سے روایت کردہ احادیث

☼ مسلمان کو ہر خرچے کا ثواب ملتا ہے، سوائے اس خرچے کے جو وہ تعمیر میں کرتا ہے ☼

3562- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عُمَرُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ بْنِ مُجَالِدٍ، ثنا اَبِی، عَنْ بَیَانِ بْنِ بِشْرٍ، وَابْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَیْسٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَی خَبَّابٍ نَعُودُهُ وَقَدِ اکْتَوَی، فَقَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ وَلَوْلَا ذٰلِکَ لَدَعَوْتُ وَهُوَ یُعَالِجُ حَائِطًا لَهُ

✧ حضرت قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گئے، انہوں نے آگ کے داغ لگوا رکھے تھے، انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں موت کی دعا مانگنے سے منع فرمایا۔ اگر ایسی بات نہ ہوتی تو میں یہ دعا مانگتا۔ وہ اس وقت اپنے باغ کی تعمیر کروا رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسلمان کو ہر خرچے کا ثواب ملتا ہے، سوائے اس خرچے کے جو وہ تعمیر میں کرتا ہے ☼

3563فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمُسْلِمَ یُؤْجَرُ فِی نَفَقَتِهِ کُلِّهَا اِلَّا مَا یَجْعَلُهُ فِی التُّرَابِ

✧ پھر انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو اس کے تمام خرچے کا اجر ملتا ہے سوائے اس کے کہ جو وہ مٹی میں خرچ کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سابقہ امتوں میں لوگوں کا گوشت ہڈیوں سے الگ کر دیا گیا، لیکن انہوں نے کلمہ نہ چھوڑا ☼

3564- حَدَّثَنَا اَبُو خَلِیفَةَ، ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِیُّ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، وَبَیَانِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ قَیْسٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً فِی ظِلِّ الْکَعْبَةِ وَقَدْ لَقِینَا مِنَ الْمُشْرِکِینَ شِدَّةً، فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَا تَدْعُو اللّٰهَ لَنَا؟ فَجَلَسَ مُغْضَبًا مُحْمَرًّا وَجْهُهُ وَقَالَ: اِنَّ مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ لَیُسْاَلُ الْکَلِمَةَ فَمَا یُعْطِیهَا فَیُوضَعُ عَلَیْهِ الْمِنْشَارُ فَیُشَقُّ بِاثْنَتَیْنِ مَا یَصْرِفُهُ ذٰلِکَ عَنْ دِینِهِ، وَاِنْ کَانَ اَحَدُهُمْ لَیُمْشَطُ مَا دُونَ عِظَامِهِ مِنْ لَحْمٍ، اَوْ عَصَبٍ بِاَمْشَاطِ الْحَدِیدِ مَا یَصْرِفُهُ ذٰلِکَ عَنْ دِینِهِ

3564-صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب علامات النبوة فی الإسلام - حدیث:3436سنن أبی داؤد - کتاب الجہاد' باب فی الأسیر یکرہ علی الکفر - حدیث:2292

Marfat.com

وَلٰكِنَّكُمْ تَعْجَلُونَ، وَلَيُتِمَّنَّ اللّٰهُ هٰذَا الْاَمْرَ حَتّٰى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ اِلٰى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ، وَزَادَ فِيهِ بَيَانُ اَوِ الذِّئْبَ عَلٰى غَنَمِهٖ

✧✧ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کے سائے میں اپنی چادر کا تکیہ بنا کر ٹیک لگائے ہوئے تھے' ہمیں مشرکوں سے بڑی تکلیفوں کا سامنا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ اللہ تعالیٰ سے ہمارے لئے دعا نہیں فرمائیں گے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور غصے کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور سرخ ہو رہا تھا اور فرمایا: تم سے پہلے امتیں تھیں' ان سے کلمہ کے انکار کا مطالبہ کیا جاتا' وہ انکار نہ کرتا تو اس کے اوپر آرا رکھ دیا جاتا اور اس کو دو حصوں میں کاٹ دیا جاتا لیکن وہ اپنے دین سے نہیں ہٹتے تھے۔ ان میں سے کسی کو لوہے کی کنگھیوں کے ساتھ اس کی ہڈیوں سے گوشت الگ کر دیا جاتا تھا اور لوہے کی کنگھیوں کے ساتھ ان کے پٹھے الگ کر دیئے جاتے تھے لیکن وہ دین سے نہیں پھرتے تھے۔ تم لوگ جلد بازی کر رہے ہو۔ اللہ تعالیٰ اس معاملے کو اس قدر مکمل کرے گا کہ کوئی مسافر صنعاء سے حضر موت تک بلاخوف وخطر سفر کرے گا' اللہ کے سوا کسی کا خوف نہیں ہوگا۔ اس کے اندر ''بیان'' نے یہ بھی اضافہ کیا ہے کہ اور بھیڑیے کا بکریوں پر خوف ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ہڈیوں سے گوشت الگ کرنا بھی سابقہ امتوں کے لوگوں کو دین سے دور نہ کر سکا☼

3565- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ يُوسُفَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، وَبَيَانَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَقَدْ لَقِينَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ شِدَّةً وَبَلَغُوا مِنَّا الْجَهْدَ، فَقُلْتُ: اَلَا تَدْعُو لَنَا؟ فَقَالَ: قَدْ كَانَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُمْشَطُ الْحَدِيدَ مَا دُونَ لَحْمِهٖ وَعَظْمِهٖ مَا يَصُدُّهُ ذٰلِكَ عَنْ دِينِهٖ

✧✧ حضرت قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کے سائے میں اپنی چادر مبارک کا تکیہ بنائے ہوئے بیٹھے تھے ہمیں مشرکوں سے بڑی اذیتوں کا سامنا تھا اور ہم بہت مشقت میں مبتلا تھے۔ میں نے کہا: کیا آپ ہمارے لئے دعا نہیں فرمائیں گے۔ انہوں نے کہا: آپ سے پہلے کچھ امتیں تھیں' ان میں سے کسی آدمی کو پکڑ لیا جاتا اور لوہے کی کنگھیوں کے ذریعے اس کے گوشت کو ہڈیوں سے الگ کر دیا جاتا لیکن وہ اپنے دین سے نہیں پھرتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ

حضرت مغیرہ بن عبداللہ یشکری کی حضرت قیس بن حازم سے روایت کردہ احادیث

☼ سابقہ امتوں میں لوگوں کے دو ٹکڑے کر دیئے جاتے لیکن وہ دین سے نہیں پھرتے تھے ☼

3566- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَكِيعِيُّ، ثنا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ تَحْتَ شَجَرَةٍ وَاضِعٌ يَدَهُ تَحْتَ رَاْسِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَا تَدْعُو اللّٰهَ عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ قَدْ خَشِينَا اَنْ يَرُدُّونَا عَنْ دِينِنَا؟، قَالَ: فَصَرَفَ وَجْهَهُ عَنِّي، فَتَحَوَّلْتُ اِلَيْهِ، فَصَرَفَ وَجْهَهُ عَنِّي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، كُلُّ ذَلِكَ اَقُولُ لَهُ فَيَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنِّي، فَجَلَسَ فِي الثَّالِثَةِ ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ فَوَاللّٰهِ اِنْ كَانَ الرَّجُلُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَبْلَكُمْ لَيُوضَعُ الْمِنْشَارُ عَلَى رَاْسِهِ فَيُشَقُّ بِاثْنَيْنِ، وَمَا يَرْتَدُّ عَنْ دِينِهِ، اتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، فَاتِحٌ لَكُمْ وَصَانِعٌ

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا اَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ خَبَّابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت درخت کے نیچے لیٹے ہوئے اپنا ہاتھ اپنے سر کے نیچے رکھے ہوئے تھے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اللہ تعالیٰ سے اس قوم کے خلاف دعا نہیں فرمائیں گے؟ ہمیں یہ خدشہ ہے کہ لوگ ہمیں اپنے دین سے لوٹا دیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرہ مجھ سے پھیر لیا، میں پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اپنا چہرہ مبارک مجھ سے پھیر لیا، تین مرتبہ ایسے کیا، ہر مرتبہ میں کہتا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنا چہرہ پھیر لیتے۔ تیسری مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر بیٹھ گئے، فرمایا: اے لوگو! اللہ سے ڈرو، اللہ کی قسم! تم سے پہلے مومنین لوگ ایسے تھے کہ ان کے سر کے اوپر آرا رکھ کے چلا دیا جاتا تھا، ان کے دو ٹکڑے کر دیئے جاتے تھے لیکن وہ اپنے دین سے نہیں پھرتے تھے۔ اللہ سے ڈرو! بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے لئے سب کچھ کھولنے والا بھی ہے اور کرنے والا بھی ہے۔

یہ حدیث ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

مَسْرُوقُ بْنُ الْاَجْدَعِ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت مسروق بن اجدع کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3566- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب علامات النبوة في الإسلام - حديث:3436 سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الأسير يكره على الكفر - حديث:2292

Marfat.com

☼ خباب نے عاص بن وائل سے کہا: میں تیرے مرنے تک محمد کا انکار نہیں کروں گا ☼

3567- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَاَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: كُنْتُ قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَعَمِلْتُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ سَيْفًا فَجِئْتُ اَتَقَاضَاهُ، فَقَالَ: لَا اُعْطِيكَ حَتّٰى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ، فَقُلْتُ: لَا اَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ حَتّٰى يُمِيتَكَ اللّٰهُ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اَفَرَاَيْتَ الَّذِى كَفَرَ بِاٰيَاتِنَا وَقَالَ لَاُوتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا) قَالَ: مُوَثَّقًا

✧✧ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں زمانہ جاہلیت میں لوہار تھا، میں نے عاص بن وائل کے لئے ایک تلوار تیار کی، پھر میں ان سے اپنی مزدوری لینے کے لئے آیا، اس نے کہا: میں تمہیں مزدوری اس وقت تک نہیں دوں گا جب تک تو محمد کا انکار نہیں کرے گا۔ میں نے کہا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار اس وقت تک نہیں کروں گا جب تک کہ اللہ تعالیٰ تجھے موت نہیں دے دیتا۔ میں نے اس چیز کا ذکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

اَفَرَاَيْتَ الَّذِى كَفَرَ بِاٰيَاتِنَا وَقَالَ لَاُوتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا

''کیا تم نے اسے دیکھا جو ہماری آیتوں سے منکر ہوا اور کہتا ہے مجھے ضرور مال واولاد ملیں گے یا غیب کو جھانک آیا ہے یا رحمٰن کے پاس کوئی قرار رکھا ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

عہد سے مراد پختہ وعدہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سورۃ مریم کی آیت نمبر ۷۷ کا شانِ نزول ☼

3568- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الضُّحَى، يُحَدِّثُ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَرَاهِمُ، فَاَتَيْتُهُ اَتَقَاضَاهُ، لَا اَقْضِيكَ حَتّٰى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ، فَقُلْتُ: لَا اَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ حَتّٰى يُمِيتَكَ اللّٰهُ ثُمَّ يَبْعَثَكَ، فَقَالَ: دَعْنِي حَتّٰى اَمُوتَ ثُمَّ اُبْعَثَ فَيَصِيرَ لِي مَالٌ وَوَلَدٌ فَاَقْضِيكَ، قَالَ: فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ " (اَفَرَاَيْتَ الَّذِى كَفَرَ بِاٰيَاتِنَا وَقَالَ لَاُوتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا) (مريم: 77) اِلَى آخِرِ الْاٰيَةِ "

✧✧ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں زمانہ جاہلیت میں لوہار تھا، عاص بن وائل پر میرے کچھ دراہم تھے، میں اپنے درہموں کا تقاضا کرنے کے لئے اس کے پاس آیا، اس نے کہا: میں تیرے درہم اس وقت تک نہیں دوں گا جب تک کہ تو

3567-صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب : هل يؤاجر الرجل نفسه من مشرك في أرض الحرب - حديث:2176السنن الكبرى للنسائي - سورة الرعد' قوله تعالى : أفرأيت الذى كفر بآياتنا - حديث:10881

3568-صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب : هل يؤاجر الرجل نفسه من مشرك في أرض الحرب - حديث:2176السنن الكبرى للنسائي - سورة الرعد' قوله تعالى : أفرأيت الذى كفر بآياتنا - حديث:10881

Marfat.com

محمد کا انکار نہیں کرے گا۔ میں نے کہا: میں محمد ﷺ کا انکار اس وقت تک نہیں کروں گا جب تک تجھے اللہ تعالیٰ موت نہ دے دے اور پھر تجھے دوبارہ اٹھایا جائے۔ اس نے کہا: تو مجھے چھوڑ، تاکہ میں مرجاؤں پھر میں اٹھایا جاؤں پھر میرے پاس مال ہو اور اولاد ہو پھر میں تجھے دے دوں گا۔ راوی کہتے ہیں تب یہ آیت نازل ہوئی

اَفَرَاَیْتَ الَّذِیْ کَفَرَ بِاٰیٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَیَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا (مریم: 77) اِلٰی آخِرِ الْاٰیَةِ "

"کیا تم نے اسے دیکھا جو ہماری آیتوں سے منکر ہوا اور کہتا ہے مجھے ضرور مال و اولاد ملیں گے کیا غیب کو جھانک آیا ہے یا رحمٰن کے پاس کوئی قرار رکھا ہے"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سورۃ مریم کی آیت نمبر ۷۷ عاص بن وائل کے بارے میں نازل ہوئی ☼

3569- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَفْصٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی الضُّحَی، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: عَمِلْتُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ عَمَلًا فَاَتَيْتُهُ اَتَقَاضَاهُ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ اَنَّكُمْ تَرْجِعُونَ اِلَى مَالٍ وَوَلَدٍ وَاِنِّی اَرْجِعُ اِلَى مَالٍ وَوَلَدٍ فَاِذَا رَجَعْتَ اِلَیَّ ثُمَّ اَعْطَيْتُكَ: فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اَفَرَاَیْتَ الَّذِی كَفَرَ بِاٰيَاتِنَا) (مریم: 77) الْاٰيَةَ "

✧ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عاص بن وائل کا ایک کام کیا، ان کے ذمے میرے کچھ دراہم تھے میں وہ لینے آیا، تو اس نے کہا: تم یہ سمجھتے ہو کہ تم میرے مال اور میری اولاد کی طرف رجوع کرلو گے اور میں مال اور اولاد کی طرف لوٹوں گا اور جب تو میری طرف لوٹ کر آئے گا تو پھر میں تجھے دوں گا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

اَفَرَاَیْتَ الَّذِیْ کَفَرَ بِاٰیٰتِنَا (مریم: 77) الْاٰيَةَ "

"کیا تم نے اسے دیکھا جو ہماری آیتوں سے منکر ہوا اور کہتا ہے مجھے ضرور مال و اولاد ملیں گے کیا غیب کو جھانک آیا ہے یا رحمٰن کے پاس کوئی قرار رکھا ہے"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ عاص بن وائل نے خباب کا مال ادا کرنے سے انکار کیا، سورۃ مریم کی آیت نمبر ۷۷ نازل ہوئی ☼

3570- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا اَبِی، وَوَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: كَانَ لِی عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ حَقٌّ فَاَتَيْتُهُ اَتَقَاضَاهُ، فَقَالَ: لَا اَقْضِيكَ حَتّٰى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ لَا اَكْفُرُ بِهِ حَتّٰى تَمُوتَ وَتُبْعَثَ، قَالَ: اِذَا بُعِثْتُ

3569- صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب: هل يؤاجر الرجل نفسه من مشرك في أرض الحرب - حديث:2176 السنن الكبرى للنسائي - سورة الرعد' قوله تعالى: أفرأيت الذي كفر بآياتنا - حديث:10881

3570- صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب: هل يؤاجر الرجل نفسه من مشرك في أرض الحرب - حديث:2176 السنن الكبرى للنسائي - سورة الرعد' قوله تعالى: أفرأيت الذي كفر بآياتنا - حديث:10881

Marfat.com

فَسَيَكُونُ لِي مَالٌ وَوَلَدٌ فَأَقْضِيكَ حَقَّكَ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا) (مريم: 77) الْآيَةَ.

حَدَّثَنَا أَبُو الْحُصَيْنِ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ خَبَّابًا، قَالَ: كُنْتُ قَيْنًا وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ -

✧✧ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عاص بن وائل سے کچھ دراہم لینے تھے، میں وہ لینے کے لئے آیا تو اس نے آگے سے کہا: میں تیرا حق اس وقت تک ادا نہیں کروں گا یہاں تک تو محمد کا انکار کردے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں ان کا اس وقت تک انکار نہیں کروں گا جب تک کہ تو مر جائے اور پھر تو اٹھایا جائے۔ اس نے کہا: جب میں اٹھایا جاؤں گا پھر میرے پاس مال اور اولاد ہوگی پھر میں تیرا حق ادا کردوں گا۔

تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

اَفَرَاَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا (مريم: 77) الْآيَةَ.

''کیا تم نے اسے دیکھا جو ہماری آیتوں سے منکر ہوا اور کہتا ہے مجھے ضرور مال و اولاد ملیں گے کیا غیب کو جھانک آیا ہے یا رحمٰن کے پاس کوئی قرار رکھا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی حضرت خباب کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

ایک دوسری اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت خباب رضی اللہ عنہ کو میں نے یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں لوہار ہوا کرتا تھا، عاص بن وائل سے میں نے کچھ رقم لینی تھی، اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

أَبُو وَائِلٍ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ کی مسروق کے واسطے سے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت خباب رضی اللہ عنہ جنگ احد میں شہید ہوئے، ان کے پاس پورے کفن کے لئے چادر نہ تھی ☼

3571- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْأَحْوَلُ، ثنا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ خَبَّابَ بْنَ الْأَرَتِّ يَقُولُ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَلَمْ يَتْرُكْ إِلَّا نَمِرَةً وَكَانَ إِذَا غَطَّى بِهَا وَجْهَهُ وَرَأْسَهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّى بِهَا رِجْلَاهُ بَدَا رَأْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَطُّوا بِهَا رَأْسَهُ وَضَعُوا عَلَى رِجْلَيْهِ

3571- صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يوارى رأسه - حديث:1229 صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب فى كفن الميت - حديث:1613

Marfat.com

شَيْئًا مِنَ الْإِذْخِرِ

✦✦ حضرت شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے روایت کرتے ہیں، حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب احد کا دن تھا تو حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ شہید ہوگئے، انہوں نے صرف ایک چادر چھوڑی تھی اور وہ بھی اتنی تھی اگر اس کے ساتھ ان کے چہرے کو ڈھانپا جاتا تو ان کے پاؤں ننگے ہو جاتے اگر ان کے پاؤں کو ڈھانپا جاتا تو ان کا سر ننگا ہو جاتا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چادر کے ساتھ ان کے سر کو ڈھانپ دو اور ان کے پاؤں پر کچھ اذخر گھاس ڈال دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو وَائِلٍ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت خباب دنیا کی دولت آنے پر بھی پریشان تھے کہ کہیں ان کے اجر میں کمی نہ ہو جائے ☼

3572- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ نَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ، فَمِنَّا مَنْ ذَهَبَ لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ كَانَ مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا نَمِرَةٌ كُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَطُّوا بِهَا رَأْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنَ الْإِذْخِرِ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا.

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✦✦ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہجرت کی ہے، ہم اللہ کی رضا کے متلاشی تھے، ہمارا اجر اللہ کی بارگاہ میں ثابت ہو چکا ہے۔ ہم میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو اس دنیا سے چلے گئے اور دنیا میں اپنے اجر میں سے کچھ نہ کھایا۔ ان میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ تھے، غزوہ احد میں شہید ہوگئے، ان کے پاس صرف ایک چادر تھی اس کے ذریعے جب ہم ان کے سر کو ڈھانپتے تھے تو ان کے پاؤں ننگے ہو جاتے تھے اور جب پاؤں ڈھانپتے تھے تو سر ننگا ہو جاتا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس چادر کے ساتھ اس کا سر ڈھانپ دو اور اس کے پاؤں کے اوپر اذخر گھاس ڈال دو۔ اور ہم

3572- صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يوارى رأسه - حديث:1229 صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب في كفن الميت - حديث:1613

Marfat.com

میں کچھ ایسے بھی ہیں کہ جن کے پھل پک گئے اور اب وہ اس کو کھا رہے ہیں۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہجرت کی ہے، ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کے متلاشی تھے۔اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

ایک دوسری اسناد کے ہمراہ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہجرت کی ہے،اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے،ان کی چادر انکے جسم پر پوری نہ آرہی تھی☼

3573- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ خَبَّابَ بْنَ الْاَرَتِّ يَقُولُ: اِنَّا هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَوَجَبَ اَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ، فَمِنَّا مَنْ مَضَى وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْ حَسَنَاتِهِ شَيْئًا، مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ وَتَرَكَ بُرْدَةً اِذَا جَعَلْنَاهَا عَلَى رِجْلَيْهِ بَدَا رَاْسُهُ، وَاِذَا جَعَلْنَاهَا عَلَى رَاْسِهِ بَدَتْ رِجْلَاهُ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ نَجْعَلَهَا عَلَى رَاْسِهِ وَنَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ شَيْئًا مِنَ الْاِذْخِرِ وَمِنَّا مَنْ اَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا - يَعْنِي يَاْكُلُهَا -

✧✧ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہجرت کی ہے ہم محض اللہ کی رضا کے طلب گار تھے، ہمارا اجر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ثابت ہو چکا تھا۔ہم میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو اس دنیا سے رخصت ہو گئے لیکن اپنی نیکیوں میں سے کچھ بھی اس دنیا میں نہ کھایا۔ان میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ ہیں،آپ غزوہ احد میں شہید ہوئے ہیں۔انہوں نے ایک چادر چھوڑی تھی، جب ہم ان کے پاؤں کے اوپر ڈالتے تو سر ننگا ہو جاتا تھا اور جب سر کے اوپر ڈالتے تو پاؤں ننگے ہو جاتے تھے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم ان کے سر کو ڈھانپ دیں اور پاؤں کے اوپر کچھ اذخر گھاس ڈال دیں۔اور ہم میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جن کے لئے پھل پک چکے ہیں اور وہ کھا رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت خباب رضی اللہ عنہ کو دنیا کی نعمتیں ملنے پر اجر ضائع ہونے کا خدشہ تھا☼

3574- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ، يَقُولُ: حَدَّثَنَا خَبَّابٌ، قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

3573-صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يوارى رأسه - حديث:1229صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب في كفن الميت - حديث:1613

3574-صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يوارى رأسه - حديث:1229صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب في كفن الميت - حديث:1613

Marfat.com

وَوَجَبَ اَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ فَمِنَّا مَنْ مَضَى وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْ اَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ فَلَمْ نَجِدْ شَيْئًا نُكَفِّنُهُ فِيهِ اِلَّا نَمِرَةً اِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَاْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَاِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَاْسُهُ، فَاَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْ نُغَطِّيَ رَاْسَهُ وَنَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ اِذْخِرًا، وَمِنَّا مَنْ اَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا

✧✧ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہجرت کی ہے، ہم محض اللہ کی رضا کے طلب گار تھے، ہمارا اجر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ثابت ہو چکا تھا۔ ہم میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں، جنہوں نے اس دنیا میں سے کچھ بھی نہیں کھایا، ان میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ ہیں جو غزوہ احد میں شہید ہوئے، ہمارے پاس ان کے کفن کے لئے صرف ایک چادر تھی، اس کے ساتھ جب ہم ان کا سر ڈھانپتے تھے تو پاؤں ننگے ہو جاتے اور جب ہم ان کے پاؤں ڈھانپتے تھے تو سر ننگا ہو جاتا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم ان کا سر ڈھانپ دیں اور ان کے پاؤں کے اوپر اذخر گھاس ڈال دیں۔ ہم میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ جن کے پھل پک گئے ہیں اور اب وہ اپنے پکے ہوئے پھلوں کو کھا رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

صحابہ کرام کو نعمتیں ملنے پر بھی اپنے اعمال کی فکر ہوتی تھی

3575- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: اِنَّا قَوْمٌ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَبَ اَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ، فَمِنَّا مَنْ قُبِضَ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْ اَجْرِهِ شَيْئًا، مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ، وَلَمْ يُوجَدْ لَهُ اِلَّا نَمِرَةٌ، كَانَ اِذَا غُطِّيَ بِهَا رَاْسُهُ خَرَجَ رِجْلَاهُ، وَاِذَا غُطِّيَ بِهَا رِجْلَاهُ خَرَجَ رَاْسُهُ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: غَطُّوا بِهَا رَاْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَيْهِ اِذْخِرًا، وَمِنَّا مَنْ اَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا.

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم ایسی قوم ہیں، ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہجرت کی ہے ہمارا اجر اللہ کی بارگاہ میں ثابت ہو چکا ہے، ہم میں سے کچھ ایسے ہیں جو اس دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں اور انہوں نے اس دنیا کے اندر اپنے اجر میں سے کچھ بھی نہیں کھایا، ان میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ ہیں جو غزوہ احد میں شہید ہوئے، ان کے لئے صرف ایک چادر ملی جس کے ساتھ اگر ان کا سر ڈھانپا جاتا تھا تو پاؤں ننگے ہو جاتے اور اگر پاؤں ڈھانپے جاتے تو سر ننگا ہو

3575- صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يوارى رأسه - حديث:1229 صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب في كفن الميت - حديث:1613

Marfat.com

جاتا تھا۔رسول اکرم ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:اس چادر کے ساتھ ان کے سر کو ڈھانپ دو اور اس کے پاؤں کے اوپر اذخر گھاس ڈال دو۔ہم میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جن کے پھل پک چکے ہیں اور اب وہ کھا رہے ہیں۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' آپ فرماتے ہیں' ہم نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ اللہ کی رضا کی خاطر ہجرت کی ہے اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

ایک دوسری اسناد کے ہمراہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼سورۃ مریم کی آیت نمبر ۷۷ کا شان نزول☼

3576- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْجَارُودِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الزَّجَّاجُ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: كَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ وَكُنْتُ رَجُلًا قَيْنًا فَاَتَيْتُهُ اَتَقَاضَاهُ فَقَالَ: لَا اُعْطِيكَ حَتّٰى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ، فَقُلْتُ: لَا اَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ، قَالَ: وَاِنِّي لَمَبْعُوثٌ بَعْدَ الْمَوْتِ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاِنَّهُ سَيَكُونُ لِي مَالٌ وَوَلَدٌ؟ قَالَ: فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اَفَرَاَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا) (مريم: 77) اِلَى (فَرْدًا) (مريم: 80) قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ:

هٰكَذَا رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ كَمَا ذَكَرْنَاهُ اَوَّلًا عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ، فَاِنْ كَانَ حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ ضَبَطَهُ عَنِ الْاَعْمَشِ فَهُوَ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ اَبِي وَائِلٍ "

✧✧ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عاص بن وائل سے کچھ قرضہ لینا تھا، میں لوہار تھا، میں اپنے قرضے کا تقاضا کرنے کے لئے اس کے پاس گیا تو اس نے کہا: میں تیرا قرضہ اس وقت تک نہیں واپس نہیں کروں گا جب تک تو محمد کا انکار نہیں کرے گا۔میں نے کہا: میں محمد ﷺ کا انکار اس وقت تک نہیں کروں گا جب تک کہ تو مر نہیں جائے گا اور پھر تجھے اٹھایا جائے گا۔اس نے کہا: کیا میں مرنے کے بعد اٹھایا جاؤں گا؟ اس نے کہا: جی ہاں! اس نے کہا: تو اس وقت پھر میرے پاس مال اور اولاد بھی ہوگی۔(تب ہی تجھے دوں گا) راوی کہتے ہیں: تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

اَفَرَاَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا (مريم: 77) اِلَى (فَرْدًا) (مريم: 80)

''کیا تم نے اسے دیکھا جو ہماری آیتوں سے منکر ہوا اور کہتا ہے مجھے ضرور مال و اولاد ملیں گے کیا غیب کو جھانک آیا ہے یا رحمن کے پاس کوئی قرار رکھا ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس حدیث کو اسی طرح حماد بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ نے اعمش رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے ابووائل رحمۃ اللہ علیہ سے

3576-صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب : هل يؤاجر الرجل نفسه من مشرك في أرض الحرب - حديث:2176 السنن الكبرى للنسائي - سورة الرعد' قوله تعالى : أفرأيت الذي كفر بآياتنا - حديث:10881

Marfat.com

روایت کیا ہے، اور دیگر محدثین نے جس طرح کہ ہم نے اس کو اولاً ذکر کیا ہے۔ انہوں نے اعمش رحمۃ اللہ علیہ کے وسطے سے ابوضحیٰ رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعے حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ اگر حماد بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو اعمش رحمۃ اللہ علیہ سے ضبط کیا ہے تو یہ ابووائل رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث کے مقابلے میں غریب ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ اپنی بیماری میں ۸۰۰۰۰ دراہم موجود ہونے پر رو پڑے ☼

3577- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِيهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْأَخْرَمِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، ثنا أَبُو السَّرِيِّ سَهْلُ بْنُ مَحْمُودٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ: إِنَّ فِي هَذَا التَّابُوتِ ثَمَانِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ، وَاللهِ مَا شَدَدْتُ لَهَا مِنْ خَيْطٍ، وَلَا مَنَعْتُهَا مِنْ سَائِلٍ، ثُمَّ بَكَى فَقِيلَ: مَا يُبْكِيكَ؟، قَالَ: أَبْكِي إِنَّ أَصْحَابِي مَضَوْا وَلَمْ تَنْقُصْهُمُ الدُّنْيَا شَيْئًا وَإِنَّا بَقِينَا بَعْدَهُمْ حَتَّى مَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا

✧✧ حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی بیماری میں ان کی عیادت کرنے کے لئے گئے، انہوں نے فرمایا: اس تابوت کے اندر اسی ہزار دراہم ہیں، اللہ کی قسم! میں نے ان کے لئے کوئی دھاگہ نہیں باندھا ہے اور نہ ہی کسی مانگنے والے سے ان کو روکا ہے۔ پھر وہ رو پڑے۔ پوچھا گیا: آپ رو کیوں رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں اس لئے رو رہا ہوں کہ میرے ساتھی گزر گئے ہیں اور دنیا نے ان کی کوئی چیز کم نہیں کی اور ہم ان کے بعد باقی بچے ہیں ہمیں ان (دراہم کے استعمال) کے لئے کوئی جگہ نہیں مل رہی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ وفات سے قبل حضرت خباب کا اپنے پاس موجود ستر ہزار دراہم پر افسوس کا اظہار ☼

3578- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُودُهُ فَبَكَى، وَقَالَ: "فِي هَذَا التَّابُوتِ سَبْعُونَ أَلْفًا مَا شُدَّ لَهَا وِكَاءٌ وَلَا مُنِعَ مِنْهَا سَائِلٌ، وَدِدْتُ أَنَّهَا كَذَا وَكَذَا، إِمَّا قَالَ: بَعَرٌ، وَإِمَّا قَالَ: غَيْرُهُ

✧✧ حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گئے تو وہ رو پڑے اور فرمایا: اس تابوت کے اندر ستر ہزار دراہم ہیں، میں نے ان کا منہ بند نہیں کیا اور نہ ہی کسی مانگنے والے سے روکا ہے۔ میں تو چاہتا ہوں کہ یہ یوں یوں ہوتے یا یہ کہا کہ مینگنی ہوتے یا اس کے علاوہ کوئی اور لفظ بولا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3577- صحيح البخاری - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يوارى رأسه - حديث: 1229 صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب فی كفن الميت - حديث: 1613

Marfat.com

حَارِثَةُ بْنُ مُضَرِّبٍ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت حارثہ بن مضرب کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ موت کی تمنا کرنے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع نہ کیا ہوتا تو میں تمنا کرتا ☼

3579- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

✧✧ حضرت حارثہ بن مضرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اگر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا ''تم میں سے کوئی شخص ہرگز موت کی تمنا نہ کرے'' تو میں موت کی تمنا کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی آرزو کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں کرتا ☼

3580- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: لَوْلَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَانَا اَنْ يُتَمَنَّى الْمَوْتُ لَتَمَنَّيْتُهُ

✧✧ حضرت حارثہ بن مضرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں موت کی تمنا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں موت کی تمنا کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خباب نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی تمنا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں کرتا ☼

3581- حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ابْنُ ابْنَةِ السُّدِّيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُودُهُ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ فِي بَطْنِهِ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَمَنَّوُا الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

✧✧ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گئے، انہوں نے اپنے پیٹ میں سات مقامات پر آگ کے داغ لگوائے تھے، انہوں نے کہا: اگر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ نہ سنا ہوتا ''تم موت کی تمنا نہ

3579-صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يوارى رأسه - حديث:1229صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب فى كفن الميت - حديث:1613

3580-صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يوارى رأسه - حديث:1229صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب فى كفن الميت - حديث:1613

3581-صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يوارى رأسه - حديث:1229صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب فى كفن الميت - حديث:1613

Marfat.com

کرو'' تو میں موت کی تمنا کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی تمنا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں کرتا ☼

3582- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعًا، فَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَتَمَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

✧✧ حضرت حارثہ بن مضرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کے پاس گیا،انہوں نے سات مقامات پر آگ کا داغ لگوایا ہوا تھا،انہوں نے کہا: اگر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا ''تم میں سے کوئی شخص ہرگز موت کی تمنا نہ کرے'' تو میں موت کی تمنا کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موت کی تمنا کرنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں کرتا ☼

3583- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، قَالُوا: ثنا اَبُو شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى فِي بَطْنِهِ سَبْعَ كَيَّاتٍ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَتَمَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

✧✧ حضرت حارثہ بن مضرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کے پاس گئے،انہوں نے اپنے پیٹ کے اندر سات مقامات پر آگ کے داغ لگوا رکھے تھے۔انہوں نے کہا: اگر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا ''تم میں سے کوئی شخص موت کی ہرگز تمنا نہ کرے'' تو میں اس کی تمنا کرتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ چالیس ہزار دراہم پر حضرت خباب بن ارت کا اظہار افسوس ☼

3584- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَسْلَمَ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ، فَقَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا اَمْلِكُ دِرْهَمًا وَهَذِهِ اَرْبَعُونَ اَلْفًا مَوْضُوعَةً

3582-صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يوارى رأسه - حديث:1229صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب فى كفن الميت - حديث:1613

3583-صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يوارى رأسه - حديث:1229صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب فى كفن الميت - حديث:1613

Marfat.com

✧✧ حضرت حارثہ بن مضرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، انہوں نے فرمایا: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا اور میں ایک درہم کا بھی مالک نہیں تھا اور یہ چالیس ہزار درہم رکھے ہوئے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ چالیس ہزار دراہم پر حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کا اظہار افسوس ☼

3585- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ، فَقَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَمْلِكُ دِرْهَمًا وَإِنَّ فِي جَانِبِ بَيْتِي الْيَوْمَ لَأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ

✧✧ حضرت حارثہ بن مضرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، انہوں نے کہا: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، میں ایک درہم کا بھی مالک نہیں تھا، آج میرے گھر کے کونے میں چالیس ہزار درہم رکھے ہوئے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مومن کو ہر خرچے کا ثواب ملتا ہے، سوائے اس کے جو وہ مٹی میں خرچ کرتا ہے ☼

3586- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ ح، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَفِي دَارِهِ حَائِطٌ يُبْنَى، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُؤْجَرُ فِي نَفَقَتِهِ إِلَّا فِي شَيْءٍ يَجْعَلُهُ فِي التُّرَابِ

✧✧ حضرت حارثہ بن مضرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، ان کے گھر کے اندر ایک باغ بن رہا تھا، انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کو اس کے ہر خرچے میں اجر دیا جاتا ہے سوائے اس چیز کے جس کو وہ مٹی کے اندر خرچ کرتا ہے (یعنی اس کا اجر نہیں ملتا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صحابہ کرام نے گرمی کی شدت کی شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ازالہ نہ فرمایا ☼

3587- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى

3585-صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يوارى رأسه - حديث:1229صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب في كفن الميت - حديث:1613

3586-صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يوارى رأسه - حديث:1229صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب في كفن الميت - حديث:1613

3587-صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب استحباب تقديم الظهر في أول الوقت في غير شدة الحر - حديث:1015سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة' أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة الظهر' حديث:673

Marfat.com

الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا

✧✧ حضرت حارثہ بن مضرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں گرمی کی شکایت کی تو حضور ﷺ نے اس شکایت کا کوئی ازالہ نہ فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼صحابہ کرام نے گرمی کی شدت کی شکایت کی، حضور ﷺ نے اس کا ازالہ نہ فرمایا☼

3588- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فِي الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا

✧✧ حضرت حارثہ بن مضرب سے مروی ہے' حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں گرمی میں نماز (لیٹ کرنے کی) درخواست کی، حضور ﷺ نے ہماری درخواست کو قبول نہ فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼صحابہ کرام نے گرمی کی شدت کی شکایت کی، حضور ﷺ نے اس کا ازالہ نہ فرمایا☼

3589- حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فِي الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا

✧✧ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے رسول اکرم ﷺ سے گرمی کے موسم میں نماز کے بارے میں شکایت کی تو حضور ﷺ نے ہماری شکایت کا ازالہ نہ فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼دنیا کی دولت ملنے پر صحابہ کرام کو اپنے اجر ضائع ہونے کا خوف تھا☼

3590- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: لَقَدْ خَشِينَا اَنْ يَذْهَبَ بِاُجُورِنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَصَبْنَا بَعْدَهُ

3588-صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب استحباب تقديم الظهر في أول الوقت في غير شدة الحر - حديث:1015' سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة الظهر' حديث:673

3589-صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب استحباب تقديم الظهر في أول الوقت في غير شدة الحر - حديث:1015' سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة' أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة الظهر' حديث:673

3590-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب خباب بن الأرت ويكنى أبا عبد الله رضي الله - حديث:5624

Marfat.com

مِنَ الدُّنْيَا

✧✧ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمیں یہ خدشہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہم جس اجر وثواب کے مستحق ہوئے تھے آپ کے بعد دنیا کی دولت ہمیں جو ملی ہے وہ ہمارے سابقہ اجر وثواب کو لے جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے کفن کی چادر سر سے پاؤں تک پوری نہیں آئی تھی ☼

3591- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَارِثَةَ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: كُفِّنَ حَمْزَةُ فِي بُرْدَةٍ إِذَا غُطِّيَ رَأْسُهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ، وَإِذَا غُطِّيَتْ رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ

✧✧ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ایک چادر کے اندر کفن دیا گیا، جب آپ کے سر کو ڈھانپا جاتا تو آپ کے پاؤں ننگے ہو جاتے اور جب پاؤں ڈھانپا جاتا تو سر ننگا ہو جاتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے کفن کی چادر سر سے پاؤں تک پوری نہیں آئی تھی ☼

3592- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُ حَمْزَةَ وَمَا وَجَدْنَا ثَوْبًا نُكَفِّنُهُ فِيهِ غَيْرَ بُرْدَةٍ إِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ، وَإِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَجَتَا رِجْلَاهُ فَغَطَّيْنَا رَأْسَهُ، وَوَضَعْنَا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنَ الْإِذْخِرِ

✧✧ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا، ہمارے پاس ان کے کفن کے لئے ایک چادر کے سوا کچھ بھی نہیں تھا، اس چادر کے ساتھ جب ہم ان کے پاؤں کو ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا اور جب سر ڈھانپتے تو پاؤں ننگے ہو جاتے۔ ہم نے ان کے سر کو ڈھانپ دیا اور پاؤں کے اوپر اذخر گھاس ڈال دی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3591-صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يواري رأسه - حديث:1229صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب في كفن الميت - حديث:1613

3592-صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يواري رأسه - حديث:1229صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب في كفن الميت - حديث:1613

Marfat.com

☼ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے کفن کی چادر سر سے پاؤں تک پوری نہیں آئی تھی ☼

3593- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ ثُمَّ أُتِيَ بِكَفَنِهِ، فَلَمَّا رَآهُ بَكَى، ثُمَّ قَالَ: لَكِنَّ حَمْزَةَ لَمْ يُوجَدْ لَهُ كَفَنٌ إِلَّا بُرْدَةً إِذَا جُعِلَتْ عَلَى رَأْسِهِ قَلَصَتْ عَنْ قَدَمَيْهِ، وَإِذَا جُعِلَتْ عَلَى قَدَمَيْهِ قَلَصَتْ عَلَى رَأْسِهِ حَتَّى مُدَّتْ عَلَى رَأْسِهِ وَجُعِلَ عَلَى قَدَمَيْهِ الْإِذْخِرُ

✧ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، پھر ان کا کفن لایا گیا، جب اس کو دیکھا تو وہ رو پڑے پھر فرمایا: لیکن حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے کفن کے لئے صرف ایک چادر ملی، وہ بھی ایسی تھی کہ جب ان کے سر پر ڈالی جاتی تو پاؤں ننگے ہو جاتے اور جب پاؤں پر ڈالی جاتی تو سر ننگا ہو جاتا اس چادر کو کھینچ کر سر کے اوپر ڈال دیا گیا اور پاؤں کے اوپر اذخر گھاس ڈال دی گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَخْبَرَةَ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت ابو معمر عبداللہ بن سخبرہ کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ صحابہ کرام نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک کے ہلنے سے قراءت کا اندازہ لگالیا کرتے تھے ☼

3594- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: سَأَلْنَا خَبَّابًا: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قُلْنَا: بِأَيِّ شَيْءٍ عَرَفْتَ؟ قَالَ: بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهِ

✧ حضرت ابو معمر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا، کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں قرأت کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! ہم نے کہا: تمہیں کیسے پتا چلا؟ انہوں نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک کے ہلنے سے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صحابہ کرام نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک کے ہلنے سے قراءت کا اندازہ لگالیا کرتے تھے ☼

3595- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ

3593-صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يوارى رأسه - حديث:1229صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب في كفن الميت - حديث:1613

3594-صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب رفع البصر إلى الإمام في الصلاة' حديث:725سنن أبي داود - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب ما جاء في القراءة في الظهر حديث:686

Marfat.com

بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: سَاَلْنَا خَبَّابًا: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟، فَقَالَ: نَعَمْ، فَقُلْنَا: كَيْفَ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ذٰلِكَ؟، قَالَ: بِاضْطِرَابِ لَحْيَيْهِ

✧✧ حضرت ابومعمر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں قرأت کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! ہم نے کہا: آپ کو کیسے پتا چلا؟ انہوں نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک کے ہلنے سے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی ہلتے دیکھ کر صحابہ کرام سمجھ جاتے تھے کہ آپ قراءت کر رہے ہیں ☼

3596- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: قُلْتُ لِخَبَّابٍ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟، قَالَ: نَعَمْ، قُلْنَا: بِمَ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذٰلِكَ، قَالَ: بِاضْطِرَابِ لَحْيَيْهِ

✧✧ حضرت ابومعمر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر کی نماز میں قرأت کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! ہم نے کہا: آپ کو کیسے پتا چلا؟ انہوں نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک کے ہلنے سے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بارگاہ مصطفیٰ میں گرمی کی شکایت کی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ازالہ نہ فرمایا ☼

3597- حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا

✧✧ حضرت ابومعمر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گرمی کی شکایت کی لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری شکایت کا ازالہ نہ فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

3595-صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب رفع البصر إلى الإمام فى الصلاة' حديث: 725سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب ما جاء فى القراءة فى الظهر' حديث:686

3596-صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب رفع البصر إلى الإمام فى الصلاة' حديث: 725سنن أبى داؤد - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب ما جاء فى القراءة فى الظهر' حديث:686

3597-صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب استحباب تقديم الظهر فى أول الوقت فى غير شدة الحر - حديث:1015سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة' أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة الظهر' حديث:673

Marfat.com

☼ ظہر اور عصر میں حضور ﷺ کی داڑھی ہلتی تھی، جو کہ قراءت کی نشانی ہے ☼

3598- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: قُلْنَا لِخَبَّابٍ: بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟ قَالَ: بِاضْطِرَابِ لَحْيَتِهِ

✧✧ حضرت ابو معمر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے کہا: تمہیں کیسے پتا چلتا تھا کہ رسول اکرم ﷺ نماز میں قرأت کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: حضور ﷺ کی داڑھی مبارک کے ہلنے سے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سری نمازوں قراءت کا اندازہ حضور ﷺ کی داڑھی مبارک ہلنے سے ہو جاتا تھا ☼

3599- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: سَأَلْنَا خَبَّابًا: أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟، قَالَ: نَعَمْ، قُلْنَا: بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِاضْطِرَابِ لَحْيَتِهِ

✧✧ حضرت ابو معمر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اکرم ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں قرأت کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! ہم نے کہا: تمہیں اس چیز کا کیسے پتہ چلتا تھا؟ انہوں نے کہا: رسول اکرم ﷺ کی داڑھی مبارک کے ہلنے سے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضور ﷺ ظہر اور عصر میں قراءت کرتے تھے کیونکہ آپ کی داڑھی ہل رہی ہوتی تھی ☼

3600- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْمَاطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا مَرْوَانُ، وَأَبُو أُسَامَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: قُلْنَا لِخَبَّابٍ: بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، قَالَ: بِاضْطِرَابِ لَحْيَتِهِ

✧✧ حضرت ابو معمر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے کہا: تمہیں کیسے پتا چلتا تھا کہ رسول اکرم ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں قرأت کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: حضور ﷺ کی داڑھی مبارک کے ہلنے سے۔

3598-صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب رفع البصر إلى الإمام في الصلاة' حديث: 725 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب ما جاء في القراءة في الظهر' حديث: 686

3599-صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب رفع البصر إلى الإمام في الصلاة' حديث: 725 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب ما جاء في القراءة في الظهر' حديث: 686

3600-صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب رفع البصر إلى الإمام في الصلاة' حديث: 725 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب ما جاء في القراءة في الظهر' حديث: 686

Marfat.com

اَبُو مَيْسَرَةَ عَمْرُو بْنُ شُرَحْبِيلَ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت ابومیسرہ عمرو بن شرحبیل کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر موت کی آرزو کرنا منع نہ ہوتا تو میں کرتا ☼

3601- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا فِطْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ اَعُودُهُ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَتَمَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

✧✧ حضرت عمرو بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گیا، انہوں نے کہا: اگر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا ''تم میں سے کوئی شخص ہرگز موت کی تمنا نہ کرے'' تو میں موت کی تمنا کرتا

☆☆☆☆☆☆☆

هُبَيْرَةُ بْنُ يَرِيمَ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت ہبیرہ بن یریم کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ عاشوراء کا روزہ سنت ہے جو رکھنا چاہے رکھ لے، جو نہ چاہے نہ رکھے ☼

3602- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَسَا الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ خَبَّابٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُرِيدُ اَنْ يَصُومَ هٰذَا الْيَوْمَ فَلْيَصُمْهُ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ اَكَلَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ، وَمَنْ اَكَلَ فَلْيَصُمْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

✧✧ حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت خباب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشوراء کے دن فرمایا: اے لوگو! تم میں سے جو شخص اس دن کا روزہ رکھنا چاہتا ہو، وہ روزہ رکھ لے اور جس نے کچھ نہ کھایا ہو وہ بقیہ دن روزہ رکھے اور جس نے کچھ کھالیا ہے وہ بھی بقیہ دن روزہ داروں کی طرح گزار لے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ عاشوراء کے دن فرمایا: جس نے کچھ کھالیا ہے، وہ بھی بقیہ دن روزہ دار کی طرح گزارے ☼

3603- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ

3601-صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يوارى رأسه - حديث: 1229صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب في كفن الميت - حديث:1613

3602-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصوم' باب صيام عاشوراء - حديث:1131

Marfat.com

جَابِرٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ خَبَّابٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ: اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ اَكَلَ فَلَا يَأْكُلْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَمَنْ نَوَى مِنْكُمُ الصَّوْمَ فَلْيَصُمْهُ

✧✧ حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت خباب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے عاشوراء کے دن فرمایا: اے لوگو! تم میں سے جس شخص نے کچھ کھالیا ہو وہ آج کا بقیہ دن نہ کھائے اور جس نے تم میں سے روزے کی نیت کر لی ہے وہ روزہ رکھ لے۔

اَبُو الْكَنُودِ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت ابوالکنود کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم ﷺ کو مخلص مفلس صحابہ کے ہمراہ رہنے کا حکم دیا☼

3604- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِیُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِی سَعْدٍ الْاَزْدِيِّ، عَنْ اَبِی الْكَنُودِ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ فِی قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ) (الأنعام: 52)" ، قَالَ: جَاءَ - يَعْنِی النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِیُّ وَعُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ الْفَزَارِیُّ فَوَجَدُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا مَعَ بِلَالٍ وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَصُهَيْبٍ وَخَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فِی اُنَاسٍ مِنَ الضُّعَفَاءِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، فَلَمَّا رَاَوْهُمْ حَوْلَهُ حَقَرُوهُمْ، فَاَتَوْهُ فَخَلَوْا بِهِ، فَقَالُوا: اِنَّا نُحِبُّ اَنْ تَجْعَلَ لَنَا مِنْكَ مَجْلِسًا تَعْرِفُ بِهِ الْعَرَبُ فَضْلَنَا، فَاِنَّ وُفُودَ الْعَرَبِ تَاْتِيكَ فَنَسْتَحِی اَنْ تَرَانَا الْعَرَبُ قُعُودًا مَعَ هٰؤُلَاءِ الْعَبِيدِ، اَوْ اِذَا نَحْنُ جِئْنَاكَ فَاَقِمْهُمْ عَنَّا، وَاِذَا نَحْنُ فَرَغْنَا فَاَقْعِدْهُمْ اِنْ شِئْتَ، فَقَالَ: نَعَمْ، فَقَالُوا: فَاكْتُبْ لَنَا عَلَيْكَ كِتَابًا، فَدَعَا بِالصَّحِيفَةِ لِيَكْتُبَ لَهُمْ وَدَعَا عَلِيًّا لِيَكْتُبَ، فَلَمَّا اَرَادَ ذٰلِكَ وَنَحْنُ قُعُودٌ فِی نَاحِيَةٍ اِذْ نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ) (الأنعام: 52) " الْآيَةَ .ثُمَّ ذَكَرَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَصَاحِبُهُ قَالَ: (وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا اَهٰؤُلَاءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ) (الأنعام: 53) ، ثُمَّ ذَكَرَهُ فَقَالَ: (وَاِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ) (الأنعام: 54) ، فَرَمَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّحِيفَةِ، فَدَعَانَا فَاَتَيْنَاهُ وَهُوَ يَقُولُ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ فَدَنَوْنَا مِنْهُ حَتَّى وَضَعْنَا رُكَبَنَا عَلَى رُكْبَتِهِ

وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ مَعَنَا، فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَقُومَ قَامَ وَتَرَكَنَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ) (الكهف: 28) يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ

3604- سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب مجالسة الفقراء - حديث:4125 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما جاء في بلال وصهيب وخباب - حديث:31878

Marfat.com

عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا يَقُولُ: لَا تُجَالِسِ الْأَشْرَافَ "وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا (الكهف: 28) ، أَمَّا الَّذِي أُغْفِلَ قَلْبُهُ فَهُوَ عُيَيْنَةُ، وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ، وَأَمَّا فُرُطًا فَهَلَاكًا ثُمَّ ضَرَبَ مَثَلَ رَجُلَيْنِ وَمَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ: فَكُنَّا بَعْدَ ذَلِكَ نَقْعُدُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا بَلَغْنَا السَّاعَةَ الَّتِي كَانَ يَقُومُ فِيهَا قُمْنَا وَتَرَكْنَاهُ حَتَّى يَقُومَ وَإِلَّا صَبَرَ حَتَّى نَقُومَ

✧✧ حضرت ابوالکنود سے مروی ہے' حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں فرمایا:

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ (الأنعام: 52)

''اور دور نہ کروانہیں جو اپنے ربّ کو پکارتے ہیں صبح اور شام اس کی رضا چاہتے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں' اقرع بن حابس تیمی اور عیینہ بن حصن فزاری، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، ان لوگوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت بلال اور حضرت عمار بن یاسر' حضرت صہیب' حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہم ایسے غریب مومنوں کے ہمراہ بیٹھے پایا، جب ان لوگوں نے ان کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد دیکھا تو ان کو حقیر جانا۔ یہ لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ انہوں نے ان لوگوں کے لئے جگہ خالی کردی۔ انہوں نے کہا: ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ ہمارے لئے اپنے پاس بیٹھنے کی ایک ایسی جگہ رکھیں جس سے اہل عرب کو ہماری فضیلت نظر آئے۔ اس لئے کہ عرب کے وفد آپ کے پاس آتے ہیں، ہمیں اس بات سے حیاء آتی ہے کہ عرب کے لوگ ہمیں آپ کے پاس ان غلاموں کے ساتھ بیٹھا ہوا دیکھیں۔ یا یوں کریں کہ جب ہم آپ کے پاس آئیں، اس وقت آپ ان کو اپنے پاس سے اٹھادیں اور جب ہم فارغ ہوجائیں تو پھر اگر آپ چاہیں تو ان کے ساتھ بیٹھے رہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ انہوں نے کہا: اس بارے میں کوئی تحریر کرلی جائے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کاغذ منگوایا تاکہ ان کے لئے تحریر کردی جائے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تحریر لکھنے کے لئے بلوایا۔ جب اس چیز کا ارادہ کیا ہم وہاں پر قریب ہی بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت جبریل امین علیہ السلام تشریف لے آئے اور انہوں نے یہ آیت عطا فرمائی

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ (الأنعام: 52) " الْآيَةَ

''اور دور نہ کروانہیں جو اپنے ربّ کو پکارتے ہیں صبح اور شام اس کی رضا چاہتے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر اقرع بن حابس اور ان کے ساتھی کا ذکر کیا اور کہا

وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ (الأنعام: 53)

''اور یونہی ہم نے ان میں ایک کو دوسرے کے لئے فتنہ بنایا کہ مالدار کافر محتاج مسلمانوں کو دیکھ کر کہیں کیا یہ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہم میں سے کیا اللہ خوب نہیں جانتا حق ماننے والوں کو''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر ان کا ذکر کیا اور کہا

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ (الأنعام: 54)

Marfat.com

''اور جب تمہارے حضور وہ حاضر ہوں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے فرماؤ تم پر سلام تمہارے ربّ نے اپنے ذمّہ کرم پر رحمت لازم کرلی ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اکرم ﷺ نے وہ کاغذ پھینک دیا اور ہمیں بلالیا۔ ہم حضور ﷺ کے پاس آگئے۔ حضور ﷺ فرمار ہے تھے، سلام علیکم تو ہم رسول اکرم ﷺ کے اتنے قریب ہوگئے کہ ہمارے گھٹنے حضور ﷺ کے گھٹنوں سے جاملے۔

رسول اکرم ﷺ ہمارے ہمراہ بیٹھا کرتے تھے، جب حضور ﷺ نے اٹھنے کا ارادہ کیا، اٹھے اور ہمیں چھوڑا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا (الكهف: 28)

''اور اپنی جان ان سے مانوس رکھو جو صبح وشام اپنے ربّ کو پکارتے ہیں اس کی رضا چاہتے ہیں اور تمہاری آنکھیں انہیں چھوڑ کر اور پر نہ پڑیں کیا تم دنیا کی زندگی کا سنگار چاہوگے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وہ کہتے کہ تم اشراف کے ہمراہ مت بیٹھا کرو

وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ اَمْرُهُ فُرُطًا (الكهف: 28)

''اور اس کا کہنا نہ مانو جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کردیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور اس کا کام حد سے گزر گیا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

بہر حال وہ شخص جس کا قلب غافل کردیا گیا وہ عیینہ ہے اور اقرع بن حابس ہلاک ہونے والا ہے) پھر دو آدمیوں کی مثال اور دنیا کی زندگی کی مثال بیان کی۔ فرماتے ہیں' اس کے بعد ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ بیٹھا کرتے تھے جب حضور ﷺ کا ہمارے درمیان سے اٹھنے کا وقت ہوجاتا تو ہم لوگ خود ہی اٹھ جاتے اور حضور ﷺ کو چھوڑ دیتے تو حضور ﷺ اٹھ جاتے ورنہ حضور ﷺ صبر کرتے رہتے اور ہمارے اٹھنے کا انتظار فرماتے۔

(اس سے آگے کاتب کی غلطی سے ۳۶۰۵ نمبر لگنے سے رہ گیا ہے، احادیث ترتیب کے لحاظ سے درست ہیں۔ شفیق)

☆☆☆☆☆☆☆

الشَّعْبِيُّ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت شعبی کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کے کفن کی چادر ان کے جسم پر پوری نہیں آرہی تھی ☼

3606- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ

3606- صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب إذا لم يجد كفنا إلا ما يواري رأسه - حديث: 1229 صحيح مسلم - كتاب الجنائز' باب في كفن الميت - حديث: 1613

Marfat.com

مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ اَحَدٌ اِلَّا اَعْطَى مَا سَأَلُوهُ يَوْمَ عَذَّبَهُمُ الْمُشْرِكُونَ، اِلَّا خَبَّابُ بْنُ الْاَرَتِّ كَانُوا يُضْجِعُونَهُ عَلَى الرَّضْفِ فَلَمْ يَسْتَقِلُّوا مِنْهُ شَيْئًا، قَالَ: فَاُتِيَ بِكَفَنِهِ فَنُشِرَ عَلَيْهِ قَبَاطِيُّ بِيضًا فَبَكَى، فَقَالُوا: مَا يُبْكِيكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ فَاَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ: ذَكَرْتُ مُصْعَبَ بْنَ عُمَيْرٍ لَمْ يَتَعَجَّلْ شَيْئًا مِنْ طَيِّبَاتِهِ كُفِّنَ فِي بُرْدَةٍ، فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُكَفَّنُ فِيهِ، وَكَانَ اِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ، وَاِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ، حَتّٰى جَعَلْنَا عَلَيْهِ مِنَ الْاِذْخِرِ وَمِنْ نَبَاتِ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب مشرکین اہل اسلام کو تکلیفیں دیا کرتے تھے تو وہ جس سے جو مطالبہ کرتے، اس کو وہ دے دیتے، سوائے خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کے کہ وہ لوگ ان کو گرم زمین پر لٹا دیتے تھے، اور ان پر کچھ بھی نرمی نہیں کرتے تھے۔ راوی فرماتے ہیں: ان کا کفن لایا گیا اور ان کے اوپر پھیلایا گیا کتاب کا بنا ہوا سفید کپڑا لایا گیا اور ان کے اوپر ڈال دیا گیا تو وہ رو پڑے۔ لوگوں نے پوچھا: اے ابوعبداللہ! آپ کیوں رو رہے ہو؟ آپ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہو؟ انہوں نے کہا: مجھے حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ یاد آ گئے ہیں، انہوں نے اپنی نیکیوں میں سے اس دنیا میں کچھ بھی چیز حاصل نہیں کی، ان کو ایک چادر کے اندر کفن دیا گیا اور اس کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں تھی جس کے اندر ان کو کفن دیا جاتا اور جب ہم اس چادر کے ساتھ ان کا سر ڈھانپتے تھے تو ان کے پاؤں ننگے ہو جاتے تھے اور جب ہم پاؤں ڈھانپتے تھے تو سر ننگا ہو جاتا تھا۔ ہم نے ان کے پاؤں کے اوپر اذخر گھاس اور کچھ جڑی بوٹیاں ڈال دیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

يَحْيَى بْنُ جَعْدَةَ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت یحییٰ بن جعدہ کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ تمہارے لئے دنیا اتنی ہی کافی ہے جتنا مسافر کا زادِ راہ ہوتا ہے ☼

3607- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، قَالَ: عَادَ خَبَّابًا نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: اَبْشِرْ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ تَرِدُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَوْضَ، قَالَ: كَيْفَ بِهَا اَوْ بِهٰذَا وَاَشَارَ اِلَى اَعْلَى بَيْتِهِ وَاِلَى اَسْفَلِهِ وَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا يَكْفِي اَحَدَكُمْ مَا كَانَ فِي الدُّنْيَا مِثْلُ زَادِ الرَّاكِبِ

✧✧ حضرت یحییٰ بن جعدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے کچھ صحابہ کرام گئے۔ انہوں

3607- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الرقائق' باب الترغيب في التسهيل في أمور الدنيا - حديث:3247 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - ما ذكر عن نبينا صلى الله عليه وسلم في الزهد' حديث:33643

Marfat.com

نے کہا: اے ابوعبداللہ! خوش ہو جائیں آپ محمد ﷺ کے پاس حوض کوثر پر جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا: یہ کیسے ہوگا؟ یا ان چیزوں کے ساتھ اور اپنے گھر کی بلندی اور نچائی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے یہ بات ارشاد فرمائی۔ جب کہ رسول اکرم ﷺ نے تو فرمایا تھا ''تمہارے لئے دنیا میں سے صرف اتنی چیز ہی کافی ہے جتنا کسی سوار کا زادِ راہ ہوتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت عمرو بن عبدالرحمٰن کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ روزہ دار صبح کے وقت مسواک کر لے، شام کو نہ کرے ☼

3608- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا كَيْسَانُ أَبُو عُمَرَ الْعَطَّارُ، عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: وَثنا كَيْسَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَبَّابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا صُمْتُمْ فَاسْتَاكُوا بِالْغَدَاةِ وَلَا تَسْتَاكُوا بِالْعَشِيِّ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ صَائِمٍ تَيْبَسُ شَفَتَاهُ بِالْعَشِيِّ إِلَّا كَانَ نُورًا بَيْنَ عَيْنَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . لَمْ يَرْفَعْهُ عَلِيٌّ

✧✧ حضرت یزید یعنی ابن بلال رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہمیں کیسان نے حضرت عمرو بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم روزہ رکھو تو صبح کے وقت مسواک کر لیا کرو اور شام کے وقت مسواک مت کیا کرو، اس لئے کہ شام کے وقت روزہ دار کے ہونٹ جب خشک ہوتے ہیں تو قیامت کے دن اس کی وجہ سے اس کی آنکھوں کے درمیان نور ہوگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس حدیث مرفوع نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مُجَاهِدٌ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت مجاہد کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ایک جنگی مہم میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اونٹنی کا دودھ پی کر پیاس مٹائی ☼

3609- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَصَابَنَا الْعَطَشُ، وَلَيْسَ مَعَنَا مَاءٌ فَتَنَوَّخَتْ نَاقَةٌ لِبَعْضِنَا، وَإِذَا بَيْنَ رِجْلَيْهَا مِثْلُ السِّقَاءِ فَشَرِبْنَا مِنْ لَبَنِهَا

✧✧ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ہمیں ایک جنگی مہم میں روانہ فرمایا: ہمیں بہت سخت پیاس

Marfat.com

لگی اور ہمارے پاس پانی نہیں تھا تو ہم نے اپنے ایک ساتھی کی اونٹنی کو بٹھایا، اس کے دونوں پاؤں کے درمیان مشکیزے کی مانند تھا تو ہم نے اس کا دودھ پی لیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

سَعِيدُ بْنُ وَهْبٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت سعید بن وہب ہمدانی کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے گرمی کی شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ازالہ نہ فرمایا ☼

3610- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ ح، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ كُلُّهُمْ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا، يَقُولُ فِي صَلَاةِ الْهَجِيرِ

✧✧ حضرت سعید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گرمی کی شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری شکایت کا ازالہ نہ کیا، (راوی) کہتے ہیں: یہ ظہر کی نماز کے بارے میں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے گرمی کی شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ازالہ نہ فرمایا ☼

3611- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا

✧✧ حضرت سعید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں دھوپ کی گرمی کی شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری شکایت کا ازالہ نہ فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے گرمی کی شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ازالہ نہ فرمایا ☼

3612- حَدَّثَنَا أَبُو مَعْنٍ ثَابِتُ بْنُ نُعَيْمٍ الْهَوْجِيُّ، ثنا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ ح، وَثنا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ

3610-صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب استحباب تقدیم الظهر فی أول الوقت فی غیر شدة الحر - حدیث:1015سنن ابن ماجه - کتاب الصلاة' أبواب مواقیت الصلاة - باب وقت صلاة الظهر' حدیث:673

3611-صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب استحباب تقدیم الظهر فی أول الوقت فی غیر شدة الحر - حدیث:1015سنن ابن ماجه - کتاب الصلاة' أبواب مواقیت الصلاة - باب وقت صلاة الظهر' حدیث:673

3612-صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب استحباب تقدیم الظهر فی أول الوقت فی غیر شدة الحر - حدیث:1015سنن ابن ماجه - کتاب الصلاة' أبواب مواقیت الصلاة - باب وقت صلاة الظهر' حدیث:673

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَمَا أَشْكَانَا

✧✧ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں دوپہر کی گرمی کی شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری شکایت کا ازالہ نہ فرمایا۔

☼ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے گرمی کی شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ازالہ نہ فرمایا ☼

3613- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي ح، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِدَّةَ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا، قَالَ: إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلُّوا

✧✧ حضرت سعید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گرمی کی شدت کی شکایت کی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری شکایت کا ازالہ نہیں فرمایا اور ارشاد فرمایا: جب سورج ڈھل جائے تو نماز پڑھ لیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے گرمی کی شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ازالہ نہ فرمایا ☼

3614- حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا

✧✧ حضرت سعید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گرمی کی شکایت کی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری شکایت کا ازالہ نہ فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سخت گرمی کے موسم میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ظہر کی نماز لیٹ کرنے کی گزارش کی، لیکن بات نہ بنی ☼

3615- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي خَبَّابٌ، قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَمَا أَشْكَانَا، وَقَالَ: إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلُّوا

3613-صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب استحباب تقديم الظهر في أول الوقت في غير شدة الحر - حديث:1015سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة' أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة الظهر' حديث:673

3614-صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب استحباب تقديم الظهر في أول الوقت في غير شدة الحر - حديث:1015سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة' أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة الظهر' حديث:673

3615-صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب استحباب تقديم الظهر في أول الوقت في غير شدة الحر - حديث:1015سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة' أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة الظهر' حديث:673

Marfat.com

✧✧ حضرت سعید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گرمی کی شکایت کی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری شکایت کا ازالہ نہ کیا اور فرمایا: جب سورج ڈھل جائے تب نماز پڑھ لیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت سلیمان ابن ابی ہند کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ گرمی کتنی بھی ہو، ظہر کی نماز سورج ڈھلتے ہی پڑھ لو ☼

3616- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِدَّةَ الْحَرِّ فِي جِبَاهِنَا، وَاَكُفِّنَا فَلَمْ يُشْكِنَا

✧✧ حضرت سلیمان ابن ابی ہند رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اپنی پیشانیوں اور ہتھیلیوں میں گرمی کی شدت کی شکایت کی (یعنی ظہر کی نماز کے وقت گرمی بہت زیادہ ہوتی ہے اور سجدے کے دوران ماتھا اور ہاتھ زمین پر لگانے پڑتے ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری شکایت کا ازالہ نہ فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت عبداللہ ابن ابی ہذیل کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بنی اسرائیل جب عمل چھوڑ کر فقط قصے کہانیوں میں مشغول ہو گئے تو ہلاک کر دیئے گئے ☼

3617- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ خَبَّابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ بَنِي اِسْرَائِيلَ لَمَّا هَلَكُوا قَصُّوا

✧✧ حضرت عبداللہ ابن ابی ہذیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خباب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بنی اسرائیل جب ہلاک ہوئے تو وہ فقط قصے کہانیاں بیان کرتے تھے (عمل چھوڑ چکے تھے)

☆☆☆☆☆☆☆

3616-صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب استحباب تقدیم الظہر فی أول الوقت فی غیر شدة الحر - حدیث:1015سنن ابن ماجه - کتاب الصلاة' أبواب مواقیت الصلاة - باب وقت صلاة الظہر' حدیث:673

3617-المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الرقائق' باب ما جاء فی القصاص والوعاظ - حدیث:3265حلیة الأولیاء - عبد اللہ بن أبی الہذیل' حدیث:6200

Marfat.com

حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے گھر کا سارا سامان بیچ کر رقم خرچ کر لی

3618- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا الثِّقَةُ، عَنْ اَبِي اُسَامَةَ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ، فَرَاَيْتُ فِي بَيْتِهِ دَرَاهِمَ مَكْشُوفَةً، فَقُلْتُ مَا هٰذَا؟، قَالَ: بِعْتُ ضَيْعَتِي الْفُلَانِيَّةَ وَقَدْ اَنْفَقْتُهَا مَا اَرَى اَحَدًا اَحَقَّ بِهِ مِنِّي

✧✧ حضرت عبداللہ ابن ابی ہذیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، میں نے ان کے گھر کے اندر کھلے ہوئے درہم دیکھے، میں نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے اپنا سامان بیچا ہے اور میں نے اس کو خرچ کر دیا ہے۔ میں خود سے زیادہ حق دار کسی کو نہیں دیکھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

صِلَةُ بْنُ زُفَرَ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت صلہ بن زفر کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

گھوڑے تین طرح کے ہیں، رحمان کا، انسان کا اور شیطان کا

3619- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَلْخَيْلُ ثَلَاثٌ فَفَرَسٌ لِلرَّحْمَنِ، وَفَرَسٌ لِلْاِنْسَانِ، وَفَرَسٌ لِلشَّيْطَانِ، فَاَمَّا فَرَسُ الرَّحْمَنِ: فَمَا اتُّخِذَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَقُوتِلَ عَلَيْهِ اَعْدَاءُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَاَمَّا فَرَسُ الْاِنْسَانِ: فَمَا اسْتُبْطِنَ وَتُحُمِّلَ عَلَيْهِ، وَاَمَّا فَرَسُ الشَّيْطَانِ: فَمَا رُوهِنَ عَلَيْهِ وَقُومِرَ عَلَيْهِ"

✧✧ حضرت صلہ بن زفر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گھوڑے تین طرح کے ہوتے ہیں، ایک گھوڑا رحمان کے لئے ہوتا ہے اور ایک گھوڑا انسان کے لئے ہوتا ہے اور ایک گھوڑا شیطان کے لئے ہوتا ہے۔

جہاں تک رحمان کے گھوڑے کا تعلق ہے، وہ یہ ہے جس کو اللہ کی راہ میں تیار کر لیا جائے، اس کے اوپر سواری کر کے اللہ کے دشمنوں سے جہاد کیا جائے۔

جہاں تک تعلق ہے انسان کے گھوڑے کا، یہ وہ ہے کہ جس پر پالان کسا جائے اور اس کے اوپر سامان لادا جائے یا سواری کی جائے۔

اور جہاں تک شیطان کے گھوڑے کا تعلق ہے، یہ وہ ہے کہ جس کو شرط لگا کر جوئے کے لئے استعمال کیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

عَبَّادٌ اَبُو الْاَخْضَرِ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت عباد ابواخضر کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے پہلے سورۃ الکافرون پڑھا کرتے تھے☼

3620- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيكٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، وَجَابِرٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ مَعْقِلٍ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَبَّادٍ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنْ خَبَّابٍ عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَنَّهُ لَمْ يَاْتِ فِرَاشَهُ قَطُّ اِلَّا قَرَاَ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ حَتّٰى يَخْتِمَ"

✧✧ حضرت عباد ابواخضر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خباب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بستر پر آ کر مکمل سورۃ الکافرون پڑھا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عُبَادَةُ بْنُ نُسَيٍّ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت عبادہ بن نسی کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼شرک اور شراب سے بچنا، تقدیر پر ایمان لانا اور والدین کی اطاعت محشر میں دیدار مصطفیٰ کا ذریعہ☼

3621- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا مُنِيرُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ نُسَيٍّ يُحَدِّثُ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْعَثًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّكَ تَبْعَثُنِي بَعِيدًا وَاَنَا اُشْفِقُ عَلَيْكَ، قَالَ: وَمَا بَلَغَ مِنْ شَفَقَتِكَ عَلَيَّ؟، قُلْتُ: اُصْبِحُ فَلَا اَظُنُّكَ تُمْسِي، وَاُمْسِي فَلَا اَظُنُّكَ تُصْبِحُ، قَالَ: يَا خَبَّابُ خَمْسٌ اِنْ فَعَلْتَ بِهِنَّ رَاَيْتَنِي، وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ بِهِنَّ لَمْ تَرَنِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا هُنَّ؟، قَالَ: تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَاِنْ قُطِّعْتَ وَحُرِّقْتَ، وَتُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ، قُلْتُ: "يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الْاِيمَانُ بِالْقَدَرِ؟، قَالَ: تَعْلَمُ اَنَّ مَا اَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ، وَاَنَّ مَا اَخْطَاَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ، وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَاِنَّ خَطِيئَتَهَا تَفْرَعُ الْخَطَايَا، كَمَا اَنَّ شَجَرَتَهَا تَعْلُقُ الشَّجَرَ، وَبِرَّ وَالِدَيْكَ وَاِنْ اَمَرَاكَ اَنْ تَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا، وَتَعْتَصِمُ بِحَبْلِ الْجَمَاعَةِ، فَاِنَّ يَدَ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، يَا خَبَّابُ اِنَّكَ اِنْ رَاَيْتَنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ تُفَارِقْنِي

✧✧ حضرت عبادہ بن نسی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک جنگی مہم پر روانہ کیا۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے بہت دور بھیج رہے ہیں اور مجھے آپ کی ذات پر خدشہ ہے'

3621- سنن ابن ماجه - كتاب الأشربة باب الخمر - حديث: 3370 القضاء والقدر للبيهقي - باب كيفية الإيمان بالقدر حديث: 147

Marfat.com

آپ ﷺ نے فرمایا: آپ میری ذات پر کیوں ڈر رہے ہیں؟ میں نے کہا: میں صبح کرتا ہوں اور میں گمان نہیں کرتا کہ آپ شام کریں گے اور میں شام کرتا ہوں تو مجھے یقین نہیں ہوتا کہ آپ صبح کریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے خباب! پانچ چیزیں ایسی ہیں اگر تو وہ کرے گا تو مجھے دیکھ لے گا اور اگر تو نہیں کرے گا تو مجھے نہیں دیکھے گا۔ میں نے کہا: یارسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اگرچہ تجھے کاٹ دیا جائے اگرچہ تجھے جلا دیا جائے اور تو اللہ کی تقدیر پر ایمان لا۔ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! تقدیر پر ایمان کا کیا مطلب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس بات کا یقین رکھ کہ جو معاملہ تجھ تک پہنچ گیا وہ رہ نہیں سکتا تھا اور جو رہ گیا وہ پہنچ نہیں سکتا تھا۔ اور تو شراب مت پی، اس لئے کہ یہ ایسا گناہ ہے جو سب گناہوں سے بڑا ہے، اس کی وجہ سے اور بھی گناہ ہوتے ہیں۔ جس طرح کہ ایک درخت دوسرے درختوں کے ساتھ اٹک جاتا ہے اور اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کر اگرچہ وہ تجھے اس چیز کا حکم دیں کہ تو دنیا سے نکل جا۔ اور تو جماعت کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ کر رکھ کیونکہ اللہ کا ہاتھ جماعت کے اوپر ہوتا ہے۔ اے خباب! اگر تو نے قیامت کے دن مجھے دیکھ لیا تو تو مجھ سے جدا نہیں ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

خَبَّابٌ اَبُو اِبْرَاهِيمَ الْخُزَاعِيُّ

حضرت خباب ابو ابراہیم الخزاعی رضی اللہ عنہ

☼رسول اکرم ﷺ ستر عورت، گھبراہٹ سے بچاؤ اور قرضہ جات کی ادائیگی کی دعا مانگا کرتے تھے☼

3622- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ مَجْزَاةَ بْنِ ثَوْرٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ خَبَّابٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي، وَآمِنْ رَوْعَتِي، وَاقْضِ عَنِّي دَيْنِي

✧✧ حضرت ابراہیم بن خباب خزاعی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! میری ستر کی حفاظت فرما اور میری گھبراہٹ سے مجھے امن عطا فرما اور میرے قرضہ جات ادا فرما۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَنِ اسْمُهُ خُزَيْمَةُ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''خزیمہ'' ہے

خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ

ذُو الشَّهَادَتَيْنِ وَهُوَ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الْفَاكِهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَدِيِّ بْنِ وَائِلِ بْنِ مُنَبِّهِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ سَلْمَى بْنِ حَبِيبِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ جُشَمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ بْنِ

Marfat.com

حَارِثَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَامِرِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ غَسَّانَ بْنِ الْاَزْدِ بْنِ الْغَوْثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ زَيْدِ بْنِ كَهْلَانَ بْنِ سَيَّارِ بْنِ يَشْجُبَ بْنِ يَعْرُبَ بْنِ قَحْطَانَ بْنِ هُودٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ دوشہادتوں والے

☼ حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کا حضرت ہود علیہ السلام تک نسب ☼

آپ خزیمہ بن ثابت بن فاکہ بن عمرو بن عدی بن وائل بن منبہ بن امرء القیس بن سلمی بن حبیب بن عدی بن ثعلبہ بن امرء القیس بن علقمہ بن معاویہ بن جشم بن مالک بن اوس بن حارث بن ثعلبہ بن عمرو بن عامر بن حارثہ بن ثعلبہ بن غسان بن ازد بن غوث بن مالک بن زید بن کہلان بن سیار بن یشجب بن یعرب بن قحطان بن ہود علیہ السلام ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ جنگ صفین میں شہید ہوئے ☼

3623- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَاتَلَ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ يَوْمَ صِفِّينَ حَتّٰى قُتِلَ

✧ حضرت محمد بن عمارہ بن خزیمہ بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ جنگ صفین میں جہاد کرتے رہے یہاں تک کہ شہید ہو گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی سے سورۃ احزاب کی ۲۳ ویں آیت مصحف میں درج ہوئی ☼

3624- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: لَمَّا كَتَبْنَا الْمَصَاحِفَ فَقَدْتُ آيَةً كُنْتُ اَسْمَعُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهَا عِنْدَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ "(مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا) (الأحزاب: 23) ." قَالَ: وَكَانَ خُزَيْمَةُ يُدْعَى ذُو الشَّهَادَتَيْنِ

✧ حضرت خارجہ بن زید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ہم نے مصاحف لکھے تو مجھے ایک آیت نہیں مل رہی تھی لیکن میں وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کرتا تھا پھر وہ آیت مجھے حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کے

3624- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير باب قول الله تعالى : من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا - حديث:2672 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة التوبة حديث:3111

Marfat.com

پاس مل گئی وہ آیت یہ تھی

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا (الأحزاب: 23)

''مسلمانوں میں کچھ وہ مرد ہیں جنہوں نے سچّا کر دیا جو عہد اللہ سے کیا تھا تو ان میں کوئی اپنی منت پوری کر چکا اور کوئی راہ دیکھ رہا ہے اور وہ ذرا نہ بدلے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ دو شہادتوں والے شمار ہوتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتا ہے☼

3625- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ غَيْلَانَ الْعُمَانِيُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، وَالْحَضْرَمِيُّ، قَالُوا: ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْمَسْحِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا: مسافر تین دن کر سکتا ہے اور مقیم ایک دن اور ایک رات کر سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْخَطْمِيُّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عبداللہ بن یزید خطمی رضی اللہ عنہ کی حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼مزدلفہ میں ایک اقامت کے ساتھ دو نمازیں پڑھنا☼

3626- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا سَعْدَانُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ:

3625- سنن أبي داود - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3626- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث:8570 الضعفاء الكبير للعقيلي - باب الدال' داود بن منصور - حديث:551

Marfat.com

صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ بِاِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مزدلفہ کے اندر ایک اقامت کے ہمراہ نماز پڑھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼مزدلفہ میں مغرب کی تین اور عشاء کی دو رکعتیں☼

3627- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الْجَوْنِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ اَبِي لَيْلَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِجَمْعٍ ثَلَاثًا وَاثْنَتَيْنِ. قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ، وَشُعْبَةُ، وَزُهَيْرٌ، وَغَيْرُهُمْ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ ". وَخَالَفَهُمْ غَيْلَانُ، وَجَابِرٌ الْجُعْفِيُّ فَقَالَا عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ: وَالصَّوَابُ حَدِيثُ اَبِي اَيُّوبَ ."وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں تین رکعتیں (مغرب) اور دو رکعتیں (عشاء) قصر پڑھیں۔

ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ حدیث حضرت یحییٰ بن سعید انصاری رحمۃ اللہ علیہ نے اور شعبہ رحمۃ اللہ علیہ نے اور زہیر رحمۃ اللہ علیہ نے اور دیگر محدثین نے حضرت عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے اور غیلان رحمۃ اللہ علیہ اور جابر جعفی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے ساتھ اختلاف کیا ہے اور انہوں نے اس کو حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے جبکہ درست حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے اور حضرت ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو حضرت عدی بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت کی ان کے والد سے روایت کردہ احادیث

☼بیوی کے ساتھ اس کی پیچھے کی شرمگاہ سے صحبت کرنا منع ہے☼

3628- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ،

3628- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث خزيمة بن ثابت - حديث:21310 سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب النهي عن إتيان النساء في أدبارهن - حديث:1920

Marfat.com

عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ

✧✧ حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ حق سے حیاء نہیں فرماتا تاہم عورتوں کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے صحبت مت کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼صحابی نے خواب میں جبینِ مصطفیٰ پر سجدہ کیا، حضور ﷺ نے خواب پورا کروادیا☼

3629- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ: رَاَى كَاَنَّهُ يَسْجُدُ عَلَى جَبْهَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسْ وَاسْجُدْ وَاصْنَعْ كَمَا رَاَيْتَ

✧✧ حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ رسول اکرم ﷺ کی پیشانی مبارک پر سجدہ کررہے ہیں۔ وہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور حضور ﷺ کو اس کے بارے میں بتایا، رسول اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: بیٹھ جاؤ اور جس طرح تم نے دیکھا ہے، اس طرح سجدہ کرلو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼مظلوم کی بددعا سے ڈرنا چاہیے، اللہ تعالیٰ نے اس کی مدد کا وعدہ فرمایا ہے☼

3630- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ الْبَغْدَادِيُّ، قَالَا: ثنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ، حَدَّثَنِي خُزَيْمَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اتَّقُوا دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَاِنَّهَا تُحْمَلُ عَلَى الْغَمَامِ يَقُولُ اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهُ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَاَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ "

✧✧ حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچو کیونکہ وہ بادلوں کے اوپر اٹھالی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: مجھے میری عزت اور جلال کی قسم! میں تیری ضرور مدد کروں گا اگرچہ کچھ عرصے کے بعد ہی کروں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3629- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الإيمان والرؤيا' رؤيا خزيمة بن ثابت رضي الله عنه - حديث:29902 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث خزيمة بن ثابت - حديث:21322

3630- مسند الشهاب القضاعي - اتقوا دعوة المظلوم' حديث:683 الدعاء للطبراني - باب دعاء المظلوم' حديث:1219

Marfat.com

☼اللہ تعالیٰ کی ذات کے بارے میں وسوسہ آئے تو تجدید ایمان کر لینا چاہیے☼

3631- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "يَأْتِي الشَّيْطَانُ الْإِنْسَانَ، فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُ، فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُ، حَتّٰى يَقُولَ: مَنْ خَلَقَ اللّٰهَ؟ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَقُلْ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ "

✧✧ حضرت عمارہ بن خزیمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شیطان انسان کے پاس آتا ہے اور آ کر اس کو یہ وسوسے ڈالتا ہے کہ آسمانوں کو کس نے پیدا کیا ہے؟ وہ کہتا ہے: اللہ تعالیٰ نے۔ وہ کہتا ہے: زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ وہ کہتا ہے: اللہ تعالیٰ نے۔ (اسی طرح وہ سوال کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے سوال کی نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے) وہ کہتا ہے: اللہ کو کس نے پیدا کیا؟ جب تم میں کوئی شخص ایسا وسوسہ پائے تو وہ یہ کہے: میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت خزیمہ نے جنگ جمل اور صفین میں حضرت عمار کی حیات میں ہتھیار نہیں اٹھایا☼

3632- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي رَجَاءٍ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ أَبِي كَافًّا سِلَاحَهُ يَوْمَ الْجَمَلِ وَصِفِّينَ، فَلَمَّا قُتِلَ عَمَّارٌ اسْتَلَّ سَيْفَهُ وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

✧✧ حضرت محمد بن عمارہ بن خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میرے والد نے جنگ جمل اور صفین کے اندر اپنے ہتھیاروں کو استعمال نہیں کیا، جب حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا تو انہوں نے اپنی تلوار سونت لی اور کہا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے' عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼تلبیہ سے فارغ ہو کر رسول اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور اس کی خوشنودی مانگتے تھے☼

3633- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

3631- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث خزيمة بن ثابت - حديث: 21326 مسند ابن أبي شيبة - مسند خزيمة بن ثابت' حديث: 21

3632- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب خزيمة بن ثابت الأنصاري رضي الله عنه - حديث: 5680 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث خزيمة بن ثابت - حديث: 21330

3633- سنن الدارقطني - كتاب الحج' باب المواقيت - حديث: 2196 السنن الكبرى للبيهقي - جماع أبواب وقت الحج والعمرة' جماع أبواب الإحرام والتلبية - باب ما يستحب من القول في أثر التلبية' حديث: 8490

Marfat.com

الْاُمَوِیُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِیَتِهِ سَاَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مَغْفِرَتَهُ وَرِضْوَانَهُ وَاسْتَعْتَقَهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تلبیہ سے فارغ ہوجاتے تو اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگتے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی مانگتے اور دوزخ سے آزادی مانگتے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼انصار کے لئے، ان کی اولادوں اور اولادوں کی اولادوں کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائے مغفرت☼

3634- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الرَّاسِبِیُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِكْرِمَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

✧✧ حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ! انصار کی مغفرت فرما' انصار کے بیٹوں کی مغفرت فرما' اور انصار کے بیٹوں کے بیٹوں کی مغفرت فرما۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼استنجاء ڈھیلوں سے کیا جائے لید یا گوبر استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے☼

3635- حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَیْهِ، ثنا اَبِی، قَالَا: ثنا اَبُو مُعَاوِیَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَیْمَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْاِسْتِطَابَةِ؟ فَقَالَ: ثَلَاثَةُ اَحْجَارٍ وَلَیْسَ فِیهِنَّ رَجِیعٌ

✧✧ حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے استنجاء کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین پتھر ہیں، ان میں لید کے استعمال کی اجازت نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼استنجاء کے لئے تین ڈھیلے کافی ہیں، ان میں گوبر نہیں ہونا چاہیے☼

3636- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِیُّ، ثنا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ

3635- سنن أبی داؤد - كتاب الطهارة' باب الاستنجاء بالحجارة - حدیث:37 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الاستنجاء بالحجارة - حدیث:313

3636- موطأ مالك - كتاب الطهارة' باب جامع الوضوء - حدیث:56 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث خزیمة بن ثابت - حدیث:21336

Marfat.com

عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: ذُكِرَتِ الْاِسْتِطَابَةُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَلَا يَكْفِي اَحَدَكُمْ ثَلَاثَةُ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهِنَّ رَجِيعٌ؟ .قَالَ هِشَامٌ: وَاَخْبَرَنِي اَبُو وَجْزَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قِيلَ لِسُفْيَانَ: اِنَّهُمْ يَقُولُونَ اَبُو خُزَيْمَةَ قَالَ: لَا اِنَّمَا هُوَ اَبُو وَجْزَةَ الشَّاعِرُ

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں'وہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں استنجاء کا ذکر کیا گیا،آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی کو تین پتھر کافی نہیں ہیں جس کے اندر گوبر نہ ہو۔حضرت ہشام کہتے ہیں: مجھے ابووجزہ رحمۃ اللہ نے حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت رحمۃ اللہ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی ہے۔سفیان سے کہا گیا: لوگ تو ان کو ابوخزیمہ رحمۃ اللہ کہتے ہیں۔انہوں نے کہا: نہیں وہ ''ابووجزہ'' شاعر ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ استنجاء تین ڈھیلوں سے کیا جائے،اس میں لید نہیں ہونی چاہیے ☼

3637- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، قَالَا انا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ اَبِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْاِسْتِطَابَةِ ثَلَاثَةُ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهِنَّ رَجِيعٌ

✧✧ حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت رحمۃ اللہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم ﷺ نے استنجاء کے بارے میں فرمایا: تین پتھروں سے کیا جائے ان کے اندر لید نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ استنجاء تین ڈھیلوں سے کیا جائے،ان میں لید یا گوبر نہیں ہونا چاہیے ☼

3638- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ خُزَيْمَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ اَبِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْاِسْتِطَابَةِ؟ فَقَالَ: ثَلَاثَةُ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهِنَّ رَجِيعٌ

✧✧ حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت رحمۃ اللہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم ﷺ سے استنجاء کے بارے میں پوچھا گیا: تو آپ نے فرمایا: تین پتھروں کے ذریعے کرو اور ان میں لید یا گوبر نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

3637-سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب الاستنجاء بالحجارة - حديث:37سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الاستنجاء بالحجارة - حديث:313

3638-سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب الاستنجاء بالحجارة - حديث:37سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الاستنجاء بالحجارة - حديث:313

Marfat.com

☼ استنجاء تین ڈھیلوں کے ساتھ کیا جائے، ان میں لید یا گوبر نہیں ہونا چاہیے ☼

3639- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي خُزَيْمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِلاسْتِطَابَةُ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهِنَّ رَجِيعٌ

✧✧ حضرت ابوخزیمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: استنجاء تین پتھروں کے ساتھ کیا جائے ان کے اندر لید یا گوبر نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ کسی گناہ پر نفاذ حد، اس کا کفارہ بن جاتا ہے ☼

3640- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا: ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ ابْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَنْ اَصَابَ شَيْئًا اُقِيمَ عَلَيْهِ حَدُّ ذٰلِكَ الذَّنْبِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ

✧✧ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' جس شخص سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے اور اس کے اوپر اس گناہ کی کوئی حد بھی قائم ہو جائے تو وہ حد اس کے گناہ کا کفارہ بن جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ تین ڈھیلوں سے استنجاء کیا، ان میں لید یا گوبر نہ ہو تو طہارت ہوگئی ☼

3641- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ اَبِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اسْتَطَابَ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهِنَّ رَجِيعٌ كُنَّ لَهُ طَهُورًا

✧✧ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے تین پتھروں کے ساتھ استنجاء کیا ان کے اندر لید نہ ہو تو وہ اس کے لئے پاک کرنے والا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3639-سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب الاستنجاء بالحجارة - حديث:37سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الاستنجاء بالحجارة - حديث:313

3640-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث شرحبيل بن أوس - حديث:8237مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث خزيمة بن ثابت - حديث:21325

3641-سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب الاستنجاء بالحجارة - حديث:37سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الاستنجاء بالحجارة - حديث:313

Marfat.com

☼ حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی دو کے برابر ہونے کا قصہ ☼

3642- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ هَارُونَ الْعُكْلِيُّ، قَالُوا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زُرَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى فَرَسًا مِنْ سَوَاءِ بْنِ الْحَارِثِ فَجَحَدَهُ فَشَهِدَ لَهُ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى الشَّهَادَةِ وَلَمْ تَكُنْ مَعَهُ حَاضِرًا؟، قَالَ: صَدَّقْتُكَ لَمَّا جِئْتَ بِهِ وَعَلِمْتُ اَنَّكَ لَا تَقُولُ اِلَّا حَقًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَهِدَ لَهُ خُزَيْمَةُ اَوْ شَهِدَ عَلَيْهِ فَحَسْبُهُ

✧✧ حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سواء بن حارث سے گھوڑا خریدا، پھر اس نے انکار کر دیا، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے گواہی دی، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہیں گواہی دینے پر کس نے ابھارا تھا؟ جب کہ تم اس وقت حاضر بھی نہیں تھے۔ انہوں نے کہا: میں نے آپ کی اس چیز کے بارے میں تصدیق کی ہے جس کو آپ لے کر آئے ہیں کیونکہ میں یہ یقین رکھتا ہوں کہ آپ حق ہی کہتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے لئے خزیمہ گواہی دے یا جس کے خلاف خزیمہ گواہی دے تو اس کے اکیلے ہی کی گواہی کافی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ کسی گناہ کی پاداش میں حد نافذ ہو جائے تو وہ حد اس گناہ کا کفارہ بن جاتی ہے ☼

3643- حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ حَدَّثَهُ، اَنَّ ابْنَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا عَبْدٍ اَصَابَ شَيْئًا مِمَّا نَهَى الله عَنْهُ ثُمَّ اُقِيمَ عَلَيْهِ حَدُّهُ كُفِّرَ عَنْهُ ذٰلِكَ الذَّنْبُ

✧✧ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بندہ کسی گناہ کا مرتکب ہو جن سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے پھر اس گناہ کی پاداش میں حد قائم کر دی جائے تو وہ حد اس کے گناہ کا کفارہ بن جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3642-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' فضل خزيمة بن ثابت - حديث:4104المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث إسماعيل بن جعفر بن أبي كثير - حديث:2130

3643-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث شرحبيل بن أوس - حديث:8237مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث خزيمة بن ثابت - حديث:21325

Marfat.com

☼جو گناہ کا مرتکب ہوا، اور اس پر حد نافذ کر دی گئی تو اس کے گناہ کا کفارہ ہو گیا☼

3644- حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ ابْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: مَنْ أَصَابَ ذَنْبًا أُقِيمَ عَلَيْهِ حَدُّ ذَلِكَ الذَّنْبِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ

✧✧حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی گناہ کا مرتکب ہوا پھر اس کے اوپر اس گناہ کی حد قائم ہو گئی تو وہ اس کا کفارہ بن جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

هَرَمِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَطْمِيُّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ہرمی بن عبداللہ خطمی کی حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼بیوی کے ساتھ اس کے پچھلے مقام سے صحبت کرنا جائز نہیں ہے☼

3645- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَحْيُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ

✧✧حضرت ہرمی بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حیاء رکھا کرو بے شک اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے حیاء نہیں فرماتا، عورتوں کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے صحبت مت کیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼عورتوں کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے ہمبستری کرنا منع ہے☼

3646- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَرَمِيٍّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ صَاحِبِ الشَّهَادَتَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي

3644-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث شرحبيل بن أوس - حديث:8237مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث خزيمة بن ثابت - حديث:21325

3645-سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب النهي عن إتيان النساء في أدبارهن - حديث: 1920ب - أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث خزيمة بن ثابت - حديث:21310

3646-سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب النهي عن إتيان النساء في أدبارهن - حديث: 1920مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث خزيمة بن ثابت - حديث:21310

Marfat.com

اَدْبَارِهِنَّ

✦✦ حضرت عبداللہ بن ہرمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ دوشہادتوں والے بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ حق سے حیاء نہیں فرماتا تم عورتوں کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے صحبت مت کیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بیوی کے ساتھ اس کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنا جائز نہیں ہے ☼

3647- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَرَمِيٍّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِي اَعْجَازِهِنَّ

✦✦ حضرت عبداللہ بن ہرمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ حق سے حیاء نہیں فرماتا' تم عورتوں کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے صحبت مت کیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کسی کے لئے بھی یہ جائز نہیں ہے کہ بیوی کے ساتھ اس کے پچھلے مقام سے صحبت کرے ☼

3648- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبِ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَرَمِيٍّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ يَاْتِيَ النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

✦✦ حضرت عبداللہ بن ہرمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ حق سے حیاء نہیں فرماتا' کسی کو بھی جائز نہیں ہے کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے صحبت کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ عورتوں کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے ہمبستری مت کیا کرو ☼

3649- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ، ثنا عُمَرُ مَوْلَى

3647- سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب النهي عن إتيان النساء في أدبارهن - حديث: 1920 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث خزيمة بن ثابت - حديث: 21310

3648- سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب النهي عن إتيان النساء في أدبارهن - حديث: 1920 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث خزيمة بن ثابت - حديث: 21310

Marfat.com

غُفْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُصَيْنِ بْنِ مِحْصَنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَرَمِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ہرمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے حیاء نہیں فرماتا، تم عورتوں کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے ہمبستری مت کیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ زوجہ کے ساتھ اس کی دبر میں صحبت کرنا جائز نہیں ہے ☼

3650- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، اَحَدَ بَنِي الْمُطَّلِبِ حَدَّثَهُ، اَنَّ حُصَيْنَ بْنَ مِحْصَنٍ الْخَطْمِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ هَرَمِيَّ بْنَ عَمْرٍو الْخَطْمِيَّ، حَدَّثَهُ اَنَّ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

✧✧ حضرت ہرمی بن عمرو خطمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے حیاء نہیں فرماتا، تم عورتوں کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے صحبت مت کیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بیوی کی دبر میں صحبت کرنا جائز نہیں ہے ☼

3651- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، قَالَا: ثنا حَسَّانُ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

3649- سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب النهي عن إتيان النساء في أدبارهن - حديث: 1920 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث خزيمة بن ثابت - حديث: 21310

3650- سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب النهي عن إتيان النساء في أدبارهن - حديث: 1920 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث خزيمة بن ثابت - حديث: 21310

3651- سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب النهي عن إتيان النساء في أدبارهن - حديث: 1920 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث خزيمة بن ثابت - حديث: 21310

Marfat.com

✧✧ حضرت ہرمی بن عبداللہ رحمۃ اللہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے حیاء نہیں فرماتا' تم عورتوں کے ساتھ ان کے پچھلے مقام سے صحبت مت کیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ عورتوں کے ساتھ ان کی پیچھے کی شرمگاہ میں ہمبستری کرنا منع ہے ☼

3652- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو أُسَامَةَ، أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُصَيْنٍ الْخَطْمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قَيْسٍ الْخَطْمِيِّ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ

✧✧ حضرت ہرمی بن عبداللہ رحمۃ اللہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے حیاء نہیں فرماتا' تم عورتوں کے ساتھ ان کی پچھلی شرم گاہ میں صحبت مت کیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ اپنی بیوی کے ساتھ اس کی دبر میں صحبت مت کرو ☼

3653- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ ح، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا بُنْدَارٌ، قَالَا: ثنا أَبُو عَامِرٍ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاقِفِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ، سَمِعَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ

✧✧ حضرت ہرمی بن عبداللہ واقفی رحمۃ اللہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: عورتوں کے ساتھ ان کی پچھلی شرم گاہ میں صحبت مت کیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ عورتوں کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنا منع ہے ☼

3654- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، قَالَ: ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ،

3652- سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب النهي عن إتيان النساء في أدبارهن - حديث: 1920 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث خزيمة بن ثابت - حديث: 21310

3653- سنن ابن ماجه - كتاب النكاح' باب النهي عن إتيان النساء في أدبارهن - حديث: 1920 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث خزيمة بن ثابت - حديث: 21310

Marfat.com

عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَسْتَحْيِي اللّٰهُ مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ

✦✦ حضرت ہرمی بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے حیاء نہیں فرماتا تم عورتوں کی پچھلی شرم گاہ میں صحبت مت کیا کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ عورتوں کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنا منع ہے ☼

3655- حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُصَيْنِ الْوَائِلِيِّ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاقِفِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَسْتَحْيِي اللّٰهُ مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ

✦✦ حضرت ہرمی بن عبداللہ واقفی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے حیاء نہیں فرماتا، تم عورتوں کی پچھلی شرم گاہ میں صحبت مت کیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَمْرُو بْنُ أُحَيْحَةَ بْنِ الْجُلَاحِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عمرو بن احیحہ بن جلاح کی حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اللہ تعالیٰ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ بیوی کے پچھلے مقام میں صحبت کی جائے ☼

3656- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ الْمَكِّيُّ، ثنا عَمِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أُحَيْحَةَ بْنِ الْجُلَاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ

3654- سنن ابن ماجه - كتاب النكاح باب النهي عن إتيان النساء في أدبارهن - حديث: 1920 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث خزيمة بن ثابت - حديث: 21310

3655- سنن ابن ماجه - كتاب النكاح باب النهي عن إتيان النساء في أدبارهن - حديث: 1920 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث خزيمة بن ثابت - حديث: 21310

3656- سنن ابن ماجه - كتاب النكاح باب النهي عن إتيان النساء في أدبارهن - حديث: 1920 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث خزيمة بن ثابت - حديث: 21310

Marfat.com

✧✧ حضرت عمرو بن احیحہ بن جلاح رحمۃ اللہ سے مروی ہے حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں اس بات سے منع کرتا ہے کہ تم عورتوں کے ساتھ ان کی پچھلی شرم گاہ میں صحبت کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابراہیم بن سعد ابن ابی وقاص کی حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ طاعون ایک قسم کا عذاب ہے، جہاں پھیلے وہاں جانے کی کوشش مت کرو ☼

3657- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، وَاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالُوا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا الطَّاعُونَ رِجْزٌ وَبَقِيَّةُ عَذَابٍ عُذِّبَ بِهِ قَوْمٌ، فَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا، وَاِذَا وَقَعَ بِهَا وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوهَا

✧✧ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک یہ طاعون عذاب ہے اور جن قوموں کو عذاب دیا گیا ان کے عذاب کا بقیہ حصہ ہے۔ جب کسی سرزمین میں یہ واقع ہو اور تم وہاں پر موجود ہو تو وہاں سے نکلنے کی کوشش نہ کرو اور جب کسی سرزمین میں واقع ہو اور تم وہاں پر موجود نہ ہو تو اس میں داخل ہونے کی کوشش مت کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ

حضرت عطاء بن یسار کی حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ طاعون زدہ علاقے سے بھاگنے کی کوشش نہ کریں، باہر والے لوگ وہاں مت جائیں ☼

3658- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ الْكَرْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ، وَخُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا الْوَجَعَ رِجْسٌ وَبَقِيَّةُ عَذَابٍ عُذِّبَ فِيهِ قَوْمٌ

3657-صحيح البخاري - كتاب أحاديث الأنبياء' باب حديث الغار - حديث:3304صحيح مسلم - كتاب السلام' باب الطاعون والطيرة والكهانة ونحوها - حديث:4204

3658-صحيح البخاري - كتاب أحاديث الأنبياء' باب حديث الغار - حديث:3304صحيح مسلم - كتاب السلام' باب الطاعون والطيرة والكهانة ونحوها - حديث:4204

Marfat.com

قَبْلَكُمْ فَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ فَلا تَدْخُلُوهَا، وَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلا تَدْنُوا مِنْهُ - يَعْنِي الطَّاعُونَ -

✧✧ حضرت عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت اسامہ بن زید اور حضرت سعد بن مالک اور حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک یہ بیماری (یعنی طاعون) بھی ایک طرح کا عذاب ہے اور تم سے پہلے جن قوموں کو عذاب دیا گیا، یہ ان کے عذاب کا بقیہ حصہ ہے۔ جب یہ کسی سرزمین میں واقع ہو جائے تو تم اس میں داخل نہ ہو اور جب کسی سرزمین میں یہ آئے اور تم وہاں پر موجود ہو تو تم اس کے قریب مت جاؤ۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ خُزَيْمَةَ

حضرت عبد الرحمٰن ابن ابی لیلیٰ کی حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتا ہے ☼

3659- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي عَمِّي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلاثَةُ أَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت عبد الرحمٰن ابن ابی لیلیٰ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا: مسافر تین دن تک کر سکتا ہے اور مقیم ایک دن اور ایک رات کر سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

أَبُو غَطَفَانَ بْنُ طَرِيفٍ الْمُرِّيُّ، عَنْ خُزَيْمَةَ

حضرت ابو غطفان بن طریف مری کی حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بدبودار ترکاریاں کھانے والے ہماری مساجد کے قریب نہ آئیں ☼

3660- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَأَبُو زَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، قَالا: ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي غَطَفَانَ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

3659- سنن أبي داود - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3660- مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند عبد العزيز بن عبيد الله - عبد العزيز عن محمد بن عمرو بن عطاء' حديث:1318

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوغطفان بن طریف رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ان (بدبودار) ترکاریوں میں سے کچھ کھایا وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيُّ، عَنْ خُزَيْمَةَ

حضرت ابوعبداللہ جدلی کی حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼موزوں پرمسح کی مدت کے ضمن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اختیارات کا بیان☼

3661- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ ح، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمًا لِلْمُقِيمِ وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ مَضَى السَّائِلُ فِي مَسْاَلَتِهِ لَجَعَلَهَا خَمْسًا

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لئے تین دن اور مقیم کے لئے ایک دن مدت مقرر کی ہے اور اللہ کی قسم! اگر سائل مسلسل پوچھتا رہتا تو آپ پانچ دن تک بھی کر لیتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼مسافر اور مقیم کے لئے موزوں پر مسح کی مدت کے ضمن میں اختیاراتِ مصطفیٰ کا تذکرہ☼

3662- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَاَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟، فَقَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلَوْ مَضَى السَّائِلُ فِي مَسْاَلَتِهِ لَزَادَهُ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے موزوں پر مسح کے بارے میں پوچھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لئے ایک

3661- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3662- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

Marfat.com

دن اور ایک رات اور اگر سائل مزید پوچھتا رہتا تو حضور ﷺ ان میں اضافہ بھی فرما دیتے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

صحابہ کرام کا عقیدہ تھا کہ رسول اکرم ﷺ امور شرعیہ میں صوابدیدی اختیارات رکھتے تھے

3663- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَعْرَابِيًّا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟، فَقَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ .وَلَوِ اسْتَزَدْنَاهُ لَجَعَلَهَا خَمْسًا

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی نے رسول اکرم ﷺ سے موزوں پر مسح کے بارے میں پوچھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات اگر ہم حضور ﷺ سے مزید سوال کرتے تو آپ مزید پانچ دن تک بھی مدت بڑھا دیتے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتا ہے

3664- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ہمیں موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں ارشاد فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مسافر اور مقیم کے لئے موزوں پر مسح کرنے کی مدت کا بیان

3665- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ

3663-سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3664-سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3665-سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

Marfat.com

عَلِيّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں ارشاد فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مقیم کو ایک دن رات اور مسافر کو تین دن رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے ☼

3666- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: رَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِينَ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلَوِ اسْتَزَدْنَاهُ لَزَادَنَا

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں موزوں پر مسح کرنے کے حوالے سے مسافر کے لئے تین دن اور تین راتوں کی رخصت دی ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات کی۔ اگر ہم مزید مانگتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدت میں اضافہ فرمادیتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اگر صحابہ کرام کا مطالبہ ہوتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر مسح کی مدت بڑھادیتے ☼

3667- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيّ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ، ثنا مَنْصُورٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْاَوْدِيّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: امْسَحُوا عَلَى الْخِفَافِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَوِ اسْتَزَدْنَاهُ لَزَادَنَا

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: موزوں پر تین دن مسح کرلیا کرو اگر ہم مدت بڑھانے کا مطالبہ کرتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لئے مدت میں اضافہ فرمادیتے۔

3666- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3667- سنن ابي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

Marfat.com

☼ موزوں پر مسح کرنے کی مدت مسافر کے لئے تین دن رات اور مقیم کے لئے ایک دن رات ہے ☼

3668- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ ح، وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، قَالَا: ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: وَقَّتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ أَنْ يَمْسَحَ ثَلَاثًا، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَلَوِ اسْتَزَدْنَاهُ لَزَادَنَا .قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: أَسْقَطَ أَبُو الْأَحْوَصِ مِنَ الْإِسْنَادِ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے مسافر کے لئے مدت یہ مقرر کی ہے کہ وہ تین دن تک مسح کرے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔ اگر ہم مدت بڑھانے کا مطالبہ کرتے تو حضور ﷺ ہمارے لئے مدت میں اضافہ فرما دیتے۔

حضرت ابوقاسم کہتے ہیں: ابوالاحوص نے اسناد میں عمرو بن میمون کا ذکر چھوڑ دیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اگر صحابہ کرام مسح کی مدت میں اضافہ مانگتے تو حضور ﷺ مدت بڑھا دیتے ☼

3669- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبِي، قَالَا: ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: جَعَلَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَمْسَحَ ثَلَاثًا وَلَوِ اسْتَزَدْنَاهُ لَزَادَنَا

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ہمارے لئے یہ مدت مقرر کی ہے کہ ہم تین دن تک مسح کر سکتے ہیں اگر ہم مدت بڑھانے کا مطالبہ کرتے تو حضور ﷺ مدت میں اضافہ فرما دیتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صحابی موزوں پر مسح کی معینہ مدت میں اضافہ مانگتے تو حضور ﷺ اضافہ کر دیتے ☼

3670- حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوُضُوءِ ؟، فَقَالَ: ثَلَاثًا

3668- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3669- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة باب التوقيت في المسح - حديث:137سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

Marfat.com

لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ لِلْحَاضِرِ وَلَوِ اسْتَزَادَهُ الْاَعْرَابِيُّ لَزَادَهُ - يَعْنِي الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ -

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے وضو کے بارے میں پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسافر کے لئے تین دن ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن۔ اگر وہ دیہاتی مدت بڑھانے کا مطالبہ کرتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدت بڑھا دیتے یعنی موزوں پر مسح کی مدت۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر تین دن موزوں پر مسح کر سکتا ہے ☼

3671- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ قَالَ شُعْبَةُ: اَحْسِبُهُ قَالَ: وَلَيَالِيهِنَّ

✧✧ حضرت عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسافر تین دن تک مسح کر سکتا ہے۔ حضرت شعبہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میرا یہ خیال ہے کہ اس کے اندر راتوں کا ذکر بھی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر کے لئے موزوں پر مسح کی مدت تین دن رات ہے اور مقیم کے لئے ایک دن رات ☼

3672- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ

✧✧ حضرت عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں مدت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کر سکتا ہے اور مقیم ایک دن اور ایک رات ☼

3673- حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ

3671- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3672- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

Marfat.com

الْفَرَجِ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، قَالَا: ثنا دَاوُدُ بْنُ عُلَبَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ الْأَكْبَرِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی اکبر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا: مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر کے لئے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور مقیم کے لئے ایک دن ہے ☼

3674- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمًا لِلْمُقِيمِ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لئے تین دن اور مقیم کے لئے ایک دن (موزوں پر مسح کی مدت) مقرر کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر کیلئے تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کی مدت ہے، مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ☼

3675- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ، ثنا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ ح، وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ ح، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَرْبَهَارِيُّ، ثنا عَفَّانُ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

3673- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3674- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3675- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

Marfat.com

☼ مسافر تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کرسکتا ہے، مقیم ایک دن اور ایک رات ☼

3676- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَالْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً

✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسافر تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کرسکتا ہے اور مقیم ایک دن اور ایک رات ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر کو تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کی اجازت ہے اور مقیم کو ایک دن اور ایک رات ☼

3677- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ الْجِذُوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر کے لئے موزوں پر مسح کی مدت تین دن رات ہے اور مقیم کے لئے ایک دن رات ☼

3678- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ ح، وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

3676- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:\550

3677- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3678- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

Marfat.com

ارشاد فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتے ہیں ☼

3679- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر اور مقیم کے لئے موزوں پر مسح کی مدت کا بیان ☼

3680- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رُسْتَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر کو تین دن اور مقیم کو ایک دن موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے ☼

3681- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي الْمَسْحِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، وَيَوْمٌ لِلْمُقِيمِ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

3679- سنن أبي داود - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550.

3680- سنن أبي داود - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550.

3681- سنن أبي داود - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

Marfat.com

نے موزوں پرمسح کے بارے میں فرمایا: مسافر کے لئے تین دن ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر کو تین دن رات اور مقیم کو ایک دن رات موزوں پرمسح کرنے کی اجازت ہے ☼

3682- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسافر کے لئے تین دن ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر کے لئے موزوں پرمسح کرنے کی مدت تین دن رات، مقیم کے لئے ایک دن رات ☼

3683- حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ ابْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر تین دن اور تین راتیں موزوں پرمسح کرسکتا ہے، مقیم ایک دن اور ایک رات ☼

3684- حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

3682- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3683- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3684- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسافر تین دن اور تین راتیں مسح کرے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ موزوں پر مسح کرنے کی مدت، مسافر کے لئے تین دن رات اور مقیم کے لئے ایک دن رات ہے ☼

3685- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا اَبُو سَلَمَةَ الْكِنْدِيُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧ حضرت ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسافر کے لئے تین دن ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان جیسا فرمان نقل کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ مقیم ایک دن رات اور مسافر تین دن رات موزوں پر مسح کرسکتا ہے ☼

3686- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَسْحِ لِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً، وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثًا

✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ مقیم ایک دن اور ایک رات موزوں پر مسح کرے اور مسافر تین دن۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ مقیم ایک دن رات اور مسافر تین دن رات موزوں پر مسح کرسکتا ہے ☼

3687- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ الْفَضْلُ بْنُ

3685- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3686- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

Marfat.com

خَالِدٍ، اَنَا اَبُو حَمْزَةُ السُّكَّرِيُّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، وَاِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتے ہیں ☼

3688- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر کو تین دن رات موزوں پر مسح کی اجازت ہے اور مقیم کو ایک دن رات ☼

3689- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ، ثنا خُنَيْسُ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: موزوں پر مسح مسافر تین دن اور تین راتیں کر سکتا ہے اور مقیم ایک دن اور ایک رات۔

☆☆☆☆☆☆☆

3687-سنن أبی داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3688-سنن أبی داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3689-سنن أبی داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

Marfat.com

☼ مسافر کو تین دن رات اور مقیم کو ایک دن رات موزے اتارنے کی ضرورت نہیں ہے ☼

3690- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ اَشْكَابَ، ثنا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لَا يَنْزِعُ

✧ ✧ حضرت ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسافر تین دن اور تین راتیں اور مقیم ایک دن اور ایک رات موزے نہ اتارے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کرسکتا ہے اور مسافر تین دن رات ☼

3691- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْحِمْصِيّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي، الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧ ✧ حضرت ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر کو تین دن رات موزوں پر مسح کی اجازت ہے اور مقیم کو ایک دن رات ☼

3692- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالُوا: ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ

✧ ✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: موزوں پر مسح مسافر تین دن اور تین راتیں کرسکتا ہے اور مقیم ایک دن اور ایک رات۔

3690- سنن أبی داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت فی المسح - حديث: 137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء فی التوقيت فی المسح للمقيم والمسافر - حديث: 550

3691- سنن أبی داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت فی المسح - حديث: 137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء فی التوقيت فی المسح للمقيم والمسافر - حديث: 550

3692- سنن أبی داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت فی المسح - حديث: 137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء فی التوقيت فی المسح للمقيم والمسافر - حديث: 550

Marfat.com

☼ مسافر کے لئے موزوں پر مسح کی مدت تین دن رات ہے اور مقیم کے لئے ایک دن رات ☼

3693- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ.

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، قَالَا: ثنا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي وَحْشِيَّةَ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔
ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ موزوں پر مسح کرنے کی مسافر کو تین دن رات اجازت ہے اور مقیم کو ایک دن رات ☼

3694- حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ موزوں پر مسح کی مدت مسافر کے لئے تین دن رات اور مقیم کے لئے ایک دن رات ہے ☼

3695- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ

3693- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3694- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3695- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

Marfat.com

ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✦✦ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر تین دن اور مقیم ایک دن موزوں پر مسح کرسکتا ہے ☼

3696- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا عُبَيْدَةُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثًا، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✦✦ حضرت ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسافر تین دن اور مقیم ایک دن موزوں پر مسح کرسکتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر اپنے موزوں پر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات مسح کرسکتا ہے ☼

3697- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمَلْحَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ عَلَى خُفَّيْهِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✦✦ حضرت ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسافر اپنے موزوں پر تین دن مسح کرسکتا ہے اور مقیم ایک دن اور ایک رات۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ مقیم ایک دن اور ایک رات، مسافر تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کرسکتے ہیں ☼

3698- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأُبُلِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا زَكَرِيَّا أَبُو يَحْيَى الْبَدِّيُّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

3696- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3697- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

Marfat.com

وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ، وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے میں فرمایا: مقیم ایک دن اور ایک رات کرے اور مسافر تین دن اور تین راتیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر تین دن اور تین راتیں اور مقیم ایک دن اور ایک رات موزوں پر مسح کر سکتے ہیں ☼

3699- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبِي، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ .قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَالَ أَبِي: هٰذَا خَطَأٌ، قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: أَرَادَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَنَّهُ خَطَّأَ حَدِيثَ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، وَالصَّوَابُ مِنْ حَدِيثِ مَنْصُورٍ حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسافر تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کر سکتا ہے اور مقیم ایک دن اور ایک رات۔

حضرت عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میرے والد نے کہا: یہ خطاء ہے۔ حضرت ابوقاسم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا مقصد یہ ہے کہ خطاء یہ ہے کہ منصور رحمۃ اللہ علیہ نے ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے ابوعبداللہ جدلی رحمۃ اللہ علیہ سے جو روایت کیا ہے۔ اور درست وہ ہے جو منصور رحمۃ اللہ علیہ نے عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسافر کیلئے موزوں پر مسح کرنے کی مدت تین دن اور تین راتیں ہیں، مقیم کے لئے ایک دن رات ☼

3700- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

3698- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3699- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3700- سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت في المسح - حديث:137 سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في التوقيت في المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

Marfat.com

نے ارشادفرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتے ہیں☼

3701- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوَارِى الْوَاسِطِىُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِىُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ النَّخَعِىِّ، عَنْ اَبِى عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِى الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے بارے میں ارشادفرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کرسکتا ہے☼

3702- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِىُّ، ثنا عَمِّى مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِىٍّ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِىُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِىُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِىٍّ الْجُعْفِىُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِى عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ اِذَا اَدْخَلَهُمَا وَقَدَمَاهُ طَاهِرَتَانِ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے، یہ موزوں پر مسح کرسکتا ہے جب کہ اس نے اپنے پاؤں پاک حالت میں ان میں داخل کئے ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

شُرَحْبِيلُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت شرحبیل بن سعد کی حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼پانی سے استنجاء کرنے والوں کی فضیلت میں قرآن کی آیت کا نزول☼

3701- سنن أبى داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت فى المسح - حديث:137سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء فى التوقيت فى المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

3702- سنن أبى داؤد - كتاب الطهارة' باب التوقيت فى المسح - حديث:137سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء فى التوقيت فى المسح للمقيم والمسافر - حديث:550

Marfat.com

3703- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَلِكٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ، حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي سَبْرَةَ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ، قَالَ: "كَانَ رِجَالٌ مِنَّا اِذَا خَرَجُوا مِنَ الْغَائِطِ يَغْسِلُونَ اَثَرَ الْغَائِطِ فَنَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةُ (فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ اَنْ يَتَطَهَّرُوا) (التوبة: 108)"

✧✧ حضرت شرحبیل بن سعد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے''ہم میں سے کچھ لوگ ایسے تھے، جب پیشاب یا پاخانہ کر کے آتے تو پاخانہ کا اثر پانی کے ساتھ دھویا کرتے تھے۔ان کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی

فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ اَنْ يَتَطَهَّرُوا (التوبة: 108)

''وہ اس قابل ہے کہ تم اس میں کھڑے ہو اس میں وہ لوگ ہیں کہ خوب ستھرا ہونا چاہتے ہیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

خُزَيْمَةُ بْنُ مَعْمَرٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت خزیمہ بن معمر انصاری رضی اللہ عنہ

☼ جس گناہ پر حد نافذ ہوگئی، اس گناہ کا کفارہ ہوگیا محشر میں اس کے اعمال میں وہ گناہ نہیں ہوگا ☼

3704- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ مَعْمَرٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: رُجِمَتِ امْرَاَةٌ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ: حَبِطَ عَمَلُهَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هُوَ كَفَّارَةُ ذُنُوبِهَا وَتُحْشَرُ عَلَى مَا سِوَى ذَلِكَ

✧✧ حضرت خزیمہ بن معمر انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے ایک عورت کو سنگسار کیا گیا، لوگوں نے کہا: اس کے اعمال تو ضائع ہوگئے۔اس بات کی اطلاع رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی۔تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن گیا ہے اور اس کو قیامت کے دن اس گناہ کے بغیر اٹھایا جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

3703-جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة التوبة' القول في تأويل قوله تعالى : فيه رجال يحبون أن يتطهروا - حديث:15817

3704-معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الخاء' خزيمة بن معمر الأنصاري الخطمي - حديث:2163المخزون في علم الحديث لأبي الفتح الأزدي - خزيمة بن معمر' حديث:28

Marfat.com

خُزَيْمَةُ بْنُ جُزَيٍّ السُّلَمِيُّ

حضرت خزیمہ بن جزی سلمی رضی اللہ عنہ

☼ خرگوش کا گوشت کھانے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع نہیں فرمایا، نیز گوہ کھانے کا شرعی حکم ☼

3705- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ، ثنا اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ حِبَّانَ بْنِ جُزَيٍّ، عَنْ اَخِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جُزَيٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْاَرْنَبُ؟ قَالَ: لَا آكُلُهَا وَلَا اَنْهَى عَنْهَا، قُلْتُ: وَاِنِّي لَسْتُ تَارِكَهَا مَا لَمْ تَنْهَ عَنْهَا، قَالَ: "اِنَّهَا تَحِيضُ - اَوْ قَالَ: تَدْمَى -"، قُلْتُ: فَالضَّبُعُ؟ قَالَ: وَمَنْ يَاْكُلُ الضَّبُعَ؟

✧✧ حضرت خزیمہ بن جزی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! خرگوش کا کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس کو کھاتا بھی نہیں ہوں اور اس کو منع بھی نہیں کرتا۔ میں نے کہا: میں اس کو اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک آپ اس سے منع نہیں فرمائیں گے۔ انہوں نے فرمایا: اس کو حیض آتا ہے یا فرمایا: اس کو خون آتا ہے۔ میں نے کہا: گوہ کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گوہ کون کھاتا ہے؟۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حشرات الارض، گوہ، بجو، خرگوش، لومڑی اور بھیڑیئے کا گوشت کھانے کے احکام ☼

3706- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ حِبَّانَ بْنِ جُزَيٍّ، عَنْ اَخِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جُزَيٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ جِئْتُكَ لِاَسْاَلَكَ عَنْ اَشْيَاءَ، عَنْ اَحْنَاشِ الْاَرْضِ مَا تَقُولُ فِي الضَّبِّ؟، قَالَ: لَا آكُلُهُ وَلَا اُحَرِّمُهُ، قُلْتُ: فَاِنِّي آكُلُ مَا لَمْ تُحَرِّمْ، وَلِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: فُقِدَتْ اُمَّةٌ مِنَ الْاُمَمِ وَرَاَيْتُ خَلْقًا رَابَنِي، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَقُولُ فِي الْاَرْنَبِ؟، قَالَ: لَا آكُلُهُ وَلَا اُحَرِّمُهُ، قَالَ: فَاِنِّي آكُلُ مَا لَمْ تُحَرِّمْ، وَلِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نُبِّئْتُ اَنَّهَا تَدْمَى، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَقُولُ فِي الضَّبُعِ؟ قَالَ: وَمَنْ يَاْكُلُ الضَّبُعَ؟، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَقُولُ فِي الثَّعْلَبِ؟ قَالَ: وَمَنْ يَاْكُلُ الثَّعْلَبَ؟، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَقُولُ فِي الذِّئْبِ؟، قَالَ: وَيَاْكُلُ الذِّئْبَ اَحَدٌ فِيهِ خَيْرٌ؟

✧✧ حضرت خزیمہ بن جزی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کے پاس کچھ چیزیں

3705-سنن ابن ماجه - كتاب الصيد باب الذئب - حديث:3233سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الأطعمة - باب ما جاء فى أكل الضبع' حديث:1761

3706-سنن ابن ماجه - كتاب الصيد' باب الذئب - حديث:3233سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأطعمة - باب ما جاء فى أكل الضبع' حديث:1761

Marfat.com

پوچھنے کے لئے آیا ہوں۔ آپ حشرات الارض کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ گوہ کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ میں اس کو کھاتا ہوں اور نہ میں اس کو حرام قرار دیتا ہوں۔ میں نے کہا: میں تو اس کو کھاؤں گا جب تک آپ اس کو حرام نہیں کریں گے۔ اور یارسول اللہ ﷺ! اس کی وجہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: امتوں میں سے ایک امت نیست و نابود ہوگئی تھی اور میں نے ایسی مخلوقات دیکھی ہے، جنہوں نے مجھے شک میں ڈال دیا ہے۔ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! آپ خرگوش کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ میں اس کو کھاتا ہوں اور نہ میں اس کو حرام کہتا ہوں۔ انہوں نے کہا: میں تو تب تک کھاؤں گا جب تک آپ حرام نہیں کر دیں گے۔ اور یارسول اللہ ﷺ! آپ کیوں نہیں کھاتے ہیں؟ فرمایا: مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ اس کو حیض آتا ہے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ بجو کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بجو کو کون کھاتا ہے؟۔ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! آپ لومڑی کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا: لومڑی کون کھاتا ہے؟۔ میں نے عرض کی: آپ بھیڑیئے کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھیڑیئے کو کھائے گا کیا اس کے اندر کوئی بھلائی ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ گوہ، بجو، خرگوش، لومڑی اور بھیڑیئے کا گوشت کھانے کے احکام ☼

3707- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ حِبَّانَ بْنِ جُزَيٍّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ جُزَيٍّ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ اَحْنَاشِ الْاَرْضِ فَقَالَ: سَلْ عَمَّا شِئْتَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي عَنِ الضَّبِّ؟ فَقَالَ: لَا آكُلُهُ وَلَا اَنْهَى عَنْهُ، حُدِّثْتُ اَنَّ اُمَّةً مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِي الْاَرْضِ، فَقُلْتُ: اِنِّي لَنْ اَدَعَ شَيْئًا لَمْ تَنْهَ عَنْهُ اَنْ آكُلَهُ، قَالَ: قُلْتُ فَالْاَرْنَبُ؟ فَقَالَ: لَا آكُلُهَا وَلَا اَنْهَى عَنْهَا اِنِّي نُبِّئْتُ اَنَّهَا تَحِيضُ، فَقُلْتُ: اِنِّي لَمْ اَدَعْ شَيْئًا لَمْ تَنْهَ عَنْهُ اَنْ آكُلَهُ قُلْتُ: فَالثَّعْلَبُ؟ قَالَ: فَهَلْ يَاْكُلُ الثَّعْلَبَ اَحَدٌ؟، قُلْتُ: فَالضَّبُعُ؟، قَالَ: وَهَلْ يَاْكُلُ الضَّبُعَ اَحَدٌ؟، قُلْتُ: فَالذِّئْبُ؟، قَالَ: وَهَلْ يَاْكُلُ الذِّئْبَ اَحَدٌ فِيهِ خَيْرٌ؟

✧✧ حضرت خزیمہ بن جزی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ سے زمین کے مختلف جانوروں کے بارے میں سوالات کیے، حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا جو دل چاہتا ہے پوچھ لو۔ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! آپ مجھے گوہ کے بارے میں بتائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس کو کھاتا بھی نہیں ہوں اور اس سے منع بھی نہیں کرتا اور مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ بنی اسرائیل کی امتوں میں سے ایک امت مسخ کر دی گئی تھی، وہ زمین کے چوپایوں میں سے ایک تھی۔ میں نے کہا: میں کوئی چیز اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک آپ اس کے کھانے سے منع نہیں فرمائیں گے۔ وہ فرماتے ہیں: میں نے خرگوش کے بارے میں

3707- سنن ابن ماجه - كتاب الصيد' باب الذئب - حديث:3233 سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الأطعمة - باب ما جاء فى أكل الضبع' حديث:1761

Marfat.com

پوچھا۔حضور ﷺ نے فرمایا: نہ میں اس کو کھاتا ہوں اور نہ میں اس سے منع کرتا ہوں اور مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ اس کو حیض آتا ہے۔ میں نے کہا: میں اس کو اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک کہ آپ مجھے اس کے کھانے سے منع نہیں فرمائیں گے۔ میں نے کہا: لومڑی کے بارے میں کیا حکم ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا کوئی شخص لومڑی کھاتا ہے؟ میں نے کہا: بجو کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا کوئی شخص بجو کھاتا ہے؟ میں نے کہا: بھیڑیئے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھیڑیئے کو کھائے گا کیا اس کے اندر کوئی بھلائی رہ جائے گی؟۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ مَنِ اسْمُهُ خَالِدٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی خالد ہے

خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيُّ

يُكْنَى اَبَا سُلَيْمَانَ وَهُوَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ مَخْزُومِ بْنِ يَقَظَةَ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ وَاُمِّهِ لُبَابَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ حَزْنِ بْنِ بُجَيْرِ بْنِ رُوَيْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هِلَالِ بْنِ عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفًا مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ

حضرت خالد بن ولید مخزومی رضی اللہ عنہ

☼حضرت خالد بن ولید کا نام رسول اکرم ﷺ نے ''سیف اللہ'' رکھا تھا☼

آپ کی کنیت ''ابوسلیمان'' ہے۔اور یہ'' خالد بن ولید بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم بن یقظہ بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک'' ہیں۔ان کی والدہ ''لبابہ بنت حارث بن حزن بن بجیر بن رویبہ بن عبداللہ بن ہلال بن عامر بن صعصعہ'' ہیں۔رسول اکرم ﷺ نے ان کا نام ''سیف اللہ'' اللہ کی تلوار رکھا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہیں☼

3708- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبِ بْنِ وَحْشِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَجَّهَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فِي قِتَالِ اَهْلِ الرِّدَّةِ، فَكُلِّمَ فِي ذَلِكَ فَاَبَى اَنْ يَرُدَّهُ وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "وَذَكَرَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ: نِعْمَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُو الْعَشِيرَةِ وَسَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ"

3708-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب خالد بن الوليد رضي الله عنه - حديث:5264 مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند أبي بكر الصديق رضي الله عنه' حديث:46

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو فتنہ ارتداد کچلنے کے لئے بھیجا، ان کو اس بارے میں کچھ کلام کیا گیا: تو انہوں نے اس کو واپس کرنے سے انکار کر دیا اور فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اور پھر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا کہ یہ کتنا اچھا اللہ کا بندہ ہے اور کتنے اچھے خاندان کا ہے اور اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنگ موتہ میں جب حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے کمانڈ سنبھالی تو فتح ہوگئی ☼

3709- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَعَى اَهْلَ مُؤْتَةَ قَالَ: ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جب اہل موتہ کی شہادتوں کی خبر سنائی تو فرمایا: پھر جھنڈا اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے پکڑا اور ان کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ نے فتح عطا فرمائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہیں ☼

3710- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَعَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلَ مُؤْتَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ قَالَ: فَاَخَذَ اللِّوَاءَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَهُوَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر جلوہ گر ہو کر اہل موتہ کی شہادتوں کی خبر سنائی۔ (اس میں یہ بیان کیا کہ) پھر جھنڈا حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے پکڑا یہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ خالد کو مت ستاؤ، یہ اللہ کی تلوار ہے جو اس نے کافروں پر مسلط فرمائی ہے ☼

3711- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ ثَعْلَبَ، حَدَّثَنِي اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ،

3709-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب خالد بن الوليد رضي الله عنه - حديث:5265سنن أبي داود - كتاب الترجل' باب في حلق الرأس - حديث:3678

3710-صحيح البخاري - كتاب الجنائز' باب الرجل ينعى إلى أهل الميت بنفسه - حديث:1201المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المغازي والسرايا' حديث:4300

3711-صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر تسمية المصطفى صلى الله عليه وسلم خالد بن الوليد : - حديث:7200المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب خالد بن الوليد رضي الله عنه - حديث:5267

Marfat.com

ثنا الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ، ثنا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُؤْذُوا خَالِدًا فَإِنَّهُ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، صَبَّهُ اللّٰهُ عَلَى الْكُفَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خالد کو تکلیف مت دو اس لئے کہ یہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کو کافروں پر مسلط کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنگ موتہ میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں ۹ تلواریں ٹوٹیں ☼

3712- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِالْحِيرَةِ: إِنَّهُ انْدَقَّ بِيَدِهِ يَوْمَ مُؤْتَةَ تِسْعَةُ أَسْيَافٍ قَالَ: فَصَبَرَتْ بِيَدَيَّ صَفِيحَةٌ لِي يَمَانِيَةٌ

✧✧ حضرت قیس ابن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے مقام حیرہ میں فرمایا: جنگ موتہ کے موقع پر ان کے ہاتھ میں ۹ تلواریں ٹوٹیں۔ آپ فرماتے ہیں: میرے ہاتھ میں ایک یمانی دستے والی تلوار قائم رہی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے ہرمز کا کام تمام کردیا ☼

3713- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو السُّكَيْنِ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، ثنا عَمُّ أَبِي زَحْرُ بْنُ حِصْنٍ، عَنْ جَدِّهِ حُمَيْدِ بْنِ مَنْهَبٍ، قَالَ: قَالَ خُرَيْمُ بْنُ أَوْسٍ: لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَعْدَى لِلْعَرَبِ مِنْ هُرْمُزَ، فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنْ مُسَيْلِمَةَ وَأَصْحَابِهِ، أَقْبَلْنَا إِلَى نَاحِيَةِ الْبَصْرَةِ، فَلَقِينَا هُرْمُزُ بِكَاظِمَةٍ فِي جَمْعٍ عَظِيمٍ، فَبَرَزَ لَهُ خَالِدٌ وَدَعَا إِلَى الْبِرَازِ، فَبَرَزَ لَهُ هُرْمُزُ، فَقَتَلَهُ خَالِدٌ، وَكَتَبَ بِذَلِكَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَنَفَّلَهُ سَلَبَهُ، قَلَنْسُوَةَ هُرْمُزَ مِائَةَ أَلْفِ دِرْهَمٍ، وَكَانَتِ الْفُرْسُ إِذَا شَرُفَ فِيهَا رَجُلٌ جَعَلُوا قَلَنْسُوَةً بِمِئَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ

✧✧ حضرت حمید بن منہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت خریم بن اوس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہرمز سے زیادہ بڑا عرب کا دشمن کوئی نہیں تھا، جب ہم مسیلمہ کذاب اور اس کے ساتھیوں کی سرکوبی سے فارغ ہوئے تو ہم بصرہ کے ایک علاقے کی جانب گئے، ہماری ملاقات کاظمہ شہر کے اندر ایک بہت بڑے شہری ہرمز سے ہوئی، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اس کو جنگ کے لئے بلایا، ہرمز نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو جنگ کے لئے للکارا، ان کی آپس میں مڈبھیڑ ہوئی تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اس

3712-صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب غزوة مؤتة من أرض الشأم - حديث: 4030 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المغازي والسرايا' حديث: 4299

3713-السنن الكبرى للبيهقي - كتاب قسم الفيء والغنيمة' جماع أبواب الأنفال - باب ما جاء في تخميس السلب' حديث: 11967 دلائل النبوة لأبي نعيم الأصبهاني - الفصل السادس والعشرون' حديث: 453

Marfat.com

کو قتل کردیا اور اس بات کا تذکرہ ایک خط میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی جانب لکھ کر بھیجا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کا ذاتی جنگی ساز و سامان حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو دے دیا۔ ہرمز کی صرف ٹوپی ایک لاکھ درہم کی تھی اور شاہ سواروں میں یہ طریقہ تھا کہ جب کوئی ہرمز (کے منصب) پر پہنچتا تو اس کی ٹوپی ایک لاکھ درہم کی قرار پاتی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی فتوحات کا راز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا موئے مبارک تھا ☼

3714- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَقَدَ قَلَنْسُوَةً لَهُ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ، فَقَالَ: اطْلُبُوهَا فَلَمْ يَجِدُوهَا، فَقَالَ: اطْلُبُوهَا، فَوَجَدُوهَا فَإِذَا هِيَ قَلَنْسُوَةٌ خَلَقَةٌ، فَقَالَ خَالِدٌ: اعْتَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَقَ رَأْسَهُ، فَابْتَدَرَ النَّاسُ جَوَانِبَ شَعْرِهِ، فَسَبَقْتُهُمْ إِلَى نَاصِيَتِهِ فَجَعَلْتُهَا فِي هَذِهِ الْقَلَنْسُوَةِ، فَلَمْ أَشْهَدْ قِتَالًا وَهِيَ مَعِي إِلَّا رُزِقْتُ النَّصْرَ

✧✧ حضرت عبدالحمید بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ جنگ یرموک کے موقع پر ٹوپی بھول گئے، انہوں نے فرمایا: میری ٹوپی ڈھونڈو لیکن کسی کو نہ ملی۔ انہوں نے پھر کہا، پھر ڈھونڈا تو ان کی ٹوپی مل گئی، وہ بہت پرانی اور بوسیدہ ٹوپی تھی۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ عمرہ کیا اور اپنے سر مبارک کا حلق کروایا، تو لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک حاصل کرنے کے لئے ایک دوسرے سے آگے بڑھے، میں بھی آگے بڑھا اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا موئے مبارک حاصل کرلیا اور اس کو اس ٹوپی کے اندر رکھ لیا، میں جس بھی جنگ میں شریک ہوتا ہوں یہ ٹوپی میرے پاس ہوتی ہے اور اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ مجھے فتح و نصرت عطا فرماتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اپنے چچا کے بیٹے کو بھی قصاص کے لئے پیش کردیا ☼

3715- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُخَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ، يَقُولُ: لَطَمَ ابْنُ عَمِّ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ رَجُلًا مِنَّا، فَخَاصَمَهُ عَمُّهُ إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَمْ يَجْعَلْ لِوُجُوهِكُمْ فَضْلًا عَلَى وُجُوهِنَا إِلَّا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ خَالِدٌ: اقْتَصَّ فَقَالَ الرَّجُلُ لِابْنِ أَخِيهِ: الْطِمْ، فَلَمَّا رَفَعَ يَدَهُ، قَالَ: دَعْهَا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے چچا کے بیٹے نے ہم میں سے کسی آدمی کو تھپڑ مار دیا، وہ آدمی ان کے چچا کو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے پاس لے گیا، اس نے کہا: اے قریشیو! اللہ تعالیٰ نے

3714- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الرقائق' باب التبرك بآثار الصالحين - حديث: 3255 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب خالد بن الوليد رضي الله عنه - حديث: 5269

Marfat.com

ہمارے چہروں کو ہمارے چہروں پر کوئی زیادہ فضیلت نہیں دی ہے، سوائے اس کے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو فضیلت دی تھی، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قصاص لے لو، اس آدمی نے اپنے بھتیجے کو کہا: اس کو تھپڑ مار۔ جب اس نے اپنے ہاتھ کو اٹھایا تو اس نے کہا: اللہ کی رضا کے لئے اس کو چھوڑ دو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے بادشاہوں کی جانب اسلام کی دعوت پر مشتمل خطوط ☼

3716- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ ح، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: كَتَبَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ إِلَى أَهْلِ فَارِسَ يَدْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ: بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَى رُسْتُمَ، وَمِهْرَانَ، وَمَلَإِ فَارِسَ سَلَامٌ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى، أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّا نَدْعُوكُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَإِنْ أَبَيْتُمْ فَأَعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَأَنْتُمْ صَاغِرُونَ، فَإِنَّ مَعِي قَوْمًا يُحِبُّونَ الْقَتْلَ فِي سَبِيلِ اللهِ كَمَا يُحِبُّ فَارِسُ الْخَمْرَ، وَالسَّلَامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے فارس کی جانب خط لکھا اور ان کو اسلام کی دعوت پیش کی، خط کی تحریر یہ تھی

بسم اللہ الرحمن الرحیم خالد بن ولید کی طرف سے رستم کی طرف اور مہران کی طرف اور فارس کے شہنشاہوں کی طرف۔ سلامتی ہو اس شخص پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔ امابعد: ہم تمہیں اسلام کی دعوت دیتے ہیں اگر تم انکار کرو تو پھر ذلیل ورسوا ہو کر اپنی طرف سے جزیہ دو کیونکہ میرے ساتھ ایسی قوم ہے جو اللہ کی راہ میں قتل ہونے کو بہت پسند کرتے ہیں جیسا کہ فارس کے لوگ شراب کو پسند کرتے ہیں اور سلامتی ہو اس پر جس نے ہدایت کی ابتداء کی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے ایک کپڑا اوڑھ کر لوگوں کو نماز پڑھائی ☼

3717- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا بُكَيْرُ بْنُ عَامِرٍ الْبَجَلِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ يَقُولُ: أَمَّ النَّاسَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مُتَوَشِّحًا بِثَوْبٍ

✧✧ حضرت قیس ابن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اس وقت آپ نے ایک کپڑا لپیٹا ہوا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3716- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الفتوح' ذكر فتوح العراق - حديث: 4477 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب خالد بن الوليد رضى الله عنه - حديث: 5270

3717- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب ما يكفي الرجل من الثياب - حديث: 1331 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' في الصلاة في الثوب الواحد - حديث: 3136

Marfat.com

☼ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ پڑھ کر زہر کھالیا، کوئی اثر نہ ہوا ☼

3718- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ لَمَّا أَتَى الْحِيرَةَ، قَالَ: ائْتُونِي بِالسُّمِّ، فَأُتِيَ بِهِ فَجَعَلَهُ فِي كَفِّهِ، ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ فَاقْتَحَمَهُ فَلَمْ يَضُرَّهُ

✧✧ حضرت ابوبردہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ جب مقام حیرہ میں آئے تو فرمایا: میرے پاس زہر لے کر آؤ، جب ان کے پاس لایا گیا تو انہوں نے اپنی ہتھیلی میں رکھا اور بسم اللہ پڑھ کر اس کو نگل لیا، زہر نے ان کو کوئی نقصان نہ دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ زہر نے بھی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ پر کوئی اثر نہ کیا ☼

3719- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: "رَأَيْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أُتِيَ بِسُمٍّ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟، قَالُوا: سُمٌّ، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ وازْدَرَدَهُ

✧✧ حضرت قیس ابن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو دیکھا، ان کے پاس زہر لایا گیا: انہوں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ زہر ہے۔ انہوں نے بسم اللہ پڑھ کر اس کو نگل لیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صحابہ کرام کی ذاتی رنجشیں، ان کے دین تک نہیں پہنچتی تھیں ☼

3720- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ كَلَامٌ فَذَكَرَ خَالِدٌ، عَنْ سَعْدٍ: فَقَالَ: مَهْ فَإِنَّ مَا بَيْنَنَا لَمْ يَبْلُغْ دِينَنَا

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ میں کچھ چپقلش تھی تو حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا کوئی ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: رہنے دو اس لئے جو ہمارے درمیان (چپقلش) ہے، وہ ہمارے دین تک نہیں پہنچی۔

☆☆☆☆☆☆☆

3718- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب المناقب' باب ذكر خالد بن الوليد - حديث:4096 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب التأريخ' قدوم خالد بن الوليد الحيرة وصنيعه - حديث:33068

3719- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب المناقب' باب ذكر خالد بن الوليد - حديث:4096 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب التأريخ' قدوم خالد بن الوليد الحيرة وصنيعه - حديث:33068

Marfat.com

☼ حضرت خالد بن ولید لات نامی بت کے پاس سے گزرے تو اس کی مذمت کیے بغیر نہ رہ سکے ☼

3721- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبٍ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ مَرَّ عَلَى اللَّاتِ فَقَالَ: كُفْرَانَكَ لَا سُبْحَانَكَ اِنِّي رَاَيْتُ اللّٰهَ قَدْ اَهَانَكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن حبیب ابوعبداللہ سلمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ لات بت کے پاس سے گزرے تو بولے تیرا ہم انکار کرتے ہیں، تو پاک نہیں ہے، میں دیکھ رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تجھے رسوا کر دے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اپنے ہتھیار اللہ کی راہ میں استعمال کرنے کی وصیت فرمائی ☼

3722- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، وَحِبَّانُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ: لَمَّا حَضَرَتْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ الْوَفَاةُ، قَالَ: لَقَدْ طَلَبْتُ الْقَتْلَ فَلَمْ يُقَدَّرْ لِي اِلَّا اَنْ اَمُوتَ عَلَى فِرَاشِي، وَمَا مِنْ عَمَلٍ اَرْجَى مِنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَا مُتَتَرِّسٌ بِهَا، ثُمَّ قَالَ: اِذَا اَنَا مُتُّ فَانْظُرُوا سِلَاحِي، وَفَرَسِي فَاجْعَلُوهُ عِدَّةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں جب حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا: تو انہوں نے فرمایا: میں شہادت طلب کرتا رہا لیکن میرے نصیب میں نہیں تھی۔ میرے نصیب میں یہی تھا کہ میں بستر پر مروں اور لا الٰہ اللہ کے اقرار کے سواء اور کوئی عمل ایسا نہیں ہے جس سے زیادہ امید کی جاسکتی ہو اور میں اسی کلمے کو اپنی ڈھال بناتا ہوں پھر فرمایا: جب میں مرجاؤں تو میرے ہتھیاروں کا جائزہ لینا اور میرے گھوڑوں کا اور ان کو تم اللہ کی راہ میں استعمال کر لینا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ کچھ لوگ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے گئے ☼

3723- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: دَخَلُوا عَلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ يَعُودُونَهُ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اِنَّهُ لَفِي السَّوْقِ، قَالَ: نَعَمْ وَاللّٰهِ يَسْتَعِينُ عَلَى ذَلِكَ

3721-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب المغازي' حديث فتح مكة - حديث:36257معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الخاء' من اسمه خالد - خالد بن الوليد المخزومي أبو سليمان' حديث:2178

3722-المنتقى من كتاب الطبقات لأبي عروبة الحراني - وخالد بن الوليد بن المغيرة بن عبد الله بن عمر بن حديث:13معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الخاء' من اسمه خالد - خالد بن الوليد المخزومي أبو سليمان حديث:2181

Marfat.com

✧✧ حضرت یونس ابن ابی اسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' لوگ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے گئے تو کسی نے کہا: یہ تو اس وقت نزع کے عالم میں ہیں۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! یہ اس پر بھی مدد لیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سن ۲۱ ہجری کو حمص میں فوت ہوئے ☼

3724- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُوْلُ: مَاتَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِحِمْصٍ سَنَةَ اِحْدَى وَعِشْرِينَ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سن ۲۱ ہجری میں حمص میں فوت ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیکھتے دیکھتے حضرت خالد بن ولید گوہ کا گوشت کھا گئے ☼

3725- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِضَبَّيْنِ مَشْوِيَّيْنِ وَعِنْدَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَاَهْوَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَاْكُلَ فَقِيلَ: اِنَّهُ ضَبٌّ فَاَمْسَكَ بِيَدِهِ، فَقَالَ لَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: اَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟، قَالَ: لَا، وَلَكِنَّهُ لَا يَكُونُ بِاَرْضِ قَوْمِي فَاَجِدُنِي اَعَافُهُ، قَالَ: فَاَكَلَ خَالِدٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ.

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں دو بھنی ہوئی گوہ لائی گئیں۔ آپ کے پاس حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھانے لگے تو کہا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ گوہ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ روک لیا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ حرام ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں (یہ حرام تو نہیں ہے) لیکن یہ ہمارے علاقے میں نہیں ہوتی۔ اس لئے میں اس کو ناپسندیدگی کی وجہ سے چھوڑتا ہوں۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اس کو کھایا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو دیکھ رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

3725-صحيح البخاري - كتاب الأطعمة' باب ما كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يأكل حتى - حديث:5082صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان' باب إباحة الضب - حديث:3697

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے گوہ کا گوشت نہ کھایا، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کھا گئے☼

3726- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، فَأُتِيَ بِضَبٍّ مَحْنُوذٍ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ: أَخْبِرُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا يُرِيدُ يَأْكُلُ مِنْهُ، فَقَالُوا: هُوَ ضَبٌّ فَرَفَعَ يَدَهُ، فَقُلْتُ: أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ، قَالَ خَالِدٌ: فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

✧✧ حضرت عبداللہ سے مروی ہے' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے حجرے میں داخل ہوئے۔ ان کے پاس بھنی ہوئی گوہ لائی گئی۔ حضور ﷺ نے اس کو کھانے کے لئے اپنا دست مبارک آگے بڑھایا تو کسی خاتون جو کہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھیں، ان میں سے کسی نے کہا: رسول اکرم ﷺ جو کھانا چاہتے ہیں حضور ﷺ کو بتا دو۔ لوگوں نے بتایا: یہ گوہ ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے اپنا دست مبارک کھینچ لیا۔ میں نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں لیکن یہ ہمارے علاقے میں پائی نہیں جاتی اس لئے میں ناپسندیدگی کی وجہ سے اس کو چھوڑ رہا ہوں۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اس کو اپنی طرف کھینچا اور اس کو کھانے لگ گیا اور رسول اکرم ﷺ دیکھ رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ کے سامنے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے گوہ کھائی، آپ ﷺ نے منع نہیں کیا☼

3727- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيُّ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَيْفُ اللهِ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَهِيَ خَالَتُهُ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ - فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُوذًا قَدِمَتْ بِهِ أُخْتُهَا حُفَيْدَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ، فَقَدَّمَتِ الضَّبَّ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ قَلَّمَا يُقَدِّمُ يَدَهُ لِطَعَامٍ حَتَّى يُحَدَّثَ بِهِ وَيُسَمَّى لَهُ، فَأَهْوَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ إِلَى الضَّبِّ، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنَ النِّسْوَةِ الْحُضُورِ: أَخْبِرْنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدَّمْتُنَّ إِلَيْهِ، قُلْنَ: هُوَ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللهِ، فَرَفَعَ

3726-صحیح البخاری - کتاب الأطعمة' باب ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یأکل حتی - حدیث:5082 صحیح مسلم - کتاب الصید والذبائح وما یؤکل من الحیوان' باب إباحة الضب - حدیث:3697

3727-صحیح البخاری - کتاب الأطعمة' باب ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یأکل حتی - حدیث:5082 صحیح مسلم - کتاب الصید والذبائح وما یؤکل من الحیوان' باب إباحة الضب - حدیث:3697

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: أَتُحَرِّمُ الضَّبَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟، قَالَ: لَا، وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ، قَالَ خَالِدٌ: فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ فَلَمْ يَنْهَنِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ جن کو سیف اللہ کہا جاتا ہے، وہ بیان کرتے ہیں' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، یہ ان کی اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ ہیں، ان کے ہاں ایک بھنی ہوئی گوہ پائی، ان کی بہن لے کر آئیں۔ ان کی بہن حفیدہ بنت حارث نجد سے لے کر آئی تھیں، وہ گوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کی گئی۔ اور بہت کم ایسا ہوتا تھا کہ کسی کھانے کے بارے میں معلومات لئے بغیر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھانے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا ہو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جوں ہی اپنا دست مبارک گوہ کی جانب بڑھایا تو اس گھر میں جتنی خواتین موجود تھیں، ان میں سے ایک عورت نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتادو کہ جو تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کیا ہے (وہ گوہ کا گوشت ہے)۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ گوہ ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اٹھالیا اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ گوہ کو حرام قرار دیتے ہیں؟ فرمایا: نہیں۔ لیکن یہ ہمارے علاقے میں پائی نہیں جاتی۔ اس لئے میں ناپسندیدگی کی وجہ سے اس کو چھوڑ رہا ہوں) حضرت خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اس کو اپنی جانب کھینچا اور کھانا شروع کر دیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے دیکھ رہے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے منع نہیں فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گوہ کو حرام نہیں کیا اور خود کھایا بھی نہیں ✿

3728- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أُتِيَ بِضَبٍّ مَشْوِيٍّ فَأَهْوَى إِلَيْهِ بِيَدِهِ لِيَأْكُلَ مِنْهُ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ مَنْ حَضَرَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَرَفَعَ يَدَهُ، فَقَالَ لَهُ خَالِدٌ: أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي أَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بھنی ہوئی گوہ لائی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھانے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو جو لوگ وہاں پر موجود تھے ان میں سے کسی نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ گوہ کا گوشت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اٹھالیا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا یہ حرام ہے؟ فرمایا: نہیں۔ لیکن یہ ہمارے علاقے میں پائی نہیں جاتی، میں نے ناپسندیدگی کی وجہ سے اس کو چھوڑا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

3728- صحيح البخاري - كتاب الأطعمة' باب ما كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يأكل حتى - حديث:5082 صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان' باب إباحة الضب - حديث:3697

Marfat.com

حضرت خالد بن ولید نے رسول اکرم ﷺ کی موجودگی میں گوہ کا گوشت کھایا

3729- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، انا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، قَالَ: اَهْدَتْ اُمُّ حُفَيْدٍ لِمَيْمُونَةَ لَحْمَ ضَبٍّ، فَدَخَلَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُدِّمَ اِلَيْهِ، وَكَانَ لَا يَاكُلُ طَعَامًا حَتّٰى يَعْلَمَ مَا هُوَ؟ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: اَخْبِرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذَا؟، فَقَالُوا: اِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ اَهْدَتْهُ اُمُّ حُفَيْدٍ لِمَيْمُونَةَ، قَالَ: وَهَمَّ اَنْ يَاكُلَ مِنْهُ، فَكَفَّ، اَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟، قَالَ: لَا، وَلٰكِنِّي اَجِدُنِي اَعَافُهُ وَلَيْسَ مِنْ طَعَامِ قَوْمِي، قَالَ خَالِدٌ: فَاَكَلْتُهُ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَمْ يَعِبْ ذٰلِكَ عَلَيَّ

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سیدہ ام حفید نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کو گوہ کا گوشت ہدیہ دیا۔ رسول اکرم ﷺ تشریف لائے اور حضور ﷺ کی بارگاہ میں وہ گوشت پیش کر دیا گیا حضور ﷺ کوئی بھی کھانا اس وقت تک نہیں کھاتے تھے جب تک حضور ﷺ کو یہ پتہ نہ چل جاتا کہ وہ کیا ہے؟ ایک خاتون نے کہا: رسول اکرم ﷺ کو بتادو کہ یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ گوہ کا گوشت ہے۔ ام حفید نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کو ہدیہ دیا ہے۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضور ﷺ نے اس کو کھانے کا ارادہ کر لیا تھا لیکن پھر ہاتھ روک لیا۔ انہوں نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا یہ حرام ہے؟ فرمایا: نہیں لیکن میں نے ناپسندیدگی کی وجہ سے اس کو چھوڑا ہے، کیونکہ یہ ہمارے علاقے میں کھانے کے طور پر استعمال نہیں کی جاتی۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس کو کھایا، حضور ﷺ پاس بیٹھے ہوئے تھے اور مجھ پر اس وقت کوئی عیب نہیں لگایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

گوہ حرام نہیں ہے، لیکن حضور ﷺ نے اس کو پسند نہیں کیا

3730- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْاَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَهِيَ خَالَتُهُ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ - فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُوذًا قَدِمَتْ بِهِ اُخْتُهَا حُفَيْدَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ، فَقَدَّمَتِ الضَّبَّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ قَلَّمَا يُقَدِّمُ يَدَهُ لِطَعَامٍ حَتّٰى يُحَدَّثَ بِهِ وَيُسَمّٰى لَهُ، فَاَهْوٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ اِلَى الضَّبِّ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِنَ النِّسْوَةِ الْحُضُورِ: اَخْبِرْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

3729- صحيح البخاري - كتاب الأطعمة' باب ما كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يأكل حتى - حديث:5082 صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان' باب إباحة الضب - حديث:3697

3730- صحيح البخاري - كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها' باب قبول الهدية - حديث:2456 صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان' باب إباحة الضب - حديث:3696

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدَّمْتُنَّ لَهُ، قُلْنَ: هُوَ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: اَحَرَامٌ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِاَرْضِ قَوْمِي فَاَجِدُنِي اَعَافُهُ، قَالَ خَالِدٌ: فَاجْتَرَرْتُهُ فَاَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَنْظُرُ وَلَمْ يَنْهَنِي

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ - وَهِيَ خَالَتُهُ - اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمُ ضَبٍّ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، یہ ان کی اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ ہیں، ان کے ہاں ایک بھنی ہوئی گوہ پائی، ان کی بہن حفیدہ بنت حارث نجد سے لے کر آئی تھیں۔ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے گوہ پیش کر دی اور یہ بہت کم ہوتا تھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھانے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں جب تک کہ آپ کو اس کے بارے میں بتا نہ دیا جاتا اور اس کا نام نہ لے دیا جاتا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ گوہ کی جانب بڑھانا چاہا تو جو عورتیں وہاں پر موجود تھیں، ان میں سے ایک نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتا دو کہ تم نے آپ کو کیا پیش کیا ہے؟ عورتوں نے بتایا: یہ گوہ ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ روک لیا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا گوہ حرام ہے؟ فرمایا: نہیں لیکن یہ ہمارے علاقے میں پائی نہیں جاتی اس لئے ناپسندیدگی کی وجہ سے میں نے اس کو چھوڑا ہے۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس کو اپنی جانب کھینچا اور کھانا شروع کر دیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ رہے تھے، آپ نے مجھے منع نہیں فرمایا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ام المومنین سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، یہ ان کی خالہ ہیں، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گوہ کا گوشت پیش کیا۔ اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گوہ کا گوشت کھانا پسند نہیں کیا، جبکہ اس کو حرام بھی نہیں کیا☼

3731- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَحْمَدَ بْنِ خَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى مَيْمُونَةَ، فَقَدَّمَتْ اِلَيْهِ ضَبًّا مَطْبُوخًا بِتَمْرٍ، فَقَالَتْ مَيْمُونَةُ: اَخْبِرُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يَاْكُلَ، فَلَمَّا اُخْبِرَ بِهِ اَمْسَكَ يَدَهُ عَنْهُ، فَقَالُوا: اَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ

3731- صحيح البخارى - كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها' باب قبول الهدية - حديث:2456 صحيح مسلم - كتاب الصيد والذبائح وما يؤكل من الحيوان' باب إباحة الضب - حديث:3696

Marfat.com

اَعَافُهُ فَاجْتَرَّهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَاَكَلَهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ.

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے پکی ہوئی گوہ کھجور کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کی۔ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے سے پہلے اس کے بارے میں خبر کردو۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ روک لیا۔ لوگوں نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہ حرام ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، لیکن مجھے یہ پسند نہیں ہے۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اس کو اپنے آگے کیا اور اس کو کھا لیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو دیکھ رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ گوہ کے گوشت کے بارے ایک اور حدیث کا حوالہ ☼

3732- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے واسطے سے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

خَالِدُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت خالد بن حکیم بن حزام کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ قیامت میں اس کو سخت عذاب ہوگا جو دنیا میں لوگوں کو تکلیف میں مبتلا کرتا ہے ☼

3733- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، حَدَّثَنِي اَبُو نَجِيحٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: تَنَاوَلَ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ بِشَيْءٍ، فَكَلَّمَهُ فِيهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقِيلَ لَهُ: اَغْضَبْتَ الْاَمِيرَ؟ فَقَالَ: اِنِّي لَمْ اُرِدْ اَنْ اُغْضِبَهُ، وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اَشَدُّهُمْ لِلنَّاسِ عَذَابًا فِي الدُّنْيَا

✧✧ حضرت خالد بن حکیم بن حزام رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے اہل ارض کے ایک آدمی سے کوئی چیز لے لی۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں کوئی کلام کیا تو ان کو کہا گیا: کیا آپ امیر سے غصہ کرتے ہیں؟

3733- مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين حديث يزيد - حديث: 16522 شعب الإيمان للبيهقي - السادس والثلاثون من شعب الإيمان وهو باب في تحريم النفوس والجنايات حديث: 5106

Marfat.com

انہوں نے کہا: میں ان کو غصہ نہیں دلانا چاہتا ہوں لیکن میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب اس کو ہوگا جو دنیا میں لوگوں کو سخت تکلیفیں دیتے ہیں"۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت جابر بن عبداللہ کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ فرمانِ مصطفیٰ کے مطابق اس امت کا امین ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ہے ☼

3734- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، ثنا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِكُلِّ اُمَّةٍ اَمِينٌ، وَاَمِينُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "ہر امت کا ایک امیر ہوتا ہے اس امت کا امیر "ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ" ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِي كَرِبَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت مقدام بن معدی کرب کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ گھوڑے، گدھے اور خچر کا گوشت حلال نہیں ہے ☼

3735- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ اَكْلُ لُحُومِ الْخَيْلِ، وَالْبِغَالِ، وَالْحَمِيرِ

✧✧ حضرت صالح بن یحییٰ بن مقدام بن معدی کرب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "گھوڑے' گدھے اور خچر کا گوشت کھانا حلال نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

3734-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر في خالد بن الوليد رضي الله عنه - حديث:31626 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث يزيد - حديث:16526

3735-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب خالد بن الوليد رضي الله عنه - حديث:5261 سنن أبي داود - كتاب الأطعمة' باب في أكل لحوم الخيل - حديث:3314 حديث منسوخ

Marfat.com

☼ پالتو گدھے، گھوڑے اور کیلے سے شکار کرنے والے جانور حرام ہیں ☼

3736- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَتِ الْيَهُودُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَكَوْا اِلَيْهِ اَنَّ النَّاسَ اَسْرَعُوا فِي حَظَائِرِهِمْ، فَبَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَيْتُ فِي النَّاسِ اِنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ، وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُسْلِمٌ، فَلَمَّا اجْتَمَعَ النَّاسُ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا بَالُ الْيَهُودِ شَكَوْا اَنَّكُمْ اَسْرَعْتُمْ فِي حَظَائِرِهِمْ؟ اَلَا لَا يَحِلُّ اَمْوَالُ الْمُعَاهَدِينَ بِغَيْرِ حَقِّهَا، وَحَرَامٌ عَلَيْكُمْ حُمُرُ الْاَهْلِيَّةِ، وَخَيْلُهَا، وَكُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبُعِ، وَكُلُّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

✧✧ حضرت صالح بن یحییٰ بن مقدام بن معدی کرب رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ میں شرکت کی، یہودی لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور آپ سے شکایت کی کہ لوگوں نے جانوروں کے باڑوں پر قبضہ کرنے میں جلد بازی کی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا، میں نے لوگوں میں یہ اعلان کر دیا ''جماعت کھڑی ہونے والی ہے، جنت کے اندر صرف مسلمان جائے گا'' جب لوگ جمع ہو گئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا: یہودیوں کا کیا حال ہے؟ انہوں نے شکایت کی ہے کہ تم نے ان کے جانوروں کے باڑوں پر قبضہ کرنے میں عجلت سے کام لیا ہے۔ سن لو معاہدے والی قوم کے مال حق کے بغیر حلال نہیں ہیں۔ تمہارے اوپر پالتو گدھے اور گھوڑے حرام ہیں اور ہر کیلے والے دانت سے شکار کرنے والے درندے اور پنجے سے شکار کرنے والے پرندے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی بھی چیز کو حلال یا حرام قرار دینے کا اختیار تھا ☼

3737- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ غَزْوَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، اَلَا لَا يَقُولُ رَجُلٌ مُتَّكِءٌ عَلَى اَرِيكَتِهِ مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ مِنْ حَلَالٍ اَحْلَلْنَاهُ، وَمَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ، اَلَا وَاِنِّي اُحَرِّمُ عَلَيْكُمْ اَمْوَالَ الْمُعَاهَدِينَ - الْحَدِيثَ -

✧✧ حضرت صالح بن یحییٰ بن مقدام بن معدی کرب رحمۃ اللہ علیہ اپنے دادا سے وہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت

3736- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب خالد بن الوليد رضي الله عنه - حديث:5261سنن أبي داود - كتاب الأطعمة' باب في أكل لحوم الخيل - حديث:3314 حديث منسوخ

3737- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب خالد بن الوليد رضي الله عنه - حديث:5261سنن أبي داود - كتاب الأطعمة' باب في أكل لحوم الخيل - حديث:3314 حديث منسوخ

Marfat.com

کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خبردار! کوئی شخص اپنے تکیہ کے اوپر ٹیک لگائے ہوئے یہ لفظ نہ بولے کہ "جو ہم اللہ کی کتاب میں حلال پائیں گے، اس کو حلال سمجھیں گے اور جو اللہ کی کتاب میں حرام پائیں گے اس کو حرام سمجھیں گے" خبردار! میں تمہارے اوپر معاہدے والی قوم کا مال حرام کرتا ہوں۔ اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے معاہدے والے لوگوں کا مال حق کے بغیر حرام قرار دیا☼

3738- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّهُ، سَمِعَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا خَالِدُ اَذِّنْ فِي النَّاسِ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ، لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ، اِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِالْهَاجِرَةِ

ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ فَقَالَ: "مَا اُحِلُّ اَمْوَالَ الْمُعَاهَدِينَ بِغَيْرِ حَقِّهَا، عَسَى الرَّجُلُ مِنْكُمْ اَنْ يَقُولَ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى اَرِيكَتِهِ: مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، مِنْ حَلَالٍ اَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ، وَاِنِّي اُحَرِّمُ عَلَيْكُمْ اَمْوَالَ الْمُعَاهَدِينَ بِغَيْرِ حَقِّهَا"

✧ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے خالد! لوگوں میں اعلان کردو کہ جماعت کھڑی ہونے والی ہے اور جنت کے اندر صرف مسلمان جائیں گا۔ پھر حضور ﷺ تشریف لائے اور ظہر کی نماز پڑھائی پھر اٹھ کر کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: میں معاہدین کا مال حق کے بغیر حلال نہیں کرتا ہوں، ہوسکتا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے ہو اور وہ یہ بولے "جو ہمیں اللہ کی کتاب میں حلال ملے گا اس کو حلال سمجھیں گے اور جو وہاں پر حرام ملے گا ہم اس کو حرام سمجھیں گے" میں تمہارے اوپر معاہدین کا مال حق کے بغیر حرام کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

مَالِكُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْاَشْتَرِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت مالک بن حارث بن اشتر کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼جس نے عمار سے بغض رکھا، اللہ تعالیٰ اس سے دشمنی کرتا ہے☼

3739- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ الْجُعْفِيُّ،

3738-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب خالد بن الوليد رضى الله عنه - حديث:5261سنن أبى داود - كتاب الأطعمة' باب فى أكل لحوم الخيل - حديث:3314 حديث منسوخ

3739-صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر إثبات بغض الله جل وعلا من أبغض عمار بن ياسر - حديث:7190المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب عمار بن ياسر رضى الله عنه - حديث:5652

Marfat.com

ثنا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْأَشْتَرِ، قَالَ: كَانَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَضْرِبُ النَّاسَ عَلَى الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ، قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ، فَأَصَبْنَا أَهْلَ بَيْتٍ كَانُوا وَحَّدُوا، فَقَالَ عَمَّارٌ: قَدِ احْتَجَزَ هَؤُلَاءِ مِنَّا بِتَوْحِيدِهِمْ، فَلَمْ أَلْتَفِتْ إِلَى قَوْلِ عَمَّارٍ، فَقَالَ: أَمَا لَأُخْبِرَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَانِي إِلَيْهِ، فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْتَصُّ مِنِّي، أَدْبَرَ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ، فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا خَالِدُ لَا تَسُبَّ عَمَّارًا، فَإِنَّهُ مَنْ سَبَّ عَمَّارًا سَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يُبْغِضْ عَمَّارًا أَبْغَضَهُ، وَمَنْ سَفَّهَ عَمَّارًا سَفَّهَهُ اللّٰهُ، فَقَالَ خَالِدٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَوَاللّٰهِ مَا مَنَعَنِي أَنْ أُجِيبَهُ إِلَّا تَسْفِيهِي إِيَّاهُ، قَالَ خَالِدٌ: فَمَا مِنْ ذُنُوبِي شَيْءٌ أَخْوَفَ عِنْدِي مِنْ تَسْفِيهِي عَمَّارًا

✧ حضرت اشتر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ عصر کے بعد بے نمازیوں کو سزادیا کرتے تھے۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک جنگی مہم میں روانہ فرمایا، ہم ایک گھر میں پہنچے جو اکیلے رہتے تھے حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ لوگ اپنی توحید کی بناء پر ہم سے محفوظ ہوگئے ہیں۔ میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی بات کی جانب توجہ نہ فرمائی، انہوں نے کہا: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتاؤں گا، جب ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے تو انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میری شکایت کی، جب حضرت عمار نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بدلہ نہیں دلوار ہے تو وہ لوٹ گئے اوران کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو واپس بلایا اور فرمایا: اے خالد! عمار کو برانہ کہو، اس لئے کہ جس نے عمار کو گالی دی اس کو اللہ تعالیٰ گالی کا بدلہ دیتا ہے اور جو عمار سے بغض رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے دشمنی رکھتا ہے اور جو عمار کو بے وقوف کہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو بے وقوف قرار دیتا ہے۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے لئے مغفرت کی دعا فرمادیجئے، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ کی قسم! مجھے اس کی محبت سے صرف میری بے وقوفی نے ہی روکا تھا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے اپنے گناہوں میں صرف اس گناہ پر زیادہ خوف ہے جو میں نے عمار کو بے وقوف کہا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو عمار کو بے وقوف کہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو بے وقوف قرار دیتا ہے ☼

3740- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَشْتَرِ، قَالَ: كَانَ بَيْنَ عَمَّارٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ كَلَامٌ فَشَكَاهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ مَنْ يُعَادِي عَمَّارًا يُعَادِيهِ اللّٰهُ، وَمَنْ يُسَفِّهُ عَمَّارًا سَفَّهَهُ اللّٰهُ .قَالَ شُعْبَةُ: قَالَ سَلَمَةُ نَحْوَ هَذَا

3740-صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ذكر إثبات بغض الله جل وعلا من أبغض عمار بن ياسر - حديث:7190 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر مناقب عمار بن ياسر رضي الله عنه - حديث:5652

Marfat.com

✧✧ حضرت اشتر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے درمیان کچھ چپقلش تھی۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی شکایت کردی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جوعمار سے دشمنی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے دشمنی کرتا ہے اور جوعمار کو بے وقوف کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بے وقوف قرار دیتا ہے۔

حضرت شعبہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت سلمہ رحمۃ اللہ علیہ نے اسی کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سمجھانے پر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے معذرت کی☼

3741- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَا يَحْيَى، يَقُولُ، حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ اَبِي الْجَعْدِ يَاثُرُهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْاَشْتَرِ، قَالَ: ابْتَدَاَنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مِنْ غَيْرِ اَنْ نَسْاَلَهُ فَقَالَ: مَا عَمِلْتُ عَمَلًا اَخْوَفَ عِنْدِي عَلَى اَنْ يُدْخِلَنِي النَّارَ مِنْ شَاْنِ عَمَّارٍ، فَقُلْنَا: يَا اَبَا سُلَيْمَانَ وَمَا هُوَ؟ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي نَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهِ اِلَى حَيٍّ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ، فَاَصَبْتُهُمْ وَفِيهِمْ اَهْلُ بَيْتٍ مُسْلِمِينَ، فَكَلَّمَنِي عَمَّارٌ فِي اُنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: اَرْسِلْهُمْ، فَقُلْتُ: لَا حَتَّى آتِيَ بِهِمْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنْ شَاءَ اَرْسَلَهُمْ، وَاِنْ شَاءَ صَنَعَ بِهِمْ مَا اَرَادَ، فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاْذَنَ عَمَّارٌ، فَدَخَلَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَمْ تَرَ اِلَى خَالِدٍ فَعَلَ وَفَعَلَ، فَقَالَ خَالِدٌ: اَمْ وَاللّٰهِ فَلَوْلَا مَجْلِسُكَ مَا سَبَّنِي ابْنُ سُمَيَّةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْرُجْ يَا عَمَّارُ فَخَرَجَ وَهُوَ يَبْكِي، فَقَالَ: مَا نَصَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَالِدٍ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اَجَبْتَ الرَّجُلَ؟، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا مَنَعَنِي مِنْهُ اِلَّا مَحْقَرَتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَحْقِرْ عَمَّارًا يَحْقِرْهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَسُبَّ عَمَّارًا يَسُبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَنْتَقِصْ عَمَّارًا يَنْتَقِصْهُ اللّٰهُ، فَخَرَجْتُ فَاتَّبَعْتُهُ فَكَلَّمْتُهُ حَتَّى اسْتَغْفَرَ لِي

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ الْكُوفِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْاَشْتَرِ، قَالَ: ابْتَدَاَنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مِنْ غَيْرِ اَنْ نَسْاَلَهُ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى حَيٍّ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت اشتر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، ایک دن ہم نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے کوئی سوال بھی نہیں کیا، انہوں نے خود ہی بیان کرنا شروع کردیا کہ میرے اعمال میں سے جتنے بھی عمل ہیں مجھے صرف ایک عمل کے بارے میں زیادہ خوف ہے،

3741- صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر إثبات بغض الله جل وعلا من أبغض عمار بن ياسر - حديث:7190 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ' ذكر مناقب عمار بن ياسر رضي الله عنه - حديث:5652

Marfat.com

(لگتا ہے) وہ مجھے دوزخ میں لے جائے گا۔ وہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے مسئلہ میں ہے۔ ہم نے کہا: اے ابوسلیمان! وہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ لوگوں کے ہمراہ عرب کے قبیلہ میں سے ایک قبیلے کی جانب بھیجا، میں نے ان سب کو قیدی کرلیا، ان کے اندر ایک مسلمانوں کا گھرانہ تھا، حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے ان کے بارے میں مجھ سے کلام کیا اور کہا کہ ان کو چھوڑ دو۔ میں نے کہا: میں ان کو نہیں چھوڑوں گا۔ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے جاؤں گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اگر چاہیں گے تو ان کو چھوڑ دیں گے اور ورنہ ان کے بارے میں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارادہ ہوگا، وہ سلوک فرمائیں گے۔ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے بھی اجازت مانگی، وہ بھی آگئے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ نہیں دیکھتے کہ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے یہ کام کیا ہے؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! اگر آپ کی اس مجلس کا احترام نہ ہوتا تو ابن سمیہ مجھے برانہ کہتے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمار! یہاں سے چلے جاؤ، وہ روتے ہوئے چلے گئے۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے خالد پر ترجیح نہیں دی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: کیا تو اس آدمی سے محبت نہیں کرتا؟ میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس کو حقیر سمجھتا ہوں اس لئے میں اس سے محبت نہیں کرتا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عمار کو حقیر سمجھا، اس کو اللہ تعالیٰ حقیر کرے گا اور جو عمار کو گالیاں دیتا ہے اس کو اللہ تعالیٰ گالی کا بدلہ دیتا ہے اور جو عمار کی توہین کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرتا ہے۔ میں وہاں سے نکلا اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے پیچھے آیا ان سے گفتگو کی، معذرت کی، تو انہوں نے میرے لئے مغفرت کی دعا فرمادی۔

حضرت اشتر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، ہم نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے کوئی سوال بھی نہیں کیا تھا۔ انہوں نے خود ہی بیان کرنا شروع کیا، انہوں نے بتایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عرب کے ایک قبیلے کی جانب بھیجا اس بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس نے عمار کو حقیر سمجھا، اس کو اللہ تعالیٰ حقیر کردیتا ہے ☼

3742- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَارِثِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ، عَنْ عَمِّهِ مَخْرَمَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْاَشْتَرِ قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ: سَبَّنِي عَمَّارٌ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجِئْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْلَاكَ مَا سَبَّنِي ابْنُ سُمَيَّةَ، فَقَالَ: مَهْلًا يَا خَالِدُ، مَنْ سَبَّ عَمَّارًا سَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ حَقَّرَ عَمَّارًا حَقَّرَهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت اشتر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا: حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مجھے برا بھلا کہا۔ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر آپ کا

3742- صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر إثبات بغض الله جل وعلا من أبغض عمار بن ياسر - حديث: 7190 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ' ذكر مناقب عمار بن ياسر رضي الله عنه - حديث: 5652

Marfat.com

احترام ملحوظ خاطر نہ ہوتا تو ابن سمیہ مجھے برا نہ کہتے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے خالد! چھوڑو، جس نے عمار کو گالی دی، اس کو اللہ تعالیٰ گالی کا بدلہ دیتا ہے اور جس نے عمار کو حقیر سمجھا اس کو اللہ تعالیٰ حقیر کر دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت علقمہ بن قیس کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی حضرت عمار بن یاسر سے معذرت☼

3743- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، ثنا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: اَتَيْتُ الشَّامَ فَلَقِيتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ، قَالَ: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ بَعْضُ مَا يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ، فَاَقْبَلْتُ فَعَذَّمْتُهُ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْكُونِي اِلَيْهِ، فَلَمَّا رَاَيْتُهُ يَشْكُونِي اَقْبَلْتُ اَيْضًا عَلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَا تَرَى اِلَى مَا يَقُولُ وَاَنْتَ حَاضِرٌ؟ فَقَالَ: مَهْلًا يَا خَالِدُ لَا تَقُلْ اِلَّا خَيْرًا، فَاِنَّهُ مَنْ يُبْغِضْ عَمَّارًا يُبْغِضْهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يُعَادِيهِ يُعَادِيهِ اللّٰهُ، فَلَمَّا سَمِعْتُ ذَاكَ جَعَلْتُ اَتَعَرَّضُ لِعَمَّارٍ حَتّٰى لَقِيتُهُ، فَاعْتَذَرْتُ اِلَيْهِ وَسَاَلْتُ مَا كَانَ فِي نَفْسِهِ عَلَيَّ

✧✧ حضرت علقمہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں شام میں گیا، وہاں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، میں نے ان کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے ''میرے اور عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے درمیان کچھ چپقلش تھی، جس طرح لوگوں کے درمیان ہوتی ہے میں آیا اور ان کو بہت سخت سست سنا دیں۔ وہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں میری شکایت لے کر گئے، جب میں نے ان کو دیکھا کہ وہ میری شکایت کر رہے ہیں تو میں بھی وہاں چلا گیا۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ نے دیکھا نہیں کہ یہ آپ کی موجودگی میں کیا کہہ رہے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اے خالد! چھوڑو تم اچھی سی بات کرو، اس لئے کہ جو عمار سے بغض رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے بغض رکھتا ہے اور جو اس سے دشمنی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے دشمنی کرتا ہے جب میں نے یہ بات سنی تو میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے پیچھے گیا اور جا کر ان سے ملاقات کی اور ان سے معذرت کی اور ان کے دل کے اندر میرے حوالے سے جو بات تھی وہ میں نے ان سے پوچھی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

قَيْسُ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت قیس ابن ابی حازم کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3743- صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر إثبات بغض الله جل وعلا من أبغض عمار بن ياسر - حديث:7190 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ' ذكر مناقب عمار بن ياسر رضي الله عنه - حديث:5652

Marfat.com

☼ مشرکین کے محلے میں رہنے والوں سے رسول اکرم ﷺ نے براءت کا اعلان فرمایا ہے ☼

3744- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مِقْلَاصٍ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ اِلَى نَاسٍ مِنْ خَثْعَمٍ فَاعْتَصَمُوا بِالسُّجُودِ، فَقَتَلَهُمْ فَوَدَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِصْفِ الدِّيَةِ، ثُمَّ قَالَ: اَنَا بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ اَقَامَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ، لَا تَرَاءَى نَارَاهُمَا

✧✧ حضرت قیس ابن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو خثعم قبیلے کی جانب بھیجا، انہوں نے سجدوں کی بناء پر خود کو محفوظ کرلیا، لیکن حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے ان کو پھر بھی قتل کر دیا۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کو آدھی دیت دی، پھر کہا: میں ان مسلمانوں سے بری ہوں جو مشرکوں کے ہمراہ رہتے ہیں، اگرچہ وہ دونوں گھرانے ایک دوسرے کی آگ کو نہ دیکھتے ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اولادوں کو تیراندازی اور قرآن کی تعلیم دینی چاہئے ☼

3745- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ مِهْرَانَ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: رَاَيْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ يَرْمِي بَيْنَ هَدَفَيْنِ وَمَعَهُ رِجَالٌ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَقَالَ: اُمِرْنَا اَنْ نُعَلِّمَهُ اَوْلَادَنَا الرَّمْيَ وَالْقُرْآنَ

✧✧ حضرت قیس ابن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو جنگ یرموک کے موقع پر دیکھا، آپ دو ہدفوں کے درمیان تیراندازی کر رہے تھے، ان کے ہمراہ رسول اکرم ﷺ کے کچھ صحابہ بھی موجود تھے اور انہوں نے فرمایا: ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنی اولاد کو تیراندازی اور قرآن کی تعلیم دیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو الْعَالِيَةِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت ابوالعالیہ کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جس کو رات کے وقت ڈر لگتا ہو، وہ یہ دعا پڑھ لیا کرے ☼

3746- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، اَنَّهُ شَكَى اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

3744- مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه حديث: 2724 الديات لابن أبي عاصم - باب إذا قتل قوما ممن لا يجب قتلهم حديث: 177

Marfat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّی اَجِدُ فَزَعًا بِاللَّیْلِ فَقَالَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِیهِنَّ جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَزَعَمَ اَنَّ عِفْرِیتًا مِنَ الْجِنِّ یَكِیدُنِی قَالَ: اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِی لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ، وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَفِتَنِ النَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمَانُ "

✧✧ حضرت ابوعالیہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں شکایت کی کہ میں رات کے وقت ڈر جاتا ہوں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو جبریل امین علیہ السلام نے مجھے سکھائے، وہ یہ سمجھتے تھے کہ کوئی سرکش جن مجھ پر حملہ کرسکتا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ پڑھا کرو:

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِی لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ، وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَفِتَنِ النَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمَانُ

''میں پناہ مانگتا ہوں، اللہ تعالیٰ کے ان تمام کلمات کی جن سے آگے نہ کوئی نیک گزر سکتا ہے اور نہ کوئی برا گزر سکتا ہے، اس شر سے پناہ مانگتا ہوں جو آسمانوں سے نازل ہوتا ہے اور جو آسمانوں کی طرف چڑھتا ہے اور اس شر سے پناہ مانگتا ہوں جو زمین میں موجود ہوتا ہے اور جو زمین سے نکلتا ہے اور رات کے فتنوں سے اور دن کے فتنوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور رات کے وقت آنے والوں کے شر سے اور دن کے وقت آنے والوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں سوائے اس رات کے وقت آنے والے سے جو بھلائی کے ساتھ آتا ہے اے رحمٰن''۔

☆☆☆☆☆☆☆

ابْنُ سَابِطٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِیدِ

حضرت ابن سابط کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بے خوابی دور کرنے کی دعا ☼

3747- حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِیدِ، قَالَ: كُنْتُ اَرِقُ مِنَ اللَّیْلِ، فَقَالَ لِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: "اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ اِذَا قُلْتَهُنَّ نِمْتَ؟، قُلِ: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِینَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ

3746- المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الأذکار والدعوات' باب ما یقول إذا أرق - حدیث:3472 مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الطب' فی الرجل یفزع من الشیء - حدیث:23093

3747- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب منه' حدیث:3527 مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الدعاء' الرجل إذا فزع من اللیل ما یدعو به - حدیث:29021

Marfat.com

الشَّيَاطِينِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ جَمِيعِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، وَاَنْ يُفْرِطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ اَنْ يُؤْذِيَنِي عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ "

✧✧ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رات کے وقت جاگتا رہا اور مجھے نیند نہ آئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جب تو وہ پڑھ لے گا تو تجھے نیند آ جائے گی، تو یہ پڑھا کر:

اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِينَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ جَمِيعِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، وَاَنْ يُفْرِطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ اَنْ يُؤْذِيَنِي عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

''اے اللہ! اے آسمانوں کے ربّ اور جو کچھ آسمانوں میں موجود ہے اور زمین کے ربّ اور جو کچھ زمین میں موجود ہے اور شیاطین کے ربّ اور جن کو شیطانوں نے گمراہ کیا ہے ان کے ربّ تو میرے لئے پناہ دینے والا ہو جا، تمام جنات اور انسانوں کے شر سے اور اس بات سے کہ ان میں کوئی میرے ساتھ زیادتی کرے یا مجھے کوئی تکلیف دے تیرا مرتبہ بلند ہے اور تیری ثناء برتر ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں''

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْاَشْعَرِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت ابوعبداللہ اشعری کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ نماز میں رکوع و سجود مکمل ادا نہ کرنے والے کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی ☼

3748- حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي شَيْبَةُ بْنُ الْاَحْنَفِ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ يَنْقُرُ فِي سُجُودِهِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ مَاتَ هٰذَا عَلَى حَالِهِ هٰذِهِ مَاتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِي لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَيَنْقُرُ فِي سُجُودِهِ، مَثَلُ الْجَائِعِ يَاْكُلُ التَّمْرَةَ وَالتَّمْرَتَانِ لَا يُغْنِيَانِ عَنْهُ شَيْئًا. قَالَ اَبُو صَالِحٍ: قُلْتُ لِاَبِي عَبْدِ اللّٰهِ مَنْ حَدَّثَكَ بِهٰذَا؟ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اُمَرَاءُ الْاَجْنَادِ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَشُرَحْبِيلُ بْنُ حَسَنَةَ سَمِعُوهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوعبداللہ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک آدمی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، وہ رکوع مکمل طور پر ادا نہیں

3748- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب الركوع والسجود والذكر فيهما' حديث: 531 صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب إتمام السجود والزجر عن انتقاصه وتسمية المنتقص ركوعه وسجوده سارقا - حديث: 643

Marfat.com

کر رہا تھا اور سجدے کے اندر بھی صرف ٹھونگے مار رہا تھا اور وہ نماز پڑھ رہا تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر یہ شخص اسی حالت پر مر گیا تو محمد ﷺ کے دین کے غیر پر مرے گا۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جو اپنے رکوع کو مکمل نہیں کرتا اور سجود میں ٹھونگے مارتا ہے، وہ اس بھوکے کی طرح ہے جو ایک یا دو کھجوریں کھاتا ہے لیکن ان کا اس سے کچھ نہیں بنتا۔

حضرت ابوصالح فرماتے ہیں' میں نے ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: تمہیں یہ حدیث رسول اکرم ﷺ کے حوالے سے کس نے بیان کی؟ انہوں نے کہا: اجناد کے امراء حضرت عمرو بن عاص' حضرت خالد بن ولید' حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہم ان سب نے رسول اکرم ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

خَبَّابٌ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ مِصْرَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، لَمْ يُخَرِّجْ

عَزْرَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

اہل مصر سے تعلق رکھنے والے ایک شخص خباب کی خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے کوئی روایت موجود نہیں ہے

حضرت عذرہ بن قیس کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ صحابہ کرام کے زمانے میں ''ہند'' بصرہ کو کہا جاتا تھا ☼

☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت خالد بن ولید کو شام سے معزول کیا، بصرہ جانے کو کہا ☼

3749- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ ح، وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ كَتَبَ اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، حِينَ اَلْقَى الشَّامُ بَوَانِيَهُ بَثْنِيَّةَ وَعَسَلًا، فَاَمَرَنِي اَنْ اَسِيرَ اِلَى الْهِنْدِ، قَالَ: وَالْهِنْدُ فِي اَنْفُسِنَا يَوْمَئِذٍ الْبَصْرَةُ، وَاَنَا لِذَلِكَ كَارِهٌ، قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا اَبَا سُلَيْمَانَ اتَّقِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، فَاِنَّ الْفِتَنَ قَدْ ظَهَرَتْ، قَالَ: وَابْنُ الْخَطَّابِ حَيٌّ؟ اِنَّمَا يَكُونُ بَعْدَهُ وَالنَّاسُ بِذِي بِلِّيَانَ، وَذِي بِلِّيَانَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا، فَيَنْظُرُ الرَّجُلُ فَيَتَفَكَّرُ هَلْ يَجِدُ مَكَانًا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ مِثْلُ الَّذِي نَزَلَ بِمَكَانِهِ الَّذِي هُوَ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالشَّرِّ، فَلَا يَجِدُهُ، قَالَ: وَاُولَئِكَ الْاَيَّامُ الَّتِي ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ اَيَّامُ الْهَرْجِ فَنَعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ تُدْرِكَنَا وَاِيَّاكُمْ تِلْكَ الْاَيَّامُ

✧✧ حضرت عذرہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے امیرالمومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی جانب خط لکھا، جس وقت ملک شام میں دولت اور نعمتوں کی ریل پیل ہوگئی تو انہوں نے مجھے حکم

3749- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب التاريخ' في توجيه عمر إلى الشام - حديث: 33178 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث يزيد - حديث: 16523

Marfat.com

دیا کہ میں ہند کی طرف چلا جاؤں، آپ فرماتے ہیں' ان دنوں ہم بصرہ کو ہند کہتے تھے۔ مجھے وہاں پر جانا اچھا نہیں لگ رہا تھا، آپ فرماتے ہیں' ایک شخص اٹھ کر کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے ابو سلمان! اللہ تعالیٰ سے ڈر، اس لئے کہ فتنے ظاہر ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا: ابن خطاب رضی اللہ عنہ زندہ ہے، فتنے ان کے بعد ہوں گے اور لوگ ذی بلیان اور ذی بلیان فلاں فلاں جگہ کو کہتے ہیں۔ پھر ایک شخص دیکھے گا اور غور کرے گا، کیا وہ ایسی جگہ پاتا ہے کہ جس پر ایسی چیز نازل نہیں ہو گی جو اس جگہ پر نازل ہو چکی ہو، جہاں پر وہ موجود ہو یعنی فتنہ اور شر، تو اس کو ایسی کوئی جگہ نہیں ملے گی۔ آپ فرماتے ہیں' یہ انہیں دنوں کے بارے میں بات ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے ہرج کے دن ہوں گے، ہم اللہ تعالیٰ کی ان ایام کے پانے سے پناہ مانگتے ہیں اور اس بات سے پناہ مانگتے ہیں کہ وہ ایام تم دیکھو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

الْمُغِيرَةُ اَبُو الْيَسَعِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت مغیرہ ابو یسع کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت خالد بن ولید کا گھر بہت تنگ تھا ☼

3750- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُمَوِيُّ، حَدَّثَنِي الْيَسَعُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، اَنَّهُ شَكَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضِّيقَ فِي مَسْكَنِهِ فَقَالَ: ارْفَعْ اِلَى السَّمَاءِ وَسَلِ اللّٰهَ السَّعَةَ.

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْيَسَعِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ مِثْلَهُ

✧ حضرت یسع بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے گھر کی تنگی کی شکایت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آسمان کی طرف بلند ہو جا اور اللہ تعالیٰ سے وسعت مانگ۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت یسع بن مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا سابقہ فرمان مروی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

خَالِدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ كُلَيْبٍ اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت خالد بن زید بن ابو ایوب انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا اسم گرامی ''خالد بن زید بن کلیب ابو ایوب'' تھا ☼

3751- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: اَبُو

3750- إصلاح المال - باب المغفرات حديث: 275 أخبار مكة للفاكهي - ذكر رباع بني سهم بن عمرو بن هصيص حديث: 2093

Marfat.com

اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیُّ خَالِدُ بْنُ زَیْدٍ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوایوب انصاری بدری رضی اللہ عنہ کا نام حضرت خالد بن زید ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✿ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا نام ''خالد بن زید'' ہے، آپ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے ✿

3752- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، فِي تَسْمِيَةِ "مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ عَوْفِ بْنِ غَنْمٍ: اَبُو اَيُّوبَ وَاسْمُهُ خَالِدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ كُلَيْبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ"

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی ثعلبہ بن عبدعوف بن غنم کی طرف سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے، ان کا اصل نام خالد بن زید بن کلیب بن ثعلبہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✿ حضرت ابوایوب انصاری وہ پہلے خوش نصیب ہیں جن کے پاس رسول خدا آکر ٹھہرے ✿

3753- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا هَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْوَرْدِ، عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ قَالَ: نَزَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ اَوَّلَ مَنْ نَزَلَ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، میں وہ پہلا شخص ہوں جس کے پاس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آکر ٹھہرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✿ حضرت ابوایوب کی وصیت، میری لاش کومجاہدین اپنی صفوں کے نیچے رکھ لیں ✿

3754- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا اَبِي، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، قَالَ: غَزَا اَبُو اَيُّوبَ الرُّومَ فَمَرِضَ، فَلَمَّا حَضَرَ قَالَ: اِذَا اَنَا مُتُّ فَاحْمِلُونِي، وَاِذَا صَافَفْتُمُ الْعَدُوَّ فَاحْمِلُونِي تَحْتَ اَقْدَامِكُمْ

✧✧ حضرت ابوظبیان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روم کے غزوہ میں شریک ہوئے، پھر بیمار ہوگئے جب ان کی وفات کا وقت قریب آیا تو فرمایا: جب میں مرجاؤں تو مجھے اٹھانا اور جب تم دشمن کے سامنے صف بندی کرلوتو مجھے اپنے سامنے قدموں کے نیچے ڈال لینا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ حضرت معاویہ کے دورِ حکومت میں روم میں فوت ہوئے

3755- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: مَاتَ اَبُو الْاَنْصَارِيِّ فِي اَرْضِ الرُّومِ زَمَنَ مُعَاوِيَةَ

✦✦ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں روم میں فوت ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی تھی

3756- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ اَبُو اَيُّوبَ خَالِدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ كُلَيْبٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ

✦✦ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار میں سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت ابوایوب خالد بن زید بن کلیب رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے ان کا تعلق بنی نجار سے تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ۵۱ ہجری کو قسطنطنیہ میں فوت ہوئے

3757- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ اَبُو اَيُّوبَ خَالِدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ كُلَيْبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ عَوْفِ بْنِ غَنْمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ وَتُوُفِّيَ بِالْقُسْطَنْطِينِيَّةِ مَعَ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ سَنَةَ اِحْدَى وَخَمْسِينَ

✦✦ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی خزرج کی شاخ بنو نجار کی طرف سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت ابوایوب خالد بن زید بن کلیب بن ثعلبہ بن عبدعوف بن غنم بن مالک بن نجار رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے یہ یزید بن معاویہ بن ابوسفیان کے ہمراہ سن ۵۱ ہجری کو قسطنطنیہ میں فوت ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

3756-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

3757-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب زيد الحب بن حارثة بن شراحيل بن عبد العزى - حديث: 4901معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل وكنيته' حديث:529

Marfat.com

☼ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ یزید کے ہمراہ روم کے جہاد میں شریک تھے ☼

3758- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: هَلَكَ أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ سَنَةَ خَمْسِينَ بِأَرْضِ الرُّومِ وَهُوَ غَازٍ مَعَ يَزِيدَ

✧✧ حضرت ہیثم بن عدی بیان کرتے ہیں' یزید کے ہمراہ جہاد میں شریک تھے، ۵۰ ہجری کو روم میں ان کا انتقال ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوایوب انصاری اپنے قرضہ جات کی ادائیگی کیلئے یزید سے معاونت لینے گئے تھے ☼

3759- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: قَدِمَ أَبُو أَيُّوبَ عَلَى مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ فَشَكَى إِلَيْهِ أَنَّ عَلَيْهِ دَيْنًا - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ -

✧✧ حضرت حبیب ابن ابی ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ یزید کے پاس آئے اور درخواست کی کہ اُن پر کافی سارا قرضہ ہے۔ اس کے بعد تفصیلی حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوایوب اس کمرے میں داخل نہیں ہوئے جس میں پردے لٹکے ہوئے تھے ☼

3760- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَعْرَسْتُ فِي عَهْدِ أَبِي فَآذَنَ أَبِي النَّاسَ، وَكَانَ أَبُو أَيُّوبَ فِيمَنْ آذَنَّا وَقَدْ سَتَرُوا بَيْتِي بِبِجَادٍ أَخْضَرَ، فَأَقْبَلَ أَبُو أَيُّوبَ فَدَخَلَ فَرَآنِي قَائِمًا، فَاطَّلَعَ فَرَأَى الْبَيْتَ مُسْتَتِرًا بِبِجَادٍ أَخْضَرَ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ أَتَسْتُرُونَ الْجُدُرَ؟ قَالَ أَبِي وَاسْتَحْيَى: غَلَبَتْنَا النِّسَاءُ يَا أَبَا أَيُّوبَ، قَالَ: مَنْ خَشِيَ أَنْ يَغْلِبْنَهُ النِّسَاءُ فَلَمْ أَخْشَ أَنْ يَغْلِبْنَكَ، ثُمَّ قَالَ: لَا أَطْعَمُ لَكُمْ طَعَامًا وَلَا أَدْخُلُ لَكُمْ بَيْتًا ثُمَّ خَرَجَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے اپنے والد کے زمانے میں شادی کی، میرے والد نے لوگوں کو بلایا اور جن کو بلایا، ان میں حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بھی تھے، لوگوں نے میرے کمرے میں سبز رنگ کے دھاری دار کپڑے کے پردے لگائے ہوئے تھے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ آئے۔ اور جب وہ تشریف لائے تو انہوں نے مجھے کھڑے ہوئے دیکھا، پھر انہوں نے جھانک کر دیکھا اور میرے کمرے کو دیکھا کہ اس میں سبز رنگ کے دھاری دار کپڑے کے پردے لٹک رہے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: اے عبداللہ! کیا تم دیواروں پر پردے لگاتے ہو؟ میرے والد نے شرماتے ہوئے کہا: اے ابوایوب! وہ ہماری عورتیں ہم پر غالب آ گئی ہیں۔ انہوں نے فرمایا: کسی پر بھی عورتیں غالب آ سکتی ہیں لیکن تمہارے بارے میں یہ خدشہ نہیں ہے کہ وہ تم پر غالب آئیں گی پھر فرمایا: نہ میں تمہارا کھانا کھاؤں گا اور نہ میں تمہارے کمرے میں داخل ہوں گا پھر وہ واپس تشریف لے گئے۔

Marfat.com

اَبُو اُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابوامامہ باہلی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ سورج ڈھلتے ہی آسمانوں کے دروازے کھولے جاتے ہیں، ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھنی چاہئیں ☼

3761- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: نَزَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا، فَرَاَيْتُهُ اِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ اَوْ زَالَتِ الشَّمْسُ اَوْ كَمَا قَالَ: فَاِنْ كَانَ فِي عَمَلٍ مِنَ الدُّنْيَا رَفَضَ بِهِ، وَاِنْ كَانَ نَائِمًا فَكَاَنَّمَا اُوقِظَ، فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ اَوْ يَتَوَضَّاُ، ثُمَّ يَرْكَعُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يُتِمُّهُنَّ وَيُحْسِنُهُنَّ وَيَتَمَكَّنُ فِيهِنَّ، فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَنْطَلِقَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَكَ اِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ اَوْ زَالَتْ فَاِنْ كَانَ فِي يَدِكَ عَمَلٌ مِنَ الدُّنْيَا رَفَضْتَ اَوْ كُنْتَ نَائِمًا فَكَاَنَّمَا تُوقَظُ، فَتَغْتَسِلُ اَوْ تَتَوَضَّاُ، ثُمَّ تَرْكَعُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تُتِمُّهُنَّ وَتَتَمَكَّنُ فِيهِنَّ وَتُحْسِنُهُنَّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَبْوَابَ السَّمَاءِ اَوْ اَبْوَابَ الْجَنَّةِ تُفْتَحُ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ فَلَا يُوَافِي اَحَدٌ بِهٰذِهِ الصَّلَاةِ فَاَحْبَبْتُ اَنْ يَصْعَدَ مِنِّي اِلَى رَبِّي فِي تِلْكَ السَّاعَةِ خَيْرٌ

✧✧ حضرت ابوامامہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مہینہ میرے پاس قیام پذیر رہے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب سورج ڈھل جاتا تو اگر آپ دنیا کے کسی بھی کام میں ہوتے تو اس کو چھوڑ دیتے، اگر سوئے ہوئے ہوتے تو بیدار ہوجاتے، اٹھتے، غسل کرتے یا وضو کرتے پھر چار رکعتیں ادا کرتے، وہ مکمل ادا کرتے، احسن انداز میں ادا کرتے، اوران کو سکون سے ادا کرتے، جب آپ نے جانے کا ارادہ کیا، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کا کیا خیال ہے کہ جب سورج ڈھل جاتا، آپ کے ہاتھ میں دنیا کا کوئی بھی کام ہوتا آپ اس کو چھوڑ دیتے تھے، آپ سوئے ہوئے ہوتے تو آپ بیدار ہوجاتے تھے، آپ غسل کرتے یا وضو کرتے پھر آپ چار رکعتیں ادا کرتے، آپ ان کو مکمل ادا کرتے، بہت احسن انداز میں ادا کرتے تھے، ان کے اندر آپ بڑی دلجمعی رکھتے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک آسمانوں کے دروازے اور جنت کے دروازے ان لمحات میں کھولے جاتے ہیں جو شخص اس وقت یہ نماز پڑھے گا (اس کی نماز ان دروازوں سے اوپر جائے گی) میں بھی یہ پسند کرتا ہوں کہ میری طرف سے ان لمحات میں (آسمانوں پر) بھلائی پہنچے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ صحابہ کرام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا بچا ہوا کھانا برکت کے لئے کھاتے تھے ☼

☼ پانی کا مٹکا ٹوٹ گیا تو میزبان رسول ساری رات اپنے کمبل کے ساتھ پانی خشک کرتے رہے ☼

3761- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع صلاة السفر - باب الأربع قبل الظهر وبعدها' حديث: 1091 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الأربع الركعات قبل الظهر - حديث: 1153

Marfat.com

حضرت ابوایوب انصاری کھانے میں رسول اکرم ﷺ کی انگلیوں کے نشانات ڈھونڈا کرتے تھے

3762- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ النَّاقِدُ الْبَصْرِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: بِأَبِي وَأُمِّي إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَكُونَ فَوْقَكَ وَتَكُونَ أَسْفَلَ مِنِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنِ ارْفَقْ بِنَا أَنْ نَكُونَ فِي السُّفْلِ، لِمَنْ يَغْشَانَا مِنَ النَّاسِ، فَلَقَدْ رَأَيْتُ جَرَّةً لَنَا انْكَسَرَتْ فَأُهْرِيقَ مَاؤُهَا، فَقُمْتُ أَنَا وَأُمُّ أَيُّوبَ بِقَطِيفَةٍ لَنَا مَا لَنَا لِحَافٌ غَيْرُهَا، نُنَشِّفُ بِهَا الْمَاءَ، فَرَقًا مِنْ أَنْ يَصِلَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ شَيْءٌ يُؤْذِيهِ، وَكُنَّا نَصْنَعُ طَعَامًا، فَإِذَا رَدَّ مَا بَقِيَ مِنْهُ تَيَمَّمْنَا مَوَاضِعَ أَصَابِعِهِ، فَأَكَلْنَا مِنْهَا يُرِيدُ بِذَلِكَ الْبَرَكَةَ، فَرَدَّ عَلَيْنَا عَشَاءَهُ لَيْلَةً، وَكُنَّا جَعَلْنَا فِيهِ ثُومًا أَوْ بَصَلًا، فَلَمْ نَرَ فِيهِ أَثَرَ أَصَابِعِهِ، فَذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي كُنَّا نَصْنَعُ وَالَّذِي رَأَيْنَا مِنْ رَدِّهِ الطَّعَامَ وَلَمْ يَأْكُلْ "فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ مِنْهُ رِيحَ هَذِهِ الشَّجَرَةِ، وَأَنَا رَجُلٌ أُنَاجِي فَلَمْ أُحِبَّ أَنْ يُوجَدَ مِنِّي رِيحُهُ، فَأَمَّا أَنْتُمْ فَكُلُوهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب رسول اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے، میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں، مجھے یہ ہرگز پسند نہیں ہے کہ میں اوپر والی منزل میں رہوں اور آپ نیچے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: مہربانی فرما کر مجھے نیچے رہنے دو، کیونکہ میرے پاس لوگوں کا ہجوم رہتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: ہمارا ایک گھڑا تھا، وہ ٹوٹ گیا اور اس کا پانی بہہ گیا، میں اور ام ایوب ایک چادر لے کر (کیونکہ اس کے سوا تو ہمارے پاس کوئی لحاف نہیں تھا) اس کے ساتھ وہ پانی خشک کرتے رہے، اس بات کے ڈر سے کہ کہیں یہ پانی حضور ﷺ تک نہ پہنچ جائے، اور آپ ﷺ کو تکلیف ہو۔ ہم حضور ﷺ کے لئے کھانا تیار کیا کرتے تھے، جب حضور ﷺ اپنا پس خوردہ ہمیں دیتے تو ہم حضور ﷺ کی انگلیوں کے نشانات پر قصداً وہاں سے کھاتے اور وہاں سے ہم برکت حاصل کرنے کے لئے کھاتے۔ ایک دفعہ حضور ﷺ نے اپنا شام کا بچا ہوا کھانا ہمیں بھیجا، ہم نے اس کے اندر لہسن یا پیاز ڈال دیا تھا، اس دن کھانے کے اندر حضور ﷺ کی انگلیوں کے نشانات نہ دکھائی دیئے۔ میں نے حضور ﷺ سے وہ بات ذکر کی جو ہم کیا کرتے تھے اور میں نے کہا: آج آپ کے پس خوردہ میں آپ کی انگلیوں کے وہ نشانات نظر نہیں آئے اور آپ نے کھانا نہیں کھایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس کھانے سے اس (یعنی لسن) کی بدبو آ رہی تھی اور میں ایسا شخص ہوں کہ جو اپنے اللہ سے ہم کلام ہوتا ہوں، اس لئے مجھے یہ پسند نہیں ہے مجھ سے کسی کو بدبو آئے بہرحال تم اس کو کھالو۔

☆☆☆☆☆☆☆

3762- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر مناقب أبي أيوب الأنصاري رضي الله عنه - حديث:5937 الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - أبو أيوب خالد بن زيد حديث:1669

Marfat.com

اَلْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ یہودیوں کو قبروں میں ہونے والا عذاب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی حیات میں ملاحظہ فرماتے تھے ☼

3763- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتًا عِنْدَ مَغْرِبِ الشَّمْسِ، اَوْ عِنْدَ مُغَيْرِبَانِ الشَّمْسِ، فَقَالَ: هٰذِهِ الْيَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج غروب ہونے کے وقت یا اس سے کچھ پہلے ایک آواز سنی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ یہودی ہیں جن کو قبروں میں عذاب دیا جارہا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہودیوں پر ہونے والے عذاب میں ان کی چیخوں کو سن لیتے تھے ☼

3764- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ اَبُو سَعِيدٍ الْمُعَلِّمُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ اَبَانَ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَيَّاشٍ الشِّبَامِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ اَوِ اصْفَرَّتْ لِلْمَغِيبِ، وَمَعِي كُوزٌ مِنْ مَاءٍ، فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ لِحَاجَتِهِ، وَقَعَدْتُ اَنْتَظِرُهُ حَتّٰى جَاءَ فَوَضَّاْتُهُ، فَقَالَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ اَتَسْمَعُ مَا اَسْمَعُ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: اَسْمَعُ اَصْوَاتَ الْيَهُودِ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غروب آفتاب کے وقت یا اس ٹائم جب سورج غروب ہونے کے لئے زرد ہو چکا تھا نکلا، میرے پاس پانی کا ایک پیالہ تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے اور میں بیٹھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کرنے لگ گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کروایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوایوب! جو میں سن رہا ہوں وہ کیا تمہیں سنائی دے رہا ہے؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں یہودیوں کی آوازیں سن رہا ہوں ان کو قبروں میں عذاب دیا جارہا ہے۔

3763-صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب التعوذ من عذاب القبر - حديث: 1320صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' باب عرض مقعد الميت من الجنة أو النار عليه - حديث: 5223

3764-صحيح البخارى - كتاب الجنائز' باب التعوذ من عذاب القبر - حديث: 1320صحيح مسلم - كتاب الجنة وصفة نعيمها وأهلها' باب عرض مقعد الميت من الجنة أو النار عليه - حديث: 5223

Marfat.com

☼اگر کوئی قبر کی تنگی سے بچ سکتا تو یہ بچہ بچ گیا ہوتا☼

3765- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، أَنَّ صَبِيًّا دُفِنَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَفْلَتَ أَحَدٌ مِنْ ضَمَّةِ الْقَبْرِ لَأَفْلَتَ هٰذَا الصَّبِيُّ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک بچہ دفن کیا گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی شخص قبر کی تنگی سے بچ سکتا تو یہ بچہ بچ گیا ہوتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِي كَرِبَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت مقدام بن معدی کرب کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ گندم کو ماپ لیا کرو، اس طرح اس میں برکت ہوجاتی ہے ☼

3766- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ح، وَحَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الْجُرْجُسِيُّ الْحِمْصِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، كِلَاهُمَا، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ

✧✧ حضرت مقدام بن معدی کرب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اپنے طعام کوناپ لیا کرو، اس میں برکت دی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت زید بن خالد جہنی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼جس گھر میں کتا یا تصویر ہو، اس میں فرشتے نہیں آتے ☼

3767- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَبَّارُ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ، ثنا

3766- سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب ما يرجى في كيل الطعام من البركة - حديث:2229 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22912

3767- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث:2829

Marfat.com

يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے اس گھر کے اندر داخل نہیں ہوتے جس کے اندر کتا یا تصویر ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت انس بن مالک کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت معاویہ انصار کے پاس آئے، انہوں نے ان سے ملاقات میں دیر لگا دی ☼

3768- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَدِمَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَبْطَاَتِ الْاَنْصَارُ عَنْ تَلَقِّيهِ فَلَمْ يَصْنَعْ بِهِمْ شَيْئًا، فَقَالَ اَبُو اَيُّوبَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتُصِيبُكُمْ اَثَرَةٌ فَاصْبِرُوا حَتّٰى تَلْقَوْنِي، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: فَاصْبِرُوا اِذَنْ، فَقَالَ اَبُو اَيُّوبَ: نَصْبِرُ كَمَا اُمِرْنَا، وَاللّٰهِ لَا نفيلكها

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ آئے اور انصار نے ان سے ملاقات میں دیر کر دی، انہوں نے ان کو کچھ نہ کہا۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: عنقریب تمہیں کوئی تکلیف پہنچے گی تم صبر کرنا یہاں تک کہ تم مجھ سے آ ملو۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تب تم صبر کرو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم صبر کرتے ہیں جس طرح کہ ہمیں حکم دیا گیا ہے اور اللہ کی قسم! ہم آپ کو غلط نہیں کہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْخَطْمِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبداللہ بن یزید خطمی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنا سنت ہے ☼

3769- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، عَنْ خَلَّادِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلَّاهُمَا بِجَمْعٍ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمْعًا

3769-صحيح البخاري - كتاب الحج' باب من جمع بينهما ولم يتطوع - حديث: 1601 صحيح مسلم - كتاب الحج' باب الإفاضة من عرفات إلى المزدلفة واستحباب صلاتي المغرب والعشاء جميعا - حديث: 2339

Marfat.com

✦✦ حضرت عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کے اندر مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں۔

☼ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں ☼

3770- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ح، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ ح، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، كُلُّهُمْ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا .وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُطَرِّفٍ

✦✦ حضرت عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے مزدلفہ کے اندر مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھائیں۔

اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ مطرف کے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ☼

3771- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: صَلَّيْتُ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

✦✦ حضرت عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر مزدلفہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک وقت میں ادا کرنا ☼

3772- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، أَخْبَرَنِي

3770-صحيح البخارى - كتاب الحج' باب من جمع بينهما ولم يتطوع - حديث: 1601صحيح مسلم - كتاب الحج' باب الإفاضة من عرفات إلى المزدلفة واستحباب صلاتي المغرب والعشاء جميعا - حديث:2339

3771-صحيح البخارى - كتاب الحج' باب من جمع بينهما ولم يتطوع - حديث: 1601صحيح مسلم - كتاب الحج' باب الإفاضة من عرفات إلى المزدلفة واستحباب صلاتي المغرب والعشاء جميعا - حديث:2339

3772-صحيح البخارى - كتاب الحج' باب من جمع بينهما ولم يتطوع - حديث: 1601صحيح مسلم - كتاب الحج' باب الإفاضة من عرفات إلى المزدلفة واستحباب صلاتي المغرب والعشاء جميعا - حديث:2339

Marfat.com

يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، أَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ الْآخِرَةَ بِالْمُزْدَلِفَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حجۃ الوداع کے موقع پر مزدلفہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں☼

3773- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ فَجَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح، وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ میں تھا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا فرمان منقول ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھی' اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھائیں☼

3774- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ

3773-صحيح البخاري - كتاب الحج' باب من جمع بينهما ولم يتطوع - حديث:1601صحيح مسلم - كتاب الحج' باب الإفاضة من عرفات إلى المزدلفة واستحباب صلاتي المغرب والعشاء جميعا - حديث:2339

3774-صحيح البخاري - كتاب الحج' باب من جمع بينهما ولم يتطوع - حديث:1601صحيح مسلم - كتاب الحج' باب الإفاضة من عرفات إلى المزدلفة واستحباب صلاتي المغرب والعشاء جميعا - حديث:2339

Marfat.com

عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مزدلفہ میں مغرب کی تین اور عشاء کی دو رکعتیں ایک اقامت کے ساتھ پڑھنا ☼

3775- حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ الْمَغْرِبِ ثَلَاثًا، وَالْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ، بِاِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کے اندر مغرب کی تین رکعتیں اور عشا کی دو رکعتیں ایک اقامت کے ساتھ پڑھائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ پڑھائیں ☼

3776- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، وَيَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ بِاِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کے اندر مغرب اور عشاء کی نماز ایک اقامت کے ساتھ پڑھائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کسی کا مال اچک لینا اور شکل بگاڑنا جائز نہیں ہے ☼

3777- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجِذُوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

3775- صحيح البخاري - كتاب الحج' باب من جمع بينهما ولم يتطوع - حديث: 1601 صحيح مسلم - كتاب الحج' باب الإفاضة من عرفات إلى المزدلفة واستحباب صلاتي المغرب والعشاء جميعا - حديث: 2339

3776- صحيح البخاري - كتاب الحج' باب من جمع بينهما ولم يتطوع - حديث: 1601 صحيح مسلم - كتاب الحج' باب الإفاضة من عرفات إلى المزدلفة واستحباب صلاتي المغرب والعشاء جميعا - حديث: 2339

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النُّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کا مال جھپٹ لینے سے اور شکلیں بگاڑنے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ مہمان کی اور پڑوسی کی عزت کرے ☼

3778- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ شُرَحْبِيلَ الْقُرَشِيِّ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيَّ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ مِنْ نِسَائِكُمْ فَلَا تَدْخُلَنَّ الْحَمَّامَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن یزید خطمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے مہمان کی تعظیم کرے اور جو شخص اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کا احترام کرے اور جو اللہ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں ستر ڈھانپے ہوئے جائے اور جو عورتیں اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہیں وہ حمام میں نہ جائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت جابر بن سمرہ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت ابوایوب نے لہسن والا سالن نہ کھایا، کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کھایا تھا ☼

3779- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَرْبَهَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، قَالُوا: ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ

3778-صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة ذكر الزجر عن دخول النساء الحمامات وإن كن ذوات مبازر - حديث:5674المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأدب وأما حديث سالم بن عبيد النخعي في هذا الباب - حديث:7850

3779-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - أبو أيوب خالد بن زيد حديث:1667مسند ابن أبي شيبة - أبو أيوب خالد بن زيد حديث:1

Marfat.com

بِطَعَامٍ اَصَابَ مِنْهُ، ثُمَّ بَعَثَ بِهِ اِلَيْنَا، فَاُتِينَا بِطَعَامٍ لَمْ يُصِبْ مِنْهُ شَيْئًا، فَقُلْتُ لِلْمَرْاَةِ: لَا تَعْجَلِي، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: اِنَّ هٰذِهِ الْبَقْلَةَ وَاَنَا اَكْرَهُ رِيحَهَا، فَقَالَ اَبُو اَيُّوبَ: فَاِنِّي اَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ فِيهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جب کوئی کھانا پیش کیا جاتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے کچھ کھالیتے پھر ہماری جانب بھیج دیتے۔ایک دفعہ ہمارے پاس کھانا بھیجا گیا،اس میں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ نہیں کھایا تھا، میں نے اپنی بیوی سے کہا: ابھی جلد بازی مت کرو، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور میں نے اس بات کا ذکر کیا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس سبزی (یعنی لہسن) کی بدبو کو ناپسند کرتا ہوں حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جس چیز کو آپ ناپسند کرتے ہیں میں بھی اس چیز کو ناپسند کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ نماز سے فارغ ہو کر پڑھی جانے والی ایک دعائے ماثورہ ☼

3780- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيدَانَ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، ثنا عُمَرُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا سَمِعْتُهُ حِينَ يَنْصَرِفُ مِنْ صَلَاتِهِ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَئِي، وَذُنُوبِي كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ وَانْعِشْنِي، وَاجْبُرْنِي، وَارْزُقْنِي، وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ، وَالْاَخْلَاقِ، وَاِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے جب بھی نماز پڑھی ہے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوتے تو یہ دعا ضرور مانگتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَئِي، وَذُنُوبِي كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ وَانْعِشْنِي، وَاجْبُرْنِي، وَارْزُقْنِي، وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ، وَالْاَخْلَاقِ، وَاِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ

''اے اللہ! میری خطاؤں اور میرے تمام گناہوں کو معاف فرما، اور اے اللہ! مجھے اچھی زندگی عطا فرما اور میرے نقصانات پورے فرمادے اور مجھے رزق عطا فرما اور مجھے نیک اعمال کی توفیق عطا فرما اور اچھے اخلاق کی ہدایت عطا فرما کیونکہ نیک اعمال اور اچھے اخلاق کی ہدایت صرف تو عطا فرماتا ہے اور اس میں سے کسی بھی چیز کو تو ہی

3780- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب أبي أيوب الأنصاري رضي الله عنه - حديث:5940 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه عبد الله - حديث:4542

Marfat.com

پھیرتا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت ابوایوب کے ساتھ معاویہ نے بدسلوکی کی اور ابن عباس نے ان کی تکریم فرمائی ☼

3781- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوْسُ بْنُ الْاَشْعَرِيِّ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ بْنَ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ الَّذِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَيْهِ حِينَ هَاجَرَ اِلَى الْمَدِينَةِ غَزَا اَرْضَ، الرُّومِ فَمَرَّ عَلَى مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَجَفَاهُ فَانْطَلَقَ ثُمَّ رَجَعَ مِنْ غَزْوَتِهِ فَمَرَّ عَلَيْهِ فَجَفَاهُ وَلَمْ يَرْفَعْ بِهِ رَاْسًا، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْبَاَنِي اَنَّا سَنَرَى بَعْدَهُ اَثَرَةً، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: فَبِمَ اَمَرَكُمْ؟، قَالَ: اَمَرَنَا اَنْ نَصْبِرَ، قَالَ: فَاصْبِرُوا اِذَنْ فَاَتَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ وَقَدْ اَمَّرَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَلَيْهَا، فَقَالَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ اُرِيدُ اَنْ اَخْرُجَ لَكَ عَنْ مَسْكَنِي كَمَا خَرَجْتَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ اَهْلَهُ فَخَرَجُوا وَاَعْطَاهُ كُلَّ شَيْءٍ اَغْلَقَ عَلَيْهِ الدَّارَ، فَلَمَّا كَانَ انْطِلَاقُهُ قَالَ: حَاجَتُكَ؟ قَالَ: حَاجَتِي عَطَائِي وَثَمَانِيَةُ اَعْبُدٍ يَعْمَلُونَ فِي اَرْضِي وَكَانَ عَطَاؤُهُ اَرْبَعَةَ آلَافٍ فَاَضْعَفَهَا لَهُ خَمْسَ مَرَّاتٍ فَاَعْطَاهُ عِشْرِينَ اَلْفًا وَاَرْبَعِينَ عَبْدًا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِنَحْوِهِ

✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' حضرت ابوایوب بن زید انصاری رضی اللہ عنہ یہ وہی شخص ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کی طرف ہجرت کر کے آئے تو ان کے پاس ٹھہرے تھے۔ انہوں نے سرزمین روم کے غزوہ میں شرکت کی۔ یہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اور انہوں نے ان کے ساتھ اچھا سلوک نہ کیا، یہ پھر واپس چلے گئے، پھر اپنے غزوہ سے لوٹ کر آئے، پھر اس کے پاس سے گزرے، حضرت معاویہ نے پھر بھی ان کے ساتھ زیادتی کی اور ان کی طرف سر اٹھا کر نہیں دیکھا۔ انہوں نے فرمایا: بے شک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ خبر دی تھی کہ ہم عنقریب ان کے بعد ایک فتنہ دیکھیں گے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا تو پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں کس چیز کا حکم دیا تھا؟ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس چیز کا حکم دیا تھا کہ ہم صبر کریں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تب تم صبر کرو۔ پھر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بصرہ میں آئے، حضرت

3781- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب أبي أيوب الأنصاري رضي الله عنه - حديث:5933 مسند الحارث - كتاب المناقب' فضل أبي أيوب الأنصاري رضي الله عنه - حديث:1013

Marfat.com

علی رضی اللہ عنہ نے ان کو بصرہ کا والی مقرر کیا تھا، انہوں نے کہا: اے ابوایوب! میں چاہتا ہوں کہ میں اپنے گھر سے نکل کر تمہاری طرف آجاؤں جس طرح میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نکلا تھا۔ انہوں نے اپنے گھر والوں کو حکم دیا، وہ سب نکل گئے اور ہر چیز ان کو عطا فرمادی اور دروازہ بند کردیا، جب وہ چلے گئے تو فرمایا: تمہاری کوئی حاجت ہو تو بتاؤ؟ آپ نے فرمایا: میری حاجت میری عطا ہے اور میرے ۸ غلام ہیں جو میری زمین میں کام کرتے ہیں اور ان کا وظیفہ چار ہزار ہے، ان کے لئے یہ وظیفہ پانچ مرتبہ ڈبل کردیں تو انہوں نے اس کو بیس ہزار درہم دے دیئے اور چالیس غلام دے دیئے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سابقہ حدیث جیسی حدیث مروی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو رُهْمٍ السَّمَاعِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ

حضرت ابورہم سماعی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت ابوایوب اور ان کی اہلیہ نے اپنی چادر سے پانی خشک کیا، رات جاگ کر گزاری ☼

☼ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کھانے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے نشانات دیکھ کر وہاں سے کھاتے تھے ☼

3782- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ اَبِي رُهْمٍ السَّمَاعِيِّ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي بَيْتِهِ الْاَسْفَلِ، وَكُنْتُ فِي الْغُرْفَةِ فَاُهْرِيقَ مَاءٌ فِي الْغُرْفَةِ، فَقُمْتُ اَنَا وَاُمُّ اَيُّوبَ بِقَطِيفَةٍ لَنَا نَتَّبِعُ الْمَاءَ شَفَقَةً اَنْ يَخْلُصَ اِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلْتُ اِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا مُشْفِقٌ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ لَيْسَ يَنْبَغِي اَنْ نَكُونَ فَوْقَكَ، انْتَقِلْ اِلَى الْغُرْفَةِ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَتَاعِهِ فَنُقِلَ، وَمَتَاعُهُ قَلِيلٌ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ كُنْتَ تُرْسِلُ اِلَيْنَا بِالطَّعَامِ فَاُبْصِرُ فِيهِ، فَاِذَا رَاَيْتُ اَثَرَ اَصَابِعِكَ وَضَعْتُ يَدَيَّ فِيهِ، حَتَّى كَانَ هٰذَا الطَّعَامُ الَّذِي اَرْسَلْتَ بِهِ اِلَيَّ، فَنَظَرْتُ فِيهِ فَلَمْ اَرَ اَثَرَ اَصَابِعِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجَلْ اِنَّ فِيهِ بَصَلًا، وَكَرِهْتُ اَنْ آكُلَهُ مِنْ اَجْلِ الْمَلَكِ الَّذِي يَاْتِينِي، وَاَمَّا اَنْتُمْ فَكُلُوهُ

✧ حضرت ابورہم سماعی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے نچلی منزل والے مکان میں ٹھہرے، میں اوپر والے مکان میں رہتا تھا، اوپر والے مکان میں پانی گر گیا، میں اور ام ایوب اٹھے اور ہمارے اوپر جو چادر لی ہوئی تھی ہم اس کے ذریعے پانی خشک کرنے لگ گئے کیونکہ ہمیں یہ خدشہ تھا کہ کہیں یہ پانی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک نہ پہنچ جائے، پھر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اتر کر آیا، میں اس وقت بہت گھبرایا ہوا تھا۔ میں نے کہا: یارسول

3782- صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب إباحة أكل الثوم - حديث:3920 صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة في الصلاة جماع أبواب العذر الذي يجوز فيه ترك إتيان الجماعة - باب ذكر ما خص الله به نبيه صلى الله عليه وسلم' حديث:1568

Marfat.com

اللہ! ہمیں آپ کے اوپر نہیں ٹھہرنا چاہیے، آپ اوپر چلے جائیے۔ رسول اکرم ﷺ نے سامان کے بارے میں حکم دیا اور وہ اوپر بھیج دیا گیا۔ حضور ﷺ کا سامان تھوڑا سا تھا۔ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! آپ ہماری جانب کھانا بھیجتے ہیں تو میں اس کے اندر دیکھتا ہوں، جہاں آپ کی انگلیوں کے نشانات دیکھتا ہوں وہاں پر اپنا ہاتھ رکھتا ہوں۔ اور یہ کھانا جو آپ نے ابھی میری طرف بھیجا ہے میں نے اس کے اندر دیکھا ہے، آپ کی انگلیوں کے نشانات نہیں دکھائی دیئے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس کے اندر پیاز تھا اور مجھے یہ بات پسند نہیں کہ میں اس کو کھاؤں کیونکہ میرے پاس فرشتہ آتا ہے، ہاں تم اس کو کھالیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ ہر نماز، پچھلی نماز کے درمیانی وقت کے گناہوں کو مٹا دیتی ہے ☼

3783- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلَاءِ زِبْرِيقِ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي رُهْمٍ السَّمَاعِيِّ، اَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اِنَّ كُلَّ صَلَاةٍ تَحُطُّ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ خَطِيئَةٍ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ فرمایا کرتے تھے، ہر نماز پچھلی نماز کے درمیانی وقفے کے گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ ہر نماز، سابقہ نماز تک کے درمیانی وقت کے گناہوں کو مٹا دیتی ہے ☼

3784- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، اَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ مَكْحُولًا، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي رُهْمٍ السَّمَاعِيِّ، حَدَّثَنَا اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ صَلَاةٍ تَحُطُّ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ خَطِيئَةٍ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نماز سابقہ نماز کے درمیانی عرصے کے گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ ہر نماز اپنے اور سابقہ نماز کے درمیانی وقفے کے گناہوں کو مٹا دیتی ہے ☼

3785- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

3783-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22907مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند إبراهيم بن أبي عبلة' ما روى ابن ثوبان عن الشاميين - ابن ثوبان ، عن أبيه' حديث:205

3784-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22907مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند إبراهيم بن أبي عبلة' ما روى ابن ثوبان عن الشاميين - ابن ثوبان ، عن أبيه' حديث:205

Marfat.com

مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي رُهْمٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ صَلَاةٍ تَحُطُّ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ خَطِيئَةٍ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: ہرنماز اپنے اور اپنے سے پچھلی نماز کے درمیانی گناہوں کو مٹادیتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ستر ہزارلوگ اوران میں سے ہرایک کے ساتھ ستر ہزارلوگ بلاحساب جنت میں جائیں گے☼

☼میدان محشر میں رسول اکرم ﷺ کواللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں خصوصی حیثیت سے نوازاجائے گا☼

3786- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا رُهْمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ نَاشِرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ، خَيَّرَنِي بَيْنَ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَفْوًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، وَبَيْنَ الْحَثْيَةِ عِنْدَهُ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَخْبَأُ لَكَ رَبُّكَ؟ فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْهِمْ وَهُوَ يُكَبِّرُ، فَقَالَ: إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ زَادَنِي يَتْبَعُ كُلَّ أَلْفٍ سَبْعُونَ أَلْفًا وَالْحَثْيَةُ عِنْدَهُ . قَالَ: أَبُو رُهْمٍ، يَا أَبَا أَيُّوبَ، وَمَا تَظُنُّ حَثْيَةَ اللّٰهِ فَأَكَلَهُ النَّاسُ بِأَفْوَاهِهِمْ، فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ: دَعُوا صَاحِبَكُمْ أُخْبِرُكُمْ عَنْ حَثْيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَظُنُّ بَلْ كَالْمُسْتَيْقِنِ، حَثْيَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ: رَبِّ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ ثُمَّ يُصَدِّقُ قَلْبُهُ لِسَانَهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ تشریف لائے اورفرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ اختیار دیاہے کہ ستر ہزارلوگ بغیرحساب کے جنت میں چلے جائیں یااللہ تعالیٰ آپ کواپنی بارگاہ میں ایک خاص حیثیت سے نوازے۔ ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا آپ کارب آپ کوخصوصی حیثیت سے نوازے گا؟ رسول اکرم ﷺ اندرتشریف لے گئے، پھرباہرآئے اورتکبیرکہہ رہے تھے، اورفرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے لئے اوراضافہ کردیاہے کہ ستر ہزارمیں سے ہرایک کے ساتھ ستر ہزارہوں گے اوراللہ تعالیٰ مجھے خصوصی حیثیت بھی عطافرمائے گا۔ حضرت ابورہم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: اے ابوایوب! اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں خصوصی حیثیت کے بارے میں تمہارا کیاخیال ہے تولوگ اپنے مونہوں سے کچھ باتیں کرنے لگ گئے، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے کہا: اپنے صاحب کوبلاؤ، میں تمہیں رسول اکرم ﷺ کی خصوصی حیثیت کے بارے میں بتاتاہوں جس طرح کہ مجھے گمان ہے بلکہ یقین ہے، رسول اکرم ﷺ کی خصوصی حیثیت یہ ہے کہ آپ کہیں گے: اے میرے رب! جس نے

3785- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22907 مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند إبراهيم بن أبي عبلة' ما روى ابن ثوبان عن الشاميين - ابن ثوبان ، عن أبيه' حديث:205

3786- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22909 حلية الأولياء - خالد بن زيد' حديث:1269

Marfat.com

اس بات کی گواہی دی ہے کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے تو اکیلا ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں ہے اور محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، پھر اس کا دل اور اس کی زبان تصدیق کرے، اس کے لئے جنت واجب کردے

☆☆☆☆☆☆☆

☼ایک دعاء جو صبح وشام دس دس مرتبہ پڑھ لینی چاہئے☼

3787- حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، وَالْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، قَالُوا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِي رُهْمٍ السَّمَاعِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ قَالَهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وَكُنَّ لَهُ كَعِتْقِ عَشْرِ رِقَابٍ، وَكُنَّ لَهُ مَسْلَحَةً مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ اِلَى آخِرِهِ، وَلَمْ يَعْمَلْ يَوْمَئِذٍ عَمَلًا يَقْهَرُهُنَّ، وَاِنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي فَمِثْلُ ذَلِكَ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ پڑھے:

لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِير

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، بادشاہی اسی کی ہے اور اسی کی حمد ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر شئی پر قادر ہے''

جو دس مرتبہ پڑھے گا اس کو ہر ایک کے بدلے میں دس نیکیاں ملیں گی اور اللہ تعالیٰ اس کے دس درجات بلند فرمائے گا اور اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کو دن کے آغاز سے لے کر شام تک ہر طرف مصلحت ہی ملے گی اور اس دن وہ ایسا کوئی عمل نہیں کرے گا جو ان کلمات کے ثواب کو ختم کر سکے اور اگر شام کے وقت پھر یہ پڑھ لے تو صبح تک یہی فضیلت پائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼چوتھا کلمہ صبح وشام دس مرتبہ پڑھنے والے کو شیطان سے بچالیا جاتا ہے☼

3788- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ مَطِيرٍ، عَنْ اَبِي

3787-صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء - حديث:4966سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3561

3788-صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء - حديث:4966سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3561

Marfat.com

رُهْمٍ الْجُرْهُمِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ حِينَ يُصْبِحُ عَشْرَ مَرَّاتٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَكُنَّ لَهُ عِدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَاُجِيرَ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَمَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُمْسِي كَانَ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح کے وقت دس مرتبہ یہ پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٍ

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، بادشاہی اسی کی ہے اور اسی کی حمد ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر شی پر قادر ہے''

اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے، اس کو شیطان سے پناہ دی جاتی ہے اور جو شام کے وقت یہ پڑھتا ہے اس کو بھی یہ ثواب ملتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ شرک، ناحق قتل کرنا اور جنگ سے بھاگنا، گناہ کبیرہ ہے ☼

☼ شرک سے بچنے والا نماز قائم کرے، زکوٰۃ دے، روزے رکھے اور کبائر سے بچے تو جنتی ہے ☼

3789- حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبِي، قَالَا: ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، ثنا اَبُو رُهْمٍ السَّمَاعِيُّ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَحَدٌ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَيَصُومُ رَمَضَانَ، وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ، اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَسَاَلُوهُ مَا الْكَبَائِرُ؟ فَقَالَ: الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُسْلِمَةِ، وَفِرَارٌ يَوْمَ الزَّحْفِ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، نمازیں قائم کرتا ہو اور زکوٰۃ ادا کرتا ہو، ماہ رمضان کے روزے رکھتا ہو، کبائر سے بچتا ہو، اس کے لئے جنت واجب ہے۔ لوگوں نے پوچھا: کبیرہ گناہ کون سے ہیں؟ فرمایا: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور مسلمان کو قتل کرنا اور جنگ سے بھاگنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

3789- صحیح البخاری - کتاب الزکاۃ' باب وجوب الزکاۃ - حدیث: 1343 صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب بیان الإیمان الذی یدخل بہ الجنۃ - حدیث: 39

Marfat.com

☼جنگ سے بھاگنا، شرک کرنا اور مسلمان کو ناحق قتل کرنا گناہ کبیرہ ہیں☼

3790- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: كَانَ أَبُو رُهْمٍ، يُحَدِّثُ، أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ اللّٰهَ يَعْبُدُهُ وَلَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَأَقَامَ الصَّلَاةَ، وَآتَى الزَّكَاةَ، وَصَامَ رَمَضَانَ، وَاجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ، فَإِنَّ لَهُ الْجَنَّةَ، فَسَأَلُوهُ وَمَا الْكَبَائِرُ؟ فَقَالَ: الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُسْلِمَةِ، وَفِرَارٌ يَوْمَ الزَّحْفِ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ کی بارگاہ میں یوں آئے کہ صرف اسی کی عبادت کرتا ہو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو اور نمازیں قائم کرتا ہو اور زکوٰۃ دیتا ہو، ماہ رمضان کے روزے رکھتا ہو اور کبیرہ گناہوں سے بچتا ہو، اس کے لئے جنت ہے۔ لوگوں نے پوچھا: کبیرہ گناہ کون سے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا کسی مسلمان کو قتل کرنا اور جنگ سے بھاگنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼بندہ مومن کے مرنے کے بعد مسلمان روحیں اس کا استقبال کرتی ہیں، اس سے حالات پوچھتی ہیں☼

3791- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنْ أَبِي رُهْمٍ السَّمَاعِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنِ إِذَا قُبِضَتْ تَلَقَّاهَا مِنْ أَهْلِ الرَّحْمَةِ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ كَمَا تَلَقَّوْنَ الْبَشِيرَ فِي الدُّنْيَا، فَيَقُولُونَ: انْظُرُوا صَاحِبَكُمْ يَسْتَرِيحُ، فَإِنَّهُ قَدْ كَانَ فِي كَرْبٍ شَدِيدٍ، ثُمَّ يَسْأَلُونَهُ مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ؟، وَمَا فَعَلَتْ فُلَانَةُ؟ هَلْ تَزَوَّجَتْ؟ فَإِذَا سَأَلُوهُ عَنِ الرَّجُلِ قَدْ مَاتَ قَبْلَهُ، فَيَقُولُ: أَيْهَاتَ قَدْ مَاتَ ذَاكَ قَبْلِي، فَيَقُولُونَ: إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، ذُهِبَتْ بِهِ إِلَى أُمِّهِ الْهَاوِيَةِ فَبِئْسَتِ الْأُمُّ وَبِئْسَتِ الْمُرَبِّيَةُ "قَالَ: "وَإِنَّ أَعْمَالَكُمْ تُعْرَضُ عَلَى أَقَارِبِكُمْ وَعَشَائِرِكُمْ مِنْ أَهْلِ الْآخِرَةِ، فَإِنْ كَانَ خَيْرًا فَرِحُوا وَاسْتَبْشَرُوا، وَقَالُوا: اللّٰهُمَّ هَذَا فَضْلُكَ وَرَحْمَتُكَ فَأَتْمِمْ نِعْمَتَكَ عَلَيْهِ، وَأَمِتْهُ عَلَيْهَا وَيُعْرَضُ عَلَيْهِمْ عَمَلُ الْمُسِيءِ، فَيَقُولُونَ: اللّٰهُمَّ أَلْهِمْهُ عَمَلًا صَالِحًا تَرْضَى بِهِ عَنْهُ وَتُقَرِّبُهُ إِلَيْكَ."

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ،

3790-صحيح البخاري - كتاب الزكاة باب وجوب الزكاة - حديث: 1343صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب بيان الإيمان الذي يدخل به الجنة - حديث:39

3791-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث:147مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ما انتهى إلينا من مسند هشام بن الغاز بن ربيعة الجرشي - هشام بن الغاز عن مكحول حديث:1513

Marfat.com

عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، وَهِشَامِ بْنِ الْغَازِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنْ أَبِي رُهْمٍ السَّمَاعِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: بندہ مومن کی جب روح قبض کرلی جاتی ہے تو اللہ کی رحمت سے اللہ کے بندے اس سے ملاقات کرتے ہیں جس طرح کہ دنیا کے اندر تم کسی آنے والے کا استقبال کرتے ہو۔ وہ کہتے ہیں: تم اپنے ساتھی پر توجہ دو اور یہ خیال رکھو کہ وہ آرام کرلے کیونکہ یہ آدمی بڑی تکلیف میں تھا، پھر وہ اس سے پوچھتے ہیں: فلاں آدمی نے کیا کیا؟ فلاں عورت کا کیا بنا کیا؟ فلاں کی شادی ہوگئی؟ جب وہ لوگ اُس سے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھتے ہیں، جو اس سے پہلے فوت ہوگیا تھا تو وہ بتاتا ہے کہ وہ تو مجھ سے پہلے فوت ہوگیا ہے تو وہ کہتے ہیں ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' وہ اس کو اس کی ماں ہاویہ کی طرف لے گئے ہیں۔ کتنی ہی بری ماں ہے اور کتنی ہی بری پالنے والی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: تمہارے اعمال تمہارے قریبی رشتہ داروں اور اعزاء واقرباء پر آخرت میں پیش کئے جاتے ہیں۔ اگر وہ اچھے ہوں تو خوش ہوتے ہیں اور کہتے ہیں: اے اللہ! یہ تیرا فضل اور تیری رحمت ہے، ان کے اوپر اپنی نعمت کو تام کردے اور اس کو اسی پر وفات دے اور ان کے سامنے برے عمل بھی پیش کئے جاتے ہیں تو کہتے ہیں: اے اللہ! اس کو ایسے نیک عمل کی توفیق دے جس سے تو راضی ہوجائے اور تو اس کو اپنے قریب کرلے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بندہ مومن کے مرنے پر مسلمانوں کی روحیں اس کا استقبال کرتی ہیں، دنیا کے احوال پوچھتی ہیں ☼

3792- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، ثنا أَبِي، ثنا ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامَةَ، يُحَدِّثُ، أَنَّ أَبَا رُهْمٍ، حَدَّثَهُمْ، أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ حَدَّثَهُمْ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنِ إِذَا مَاتَ يَتَلَقَّى أَهْلُ الرَّحْمَةِ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ كَمَا يَتَلَقَّوْنَ الْبَشِيرَ فِي الدُّنْيَا، فَيَقُولُونَ: انْظُرُوا صَاحِبَكُمْ يَسْتَرِيحُ، فَإِنَّهُ كَانَ فِي كَرْبٍ شَدِيدٍ، ثُمَّ يَسْأَلُونَهُ مَا فَعَلَ فُلَانٌ؟ مَا فَعَلَتْ فُلَانَةُ؟ هَلْ تَزَوَّجَتْ؟ فَإِذَا سَأَلُوهُ عَنْ أَحَدٍ قَدْ مَاتَ قَبْلَهُ قَالَ: هَيْهَاتَ قَدْ مَاتَ ذَاكَ قَبْلِي، فَيَقُولُونَ: إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، ذَهَبَ بِهِ إِلَى أُمِّهِ الْهَاوِيَةِ فَبِئْسَتِ الْأُمُّ وَبِئْسَتِ الْمُرَبِّيَةُ"

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: بندہ مومن جب فوت ہوتا ہے تو اللہ کے بندوں میں سے رحمت والے بندے اس کا اس طرح استقبال کرتے ہیں جس طرح دنیا کے اندر تم کسی آنے والے کا استقبال

3792- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 147 مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ما انتهى إلينا من مسند هشام بن الغاز بن ربيعة الجرشي - هشام بن الغاز عن مكحول حديث: 1513

Marfat.com

کرتے ہو، پھروہ کہتے ہیں: اپنے ساتھی کا خیال کرو، اس کو آرام کرنے دو کیونکہ یہ ابھی سخت غم میں ہے۔ پھر اس سے وہ پوچھتے ہیں: فلاں نے کیا کیا؟ فلاں عورت کا کیا بنا؟ کیا اس کی شادی ہوگئی؟ جب کسی ایسے شخص کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ جو اس سے پہلے فوت ہوگیا ہے تو وہ بتاتا ہے کہ وہ تو مجھ سے پہلے فوت ہوگیا ہے تو وہ کہتے "انا للہ وانا الیہ راجعون" وہ اپنی ماں ہاویہ کے پاس چلا گیا ہے، وہ کتنی بری ماں اور کتنی بری پالنے والی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوایوب کو تکلیف نہ ہونے کی دعا دی☼

3793- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ أَخَذَ، عَنِ النَّبِيِّ شَيْئًا، فَقَالَ: لَا يَكُنْ بِكَ السُّوءُ أَبَا أَيُّوبَ

✧✧ حضرت سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی چیز لی اور فرمایا: اے ابوایوب! تجھے کوئی چیز تکلیف نہیں دے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھنا☼

3794- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ، ثنا أَبِي، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَمَعَ بَيْنَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

✧✧ حضرت سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کے اندر مغرب اور عشاء کی نماز ایک اقامت اور ایک اذان کے ساتھ اکٹھی پڑھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3793-صحيح البخاري - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب الاغتسال للمحرم حديث: 1752صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز غسل المحرم بدنه ورأسه - حديث:2166

3794-صحيح البخاري - كتاب الحج' باب من جمع بينهما ولم يتطوع - حديث: 1601صحيح مسلم - كتاب الحج' باب الإفاضة من عرفات إلى المزدلفة واستحباب صلاتي المغرب والعشاء جميعا - حديث:2339

Marfat.com

☼ مغرب کی دو رکعتوں میں سورۃ الانفال کی قراءت سنت ہے ☼

3795- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ بِسُورَةِ الْأَنْفَالِ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی دو رکعتوں میں سورۃ الانفال پڑھا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز میں سورۃ اعراف کی تلاوت کرتے تھے ☼

3796- حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَوْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ بِالْأَعْرَافِ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر روایت کرتے ہیں حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ یا حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز میں سورہ اعراف کی تلاوت کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پانی (استعمال کرنا) پانی (مادہ منویہ نکلنے) سے (واجب ہوتا) ہے، یہ حدیث منسوخ ہے ☼

3797- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانی (استعمال کرنا) پانی (مادہ منویہ نکلنے) سے (واجب ہوتا) ہے۔ (یعنی غسل اس وقت تک واجب نہیں ہوتا جب تک انزال نہ ہو جائے، یہ حدیث منسوخ ہے)

☆☆☆☆☆☆☆

أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ہر نبی کے دو موکل ہوتے ہیں، جس کو برے موکل سے بچا لیا گیا، وہ بچا ہے ☼

3798- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ

3796- صحيح البخاري - كتاب الأذان، أبواب صفة الصلاة - باب القراءة في المغرب، حديث: 743، صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة، باب القراءة في صلاة المغرب - حديث: 494

Marfat.com

اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَیْمٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: "مَا بُعِثَ مِنْ نَبِیٍّ، وَلَا كَانَ بَعْدَهُ خَلِیفَةٌ، اِلَّا كَانَ لَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَاْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبِطَانَةٌ لَا تَاْلُوهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِیَ بِطَانَةَ السُّوءِ فَقَدْ وُقِیَ"

✧✧ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس بھی نبی کو بھیجا گیا ہے، اس کے بعد اس کا خلیفہ ہے، اس کے دو موکل رہے ہیں، ایک موکل اس کو بھلائی کا حکم دیتا ہے، اور برائی سے منع کرتا ہے اور دوسرا موکل اس (کو نقصان پہنچانے) میں کوئی کثر نہیں چھوڑتا، جس کو برے موکل سے بچالیا گیا حقیقت میں وہی بچا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت بالجہر کرنے والوں کی مذمت ☼

3799- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِیُّ، ثنا مَهْدِیُّ بْنُ حَفْصٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ الْعُقَیْلِیِّ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: قِیلَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ هَهُنَا قَوْمًا یَجْهَرُونَ بِالْقِرَاءَةِ فِی صَلَاةِ النَّهَارِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَفَلَا تَرْمُونَهُمْ بِالْبَعْرِ

✧✧ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہاں پر کچھ لوگ ایسے ہیں جو دن کی نماز میں بھی قرأت جہراً کرتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: کیا تم ان کو مینگنیاں نہیں مارتے ہو؟

☆☆☆☆☆☆☆

سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں لڑکے سے بدفعلی کرنے والے کو کوڑے مارے گئے ☼

3800- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مَحْفُوظُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِیُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَبَانَ بْنَ حَسَنٍ یَذْكُرُونَ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اُتِیَ بِرَجُلٍ قَدْ فَجَرَ بِغُلَامٍ مِنْ قُرَیْشٍ مَعْرُوفِ النَّسَبِ، فَقَالَ عُثْمَانُ: وَیْحَكُمْ اَیْنَ الشُّهُودُ اُحْصِنَ؟ قَالُوا: قَدْ تَزَوَّجَ بِامْرَاَةٍ وَلَمْ یَدْخُلْ بِهَا بَعْدُ، فَقَالَ عَلِیٌّ لِعُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: لَوْ دَخَلَ بِهَا لَحَلَّ عَلَیْهِ الرَّجْمُ فَاَمَّا اِذْ لَمْ یَدْخُلْ بِاَهْلِهِ فَاجْلِدْهُ الْحَدَّ، فَقَالَ اَبُو اَیُّوبَ: اَشْهَدُ اِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ الَّذِی

3798- السنن الصغرى - كتاب البيعة' بطانة الإمام - حديث: 4153 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه : مطلب - حديث: 8890

Marfat.com

ذَكَرَ اَبُو الْحَسَنِ، فَاَمَرَ بِهِ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَجَلَدَ مِئَةً

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت ابان بن حسن رحمۃ اللہ علیہ ذکر کرتے ہیں' حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی کو لایا گیا، جس نے قریش کے معروف النسب ایک لڑکے کے ساتھ بدکاری کی تھی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: تمہارے لئے ہلاکت ہو، گواہ کہاں ہیں؟ کیا یہ شادی شدہ ہے؟ لوگوں نے کہا: اس نے ایک عورت کے ساتھ شادی تو کی ہے لیکن اس کے بعد اس کے ساتھ ہمبستری نہیں کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اگر یہ اس کے ساتھ ہمبستری کر لیتا تو یہ رجم کا حق دار تھا لیکن جب اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستری نہیں کی تو اس کو کوڑوں کی سزا دی جائے، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وہی فرماتے ہوئے سنا ہے جس کا ذکر ابوالحسن رضی اللہ عنہ نے کیا ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حکم دیا تو اس کو ایک سو کوڑے لگائے گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جتنی زیادہ مرتبہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھو گے جنت میں اتنے زیادہ درخت لگ جائیں گے ☼

3801- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا اَبُو صَخْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، ثنا اَبُو صَخْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُمَرَ، حَدَّثَنِي اَبُو اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِي مَرَرْتُ بِاِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ مَنْ هٰذَا مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ، فَسَلَّمَ عَلَيَّ وَرَحَّبَ بِي وَقَالَ: مُرْ اُمَّتَكَ اَنْ يُكْثِرُوا مِنْ غَرْسِ الْجَنَّةِ، فَاِنَّ تُرْبَتَهَا طَيِّبَةٌ وَاسِعَةٌ "، فَقُلْتُ: وَمَا غَرْسُ الْجَنَّةِ؟، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس رات مجھے سیر کرائی گئی، میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس سے گزرا، انہوں نے کہا: اے جبریل! یہ آپ کے ہمراہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ انہوں نے مجھے سلام کہا اور مرحبا کہا اور فرمایا: اپنی امت کو کہہ دیجئے کہ وہ جنت کے اندر زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں اس لئے کہ اس کی مٹی وسیع ہے اور عمدہ ہے۔ میں نے کہا: جنت کی شجر کاری کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبداللہ بن سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھنے سے جنت میں خزانہ ملتا ہے ☼

3802- حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعِ الطَّحَّانُ

3801- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام الحسن البصري حديث:34592 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22954

Marfat.com

الْمِصْرِيُّ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ لِي اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ: اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَةً عَلَّمَنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قُلْتُ: بَلَى يَا عَمِّ، قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَزَلَ عَلَيَّ قَالَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ يَا اَبَا اَيُّوبَ كَلِمَةً مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ؟، قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، قَالَ: اَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

✧✧ حضرت خارجہ بن عبداللہ بن سعد ابن ابی وقاص رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں'وہ فرماتے ہیں' مجھے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا میں تجھے ایسا کلمہ نہ سکھاؤں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھایا تھا؟ میں نے کہا: جی ہاں! اے چچا جان! انہوں نے فرمایا: جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اے ابوایوب! میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک کلمہ نہ سکھاؤں؟ میں نے کہا: جی ہاں! یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عامر بن سعد ابن ابی وقاص کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼لَا حَوْلَ، وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ جنت کے خزانوں میں سے ہے☼

3803- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ: لَقِيتُ اَبَا اَيُّوبَ، فَقَالَ لِي: اَلَا آمُرُكَ بِمَا اَمَرَنِي بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ اَنْ اَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ، وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت عامر بن سعد ابن ابی وقاص رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے ملا، انہوں نے مجھے کہا: کیا میں تجھے وہ حکم نہ دوں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیا تھا؟ تم لاحول ولاقوۃ الا باللہ کثرت سے پڑھا کرو، کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

3802- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأذكار والدعوات' باب فضل لا حول ولا قوة إلا بالله - حديث:3503 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22954

3803- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأذكار والدعوات' باب فضل لا حول ولا قوة إلا بالله - حديث:3503 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22954

Marfat.com

خَالِدُ بْنُ اَبِی اَیُّوبَ، عَنْ اَبِیهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت خالد ابن ابوایوب کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ کسی جگہ شادی کی بات ڈالنی ہو، تو پہلے یہ دعا پڑھ لینی چاہئے ☼

3804- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِیُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی حَیْوَةُ بْنُ شُرَیْحٍ، عَنِ الْوَلِیدِ بْنِ اَبِی الْوَلِیدِ اَنَّ اَیُّوبَ بْنَ خَالِدِ بْنِ اَبِی اَیُّوبَ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ اَبِی اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ، اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اكْتُمِ الْخِطْبَةَ ثُمَّ تَوَضَّاْ فَاَحْسِنِ الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلِّ مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكَ، ثُمَّ احْمَدْ رَبَّكَ وَمَجِّدْهُ ثُمَّ قُلْ: اللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوبِ، فَاِنْ رَاَیْتَ لِی فِی فُلَانَةَ - سَمِّهَا بِاسْمِهَا -، خَیْرًا فِی دُنْیَایَ، وَآخِرَتِی فَاقْضِ لِی بِهَا - اَوْ قَالَ: - فَاقْدِرْهَا لِی "

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کو شادی کا پیغام دینا چاہتے ہو اس کو دل کے اندر چھپا کر رکھو، وضو کرو اچھی طرح وضو کرو، جو اللہ تعالیٰ توفیق دے نماز پڑھو، پھر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرو، پھر یہ دعا مانگو

''اے اللہ! بے شک تو قدرت رکھتا ہے، میرے بس میں کچھ نہیں ہے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیب کو جاننے والا ہے اگر تو میرے بارے میں فلاں عورت (یہاں پر اس عورت کا نام لے) میری دنیا اور آخرت کے حوالے سے بہتر جانتا ہے تو اس کا میرے لئے فیصلہ کر دے یا اس کو میرے نصیب میں کر دے''

☆☆☆☆☆☆☆

عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت عمر بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رمضان کے مکمل اور شوال کے چھ روزے رکھنا پورے سال کے روزوں کے مترادف ہے ☼

3805- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ وَدَاوُدَ بْنِ قَیْسٍ، وَاَبِی بَكْرِ بْنِ اَبِی سَبْرَةَ، كُلُّهُمْ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِی سَعِیدٍ اَخِی یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ مِنْ بَنِی الْخَزْرَجِ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَاَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ

3804- المستدرک علی الصحیحین للحاکم - من کتاب صلاۃ التطوع' فأما حدیث عبد اللہ بن فروخ - حدیث:1115 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أیوب الأنصاری - حدیث:22996

3805- صحیح مسلم - کتاب الصیام' باب استحباب صوم ستة أیام من شوال إتباعا لرمضان - حدیث:2058 سنن أبی داؤد - کتاب الصوم' باب فی صوم ستة أیام من شوال - حدیث:2091

Marfat.com

شَوَّالٍ فَذَلِكَ صِيَامُ الدَّهْرِ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: كُلُّ يَوْمٍ عَشْرٌ؟، قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ماہ رمضان کے مکمل روزے رکھے اور اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے اس کو پورا سال کے روزے رکھنے کا ثواب ملتا ہے۔ میں نے عرض کی: ہر دن کے دس روزے؟ فرمایا: جی ہاں!

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ ماہ رمضان اور شوال کے ۶ روزے رکھنے والے کو زمانے بھر کے روزوں کا ثواب ملتا ہے ☼

3806- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ وَرْقَاءَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَاَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ فَهُوَ صِيَامُ الدَّهْرِ

✧✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے اور اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے اس کو زمانے بھر کے روزوں کا ثواب ملتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے ☼

3807- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ ح، وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ غِيَاثٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَسِتَّةَ اَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ فَقَدْ صَامَ السَّنَةَ

✧✧ حضرت عمر بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے اور شوال کے چھ روزے رکھے، گویا کہ اس نے پورا سال روزے رکھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے ☼

3808- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا وَكِيعٌ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

3806-صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب استحباب صوم ستة أيام من شوال إتباعا لرمضان - حديث:2058سنن أبي داود - كتاب الصوم' باب في صوم ستة أيام من شوال - حديث:2091

3807-صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب استحباب صوم ستة أيام من شوال إتباعا لرمضان - حديث:2058سنن أبي داود - كتاب الصوم' باب في صوم ستة أيام من شوال - حديث:2091

Marfat.com

عَمْرٍو، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَاَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَمَنْ صَامَ الدَّهْرَ

✧✧ حضرت سعد بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عمر بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے اوراس کے بعدشوال کے چھ روزے رکھے، یہ اس شخص کی طرح ہے جس نے پوراسال روزے رکھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رمضان کے مکمل اورشوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے ☼

3809- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِی، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِیُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَاَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ

✧✧ حضرت عمر بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے اوراس کے بعدشوال کے چھ روزے رکھے گویا کہ اس نے زمانہ بھر روزے رکھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رمضان کے مکمل اورشوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے ☼

3810- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَغْدَادِیُّ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شَبِيبٍ الْبَصْرِیُّ، قَالَا: ثنا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِیُّ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَسِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ

✧✧ حضرت عمر بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے اورشوال کے چھ روزے رکھے گویا کہ اس نے زمانہ بھر روزے رکھے۔

3808-صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب استحباب صوم ستة أيام من شوال إتباعا لرمضان - حديث:2058سنن أبی داود - كتاب الصوم' باب فی صوم ستة أيام من شوال - حديث:2091

3809-صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب استحباب صوم ستة أيام من شوال إتباعا لرمضان - حديث:2058سنن أبی داود - كتاب الصوم' باب فی صوم ستة أيام من شوال - حديث:2091

3810-صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب استحباب صوم ستة أيام من شوال إتباعا لرمضان - حديث:2058سنن أبی داود - كتاب الصوم' باب فی صوم ستة أيام من شوال - حديث:2091

Marfat.com

☼ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے ☼

3811- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، ثُمَّ اَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ

✧✧ حضرت عمر بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے اور اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے یہ زمانہ بھر روزے رکھنے کے مترادف ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے ☼

3812- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، ثُمَّ اَتْبَعَهُ مِنْ شَوَّالٍ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ

✧✧ حضرت عمر بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے اور پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے گویا کہ اس نے زمانہ بھر روزے رکھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے ☼

3813- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، وَالْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَسِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَكَاَنَّمَا صَامَ السَّنَةَ

3811-صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب استحباب صوم ستة أيام من شوال إتباعا لرمضان - حديث:2058سنن أبي داؤد - كتاب الصوم' باب في صوم ستة أيام من شوال - حديث:2091

3812-صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب استحباب صوم ستة أيام من شوال إتباعا لرمضان - حديث:2058سنن أبي داؤد - كتاب الصوم' باب في صوم ستة أيام من شوال - حديث:2091

3813-صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب استحباب صوم ستة أيام من شوال إتباعا لرمضان - حديث:2058سنن أبي داؤد - كتاب الصوم' باب في صوم ستة أيام من شوال - حديث:2091

Marfat.com

✧✧ حضرت عمر بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے اور شوال کے چھ روزے رکھے گویا کہ اس نے پورا سال روزے رکھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے ☼

3814- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، وَصَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَأَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَكَأَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ

✧✧ حضرت عمر بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے گویا کہ اس نے پورا سال روزے رکھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے ☼

3815- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَسِيدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَأَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ فَكَأَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ، - قَالَ حَفْصٌ: ثُمَّ لَقِيتُ سَعْدًا فَحَدَّثَنِي -

✧✧ حضرت عمر بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے گویا کہ اس نے زمانہ بھر روزے رکھے۔

حضرت حفص رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: پھر میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے ملا تو انہوں نے بھی مجھے یہ حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

3814-صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب استحباب صوم ستة أيام من شوال إتباعا لرمضان - حديث:2058سنن أبي داؤد - كتاب الصوم' باب في صوم ستة أيام من شوال - حديث:2091

3815-صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب استحباب صوم ستة أيام من شوال إتباعا لرمضان - حديث:2058سنن أبي داؤد - كتاب الصوم' باب في صوم ستة أيام من شوال - حديث:2091

Marfat.com

☼ رمضان کے مکمل اورشوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے ☼

3816- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَخِيهِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَأَتْبَعَهُ بِسِتٍّ فَكَأَنَّمَا صَامَ السَّنَةَ كُلَّهَا

✦✦ حضرت عمر بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اوراس کے بعدشوال کے چھ روزے رکھے گویا کہ اس نے پوراسال روزے رکھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رمضان کے مکمل اورشوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے ☼

3817- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي حَسَّانَ الْأَنْمَاطِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي حَكِيمٍ الْهُذَلِيِّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَأَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ كَانَ ذَلِكَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ

✦✦ حضرت عمر بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے''جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے اوراس کے بعدشوال کے چھ روزے رکھے یہ اسی طرح ہے جس طرح اس نے زمانہ بھر روزے رکھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رمضان کے مکمل اورشوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے ☼

3818- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي

3816-صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب استحباب صوم ستة أيام من شوال إتباعا لرمضان - حديث:2058سنن أبي داؤد - كتاب الصوم' باب في صوم ستة أيام من شوال - حديث:2091

3817-صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب استحباب صوم ستة أيام من شوال إتباعا لرمضان - حديث:2058سنن أبي داؤد - كتاب الصوم' باب في صوم ستة أيام من شوال - حديث:2091

3818-صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب استحباب صوم ستة أيام من شوال إتباعا لرمضان - حديث:2058سنن أبي داؤد - كتاب الصوم' باب في صوم ستة أيام من شوال - حديث:2091

3819-صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب استحباب صوم ستة أيام من شوال إتباعا لرمضان - حديث:2058سنن أبي داؤد - كتاب الصوم' باب في صوم ستة أيام من شوال - حديث:2091

Marfat.com

حَكِيمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى بَكْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَاَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ كَانَ ذٰلِكَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ

✧✧ حضرت عمر بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے اوراس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھ لیے، یہ اس کے لئے اسی طرح ہے جس طرح اس نے زمانہ بھر روزے رکھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رمضان کے مکمل اور شوال کے ۶ روزے رکھنے کا ثواب پورے سال کے روزوں کے برابر ہے ☼

3819 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا وَرْقَاءُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَاَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ فَذٰلِكَ صِيَامُ سَنَةٍ

✧✧ حضرت عمر بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے اوراس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے، یہ پورے سال کے روزوں کا ثواب ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی جانب چہرہ یا پیٹھ نہیں کرنی چاہئے ☼

3820 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ اَبُو الْمُنْذِرِ، ثنا وَرْقَاءُ، عَنْ سَعْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ، وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا بِغَائِطٍ، وَلَا بَوْلٍ شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

✧✧ حضرت عمر بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف رخ بھی نہ کرواوراس کی طرف پشت بھی نہ کرواور نہ پیشاب کرتے وقت ایسا کرو بلکہ اس حالت میں مشرق یامغرب کی جانب رخ کرو (یہ حکم ان علاقوں کے لئے ہے جہاں پر قبلہ شمالاً جنوباً ہوتا ہے)

☆☆☆☆☆☆☆

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ

حضرت عطاء بن یسار کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3820- صحیح البخاری - کتاب الوضوء' باب : لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حدیث: 143 حدیث منبوخ صحیح مسلم - کتاب الطهارة' باب الاستطابة - حدیث:414 حدیث منسوخ

Marfat.com

☼ کچھ لڑکوں نے حرم میں لومڑی باندھ رکھی تھی، حضرت ابوایوب نے اس کو کھول دیا ☼

3821- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، اَنَا مَالِكٌ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ حِمَاسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّهُ وَجَدَ غِلْمَانًا قَدْ اَلْجَئُوا ثَعْلَبًا اِلَى زَاوِيَةٍ فَطَرَدَهُمْ وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا قَالَ: فِي حَرَمِ اللهِ يُفْعَلُ هٰذَا

✧✧ حضرت عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، انہوں نے کچھ لڑکوں کو دیکھا کہ انہوں نے ایک لومڑی کو گھر کے ایک کونے میں باندھ رکھا تھا تو انہوں نے ان کو چھوڑ دیا۔ فرمایا: اللہ کے حرم میں اس طرح ہو رہا ہے؟۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پہلے لوگ پورے گھر کی طرف سے ایک ہی قربانی کیا کرتے تھے ☼

3822- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ صَيَّادٍ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ، اَخْبَرَهُ، قَالَ: كُنَّا نُضَحِّي بِالشَّاةِ الْوَاحِدَةِ يَذْبَحُهَا الرَّجُلُ عَنْهُ وَعَنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، ثُمَّ تَبَاهَى النَّاسُ بَعْدُ فَصَارَتْ مُبَاهَاةً

✧✧ حضرت عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہم ایک بکری کی قربانی کیا کرتے تھے، کوئی شخص ایک ہی بکری اپنی طرف سے بھی اور اپنے پورے گھر والوں کی طرف سے قربانی کیا کرتا تھا، اس کے بعد لوگ ایک دوسرے پر فخر کرنے لگے تو پھر یہ فخریہ طور پر قربانیاں شروع ہو گئیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں لوگ پورے گھر کی طرف سے ایک قربانی کرتے تھے ☼

3823- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا دُحَيْمٌ ح، وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيَّادٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عليهِ وَسَلَّمَ، كَيْفَ كَانَتِ الضَّحَايَا فِيكُمْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُضَحِّي

3821- موطأ مالك - كتاب الجامع' باب ما جاء في تحريم المدينة - حديث: 1603 شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب الصيد والذبائح والأضاحي' باب صيد المدينة - حديث: 4159

3822- موطأ مالك - كتاب الضحايا' باب الشركة في الضحايا وعن كم تذبح البقرة والبدنة - حديث: 1036 سنن ابن ماجه - كتاب الأضاحي' باب من ضحى بشاة - حديث: 3145

3823- موطأ مالك - كتاب الضحايا' باب الشركة في الضحايا وعن كم تذبح البقرة والبدنة - حديث: 1036 سنن ابن ماجه - كتاب الأضاحي' باب من ضحى بشاة - حديث: 3145

Marfat.com

بِالشَّاةِ عَنْهُ وَعَنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، فَيَاكُلُونَ وَيُطْعِمُونَ، مِنْهَا ثُمَّ تَبَاهَى النَّاسُ فَكَانَ كَمَا تَرَى

✧✧ حضرت عطاء بن یسار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تم لوگوں کا قربانی کا کیا طریقہ ہوتا تھا؟ انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک آدمی اپنی طرف سے اور تمام گھر والوں کی طرف سے ایک بکری ذبح کیا کرتا تھا، وہ سب لوگ اس کو کھاتے تھے اس کے بعد لوگ ایک دوسرے کے اوپر فخر کرنے لگ گئے اب جو صورت حال ہو چکی ہے اس کو تم خود دیکھ رہے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بن جاریہ کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی جانب چہرہ یا پیٹھ نہیں کرنی چاہیے ☼

☼ اگر بیت الخلاء کی تعمیر قبلہ رو ہو تب بھی بیٹھتے وقت چہرہ پھیر لینا چاہیے ☼

3824- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا اَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمُقْرِءُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ، قَالُوا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ، فَلَمَّا قَدِمْنَا الشَّامَ وَجَدْنَا مَرَافِقَهُمْ مَرَاحِيضَ، قَدِ اسْتُقْبِلَ بِهَا الْقِبْلَةَ فَنَحْنُ نَنْحَرِفُ وَنَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بن جاریہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنے سے منع فرمایا: ہم شام میں گئے، تو ہم نے ان کے بیت الخلاء کو دیکھا کہ قبلہ کی طرف بنے ہوئے ہیں، ہم اس کے اندر رخ پھیر کر بیٹھا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگا کرتے تھے۔

عُبَادَةُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبادہ بن عمیر بن عبادہ بن عوف کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ بہترین صدقہ یہ ہے کہ جب لوگ فساد کر رہے ہوں تم صلح پسندی اختیار کرو ☼

3825- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ،

3824- صحیح البخاری - کتاب الوضوء' باب: لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حدیث: 143 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب الطہارة' باب الاستطابة - حدیث: 414 حدیث منسوخ

Marfat.com

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ عُمَيْرِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: قَالَ لِي أَبُو أَيُّوبَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا أَيُّوبَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى صَدَقَةٍ يُحِبُّهَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ؟ تُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ إِذَا تَبَاغَضُوا، وَتَفَاسَدُوا

✧ حضرت عبادہ بن عمیر بن عبادہ بن عوف رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا: اے ابوایوب! کیا میں تجھے ایسے صدقہ کے بارے میں رہنمائی نہ کروں، جس کو اللہ اور اس کا رسول پسند کرتا ہے۔ وہ یہ ہے "جب لوگ آپس میں ایک دوسرے سے بغض رکھیں اور ایک دوسرے کے خلاف فساد کریں تو لوگوں کے درمیان صلح کروایا کر"۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حَكِيمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت حکیم بن بشیر کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو رشتہ دار دل میں بغض رکھے، اس کو صدقہ دینا سب سے زیادہ ثواب رکھتا ہے ☼

3826- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ ح، وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَفْضَلَ الصَّدَقَةِ صَدَقَةٌ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ

✧ حضرت حکیم بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک سب سے افضل صدقہ وہ صدقہ ہے جو دل میں بغض رکھنے والے رشتہ دار کو دیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت موسیٰ بن طلحہ کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، صلہ رحمی کرنا، شرک سے بچنا، انسان کو جنت کے قریب کر دیتا ہے ☼

3827- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى

3825-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب البيوع' باب الصلح - حديث:1509مسند الطيالسي - أحاديث أبي أيوب الأنصاري رحمه الله' حديث:593

3826-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22933المعجم الأوسط للطبراني - باب الباء' من اسمه بكر - حديث:3357

3827-صحيح البخاري - كتاب الزكاة' باب وجوب الزكاة - حديث: 1343صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان الإيمان الذي يدخل به الجنة - حديث:39

Marfat.com

بْنَ طَلْحَةَ يَذْكُرُ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا عَرَضَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرِهِ فَقَالَ: اَخْبِرْنِي بِمَا يُقَرِّبُنِي مِنَ الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ قَالَ: تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصِلُ الرَّحِمَ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے' ایک دیہاتی ایک سفر کے دوران رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا: آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتادیجئے جو مجھے جنت کے قریب کردے اور دوزخ سے دور کردے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی عبادت کیا کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا، نماز ادا کیا کر، زکوٰۃ دیا کر اور صلہ رحمی کیا کر۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنت میں لے جانے والے اعمال کا بیان ☼

3828- حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: حَدِّثْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ الْقَوْمُ: مَالَهُ مَالَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَبٌ مَالَهُ، تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصِلُ الرَّحِمَ، ذَرْهَا عَنْكَ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، اس نے کہا: مجھے ایسا عمل بتادیجئے جو مجھے جنت میں داخل کردے؟ لوگ کہنے لگے: اس کا مال، اس کا مال۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مال تو کچھ بھی نہیں ہے۔ تو اللہ کی عبادت کر، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا، نماز ادا کیا کر، زکوٰۃ دیا کر، صلہ رحمی کیا کر اور مال کو چھوڑ دے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ شرک سے بچنا، نماز کی پابندی، زکوٰۃ دینا اور صلہ رحمی کرنا انسان کو جنت میں پہنچادیتا ہے ☼

3829- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُدْنِينِي مِنَ الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ، قَالَ: تَعْبُدُ

3828- صحيح البخاري - كتاب الزكاة باب وجوب الزكاة - حديث: 1343 صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب بيان الإيمان الذي يدخل به الجنة - حديث: 39

3829- صحيح البخاري - كتاب الزكاة باب وجوب الزكاة - حديث: 1343 صحيح مسلم - كتاب الإيمان باب بيان الإيمان الذي يدخل به الجنة - حديث: 39

Marfat.com

اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصِلُ الرَّحِمَ، فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ تَمَسَّكَ بِمَا أُمِرَ بِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا: اس نے کہا: مجھے کوئی ایسا عمل بتادیجئے جو مجھے جنت کے قریب کردے اور دوزخ سے دور کردے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اللہ کی عبادت کیا کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا اور نماز ادا کیا کر اور زکوۃ دیا کر اور صلہ رحمی کیا کر۔ وہ آدمی لوٹ کر گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ شخص اس پر عمل کرے جس کا اس کو حکم دیا گیا تو یہ جنت میں جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

مزینہ، جہینہ، اشجع، اسلم اور غفار سے تعلق رکھنے والے موالی کے اللہ اور اس کا رسول مولیٰ ہیں

3830- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا مَالِكٌ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَأَشْجَعُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارٌ وَمَنْ كَانَ مِنْ بَنِي كَعْبٍ مَوَالِيَّ دُونَ النَّاسِ وَاللّٰهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَاهُمْ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مزینہ اور جہینہ اور اشجع اور اسلم اور غفار اور جو بنی کعب سے تعلق رکھنے والے آزاد کردہ ہیں اللہ اور ان کے رسول کے مولیٰ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبدالقاری کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

شرمگاہ کو ہاتھ لگنے سے وضو کرنا لازم ہونے کے بارے ایک روایت

3831- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ، وَرُبَّمَا قَالَ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عبدالقاری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

3830-صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم باب من فضائل غفار - حديث:4682 سنن الترمذى الجامع الصحيح - المناقب أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب فى غفار وأسلم وجهينة ومزينة حديث:3957

3831-سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها باب الوضوء من مس الذكر - حديث:479 المسند للشاشى - ما روى أبو أيوب الأنصارى خالد بن زيد عن رسول الله عبد الله بن عبد القارى عن أبى أيوب - حديث:1076

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شرم گاہ کو ہاتھ لگنے کی وجہ سے وضو کیا کرو اور بعض اوقات یہ الفاظ ارشاد فرمائے، جس نے اپنی شرم گاہ کو چھولیا وہ وضو کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ آگ پر پکی ہوئی چیز کھا کر وضو کرنے سے متعلق ایک روایت ☼

3832- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أَبُو أَيُّوبَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ تَوَضَّأَ

✧ حضرت عبداللہ بن عبدالقاری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ جب کوئی ایسی چیز کھاتے جس کو آگ نے تبدیل کر دیا ہوتا تو پھر وضو کرتے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک روایت اس بارے کہ آگ پر پکی چیز کھا کر وضو کیا جائے ☼

3833- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أَبُو أَيُّوبَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس چیز کو آگ نے چھوا ہو، اس چیز کے کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

رَافِعُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ مَوْلَى الشِّفَاءِ وَيُقَالُ مَوْلَى أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت رافع بن اسحاق بن طلحہ رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

(آپ شفاء کے آزاد کردہ ہیں اور ایک قول کے مطابق ابوطلحہ کے آزاد کردہ ہیں)

☼ قضائے حاجت کے لئے بیٹھو تو چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہ کرو ☼

3834- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ،

3832- السنن الصغرى - سورة الطهارة' صفة الوضوء - باب الوضوء مما غيرت النار' حديث:176 حديث منسوخ السنن الكبرى للنسائي - ذكر ما ينقض الوضوء وما لا ينقضه' الأمر بالوضوء مما مست النار - حديث:178 حديث منسوخ

3833- السنن الصغرى - سورة الطهارة' صفة الوضوء - باب الوضوء مما غيرت النار' حديث:176 حديث منسوخ السنن الكبرى للنسائي - ذكر ما ينقض الوضوء وما لا ينقضه' الأمر بالوضوء مما مست النار - حديث:178 حديث منسوخ

Marfat.com

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اَیُّوبَ بِمِصْرَ یَقُوْلُ: وَاللّٰهِ مَا اَدْرِی مَا اَصْنَعُ بِهٰذِهِ الْكَرَابِیسِ، وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ اَوِ الْبَوْلَ فَلَا یَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ بِفَرْجِهِ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے مصر میں ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ میں ان بیوت الخلاء کو کیا کروں گا؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب یا پاخانہ کے لئے بیٹھے تو وہ قبلہ کی طرف رخ نہ کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی جانب نہ چہرہ کرو نہ پیٹھ کرو

3835- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِفُرُوجِكُمْ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا

✧✧ حضرت رافع بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف رخ نہ کرو اور نہ پشت کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی جانب چہرہ یا پیٹھ کرنا منع ہے

3836- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَزْدَادَ التَّوْزِیُّ الْبَصْرِیُّ، ثنا الْوَلِیدُ بْنُ شُجَاعٍ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَعْقُوبَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبِی طَلْحَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ اِسْحَاقَ رَجُلٍ مِنْ قُدَمَاءِ اَهْلِ الْمَدِینَةِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیَّ، یَقُوْلُ: نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ، اَوْ نَسْتَدْبِرَهَا، اِذَا ذَهَبَ اَحَدُنَا یَبُوْلُ اَوْ یَتَغَوَّطُ

✧✧ حضرت رافع بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ قدیم مدینہ کے رہنے والے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع فرمایا ہے، جب کوئی شخص پیشاب یا پاخانہ کے لئے جائے تو وہ قبلہ کی طرف رخ یا پشت کرے۔

3834-صحیح البخاری - کتاب الوضوء' باب: لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حدیث: 143 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب الطہارة' باب الاستطابة - حدیث:414 حدیث منسوخ

3835-صحیح البخاری - کتاب الوضوء' باب: لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حدیث: 143 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب الطہارة' باب الاستطابة - حدیث:414 حدیث منسوخ

3836-صحیح البخاری - کتاب الوضوء' باب: لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حدیث: 143 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب الطہارة' باب الاستطابة - حدیث:414 حدیث منسوخ

Marfat.com

☼جب قضائے حاجت کے لئے بیٹھو تو قبلہ کی جانب نہ چہرہ کرو نہ پیٹھ کرو☼

3837- حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِّيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَلْحَةَ، حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَّا قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اَيُّوبَ الَّذِي نَزَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا بَالَ اَحَدُكُمْ اَوْ تَغَوَّطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا بِفَرْجِهِ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ جن کے پاس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں ٹھہرے تھے، بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب یا پاخانہ کرنے کے لئے بیٹھے تو نہ قبلہ کی طرف رخ کرے اور نہ پیٹھ کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عطاء بن یزید لیثی کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼قضائے حاجت کے لئے بیٹھو تو قبلہ کی جانب چہرہ یا پیٹھ نہیں کرنی چاہئے☼

3838- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَى اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا، وَلٰكِنْ لِيُشَرِّقْ اَوْ لِيُغَرِّبْ

✧✧ حضرت عطاء بن یزید لیثی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب یا پاخانہ کے لئے بیٹھے تو وہ قبلہ کی طرف نہ رخ کرے اور نہ پشت کرے بلکہ وہ مشرق یا مغرب کی طرف کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی جانب چہرہ یا پیٹھ نہ کریں، بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف کریں☼

3839- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ، وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ،

3837-صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب: لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حديث:143 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث:414 حديث منسوخ

3838-صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب: لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حديث: 143 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث:414 حديث منسوخ

Marfat.com

اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا، بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ وَشَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

✧✧ حضرت عطاء بن یزید لیثی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف رخ نہ کرو اور نہ پیٹھ کرو بلکہ مشرق کی طرف رخ کرو یا مغرب کی طرف

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ مشرق یا مغرب کی طرف کرنی چاہئے قبلہ کی طرف نہیں ☼

3840- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا، بِبَوْلٍ وَلَا غَائِطٍ وَلَكِنْ شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

✧✧ حضرت عطاء بن یزید لیثی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف نہ منہ کرو اور نہ پیٹھ کرو بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو۔ (یہ حکم ان علاقوں کے لئے ہے جن کا قبلہ شمالاً جنوباً ہے)

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیشاب یا پاخانہ کے لئے بیٹھو تو چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہ کرو ☼

3841- حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِّيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ذَهَبَ مِنْكُمْ اِلَى الْغَائِطِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَا يُوَلِّهَا ظَهْرَهُ شَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا

✧✧ حضرت عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص پیشاب یا پاخانہ کے لئے جائے، وہ قبلہ کی طرف رخ نہ کرے اور نہ ہی اپنی پشت کرے بلکہ مشرق کی طرف کرلے یا مغرب کی طرف کرلے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3839-صحیح البخاری - کتاب الوضوء' باب: لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حدیث: 143 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب الطہارة' باب الاستطابة - حدیث:414 حدیث منسوخ

3840-صحیح البخاری - کتاب الوضوء' باب: لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حدیث: 143 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب الطہارة' باب الاستطابة - حدیث:414 حدیث منسوخ

3841-صحیح البخاری - کتاب الوضوء' باب: لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حدیث: 143 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب الطہارة' باب الاستطابة - حدیث:414 حدیث منسوخ

Marfat.com

☼ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہیں کرنی چاہیے ☼

3842- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ وَلَكِنْ شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

✧✧ حضرت عطاء بن یزید لیثی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف رخ نہ کرو بلکہ مشرق کی طرف کرلو یا مغرب کی طرف کرلو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہیں کرنی چاہیے ☼

3843- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ الَّذِي يَذْهَبُ اِلَى الْغَائِطِ، وَقَالَ: شَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا

✧✧ حضرت عطاء بن یزید لیثی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت رخ یا پیٹھ قبلہ کی طرف مت کرو اور فرمایا: مشرق کی طرف رخ کرلو یا مغرب کی طرف۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہیں کرنی چاہیے ☼

3844- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى الْخَوْلَانِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا خَرَجَ اَحَدُكُمْ لِلْغَائِطِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا، وَلْيُشَرِّقْ اَوْ لِيُغَرِّبْ

✧✧ حضرت عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص پاخانہ کے لئے نکلے تو وہ قبلہ کی طرف رخ نہ کرے اور پشت بھی نہ کرے بلکہ مشرق

3842–صحيح البخارى - كتاب الوضوء' باب: لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حديث: 143 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث: 414 حديث منسوخ

3843–صحيح البخارى - كتاب الوضوء' باب: لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حديث: 143 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث: 414 حديث منسوخ

3844–صحيح البخارى - كتاب الوضوء' باب: لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حديث: 143 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث: 414 حديث منسوخ

Marfat.com

یا مغرب کی طرف کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہیں کرنی چاہیے ☼

3845- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: مَنْ ذَهَبَ مِنْكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَا يُوَلِّهَا ظَهْرَهُ، شَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا

✧✧ حضرت عطاء بن یزید لیثی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب یا پاخانہ کے لئے جائے تو وہ قبلہ کی طرف رخ نہ کرے اور پشت بھی قبلہ کی طرف نہ کرے، بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف رخ کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہیں کرنی چاہیے ☼

3846- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا رِشْدِينُ، عَنْ قُرَّةَ، وَيُونُسَ، وَعُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اَيُّوبَ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْتَقْبِلَ الَّذِي يُرِيدُ الْغَائِطَ الْقِبْلَةَ وَقَالَ: شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

✧✧ حضرت عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص پاخانہ کرنا چاہتا ہو، وہ قبلہ کی طرف رخ نہ کرے اور فرمایا: مشرق یا مغرب کی طرف رخ کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہیں کرنی چاہیے ☼

3847- حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، ثنا عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اَيُّوبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى اَنْ يَسْتَقْبِلَ الَّذِي يَذْهَبُ الْغَائِطَ الْقِبْلَةَ، وَقَالَ: شَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا - لَمْ يَرْفَعْهُ -

---

3845-صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب: لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حديث: 143 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث:414 حديث منسوخ

3846-صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب: لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حديث: 143 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث:414 حديث منسوخ

3847-صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب: لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حديث: 143 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث:414 حديث منسوخ

Marfat.com

✧✧ حضرت عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ (جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں) بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پاخانہ کے لئے جانے والے کو قبلہ کی طرف رخ کرنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: مشرق کی طرف رخ کرو یا مغرب کی طرف، انہوں نے یہ حدیث مرفوع نہیں کی۔ (یہ حکم ان علاقوں کے لئے ہے جن کا قبلہ شمالاً جنوباً ہے)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہیں کرنی چاہیے ☼

3848- حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْغَائِطِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا وَلٰكِنْ شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

✧✧ حضرت عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص پاخانہ کے لئے جائے تو وہ اپنا منہ قبلہ کی طرف نہ کرے اور نہ ہی پشت قبلہ کی طرف کرے بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہیں کرنی چاہیے ☼

3849- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا، وَلٰكِنْ شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قبلہ کی طرف رخ بھی نہ کرو پشت بھی نہ کرو بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہیں کرنی چاہیے ☼

3850- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ النُّعْمَانِ

3848- صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب : لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حديث: 143 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث:414 حديث منسوخ

3849- صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب : لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حديث: 143 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث:414 حديث منسوخ

3850- صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب : لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حديث: 143 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث:414 حديث منسوخ

Marfat.com

بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِبَوْلٍ وَلَا غَائِطٍ وَلٰكِنْ شَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف رخ نہ کرو بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت چہرہ یا پیٹھ قبلہ کی جانب نہیں کرنی چاہیے ☼

3851- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْتَقْبِلَ الَّذِي يَذْهَبُ الْغَائِطَ الْقِبْلَةَ وَقَالَ: شَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پاخانہ کرنے والے کو قبلہ کی طرف رخ کرنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: مشرق یا مغرب کی طرف رخ کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جو صلح کرنے میں پہل کرے، وہ افضل ہے ☼

3852- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا رَفَعَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هٰذَا وَيَصُدُّ هٰذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

✧✧ حضرت عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں یہ مجھے معلوم نہیں ہے، میں اس کو مرفوعاً جانتا ہوں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی رکھے کہ ان کی آپس میں ملاقات ہو تو ایک کا رخ ادھر کو ہو اور دوسرے کا دوسری طرف۔ ان میں سے افضل وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے ☼

3853- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ

3851-صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب: لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حديث: 143 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث: 414 حديث منسوخ

3852-صحيح البخاري - كتاب الأدب' باب الهجرة - حديث: 5733 صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب تحريم الهجر فوق ثلاث بلا عذر شرعي - حديث: 4749

Marfat.com

اَبِی اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: لَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ

✧✧ حضرت عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی رکھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جو سلام کرنے میں پہل کرے، وہ افضل ہے ☼

3854- حَدَّثَنَا اَبُو شُعَیْبٍ الْحَرَّانِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّیُّ، ثنا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ، یَلْتَقِیَانِ فَیَصُدُّ هٰذَا وَیَصُدُّ هٰذَا، وَخَیْرُهُمَا الَّذِی یَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

✧✧ حضرت عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی رکھے کہ وہ دونوں آپس میں ملیں تو ایک کا منہ ایک طرف ہو اور دوسرے کا دوسری طرف، ان میں سے افضل وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جو صلح کرنے میں پہل کرے، وہ افضل ہے ☼

3855- حَدَّثَنَا اَبُو یَزِیدَ الْقَرَاطِیسِیُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الْاَزْرَقُ، ثنا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، یَبْلُغُ بِهِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ یَلْتَقِیَانِ فَیَصُدُّ هٰذَا، وَیَصُدُّ هٰذَا، وَخَیْرُهُمَا الَّذِی یَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی رکھے کہ یہ دونوں ملیں تو ایک کا منہ ایک طرف ہو اور دوسرے کا دوسری طرف۔ ان میں سے افضل وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3853-صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب الهجرة - حدیث: 5733صحیح مسلم - کتاب البر والصلة والآداب' باب تحریم الهجر فوق ثلاث بلا عذر شرعی - حدیث:4749

3854-صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب الهجرة - حدیث: 5733صحیح مسلم - کتاب البر والصلة والآداب' باب تحریم الهجر فوق ثلاث بلا عذر شرعی - حدیث:4749

3855-صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب الهجرة - حدیث: 5733صحیح مسلم - کتاب البر والصلة والآداب' باب تحریم الهجر فوق ثلاث بلا عذر شرعی - حدیث:4749

Marfat.com

☼ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جو صلح کرنے میں پہل کرے، وہ افضل ہے ☼

3856- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ ح، وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هٰذَا، وَيَصُدُّ هٰذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

✧✧ حضرت عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی کرے کہ وہ دونوں ملیں تو ایک کا منہ ایک طرف ہو اور دوسرے کا دوسری طرف اور ان میں سے افضل وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جو صلح کرنے میں پہل کرے، وہ افضل ہے ☼

3857- حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اَبِي مَنِيعٍ الرُّصَافِيُّ، ثنا جَدِّي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ مُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هٰذَا، وَيَصُدُّ هٰذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی کرے کہ دونوں کا آمنا سامنا ہو تو ایک ایک طرف منہ پھیر لے اور دوسرا دوسری طرف۔ ان میں سے افضل وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جو سلام کرنے میں پہل کرے، وہ افضل ہے ☼

3858- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ الْجُنْدَعِيِّ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هٰذَا، وَيَصُدُّ

3856-صحيح البخاری - كتاب الأدب' باب الهجرة - حديث: 5733صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب تحريم الهجر فوق ثلاث بلا عذر شرعي - حديث:4749

3857-صحيح البخاری - كتاب الأدب' باب الهجرة - حديث: 5733صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب تحريم الهجر فوق ثلاث بلا عذر شرعي - حديث:4749

3858-صحيح البخاری - كتاب الأدب' باب الهجرة - حديث: 5733صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب تحريم الهجر فوق ثلاث بلا عذر شرعي - حديث:4749

Marfat.com

هٰذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ (صحابی رسول) بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی رکھے کہ ان دونوں کا آمنا سامنا ہو تو ایک ایک طرف منہ پھیر لے اور دوسرے کا منہ دوسری طرف ہو اور ان دونوں میں افضل وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جو سلام کرنے میں پہل کرے، وہ افضل ہے ☼

3859- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، أَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هٰذَا، وَيَصُدُّ هٰذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی رکھے کہ ان دونوں کا آمنا سامنا ہو تو ایک ایک طرف منہ پھیر لے دوسرا دوسری طرف اور ان دونوں میں افضل وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جولوگ تین دن سے زیادہ ناراضگی رکھتے ہیں، ان سے اللہ تعالیٰ بھی منہ موڑ لیتا ہے ☼

3860- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدَابَرُوا، وَلَا تَقَاطَعُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا، هِجْرَةُ الْمُؤْمِنِينَ ثَلَاثًا، فَإِنْ تَكَلَّمَا، وَإِلَّا أَعْرَضَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُمَا حَتّٰى يَتَكَلَّمَا

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ایک دوسرے منہ مت پھیرو اور آپس میں قطع تعلقی نہ کرو، اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔ کسی مسلمان سے قطع تعلقی تین دن تک کرنا جائز نہیں ہے اگر یہ کلام کرلیں تو ٹھیک ہے ورنہ اللہ تعالیٰ ان دونوں سے منہ پھیر لیتا ہے جب تک کہ یہ دونوں صلح نہیں کرتے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جو صلح کرنے میں پہل کرے، وہ افضل ہے ☼

3861- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى بْنِ مُعَاذٍ، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ

3859-صحيح البخاري - كتاب الأدب' باب الهجرة - حديث: 5733صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب تحريم الهجر فوق ثلاث بلا عذر شرعي - حديث:4749

3860-معجم ابن المقرء - من اسمه أحمد' حديث:531حلية الأولياء - سفيان الثوري' حديث:9996

Marfat.com

اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ ح، وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، انَا خَالِدٌ كُلُّهُمْ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هٰذَا، وَيُعْرِضُ هٰذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ کسی مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی رکھے کہ ان کا آمنا سامنا ہوا یک بھی منہ پھیر لے دوسرا بھی منہ پھیر لے اوران دونوں میں افضل وہ ہے جوسلام کرنے میں پہل کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جوصلح کرنے میں پہل کرے، وہ افضل ہے ☼

3862- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، ثنا ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ مُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هٰذَا، وَيَصُدُّ هٰذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

✧✧ حضرت عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ (جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں) بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ کسی مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی رکھے کہ ان کا آمنا سامنا ہو تو ایک بھی منہ پھیر لے دوسرا بھی منہ پھیر لے اوران دونوں میں افضل وہ ہے جوسلام کرنے میں پہل کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ہے، جوسلام کرنے میں پہل کرے، وہ افضل ہے ☼

3863- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْاَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اَنَّهُ، سَمِعَ اُبَيَّ بْنِ كَعْبٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، فَيَصُدُّ هٰذَا، وَيَصُدُّ هٰذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

3861-صحيح البخاری - كتاب الأدب' باب الهجرة - حديث:5733صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب تحريم الهجر فوق ثلاث بلا عذر شرعي - حديث:4749

3862-صحيح البخاری - كتاب الأدب' باب الهجرة - حديث:5733صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب تحريم الهجر فوق ثلاث بلا عذر شرعي - حديث:4749

Marfat.com

✧✧ حضرت عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی رکھے کہ یہ بھی منہ پھیر لے دوسرا بھی منہ پھیر لے اور ان دونوں میں افضل وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ وتر لازم ہیں، چاہے پانچ پڑھو، تین پڑھو یا ایک ☼

3864- اَبُو شُعَيْبِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلْتِّيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي عَطَاءٌ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وتر حق ہیں، جو پانچ وتر پڑھنا چاہے وہ پانچ پڑھ لے اور جو تین پڑھنا چاہے وہ تین پڑھ لے جو ایک پڑھنا چاہے وہ ایک پڑھ لے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ وتر پڑھنا ضروری ہیں، چاہے پانچ پڑھو، تین پڑھو یا ایک ☼

3865- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيُوتِرْ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُوتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيُوتِرْ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيُوتِرْ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وتر لازمی ہیں چاہے پانچ پڑھو، چاہے تین پڑھو، چاہے ایک پڑھو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ وتر پانچ ہیں، تین ہیں یا ایک ہے ☼

3866- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،

3864- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة باب تفريع أبواب الوتر - باب كم الوتر ؟ حديث: 1225 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب ما جاء في الوتر بثلاث وخمس وسبع وتسع - حديث: 1186

3865- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة باب تفريع أبواب الوتر - باب كم الوتر ؟ حديث: 1225 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب ما جاء في الوتر بثلاث وخمس وسبع وتسع - حديث: 1186

3866- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة باب تفريع أبواب الوتر - باب كم الوتر ؟ حديث: 1225 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب ما جاء في الوتر بثلاث وخمس وسبع وتسع - حديث: 1186

Marfat.com

عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْوِتْرُ خَمْسٌ، اَوْ ثَلَاثٌ، اَوْ وَاحِدَةٌ، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَاَوْمِءْ اِيمَاءً .وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ بْنِ سُلَيْمَانَ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: وتر پانچ ہیں یا تین ہیں یا ایک ہے اور اگر کوئی اس کی بھی استطاعت نہیں رکھتا تو اشارے سے پڑھ لے۔

اس حدیث کوروایت کرنے میں الفاظ سعید بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼وتر پانچ، تین یا ایک پڑھو جو ایک بھی نہیں پڑھ سکتا وہ اشارے کام چلائے☼

3867- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، ثنا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ رَفَعَهُ قَالَ: اَلْوِتْرُ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيُوتِرْ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيُوتِرْ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُوتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيُومِءْ اِيمَاءً

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: وتر ہر مسلمان پر فرض ہیں جو پانچ وتر پڑھ سکتا ہو وہ پانچ پڑھے اور جو پانچ نہیں پڑھ سکتا وہ تین پڑھے اور جو تین نہیں پڑھ سکتا وہ ایک پڑھ لے اور جو ایک بھی نہیں پڑھ سکتا وہ اشارہ کر کے نماز ادا کر لے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼وتر پڑھنا ضروری ہیں، چاہے سات پڑھو، پانچ، تین یا ایک پڑھو☼

3868- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنِي ضُبَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي السُّلَيْكِ، حَدَّثَنِي دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ

✧✧ حضرت عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: وتر واجب ہیں جو سات پڑھنا چاہے سات پڑھ لے، جو پانچ پڑھنا چاہے پانچ پڑھ لے، جو تین پڑھنا چاہے تین پڑھ لے اور جو ایک پڑھنا چاہے ایک پڑھ لے۔

3867-سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب كم الوتر ؟ حديث: 1225سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الوتر بثلاث وخمس وسبع وتسع - حديث:1186

3868-سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب كم الوتر ؟ حديث: 1225سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الوتر بثلاث وخمس وسبع وتسع - حديث:1186

Marfat.com

☼وتر واجب ہیں چاہے سات پڑھو، پانچ پڑھو، تین یا ایک پڑھو☼

3869- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ بَلَغَ بِهِ، قَالَ: الْوِتْرُ حَقٌّ، فَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں' وتر واجب ہیں، جو سات پڑھنا چاہے سات پڑھ لے، جو پانچ پڑھنا چاہے وہ پانچ پڑھ لے اور جو تین پڑھنا چاہے وہ تین پڑھ لے اور جو ایک پڑھنا چاہے وہ ایک پڑھ لے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼وتر واجب ہیں، چاہے سات پڑھو، پانچ، تین یا ایک پڑھو، نیند کا غلبہ ہو تو اشارے سے پڑھ لو☼

3870- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَاسِرٍ، ثنا قَطَنُ اِبْرَاهِيمُ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ، عَنْ اَبِي حَفْصَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ، وَمَنْ غُلِبَ فَلْيُومِءْ اِيمَاءً

✧✧ حضرت عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وتر واجب ہیں، جو پانچ پڑھنا چاہے وہ پانچ پڑھ لے اور جو تین پڑھنا چاہے وہ تین پڑھ لے جو ایک پڑھنا چاہے وہ ایک پڑھ لے اور جس کو نیند کا غلبہ آجائے وہ اشارے سے پڑھ لے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼درخت اگانے والے کو اس کے پھلوں کے برابر ثواب ملتا ہے☼

3871- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ ح، وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْكَرَابِيسِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ، يَقُولُ: اَشْهَدُ عَلَى عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ اَنَّهُ حَدَّثَنِي، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَغْرِسْ غَرْسًا، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ بِقَدْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرِ ذٰلِكَ الْغِرَاسِ

3869-سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب كم الوتر ؛ حديث: 1225سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الوتر بثلاث وخمس وسبع وتسع - حديث:1186

3870-سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب كم الوتر ؛ حديث: 1225سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الوتر بثلاث وخمس وسبع وتسع - حديث:1186

3871-مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22923معجم أبي يعلى الموصلي - باب السين' حديث:182

Marfat.com

✧✧ حضرت عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جوشخص درخت بیچتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کواتنا اجروثواب عطافرماتا ہے جتنا اس درخت پر پھل آتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ان عورتوں کا سب سے پہلے حساب ہوگا جو شوہر کی غیر موجودگی میں برے عمل کرتی ہیں☼

3872- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "أَوَّلُ مَنْ يَخْتَصِمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ وَامْرَأَتُهُ، وَاللّٰهِ مَا يَتَكَلَّمُ لِسَانُهَا، وَلَكِنْ يَدَاهَا وَرِجْلَاهَا يَشْهَدَانِ عَلَيْهَا، بِمَا كَانَتْ تُغَيِّبُ لِزَوْجِهَا، وَتَشْهَدُ يَدَاهُ وَرِجْلَاهُ بِمَا كَانَ يُولِيهَا، ثُمَّ يُدْعَى بِالرَّجُلِ وَحَرَمِهِ، فَمِثْلُ ذَلِكَ، ثُمَّ يُدْعَى بِأَهْلِ الْأَسْوَاقِ، وَمَا يُوجَدُ ثَمَّ دَوَانِيقُ وَلَا قَرَايِطُ، وَلَكِنْ حَسَنَاتُ هَذَا تُدْفَعُ إِلَى هَذَا الَّذِي ظَلَمَ، وَسَيِّئَاتُ هَذَا الَّذِي ظَلَمَهُ، ثُمَّ يُؤْتَى بِالْجَبَّارِينَ فِي مَقَامِعَ مِنْ حَدِيدٍ فَيُقَالُ: أَوْرِدُوهُمْ إِلَى النَّارِ، فَوَاللّٰهِ مَا أَدْرِي يَدْخُلُونَهَا أَوْ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: (وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا) (مريم: 72)"

✧✧ حضرت عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے جن دوآدمیوں کا جھگڑا پیش کیا جائے گا وہ ایک مرداور ایک عورت ہوں گے، اللہ کی قسم! ان کی زبان کلام نہیں کرے گی، ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے خلاف گواہیاں دیں گے، جوکچھ وہ عورت اپنے شوہر کی غیر موجودگی میں کیا کرتی تھی اور اس مرد کے ہاتھ اور پاؤں اس کی چیز کی گواہی دیں گے جو وہ کیا کرتا تھا۔ پھر آدمی کو بلایا جائے گا اور اس کے اہل عیال کو بلایا جائے گا، پھر اسی طرح ہوگا، پھر بازار والوں کو بلایا جائے گا اور جو چیزیں بازار میں پائی جاتی ہیں ان کو بلایا جائے گا، لین دین کرنے کے لئے روپے پیسے نہیں ہونگے بلکہ وہاں تو نیکیاں ہوگی، جس نے ظلم کیا ہے، وہ اپنی نیکیاں مظلوم کودیگا اور جس پر ظلم پرہوا ہے اس کی برائیاں ظالم کودی جائیں گی۔ ظالموں کو لوہے کی زنجیروں میں جکڑ کر لایا جائے گا، کہا جائے گا: ان کو دوزخ میں لے جاؤ۔ اللہ کی قسم! مجھے نہیں معلوم کہ وہ اس میں داخل ہوں گے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشادفرمایا ہے:

وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا

(مريم: 72)

''اورتم میں کوئی ایسا نہیں جس کا گزر دوزخ پر نہ ہوتمہارے رب کے ذمہ پر یہ ضرور ٹھہری ہوئی بات ہے پھر ہم ڈر والوں کو بچالیں گے اور ظالموں کو اس میں چھوڑ دیں گے گھٹنوں کے بل گرے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

3872- الأهوال لابن أبي الدنيا - ذكر الحساب والعرض والقصاص' حديث:190 أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين' من اسمه محمد - محمد بن جعفر بن الهيثم بن يحيى بن فرقد الضبي المعبر' حديث:2249

Marfat.com

☼ اللہ تعالیٰ کی محارم سے بچنے والے کی نماز دوسروں کی نماز سے افضل ہے ☼

3873- حَدَّثَنَا اَبُو عَقِيلٍ اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءٍ السَّخْتِيَانِيُّ، ثنا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ يَتَوَجَّهُ الرَّجُلَانِ اِلَى الْمَسْجِدِ وَيَنْصَرِفُ اَحَدُهُمَا وَصَلَاتُهُ اَفْضَلُ مِنَ الْاٰخَرِ اِذَا كَانَ اَفْضَلَهُمَا عَقْلًا وَيَنْصَرِفُ الْاٰخَرُ وَصَلَاتُهُ لَا تَعْدِلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

✧✧ حضرت عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو آدمی مسجد کی جانب روانہ ہوئے، ان میں سے ایک لوٹ کر گیا تو اس کی نماز دوسرے سے افضل تھی جب کہ وہ عقل کے لحاظ سے دوسرے سے افضل ہو (وہ اللہ تعالیٰ کی محارم سے بچتا ہو) اور دوسرا لوٹ کر گیا تو اس کی نماز ایک ذرے کے برابر بھی نہیں تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو جمعہ کے لئے آئے، وہ نہا کر، مسواک کر کے، خوشبو لگا کر آئے ☼

3874- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ، وَاِنْ وَجَدَ طِيبًا فَلَا عَلَيْهِ اَنْ يَمَسَّ مِنْهُ، وَعَلَيْكُمْ بِهٰذَا السِّوَاكِ .قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ: فَحَدَّثَنِي، ابْنُ عَبَّاسٍ الَّذِي حَدَّثَنِي اَبُو اَيُّوبَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَمَّا الْغُسْلُ فَنَعَمْ وَاَمَّا الطِّيبُ فَلَا اَدْرِي

✧✧ حضرت عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے مسلمانو! تم میں سے جو شخص جمعہ کے لئے آئے وہ غسل کر لے اور اگر خوشبو میسر ہو تو وہ بھی لگا لیا کرے اور مسواک بھی کیا کرو۔

حضرت عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں مجھے یہی حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما نے روایت کی ہے جو حدیث ابوایوب رضی اللہ عنہ نے بیان کی ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا ہے: غسل تو ٹھیک ہے لیکن خوشبو کے بارے میں مجھے علم نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

سلیمان بن عطاء بن یزید کی ان کے والد کے واسطے سے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3873- المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الأدب باب العقل وفضله - حدیث: 2836 مسند الحارث - کتاب الأدب باب ما جاء فی العقل - حدیث: 809

Marfat.com

☼ہر سوموار اور ہر جمعرات کو لوگوں کے اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں☼

3875- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الْأَزْرَقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ يَوْمِ اِثْنَيْنِ أَوْ خَمِيسٍ إِلَّا يُرْفَعُ فِيهِمَا الْأَعْمَالُ إِلَّا أَعْمَالَ الْمُتَهَاجِرَيْنِ

✧✧ حضرت سلیمان بن عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر پیر اور جمعرات کے دن اعمال اللہ کی بارگاہ میں پہنچائے جاتے ہیں سوائے ان دو لوگوں کے جو آپس میں ناراض ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼اللہ کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرنے والے یاقوت کی کرسیوں پر ہونگے☼

3876- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الْأَزْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُتَحَابُّونَ فِي اللهِ عَلَى كَرَاسِيَّ مِنْ يَاقُوتٍ حَوْلَ الْعَرْشِ

✧✧ حضرت سلیمان بن عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، روایت کرتے ہیں' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگ اللہ کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں وہ عرش کے اردگرد یاقوت کی کرسیوں پر براجمان ہوں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼جو لوگ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے منہ پھیر لیتا ہے☼

3877- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ، ثنا عَاصِمُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا، هِجْرَةُ الْمُؤْمِنِينَ ثَلَاثًا فَإِنْ لَمْ يَتَكَلَّمَا أَعْرَضَ اللهُ عَنْهُمَا حَتَّى يَتَكَلَّمَا

✧✧ حضرت سلیمان بن عطاء بن یزید رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے روایت کرتے ہیں، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آپس میں قطع تعلقی مت کیا کرو، ایک دوسرے سے جھگڑا مت کیا کرو اور اللہ کے

3875-حديث أبي محمد الفاكهي 'حديث:185

3876-شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' قصة إبراهيم في المعانقة في الثالث والثلاثين من التاريخ -حديث:8688حديث أبي محمد الفاكهي 'حديث:186

3877-معجم ابن المقرء - من اسمه أحمد' حديث:531حلية الأولياء - سفيان الثوري' حديث:9996

Marfat.com

بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔ مسلمانوں کی آپس میں قطع تعلقی صرف تین دن تک جائز ہے اگر یہ تین دن کے اندر اندر صلح کرلیں تو ٹھیک ہے اور اگر یہ صلح نہ کریں تو اللہ تعالیٰ ان سے منہ پھیر لیتا ہے جب تک کہ ان کی صلح نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو الْاَحْوَصِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابواحوص مدنی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو قضائے حاجت کے لئے بیٹھے، وہ اپنا چہرہ قبلہ سے پھیر کر بیٹھے ☼

3878- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَى اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ

✧✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص پیشاب کرنے کے لئے آئے تو اپنا رخ قبلہ کی طرف نہ کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبداللہ بن حنین کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ احرام کی حالت میں سر دھونے کے بارے میں ابن عباس اور مسور کا اختلاف ☼

3879- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ، اخْتَلَفَا بِالْاَبْوَاءِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَاْسَهُ، وَقَالَ الْمِسْوَرُ: لَا يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَاْسَهُ فَاَرْسَلَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ اِلَى اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ فَوَجَدَهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَهُوَ يَسْتَتِرُ بِثَوْبٍ قَالَ: فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟، فَقُلْتُ: اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُنَيْنٍ اَرْسَلَنِي اِلَيْكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ اَسْاَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَاْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ قَالَ: فَوَضَعَ اَبُو اَيُّوبَ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَاْطَاَنِي، ثُمَّ قَالَ لِاِنْسَانٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ: اصْبُبْ، فَصَبَّ عَلَى رَاْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَاْسَهُ بِيَدَيْهِ فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُهُ يَفْعَلُ

3878- صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب: لا تستقبل القبلة بغائط أو بول - حديث: 143 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب الطهارة' باب الاستطابة - حديث: 414 حديث منسوخ

3879- صحيح البخاري - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب الاغتسال للمحرم' حديث: 1752 صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز غسل المحرم بدنه ورأسه - حديث: 2166

Marfat.com

✧ حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کا ابواء میں ایک دوسرے سے اختلاف ہوگیا، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: محرم اپنا سر دھوسکتا ہے حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے کہا: محرم اپنا سر نہیں دھوسکتا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی جانب ایک آدمی بھیجا، جب وہ ان کے پاس پہنچا تو وہ کپڑے سے پردہ کرکے اپنی دونوں مینڈھیوں کے درمیان والی جگہ دھورہے تھے، وہ کہتے ہیں، میں نے ان کو سلام کیا: انہوں نے پوچھا کون ہو؟ میں نے کہا: میں عبداللہ بن حنین ہوں۔ مجھے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ میں آپ سے یہ پوچھ کر آؤں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں اپنا سر کیسے دھویا کرتے تھے؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے کپڑے کے اوپر اپنا ہاتھ اٹھایا اور مجھے جھکایا پھر ایک آدمی سے کہا: اس کے اوپر پانی ڈالو، جو شخص ان پر پانی ڈال رہا تھا، اس سے کہا کہ اس پر پانی ڈالو، اس نے ان کے سر کے اوپر پانی ڈالا۔ انہوں نے اپنے ہاتھ سے ان کے سر کو ہلایا اور پھر آگے اور پیچھے کیا پھر فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم احرام کی حالت میں سر دھویا کرتے تھے ✿

3880- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: تَمَارَى ابْنُ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ، فِي غَسْلِ الْمُحْرِمِ رَأْسَهُ، فَأَرْسَلُونِي إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَغْتَسِلُ بَيْنَ قَرْنَيْ بِئْرٍ، فَلَمَّا رَآنِي ضَمَّ الثَّوْبَ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: أَرْسَلَنِي ابْنُ أَخِيكَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَيْكَ يَسْأَلُكَ كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ فَصَبَّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ فَقَالَ: هَكَذَا، وَقَالَ: بِيَدِهِ عَلَى رَأْسِهِ أَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

✧ حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کی بحث ہوگئی، محرم اپنا سر دھوسکتا ہے کہ نہیں؟ انہوں نے مجھے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی جانب بھیجا اور میں ان کے پاس گیا تو وہ کنویں کے حوض کے درمیان غسل کررہے تھے، جب انہوں نے مجھے دیکھا، تو انہوں نے اپنے کپڑے لپیٹ لئے، میں نے کہا: مجھے آپ کے بھتیجے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے آپ کی جانب بھیجا ہے تاکہ میں یہ پوچھوں کہ آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت احرام میں کس طرح سر دھوتے ہوئے دیکھا ہے تو انہوں نے پانی ان کے سر پر ڈالا اور کہا: اس طرح۔ اور اپنا ہاتھ اپنے سر پر تین مرتبہ آگے اور پیچھے چلایا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3880-صحيح البخاري - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب الاغتسال للمحرم' حديث: 1752 صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز غسل المحرم بدنه ورأسه - حديث: 2166

Marfat.com

☼ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عملی طور پر دکھایا کہ حالت احرام میں سرکیسے دھویا جائے ☼

3881- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اخْتَلَفَا فِي الْمُحْرِمِ يَغْسِلُ رَاْسَهُ بِالْمَاءِ مِنْ غَيْرِ جَنَابَةٍ فَاَرْسَلَانِي اِلَى اَبِي اَيُّوبَ، وَهُوَ فِي بَعْضِ مِيَاهِ مَكَّةَ اَسْاَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَجِئْتُهُ فَوَجَدْتُ اَبَا اَيُّوبَ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ يَغْسِلُ رَاْسَهُ قَدْ سَتَرَ بِثَوْبٍ، فَسَاَلْتُهُ فَطَاْطَاَ الثَّوْبَ بِيَدِهِ حَتّٰى بَدَا رَاْسُهُ، ثُمَّ حَرَّكَ رَاْسَهُ وَشَعْرَهُ بِيَدَيْهِ، فَاَقْبَلَ بِيَدَيْهِ فِي شَعْرِهِ وَاَدْبَرَ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ وَهُوَ مُحْرِمٌ. قَالَ اِبْرَاهِيمُ: فَرَجَعْتُ اِلَيْهِمْ فَاَخْبَرْتُهُمْ

✧ حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کا اس بارے میں اختلاف ہوگیا کہ محرم پانی کے ساتھ جنابت کے علاوہ اپنا سر دھوسکتا ہے کہ نہیں؟ انہوں نے مجھے حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ کی جانب بھیجا تو وہ مکہ کے ایک پانی کے مقام پر موجود تھے، میں ان کے پاس گیا اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو دو لکڑیوں کے درمیان دیکھا وہ کپڑے کے ساتھ ستر کا اہتمام کئے ہوئے اپنے سر کو دھو رہے تھے۔ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے اپنے ہاتھ کے ساتھ کپڑا اٹھایا، ان کا سر ظاہر ہوا تو انہوں نے اپنے سر کو حرکت دی اور ان کے بال ان کے ہاتھ میں تھے پھر وہ اپنے ہاتھوں کو اپنے بالوں کے اندر آگے لے گئے اور پیچھے لے گئے اور فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت احرام میں اپنا سر یوں دھوتے ہوئے دیکھا ہے۔

حضرت ابراہیم کہتے ہیں: میں لوٹ کر ان کے پاس آیا اور ان کو یہ بات بتائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حالت احرام میں سر دھونے کے بارے حضرت مسور اور ابن عباس کے درمیان بحث ☼

3882- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ بِالْاَبْوَاءِ فَتَحَدَّثْنَا حَتّٰى ذَكَرَا غَسْلَ الْمُحْرِمِ رَاْسَهُ، قَالَ الْمِسْوَرُ: لَا، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: بَلَى، فَاَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ اِلَى اَبِي اَيُّوبَ يَقْرَاُ عَلَيْكَ ابْنُ اَخِيكَ السَّلَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ، وَيَسْاَلُكَ: كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ وَيَغْسِلُ رَاْسَهُ اِذَا كَانَ مُحْرِمًا؟ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ قَرْنَيْ بِئْرٍ قَدْ سَتَرَ عَلَيْهِ بِثَوْبٍ، فَلَمَّا انْتَسَبْتُ اِلَيْهِ وَسَاَلْتُهُ ضَمَّ الثَّوْبَ اِلَيْهِ حَتّٰى بَدَا لِي وَجْهُهُ وَرَاْسُهُ، وَاِنْسَانٌ قَائِمٌ عَلَى الْبِئْرِ يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَاَمَرَّ اَبُو اَيُّوبَ يَدَيْهِ عَلَى رَاْسِهِ فَاَقْبَلَ

3881-صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب الاغتسال للمحرم' حديث: 1752صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز غسل المحرم بدنه ورأسه - حديث:2166

3882-صحيح البخارى - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب الاغتسال للمحرم' حديث: 1752صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز غسل المحرم بدنه ورأسه - حديث:2166

Marfat.com

بِهِمَا وَأَدْبَرَ فَقَالَ الْمِسْوَرُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: لَا أُمَارِيكَ أَبَدًا، وَلَمْ يَرْفَعْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ

✧✧ حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ابواء میں تھا، ہماری آپس میں گفتگو چل رہی تھی، یہاں تک ان دونوں کے درمیان یہ تذکرہ شروع ہوگیا کہ محرم اپنے سر کو دھوسکتا ہے کہ نہیں؟ حضرت مسور نے کہا: نہیں دھوسکتا ہے اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا موقف تھا کہ "دھوسکتا ہے"۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی جانب بھیجا کہ ان کو جاکر کہنا کہ تمہارا چچازاد عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سلام کہہ رہا ہے اور آپ سے یہ پوچھنے کے لیے بھیجا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت احرام میں ہوتے تھے تو غسل کس طرح کیا کرتے تھے؟ اور اپنے سر کو کس طرح دھویا کرتے تھے؟ میں جب ان کے پاس پہنچا تو میں نے ان کو دیکھا کہ وہ کنویں کے حوض میں غسل کر رہے تھے اور کپڑے کے ساتھ انہوں نے اپنے ستر کا اہتمام کیا ہوا تھا، جب میں ان کے پاس پہنچا اور ان سے پوچھا تو انہوں نے اپنا کپڑا اپنے ساتھ ملا لیا اور ان کا چہرہ اور سر میرے لئے ظاہر ہوا اور اس کنویں کے پاس ایک آدمی کھڑا ہوا ان پر پانی ڈال رہا تھا، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھ اپنے سر کے اوپر آگے کی طرف لے گئے اور پیچھے کی طرف لے گئے۔ (انہوں نے آکر سر دھونے کا طریقہ ان کو بتایا تو) حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: میں اس کے بعد آپ سے کبھی بھی بحث نہیں کروں گا۔

ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو مرفوع حدیث کے طور پر ذکر نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ احرام کی حالت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سر دھوتے ہوئے دیکھا گیا ہے ☼

3883- حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ

✧✧ حضرت ابن حنین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت احرام میں سر دھوتے ہوئے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

عُمَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيَّادٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت عمارہ بن عبداللہ بن صیاد کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں پورے گھر کی طرف سے ایک قربانی ہوتی تھی ☼

3884- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

3883- صحيح البخاري - كتاب الحج' أبواب المحصر وجزاء الصيد - باب الاغتسال للمحرم' حديث: 1752 صحيح مسلم - كتاب الحج' باب جواز غسل المحرم بدنه ورأسه - حديث: 2166

Marfat.com

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيَّادٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: عَمَّرْنَا مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُ الْبَيْتِ يُضَحُّونَ بِالشَّاةِ، ثُمَّ اِنَّ رَجُلًا ضَحَّى بِشَاتَيْنِ وَكَانَتْ بَعْدُ مُبَاهَاةٍ

✧✧ حضرت عمارہ بن عبداللہ بن صیاد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عمرہ کیا، ہم پورے گھر والے ایک بکری قربانی کیا کرتے تھے، پھر ایک آدمی دو قربانیاں کرنے لگ گیا پھر ایک دوسرے پر فخر شروع ہو گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَفْلَحَ مَوْلَى اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت افلح حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ موزوں پر مسح کا مشورہ دیا کرتے تھے، خود پاؤں دھوتے تھے ☼

3885- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا هُشَيْمٌ، اَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَفْلَحَ، مَوْلَى اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّهُ كَانَ يَاْمُرُ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ: بِئْسَ مَالِي اِنْ كَانَ مَهْنَؤُهُ لَكُمْ وَمَاْثَمُهُ عَلَيَّ، رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَيَاْمُرُ بِهِ وَلَكِنِّي حُبِّبَ اِلَيَّ الْوُضُوءُ

✧✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ حضرت افلح رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا کرتے تھے لیکن وہ خود اپنے پاؤں کو دھویا کرتے تھے۔ ان کو اس بارے میں کہا گیا۔ انہوں نے کہا: میرے لئے کتنا ہی برا ہوگا، اگر اس کا فائدہ تم لوگ حاصل کر لو اور اس کا گناہ مجھ پر رہے۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے بھی دیکھا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کا حکم بھی دیا کرتے تھے لیکن مجھے وضو کرنا زیادہ محبوب ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے دوران موزوں پر اور عمامے پر مسح کیا ☼

3886- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا شُعَيْبٍ،

3885- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' في المسح على الخفين - حديث: 1834 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث: 22976

3886- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' في المسح على الخفين - حديث: 1834 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث: 22976

Marfat.com

يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، ثنا اَفْلَحُ، غُلَامُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے وضو کیا اور آپ نے موزوں پر اور اپنے عمامے پر مسح کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے لہسن والا کھانا نہ کھایا، حضرت ابوایوب نے بھی نہ کھایا☼

3887- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَفْلَحَ، مَوْلَى اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَيْهِ، فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّفْلِ، وَاَبُو اَيُّوبَ فِي الْعُلُوِّ فَانْتَبَهَ اَبُو اَيُّوبَ لَيْلَةً، فَقَالَ: اَنَمْشِي فَوْقَ رَاْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السُّفْلُ اَرْفَقُ بِنَا قَالَ: وَكَانَ اَبُو اَيُّوبَ اِذَا بَعَثَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ سَاَلَ عَنْ مَوَاضِعِ اَثَرِ اَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ اِلَيْهِ اَبُو اَيُّوبَ بِطَعَامٍ فِيهِ ثُومٌ، فَلَمْ يَرَ فِيهِ اَثَرَ مَوْضِعِ اَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَرَامٌ هُوَ؟، قَالَ: لَا، وَلَكِنِّي اَكْرَهُهُ، فَقَالَ: اِنِّي اَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ، اَوْ مَا تَكْرَهُ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى

✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ ان کے پاس مہمان کے طور پر ٹھہرے، رسول اکرم ﷺ نیچے والی منزل میں ٹھہرے اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اوپر والی منزل میں۔ ایک رات حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے وہ کہنے لگے: میں رسول اکرم ﷺ کے سر کے اوپر چلتا پھرتا ہوں، پھر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں نیچے اتر کر آئے اور کہا: نیچے والی منزل ہمارے لائق ہے، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ جب وہ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کوئی کھانا بھیجتے تو وہ پوچھتے: رسول اکرم ﷺ نے انگلیاں کہاں پر لگا کر کھانا کھایا تھا؟ ایک دفعہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی جانب کھانا بھیجا، اس میں لہسن شامل تھا، (جب وہ بچا ہوا کھانا واپس آیا تو) اس کھانے کے اندر رسول اکرم ﷺ کی انگلیوں کے نشانات دکھائی نہ دیئے، تو انہوں نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں لیکن میں اس کو ناپسند کرتا ہوں، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے کہا: جس چیز کو آپ ناپسند کرتے ہیں اس کو میں بھی ناپسند کرتا ہوں اور رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں طعام لائے جاتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

3887- صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب إباحة أكل الثوم - حديث:3920 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' وأما حديث عمر - حديث:7256

Marfat.com

☼جو تکالیف برداشت کرے لیکن مدینہ میں ہی رہے، وہ رسول اکرم ﷺ کی شفاعت پائے گا☼

3888- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ، ثنا سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ أَفْلَحَ، مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّهُ مَرَّ بِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، وَأَبِي أَيُّوبَ وَهُمَا قَاعِدَانِ عِنْدَ مَسْجِدِ الْجَنَائِزِ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: تَذْكُرُ حَدِيثًا، حَدَّثَنَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَجْلِسِ الَّذِي نَحْنُ فِيهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، عَنِ الْمَدِينَةِ سَمِعْتُهُ وَهُوَ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُفْتَحُ فِيهِ فَتَحَاتُ الْأَرْضِ، فَيَخْرُجُ إِلَيْهَا رِجَالٌ يُصِيبُونَ رَخَاءً وَعَيْشًا وَطَعَامًا فَيَمُرُّونَ عَلَى إِخْوَانٍ لَهُمْ حُجَّاجًا أَوْ عُمَّارًا فَيَقُولُونَ: مَا يُقِيمُكُمْ فِي لَأْوَاءِ الْعَيْشِ وَشِدَّةِ الْجُوعِ؟، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَذَاهِبٌ وَقَاعِدٌ - حَتَّى قَالَهَا مِرَارًا - وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَا يُثْبُتُ بِهَا أَحَدٌ فَيَصْبِرُ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا، حَتَّى يَمُوتَ إِلَّا كُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ بیان کرتے ہیں' وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس اور حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے وہ دونوں جنازگاہ میں بیٹھے ہوئے تھے، ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: تم ہمیں کوئی حدیث سناؤ، رسول اکرم ﷺ نے اس مجلس میں جہاں پر ہم ہیں فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! مدینہ منورہ سے میں نے آپ کو سنا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ ان پر زمین کے خزانے کھل جائیں گے پھر ان کی جانب ایسے لوگ ظاہر ہوں گے جو پرسکون اور عیش کی زندگی گزاریں گے، ان کو کھانے کو ملے گا، یہ اپنے حج کرنے والے یا عمرہ کرنے والے بھائیوں کے پاس سے گزریں گے، ان کو کہیں گے سخت اور بھوک اور تنگ زندگی کے بارے میں کس نے ٹھہرنے پر مجبور کیا؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ جانے والا اور بیٹھنے والا ہے۔ یہاں تک کہ کئی مرتبہ یہ فرمایا: مدینہ ان کے لئے بہتر ہے جو شخص مدینہ میں رہتا ہے اور وہاں کی تکالیف اور شدتوں پر صبر کرتا ہے اور اسی پر اس کا انتقال ہو جاتا ہے تو میں قیامت کے دن اس کا گواہ بھی ہوں گا اور شفاعت کرنے والا بھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت ابوایوب رسول اکرم ﷺ کو نچلی منزل میں ٹھہرا کر خود اوپر ٹھہرنا بے ادبی سمجھتے تھے☼

☼رسول اکرم ﷺ کی تکلیف کے خدشے سے حضرت ابوایوب کو ساری رات نیند نہ آئی☼

☼صبح و شام پڑھی جانے والی دعا جس سے دس نیکیاں ملتی ہیں، دس گناہ معاف ہوتے ہیں☼

3889- حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ

3889-صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء - حديث:4966سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3561

Marfat.com

رَبِّهِ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِى الْوَرْدِ بْنِ اَبِى بُرْدَةَ، عَنْ غُلَامِ اَبِى اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَنَزَلَ عَلَى اَبِى اَيُّوبَ فَاَنْزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّفْلَ، وَنَزَلَ اَبُو اَيُّوبَ الْعُلُوَّ، فَلَمَّا اَمْسَى وَبَاتَ، فَجَعَلَ اَبُو اَيُّوبَ يَذْكُرُ اَنَّهُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْفَلَ مِنْهُ، وَهُوَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْوَحْيِ، فَجَعَلَ اَبُو اَيُّوبَ لَا يَنَامُ يُحَاذِرُ اَنْ يَتَنَاثَرَ عَلَيْهِ الْغُبَارُ وَيَتَحَرَّكُ فَيُؤْذِيَهُ، فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا جَعَلْتُ اللَّيْلَةَ فِيهَا غُمْضًا اَنَا وَلَا اُمُّ اَيُّوبَ، قَالَ: وَمِمَّ ذَاكَ يَا اَبَا اَيُّوبَ؟، قَالَ: ذَكَرْتُ اَنِّى عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ اَنْتَ اَسْفَلَ مِنِّى، فَاَتَحَرَّكُ فَيَتَنَاثَرُ عَلَيْكَ الْغُبَارُ، وَيُؤْذِيكَ تَحْرِيكِى، وَاَنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْوَحْيِ، قَالَ: فَلَا تَفْعَلْ يَا اَبَا اَيُّوبَ اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ اِذَا قُلْتَهُنَّ بِالْغَدَاةِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَبِالْعَشِيِّ عَشْرَ مَرَّاتٍ اُعْطِيتَ بِهِنَّ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَكُفِّرَ لَكَ بِهِنَّ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَرُفِعَ لَكَ بِهِنَّ عَشْرُ دَرَجَاتٍ، وَكُنَّ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَعِدْلِ عَشْرٍ مُحَرَّرِينَ، تَقُولُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا شَرِيكَ لَهُ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے اور حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس ٹھہرے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نیچے والی منزل میں ٹھہرے اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اوپر والی میں، جب شام ہوئی اور رات ہوئی تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ یہ ذکر کرنے لگ گئے اور سوچنے لگ گئے کہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرہ مبارک کے اوپر ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نیچے ہیں، ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور وحی کے درمیان رکاوٹ بنتے ہیں، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سوتے نہیں تھے اور اس بات سے ڈرتے رہتے تھے کہ کہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ہماری طرف سے کوئی غبار نہ پڑ جائے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری وجہ سے کوئی تکلیف نہ ہو، جب صبح ہوئی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! گزشتہ ساری رات نہ میں سویا ہوں اور نہ ام ایوب سوئی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے ابوایوب! اس کی وجہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: میرے ذہن میں یہ بات آئی کہ ہم اس کمرے کے اوپر رہتے ہیں، آپ ہم سے نیچے رہتے ہیں، اگر میں ہلا تو غبار اڑ کر آپ کے اوپر نہ پڑے اور میری حرکت کی وجہ سے کہیں آپ کو تکلیف نہ ہو اور میں آپ کے اور وحی کے درمیان رکاوٹ نہ بن جاؤں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوایوب! ایسا مت کرو۔ کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں جب تو صبح کے وقت دس مرتبہ پڑھ لے اور شام کے وقت دس مرتبہ پڑھ لے تو ان کے بدلے میں تجھے دس نیکیاں ملیں گی اور دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور تیرے دس درجے بلند ہوں گے اور یہ کلمات قیامت کے دن تیرے لئے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوں گے، تو کہا کر:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا شَرِيكَ لَهُ

☆☆☆☆☆☆☆

عُثْمَانُ بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلَى اَبِى اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ

حضرت عثمان بن جبیر حضرت ابوایوب کے آزاد کردہ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

☼ہر نماز یہ سوچ کر پڑھو کہ یہ تمہاری زندگی کی آخری نماز ہے☼

☼ایسی گفتگو نہیں کرنی چاہیے جس سے معذرت کرنی پڑے،لوگوں کے مال سے مایوس ہوجاؤ☼

3890- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلَى اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي وَاَوْجِزْ قَالَ: اِذَا قُمْتَ فِي صَلَاتِكَ فَصَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ وَلَا تَكَلَّمْ بِكَلَامٍ تَعْتَذِرُ مِنْهُ وَاجْمَعِ الْيَاْسَ مِمَّا فِي اَيْدِي النَّاسِ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کوئی مختصر بات سمجھا دیجئے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو اس طرح نماز ادا کر جس طرح یہ تیری آخری نماز ہو اور ایسی گفتگو نہ کر جس سے تجھے معذرت کرنی پڑے اور لوگوں کے ہاتھوں میں جو کچھ ہے اس سے خود کو مایوس کر لے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو سُفْيَانَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابوسفیان طلحہ بن نافع کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ایک نماز سے دوسری نماز تک ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہوجاتا ہے☼

3891- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ، وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ، وَاَدَاءُ الْاَمَانَةِ كَفَّارَةٌ مَا بَيْنَهُمَا، قُلْتُ: مَا اَدَاءُ الْاَمَانَةِ؟، قَالَ: غُسْلُ الْجَنَابَةِ فَاِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةً

3890- سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب الحكمة - حديث:4169مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22903

3891- سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' أبواب التيمم - باب تحت كل شعرة جنابة' حديث:595تهذيب الآثار للطبري - القول فيما في هذا الخبر من الفقه' حديث:1696

Marfat.com

✧✧ حضرت طلحہ بن نافع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ نمازیں اور جمعہ سے لے کر جمعہ تک اور امانت ادا کرنا یہ ان دونوں کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ میں نے کہا: امانت کی ادائیگی کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: جنابت کا غسل کرنا کیونکہ ہر بال کے نیچے جنابت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مَعْمَرُ بْنُ حَزْمٍ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت معمر بن حزم کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حسن اور حسین دنیا میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو ہیں ☼

3892- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْاِيْذَجِيُّ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَنْبَسَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَزْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَلْعَبَانِ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَفِي حِجْرِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتُحِبُّهُمَا؟، قَالَ: وَكَيْفَ لَا اُحِبُّهُمَا وَهُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنَ الدُّنْيَا اَشُمُّهُمَا

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھیل رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں کھیل رہے تھے، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ ان سے محبت کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ان سے کس طرح محبت نہ کروں یہ دنیا کے اندر میری خوشبو ہے میں انہیں سونگھتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو صِرْمَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوصرمہ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اللہ تعالیٰ کو وہ لوگ پسند ہیں جو گناہ کریں اور بعد میں اللہ تعالیٰ سے معافیاں مانگیں ☼

3893- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ قَاصُّ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَبِي صِرْمَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا اَنَّكُمْ تُذْنِبُونَ، لَخَلَقَ اللّٰهُ خَلْقًا يُذْنِبُونَ يَغْفِرُ لَهُمْ

3893- صحيح مسلم - كتاب التوبة' باب سقوط الذنوب بالاستغفار توبة - حديث: 5041 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في فضل التوبة والاستغفار وما ذكر من رحمة الله بعباده' حديث: 3544

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگرتم گناہ کرنا چھوڑ دو تو اللہ تعالیٰ دوسری مخلوق پیدا کرے گا جو گناہ بھی کریں گے اور اللہ تعالیٰ ان کو معاف کرے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت محمد بن کعب قرظی کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ اگرتم گناہ کرنا چھوڑ دو، تو اللہ تعالیٰ تمہیں ختم کر کے ایسی قوم لائے گا جو گناہ کریں اور توبہ کریں ☼

3894- حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَجَاءَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ وَيَغْفِرُ لَهُمْ

✧✧ حضرت محمد بن کعب قرظی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگرتم گناہ کرنا چھوڑ دو تو اللہ تعالیٰ ایسی قوم لائے گا جو گناہ بھی کرے اور اللہ تعالیٰ ان کو معاف کرے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نماز کے حوالے سے مروان بن حکم کی مخالفت کیا کرتے تھے ☼

3895- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّهُ كَانَ خَالَفَ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ فِي صَلَاتِهِ، فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ: مَا يَحْمِلُكَ عَلَى هٰذَا؟ فَقَالَ: اِنِّي رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةً اِنْ وَافَقْتَهُ وَافَقْتُكَ، وَاِنْ خَالَفْتَهُ صَلَّيْتُ وَانْقَلَبْتُ اِلَى اَهْلِي

✧✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' وہ نماز کے حوالے سے مروان بن حکم رضی اللہ عنہ کی مخالفت کیا کرتے تھے۔ مروان نے ان سے کہا: آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اگر تیری نماز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی طرح ہو تو میں تیری موافقت کروں گا اور اگر تیری نماز ان سے مختلف ہوگی تو میں اپنی نماز پڑھ لوں گا اور اپنے گھر لوٹ جاؤں گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

3894- صحیح مسلم - کتاب التوبة باب سقوط الذنوب بالاستغفار توبة - حدیث: 5041 سنن الترمذی الجامع الصحیح الذبائح أبواب الدعوات عن رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم - باب في فضل التوبة والاستغفار وما ذكر من رحمة اللّٰه بعباده حدیث: 3544

Marfat.com

عَاصِمُ بْنُ سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عاصم بن سفیان ثقفی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼جس نے کماحقہ وضو کر کے نماز پڑھی اس کے سابقہ گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے☼

3896- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّاَ كَمَا اُمِرَ وَصَلَّى كَمَا اُمِرَ غُفِرَ لَهُ مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ اَكَذَلِكَ يَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت عاصم بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اس طرح وضو کیا جس طرح وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور نماز اس طرح پڑھی جس طرح نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے اس کے سابقہ گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔ اے عقبہ بن عامر! کیا اسی طرح ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جس نے اس طرح وضو کیا جس طرح حکم دیا گیا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں☼

3897- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو ثَابِتٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمَدِينِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ الطَّائِفِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّاَ كَمَا اُمِرَ وَصَلَّى كَمَا اُمِرَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذُنُوبِهِ، اَكَذَلِكَ يَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت عاصم بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اس طرح وضو کیا جس طرح وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور نماز اس طرح پڑھی جس طرح نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے تو اس کے سابقہ تمام گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔ اے عقبہ بن عامر کیا اسی طرح ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

☆☆☆☆☆☆☆

سُفْيَانُ بْنُ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت سفیان بن وہب خولانی رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3896-صحیح ابن حبان - کتاب الطہارۃ' باب فضل الوضوء - ذکر البیان بأن اللہ جل وعلا إنما یغفر ذنوب المتوضء بعد حدیث:1047سنن ابن ماجہ - کتاب إقامۃ الصلاۃ' باب ما جاء فی أن الصلاۃ کفارۃ - حدیث:1392

3897-صحیح ابن حبان - کتاب الطہارۃ' باب فضل الوضوء - ذکر البیان بأن اللہ جل وعلا إنما یغفر ذنوب المتوضء بعد حدیث:047سنن ابن ماجہ - کتاب إقامۃ الصلاۃ' باب ما جاء فی أن الصلاۃ کفارۃ - حدیث:1392

Marfat.com

☼ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے وہ کھانا نہیں کھایا جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے نشانات نہ تھے ☼

3898- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَصْبَغُ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ وَهْبٍ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ بِطَعَامٍ مَعَ خَضِرَةٍ فِيهِ بَصَلٌ أَوْ كُرَّاثٌ لَمْ يَرَ فِيهِ أَثَرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْكُلَ؟ قَالَ: لَمْ أَرَ فِيهِ أَثَرَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْتَحْيِي مِنْ مَلَائِكَةِ اللّٰهِ وَلَيْسَ بِمُحَرَّمٍ

✧✧ حضرت سفیان بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی جانب کھانا بھیجا جس کے اندر لہسن یا پیاز تھا، (جب وہ واپس آیا تو) اس کے اندر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کے نشانات نہیں تھے تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اس کو کھانے سے انکار کردیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: تم نے کیوں نہیں کھایا؟ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس کے اندر مجھے آپ کے ہاتھوں کے نشانات دکھائی نہیں دیئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کے فرشتوں سے حیاء کرتا ہوں یہ چیز حرام نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

يَعْقُوبُ بْنُ عَفِيفِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت یعقوب بن عفیف بن میسّب کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ گھر میں نماز پڑھ لی ہو، پھر مسجد میں جماعت مل جائے تو جماعت سے نماز پڑھنی چاہئے ☼

3899- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَفِيفِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا أَيُّوبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ عَنْهُ، عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ، ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيُدْرِكُ تِلْكَ الصَّلَاةَ أَيُعِيدُهَا مَعَ النَّاسِ أَمْ لَا؟، قَدْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: نَعَمْ يُعِيدُهَا ذَلِكَ لَهُ سَهْمُ جَمْعٍ

✧✧ حضرت یعقوب بن عفیف بن میسّب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: ایسا شخص جو

3898- صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب إباحة أكل الثوم - حديث:3920صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة في الصلاة' جماع أبواب العذر الذي يجوز فيه ترك إتيان الجماعة - باب ذكر ما خص الله به نبيه صلى الله عليه وسلم' حديث:1568

3899- موطأ مالك - كتاب صلاة الجماعة' باب إعادة الصلاة مع الإمام - حديث:302سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب فيمن صلى في منزله ثم أدرك الجماعة يصلي معهم - حديث:495

Marfat.com

اپنے گھر کے اندر نماز پڑھتا ہے، پھر مسجد میں آتا ہے اس کو وہی نماز مسجد میں جماعت کے ساتھ مل جاتی ہے کیا وہ لوگوں کے ساتھ دوبارہ نماز پڑھے یا نہیں؟ انہوں نے بتایا: ہم نے رسول اکرم ﷺ سے اس بارے میں پوچھا تھا، حضور ﷺ نے فرمایا تھا: جی ہاں! وہ نماز کو لوٹائے گا اس کو جماعت کا ثواب ملے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو گھر میں نماز پڑھ کر آیا، پھر مسجد میں اسی نماز کی جماعت کو پائے، وہ اس میں شامل ہو جائے ☼

3900 حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، اَنَّهُ سَمِعَ عَفِيفَ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْمُسَيَّبِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، مِنْ اَسَدِ خُزَيْمَةَ، اَنَّهُ سَاَلَ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ، قَالَ: اُصَلِّي فِي مَنْزِلِي الصَّلَاةَ ثُمَّ آتِي الْمَسْجِدَ، فَتُقَامُ الصَّلَاةُ فَاُصَلِّي مَعَهُمْ فَاَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا، فَقَالَ اَبُو اَيُّوبَ: سَاَلْنَا عَنْ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بِذَلِكَ لَهُ سَهْمُ جَمْعٍ .قَالَ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ: قَالَ ابْنُ وَهْبٍ عَفِيفُ بْنُ عُمَرَ: وَالصَّوَابُ عَفِيفُ بْنُ عَمْرٍو، قَدْ رَوَى مَالِكٌ عَنْ عَفِيفٍ هَذَا الْحَدِيثَ .فَقَالَ عَفِيفُ بْنُ عَمْرٍو، لَمْ يَرْفَعْهُ مَالِكٌ

✧✧ حضرت یعقوب بن عفیف بن میسّب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: مجھے اسد خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ کے ایک آدمی نے یہ بات بتائی ہے کہ انہوں نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے پوچھا: میں گھر کے اندر نماز پڑھ لیتا ہوں، پھر میں مسجد میں آتا ہوں، وہاں جماعت کھڑی ہوتی ہے تو میں ان کے ساتھ بھی نماز پڑھ لیتا ہوں۔ اس بارے میں مجھے وسوسے آتے ہیں کہ مجھے ایسا کرنا چاہیے یا نہیں؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: ہم نے اس بارے میں رسول اکرم ﷺ سے پوچھ لیا تھا، حضور ﷺ نے فرمایا: وہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھے اور اس کے بدلے اس کو جماعت کا ثواب بھی ملے گا۔

حضرت احمد بن صالح رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ابن وہب عفیف بن عمر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے: درست ''عفیف بن عمر رحمۃ اللہ علیہ'' ہے۔ مالک رحمۃ اللہ علیہ نے عفیف رحمۃ اللہ علیہ سے یہ حدیث روایت کی ہے، انہوں نے عفیف بن عمر رحمۃ اللہ علیہ سے کہا ہے اور مالک رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو مرفوع حدیث کے طور پر ذکر نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ دین پر اس وقت رونا جب اس کی ذمہ داریاں نااہل لوگوں کے سپرد ہو جائیں ☼

3901- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ

3901-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' أما حديث أبي عوانة - حديث:8653مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22987

Marfat.com

زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ اَبُو اَيُّوبَ لِمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبْكُوا عَلَى الدِّينِ اِذَا وَلِيَتْمُوهُ اَهْلَهُ وَلٰكِنِ ابْكُوا عَلَيْهِ اِذَا وَلِيَتْمُوهُ غَيْرَ اَهْلِهِ

✧✧ حضرت مطلب بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے مروان بن حکم سے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس دین پر اس وقت مت رونا جب تم اس دین کے مالک ومختار اہل لوگوں کو بنادو گے، اس وقت دین پر رونا جب تم دین کی ذمہ داریاں نااہلوں کے سپرد کردو گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو اِسْحَاقَ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابواسحاق بنی ہاشم کے آزاد کردہ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ شراب کے لئے استعمال ہونے والے برتنوں کے استعمال کی ممانعت ☼

9302- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرًا، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا اِسْحَاقَ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، حَدَّثَهُ اَنَّهُمْ ذَكَرُوا يَوْمًا مَا يُنْتَبَذُ فِيهِ، فَتَنَازَعُوا فِي الْقَرْعِ، فَمَرَّ بِهِمْ اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ، فَاَرْسَلُوا اِلَيْهِ اِنْسَانًا، فَقَالَ اَبُو اَيُّوبَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ كُلِّ مُزَفَّتٍ يُنْتَبَذُ فِيهِ، لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابواسحاق بنی ہاشم رحمۃ اللہ علیہ کے آزاد کردہ روایت کرتے ہیں' انہوں نے اس بات کا ذکر کیا کہ کس چیز کے اندر نبیذ تیار کیا جاتا ہے۔ تو ان کا کدو کے بنائے ہوئے پیالے کے بارے میں اختلاف ہوگیا۔ ان کے پاس سے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ گزرے ان لوگوں نے ان کی جانب ایک آدمی کو بھیجا، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے ان کو بتایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مزفت (شراب کے لئے استعمال ہونے والا ایسا برتن جس میں رال کا روغن کیا جاتا ہے) میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے اس سے زیادہ انہوں نے کچھ نہیں فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

عُبَيْدُ بْنُ تِعْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبیدہ بن تعلیٰ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جانور کو باندھ کر اس پر نشانہ بازی کرنا جائز نہیں ہے ☼

3903- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ تِعْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

3902- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22915 الأشربة لأحمد بن حنبل حديث:113

Marfat.com

وَسَلَّمَ اَنْ تُصَبَّرَ الدَّابَّةُ

✧✧ حضرت عبید بن تعلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے جانور کو نشانہ بازی کے لئے باندھنے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ کسی جانور کو باندھ کر تیروں کے ذریعے مارنا جائز نہیں ہے ☼

3904- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرًا، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ تِعْلَى، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَاُتِیَ بِاَرْبَعَةِ اَعْلَاجٍ مِنَ الْعَدُوِّ، فَاَمَرَ بِهِمْ فَقُتِلُوا صَبْرًا بِالنَّبْلِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ قَتْلِ الصَّبْرِ

✧✧ حضرت عبید بن تعلی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ہم نے حضرت عبدالرحمٰن بن خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جہاد میں شرکت کی۔ان کے پاس دشمنوں کے چار گدھے لائے گئے،انہوں نے ان کے بارے میں حکم دیا تو سب کو باندھ کر تیروں کے ذریعے قتل کر دیا گیا۔اس بات کی اطلاع حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو باندھ کر قتل کرنے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جانور کو باندھ کر قتل کرنا جائز نہیں ہے ☼

3905- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ الْمَرْوَزِیُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ تِعْلَى، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ صَبْرِ الْبَهِيمَةِ

✧✧ حضرت عبید بن تعلی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3902-صحیح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' ذكر الزجر عن صبر الدواب بالقتل - حديث: 5686سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في قتل الأسير بالنبل - حديث:2326

3903-صحیح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' ذكر الزجر عن صبر الدواب بالقتل - حديث: 5686سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في قتل الأسير بالنبل - حديث:2326

3905-صحیح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' ذكر الزجر عن صبر الدواب بالقتل - حديث: 5686سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في قتل الأسير بالنبل - حديث:2326

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے☼

3906- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ تِعْلَى، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ صَبْرِ الْبَهِيمَةِ

✧✧ حضرت عبید بن تعلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کسی جانور کو باندھ کر قتل کرنا جائز نہیں ہے ☼

3907- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ ابْنِ تِعْلَى، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَبْرِ الدَّابَّةِ فَلَوْ كَانَتْ دَجَاجَةٌ مَا صَبَرْتُهَا

✧✧ حضرت ابن تعلی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے، اگر کوئی مرغی بھی ہو، میں اس کو بھی باندھ کر نہیں ماروں گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼اہتمام کے ساتھ جمعہ پڑھنے والے کے پچھلے جمعہ تک کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں☼

3908- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: مَنِ اغْتَسَلَ وَمَسَّ مِنْ

3906- صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة، ذكر الزجر عن صبر الدواب بالقتل - حديث: 5686 سنن أبي داود - كتاب الجهاد، باب في قتل الأسير بالنبل - حديث: 2326

3907- صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة، ذكر الزجر عن صبر الدواب بالقتل - حديث: 5686 سنن أبي داود - كتاب الجهاد، باب في قتل الأسير بالنبل - حديث: 2326

3908- صحيح ابن خزيمة - كتاب الجمعة المختصر من المختصر من المسند على الشرط الذي ذكرنا، جماع أبواب الأذان والخطبة في الجمعة - باب فضل إنصات المأموم عند خروج الإمام قبل الابتداء في الخطبة، حديث: 1668 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار، حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث: 22972

Marfat.com

طِيبٍ اِنْ كَانَ عِنْدَهُ وَلَبِسَ مِنْ اَحْسَنِ ثِيَابِهِ، ثُمَّ خَرَجَ حَتّٰى يَاْتِيَ الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ، وَاَنْصَتَ اِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ، فَلَمْ يَتَكَلَّمْ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي تَلِيهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن فرمایا: جس نے غسل کیا اور خوشبو لگائی، اگر اس کے پاس اچھے کپڑے موجود ہوں تو اچھے کپڑے پہنے، پھر گھر سے روانہ ہوا اور مسجد میں آ گیا، لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر آگے نہ آیا، خاموش رہا، جب امام نکلا اور گفتگو نہ کی، اس کے اس جمعہ اور سابقہ جمعہ کے درمیانی گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نہا دھو کر، اچھے کپڑے پہن کر، خوشبو لگا کر اہتمام سے جمعہ پڑھنے والے کا اجر و ثواب ☼

3909- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ الرَّازِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَسَّ طِيبًا اِنْ كَانَ عِنْدَهُ وَلَبِسَ مِنْ اَحْسَنِ ثِيَابِهِ، ثُمَّ خَرَجَ حَتّٰى يَاْتِيَ الْمَسْجِدَ فَيَرْكَعَ مَا بَدَا لَهُ وَلَمْ يُؤْذِ اَحَدًا، ثُمَّ اَنْصَتَ اِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى .

حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي يَحْيَى التَّيْمِيِّ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ السُّلَمِيَّ، حَدَّثَنَا اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَسَّ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا، اگر اس کے پاس خوشبو ہو تو وہ بھی لگائے، اچھے کپڑے پہنے، پھر گھر سے روانہ ہو جائے، مسجد میں آ جائے اور جتنے ممکن ہو نوافل پڑھے، کسی کو تکلیف نہ دے، جب امام آ جائے تو خاموش ہو جائے، اس کے اس جمعے اور سابقہ جمعہ کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان منقول ہے، جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور خوشبو لگائی اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

3909-صحیح ابن خزیمة - کتاب الجمعة المختصر من المختصر من المسند علی الشرط الذی ذکرنا' جماع أبواب الأذان والخطبة فی الجمعة - باب فضل إنصات المأموم عند خروج الإمام قبل الابتداء فی الخطبة' حدیث: 1668 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أیوب الأنصاری - حدیث: 22972

Marfat.com

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی لَیْلَی، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ چھینک آنے اور اس کا جواب دینے کی دعا ☼

3910- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ کَامِلٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ اَخِیهِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِذَا عَطَسَ اَحَدُکُمْ فَلْیَقُلْ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَی کُلِّ حَالٍ، وَلْیَقُلِ الَّذِی یَسْمَعُهُ: یَرْحَمُکَ اللّٰهُ وَیَرُدُّ عَلَیْهِ یَهْدِیکَ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَکَ"

✧✧ حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ اپنے بھائی سے، وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو چھینک آئے تو وہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَی کُلِّ حَال جو سن رہا ہے وہ کہے یرحمك الله اور چھینکنے والا یہ جواب دے یَهْدِیكَ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَكَ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس جانور کو ذبح کیا، اس کے پیٹ سے بچہ برآمد ہوا، وہ ذبح کیے بغیر حلال نہیں ہے ☼

3911- حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا یُوسُفُ بْنُ مُوسَی الْقَطَّانُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ شَیْبَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ اَخِیهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَکَاةُ الْجَنِینِ ذَکَاةُ اُمِّهِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جانور کے پیٹ کے بچے کا ذبح اس کی ماں کے ذبح کی طرح ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو آیت الکرسی پڑھ لے، جنات اس کے قریب نہیں آسکتے ☼

3912- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَیْرِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

3910-المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الأدب' حدیث:7761سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الأدب عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب ما جاء کیف یشمت العاطس' حدیث:2736

3911-المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الأطعمة' حدیث:7174مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب المناسک' باب الجنین - حدیث:8380

3912-المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی اللہ عنہم' ذکر مناقب أبی أیوب الأنصاری رضی اللہ عنہ - حدیث:5932سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب فضائل القرآن عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب' حدیث:2880

Marfat.com

اللّٰهِ الْاَسَدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ كَانَ فِي سَهْوَةٍ لَهُ، فَكَانَتِ الْغُولُ تَجِيءُ فَتَدْخُلُ، فَشَكَاهَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: "اِذَا رَاَيْتَهَا فَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ اَجِيبِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فَجَاءَتْ، فَقَالَ لَهَا، فَاَخَذَهَا، فَقَالَتْ: لَا اَعُودُ، فَاَرْسَلَهَا فَجَاءَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ اَسِيرُكَ؟ فَقَالَ: اَخَذْتُهَا، فَقَالَتْ: لَا اَعُودُ فَاَرْسَلْتُهَا، فَقَالَ: اِنَّهَا عَائِدَةٌ فَاَخَذْتُهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ تَقُولُ: لَا اَعُودُ، وَيَجِيءُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ: مَا فَعَلَ اَسِيرُكَ، فَيَقُولُ: اَخَذْتُهَا فَتَقُولُ: لَا اَعُودُ، فَيَقُولُ: اِنَّهَا عَائِدَةٌ فَاَخَذْتُهَا، فَقَالَتْ: اَرْسِلْنِي وَاُعَلِّمُكَ شَيْئًا تَقُولُهُ وَلَا يَقْرَبُكَ شَيْءٌ، آيَةَ الْكُرْسِيِّ، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: صَدَقَتْ وَهِيَ كَذُوبٌ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وہ اپنے ایک گودام میں تھے، ایک چڑیل آتی تھی اور اس میں داخل ہوجاتی تھی، انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں شکایت کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اس کو دیکھے تو کہنا: اللہ کے نام سے شروع تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ۔ وہ آئی تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اس سے یہی بات کہی۔ اس کو پکڑ لیا، وہ کہنے لگی: میں اب دوبارہ نہیں آؤں گی۔ تو انہوں نے اس کو چھوڑ دیا۔ پھر حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: تیرے قیدی کا کیا بنا؟ انہوں نے کہا: میں نے اس کو پکڑا تھا، اس نے کہا: میں دوبارہ نہیں آؤں گی تو میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ پھر لوٹ کر آئے گی۔ میں نے اس کو دو مرتبہ یا تین مرتبہ پکڑا ہر مرتبہ وہ یہی کہہ دیتی کہ میں دوبارہ لوٹ کر نہیں آؤں گی۔ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آتے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: تیرے قیدی کا کیا بنا؟ وہ کہتے: میں نے اس کو پکڑا تھا، وہ کہنے لگی کہ میں لوٹ کر نہیں آؤں گی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ پھر لوٹ کر آئے گی۔ (واقعی وہ باز نہیں آئی تھی اور پھر آ گئی، اب کی بار) میں نے اس کو پکڑ لیا۔ اس نے کہا: تو مجھے چھوڑ دے میں تجھے ایک ایسی چیز سکھاتی ہوں جس کو اگر تو پڑھ لے گا تو کوئی چیز تیرے قریب نہیں آسکتی۔ وہ آیت الکرسی ہے۔ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی بات بتائی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ خود تو جھوٹی ہے لیکن اس نے بات سچ کہی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوایوب کے گودام میں چڑیل کے آنے اور جنات سے حفاظت کا وظیفہ بتانے کا واقعہ ☼

3913- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْجَارُودِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ شَاذَانُ، ثنا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كَانَ لِي نَخْلٌ فِي سَهْوَةٍ لِي، فَجَعَلْتُ اَرَاهُ يَنْقُصُ مِنْهُ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: "اِنَّكَ سَتَجِدُ

3913- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ' ذكر مناقب أبي أيوب الأنصاري رضي الله عنه - حديث: 5932 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح ' أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ' حديث: 288

Marfat.com

فِيهِ غَدًا هِرَّةً فَقُلْ: أَجِيبِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ وَجَدْتُ فِيهِ هِرَّةً، فَقُلْتُ: أَجِيبِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَحَوَّلَتْ عَجُوزًا وَقَالَتْ: أُذَكِّرُكَ اللّٰهَ لَمَا تَرَكْتَنِي، فَإِنِّي غَيْرُ عَائِدَةٍ، فَتَرَكْتُهَا، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا فَعَلَ الرَّجُلُ وَأَسِيرُهُ؟ فَأَخْبَرْتُهُ خَبَرَهَا، فَقَالَ: "كَذَبَتْ هِيَ عَائِدَةٌ، فَقُلْ لَهَا: أَجِيبِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "، فَتَحَوَّلَتْ عَجُوزًا، فَقَالَتْ: أُذَكِّرُكَ اللّٰهَ يَا أَبَا أَيُّوبَ لَمَا تَرَكْتَنِي هَذِهِ الْمَرَّةَ، فَإِنِّي غَيْرُ عَائِدَةٍ فَتَرَكْتُهَا، ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي كَمَا قَالَ لِي، فَقُلْتُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَتْ لِي فِي الثَّالِثَةِ: أُذَكِّرُكَ اللّٰهَ يَا أَبَا أَيُّوبَ لَمَا تَرَكْتَنِي حَتَّى أُعَلِّمَكَ شَيْئًا لَا يَسْمَعُهُ شَيْطَانٌ فَيَدْخُلُ ذَلِكَ الْبَيْتَ، فَقُلْتُ: مَا هُوَ؟ فَقَالَتْ: آيَةُ الْكُرْسِيِّ، لَا يَسْمَعُهَا شَيْطَانٌ إِلَّا ذَهَبَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَدَقَتْ وَإِنْ كَانَتْ كَذُوبًا

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے گودام کے اندر کھجوریں رکھی ہوئی تھیں، میں دیکھتا تھا کہ ہر دن کھجوریں کم ہو رہی ہیں۔ میں نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کل تو اس کے اندر ایک بلی کو دیکھے گا، تو اس کو کہنا کہ رسول اکرم ﷺ کی بات کو مان۔ جب اگلا دن آیا تو میں نے اس گودام کے اندر بلی پائی، میں نے اس کو کہا: رسول اکرم ﷺ کی بات کو مان۔ تو وہ ایک بوڑھی عورت کی شکل بن گئی اور اس نے کہا: میں تجھے اللہ کا واسطہ دیتی ہوں تو مجھے چھوڑ دے میں دوبارہ لوٹ کر نہیں آؤں گی۔ میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ پھر میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا حضور ﷺ نے پوچھا: اس آدمی کا کیا بنا اور آپ کے قیدی کا کیا بنا؟ میں نے حضور ﷺ کو رات والی بات کا واقعہ سنایا حضور ﷺ نے فرمایا: وہ جھوٹ بول رہی ہے وہ پھر لوٹ کر آئے گی۔ جب وہ لوٹ کر آئے تو اس کو کہنا: رسول اکرم ﷺ کی بات کو مان۔ (اگلے دن وہ پھر بلی کی شکل میں آئی، جب میں نے حضور ﷺ کی بات کہی تو) بوڑھی عورت کی شکل میں تبدیل ہوگئی۔ اس نے کہا: ابوایوب! میں تجھے اللہ کی یاد دلاتی ہوں تو اس مرتبہ مجھے چھوڑ دے، میں دوبارہ لوٹ کر نہیں آؤں گی۔ میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ پھر میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، حضور ﷺ نے وہی بات مجھے کہی جس طرح پہلے کہی تھی، میں نے تین مرتبہ یہی کام کیا۔ وہ ہر مرتبہ مجھے واپس نہ آنے کا وعدہ دے کر جاتی رہی، تیسری مرتبہ اس نے مجھے کہا: اے ابوایوب! اگر تو مجھے چھوڑ دے تو میں اللہ کی قسم کھا کر کہتی ہوں کہ میں تمہیں ایسی چیز سکھاؤں گی کہ جو بھی شیطان اس کو سنے گا وہ اس گھر کے اندر داخل نہیں ہو سکتا۔ میں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: آیت الکرسی۔ شیطان جب اس کو سنتا ہے تو بھاگ جاتا ہے۔ میں نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اس کا تذکرہ کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اگرچہ وہ خود جھوٹی ہے لیکن اس نے بات سچی کہی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ چڑیل خود جھوٹی ہے، اس نے حفاظت کا جو وظیفہ بتایا، وہ سچ ہے ☼

3914- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: أَصَبْتُ جِنِّيَّةً، فَقَالَتْ لِي: دَعْنِي وَلَكَ عَلَيَّ أَنْ أُعَلِّمَكَ شَيْئًا إِذَا قُلْتَهُ لَمْ يَضُرَّكَ مِنَّا أَحَدٌ، قَالَ:

Marfat.com

قُلْتُ: مَا هُوَ؟ قَالَتْ: آيَةُ الْكُرْسِيِّ (اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّومُ) (البقرة: 255) فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَدَقَتْ وَهِيَ كَذُوبٌ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے ایک چڑیل کو پکڑ لیا، اس نے مجھے کہا: مجھے چھوڑ دو اور میں تمہیں ایک ایسی چیز سکھا دوں گی کہ جب تو وہ پڑھ لے تو ہمارے قبیلے میں سے کوئی چیز بھی تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتی، انہوں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: آیت الکرسی

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّومُ

میں نے اس چیز کا ذکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے اگرچہ وہ خود جھوٹی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے، کوئی جن اور چور اس کے قریب نہیں آ سکتا ☼

3915- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَابِقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا اَبُو فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: كُنْتُ مُؤْذًى بِسَامِرِ الْبَيْتِ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَكَانَتْ رَوْزَنَةٌ فِي بَيْتٍ لَنَا، فَقَالَ: "ارْصُدْهُ فَاِذَا اَنْتَ عَايَنْتَ شَيْئًا، فَقُلْ: اخْسَ يَدْعُوكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "قَالَ: فَرَصَدْتُ فَاِذَا شَيْءٌ قَدْ تَدَلَّى مِنْ رَوْزَنَةٍ، فَوَثَبْتُ اِلَيْهِ، وَقُلْتُ: اخْسَ يَدْعُوكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخَذْتُهُ فَتَضَرَّعَ اِلَيَّ وَقَالَ لِي لَا اَعُودُ، قَالَ: فَاَرْسَلْتُهُ، فَلَمَّا اَصْبَحْتُ غَدَوْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا فَعَلَ اَسِيرُكَ؟ فَاَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي كَانَ فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُ سَيَعُودُ قَالَ: فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذٰلِكَ آخُذُهُ وَاُخْبِرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِي كَانَ، فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ اَخَذْتُهُ، ثُمَّ قُلْتُ: مَا اَنْتَ بِمُفَارِقِي حَتّٰى آتِيَ بِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَاشَدَنِي وَتَضَرَّعَ اِلَيَّ وَقَالَ: اُعَلِّمُكَ شَيْئًا اِذَا قُلْتَهُ مِنْ لَيْلَتِكَ لَمْ يَقْرَبْكَ جَانٌّ وَلَا لِصٌّ، قَالَ: تَقْرَاُ آيَةَ الْكُرْسِيِّ، قَالَ: فَاَرْسَلْتُهُ، ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا فَعَلَ اَسِيرُكَ؟، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَاشَدَنِي وَتَضَرَّعَ اِلَيَّ حَتّٰى رَحِمْتُهُ وَعَلَّمَنِي شَيْئًا اَقُولُهُ اِذَا قُلْتُهُ لَمْ يَقْرَبْنِي جِنٌّ وَلَا لِصٌّ قَالَ: صَدَقَ وَاِنْ كَانَ كَذُوبًا

3914- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب أبى أيوب الأنصارى رضى الله عنه - حديث:5932 سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:2880

3915- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب أبى أيوب الأنصارى رضى الله عنه - حديث:5932 سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:2880

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مجھ کو رات میں آنے والے سے بہت پریشانی تھی۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس کی شکایت کی۔ آپ فرماتے ہیں' ہمارے کمرے کے اندر ایک روشن دان تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پر نگاہ رکھنا جب تو وہاں سے کسی چیز کو دیکھ لے تو کہنا: تو ذلیل ورسوا ہو جا، تجھے اللہ کے رسول بلاتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں' میں نے روشن دان پر نگاہ رکھی تو میں نے دیکھا کہ روشن دان سے کوئی چیز ڈھلک کر اندر آئی ہے، میں اچھل کر اس کی طرف گیا اور اس کو کہا: تو ذلیل ورسوا ہو جا، تجھے اللہ کے رسول بلاتے ہیں۔ میں نے اس کو پکڑ لیا وہ زار وقطار رونے لگی اور اس نے مجھ سے کہا: میں دوبارہ لوٹ کر نہیں آؤں گی۔ آپ فرماتے ہیں' میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تیرے قیدی کا کیا بنا؟ میں نے رات والا واقعہ سنایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ پھر لوٹ کر آئے گی، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: تین مرتبہ یہی واقعہ رونما ہوا ہر مرتبہ میں اس کو پکڑ لیتا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ واقعہ سناتا جو رات کو رونما ہوا، تیسری مرتبہ جب میں نے اس کو پکڑ لیا اور پھر میں نے کہا: اب میں تجھے نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ میں تجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر جاؤں گا۔ اس نے مجھے بہت قسمیں دلائیں اور رونے لگی اور کہا: میں تجھے ایسی چیز سکھا دیتی ہوں کہ اگر تو رات کے وقت وہ چیز پڑھ لے تو کوئی جن اور کوئی چور تیرے قریب نہیں آسکتا۔ اس نے کہا: تم آیت الکرسی پڑھا کرو۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ پھر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تیرے قیدی کا کیا بنا؟ میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے مجھے بہت واسطے دیئے اور زار وقطار رونے لگ گئی، مجھے اس پر ترس آگیا، اس نے مجھے ایک چیز پڑھنے کے لئے سکھائی ہے کہ جب میں اس کو پڑھ لوں گا تو کوئی جن اور کوئی چور میرے قریب نہیں آسکتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے بات سچ کہی ہے اگرچہ وہ خود جھوٹی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز فجر کے بعد چوتھا کلمہ پڑھنے سے اولاد اسماعیل میں سے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے ☼

3916- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ قَالَ دُبُرَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ عَشْرَ مَرَّاتٍ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كُنَّ لَهُ عِدْلَ اَرْبَعِ رِقَابٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ "

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے فجر کی نماز کے بعد دس مرتبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پڑھا اس کو اولاد اسماعیل علیہ السلام میں سے چار غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

3916- صحیح مسلم - کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء - حديث:4966 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3561

Marfat.com

☼جس نے دس مرتبہ چوتھا کلمہ پڑھا، اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے☼

3917- حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ جَمِيعًا، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ، كُنَّ لَهُ بِعَدْلِ عَشْرِ مُحَرَّرِينَ، اَوْ مُحَرَّرٍ .وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے دس مرتبہ

لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٍ

پڑھا اس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ کے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جس نے چوتھا کلمہ پڑھا اس کو غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے☼

3918- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ لَهُ كَعِدْلِ مُحَرَّرٍ، اَوْ مُحَرَّرِينَ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے

لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٍ

(دس مرتبہ) پڑھا اس کو غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼دس بار چوتھا کلمہ پڑھنے کا ثواب دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے☼

3919- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، فَحَدَّثَ يَوْمَئِذٍ اَنَّهُ مَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

3917-صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء - حديث:4966سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3561

3918-صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء - حديث:4966سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3561

Marfat.com

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَرَّةً أَوْ عَشْرَ مَرَّاتٍ، كَانَ لَهُ ذَلِكَ يَعْدِلُ رَقَبَةً أَوْ عَشْرَ رِقَابٍ، قُلْتُ: مِمَّنْ سَمِعْتَهُ؟، قَالَ: مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى فَأَتَيْتُهُ فَحَدَّثَ، فَقُلْتُ: مِمَّنْ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: مِنْ أَبِي أَيُّوبَ، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت ربیع بن خثیم رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، انہوں نے ہمیں یہ حدیث بیان کی ''جس نے ایک مرتبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پڑھا اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور جس نے دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھا اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے''میں نے ان سے کہا: آپ نے یہ حدیث کس سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے۔ میں ان کے پاس گیا، تو انہوں نے بھی مجھے یہ حدیث سنائی۔ میں نے ان سے پوچھا: آپ نے یہ حدیث کس سے سنی تھی؟ انہوں نے کہا میں نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے سنی ہے۔ انہوں نے کہا تھا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات بتائی ہے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ چوتھا کلمہ پڑھنے کا ثواب اولاد اسماعیل میں سے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے ☼

3920- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كُنَّ لَهُ كَعِدْلِ عَشْرِ رِقَابٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پڑھا اس کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ چوتھا کلمہ پڑھنے والا اولاد اسماعیل میں سے چار غلاموں کو آزاد کرنے والے کی طرح ہے ☼

3921- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ أَبِي

3920-صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء - حديث:4966سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3561

Marfat.com

زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، قَالَ: مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَانَ كَمَنْ اَعْتَقَ اَرْبَعَةَ اَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ: مِمَّنْ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: مِنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، فَاَتَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ فَقُلْتُ: مِمَّنْ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: مِنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، فَاَتَيْتُ ابْنَ اَبِي لَيْلَى فَقُلْتُ: مِمَّنْ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: مِنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جس نے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پڑھا' یہ اس شخص کی طرح ہے جس نے اولادِ اسماعیل میں سے چار غلاموں کو آزاد کیا۔

حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: آپ نے یہ حدیث کس سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ سے۔ میں عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آیا' میں نے ان سے پوچھا: آپ نے یہ حدیث کس سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے۔ میں ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس گیا اور ان سے پوچھا: آپ نے یہ حدیث کس سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حدیث کی تحقیق کے لئے امام شعبی نے پوری سند کے راویوں سے ملاقات کرکے وضاحت مانگی ☼

3922- حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ خُثَيْمٍ، وَذَكَرَ عِنْدَهُ مَا مِنْ رَجُلٍ يَقُولُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اِلَّا كُنَّ لَهُ عِدْلَ اَرْبَعِ رِقَابٍ. قَالَ: فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ: وَاللّٰهِ مَا يُعْجِبُنِي مِنْ قَوْلِكُمْ فِيهَا وَاِنِّي لَاَرَاهَا اَفْضَلَ مِنْ اَرْبَعٍ وَاَرْبَعِمِائَةٍ، فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ: مَنْ اَخْبَرَكَ بِهٰذَا؟، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ الْاَوْدِيُّ، فَالْقَى عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ فَقُلْتُ لَهُ: اَنْتَ اَخْبَرْتَ الرَّبِيعَ بِكَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَقُلْتُ: مِمَّنْ سَمِعْتَ ذَاكَ؟ فَقَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي لَيْلَى، فَالْقَى عَبْدَ الرَّحْمٰنِ فَقُلْتُ: اِنَّ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ اَخْبَرَنِي بِكَذَا وَكَذَا، قَالَ: صَدَقَ اَنَا اَخْبَرْتُهُنَّ اِيَّاهُ، قُلْتُ: عَمَّنْ تَرْوِيهِ؟ قَالَ: عَنْ اَبِي اَيُّوبَ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ان کے ہاں اس بات کا ذکر ہوا کہ جو شخص

3921-صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء - حديث:4966سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3561

3922-صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء - حديث:4966سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3561

Marfat.com

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پڑھے اس کو چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں، میں نے حضرت ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ سے کہا: اللہ کی قسم! مجھے تمہاری اس بات سے کوئی تعجب نہیں ہوا، میں تو اس کو دیکھتا ہوں کہ یہ چار سو اور چار سے بھی زیادہ افضل ہے۔ میں نے ربیع خثیم رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: آپ کو یہ حدیث کس نے سنائی تھی؟ انہوں نے کہا: عمرو بن میمون اودی رحمۃ اللہ علیہ نے۔ (حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ عمر بن میمون رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) میں عمرو بن میمون اودی سے ملا، ان سے پوچھا: کیا آپ نے ربیع رحمۃ اللہ علیہ کو یہ حدیث سنائی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! میں نے کہا: آپ نے یہ کس سے سنی؟ انہوں نے کہا: مجھے عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حدیث سنائی، پھر حضرت شعبی حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے ملے۔ آپ فرماتے ہیں، میں نے ان سے پوچھا: عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے یہ حدیث سنائی، انہوں نے کہا: جی ہاں! انہوں نے سچ کہا ہے، ان کو یہ حدیث میں نے بیان کی تھی۔ میں نے کہا: آپ نے یہ حدیث کس سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ چوتھا کلمہ پڑھنے کا ثواب اولادِ اسماعیل میں سے چار غلام آزاد کرنے کے برابر ہے ☼

3923- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، قَالَا: ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، مِثْلُ عِتْقِ اَرْبَعَةِ اَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ

✧ حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پڑھا، اس کو اولادِ اسماعیل میں سے چار غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

☼ سورۃ الاخلاص ایک مرتبہ پڑھنے سے ایک تہائی قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے ☼

3924- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ اَبِي عُثْمَانَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ حَفْصٍ السَّعْدِيُّ، ثنا

3923- صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء - حديث:4966سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث:3561

3924- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب أبى أيوب الأنصارى رضى الله عنه - حديث:5935سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى سورة الإخلاص' حديث:2896

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: سورہ اخلاص کا ثواب ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼قل هوالله احد پڑھنے کا ثواب ایک تہائی قرآن کے برابر ہے☼

3925- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُلُثُ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: قل هوالله احد (پڑھنے کا ثواب) ایک تہائی قرآن (کے برابر) ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جس نے ایک بار سورۃ الاخلاص پڑھ لی گویا کہ اس نے ایک تہائی قرآن پڑھ لیا☼

3926- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنِ امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، قَالَتْ: قَالَ اَبُو اَيُّوبَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ فِي لَيْلَةٍ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ؟ فَاَشْفَقْنَا اَنْ يَاْمُرَنَا بِاَمْرٍ نَعْجِزُ عَنْهُ فَسَكَتْنَا، فَقَالَ: اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ فِي لَيْلَةٍ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ؟ فَاَشْفَقْنَا اَنْ يَاْمُرَنَا بِاَمْرٍ نَعْجِزُ عَنْهُ فَسَكَتْنَا، فَقَالَ: "اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ فِي لَيْلَةٍ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ؟ فَاِنَّهُ مَنْ قَرَاَ فِي لَيْلَةٍ: اللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ فَقَدْ قَرَاَ لَيْلَتَهُ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ"

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ ایک خاتون کے حوالے سے روایت کرتے ہیں حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کیا تم اس بات سے بھی عاجز ہو کہ ایک رات میں ایک تہائی قرآن پڑھ لیا کرو؟

3925- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب أبى أيوب الأنصارى رضى الله عنه - حديث: 5935سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى سورة الإخلاص' حديث: 2896

3926- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب أبى أيوب الأنصارى رضى الله عنه - حديث: 5935سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فى سورة الإخلاص' حديث: 2896

Marfat.com

ہمیں یہ بات بہت گراں گزری کہ حضور ﷺ ہمیں ایسی بات کا حکم دے رہے ہیں جو ہم کر ہی نہیں سکتے،لیکن ہم خاموش رہے۔حضور ﷺ نے پھر فرمایا: کیاتم اس بات سے بھی عاجز ہو کہ تم ایک رات میں ایک تہائی قرآن پڑھ لیا کرو؟ ہمیں پھر اس بات کا خدشہ لگا کہ حضور ﷺ ہمیں ایسی چیز کا حکم دے رہے ہیں جو ہم کر ہی نہیں سکتے،لیکن ہم پھر بھی خاموش رہے۔حضور ﷺ نے پھر فرمایا: کیاتم اس بات سے بھی عاجز ہو کہ ایک رات میں ایک تہائی قرآن پاک پڑھ لیا کرو؟ کیونکہ جس نے ایک رات میں اللہ الواحد الصمد پڑھ لیا گویا کہ اس نے اس رات ایک تہائی قرآن پڑھ لیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جس نے رات میں ایک مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھ لی گویا کہ اس نے ایک تہائی قرآن پڑھ لیا☼

3927- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي لَيْلَةٍ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ؟ فَسَكَتْنَا، فَقَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ: مَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، فَقَدْ قَرَأَ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ .

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الزِّيَادِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیاتم میں سے کوئی شخص اس بات سے بھی عاجز ہے کہ وہ ایک رات میں ایک تہائی قرآن بھی نہیں پڑھ سکتا؟ ہم خاموش رہے، حضور ﷺ نے تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا اور ہم ہر مرتبہ خاموش رہے۔ پھر حضور ﷺ نے خود ہی فرمایا: جس نے ایک رات میں قل ھو اللہ احد پڑھ لیا گویا کہ اس نے ایک تہائی قرآن پڑھ لیا۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☼جس نے قل ھو اللہ احد پڑھ لیا گویا کہ اس کو ایک تہائی قرآن کے برابر ثواب مل گیا☼

3928- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ

3927-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب أبي أيوب الأنصاري رضي الله عنه - حديث:5935سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في سورة الإخلاص' حديث:2896

3928-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب أبي أيوب الأنصاري رضي الله عنه - حديث:5935سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في سورة الإخلاص' حديث:2896

Marfat.com

الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ، ثنا مَنْصُورٌ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ أَتَاهُمْ فَقَالَ: أَلَا تَسْمَعُونَ مَا جَاءَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَيْرِ؟، قَالُوا: وَكَمْ مِنْ خَيْرٍ قَدْ جَاءَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ: مَنْ يَقْرَأُ فِي لَيْلَةٍ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ؟ فَأَشْفَقْنَا مِنْهَا فَسَكَتْنَا، فَأَعَادَهَا عَلَيْنَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ: مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَكَأَنَّمَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت عبدالرحمن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ ایک انصاری خاتون کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور انہوں نے کہا: کیاتم نے وہ بات نہیں سنی جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھلائی کے لیے لائے ہیں؟ لوگوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تو بہت بھلائیاں لائے ہیں (آپ کس کی بات کرر ہے ہیں) انہوں نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون شخص ہے جو ایک رات میں ایک تہائی قرآن پڑھ لے؟ ہم ڈر گئے اور خاموش رہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہی بات ارشادفرمائی (اور ہم تینوں مرتبہ خاموش رہے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (پھرخودہی) فرمایا: جس نے قل ھواللہ احد پڑھ لیا گویا کہ اس کو ایک تہائی قرآن کے برابر ثواب مل گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ وَالْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ

حضرت علقمہ بن قیس اور اسود بن یزید کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا ☼

3929- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْلَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

قَرْثَعُ الضَّبِّيُّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

قرثع ضبی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے قبل چار رکعتیں پڑھتے تھے، اس وقت آسمان کے دروازے کھلتے ہیں ☼

3930- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ،

Marfat.com

عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنِ الْقَرْثَعِ الضَّبِّيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الصَّلَاةُ؟، قَالَ: اِنَّ اَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ حَتّٰى يُصَلَّى الظُّهْرُ، وَاِنِّي لَاُحِبُّ اَنْ يُرْفَعَ لِي فِيهِنَّ عَمَلٌ صَالِحٌ

✧✧ حضرت قرثع ضبی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورج ڈھلنے کے بعد ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ کونسی نماز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورج ڈھلنے کے وقت آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں یہاں تک کہ ظہر کی نماز پڑھ لی جائے۔ میں پسند کرتا ہوں کہ ان دروازوں میں سے میرا کوئی اچھا عمل اوپر جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ظہر کی قبلیہ چار سنتیں پڑھنے کے بارے ایک اور حدیث کا حوالہ☼

3931- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنِ الْقَرْثَعِ الضَّبِّيِّ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، فِي الْاَرْبَعِ الَّتِي قَبْلَ الظُّهْرِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي اَدَمْتَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ؟ قَالَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ اِنَّ اَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ، فَلَا تُرْتَجُ اَبْوَابُ السَّمَاوَاتِ حَتّٰى يُصَلَّى الظُّهْرُ، قَالَ: يَقْرَاُ فِيهِنَّ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِسَلَامٍ؟ قَالَ: لَا .

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنِ الْقَرْثَعِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُدِيمُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ - ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنِ الْقَرْثَعِ الضَّبِّيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْمِنُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت قرثع ضبی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ ظہر سے پہلی چار سنتوں کے بارے میں بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ کون سی نماز ہے، جو سورج ڈھلنے کے بعد (ظہر سے قبل) آپ پڑھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورج کے ڈھلنے کے بعد آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں پھر ظہر جب تک پڑھی نہیں جاتی

3930- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع صلاة السفر - باب الأربع قبل الظهر وبعدها' حديث: 1091 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الأربع الركعات قبل الظهر - حديث:1153

3931- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع صلاة السفر - باب الأربع قبل الظهر وبعدها' حديث: 1091 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الأربع الركعات قبل الظهر - حديث:1153

Marfat.com

آسمانوں کے دروازے بند نہیں کیے جاتے۔انہوں (حضرت قرثع) نے پوچھا: کیارسول اکرم ﷺ ان چار رکعتوں کے اندر قرأت کرتے تھے؟ انہوں (حضرت ابوایوب) نے کہا: جی ہاں! انہوں (حضرت قرثع) نے پوچھا: ان چار رکعتوں میں دو کے بعد سلام پھیرتے تھے؟ انہوں نے کہا: جی نہیں۔

حضرت قرثع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ ہمیشہ سورج ڈھلنے کے وقت ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

حضرت قرثع ضبی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ سورج ڈھلنے کے وقت ہمیشہ چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ ہمیشہ ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے ☼

3932- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا الْمَسْعُودُ، عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنْ قَرْثَعٍ أَوِ ابْنِ قَرْثَعٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ رَأَيْتُهُ يُدِيمُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَالَ: إِنَّهُ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فُتِحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَلَا يُغْلَقُ مِنْهَا بَابٌ حَتَّى يُصَلَّى الظُّهْرُ فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ يُرْفَعَ لِي فِي تِلْكَ السَّاعَةِ خَيْرٌ

✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب رسول اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے، تو میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ ہمیشہ ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے ہیں اور حضور ﷺ نے فرمایا: جب سورج ڈھلتا ہے تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، پھر ان میں سے کوئی بھی دروازہ اس وقت تک بند نہیں کیا جاتا جب تک کہ ظہر کی نماز نہیں پڑھ لی جاتی، میں یہ پسند کرتا ہوں کہ ان لمحات میں میری کوئی بھلائی آسمانوں میں جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ سورج ڈھلتے ہی آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، ظہر پڑھنے تک کھلے رہتے ہیں ☼

3933- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ، ثنا الْمُفَضَّلُ الْحَنَفِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ الْقَرْثَعِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ مَا هَذِهِ الْأَرْبَعُ رَكَعَاتٍ؟ قَالَ: هَذِهِ السَّاعَةُ فِيهَا تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا تُرْتَجُّ حَتَّى يُصَلَّى الظُّهْرُ

3932- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع صلاة السفر - باب الأربع قبل الظهر وبعدها' حديث: 1091 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الأربع الركعات قبل الظهر - حديث: 1153

3933- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' تفريع صلاة السفر - باب الأربع قبل الظهر وبعدها' حديث: 1091 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الأربع الركعات قبل الظهر - حديث: 1153

Marfat.com

فَأُحِبُّ اَنْ اُقَدِّمَ

✧✧ حضرت قرثع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ چار رکعتیں کون سی رکعتیں ہیں؟ (جو آپ ظہر سے پہلے پڑھتے ہیں) فرمایا: یہ وہ لمحات ہوتے ہیں جن میں آسمانوں کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور کوئی دروازہ اس وقت تک بند نہیں کیا جاتا جب تک ظہر کی نماز نہیں پڑھ لی جاتی۔ اس لئے میں یہ پسند کرتا ہوں کہ ان لمحات میں کوئی نیکی آسمانوں میں بھیجوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَلِيُّ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت علی بن صلت کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ آسمانوں کے دروازے کھلنے کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنا نیک عمل اوپر بھیجنا پسند کرتے تھے ☼

3934- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا، فَقِيلَ لَهُ؟ فَقَالَ: اِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: اِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ، فَاُحِبُّ اَنْ يَرْتَفِعَ لِي فِيهَا عَمَلٌ صَالِحٌ

✧✧ حضرت علی بن صلت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے ان سے اس بارے میں پوچھا گیا، انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ چار رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا تھا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کے بارے میں پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ لمحات ہیں جن میں آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، میں یہ پسند کرتا ہوں کہ ان لمحات میں میرا کوئی نیک عمل آسمانوں میں جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ظہر سے قبل چار رکعت سنتوں کا فلسفہ ☼

3935- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا فَقِيلَ لَهُ: مَا هٰذِهِ الصَّلَاةُ؟، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ: اِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ، فَاُحِبُّ اَنْ يُرْفَعَ

3934-سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة تفريع صلاة السفر - باب الأربع قبل الظهر وبعدها حديث: 1091سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب ما جاء في الأربع الركعات قبل الظهر - حديث:1153

3935-سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة تفريع صلاة السفر - باب الأربع قبل الظهر وبعدها حديث: 1091سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة باب ما جاء في الأربع الركعات قبل الظهر - حديث:1153

Marfat.com

لِی فِیهَا عَمَلٌ صَالِحٌ

✧✧ حضرت علی بن صلت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے ان سے پوچھا گیا: یہ کونسی نماز ہے؟ انہوں نے بتایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ چار رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا تھا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ لمحات ہیں جن میں آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، میں یہ پسند کرتا ہوں کہ ان لمحات میں میرا کوئی نیک عمل آسمانوں میں جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوایوب انصاری موزے اتار کر وضو کیا کرتے تھے ☼

3936- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا یَحْیَی بْنُ عِیسَی الرَّمْلِیُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَیَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الصَّلْتِ، قَالَ: رَاَیْتُ اَبَا اَیُّوبَ نَزَعَ خُفَّیْهِ، فَنَظَرُوا اِلَیْهِ، فَقَالَ: اَمَا اِنِّی قَدْ رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ عَلَیْهِمَا وَلٰكِنِّی حُبِّبَ اِلَیَّ الْوُضُوءُ

✧✧ حضرت علی بن صلت رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انہوں نے اپنے موزے اتارے۔ لوگوں نے ان کی جانب دیکھا اور انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے اوپر مسح کرتے ہوئے تو دیکھا ہے لیکن مجھے وضو کرنا زیادہ پسند ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَلِیُّ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت علی بن مدرک کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ موزوں پر مسح کے قائل تھے لیکن خود ہمیشہ موزے اتار کر پاؤں دھوتے تھے ☼

3937- حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، وَیَحْیَی الْحِمَّانِیُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنِ الْمُسَیَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ مُدْرِكٍ، قَالَ: رَاَیْتُ اَبَا اَیُّوبَ، یَنْزِعُ خُفَّیْهِ فَنَظَرُوا اِلَیْهِ، فَقَالَ: اَمَا اِنِّی رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَمْسَحُ عَلَیْهِمَا وَلٰكِنْ حُبِّبَ اِلَیَّ الْوُضُوءُ

✧✧ حضرت علی بن مدرک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے موزے اتارے، لوگوں نے ان کی جانب دیکھا تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے لیکن

3936- مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الطهارات' فی المسح علی الخفین - حدیث: 1834 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أیوب الأنصاری - حدیث: 22976

3937- مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الطهارات' فی المسح علی الخفین - حدیث: 1834 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أیوب الأنصاری - حدیث: 22976

Marfat.com

مجھے وضو کرنا زیادہ پسند ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو ظَبْيَانَ الْجَنْبِيُّ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ

حضرت ابوظبیان جنبی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دیتے ہوئے فوت ہو جائے وہ جنت میں داخل ہوگا ☼

3938- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْعَسَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى ظَبْيَانَ، قَالَ: غَزَا اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ بَلَدَ الرُّومِ، فَلَمَّا ثَقُلَ قَالَ: اِذَا اَنَا مُتُّ فَاحْمِلُونِى مَعَكُمْ، فَاِذَا صَافَفْتُمُ الْعَدُوَّ فَادْفِنُونِى تَحْتَ اَقْدَامِكُمْ، فَاِنِّى مُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنِّى عَلَى حَالِى هٰذِهِ مَا حَدَّثْتُكُمْ بِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَاتَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابوظبیان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روم کے شہر میں جہاد کے لئے گئے، جب ان کا جسم بوجھل ہو گیا، تو انہوں نے کہا: جب میں وفات پا جاؤں تو مجھے اپنے ساتھ ہی اٹھانا اور جب تم دشمن کے مدمقابل ہو تو مجھے اپنے پاؤں کے نیچے دفن کر دینا کیونکہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث سناتا ہوں جو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، اگر میں اس حالت پر نہ ہوتا تو میں تمہیں یہ حدیث بیان نہ کرتا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "جو لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دیتے ہوئے فوت ہو جائے وہ جنت میں داخل ہوگا"۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ شرک سے بچ کر مرنے والے کے جنتی ہونے کے بارے ایک اور حدیث کا حوالہ ☼

☼ جو اس کیفیت میں فوت ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا ☼

3939- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى ظَبْيَانَ، عَنْ اَشْيَاخٍ، لَهُمْ قَالُوا: كُنَّا مَعَ اَبِى اَيُّوبَ فِى اَرْضِ الرُّومِ فَمَرِضَ فَاَوْصَانَا: احْمِلُونِى حَتّٰى اِذَا صَافَفْتُمُ الْعَدُوَّ ادْفِنُونِى تَحْتَ اَقْدَامِكُمْ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّى مُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا لَوْلَا اَنِّى عَلَى هٰذِهِ مَا حَدَّثْتُكُمُوهُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، قَالَ: اَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى ظَبْيَانَ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

3939-صحيح البخارى - كتاب الزكاة' باب وجوب الزكاة - حديث: 1343صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان الإيمان الذى يدخل به الجنة - حديث:39

Marfat.com

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ اَشْيَاخِهِمْ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابوظبیان رحمۃ اللہ علیہ اپنے شیوخ سے روایت کرتے ہیں' وہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے ہمراہ سرزمین روم میں تھے، وہ بیمار ہوگئے، توانہوں نے ہمیں وصیت کی کہ میری لاش کو تم اپنے ساتھ ہی اٹھا کر لے جانا جب تم دشمن کے مقابلے میں صف آرا ہوجاؤ تو مجھے اپنے قدموں کے نیچے دفن کردینا۔ پھر فرمایا: میں تمہیں ایک حدیث سناتا ہوں اگر میں اس کیفیت میں نہ ہوتا تو میں یہ حدیث نہ سناتا، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے''جو اس کیفیت میں فوت ہوجائے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا''۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

ایک مزید اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان جیسا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو اس کیفیت میں فوت ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو وہ جنت میں داخل ہوگا ☼

3940- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ اَشْيَاخِهِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے''جو اس کیفیت میں فوت ہو کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو وہ جنت میں داخل ہوگا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبَايَةُ بْنُ رِبْعِيِّ الْاَسَدِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبایہ بن ربعی اسدی کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت علی کی سیدہ فاطمہ سے شادی اللہ تعالیٰ کے فیصلے سے ہوئی ہے ☼

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو سیدہ کائنات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عیادت کے لئے تشریف لائیں ☼

3941- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا حُسَيْنٌ الْاَشْقَرُ، ثنا قَيْسٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: اَمَا عَلِمْتِ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ اِلَى اَهْلِ الْاَرْضِ فَاخْتَارَ مِنْهُمْ اَبَاكِ، فَبَعَثَهُ نَبِيًّا، ثُمَّ اطَّلَعَ

3940-صحيح البخارى - كتاب الزكاة' باب وجوب الزكاة - حديث: 1343صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان الإيمان الذى يدخل به الجنة - حديث:39

Marfat.com

الثَّانِيَةَ فَاخْتَارَ بَعْلَكِ فَاَوْحَى اِلَيَّ فَاَنْكَحْتُهُ وَاتَّخَذْتُهُ وَصِيًّا؟

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبَايَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرِضَ، فَاَتَتْهُ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَعُودُهُ وَهُوَ نَاقِهٌ مِنْ مَرَضِهِ، فَلَمَّا رَاَتْ مَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَهْدِ .- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ -

✧✧ حضرت عبایہ بن ربعی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: کیا تو نہیں جانتی ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ زمین والوں کی جانب متوجہ ہوا، ان سب میں سے تمہارے والد کو چنا، ان کو نبی بنا کر بھیجا پھر دوسری مرتبہ زمین کی جانب متوجہ ہوا تو تیرے شوہر کو چنا اور میری جانب وحی کی کہ میں تیرا اس کے ساتھ نکاح کردوں اور میں نے ان کو اپنا وصی بھی بنایا ہے۔

حضرت عبایہ بن ربعی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ بیمار ہوگئے، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا عیادت کے لئے حاضر ہوئیں، رسول اکرم ﷺ بیماری کی وجہ سے کافی کمزور ہوگئے تھے، جب انہوں نے رسول اکرم ﷺ کی وہ کیفیت دیکھی (اس کے بعد پوری حدیث بیان کی ہے)۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت حبیب ابن ابی ثابت کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ سعی کے دوران حضور ﷺ کی داڑھی مبارک پر ایک پر گرا، حضرت ابوایوب نے فوراً پکڑ لیا ☼

3942- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَابَهْرَامَ الْاَيْذَجِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ، ثنا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا، وَالْمَرْوَةِ فَسَقَطَتْ عَلَى لِحْيَتِهِ رِيشَةٌ فَابْتَدَرَ اِلَيْهِ اَبُو اَيُّوبَ فَاَخَذَهَا مِنْ لِحْيَتِهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَعَ اللّٰهُ عَنْكَ مَا تَكْرَهُ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کیا کرتے تھے، رسول اکرم ﷺ کی داڑھی مبارک پر ایک پر گرا، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ دوڑ کر گئے اور آپ ﷺ کی داڑھی مبارک سے اس کو پکڑ لیا حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں ہر اس چیز سے بچائے جو تمہیں ناپسند ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

مِخْنَفُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت مخنف بن سلیم کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا خوارج کے خلاف جہاد کا عظیم جذبہ ☼

3943- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ، عَنْ اَبِی صَادِقٍ، عَنْ مِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ: اَتَيْنَا اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِیَّ وَهُوَ يَعْلِفُ خَيْلًا لَهُ بِصَعْنَبِی، فَقُلْنَا عِنْدَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: اَبَا اَيُّوبَ قَاتَلْتَ الْمُشْرِكِينَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جِئْتَ تُقَاتِلُ الْمُسْلِمِينَ، قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِی بِقِتَالِ ثَلَاثَةٍ النَّاكِثِينَ، وَالْقَاسِطِينَ، وَالْمَارِقِينَ، فَقَدْ قَاتَلْتُ النَّاكِثِينَ، وَقَاتَلْتُ الْقَاسِطِينَ، وَاَنَا مُقَاتِلٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ الْمَارِقِينَ بِالشُّعُفَاتِ بِالطُّرُقَاتِ بِالنَّهْرَاوَاتِ وَمَا اَدْرِی مَا هُمْ؟

✧✧ حضرت مخنف بن سلیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، وہ اپنے گھوڑوں کو چارا کھلا رہے تھے۔ ہم نے ان سے کہا: اے ابوایوب! آپ نے مشرکین کے خلاف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جہاد کیا ہے، پھر آپ آ گئے، اور آپ نے مسلمانوں کے ساتھ جہاد کیا۔ انہوں کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین قسم کے لوگوں کے ساتھ جہاد کرنے کا حکم دیا ہے۔ ناکثین (عہد توڑنے والے، اس سے مراد جنگ جمل والے لوگ ہیں کیونکہ انہوں نے پہلے بیعت کر لی تھی، پھر بیعت توڑ دی اور جنگ کی) اور قاسطین (اس سے مراد شام والے لوگ ہیں) مارقین (اس سے مراد خوارج ہیں) میں نے ناکثین کے ساتھ جہاد کر لیا ہے اور قاسطین کے ساتھ جہاد کر لیا ہے اب میں انشاء اللہ مارقین (خوارج) کے ساتھ پہاڑ کی چوٹیوں پر، راستوں میں اور دریاؤں میں جہاد کروں گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مِخْنَفُ زَبِيدٌ اَوْ رُبَيْدُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت مخنف زبید یا ربید بن سلیم کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پسند نہیں تھا کہ فرشتے کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بو آئے ☼

3944- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّیُّ، ثنا اَبُو رَبِيعَةَ فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ، حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِی بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ زَبِيدٍ اَوْ رُبَيْدٍ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَلَكَ مِنِّی بِمَنْزِلَةٍ لَيْسَ بِهَا اَحَدٌ مِنْكُمْ وَاَكْرَهُ اَنْ يَجِدَ مِنِّی رِيحَ شَیْءٍ

✧✧ حضرت زبید یا ربید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فرشتے کا میرے ساتھ وہ تعلق ہے جو تم میں سے کسی کے ساتھ بھی نہیں ہے اور میں یہ ناپسند کرتا ہوں کہ اس کو مجھ سے بدبو آئے

Marfat.com

☆☆☆☆☆☆☆☆

حَكِيمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حکیم بن بشیر کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جو رشتہ دار دل میں بغض رکھتا ہو، اس کو صدقہ دینا سب سے افضل ہے ☼

3945- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ الصَّدَقَةِ الصَّدَقَةُ عَلٰى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ

✧✧ حضرت حکیم بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے افضل صدقہ دل میں بغض رکھنے والے رشتہ دار کو صدقہ دینا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

رِيَاحُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت ریاض بن حارث کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا علی مولیٰ ہے ☼

3946- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ رِيَاحِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: بَيْنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَالِسٌ فِي الرَّحَبَةِ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ وَعَلَيْهِ اَثَرُ السَّفَرِ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ، فَقِيلَ: مَنْ هٰذَا؟ قَالَ: اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ، فَقَالَ: اَبُو اَيُّوبَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

✧✧ حضرت ریاح بن حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ایک دفعہ کا ذکر ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کشادہ زمین میں بیٹھے ہوئے تھے، ایک آدمی آیا، اس کے اوپر سفر کے آثار تھے، اس نے کہا: اے میرے مولیٰ! آپ کو سلام ہو۔ ان سے پوچھا گیا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ ہیں۔ پھر حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا علی مولیٰ ہے''۔

3945- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22933 المعجم الأوسط للطبراني - باب الباء' من اسمه بكر - حديث:3357

3946- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث:31435 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22965

Marfat.com

☼جس کا میں مولیٰ ہوں، اس کا علی مولیٰ ہے، اے اللہ علی کے دوستوں سے دوستی فرما☼

3947- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْحَارِثِ، وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ رِيَاحِ بْنِ الْحَارِثِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ رِيَاحِ بْنِ الْحَارِثِ النَّخَعِيِّ، قَالَ: كُنَّا قُعُودًا مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَجَاءَ رَكْبٌ مِنَ الْاَنْصَارِ عَلَيْهِمُ الْعَمَائِمُ، فَقَالُوا: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَانَا، فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَا مَوْلَاكُمْ وَاَنْتُمْ قَوْمٌ عَرَبٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ سَمِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَهٰذَا اَبُو اَيُّوبَ فِينَا، فَحَسَرَ اَبُو اَيُّوبَ الْعِمَامَةَ عَنْ وَجْهِهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

✧ حضرت ریاح بن حارث نخعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے، انصار کا ایک وفد آیا، جنہوں نے عمامے باندھے ہوئے تھے، انہوں نے کہا: السلام علیك یامولانا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہارا مولیٰ ہوں جب کہ تم عرب کے لوگ ہو۔ انہوں نے کہا: جی ہاں! ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا علی مولیٰ ہے۔ اے اللہ! اس سے دوستی کر جو علی سے دوستی کرے اور اس سے دشمنی کر جو علی سے دشمنی کرے'' یہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ ہمارے اندر ہیں، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اپنے سر سے عمامہ اتارا اور فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''جس کا میں مولیٰ ہوں اس کا علی مولیٰ ہے، اے اللہ! جو اس سے دوستی کرے تو اس سے دوستی کر اور جو ان سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی فرما''

☆☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبداللہ بن ولید بن عبادہ بن صامت کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لہسن والا سالن نہیں کھاتے تھے تاکہ جبریل امین کو تکلیف نہ ہو☼

3948- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ جَاءَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرَقَةٍ بَقَرٍ فِيهَا ثُومٌ، فَوَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِيحَ الثُّومِ

3947- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه - حديث: 31435 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث: 22965

3948- صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب إباحة أكل الثوم - حديث: 3920 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' وأما حديث عمر - حديث: 7256

Marfat.com

فَقَالَ: اَخْرِجْهَا قَالَ: لِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحَرَامٌ؟ فَقَالَ: لَا وَلٰكِنَّ جِبْرِيلَ يُنَاجِيْنِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن ولید بن عبادہ بن صامت رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں 'وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گائے کا شوربہ لے کر آئے، جس کے اندر لہسن ڈالا ہوا تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لہسن کی بدبومحسوس کی تو فرمایا: اس کو لے جاؤ۔ پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیوں لے جائیں؟ کیا یہ حرام ہے؟ فرمایا: نہیں! حرام تو نہیں ہے لیکن حضرت جبریل امین میرے پاس آتے ہیں اور وہ مجھ سے ہم کلام ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو شُعَيْبٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابوشعیب حضرمی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ پاخانہ کے بعد تین ڈھیلوں سے استنجاء کر لینا کافی ہے ☼

3949- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سَوْدَةَ، عَنْ اَبِي شُعَيْبٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَغَوَّطَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَمَسَّحْ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ فَاِنَّ ذٰلِكَ كَافِيهِ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص پاخانہ کرلے تو تین ڈھیلوں کے ساتھ وہ استنجاء کرے یہ اس کے لئے کافی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَسْلَمُ اَبُو عِمْرَانَ مَوْلَى تُجِيبَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابوعمران تجیب کے آزاد کردہ اسلم کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ غزوہ بدر کے کچھ ابتدائی حالات کا بیان ☼

3950- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَسْلَمَ اَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ: اِنِّي اُخْبِرْتُ عَنْ عِيرِ اَبِي سُفْيَانَ اَنَّهَا مُقْبِلَةٌ، فَهَلْ لَكُمْ اَنْ نُخْرِجَ قِبَلَ هٰذَا الْعِيرِ؟ لَعَلَّ اللّٰهُ يُغْنِمُنَاهَا، فَقُلْنَا: نَعَمْ، فَخَرَجَ وَخَرَجْنَا، فَلَمَّا سِرْنَا يَوْمًا اَوْ يَوْمَيْنِ، قَالَ لَنَا: مَا تَرَوْنَ فِي الْقَوْمِ، فَاِنَّهُمْ قَدْ اُخْبِرُوا بِمَخْرَجِكُمْ؟ فَقُلْنَا: لَا وَاللّٰهِ مَا لَنَا طَاقَةٌ بِقِتَالِ الْعَدُوِّ، وَلٰكِنْ اَرَدْنَا الْعِيرَ، ثُمَّ قَالَ: مَا تَرَوْنَ فِي قِتَالِ الْقَوْمِ؟ فَقُلْنَا مِثْلَ ذٰلِكَ، فَقَالَ الْمِقْدَادُ بْنُ عَمْرٍو: اِذَنْ لَا نَقُولُ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوسَى لِمُوسَى: (فَاذْهَبْ

3949- المسند للشاشي - ما روى أبو أيوب الأنصاري خالد بن زيد عن رسول الله أبو شعيب الحضرمي عن أبي أيوب - حديث:1073 المعجم الأوسط للطبراني - باب الباء من اسمه بكر - حديث:3220

Marfat.com

أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ) (المائدة: 24)، قَالَ: فَتَمَنَّيْنَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ لَوْ أَنَّا قُلْنَا كَمَا قَالَ الْمِقْدَادُ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْ أَنْ يَكُونَ لَنَا مَالٌ عَظِيمٌ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ: (كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُونَ يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ) ثُمَّ أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ) (الأنفال: 12) وَقَالَ: (وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ) (الأنفال: 7) وَالشَّوْكَةُ الْقَوْمُ وَغَيْرُ ذَاتِ الشَّوْكَةِ الْعِيرُ، فَلَمَّا وَعَدَنَا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِمَّا الْقَوْمُ وَإِمَّا الْعِيرُ طَابَتْ أَنْفُسُنَا، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا لِيَنْظُرَ مَا قِبَلَ الْقَوْمِ؟، فَقَالَ: رَأَيْتُ سَوَادًا وَلَا أَدْرِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ هُمْ هَلُمُّوا أَنْ نَتَعَادَّ فَفَعَلْنَا، فَإِذَا نَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا، فَأَخْبَرْنَا رَسُولَ اللّٰهِ بِعِدَّتِنَا، فَسَرَّهُ ذَلِكَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَقَالَ: عِدَّةُ أَصْحَابِ طَالُوتَ ثُمَّ إِنَّا اجْتَمَعْنَا مَعَ الْقَوْمِ فَصَفَفْنَا، فَبَدَرَتْ مِنَّا بَادِرَةٌ أَمَامَ الصَّفِّ، فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: مَعِي مَعِي ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَنْشُدُكَ وَعْدَكَ، فَقَالَ ابْنُ رَوَاحَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُشِيرَ عَلَيْكَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ مَنْ يُشِيرُ عَلَيْهِ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَعْظَمُ مِنْ أَنْ تَنْشُدَهُ وَعْدَهُ، فَقَالَ: يَا ابْنَ رَوَاحَةَ لَأَنْشُدَنَّ اللّٰهَ وَعْدَهُ، فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ، فَأَخَذَ قَبْضَةً مِنَ التُّرَابِ فَرَمَى بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ، فَانْهَزَمُوا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللّٰهَ رَمَى) (الأنفال: 17) فَقَتَلْنَا وَأَسَرْنَا، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَرَى أَنْ يَكُونَ لَكَ أَسْرَى، فَإِنَّمَا نَحْنُ دَاعُونَ مُوَلِّفُونَ، فَقُلْنَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ: إِنَّمَا يَحْمِلُ عُمَرُ عَلَى مَا قَالَ حَسَدًا لَنَا، فَنَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا لِي عُمَرَ، فَدُعِيَ لَهُ، فَقَالَ: "إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَنْزَلَ عَلَيَّ: (مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ) (الأنفال: 67)"

✧✧ حضرت اسلم ابوعمران رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم اس وقت مدینہ منورہ میں تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ اطلاع ملی ہے کہ ابوسفیان کا قافلہ آ رہا ہے، کیا تم ایسا کر سکتے ہو کہ ہم اس قافلے کی جانب نکلیں، شاید اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے کوئی غنیمت دے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! حضور ﷺ بھی روانہ ہو گئے اور ہم بھی روانہ ہو گئے۔ جب ہم نے ایک دن یا دو دن کا سفر کر لیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تم قوم کے اندر کیا دیکھ رہے ہو، کیونکہ ان کو تمہارے نکلنے کی خبر دے دی گئی ہے۔ ہم نے کہا: نہیں اللہ کی قسم! ہمارے اندر دشمن کے ساتھ لڑائی کی طاقت نہیں ہے، ہم تو صرف قافلے کا ارادہ کر کے آئے ہیں۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے قوم کے ساتھ لڑائی کرو گے؟ ہم نے پھر پہلے کی مثل جواب دیا۔ حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہم آپ کو وہ جواب نہیں دیں گے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیا تھا یہ کہا تھا

Marfat.com

فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا اِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُوْنَ (المائدة: 24)

''تو آپ جائیے اور آپ کا ربّ تم دونوں لڑو ہم یہاں بیٹھے ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں،اے معشر انصار! ہماری یہ تمنا تھی کہ کاش کہ ہم بھی وہی بات کرتے جس طرح کہ حضرت مقداد نے بات کی ہے تو یہ ہمارے لئے عظیم مال سے بھی زیادہ محبوب ہوتا اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب پر یہ آیت نازل فرمائی

كَمَا اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكَارِهُوْنَ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۔

''جس طرح اے محبوب تمہیں تمہارے ربّ نے تمہارے گھر سے حق کے ساتھ برآمد کیا اور بے شک مسلمانوں کا ایک گروہ اس پر ناخوش تھا سچی بات میں تم سے جھگڑتے تھے بعد اس کے کہ ظاہر ہو چکی گویا وہ آنکھوں دیکھی موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں

اِنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ آمَنُوْا سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ (الأنفال: 12)

''میں تمہارے ساتھ ہوں تم مسلمانوں کو ثابت رکھو عنقریب میں کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈالوں گا تو کافروں کی گردنوں سے اوپر مارو اور ان کی ایک ایک پور پر ضرب لگاؤ''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ (الأنفال: 7)

''اور یاد کرو جب اللہ نے تمہیں وعدہ دیا تھا کہ ان دونوں گروہوں میں ایک تمہارے لئے ہے اور تم یہ چاہتے تھے کہ تمہیں وہ ملے جس میں کانٹے کا کھٹکا نہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور شوکت اس قوم کو کہتے ہیں اور جو قوم شوکت کے بغیر ہے وہ قافلہ ہے۔ جب ہمارے ساتھ دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ ہو گیا یا تو قوم یا عیر تو ہمارے دلوں کو اطمنان ہو گیا۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو بھیجا، تاکہ وہ دیکھ کر آئے کہ ان لوگوں کی نقل وحرکت کیسی ہے؟ انہوں نے کہا: کونسی قوم آرہی ہے؟ اس نے کہا: میں سیاہی دیکھ رہا ہوں اور مجھے پتہ نہیں چل رہا کہ کیسے لوگ آرہے ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہی ہیں، وہی ہیں، چلو ہم اپنی گنتی کرتے ہیں۔ ہم تین سو تیرہ لوگ تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم نے اپنی تعداد بتائی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہوئے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور فرمایا: یہ حضرت طالوت کے اصحاب کی تعداد ہے۔ پھر ہم سب جمع ہو گئے، ہم نے صفیں بنالیں، کچھ لوگ صف سے آگے نکلے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی جانب دیکھا تو فرمایا: میرے ساتھ رہو میرے ساتھ رہو۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی، اے اللہ! میں تجھے تیرا وعدہ یاد دلاتا ہوں۔ ابن رواحہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ارادہ رکھتا ہوں کہ میں آپ کو راہ بتاتا رہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی ضرورت نہیں ہے کہ ان کو راستہ بتایا جائے۔ بے شک اللہ تعالیٰ اس بات سے عظیم ہے کہ اس کو اس کا وعدہ یاد دلایا جائے۔

Marfat.com

فرمایا: اے ابن رواحہ! میں اللہ تعالیٰ کو اس کا وعدہ یاد دلاؤں گا، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ حضور ﷺ نے ایک مٹھی کے اندر مٹی لی اور دشمنوں کی قوم کے اوپر پھینک دی، سب بھاگ گئے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى (الأنفال: 17)

''اور اے محبوب وہ خاک جو تم نے پھینکی تم نے نہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر ہم نے ان کو قتل کیا، بہت ساروں کو قیدی کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یارسول اللہ ﷺ! میں نہیں سمجھتا ہوں کہ آپ کے لئے قیدی ہوں، اس لئے کہ ہم دعوت دینے والے ہیں اور ہم دلوں کو لبھانے والے ہیں۔ ہم نے کہا: اے معشر انصار! عمر جو کچھ کہہ رہا ہے، یہ صرف ہمارے ساتھ حسد کی وجہ سے کہہ رہا ہے۔ رسول اکرم ﷺ کچھ دیر کے لئے آرام فرما ہوئے پھر بیدار ہوئے، پھر فرمایا: عمر کو میرے پاس بلاؤ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں بلایا گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے اوپر یہ آیات نازل فرمائی ہیں:

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗۤ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (الأنفال: 67)

''کسی نبی کو لائق نہیں کہ کافروں کو زندہ قید کرے جب تک زمین میں ان کا خون خوب نہ بہائے تم لوگ دنیا کا مال چاہتے ہو اور اللہ آخرت چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مغرب کی نماز سورج غروب ہونے کے بعد پڑھی جائے ☼

3951- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَلُوْلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِءُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ اَسْلَمَ اَبِيْ عِمْرَانَ، عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِيْنَ تَجِبُ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت اسلم ابوعمران رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم مغرب کی نماز اس وقت پڑھا کرتے تھے جب سورج غروب ہو جاتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سورج غروب ہونے کے فوراً بعد ستارے روشن ہونے سے پہلے مغرب کی نماز پڑھ لو ☼

3952- حَدَّثَنَا اَبُوْ حَبِيْبٍ يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثنا، ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ اَسْلَمَ اَبِيْ عِمْرَانَ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ اَيُّوْبَ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

3952-سنن أبي داود - كتاب الصلاة باب في وقت المغرب - حديث:358مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين حديث عقبة بن عامر الجهني عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:17017

Marfat.com

صَلُّوا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ مَعَ سُقُوطِ الشَّمْسِ بَادِرُوا بِهَا طُلُوعَ النَّجْمِ .

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، حَدَّثَنِي اَسْلَمُ اَبُو عِمْرَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت اسلم ابوعمران رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جب سورج غروب ہوجائے تو مغرب کی نماز پڑھ لواور ستارے طلوع ہونے سے پہلے پہلے اس کو پڑھنے کی کوشش کرو۔

اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۱۹۵ کا شان نزول ☼

3953- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا، عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، حَدَّثَنِي اَسْلَمُ اَبُو عِمْرَانَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: "قُلْنَا بَيْنَنَا بَعْضُنَا لِبَعْضٍ سِرًّا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَمْوَالَنَا قَدْ ضَاعَتْ فَلَوْ اَنَّا قُمْنَا فِيهَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ يَرُدُّ عَلَيْنَا مَا هَمَمْنَا بِهِ (وَاَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ) (البقرة: 195) فِي الْاِقَامَةِ فِي الْاَمْوَالِ وَاِصْلَاحِهَا وَتَرْكِ الْجِهَادِ وَالنَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ "

✧✧ حضرت اسلم ابوعمران رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رازداری سے آپس میں ایک دوسرے سے بات کی کہ ہمارے مال تو ضائع ہوگئے کیا ہی اچھا ہو کہ ہم اپنے مالوں میں ہی کھڑے رہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کے اندر ہمارے ارادوں کو ختم کرنے کے لئے یہ آیت نازل فرمائی:

وَاَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ (البقرة: 195)

''اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اپنے مالوں کے اندر ٹھہرنے میں اور ان کی اصلاح کرنے میں اور جہاد چھوڑنے میں اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنا چھوڑنے میں اپنے مالوں کو ہلاکت میں مت ڈالو۔

☆☆☆☆☆☆☆

3953- سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في قوله تعالى : ولا تلقوا بأيديكم إلى التهلكة - حديث:2164سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة البقرة' حديث:2981

Marfat.com

اَبُو سَوْرَةَ ابْنُ اَخِی اَبِی اَیُّوبَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت ابوسورہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے بھتیجے کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ وضو کے خلال اور کھانے کے خلال کی خصوصی تاکید ☼

3954- حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِیمِ بْنُ سُلَیْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ یَحْیَی بْنِ الْعَلَاءِ، كِلَاهُمَا، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِی سَوْرَةَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: حَبَّذَا الْمُتَخَلِّلُونَ، قَالُوا وَمَا الْمُتَخَلِّلُونَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ؟، قَالَ: "الْمُتَخَلِّلُونَ بِالْوُضُوءِ، وَالْمُتَخَلِّلُونَ مِنَ الطَّعَامِ، اَمَّا تَخْلِیلُ الْوُضُوءِ: فَالْمَضْمَضَةُ، وَالاسْتِنْشَاقُ، وَبَیْنَ الْاَصَابِعِ، وَاَمَّا تَخْلِیلُ الطَّعَامِ: فَمِنَ الطَّعَامِ، اِنَّهُ لَیْسَ شَیْءٌ اَشَدَّ عَلَى الْمَلَكَیْنِ مِنْ اَنْ یَرَیَا بَیْنَ اَسْنَانِ صَاحِبِهِمَا شَیْئًا وَهُوَ قَائِمٌ یُصَلِّی "

✧✧ حضرت ابوسورہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: متخللین کتنے ہی اچھے لوگ ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! متخللین کونسے لوگ ہیں؟ فرمایا: وہ لوگ جو وضو کے دوران خلال کرتے ہیں اور کھانے کے بعد خلال کرتے ہیں، وضو کا خلال کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا ہے اور انگلیوں کے درمیان خلال کرنا ہے اور کھانے کا خلال یہ ہے کہ دانتوں سے کھانے کے ذرات نکال لئے جائیں کیونکہ ان فرشتوں پر اس سے زیادہ بھاری کوئی چیز نہیں ہے کہ آدمی کے دانتوں کے درمیان کوئی چیز دکھائی دے اور وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگ جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کا اور وضو کا خلال کرنے والوں کی تعریف فرمائی ☼

3955- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی مَنْدَهِ الْاَصْفَهَانِیُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا رَبَاحُ بْنُ عَمْرٍو الْقَیْسِیُّ، ثنا اَبُو یَحْیَی الرَّقَاشِیُّ، ثنا اَبُو سَوْرَةَ ابْنُ اَخِی اَبِی اَیُّوبَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: حَبَّذَا الْمُتَخَلِّلُونَ فِی الطَّعَامِ، وَالْوُضُوءِ

✧✧ حضرت ابوسورہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے بھتیجے روایت کرتے ہیں' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کتنے اچھے لوگ ہیں جو کھانے کا خلال کرتے ہیں اور وضو کا خلال کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

3955-مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الطهارات' فی تخلیل الأصابع فی الوضوء - حدیث:95مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حدیث أبی أیوب الأنصاری - حدیث:22930

Marfat.com

☼سورۃ النساء کی آیت نمبر ۴۸ کا شان نزول☼

3956- ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي سَوْرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ لِي ابْنَ اَخٍ لَا يَنْتَهِي عَنْ حَرَامٍ، قَالَ: مَا دِينُهُ؟ قَالَ: يُصَلِّي وَيُوَحِّدُ اللّٰهَ، قَالَ: فَاسْتَوْهِبْ مِنْهُ دِينَهُ، فَاِنْ اَبَى فَابْتَعْهُ مِنْهُ فَطَلَبَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مِنْهُ، فَاَبَى عَلَيْهِ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ: وَجَدْتُهُ شَحِيحًا عَلَى دِينِهِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ) (النساء: 48)

✧✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس نے کہا: میرا ایک بھتیجا ہے وہ حرام سے نہیں رکتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اس کا دین کیا ہے؟ انہوں کہا: وہ نماز بھی پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ کو ایک بھی مانتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے اس کا دین تحفے میں لے لے، اگر وہ انکار کرے تو اس سے خرید لے، اس آدمی نے جا کر اس سے مطالبہ کیا تو اس نے انکار کر دیا۔ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے بارے میں بتایا اور اس نے کہا: میں نے اس کو اپنے دین کے اوپر بخیل پایا ہے۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ (النساء: 48)

''بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼استئناس یہ ہے کہ غلام کو گھر والوں سے مانوس کر دیا جائے☼

3957- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَنْبَسَةَ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي سَوْرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الِاسْتِئْنَاسُ اَنْ تَدْعُوَ الْخَادِمَ حَتّٰى يَسْتَاْنِسَ اَهْلَ الْبَيْتِ الَّذِينَ تَسْتَاْذِنُ عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت ابوسورہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: استئناس یہ ہے کہ تو خادم کو بلائے تو وہ ان گھر والوں کے پاس آ کر اپنے آنے کے بارے میں ان کو متنبہ کر دے جن کے پاس تو اجازت لے کر جاتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

☼استئناس یہ ہے کہ سبحان اللہ، یا الحمد للہ یا اللہ اکبر پڑھ کر یا کھانس کر اپنے آنے کی خبر دینا☼

3958- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ

3956-تفسیر ابن أبی حاتم - سورة النساء' قوله تعالى: ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء - حديث:5462

Marfat.com

السَّائِبِ، عَنْ اَبِی سَوْرَةَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، قَالَ: قُلْنَا یَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا السَّلَامُ فَمَا الِاسْتِئْنَاسُ؟ قَالَ: قَالَ: یَتَکَلَّمُ الرَّجُلُ تَسْبِیحَةً وَتَکْبِیرَةً وَتَحْمِیدَةً وَیَتَنَحْنَحُ یُؤْذِنُ اَهْلَ الْبَیْتِ

✧✧ حضرت ابوسورہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ سلام تو ہم جانتے ہیں، یہ استئناس کیا ہے؟ فرمایا: کوئی آدمی تسبیح پڑھے یا تکبیر پڑھے اور الحمدللہ پڑھے یا کھانسی لے جس سے گھر والوں کو پتہ چل جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت دو یا تین مرتبہ مسواک کیا کرتے تھے ☼

3959- حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ، ثنا وَاصِلُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ اَبِی سَوْرَةَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: کَانَ یَسْتَاکُ مِنَ اللَّیْلِ مَرَّتَیْنِ اَوْ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت ابوسورہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت دو یا تین مرتبہ مسواک کیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے قیام میں دو دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے ☼

3960- حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِی سَوْرَةَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، کَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ صَلَّی اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ لَا یَتَکَلَّمُ وَلَا یَاْمُرُ بِشَیْءٍ، وَیُسَلِّمُ بَیْنَ کُلِّ رَکْعَتَیْنِ

✧✧ حضرت ابوسورہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کے وقت قیام کرتے تو چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے، نہ کوئی کلام کرتے اور نہ ہی کسی چیز کا حکم دیتے اور دو رکعتوں کے درمیان سلام بھی پھیرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

3958-سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب الاستئذان - حديث:3705مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب في الاستئذان - حديث:25146

3959-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطهارة' باب السواك - حديث:64مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22942

3960-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطهارة' باب السواك - حديث:64مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22942

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ کے وضو کا تفصیلی طریقہ☼

3961- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَبِي سَوْرَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ اسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَتَمَضْمَضَ وَأَدْخَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي فَمِهِ، وَكَانَ يَبْلُغُ بِرَاحَتَيْهِ إِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ مَا أَقْبَلَ مِنْ أُذُنَيْهِ، وَإِذَا مَسَحَ رَأْسَهُ مَسَحَ بِإِصْبَعَيْهِ مَا أَدْبَرَ مِنْ أُذُنَيْهِ مَعَ رَأْسِهِ وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ

✧✧ حضرت ابوسورہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی، جب آپ ﷺ وضو کرتے، تین مرتبہ ناک جھاڑتے اور کلی کرتے اور اپنی انگلی کو منہ کے اندر ڈالتے اور حضور ﷺ جب چہرہ دھوتے تو اپنی ہتھیلیاں کانوں کی اگلی جانب تک پہنچاتے اور جب سر کا مسح کرتے تو اپنی انگلیوں کے ساتھ سر سمیت اپنے دونوں کانوں کی پچھلی جانب کا بھی مسح کرتے اور اپنی داڑھی مبارک کا خلال کرتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جنت میں اونٹ اور پرندے ہونگے☼

3962- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا جَابِرُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي سَوْرَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَتَزَاوَرُونَ عَلَى النَّجَائِبِ بِيضٌ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَلَيْسَ فِي الْجَنَّةِ شَيْءٌ مِنَ الْبَهَائِمِ إِلَّا الْإِبِلُ وَالطَّيْرُ

✧✧ حضرت ابوسورہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک جنتی لوگ عمدہ مقامات پر ایک دوسرے کو دیکھیں گے اور وہ سفید ہوں گے جس طرح کہ یاقوت ہوتا ہے اور جنت کے اندر جانوروں میں سے صرف پرندے ہوں گے یا اونٹ ہوں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼پانی کے ساتھ استنجاء کرنا اور رات میں کچھ لمحات عبادت کرنا اللہ تعالیٰ کو پسند ہے☼

3963- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، وَعَنْ أَبِي سَوْرَةَ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

3961-سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب ما جاء في تخليل اللحية - حديث:430مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22943

3962-صفة الجنة لابن أبي الدنيا - باب طعام أهل الجنة' حديث:97صفة الجنة لأبي نعيم الأصبهاني - ذكر تزاور أهلها بعضهم بعضا' حديث:449

3963-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' وأما حديث عائشة - حديث:504سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الاستنجاء بالماء - حديث:352

Marfat.com

وَسَلَّمَ: "مَنْ هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (رِجَالٌ يُحِبُّونَ اَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ) (التوبة: 108) ؟ "، قَالَ: كَانُوا يَسْتَنْجُونَ بِالْمَاءِ وَكَانُوا لَا يَنَامُونَ اللَّيْلَ كُلَّهُ

✧✧ حضرت ابوسورہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے چچا حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ کون لوگ ہیں؟ جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

رِجَالٌ يُحِبُّونَ اَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ (التوبة: 108)

''اس میں وہ لوگ ہیں کہ خوب ستھرا ہونا چاہتے ہیں اور ستھرے اللہ کو پیارے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' وہ لوگ پانی کے ساتھ استنجاء کیا کرتے تھے اور وہ مکمل رات سویا نہیں کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کی وفات اور سورۃ الکوثر کا نزول ☼

3964- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ الطَّرَائِفِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي سَوْرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: "لَمَّا مَاتَ اِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشَى الْمُشْرِكُونَ بَعْضُهُمْ اِلَى بَعْضٍ، فَقَالُوا: اِنَّ هٰذَا الصَّابِءَ قَدْ بُتِرَ اللَّيْلَةَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ) (الكوثر: 1)- اِلَى آخِرِ السُّورَةِ -"

✧✧ حضرت ابوسورہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کا انتقال ہوا تو مشرکین ایک دوسرے کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ یہ بددین (معاذ اللہ) گزشتہ رات اس کی نسل ختم ہوگئی، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں:

اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ (الكوثر: 1)

''اے محبوب بے شک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے ربّ کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو بے شک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ تصعیر کا مطلب ''تکبر کی بناء پر رخسار کو ٹیڑھا کرنا ہے'' ☼

3965- وَعَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ التَّصْعِيرِ؟ فَقَالَ: لَيٌّ فِي الشِّدْقِ

✧✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تصعیر کے بارے میں پوچھا گیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تکبر کی بناء پر رخسار کو ٹیڑھا کرنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼شفع سے مراد عرفہ اور نحر کا دن اور وتر سے مراد مزدلفہ کی رات ہے☼

3966- وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ؟ فَقَالَ: "يَوْمَانِ وَلَيْلَةٌ: يَوْمُ عَرَفَةَ، وَيَوْمُ النَّحْرِ، وَالْوَتْرُ: لَيْلَةُ النَّحْرِ لَيْلَةُ جَمْعٍ"

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ رسول اکرم ﷺ سے مروی ہے آپ ﷺ سے (قرآن پاک میں آنے والے الفاظ) "شفع" اور "وتر" کے بارے میں پوچھا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دو دن اور ایک رات ہے عرفہ کا دن ہے اور نحر کا دن ہے اور وتر نحر کی رات یعنی مزدلفہ والی رات۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼مدہامتان کا مطلب "سرسبز و شاداب" ہے☼

3967- وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (مُدْهَامَّتَانِ) (الرحمن: 64)؟ فَقَالَ: خَضْرَاوَانِ

✧✧ مذکورہ اسناد کے ہمراہ مروی ہے رسول اکرم ﷺ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد "مدھامتان" کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: (اس کا مطلب) ہے سرسبز۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جنت میں یاقوت کے گھوڑے ہونگے جو اڑیں گے☼

3968- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي سَوْرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: اَتَى اَعْرَابِيٌّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي اُحِبُّ الْخَيْلَ وَهَلْ فِي الْجَنَّةِ خَيْلٌ؟، فَقَالَ: اِذَا دَخَلْتَ الْجَنَّةَ اُتِيتَ بِفَرَسٍ مِنْ يَاقُوتٍ لَهُ جَنَاحَانِ فَحُمِلْتَ عَلَيْهِ فَطَارَ بِكَ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْتَ

✧✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دیہاتی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، اس نے کہا: میں گھوڑوں کو پسند کرتا ہوں کیا جنت کے اندر گھوڑے ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو جنت میں داخل ہوگا تیرے پاس یاقوت کا ایک گھوڑا لایا جائے گا جس کے دو پر ہوں گے، تجھے اس کے اوپر بٹھایا جائے گا وہ اڑ کر جنت میں وہاں جایا کرے گا جہاں تو چاہے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

زِيَادُ بْنُ اَنْعُمٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت زیاد بن انعم کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3968- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب صفة الجنة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في صفة خيل الجنة' حديث:2530' صفة الجنة لأبي نعيم الأصبهاني - ذكر مطايا أهلها ومركبهم وخيولهم' حديث:452

Marfat.com

ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر ٦ حقوق کا بیان

3969- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي زِيَادَ بْنَ اَنْعُمٍ، يَقُولُ: اِنَّهُ جَمَعَهُمْ مَرْسَى لَهُمْ فِي الْبَحْرِ وَمَرْكَبَ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: كُلَّمَا حَضَرَ غِذَاؤُنَا اَرْسَلْنَا اِلَى اَبِي اَيُّوبَ وَاِلَى اَهْلِ مَرْكَبِهِ، فَاَتَى اَبُو اَيُّوبَ فَقَالَ: دَعَوْتُمُونِي وَاَنَا صَائِمٌ، فَكَانَ عَلَيَّ مِنَ الْحَقِّ اَنْ اُجِيبَكُمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِلْمُسْلِمِ عَلَى اَخِيهِ الْمُسْلِمِ سِتُّ خِصَالٍ وَاجِبَةٍ فَمَنْ تَرَكَ خَصْلَةً مِنْهَا فَقَدْ تَرَكَ حَقًّا وَاجِبًا لِاَخِيهِ، اِذَا دَعَاهُ اَنْ يُجِيبَهُ، وَاِذَا لَقِيَهُ اَنْ يُسَلِّمَ عَلَيْهِ، وَاِذَا عَطَسَ اَنْ يُشَمِّتَهُ، وَاِذَا مَرِضَ اَنْ يَعُودَهُ، وَاِذَا مَاتَ اَنْ يَتْبَعَ جَنَازَتَهُ، وَاِذَا اسْتَنْصَحَهُ اَنْ يَنْصَحَهُ . قَالَ اَبِي: وَكَانَ فِينَا رَجُلٌ مَزَّاحٌ وَكَانَ عَلَى نَفَقَاتِنَا رَجُلٌ فَكَانَ الْمَزَّاحُ يَقُولُ لِلَّذِي يَلِي الطَّعَامَ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا وَبِرًّا، فَلَمَّا اَكْثَرَ عَلَيْهِ جَعَلَ يَغْضَبُ وَيَشْتُمُهُ، فَقَالَ الْمَزَّاحُ: يَا اَبَا اَيُّوبَ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ اِذَا قُلْتُ لَهُ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا وَبِرًّا غَضِبَ وَشَتَمَنِي، فَقَالَ اَبُو اَيُّوبَ: كُنَّا نَقُولُ: مَنْ لَمْ يُصْلِحْهُ الْخَيْرُ اَصْلَحَهُ الشَّرُّ فَاَقْلِبْ لَهُ فَلَمَّا جَاءَ الرَّجُلُ قَالَ لَهُ الْمَزَّاحُ: جَزَاكَ اللّٰهُ شَرًّا وَعُسْرًا فَضَحِكَ الرَّجُلُ وَرَضِيَ، وَقَالَ: اِنَّكَ لَا تَدَعُ بِطَالَتَكَ عَلَى كُلِّ حَالٍ، فَقَالَ الْمَزَّاحُ: جَزَى اللّٰهُ اَبَا اَيُّوبَ خَيْرًا وَبِرًّا فَقَدْ قَالَ لِي

✧✧ حضرت ابوزیاد بن انعم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی سواری اور اس کی رسیاں وغیرہ جمع کیں اور جب کھانا تیا ہو گیا تو ہم نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو دعوت دی اور سواری والوں کو بھی دعوت دی۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ آئے، اور انہوں نے فرمایا: تم لوگوں نے مجھے دعوت دی ہے، جبکہ میں تو روزے سے ہوں لیکن میرے اوپر یہ حق ہے کہ میں تمہاری دعوت کو قبول کروں۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''ایک مسلمان کے مسلمان بھائی پر ٦ حق ہیں جس نے ان میں سے ایک بھی چھوڑا اس نے اپنے بھائی کا واجب حق چھوڑا۔

- جب اس کو دعوت دے تو اس کی دعوت کو قبول کرے۔
- جب اس سے ملے تو اس کو سلام کرے۔
- جب اس کو چھینک آئے تو اس کی چھینک پر یرحمک اللہ کہہ کر جواب دے۔
- جب وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرے۔
- جب وہ مرجائے تو اس کے جنازہ میں شرکت کرے۔
- جب وہ نصیحت طلب کرے تو اس کو نصیحت کرے۔

میرے والد نے کہا: ہمارے اندر ایک مزاح کرنے والا شخص تھا اور ہمارے نفقات کا ذمہ دار ایک آدمی تھا تو جو مزاح کرنے والا تھا، وہ طعام کے ذمہ دار کو کہتا: اللہ تعالیٰ تجھے بھلائی اور نیکی کی جزا دے۔ جب وہ زیادہ بات کہنے لگا تو وہ اس پر غصہ ہونے

3969- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الطب' باب حق المسلم على المسلم - حديث:2584 مشكل الآثار للطحاوی - باب بيان مشكل ما روى عنه عليه السلام فی العاطس الذی' حديث:452

Marfat.com

لگ گیااوراس کوگالیاں دینے لگ گیا۔مزاح کرنے والے نے کہا:اے ابوایوب!آپ کاایسے شخص کے بارے میں کیاخیال ہے کہ جب میں اس کوکہوں''اللہ تعالیٰ تجھے جزائے خیردےاوراچھائی کی جزادے''وہ ناراض ہوجائے اور مجھے گالیاں دینے لگ جائے۔حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:ہم کہاکرتے تھے جس کوبھلائی راس نہیں آتی تواس کوبرائی راس آتی ہے۔توتم رخ تبدیل کرلو۔جب وہ آدمی آیاتومزاح کرنے والے شخص نے کہا:اللہ تعالیٰ تجھے برائی کااورتنگی کابدلہ دےتووہ آدمی ہنسنے لگ گیااورراضی ہوگیااوراس نے کہا:بےشک توکسی حال میں اپنی بکواسات نہیں چھوڑے گا۔مزاح کرنے والے نے کہا:اللہ تعالیٰ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کوجزائے خیراوراچھی جزادےانہوں نے مجھے یہ بات بتائی

☆☆☆☆☆☆☆☆

سُفْيَانُ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت سفیان بن وہب کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼لہسن حرام نہیں ہے،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرشتوں کے احترام کی وجہ سے نہیں کھاتے تھے☼

3970- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، اَنَّ سُفْيَانَ بْنَ وَهْبٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرْسِلَ اِلَيْهِ بِطَعَامٍ مَعَ خَضِرَةٍ فِيهِ بَصَلٌ اَوْ كُرَّاثٌ لَمْ يَرَ فِيهِ اَثَرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَبَى اَنْ يَاْكُلَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تَاْكُلَ؟، قَالَ: لَمْ اَرَ فِيهِ اَثَرَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْتَحْيِي مِنْ مَلَائِكَةِ اللّٰهِ وَلَيْسَ بِمُحَرَّمٍ

✧✧حضرت سفیان بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں،حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے،رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی جانب کھانا بھیجا،اس کے اندرایک ترکاری تھی جس کے اندرپیازیالہسن ڈالاہواتھا۔حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اس کھانے کے اندررسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک کانشان نہیں دیکھاتوانہوں نے بھی کھانے سے انکارکردیا۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا:تم نے یہ کیوں نہیں کھایا؟انہوں نے کہا:یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اس کے اندرآپ کی انگلیوں کے نشانات دکھائی نہیں دیئے۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:میں اللہ کے فرشتوں سے حیاءکرتاہوں(اس لئے نہیں کھایا)ویسے یہ حرام نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبداللہ بن یزیدابوعبدالرحمٰن حبلی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3970-صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب إباحة أكل الثوم - حديث:3920 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' وأما حديث عمر - حديث:7256

Marfat.com

☼ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام ساری زندگی سے بہتر ہے ☼

3971- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَوْحَةٌ أَوْ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک شام یا ایک صبح اللہ کی راہ میں گزارنا اس تمام زندگی سے بہتر ہے جس کے اوپر سورج طلوع ہوا یا جس پر سورج غروب ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام اس سب سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے ☼

3972- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن حبلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام اس تمام سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع ہوا اور غروب ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو ماں اور اس کے بچے کو جدا کرے گا' اللہ تعالیٰ اس کے پیاروں کو اس سے جدا کر دے گا ☼

3973- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ حُيَيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ وَالِدَةٍ وَوَلَدِهَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَحِبَّتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن حبلی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے

3971- صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الغدوة والروحة في سبيل الله - حديث:3586 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22988

3972- صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب فضل الغدوة والروحة في سبيل الله - حديث:3586 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22988

3973- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22916 الأوسط لابن المنذر - كتاب قسم أربعة أخماس الغنيمة' جماع أبواب الحكم في رقاب أهل العنوة من الأسارى أو الفداء - ذكر التفرقة بين الجماعة من السبي يصيرون في ملك الرجل من' حديث:3271

Marfat.com

ارشاد فرمایا: جس نے ماں اور اس کے بچے کے درمیان جدائی ڈالی، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے اور اس کے احباء کے درمیان جدائی ڈال دے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ دعا مانگتے تو اپنی ذات سے آغاز کرتے☼

3974- حَدَّثَنَا اَبُو الْجَارُوْدِ مَسْعُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ هَارُوْنَ الصُّوفِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَعَا بَدَاَ بِنَفْسِهِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن حبلی سے مروی ہے، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ جب دعا مانگتے تو آغاز اپنی ذات سے کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ کھانے اور پینے کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے☼

3975- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی اَيُّوبَ، عَنْ اَبِی عَقِيلٍ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ اَوْ شَرِبَ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَطْعَمَ وَسَقَى وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن حبلی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی کہ جب آپ ﷺ کھاتے یا پیتے تو کہتے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَطْعَمَ وَسَقَى وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا

''اس اللہ کا شکر ہے جس نے کھلایا ہے اور پلایا ہے اور اس کو ہضم کروایا ہے اور اس کے نکلنے کا راستہ بنایا ہے''

☆☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو الْخَيْرِ مَرْثَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيُّ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ

حضرت ابوالخیر مرثد بن عبداللہ یزنی کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼امت بھلائی پر رہے گی جب تک مغرب ستارے روشن ہونے تک لیٹ نہیں کرے گی☼

3976- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ

3975-صحیح ابن حبان - كتاب الأطعمة' باب آداب الأكل - ذكر ما يستحب للمرء عند فراغه من الطعام أن يحمد الله' حديث:5296سنن أبي داود - كتاب الأطعمة' باب ما يقول الرجل إذا طعم - حديث:3371

Marfat.com

سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَزَالُ اُمَّتِي بِخَيْرٍ اَوْ عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتّٰى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: میری امت ہمیشہ بھلائی یا فطرت پر رہے گی جب تک مغرب کی نماز کو ستارے نظر آنے تک مؤخر نہیں کرے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابوتمیم جیشانی کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ نمازعصر کی پابندی اور یہ کہ عصر کے بعد ستارے طلوع ہونے تک اور کوئی (نفلی) نماز جائز نہیں ☼

3977- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذِهِ الصَّلَاةَ - يَعْنِي الْعَصْرَ - فُرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَّعُوهَا، فَمَنْ حَافَظَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ عَلَيْهَا اُعْطِيَ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتّٰى يُرَى الشَّاهِدُ - يَعْنِي النَّجْمَ -"

✧✧ حضرت ابوتمیم جیشانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: بے شک یہ نماز یعنی نمازعصر تم سے پہلی امتوں پر بھی فرض کی گئی تھی لیکن ان لوگوں نے اس کو ضائع کردیا، آج تم میں سے جو شخص اس نماز کی حفاظت کرے گا، اس کو ڈبل ثواب ملے گا اور اس کے بعد اور کوئی نماز جائز نہیں ہے یہاں تک کہ ستارے طلوع ہو جائیں۔

اَبُو الشِّمَالِ بْنُ ضِبَابٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابوشمال بن ضباب کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حیاء، عطر، نکاح اور مسواک انبیاء کرام علیہم السلام کی عادات میں سے ہیں ☼

3978- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو ظُفَرَ عَبْدُ السَّلَامِ

3976- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في وقت المغرب - حديث:358 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عقبة بن عامر الجهني عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:17017

3978- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب النكاح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في فضل التزويج' حديث:1036 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22983

Marfat.com

بْنِ مُطَهَّرٍ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، ح وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْعَوَقِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي الشِّمَالِ بْنِ ضِبَابٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَرْبَعٌ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِينَ: الْحَيَاءُ، وَالتَّعَطُّرُ، وَالنِّكَاحُ، وَالسِّوَاكُ"

✧✧ حضرت ابوشمال بن ضباب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: چارعادتیں انبیاء کی عادات میں سے ہیں، حیاء، عطرلگانا، نکاح کرنا اور مسواک کرنا۔

☆☆☆☆☆☆☆

سُلَيْمَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت سلیمان بن فروخ کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ آسمان کی خبریں پوچھنے والے کو جواب دے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اوقات یاددلادی ☼

3979- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، وَالْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ الْعِجْلِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ فَرُّوخٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ خَبَرِ السَّمَاءِ؟، فَقَالَ: تَسْأَلُنِي عَنْ خَبَرِ السَّمَاءِ وَتَدَعُ أَظْفَارَكَ كَأَظْفَارِ الطَّيْرِ، تَجْتَمِعُ فِيهَا الْخَبَاثَةُ، وَالتَّفَثُ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس نے آسمان کی خبروں کے بارے میں پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو مجھ سے آسمان کی خبروں کے بارے میں پوچھتا ہے اور تو نے اپنے ناخن چھوڑ رکھے ہیں جس طرح پرندوں کے ناخن ہوتے ہیں اس کے اندر تو خباثت اور گندگی جمع کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْحَزْمِيُّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت عبدالرحمٰن حزمی کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وہی تعلق ہے جو ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا ☼

3980- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ الْكُوفِيُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَزْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

3979- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطهارة' باب خصال الفطرة - حديث:73 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث أبي أيوب الأنصاري - حديث:22944

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن حزمی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تیرا میرے ساتھ وہی تعلق ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہے تاہم (فرق یہ ہے کہ حضرت ہارون علیہ السلام بھی نبی تھے جبکہ) میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابومحمد حضرمی کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼الحمدلله حمدا كثيرا طيبامبار كافيه پڑھنے کی فضیلت☼

3981- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْوَرْدِ، عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ: رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَاحِبُ الْكَلِمَةِ؟ فَسَكَتَ الرَّجُلُ وَرَاَى اَنَّهُ قَدْ هَجَمَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ كَرِهَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هُوَ؟ فَاِنَّهُ لَمْ يَقُلْ اِلَّا صَوَابًا، فَقَالَ الرَّجُلُ: اَنَا قُلْتُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرْجُو بِهَا الْخَيْرَ، قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ رَاَيْتُ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَ كَلِمَتَكَ اَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا اِلَى اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

✧✧ حضرت ابومحمد حضرمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس نے کہا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بات کس نے کہی؟ وہ آدمی خاموش رہا، وہ یہ سمجھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات پسند نہیں آئی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر پوچھا: وہ کون ہے؟ اس نے جو بھی کہا ہے، درست کہا ہے۔ تو پھر وہ آدمی بولا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کلمہ میں نے پڑھا تھا اور مجھے اس سے بھلائی کی امید تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں نے تیرہ فرشتوں کو دیکھا کہ وہ تیرے اس کلمے کی جانب ایک دوسرے سے آگے بڑھ کر اس کو اللہ تبارک وتعالیٰ کی جانب لے جانا چاہتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼چوتھا کلمہ پڑھنے والے کو قیامت کے دن دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا☼

3982- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْوَرْدِ، عَنْ

3981- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأذكار والدعوات' باب الحمد - حديث: 3445 المسند للشاشي - ما روى أبو أيوب الأنصاري خالد بن زيد عن رسول الله' أبو محمد الحضرمي عن أبي أيوب - حديث: 1067

3982- صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار' باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء - حديث: 4966 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب' حديث: 3561

Marfat.com

اَبِی مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِیِّ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، قَالَ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ یَا اَبَا اَیُّوبَ؟ قُلْتُ: بَلَی، قَالَ: تَقُولُ حِینَ تُصْبِحُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیكَ لَہُ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ لَا شَرِیكَ لَہُ عَشْرًا، فَمَا قَالَھَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ عَشْرَ مِرَارٍ اِلَّا كَتَبَ اللّٰہُ لَہُ بِھَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَاِلَّا حَطَّ بِھَا عَنْہُ عَشْرَ سَیِّئَاتٍ، وَاِلَّا كُنَّ اَفْضَلَ عِنْدَ اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مِنْ اَنْ یَعْتِقَ عَشْرَةً، وَلَا قَالَھَا حِینَ یُمْسِی اِلَّا كَتَبَ اللّٰہُ لَہُ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابومحمد حضرمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے ابوایوب! کیا میں تجھے نہ سکھاؤں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب صبح ہو تو

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیكَ لَہُ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ لَا شَرِیكَ لَہ

دس مرتبہ پڑھا کرو۔ جب کوئی بندہ مسلم یہ کلمہ دس مرتبہ پڑھ لیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اوردس گناہ مٹا دیتا ہے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قیامت کے دن دس غلام آزاد کرنے سے افضل ہوگا اور جو بندہ شام کے وقت یہ پڑھتا ہے اس کے لئے بھی یہی ثواب ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ دست رسول کی برکت سے ابوایوب کے گھر دو افراد کا کھانا سینکڑوں لوگوں کو پورا آ گیا ☼

3983- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِیُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اَبِی اِسْرَائِیلَ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَی، ثنا سَعِیدٌ الْجُرَیْرِیُّ، ثنا اَبُو الْوَرْدِ، عَنْ اَبِی مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِیِّ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، قَالَ: صَنَعْتُ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَبِی بَكْرٍ طَعَامًا قَدْرَ مَا یَكْفِیھِمَا، فَاَتَیْتُھُمَا بِہِ فَقَالَ لِی رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اذْھَبْ فَادْعُ لِی ثَلَاثِینَ مِنْ اَشْرَافِ الْاَنْصَارِ فَشَقَّ عَلَیَّ ذٰلِكَ، قُلْتُ: مَا عِنْدِی شَیْءٌ اَزِیدُہُ، فَكَاَنِّی تَغَفَّلْتُ، فَقَالَ: اذْھَبْ فَادْعُ لِی ثَلَاثِینَ مِنْ اَشْرَافِ الْاَنْصَارِ فَدَعَوْتُھُمْ فَجَاءُ وا فَقَالَ: اطْعَمُوا فَاَكَلُوا حَتّٰی صَدَرُوا ثُمَّ شَھِدُوا اَنَّہُ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ بَایَعُوہُ قَبْلَ اَنْ یَخْرُجُوا، ثُمَّ قَالَ: اذْھَبْ فَادْعُ لِی سِتِّینَ مِنْ اَشْرَافِ الْاَنْصَارِ، قَالَ اَبُو اَیُّوبَ: وَاللّٰہِ لَاَنَا بِسِتِّینَ اَجْوَدُ مِنِّی بِالثَّلَاثِینَ، قَالَ: فَدَعَوْتُھُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَوَقَّفُوا فَاَكَلُوا حَتّٰی صَدَرُوا، ثُمَّ شَھِدُوا اَنَّہُ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ بَایَعُوہُ قَبْلَ اَنْ یَخْرُجُوا، ثُمَّ قَالَ: اذْھَبْ فَادْعُ لِی تِسْعِینَ مِنَ الْاَنْصَارِ، قَالَ: فَلَاَنَا اَجْوَدُ بِالتِّسْعِینَ وَالسِّتِّینَ مِنِّی بِالثَّلَاثِینَ، قَالَ: فَدَعَوْتُھُمْ فَاَكَلُوا حَتّٰی صَدَرُوا، ثُمَّ شَھِدُوا اَنَّہُ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ بَایَعُوہُ قَبْلَ اَنْ یَخْرُجُوا، فَاَكَلَ مِنْ طَعَامِی ذٰلِكَ مِائَةٌ وَثَمَانُونَ رَجُلًا كُلُّھُمْ مِنَ الْاَنْصَارِ

✧✧ حضرت ابومحمد حضرمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی

3983-الشریعۃ للآجری - کتاب الإیمان والتصدیق بأن الجنۃ والنار مخلوقتان باب ذکر دلائل النبوۃ حدیث:1037دلائل النبوۃ للبیہقی - جماع أبواب غزوۃ تبوک جماع أبواب دعوات نبینا صلی اللہ علیہ وسلم المستجابۃ فی الأطعمۃ - باب ما جاء فی دعوۃ أبی أیوب الأنصاری رضی اللہ عنہ حدیث:2337

Marfat.com

کے لئے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے لئے کھانا بنایا، کھانا اتنا ہی تھا کہ دونوں کا گزارا ہو سکتا تھا۔ میں ان دونوں کو لے کر آ گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: تم جاؤ اور میرے لئے انصار کے اشراف میں سے تیس لوگوں کو بلا کر لے آؤ۔ مجھے یہ بات ناگوار گزری، میں نے سوچا: میرے پاس تو اس سے زیادہ کوئی چیز ہی نہیں ہے، یوں لگتا تھا کہ میں غفلت میں تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور میرے لئے اشرافیہ انصار میں سے تیس لوگوں کو بلا کر لے آؤ، میں ان کے پاس گیا اور ان کو بلایا، اور وہ آ گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھانا کھاؤ، وہ لوگ کھانا کھانے لگ گئے، انہوں نے آغاز کیا پھر انہوں نے گواہی دی کہ بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، پھر انہوں نے گھر سے نکلنے سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کر لی پھر کہا: تم جاؤ اور میرے لئے انصار کے ساٹھ بڑے بڑے لوگوں کو بلا کر لے آؤ، حضرت ابوایوب کہتے ہیں: اللہ کی قسم! ان تیس سے زیادہ میرے نزدیک وہ ساٹھ زیادہ عمدہ تھے، آپ فرماتے ہیں: میں نے ان کو بلایا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھہر جاؤ، ان لوگوں نے کھایا اور ان کا بھی پیٹ بھر گیا، پھر انہوں نے بھی گواہی دی کہ بے شک وہ اللہ کے رسول ہیں، پھر انہوں نے گھر سے نکلنے سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کر لی، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور میرے لئے ۹۰ انصاری لوگوں کو بلا کر لے آؤ۔ راوی فرماتے ہیں: میں ان تیس اور ساٹھ سے آگے بڑھ کر نوے پر بھی سخاوت کرنے والا ہو گیا، آپ فرماتے ہیں: میں نے ان کو بلایا، وہ آئے، انہوں نے کھانا کھایا، ان کا بھی پیٹ بھر گیا، پھر انہوں نے بھی گواہی دی کہ بے شک وہ اللہ کے رسول ہیں، پھر انہوں نے نکلنے سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اسی کھانے میں سے ایک سو اور ۸۰ انصاریوں کو کھانا کھایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت جبیر بن نفیر کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مہمان ٹھہرانے کے لئے قرعہ اندازی ہوئی، قرعہ حضرت ابوایوب کے نام نکلا ☼

3984- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، انا بَقِيَّةُ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ الْاَنْصَارَ اقْتَرَعُوا مَنَازِلَهُمْ، اَيُّهُمْ يُؤْوِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَرَعَهُمْ اَبُو اَيُّوبَ، فَاَوَى اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُهْدِيَ اِلَيْهِ طَعَامٌ اَصَابَ مِنْهُ، ثُمَّ بَعَثَ بِهِ اِلَيْنَا

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انصار نے اپنے گھروں کی قرعہ اندازی کی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مہمان نوازی کون کرے گا۔ قرعہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے نام نکلا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں ٹھہرے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جب کوئی کھانا ہدیہ آتا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے کچھ کھا لیتے، باقی ہماری جانب بھیج دیا کرتے تھے۔

3984- صحيح مسلم - كتاب الأشربة' باب إباحة أكل الثوم - حديث: 3920 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأطعمة' وأما حديث عمر - حديث: 7256

Marfat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَعِيشَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت عبداللہ بن یعیش کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ دس مرتبہ چوتھا کلمہ پڑھنے کا اجر عظیم اور شیطان سے حفاظت ☼

3985- حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعِيشَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "عَشْرٌ مَنْ قَالَهُنَّ فِي دُبُرِ صَلَوَاتِهِ اِذَا صَلَّى: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهِنَّ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ بِهِنَّ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعَ لَهُ بِهِنَّ عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وَكُنَّ عِدْلَ عَشْرِ رَقَبَاتٍ وَكُنَّ لَهُ حَرَسًا مِنَ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُمْسِيَ، وَمَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُمْسِي كَانَ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى يُصْبِحَ"

✦✦ حضرت عبداللہ بن یعیش رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوشخص ہر نماز کے بعد دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھ لے

لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ،

اللہ تعالیٰ اس کے بدلے دس نیکیاں لکھتا ہے، دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور اس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے اور شام تک اس کی شیطان سے حفاظت ہو جاتی ہے اور جو شخص شام کے وقت یہ پڑھتا ہے اس کو صبح تک یہی اجر و ثواب ملتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْقَاسِمُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت قاسم ابوعبدالرحمٰن کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ صبح و شام دس مرتبہ چوتھا کلمہ پڑھنے کی فضیلت ☼

3986- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ قَالَ: وَهُوَ فِي اَرْضِ الرُّومِ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: غُدْوَةً لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

3985-صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء - حديث:4966سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب حديث:3561

3986-صحيح مسلم - كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء - حديث:4966سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب حديث:3561

Marfat.com

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَكُنَّ كَعِدْلِ عَشْرِ رِقَابٍ، وَأَجَارَهُ اللّٰهُ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَمَنْ قَالَهَا عَشِيَّةً كَانَ مِثْلَ ذٰلِكَ"

✧✧ حضرت قاسم ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں وہ سرزمین روم میں تھے۔انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے صبح کے وقت

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

دس مرتبہ پڑھا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے، اس کو شیطان سے اللہ تعالیٰ اپنی پناہ دیتا ہے اور جو شخص شام کے وقت یہ پڑھتا ہے اس کو بھی یہ اجر ملتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مَحْفُوظُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت محفوظ بن علقمہ کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ مجاہد قتل ہو جائے یا غالب آ جائے دونوں صورتوں میں قبر کے عذاب سے بچ جاتا ہے ☼

3987- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ التِّنِّيسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَخِيهِ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَبَرَ حَتّٰى يُقْتَلَ أَوْ يَغْلِبَ لَمْ يُفْتَنْ فِي قَبْرِهِ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کی دشمن سے مڈبھیڑ ہوئی پھر اس نے صبر کیا یہاں تک کہ اس کو قتل کر دیا گیا یا وہ غالب آ گیا (دونوں صورتوں میں) اس کو قبر کے عذاب سے بچا لیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سَلَامَةَ الْخُزَاعِيُّ

حضرت خالد بن عبدالعزیز بن سلامہ خزاعی رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ ادا کیا اور محرش بن عبداللہ نے آپ کا حلق کیا ☼

3988- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا أَبُو مَالِكِ بْنُ أَبِي فَارَةَ الْخُزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ مَسْعُودِ بْنِ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سَلَامَةَ، ذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَيْهِ بِالْجِعْرَانَةِ وَأَجْزَرَهُ وَظَلَّ عِنْدَهُ وَأَمْسَى عِنْدَهُ خَالِدٌ، ثُمَّ نَدَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةَ، فَانْحَدَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُحَرِّشٌ إِلَى الْوَادِي حَتّٰى بَلَغَا مَكَانًا يُقَالُ لَهُ: أَشْقَابُ، فَقَالَ: يَا مُحَرِّشُ مَاءُ هٰذَا

3987- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد' وأما حديث عبد الله بن يزيد الأنصاري - حديث:2490 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه علي - حديث:4215

Marfat.com

الْمَكَانَ إِلَى الْكُرِّ وَمَا لِخَالِدٍ وَمَا بَقِيَ مِنَ الْوَادِي فَهُوَ لَكَ يَا مُحْرِشُ ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَصَ الْكُرَّ بِيَدِهِ فَانْبَجَسَ الْمَاءُ مِنْهُ فَشَرِبَ ثُمَّ نَدَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةَ وَأَرْسَلَ خَالِدًا إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ يُقَالُ لَهُ مُحْرِشُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ خَائِفٌ مِنْ دُخُولِ مَكَّةَ، فَسَارَ بِهِ طَرِيقًا يَعْدِلُهُ عَمَّنْ يَخَافُ مِنْ ذَلِكَ قَدْ عَرَفَهَا، حَتَّى قَضَى نُسُكَهُ وَأَصْبَحَا عِنْدَ خَالِدٍ رَاجِعِينَ وَأَحَلَّهُ مُحْرِشٌ - يَعْنِي حَلَقَهُ -

✧✧ حضرت مسعود بن خالد بن عبدالعزیز بن سلامہ رحمۃ اللہ علیہ ذکر کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ جعرانہ میں ان کے پاس ٹھہرے اور ذبح کرنے کے لئے ان کو بکری عطا فرمائی اور حضور ﷺ ان کے پاس ٹھہرے۔ حضرت خالد شام کے وقت آپ ﷺ کے پاس آئے۔ پھر رسول اکرم ﷺ عمرہ کے لئے روانہ ہوگئے، حضور ﷺ اور محرش وادی کی جانب نیچے اتر آئے یہاں تک کہ آپ ایسی جگہ پر پہنچے جس کو''اشقاب'' کہا جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے محرش! اس جگہ سے لے کر مقام ''کر'' تک کا پانی خالد کا ہے اور وادی کا جو باقی حصہ بچا ہے وہ تیرا ہے۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے ''کر'' کی زمین کو اپنے ہاتھ سے کریدا تو وہاں سے پانی کا چشمہ پھوٹ پڑا، رسول اکرم ﷺ نے اس سے پانی پیا۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے عمرہ کے لئے پیش قدمی فرمائی اور حضرت خالد کو اپنے اصحاب میں سے ایک آدمی کی جانب جس کو محرش بن عبداللہ کہا جاتا ہے بھیجا۔ رسول اکرم ﷺ اس دن مکہ میں داخل ہونے سے خائف تھے، اس لئے آپ ﷺ نے وہ راستہ اختیار کیا جس میں رسول اکرم ﷺ کا متوقع خوف نہیں تھا یہاں تک کہ حضور ﷺ نے اپنے عمرہ کے ارکان ادا کر لئے اور پھر ان دونوں نے واپسی پر حضرت خالد کے پاس صبح کی اور محرش نے آپ ﷺ کا حلق کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت خالد بن زید انصاری رضی اللہ عنہ

☼زکوٰۃ دینے والا، مہمان نواز اور مصیبت میں کسی کا بھلا کرنے والا بخیل نہیں ہوسکتا☼

3989- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمَدِينِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمِّي خَالِدَ بْنَ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "بَرِيءٌ مِنَ الشُّحِّ: مَنْ أَدَّى الزَّكَاةَ، وَقَرَى الضَّيْفَ، وَأَعْطَى فِي النَّائِبَةِ"

✧✧ حضرت خالد بن زید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بخل سے وہ شخص بری ہے جس نے زکوٰۃ ادا کر دی اور مہمان نوازی کی اور مصیبت میں کسی کا بھلا کیا۔

3989-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - خالد بن يزيد بن جارية رضي الله عنه ' حديث: 1899 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الخاء ' من اسمه خالد - خالد بن زيد ' حديث: 2215

Marfat.com

☼ جس نے زکوٰۃ ادا کی، مہمان نوازی کی، مصیبت میں کسی کا بھلا کیا، وہ کنجوس نہیں ہے ☼

3990- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا فَضَالَةُ بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَمِّهِ خَالِدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وُقِيَ شُحَّ نَفْسِهِ: مَنْ اَدَّى الزَّكَاةَ، وَقَرَى الضَّيْفَ، وَاَعْطَى فِي النَّائِبَةِ"

✧ حضرت خالد بن زید بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین عادتیں ایسی ہیں جس کے اندر یہ پائی جائیں وہ اپنی ذات کے بخل سے بچ جاتا ہے۔ ○ جس نے زکوٰۃ ادا کی اور ○ جس نے مہمان نوازی کی اور ○ جس نے مصیبت میں کسی کا بھلا کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

خَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ الْعُذْرِيُّ

وَعُذْرَةُ مِنْ قُضَاعَةَ وَكَانَ خَلِيفَةَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ عَلَى الْكُوفَةِ ثُمَّ اسْتَعْمَلَهُ زِيَادٌ عَلَى الْكُوفَةِ

حضرت خالد بن عرفطہ عذری رضی اللہ عنہ

عذرہ کا تعلق قضاعہ سے ہے، یہ سعد بن ابی وقاص کے کوفہ پر خلیفہ تھے، پھر زیاد نے ان کو کوفہ کا گورنر بنا دیا تھا

☼ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضرت خالد بن عرفطہ کو کوفہ پر اپنا نائب بنایا تھا ☼

3991- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ خَالِدٍ وَكَانَ سَعْدٌ اسْتَخْلَفَهُ عَلَى الْكُوفَةِ

✧ حضرت خلیفہ بن قیس سے مروی ہے، حضرت خالد کو حضرت سعد نے کوفہ پر اپنا نائب بنایا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ فتنوں کے زمانے میں قاتلوں کی فہرست میں شامل ہونے کی بجائے مقتول بننا بہتر ہے ☼

3992- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا، ثنا، حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3990-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - خالد بن يزيد بن جارية رضي الله عنه ' حديث:1899 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الخاء ' من اسمه خالد - خالد بن زيد ' حديث:2215

3992-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ' ذكر مناقب خالد بن عرفطة رضي الله عنه - حديث:5187 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار ' حديث خالد بن عرفطة - حديث:21930

Marfat.com

قَالَ: يَا خَالِدُ اِنَّهَا سَتَكُوْنُ فِتْنَةٌ وَاَحْدَاثٌ وَاخْتِلَافٌ وَفُرْقَةٌ، فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَكُوْنَ الْمَقْتُولَ لَا الْقَاتِلَ فَافْعَلْ

✧✧ حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے خالد عنقریب کچھ فتنہ ہوگا، کوئی نئی باتیں پیدا ہوں گی، اختلافات ہوں گے، اور جدائیاں ہوں گی۔ جب ایسا ہو تو اگر تجھ سے ہو سکے تو مقتول بن جانا، قاتل نہ بننا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے ☼

3993- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، وَشِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مُسْلِمٍ، مَوْلَى خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو کر مر جائے، اس کو قبر میں عذاب نہیں ہوگا ☼

3994- حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَسَارٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، وَخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ فَبَلَغَهُمَا اَنَّ رَجُلًا مَاتَ بِالْبَطْنِ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ: اَلَمْ يَبْلُغْكَ اَوْ اَلَمْ تَسْمَعْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ فَلَنْ يُعَذَّبَ فِي قَبْرِهِ، قَالَ: بَلَى

✧✧ حضرت عبداللہ بن یسار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ اور خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ان تک یہ بات پہنچی کہ ایک آدمی پیٹ کی بیماری میں فوت ہو گیا ہے، ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: کیا تمہیں یہ بات نہیں پہنچی یا تم نے سنا نہیں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو پیٹ کی بیماری میں مر جائے اس کو قبر کے اندر عذاب نہیں ہوگا" انہوں نے کہا: جی ہاں۔

3993- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب في تعمد الكذب على النبي صلى الله عليه وسلم وما جاء - حديث:25705 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار حديث خالد بن عرفطة - حديث:21932

3994- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم باب ما جاء في الشهداء من هم - حديث:1020 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين وما اجتمع فيه سليمان بن صرد - حديث:17979

Marfat.com

☼ جس کو اس کا پیٹ مار ڈالے، اس کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا ☼

3995- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، ثنا جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ لِخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ: اَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ؟ قَالَ خَالِدٌ: نَعَمْ

✧✧ حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو اس کا پیٹ مار ڈالے اس کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا، حضرت خالد نے کہا: جی ہاں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو پیٹ کی بیماری کی وجہ سے مر جائے، وہ قبر کے عذاب سے بچ جاتا ہے ☼

3996- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَاَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ جُهَيْنَةَ فِي يَوْمٍ حَارٍّ، فَلَمَّا كَانَ كَالْغَدِ جَلَسْتُ اِلَى سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، وَخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ فَقَالَا: مَا مَنَعَكَ اَنْ تُؤْذِنَنَا بِجَنَازَةِ الرَّجُلِ الصَّالِحِ فَنَشْهَدَهُ؟، قُلْنَا: كَانَ الْحَرُّ وَكَانَ الرَّجُلُ مَبْطُونًا، فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: اَلَمْ تَسْمَعِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يَقْتُلُهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ؟، قَالَ: بَلَى

✧✧ حضرت عبداللہ بن یسار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' سخت گرمی کے موسم میں جہینہ کا ایک آدمی فوت ہو گیا، جب اگلا دن آیا تو میں حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ اور حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، ان دونوں نے کہا: تم نے اس نیک آدمی کے جنازے کے بارے میں اطلاع کیوں نہیں دی؟ ہم اس میں شریک ہوتے۔ ہم نے کہا: گرمی بہت سخت تھی اور اس آدمی کو پیٹ کی بیماری تھی، ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "جس کو اس کا پیٹ مار ڈالے اس کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا" اس نے کہا: جی ہاں۔

☼ جو پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو کر فوت ہوا، اس کو قبر میں عذاب نہیں ہوتا ☼

3997- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ،

3995-سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في الشهداء من هم - حديث:1020مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' ومما اجتمع فيه سليمان بن صرد - حديث:17979

3996-سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في الشهداء من هم - حديث:1020مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' ومما اجتمع فيه سليمان بن صرد - حديث:17979

3997-سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في الشهداء من هم - حديث:1020مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' ومما اجتمع فيه سليمان بن صرد - حديث:17979

Marfat.com

عَنْ اَبِی صَخْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، وَخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ فَبَلَغَهُمَا اَنَّ رَجُلًا مَاتَ بِالْبَطْنِ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ: اَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ يَقْتُلْهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ؟ قَالَ: بَلٰى

✧✧ حضرت عبداللہ بن یسار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ اور حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بیٹھا ہوا تھا، ان تک یہ اطلاع پہنچی کہ ایک شخص پیٹ کی بیماری میں فوت ہو گیا ہے تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: کیا تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا "جس کو اس کا پیٹ مار ڈالے اس کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا" اس نے کہا: جی ہاں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس کو اس کا پیٹ مار ڈالے، اس کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا ☼

3998- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُو شَيْبَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ، وَهُوَ يَقُوْلُ لِخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ: اَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن یسار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ سے کہہ رہے تھے، کیا تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "جس کو اس کا پیٹ مار ڈالے اس کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا" انہوں نے کہا: جی ہاں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اس کو قبر میں عذاب نہیں ہوگا، جو پیٹ کی بیماری میں فوت ہو جائے ☼

3999- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ يُونُسَ الزَّيَّاتُ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، وَخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: اَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ يَقْتُلُهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن یسار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ اور حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بیٹھا ہوا تھا، ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: کیا تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا "جو پیٹ کی

3998- سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في الشهداء من هم - حديث:1020 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' ومما اجتمع فيه سليمان بن صرد - حديث:17979

3999- سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في الشهداء من هم - حديث:1020 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' ومما اجتمع فيه سليمان بن صرد - حديث:17979

Marfat.com

بیماری میں مرجائے اس کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیٹ کی بیماری میں فوت ہونے والے کو قبر میں عذاب نہیں ہوگا ☼

4000- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ نُبَاتَةَ الرَّازِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ الْخَرَّازُ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقْرِءُ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ اَشْوَعَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنَّا كَانَ بِهِ الْبَطْنُ فَبَكَّرْنَا بِهِ فَاَتَيْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ، وَخَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ فَقَالَ سُلَيْمَانُ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تُؤْذِنَنَا بِصَاحِبِكُمْ؟، قُلْتُ: كَانَ بِهِ الْبَطْنُ فَبَكَّرْنَا بِهِ، فَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُعَذَّبُ فِي الْقَبْرِ صَاحِبُ الْبَطْنِ اَمَا تَشْهَدُ يَا، خَالِدُ؟، قَالَ: بَلَى

✧✧ حضرت عبداللہ بن یسار جہنی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی کو پیٹ کی بیماری تھی، وہ (اسی بیماری میں) فوت ہوگیا، ہم نے جلدی جلدی اس کی تیاری کرائی (اور اس کا جنازہ پڑھ کر اس کی تدفین کردی) پھر میں مسجد آیا تو حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ اور حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ وہاں موجود تھے، حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ نے کہا: تو نے اپنے ساتھی کے بارے میں ہمیں اطلاع کیوں نہیں دی؟ میں نے کہا: اس کو پیٹ کی بیماری تھی، اس لئے ہم نے اس کو جلدی دفن کردیا۔ حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''پیٹ کی بیماری والے کو قبر کے اندر عذاب نہیں دیا جائے گا'' اے خالد! کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ پیٹ کی بیماری میں فوت ہونے والے کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا ☼

4001- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَشْوَعَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: كَانَ لَنَا مَيِّتٌ فَعَجَّلْنَا بِهِ فَجِئْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَقِيَنِي خَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ، فَقَالَا: اَلَا آذَنْتَنَا بِهِ؟، فَقُلْتُ: كَانَ مَبْطُونًا، فَقَالَا: سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَاحِبُ الْبَطْنِ لَا يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن یسار جہنی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہمارے ہاں ایک میت ہوں گئی ہم نے اس کو بہت جلدی دفن کردیا، پھر میں مسجد میں آیا تو وہاں حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ اور حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوگئی، انہوں نے کہا: تو نے ہمیں اس کے بارے میں اطلاع کیوں نہیں دی؟ میں نے کہا: وہ پیٹ کی بیماری والا شخص تھا (اس لئے ہم نے جلدی ہی ان کی تدفین کردی) ان دونوں نے کہا: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''پیٹ کی بیماری والے کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا''۔

Marfat.com

☼جس کو اس کا پیٹ مار ڈالے، اس کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا☼

4002- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطٍ، ثنا أَبِي ح، وَحَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، ثنا أَبُو سِنَانَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، قَالَ: قَالَ خَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ، لِسُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، أَوْ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ، لِخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ: أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ؟ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: نَعَمْ

✧✧ حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ نے حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ یا سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ نے حضرت عرفطہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "جس کو اس کا پیٹ مار ڈالے اس کو قبر میں عذاب نہیں دیا جائے گا" تو ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: جی ہاں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼احمس کے گھڑ سواروں اور پیادہ مجاہدین کے حق میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا☼

4003- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانَ الْوَاسِطِيُّ، قَالُوا: ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الزِّيَادِيُّ، قَالَا: ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْعُرْفُطِيُّ، ثنا أَبُو خَالِدٍ الْبَزَّازُ، عَنْ كِلَابِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَقُولُ: اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى خَيْلِ أَحْمَسَ وَرِجَالِهَا

✧✧ حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھ بلند کیے ہوئے یہ دعا مانگتے ہوئے سنا "اے اللہ! احمس کے گھڑ سواروں میں اور اس کے پیادہ مجاہدوں میں برکت عطا فرما"۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آزمائش کی خبر دے دی تھی☼

4004- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَسَدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ يَوْمَ قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَنَا خَالِدٌ: هٰذَا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّكُمْ سَتُبْتَلَوْنَ فِي أَهْلِ بَيْتِي مِنْ بَعْدِي

✧✧ حضرت عمارہ بن یحییٰ بن خالد بن عرفطہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ اس دن موجود تھے جس دن حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو شہید کیا گیا، حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ وہی واقعہ رونما ہوا ہے جو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میرے بعد میرے اہل بیت کے حوالے سے آزمائش میں مبتلاء کیے جاؤ گے۔

4002- سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في الشهداء من هم - حديث:1020 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' ومما اجتمع فيه سليمان بن صرد - حديث:17979

Marfat.com

خَالِدُ اَبُو نَافِعِ الْخُزَاعِيُّ

حضرت خالد ابو نافع خزاعی رضی اللہ عنہ

رسول اکرم ﷺ نے امت کے لئے تین دعائیں مانگیں، دو قبول کرلی گئیں

4005- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ الشَّجَرَةِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ جَمِيعًا، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، ثنا نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ صَلَاةً، فَاَخَفَّ وَجَلَسَ، فَاَطَالَ الْجُلُوسَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ اَطَلْتَ الْجُلُوسَ فِي صَلَاتِكَ قَالَ: اِنَّهَا صَلَاةُ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَاَلْتُ اللهَ فِيهَا ثَلَاثَ خِصَالٍ فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ، وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ اَصَابَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَى بَيْضَتِكُمْ عَدُوًّا فَيَجْتَاحَهَا، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ فَمَنَعَنِيهَا

✧✧ حضرت نافع بن خالد خزاعی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں (یہ درخت کے نیچے بیعت کرنے والے لوگوں سے ہیں) وہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ایک دن ہمیں نماز پڑھائی، مختصر نماز پڑھائی اور بیٹھ گئے اور قعدہ بہت لمبا کیا اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ آج آپ نے نماز کے اندر قعدہ بہت لمبا کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دلچسپی اور خوف والی نماز تھی۔ میں نے اس کے اندر اللہ تعالیٰ سے تین دعائیں مانگی ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان میں سے دو قبول فرمائی ہیں اور ایک سے منع کر دیا۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ مانگا تھا کہ جس طرح سابقہ قوموں کو عذاب آتے تھے اس طرح کا عذاب تم پر نہ آئے، اللہ تعالیٰ نے میری اس دعا کو قبول فرمالیا۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ مانگا تھا کہ تم سب پر کوئی دشمن اس طرح غالب نہ آئے جائے کہ تم لوگ اس کے محتاج ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو بھی قبول فرمالیا۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگی تھی کہ تمہارے آپس میں اختلافات نہ ہوں تو مجھے اس سے منع کر دیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

لوگوں کے سامنے رسول اکرم ﷺ مختصر نماز پڑھایا کرتے تھے، تاہم رکوع و سجود مکمل کرتے تھے

4006- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "كَانَ اِذَا

4005- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة الأنعام - حديث:3683 الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - خالد الخزاعي رضي الله عنه' حديث:2060

Marfat.com

صَلَّى وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ صَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً تَامَّةَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

✧✧ حضرت نافع بن خالد خزاعی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی جب آپ ﷺ نماز پڑھتے اورلوگ دیکھ رہے ہوتے تو آپ ﷺ بہت مختصر نماز پڑھا کرتے تھے تاہم رکوع اور سجود مکمل ادا کیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اس امت پر سابقہ امتوں کی طرح عذاب نہیں آئے گا،ان کا دشمن ان پر غالب نہیں آسکتا☼

4007- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، ثنا اَبُو مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى وَالنَّاسُ حَوْلَهُ صَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً تَامَّةَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، فَجَلَسَ يَوْمًا، فَاَطَالَ الْجُلُوسَ حَتّٰى اَوْمَا بَعْضُنَا اِلَى بَعْضٍ اَنِ اسْكُتُوا، فَاِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوحَى اِلَيْهِ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللهِ اَطَلْتَ الْجُلُوسَ حَتّٰى اَوْمَا بَعْضُنَا اِلَى بَعْضٍ اَنَّهُ يُنَزَّلُ عَلَيْكَ فَقَالَ: لَا وَلٰكِنَّهَا صَلَاةُ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَاَلْتُ اللهَ فِيهَا ثَلَاثًا فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُعَذِّبَكُمْ بِعَذَابٍ عُذِّبَ بِهِ مَنْ قَبْلَكُمْ، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَى عَامَّتِكُمْ عَدُوًّا يَسْتَبِيحُهَا، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ فَمَنَعَنِيهَا قُلْتُ لَهُ: اَبُوكَ سَمِعَهَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ اِنَّهُ سَمِعَهَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ اَصَابِعِي هٰذِهِ الْعَشْرِ الْاَصَابِعِ

✧✧ حضرت نافع بن خالد خزاعی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ جب نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور آپ ﷺ کے اردگرد لوگ موجود ہوتے تو آپ ﷺ نماز مختصر پڑھتے تھے، اس کے اندر رکوع وسجود مکمل کرتے تھے۔ ایک دن آپ ﷺ بیٹھ گئے، آپ ﷺ نے قعدہ بہت لمبا کیا یہاں تک کہ ہم ایک دوسرے کو اشارہ کرنے لگ گئے کہ خاموش ہو جاؤ، بے شک رسول اکرم ﷺ پر وحی نازل ہو رہی ہے، جب حضور ﷺ فارغ ہوئے تو کسی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ آج آپ نے قعدہ بہت لمبا کیا ہے، ہم تو ایک دوسرے کو یہ اشارے کر رہے تھے کہ آپ کے اوپر وحی نازل ہو رہی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، یہ دلچسپی اور خوف والی نماز تھی، میں نے اس کے اندر اللہ تعالیٰ سے تین دعائیں مانگی ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان میں دو دعائیں قبول کر لی ہیں اور ایک سے منع کر دیا ہے، میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگی تھی کہ تمہیں اس طرح کا عذاب نہ دے جس طرح تم سے پہلی امتوں کو دیئے گئے، اللہ تعالیٰ نے یہ دعا قبول فرمالی۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگی تھی کہ تم سب کے اوپر کوئی تمہارا دشمن غالب نہ آئے کہ تم ان کے محتاج ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ نے یہ بھی مجھے عطا فرما دیا۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگی تھی کہ تمہارے آپس میں اختلافات نہ ہوں تو اس سے مجھے اللہ تعالیٰ نے منع فرما دیا۔ میں نے ان سے کہا: تمہارے والد نے یہ بات خود

4007- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة الأنعام - حديث:3683 الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - خالد الخزاعي رضي الله عنه' حديث:2060

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، میں نے رسول اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی دس انگلیوں کے اوپر گن کر شمار کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

خَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ

☼ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت خالد بن سعید کو ایک لشکر کا امیر بنا کر بھیجا تھا ☼

4008- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أُمَرَاءَ إِلَى الشَّامِ فَأَمَّرَ خَالِدَ بْنَ سَعِيدٍ عَلَى جُنْدٍ

✧ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے بعد کچھ امیروں کو ملک شام کی جانب بھیجا اور حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ کو بھی ایک لشکر کا امیر بنایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مجاہدین پر یہ پابندی تھی کہ جس بستی سے اذان کی آواز سنائی دے، اس پر حملہ نہ کیا جائے ☼

4009- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ، فَقَالَ: مَنْ مَرَرْتَ بِهِ مِنَ الْعَرَبِ فَسَمِعْتَ فِيهِمُ الْأَذَانَ فَلَا تَعْرِضْ لَهُ، وَمَنْ لَمْ تَسْمَعْ فِيهِمُ الْأَذَانَ فَادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ لَمْ يُجِيبُوا فَجَاهِدْهُمْ

✧ حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے مجھے یمن کی جانب بھیجا اور فرمایا: عرب کے جس بھی علاقے سے تو گزرے اور وہاں پر اذان کی آواز سنے تو ان پر حملہ مت کرنا اور جس بستی سے اذان کی آواز نہ سنے ان کو پہلے اسلام کی دعوت دو، اگر وہ قبول نہ کریں تو پھر ان کے ساتھ جہاد کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے خالد بن سعید کی بیٹی ''ام خالد'' کے ساتھ حبشی زبان میں بات کی ☼

☼ حضرت خالد بن سعید کی بیٹی ''ام خالد'' نے رسول اکرم ﷺ کی مہر نبوت کو ہاتھ لگایا ☼

4010- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ،

4008- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الخاء ' من اسمه خالد - خالد بن سعيد بن العاص بن أمية بن عبد شمس ' حديث:2202

Marfat.com

قَالَ: سَمِعْتُ اَبِی یَذْکُرُ، عَنْ عَمِّهِ خَالِدِ بْنِ سَعِیدٍ، قَالَ: قَدِمَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِینَ قَدِمَ مِنْ مُهَاجِرِ الْحَبَشَةِ وَمَعَهُ بِنْتُهُ اُمُّ خَالِدٍ، فَجَاءَ بِهَا اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهَا قَمِیصٌ اَصْفَرُ قَدْ اَعْجَبَ الْجَارِیَةَ قَمِیصُهَا، وَقَدْ کَانَتْ فَهِمَتْ بَعْضَ کَلَامِ الْحَبَشَةِ، فَرَاطَنَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِکَلَامِ الْحَبَشَةِ، فَقَالَ: سَنَهْ سَنَهْ وَهِیَ بِالْحَبَشِیَّةِ حَسَنٌ ثُمَّ قَالَ لَهَا: اَبْلِی وَاَخْلِقِی، ثُمَّ اَبْلِی وَاَخْلِقِی، قَالَ: فَاَبْلَتْ وَاللّٰهِ ثُمَّ اَخْلَقَتْ، ثُمَّ اَبْلَتْ ثُمَّ اَخْلَقَتْ، ثُمَّ مَالَتْ اِلَی ظَهْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَتْ یَدَهَا عَلَی مَوْضِعِ خَاتَمِ النُّبُوَّةِ، فَاَخَّرَهَا اَبُوهَا، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهَا

✧✧ حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ حبشہ کی ہجرت کے بعد واپس آ کر، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ ان کے ہاں ان کی بیٹی ''ام خالد'' موجود تھی۔ وہ ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے آئے، ان کے اوپر زرد رنگ کی قمیص پہنی ہوئی تھی اور اس لڑکی کی قمیص بہت خوبصورت لگ رہی تھی اور وہ کچھ حبشی زبان کو بھی سمجھتی تھی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حبشی زبان میں اس کو کچھ کہا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سنہ سنہ'' یہ حبشی زبان میں خوبصورت کو کہتے ہیں۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فرمایا: اس کو پہنو اور اس کو بوسیدہ کردو پھر اس کو پہنو اور پھر اس کو بوسیدہ کردو۔ آپ فرماتے ہیں: انہوں نے اس کو پہنا اور اللہ کی قسم! پھر اس کو بوسیدہ کردیا پھر اس کو پہنا پھر اس کو بوسیدہ کردیا۔ پھر وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت کی جانب جھکی اپنا ہاتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر نبوت پر رکھا، ان کے والد نے ان کا ہاتھ ہٹا دیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کی انگوٹھی حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کی تھی ☼

4011- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، وَالْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، قَالَا: ثنا یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِیدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِیدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ اَبِیهِ سَعِیدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِیدٍ، اَنَّهُ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَفِی یَدِهِ خَاتَمٌ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا خَالِدُ مَا هٰذَا الْخَاتَمُ؟ قَالَ: خَاتَمٌ اتَّخَذْتُهُ قَالَ: فَاطْرَحْهُ اِلَیَّ قَالَ: فَطَرَحْتُهُ اِلَیْهِ فَاِذَا هُوَ خَاتَمٌ مِنْ حَدِیدٍ مُلَوَّنٍ عَلَیْهِ فِضَّةٌ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا نَقْشُهُ؟ قُلْتُ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ فَاَخَذَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَبِسَهُ وَهُوَ الْخَاتَمُ الَّذِی کَانَ فِی یَدِهِ

✧✧ حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، ان کے ہاتھ میں ایک انگوٹھی تھی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے خالد! یہ انگوٹھی کیسی ہے؟ انہوں نے کہا: یہ انگوٹھی میں نے بنوائی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ میری طرف پھینکو۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ انگوٹھی پیش کی تو وہ لوہے کی انگوٹھی تھی جس کے اوپر چاندی کا رنگ چڑھایا ہوا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا نقش کیا ہے؟ میں نے کہا: محمد رسول اللہ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس

4010- صحیح البخاری - کتاب الجهاد والسیر' باب من تکلم بالفارسیة والرطانة - حدیث: 2923 سنن أبی داود - کتاب اللباس' باب فیما یدعی لمن لبس ثوبا جدیدا - حدیث: 3524

Marfat.com

کو پکڑ لیا اور اس کو پہن لیا، یہ وہی انگوٹھی ہے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ہوتی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ خالد بن سعید کے باپ نے کہا: اگر مجھے شفاء ملی تو مکہ میں محمد کے خدا کی عبادت نہیں ہوگی ☼

4012- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ، عَنْ جَدِّهِ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: مَرِضَ اَبِي مَرَضًا شَدِيدًا، فَقَالَ: لَئِنْ شَفَانِيَ اللّٰهُ مِنْ وَجَعِي هٰذَا لَا يُعْبَدُ اِلٰهُ مُحَمَّدِ ابْنِ اَبِي كَبْشَةَ بِبَطْنِ مَكَّةَ، قَالَ خَالِدٌ: فَهَلَكَ

✧✧ حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرا والد شدید مرض میں مبتلا ہوگیا، اس نے کہا: اگر مجھے اللہ تعالیٰ اس بیماری سے شفاء دے دے تو بطن مکہ میں محمد ابن ابی کبشہ کے الہ کی عبادت نہیں کی جائے گی۔ حضرت خالد کہتے ہیں: وہ مرگیا تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆

خَالِدُ بْنُ الْعَاصِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ

حضرت خالد بن عاص بن ہاشم بن مغیرہ مخزومی رضی اللہ عنہ

☼ جس علاقے میں طاعون کی وباء پھیلے، وہاں سے بھاگنے کی کوشش مت کرو ☼

4013- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَقَعَ الطَّاعُونُ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ، وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوهَا

✧✧ حضرت عکرمہ بن خالد رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی علاقے میں طاعون آجائے اور تم اس علاقے میں موجود ہو تو وہاں سے بھاگنے کی کوشش مت کرو اور جس علاقے میں طاعون واقع ہو اور تم اس وقت وہاں پر موجود نہ ہو تو تم اس علاقے میں جانے کی کوشش مت کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

خَالِدُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت خالد بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

☼ جو دنیا میں لوگوں کو جتنی تکلیف دیتا ہے آخرت میں اس کو اتنا ہی عذاب دیا جائے گا ☼

4014- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، اَنَّ اَبَا عُبَيْدَةَ

4013- مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' تمام حديث جد عكرمة بن خالد - حديث: 17351 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين' من اسمه عطية - العاص بن هشام' حديث: 5053

Marfat.com

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ تَنَاوَلَ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ، فَنَهَاهُ عَنْهُ خَالِدُ بْنُ حَكِيمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالُوا لِخَالِدٍ: اَغْضَبْتَ اَبَا عُبَيْدَةَ، فَقَالَ: اِنِّي لَمْ اُغْضِبْهُ، وَلٰكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا لِلنَّاسِ فِي الدُّنْيَا اَشَدُّهُمْ عَذَابًا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✦✦ حضرت خالد بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت ابوعبیدہ نے اہل ارض میں سے ایک آدمی کو پکڑا، حضرت خالد بن حکیم رضی اللہ عنہ نے ان کو اس سے روکا۔ لوگوں نے حضرت خالد سے کہا: کیا آپ ابوعبیدہ پر ناراض ہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں میں ناراض نہیں ہوں، لیکن میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''جولوگ دنیا میں لوگوں کو جتنی زیادہ تکلیف دیتے ہیں قیامت کے دن اللہ کی بارگاہ میں اتنا ہی سخت عذاب دیا جائے گا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو دنیا میں لوگوں کو سخت سزائیں دیتے ہیں، آخرت میں ان کو اتنا ہی سخت عذاب دیا جائے گا ☼

4015- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي نَجِيحٍ، اَنَّ خَالِدَ بْنَ حَكِيمٍ مَرَّ بِاَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَهُوَ يُعَذِّبُ النَّاسَ فِي الْجِزْيَةِ، فَقَالَ لَهُ: اَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَشَدُّهُمْ عَذَابًا فِي الدُّنْيَا، فَقَالَ: اذْهَبْ فَخَلِّ سَبِيلَهُمْ

✦✦ حضرت ابونجیح سے مروی ہے' حضرت خالد بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، یہ جزیہ کے حوالے سے لوگوں کو سزا دے رہے تھے، انہوں نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا ''قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو دنیا میں لوگوں کو زیادہ سزائیں دیتے ہیں'' حضرت ابوعبیدہ نے کہا: جاؤ اور ان کو چھوڑ دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

خَالِدُ بْنُ الْحَوَارِيِّ الْحَبَشِيُّ

حضرت خالد بن حواری حبشی رضی اللہ عنہ

☼ ایک صحابی پر ہمبستری کے فوراً بعد نزع کا عالم طاری ہوگیا، انہوں نے دو غسل کی وصیت کی ☼

4016- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ

4014- الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ومن ذکر خالد بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ حدیث: 562 التاریخ الکبیر حدیث: 577

4015- الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ومن ذکر خالد بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ حدیث: 562 التاریخ الکبیر حدیث: 577

Marfat.com

الْحَارِثِ، قَالَ: رَأَيْتُ خَالِدَ بْنَ الْحَوَارِيِّ رَجُلًا مِنَ الْحَبَشَةِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى أَهْلَهُ، فَلَمَّا فَرَغَ حَضَرَهُ الْوَفَاةُ فَقَالَ: اغْسِلُونِي غُسْلَيْنِ غَسْلَةً لِلْجَنَابَةِ، وَغَسْلَةً لِلْمَوْتِ

✧✧ حضرت اسحاق بن حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت خالد بن حواری رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ حبشہ کا ایک آدمی تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے تھا، وہ اپنی بیوی کے پاس گیا، جب فارغ ہوا تو اس پر نزع کا عالم طاری ہوگیا، اس نے کہا: مجھے دو غسل دینا، ایک غسل جنابت اور ایک موت کا غسل۔

☆☆☆☆☆☆☆

خَالِدُ بْنُ عَدِيٍّ الْجُهَنِيُّ

حضرت خالد بن عدی جہنی رضی اللہ عنہ

☼ خوشامد کئے بغیر اور مانگے بغیر جو ملے، اس سے انکار نہیں کرنا چاہیے ☼

4017- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَدِيٍّ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ بَلَغَهُ مَعْرُوفٌ مِنْ أَخِيهِ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا إِشْرَافٍ فَلْيَقْبَلْهُ وَلَا يَرُدُّهُ، فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَاقَهُ اللّٰهُ إِلَيْهِ

✧✧ حضرت خالد بن عدی جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو اس کے بھائی کی طرف سے مانگے بغیر اور خوشامد کئے بغیر کوئی بھلائی پہنچے تو وہ قبول کرلے اور واپس نہ کرے کیونکہ وہ ایسا رزق ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کی جانب بھیجا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

خَالِدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت خالد ابن ابی خالد (ان کی نسبت بیان نہیں کی)

☼ حضرت خالد ابن ابی خالد رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگوں میں شریک ہوئے ☼

4018- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ

4017-صحيح ابن حبان - كتاب الزكاة' باب المسألة بعد أن أغناه الله جل وعلا عنها - ذكر البيان بأن لا حرج على المرء في أخذ ما أعطي' حديث:3463مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث خالد بن عدي الجهني عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:17631

Marfat.com

✧✧ حضرت محمد بن عبید اللہ ابن ابی رافع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگوں میں شریک ہونے والوں میں حضرت خالد ابن ابی خالد رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

خَالِدُ بْنُ اَبِى جَبَلٍ الْعَدْوَانِىُّ

حضرت خالد ابن ابی جبل عدوانی رضی اللہ عنہ

☼ حضرت خالد بن ابی جبل رضی اللہ عنہ نے حالتِ شرک میں ہی سورۃ الطارق حفظ کرلی تھی ☼

4019- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِى ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْاَبَّارُ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اَبِى جَبَلٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ اَبْصَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى قَوْسٍ اَوْ عَصًا فِى مَشْرِقِ ثَقِيفٍ وَهُوَ يَقْرَاُ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ حَتّٰى خَتَمَهَا، فَوَعَيْتُهَا فِى الْجَاهِلِيَّةِ، وَاَنَا مُشْرِكٌ، ثُمَّ قَرَاْتُهَا وَاَنَا فِى الْاِسْلَامِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن خالد ابن ابی جبل رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کمان یا عصا پر ٹیک لگائے ہوئے مشرق کی جانب ایک چھپر کے نیچے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سورہ طارق پڑھ رہے تھے یہاں تک کہ اس کو پورا پڑھ لیا، میں نے جاہلیت میں یہ سورت یاد کرلی تھی، میں اس وقت مشرک تھا، پھر میں نے جب اسلام قبول کیا تو اس وقت کی یاد کی ہوئی سورۃ کو پڑھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قریش کہتے تھے: اگر ہمیں یقین ہوتا کہ محمد کا پیغام برحق ہے تو ہم ان کی پیروی ضرور کرتے ☼

4020- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْبَرْبَهَارِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالُوا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدٍ الْعَدْوَانِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ اَبْصَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى مَشْرِقِ ثَقِيفٍ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى قَوْسٍ اَوْ عَصًا حِينَ اَتَاهُمْ يَبْتَغِى عِنْدَهُمُ النَّصْرَ قَالَ: فَسَمِعْتُهُ يَقْرَاُ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ حَتّٰى خَتَمَهَا، قَالَ:

4019- صحيح ابن خزيمة - كتاب الجمعة المختصر من المختصر من المسند على الشرط الذى ذكرنا' جماع أبواب الأذان والخطبة فى الجمعة - باب استحباب الاعتماد فى الخطبة على القسى' حديث:1671 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث خالد العدوانى - حديث:18589

4020- صحيح ابن خزيمة - كتاب الجمعة المختصر من المختصر من المسند على الشرط الذى ذكرنا' جماع أبواب الأذان والخطبة فى الجمعة - باب استحباب الاعتماد فى الخطبة على القسى' حديث:1671 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث خالد العدوانى - حديث:18589

Marfat.com

"فَوَعَيْتُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَأَنَا مُشْرِكٌ، ثُمَّ قَرَأْتُهَا فِي الْإِسْلَامِ، فَقَالُوا: مَاذَا سَمِعْتَ مِنْ هٰذَا الرَّجُلِ؟ فَقَرَأْتُهَا عَلَيْهِمْ، فَقَالَ مَنْ مَعَهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ: نَحْنُ أَعْلَمُ بِصَاحِبِنَا، لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّ مَا يَقُولُ حَقٌّ لَاتَّبَعْنَاهُ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَبِي جَبَلٍ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَتَاهُمْ يَعْنِي ثَقِيفَ يَبْتَغِي عِنْدَهُمُ النَّصْرَ "- فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ مَرْوَانَ -

✧✧ حضرت عبدالرحمن بن خالد عدوانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے رسول اکرم ﷺ کو مشرقی جانب چھپر کے اندر دیکھا، حضور ﷺ اپنی کمان یا عصا پر ٹیک لگائے ہوئے کھڑے تھے، حضور ﷺ ان سے معاونت طلب کرنے تشریف لائے تھے۔فرماتے ہیں: میں نے حضور ﷺ کو سنا، آپ ﷺ نے پوری سورت طارق پڑھی، میں اس وقت مشرک تھا، زمانہ جاہلیت میں، میں نے یہ سورت یاد کر لی تھی۔ پھر زمانہ اسلام میں، میں نے اس کو پڑھا۔لوگوں نے کہا: تو نے اس آدمی سے کیا سنا؟ میں نے ان کو وہ سورت پڑھ کر سنائی تو جو لوگ قریش میں سے ان کے پاس تھے انہوں نے کہا: ہم اپنے صاحب کو زیادہ بہتر جانتے ہیں اگر ہمیں یقین ہوتا کہ جو کچھ وہ کہہ رہے ہیں وہ حق ہے تو ہم اس کی ضرور پیروی کر لیتے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

خَالِدُ بْنُ عُبَيْدٍ السُّلَمِيُّ

حضرت خالد بن عبید سلمی رضی اللہ عنہ

☼ قبل از وفات کل مال کے ایک تہائی میں انسان اپنی مرضی کی وصیت کر سکتا ہے ☼

4021- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَكَرِيَّا الْأَعْرَجُ الْأَيَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ مُدْرِكٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُبَيْدٍ السُّلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَعْطَاكُمْ عِنْدَ وَفَاتِكُمْ ثُلُثَ أَمْوَالِكُمْ زِيَادَةً فِي أَعْمَالِكُمْ

✧✧ حضرت حارث بن عبید سلمی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال میں زیادتی کے طور پر تمہاری وفات کے وقت تمہیں تمہارے مال کا ایک تہائی کا حق تمہیں دیتا ہے (ایک تہائی میں تم جو چاہو، وصیت کر سکتے ہو)

4021- مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند عقيل بن مدرك أبي الأزهر السلمي - حديث: 1581 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الخاء' من اسمه خالد - خالد بن عبيد الله بن الحجاج السلمي' حديث: 2222

Marfat.com

خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْمُدْلِجِيُّ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي صُحْبَتِهِ

حضرت خالد بن عبداللہ بن حرملہ مدلجی (آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے)

☼ قوم میں بہترین شخص وہ ہوتا ہے جو اپنی قوم کا دفاع کرے جب کہ وہ گناہ کا کام نہ ہو ☼

4022- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا سَحْبَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ أَبُو أُمَيَّةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَحْبَلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْمُدْلِجِيِّ، قَالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ، فَقَالَ رَجُلٌ: هَلْ لَكَ فِي عَقَائِلِ النِّسَاءِ وَأُدْمِ الْإِبِلِ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ؟ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ فَعُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الْقَوْمِ الْمُدَافِعُ عَنْ قَوْمِهِ مَا لَمْ يَأْثَمْ

✧ حضرت خالد بن عبداللہ بن حرملہ مدلجی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عسفان میں کھڑے ہوئے تھے، ایک آدمی نے کہا: کیا آپ کو بنی مدلج کی پردہ دار خواتین اوران کے اونٹوں کے چمڑوں میں دلچسپی ہے؟ اس قوم کے اندر بنی مدلج کا ایک آدمی موجود تھا، (بنی مدلج کے بارے ایسی گفتگوسن کر) اس کے چہرہ پرناگواری کے آثار دکھائی دیئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قوم میں بہترین شخص وہ ہوتا ہے جو اپنی قوم کا دفاع کرتا ہے جب تک کہ وہ گناہ کا کام نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

خَالِدُ بْنُ أَبِي دُجَانَةَ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت خالد ابن ابودجانہ انصاری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت خالد بن ابودجانہ رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگوں میں شرکت کی ہے ☼

4023- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَالِدُ بْنُ أَبِي دُجَانَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ "

✧ حضرت محمد بن عبیداللہ ابن ابی رافع رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ شرکت کرنے والوں میں حضرت خالد ابن ابودجانہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

4022- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر خالد بن عبد الله بن حرملة المدلجي حديث: 938 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الخاء من اسمه خالد - خالد بن عبد الله بن حرملة المدلجي حديث: 2228

Marfat.com

خُوَيْلِدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ

حضرت خویلد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

☆ حضرت خویلد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگوں میں شرکت کی ہے ☆

4024- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ،: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خُوَيْلِدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ "

✧✧ حضرت محمد بن عبید اللہ ابن ابی رافع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جہاد میں شرکت کرنے والوں میں حضرت خویلد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ بدری ہیں، ان کا تعلق بنی سلمہ کے ساتھ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

خَلَّادُ بْنُ السَّائِبِ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت خلاد بن سائب انصاری رضی اللہ عنہ

☆ فصلوں سے جانور یا پرندے جو کچھ کھاجاتے ہیں مالک کو اس کا ثواب ملتا ہے ☆

4025- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ مِنْ زَرْعِ اَحَدِكُمْ وَلَا ثَمَرَةٍ مِنْ طَيْرٍ وَلَا سَبُعٍ اِلَّا وَلَهُ فِيهِ اَجْرٌ

✧✧ حضرت خلاد بن سائب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہاری کھیتیوں میں سے کسی کی کھیتی کو جو بھی آفت پہنچتی ہے اور کسی کے پھل کو یا کوئی پرندا کھاجاتا ہے یا کوئی جانور کھاتا ہے اس کو اس میں ثواب ملتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

☆ فصلوں سے ضرورتمند پرندے، جانور یا انسان جو کچھ کھاجاتے ہیں، مالک کو اس کا ثواب ملتا ہے ☆

4026- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ

4025- مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث: السائب بن خلاد أبو سهلة - حديث:16264 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الخاء' من اسمه خالد - خلاد بن السائب بن خلاد الأنصاري' حديث:2236

4026- مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث: السائب بن خلاد أبو سهلة - حديث:16264 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الخاء' من اسمه خالد - خلاد بن السائب بن خلاد الأنصاري' حديث:2236

Marfat.com

الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ زَرَعَ زَرْعًا فَأَكَلَ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ عَافِيَةٌ كَانَ لَهُ صَدَقَةً

✧✧ حضرت خلاد بن سائب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کاشت کاری کی اور اس میں سے پرندے کھا گئے یا ضرورتمند (جانور یا انسان) کھا گئے وہ اس کے لئے صدقہ ہے

☆☆☆☆☆☆☆

خَلَّادُ بْنُ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت خلاد بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ

☼ خلاد بن رافع رضی اللہ عنہ ضعیف اور لاغر اونٹ پر سوار ہو کر روانہ ہوئے ☼

4027- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا وَأَخِي خَلَّادٌ إِلَى بَدْرٍ عَلَى بَعِيرٍ لَنَا أَعْجَفَ

✧✧ حضرت معاذ بن رفاعہ بن رافع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں اور میرا بھائی بدر کی جانب اپنے ضعیف اور لاغر اونٹ پر سوار ہو کر گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

خَارِجَةُ بْنُ حُذَافَةَ الْعَدَوِيُّ

هُوَ خَارِجَةُ بْنُ حُذَافَةَ بْنِ غَانِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُوَيْجِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ وَكَانَ فِيمَنْ حَضَرَ فَتْحَ مِصْرَ وَمَاتَ بِهَا

حضرت خارجہ بن حذافہ عدوی رضی اللہ عنہ

یہ ''حذافہ بن غانم بن عبداللہ بن عوف بن عبید بن عویج بن عدی بن کعب'' ہیں۔ یہ فتح مصر کے موقع پر موجود تھے اور وہیں پر ان کا انتقال ہوا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ نے عشاء سے فجر تک کے درمیان ایک نماز رکھی ہے جو سرخ اونٹوں سے افضل ہے ☼

4028- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي

4028- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب استحباب الوتر' حديث: 1221 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الوتر - حديث: 1164

Marfat.com

حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُرَّةَ الزَّوْفِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَدَّكُمْ بِصَلَاةٍ خَيْرٍ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ جُعِلَتْ لَكُمْ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ اِلَى اَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ

✧ حضرت خارجہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے ایک نماز رکھی ہے جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ بہتر ہے وہ تمہارے لئے عشاء سے لے کر طلوع فجر کے درمیان رکھی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ وتر کی نماز سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے، اس کا وقت عشاء سے فجر تک ہے ☼

4029- حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُرَّةَ الزَّوْفِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَقَالَ: "لَقَدْ اَمَدَّكُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اللَّيْلَةَ بِصَلَاةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ: الْوِتْرُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ اِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ"

✧ حضرت خارجہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر میں ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے گزشتہ رات ایک نماز کے ساتھ تمہاری مدد کی ہے، جو تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ بہتر ہے وہ نماز وتر ہے، یہ عشاء کی نماز سے لے کر طلوع فجر تک پڑھی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَبِي زُهَيْرٍ اَخِي بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ

حضرت خارجہ بن زید ابن ابی زہیر جو کہ بلحارث بن خزرج کے بھائی ہیں

☼ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بلحارث بن خزرج کے بھائی حبیب بن اساف کے پاس سنح مقام میں ٹھہرے ☼

4030- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: "نَزَلَ اَبُو بَكْرٍ عَلَى حَبِيبِ بْنِ اِسَافٍ اَخِي بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بِالسُّنْحِ، وَيُقَالُ: بَلْ نَزَلَ عَلَى خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ اَبِي زُهَيْرٍ

4029- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الوتر - باب استحباب الوتر' حديث: 1221 سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في الوتر - حديث: 1164

4030- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الخاء' باب من اسمه خارجة - خارجة بن زيد بن أبي زهير' حديث: 2245

Marfat.com

اَخِي بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ"

✧ حضرت بکر بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر حضرت حبیب بن اساف جو کہ بلحارث بن خزرج کے بھائی ہیں ان کے ساتھ سنخ مقام میں ٹھہرے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ خارجہ بن زید ابوزہیر (جو کہ بلحارث بن خزرج کے بھائی ہیں ان) کے پاس ٹھہرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت خارجہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت خارجہ کا جنازہ ہونے لگا تو ان کا جسم ملنے لگ گیا پھر انہوں نے کچھ گفتگو کی ☼

4031- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِئٍ، اَنَّ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، حَدَّثَهُ، قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ مِنَّا يُقَالُ لَهُ خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ فَسَجَّيْنَاهُ بِثَوْبٍ، وَقُمْتُ اُصَلِّي اِذْ سَمِعْتُ ضَوْضَاءَةً وَانْصَرَفْتُ، فَاِذَا اَنَا بِهِ يَتَحَرَّكُ، فَقَالَ: " اَجْلَدُ الْقَوْمِ اَوْسَطُهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ، عُمَرُ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ الْقَوِيُّ فِي جِسْمِهِ الْقَوِيُّ فِي اَمْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ الْعَفِيفُ الْمُتَعَفِّفُ الَّذِي يَعْفُو عَنْ ذُنُوبٍ كَثِيرَةٍ حَلَّتْ لَيْلَتَانِ، وَبَقِيَتْ اَرْبَعٌ، وَاخْتَلَفَ النَّاسُ وَلَا نِظَامَ لَهُمْ، يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَقْبِلُوا عَلَى اِمَامِكُمْ وَاسْمَعُوا لَهُ وَاَطِيعُوا، هٰذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ رَوَاحَةَ، ثُمَّ قَالَ: مَا فَعَلَ زَيْدُ بْنُ خَارِجَةَ - يَعْنِي اَبَاهُ -، ثُمَّ قَالَ: اَخَذْتُ سَرَارِيسَ ظُلْمًا ثُمَّ خَفَتَ الصَّوْتُ

✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم میں سے ایک آدمی فوت ہو گیا، اس کا نام "خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ" تھا، ہم نے اس کو کپڑے کے اندر لپیٹا (یعنی کفن دیا) اور میں نماز پڑھانے کے لئے کھڑا ہوا کہ میں نے شور کی آواز سنی۔ میں پیچھے ہٹ گیا، میں ابھی اسی کیفیت میں تھا کہ وہ ہلنے لگ گیا اور کہا: ساری قوم میں زیادہ طاقتور شخص سب سے زیادہ معتدل "عبداللہ" ہے، اور عمر امیر المومنین جسمانی طور پر قوی ہیں، اللہ کے امور میں بھی قوی ہیں۔ عثمان بن عفان امیر المومنین ہیں اور پاکدامن اور باحیاء ہیں، جن کے بہت سارے گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرماتا ہے۔ دو راتیں گزر چکی ہیں اور چار باقی ہیں۔ لوگوں کا اختلاف ہو گیا اور ان کا کوئی نظام برقرار نہ رہا۔ اے لوگو! اپنے امام کی طرف متوجہ ہو جاؤ اور اس کی بات کو غور سے سنو اور اس کی اطاعت کرو۔ یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابن رواحہ ہیں۔ پھر فرمایا: زید بن خارجہ نے کیا کیا؟ (اس کی مراد اُن کے والد تھے) پھر فرمایا: میں نے بئر اریس کی طرف پشت کر لی پھر وہ آواز مدھم ہو گئی۔

4031- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر الصديق رضي الله عنه' حديث: 10معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة سنه وولايته وقتله والصلاة عليه ودفنه' حديث: 256

Marfat.com

خَارِجَةُ بْنُ عَمْرٍو الْجُمَحِيُّ

حضرت خارجہ بن عمرو جمحی رضی اللہ عنہ

وارث کے لئے وصیت جائز نہیں ہے ☼

☼ باپ کے غیر کی جانب خود کو منسوب کرنے والے پر لعنت ہے ☼

4032- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْجَارُوْدِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قُدَامَةَ الْجُمَحِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ عَمْرٍو الْجُمَحِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَاَنَا عِنْدَ نَاقَتِهِ: لَيْسَ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ قَدْ اَعْطَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ، مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ اَبِيْهِ، اَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ، لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت خارجہ بن عمرو جمحی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر ارشاد فرمایا: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی پر موجود تھا، انہوں نے فرمایا: وارث کے لئے وصیت جائز نہیں ہے، جب کہ اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق دے دیا ہے اور زناکار کے لئے پتھر ہے۔ جس نے اپنے باپ کے غیر کی جانب اپنے نسب کا دعویٰ کیا، یا اپنے موالی میں سے کسی اور کو اپنا والی قرار دیا، اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے اور اس کے اوپر فرشتوں کی لعنت ہے، تمام انسانوں کی لعنت ہے، اس کی نہ کوئی فرضی عبادت قبول کی جائے گی اور نہ نفلی اور قیامت دن اس سے کوئی فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَيُقَالُ اَبُوْ صَالِحٍ

حضرت خوات بن جبیر انصاری بدری رضی اللہ عنہ

ان کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے اور ایک قول کے مطابق ان کی کنیت ''ابوصالح'' ہے

☼ حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوصالح'' ہے ☼

4033- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُوْلُ: خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ يُكْنَى اَبَا صَالِحٍ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوصالح'' ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کا حصہ دیا تھا ☼

4034- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

Marfat.com

عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ بَدْرِيٌّ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ رَجَعَ مِنَ الطَّرِيقِ فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمًا

✧✧ حضرت محمد بن عبیداللہ ابن ابی رافع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگ میں شریک ہونے والوں میں حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ بدری بھی ہیں، ان کا تعلق بنی حارثہ کے ساتھ تھا، یہ راستے سے واپس آ گئے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے حصہ رکھا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کو بدر کا حصہ اور ثواب عطا فرمایا ☼

4035- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ الْبُرَكِ وَاسْمُ الْبُرَكِ امْرُؤُ الْقَيْسِ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ ضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ بِسَهْمِهِ وَاَجْرِهِ

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت خوات بن جبیر بن نعمان بن امیہ بن برک رضی اللہ عنہ برک کا نام امرء القیس بن ثعلبہ بن عمرو بن عوف ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو جنگ بدر کی غنیمت کا حصہ بھی دیا تھا اور ثواب کا مستحق بھی قرار دیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خوات بن جبیر کا انتقال سن ۴۰ ہجری میں ہوا، ان کی عمر ۷۴ برس تھی ☼

4036- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ سَنَةَ اَرْبَعِينَ وَسِنُّهُ اَرْبَعٌ وَسَبْعُونَ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۴۰ ہجری میں ہوا، ان کی عمر ۷۴ برس تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۴۰ ہجری کو ہوا ☼

4037- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: مَاتَ خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ فِي سَنَةِ اَرْبَعِينَ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۴۰ ہجری میں ہوا۔

4035-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب زيد الحب بن حارثة بن شراحيل بن عبد العزى - حديث: 4901 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل وكنيته' حديث: 529

Marfat.com

☼خوات بن جبیر کا اونٹ بھاگنے کا بہانا لگانا،حضور ﷺ کا محبت کے ساتھ ان کو مسلسل یاد دلانا☼

4038- حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَسْلَمَ، يُحَدِّثُ، اَنَّ خَوَّاتَ بْنَ جُبَيْرٍ، قَالَ: نَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ الظَّهْرَانِ، قَالَ: فَخَرَجْتُ مِنْ خِبَائِي فَاِذَا اَنَا بِنِسْوَةٍ يَتَحَدَّثْنَ، فَاَعْجَبْنَنِي، فَرَجَعْتُ فَاسْتَخْرَجْتُ عَيْبَتِي، فَاسْتَخْرَجْتُ مِنْهَا حُلَّةً فَلَبِسْتُهَا وَجِئْتُ فَجَلَسْتُ مَعَهُنَّ، وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قُبَّتِهِ فَقَالَ: اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا يُجْلِسُكَ مَعَهُنَّ؟، فَلَمَّا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِبْتُهُ وَاخْتَلَطْتُ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ جَمَلٌ لِي شَرَدَ، فَاَنَا اَبْتَغِي لَهُ قَيْدًا فَمَضَى وَاتَّبَعْتُهُ، فَاَلْقَى اِلَيَّ رِدَاءَهُ وَدَخَلَ الْاَرَاكَ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى بَيَاضِ مَتْنِهِ فِي خُضْرَةِ الْاَرَاكِ، فَقَضَى حَاجَتَهُ وَتَوَضَّاَ، فَاَقْبَلَ وَالْمَاءُ يَسِيلُ مِنْ لِحْيَتِهِ عَلَى صَدْرِهِ - اَوْ قَالَ: يَقْطُرُ مِنْ لِحْيَتِهِ عَلَى صَدْرِهِ - فَقَالَ: اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا فَعَلَ شِرَادُ جَمَلِكَ؟، ثُمَّ ارْتَحَلْنَا فَجَعَلَ لَا يَلْحَقُنِي فِي الْمَسِيرِ اِلَّا قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا فَعَلَ شِرَادُ ذَلِكَ الْجَمَلِ؟، فَلَمَّا رَاَيْتُ ذَلِكَ تَعَجَّلْتُ اِلَى الْمَدِينَةِ، وَاجْتَنَبْتُ الْمَسْجِدَ وَالْمُجَالَسَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا طَالَ ذَلِكَ تَحَيَّنْتُ سَاعَةَ خَلْوَةِ الْمَسْجِدِ، فَاَتَيْتُ الْمَسْجِدَ فَقُمْتُ اُصَلِّي، وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَعْضِ حُجَرِهِ فَجَاءَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ وَطَوَّلْتُ رَجَاءَ اَنْ يَذْهَبَ وَيَدَعُنِي فَقَالَ: طَوِّلْ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا شِئْتَ اَنْ تُطَوِّلَ فَلَسْتُ قَائِمًا حَتَّى تَنْصَرِفَ، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: وَاللّٰهِ لَاَعْتَذِرَنَّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَاُبْرِئَنَّ صَدْرَهُ، فَلَمَّا قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا فَعَلَ شِرَادُ ذَلِكَ الْجَمَلِ؟ فَقُلْتُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا شَرَدَ ذَلِكَ الْجَمَلُ مُنْذُ اَسْلَمَ، فَقَالَ: رَحِمَكَ اللّٰهُ ثَلَاثًا ثُمَّ لَمْ يَعُدْ لِشَيْءٍ مِمَّا كَانَ

✧ حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ''مرالظہران'' میں ٹھہرے، آپ بیان کرتے ہیں: میں اپنے خیمے سے نکلا، میں نے کچھ عورتوں کو باتیں کرتے ہوئے دیکھا، وہ مجھے اچھی لگیں، میں لوٹ کر آیا اور میں نے اپنا صندوق نکالا، اس میں سے ایک حلہ نکالا، اس کو پہنا اور پھر میں ان کے ہمراہ بیٹھ گیا، رسول اکرم ﷺ اپنے قبہ مبارک سے نکلے اور فرمایا: اے ابوعبداللہ! تم ان کے پاس کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا تو میں گھبرا گیا اور میں نے ملی جلی باتیں کرنا شروع کیں، میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میرا اونٹ بھاگ گیا تھا، میں اس کو ڈھونڈ رہا تھا، وہ آگے آگے چلتا رہا اور میں اس کے پیچھے پیچھے آتا رہا۔ رسول اکرم ﷺ نے مجھے اپنی چادر عطا فرمائی اور خود پیلو کے درختوں کی جانب چلے گئے گویا کہ میں پیلوں کے درختوں کے سبزے کے اندر سے حضور ﷺ کے جسم اطہر کی سفیدی کو دیکھ رہا تھا۔ حضور ﷺ نے قضائے حاجت فرمائی، وضو کیا، پھر آئے اور آپ ﷺ کی داڑھی مبارک سے سینہ اطہر پر پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے

4038- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الخاء 'باب من اسمه خارجة - وما أسند' حديث: 2259

Marfat.com

یا فرمایا: آپ ﷺ کی داڑھی سے آپ ﷺ کے سینہ پر قطرے ٹپک رہے تھے اور فرمایا: اے ابوعبداللہ! تیرا اونٹ کس طرح بھاگا؟ پھر ہم نے وہاں سے کوچ کیا۔ پورے سفر کے دروان جب بھی حضور ﷺ مجھ سے ملتے تو فرماتے: السلام علیك اے عبداللہ! تیرے اونٹ کی سرکشی کا کیا ہوا؟ جب میں نے یہ دیکھا تو میں جلدی مدینہ منورہ میں آ گیا اور میں نے مسجد میں بھی کنارہ کشی اختیار کی اور رسول اکرم ﷺ کے ساتھ بیٹھنے میں بھی گریز کرتا رہا۔ جب یہ بات طول پکڑ گئی تو میں نے ایسا وقت ڈھونڈا جس وقت مسجد میں کوئی نہیں ہوتا، میں اس وقت مسجد میں آیا، میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگ گیا، رسول اکرم ﷺ اپنے حجرہ اطہر سے اچانک تشریف لائے، حضور ﷺ نے دو مختصر رکعتیں پڑھیں، لیکن میں نماز لمبی کرتا رہا تا کہ حضور ﷺ واپس چلے جائیں اور مجھے چھوڑ دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوعبداللہ! جتنی مرضی نماز لمبی کر لو میں اس وقت کھڑا ہی رہوں گا جب تک کہ تم فارغ نہیں ہو جاتے۔ میں نے اپنے دل میں سوچا کہ اللہ کی قسم! میں آج رسول اکرم ﷺ سے معذرت کر لوں گا اور حضور ﷺ کے سینے سے اپنے بارے خلش دور کر دوں گا۔ رسول اکرم ﷺ نے جب کہا: السلام علیك اے ابوعبداللہ! تیرے اونٹ کی سرکشی کا کیا بنا؟ میں نے کہا: اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں جب سے اسلام لایا ہوں میرا اونٹ کبھی بھی سرکش نہیں ہوا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے۔ تین مرتبہ یہ فرمایا۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے گزشتہ واقعہ کا کبھی بھی ذکر نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ایک آدمی کی اپنی بیوی اور ام ولد کے لئے وصیت اور ان کا اختلاف☼

4039- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ، اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ وَاَوْصَى اِلَیَّ فَكَانَ فِيمَا اَوْصَى بِهِ اُمُّ وَلَدِهِ وَامْرَاَةٌ حُرَّةٌ، فَوَقَعَ بَيْنَ اُمِّ الْوَلَدِ وَالْمَرْاَةِ كَلَامٌ، فَقَالَتْ لَهَا الْمَرْاَةُ: يَا لَكْعَاءُ غَدًا يُؤْخَذُ بِاُذُنِكِ فَتُبَاعِينَ فِی السُّوقِ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا تُبَاعُ

✧✧ حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی فوت ہو گیا اور اس نے مجھے وصیت کی، اس نے جو وصیت کی اس کے اندر اس کی ''ام ولد'' بھی تھی اور ایک اس کی آزاد بیوی بھی تھی۔ ام ولد اور اس کی بیوی کے درمیان اختلاف ہو گیا تو اس کی بیوی نے کہا: اے کم عقل! کل تیرا کان پکڑ کر بازار میں بیچ دیا جائے گا۔ میں نے اس کا ذکر رسول اکرم ﷺ سے کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تجھے نہیں بیچا جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆

4039- سنن الدارقطنی - کتاب المکاتب' حدیث: 3715 السنن الکبری للبیهقی - کتاب عتق أمهات الأولاد ، باب: الرجل یطأ أمته بالملك فتلد له - حدیث: 20247

Marfat.com

☼ بیماری یا تکلیف میں جو منت مانی ہو، اس کو پورا کرنا ضروری ہے ☼

4040- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْمُصَفِّرِ، ثنا اَبُو صَالِحٍ خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَّابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَاشِمِيُّ، ثنا خَوَّاتُ بْنُ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: مَرِضْتُ فَعَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا بَرِئْتُ قَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ مِنْ مَرِيضٍ يَمْرَضُ اِلَّا نَذَرَ شَيْئًا وَنَوَى شَيْئًا مِنَ الْخَيْرِ فَفِ لِلّٰهِ بِمَا وَعَدْتَهُ

✧ حضرت خوات بن صالح بن خوات بن جبیر رحمۃ اللہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ بیان کرتے ہیں' میں بیمار ہوگیا، رسول اکرم ﷺ میری عیادت کے لئے تشریف لائے، جب میں تندرست ہوا تو فرمایا: کوئی مرض ایسا نہیں ہے کہ آدمی بیمار ہو، انسان کوئی نظر مانے یا کسی بھی نیکی کی نیت کرے تو انسان کو شفا مل جائے تو جو اس نے وعدہ کیا ہے وہ اللہ کی رضا کے لئے پورا کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو مشروب زیادہ پینے سے نشہ آئے، اس کو تھوڑی مقدار میں پینا بھی منع ہے ☼

4041- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ نَصْرٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا شَبَّابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ خَوَّاتِ بْنِ صَالِحٍ خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ، عن اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

✧ حضرت صالح بن خوات بن صالح خوات بن جبیر رحمۃ اللہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس چیز کو زیادہ پینے سے نشہ آتا ہو اس کی تھوڑی مقدار میں استعمال کرنا بھی حرام ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ خوات بن جبیر نماز پڑھ رہے تھے، حضور ﷺ نے فرمایا: نماز مختصر کرو ہمیں تم سے کام ہے ☼

4042- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ،

4040- المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی اللہ عنہم' ذکر مناقب خوات بن جبیر الأنصاری رضی اللہ عنہ - حدیث:5739

4041- المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی اللہ عنہم' ذکر مناقب خوات بن جبیر الأنصاری رضی اللہ عنہ - حدیث:5736المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث:1632

4042- الضعفاء الکبیر للعقیلی - باب العین' عبد الرحمن بن مسہر - حدیث:1088معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبہانی - باب الخاء' باب من اسمه خارجة - ومما أسند' حدیث:2258

Marfat.com

ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: كُنْتُ اُصَلِّي فَإِذَا رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي يَقُولُ: خَفِّفْ فَإِنَّ لَنَا اِلَيْكَ حَاجَةً فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نماز پڑھ رہا تھا، اچانک میرے پیچھے کوئی شخص کہہ رہا تھا: نماز مختصر کرو کیونکہ ہمیں تم سے کام ہے، میں نے جب دیکھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

خُرَيْمُ بْنُ فَاتِكٍ الْاَسَدِيُّ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ جن کی کنیت "ابوعبداللہ" ہے

☼ لوگ چار طرح کے ہوتے ہیں اور اعمال چھ طرح کے ☼

4043- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ اَبَا الرَّبِيعِ الْفَزَارِيَّ، حَدَّثَنِي عَمِّي، عَنْ اَبِي عَبْدٍ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "النَّاسُ اَرْبَعَةٌ، وَالْاَعْمَالُ سِتَّةٌ، فَالْاَعْمَالُ: مُوجِبَتَانِ وَمِثْلٌ بِمِثْلٍ وَعَشَرَةُ اَضْعَافٍ وَسَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ، مُوجِبَتَانِ مَنْ مَاتَ مُسْلِمًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَمَنْ مَاتَ كَافِرًا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ، وَمِثْلٌ بِمِثْلِ الْعَبْدُ يَهُمُّ بِالْحَسَنَةِ فَيُكْتَبُ لَهُ حَسَنَةٌ، وَيَهُمُّ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى اِلَّا بِمِثْلِهَا وَالْعَبْدُ يَعْمَلُ الْحَسَنَةَ فَيُكْتَبُ لَهُ عَشْرًا، وَالْعَبْدُ يُنْفِقُ النَّفَقَةَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيُضَاعَفُ لَهُ سَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ، وَالنَّاسُ اَرْبَعَةٌ فَمُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرَةِ، وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرَةِ، وَمُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرَةِ وَشَقِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ"

✧✧ حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ چار طرح کے ہوتے ہیں اور اعمال چھ طرح کے ہوتے ہیں۔ اعمال جو ہیں ان میں سے دو عمل واجب کرنے والے ہیں اور ایک برابر ہے اور ایک دس گنا ہے اور ایک سات سو گنا ہے۔ جو واجب کرنے والے ہیں وہ یہ ہیں جو شخص اسلام کی حالت میں فوت ہوا تو اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور جو کافر مرا اس کے لئے دوزخ واجب ہوگئی اور جو برابر ہے وہ یہ ہے کہ بندہ جب نیکی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے اور برائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا بدلہ بھی اس کی مثل دیا جاتا ہے اور ایک بندہ جو نیکی کر لیتا ہے اس کے لئے دس گنا لکھا جاتا ہے اور ایک بندہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے اس کو سات سو گنا تک بڑھا کر دیا جاتا ہے۔

اور لوگ چار طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک شخص ایسا ہوتا ہے جس کے لئے دنیا میں بھی وسعت ہوتی ہے اور آخرت میں بھی وسعت۔ کوئی ایسا ہوتا ہے جس کے لئے دنیا میں تنگی ہوتی ہے اور آخرت میں وسعت ہوتی ہے۔ اور کوئی ایسا ہوتا ہے جس پر دنیا میں وسعت ہوتی ہے اور آخرت میں تنگی ہوتی ہے اور کوئی ایسا ہوتا ہے جو دنیا میں بھی بدبخت ہوتا ہے اور آخرت میں بھی

Marfat.com

بد بخت۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جو شرک سے بچ کر مرا، وہ جنتی اور جو شرک میں مبتلا ہو کر مرا، وہ دوزخی ہے☼

4044- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مِهْرَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّاسُ أَرْبَعَةٌ، وَالْأَعْمَالُ سِتَّةٌ، فَمِنْهُمْ مُوَسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ، وَمِنْهُمْ مُوَسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا مُقَتَّرٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمِنْهُمْ مُقَتَّرٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مُوَسَّعٌ لَهُ فِي الْآخِرَةِ، وَمِنْهُمْ شَقِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَالْأَعْمَالُ مُوجِبَتَانِ وَمِثْلٌ بِمِثْلٍ وَعَشَرَةُ أَضْعَافٍ وَسَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ، فَالْمُوجِبَتَانِ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ، وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً، وَمَنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَلَيْهِ سَيِّئَةً، وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشَرَةَ أَضْعَافٍ، وَالنَّفَقَةُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ سَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ

✧✧ حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ چار طرح کے ہوتے ہیں اور اعمال چھ طرح کے ہوتے ہیں۔ لوگوں میں سے کوئی ایسا ہوتا ہے جس کو دنیا میں بھی وسعت ملتی ہے اور آخرت میں بھی۔ کوئی ایسا ہوتا ہے جس کو دنیا میں وسعت ملتی ہے اور آخرت میں تنگی ہوتی ہے۔ کوئی ایسا ہوتا ہے جس کو دنیا میں تنگی ہوتی ہے اور آخرت میں وسعت دی جاتی ہے۔ اور کوئی ایسا ہوتا ہے جو دنیا میں بھی بد بخت رہتا ہے اور آخرت میں بھی بد بخت ہوتا ہے۔

اعمال میں سے دو ایسے ہیں جو واجب کرنے والے ہیں، ایک برابر برابر ہے اور ایک دس گنا ہے اور ایک سات سو گنا ہے جو برابر برابر ہے وہ یہ ہے کہ جو شخص اس حالت میں مرا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، وہ جنت میں جائے گا اور جو اس حالت میں مرا کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو وہ دوزخ میں داخل ہوگا اور جس نے کسی برائی کا ارادہ کیا، لیکن اس پر عمل نہ کیا، اس کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے اور جو اس پر عمل کر لیتا ہے تو اس کے لئے ایک گناہ لکھا جاتا ہے اور جو نیکی کا ارادہ کرتا ہے لیکن عمل نہیں کرتا، اس کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے اگر اس پر عمل بھی کر لیتا ہے تو دس گنا ثواب ملتا ہے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا ثواب سات سو گنا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼نیکی کا ارادہ کر لینے سے نیکی لکھ دی جاتی ہے، گناہ کا ارادہ کرنے سے، وہ نہیں لکھا جاتا☼

4045- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ يَسِيرِ بْنِ عَمِيلَةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: قَالَ

4044- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب فضائل الجهاد - باب ما جاء في فضل النفقة في سبيل الله' حديث:1592 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث خريم بن فاتك - حديث:18540

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ اَرْبَعَةٌ، وَالْاَعْمَالُ سِتَّةٌ، فَالنَّاسُ مُوَسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَمُوَسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرَةِ، وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا، مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرَةِ، وَشَقِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَالْاَعْمَالُ مُوجِبَتَانِ، وَمِثْلٌ بِمِثْلٍ، وَعَشْرَةُ اَضْعَافٍ وَسَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ .وَالْمُوجِبَتَانِ، مَنْ مَاتَ مُسْلِمًا اَوْ مُؤْمِنًا لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَمَنْ مَاتَ كَافِرًا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ، وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا، فَعَلِمَ اللّٰهُ اَنَّهُ قَدْ اَشْعَرَهَا قَلْبَهُ وَحَرَصَ عَلَيْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً وَلَمْ يُضَاعَفْ شَيْءٌ، وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ، وَمَنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَلَيْهِ وَاحِدَةً وَلَمْ يُضَاعَفْ عَلَيْهِ، وَمَنْ عَمِلَ حَسَنَةً كَانَتْ لَهُ عَشْرَ اَمْثَالِهَا، وَمَنْ اَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَانَتْ لَهُ بِسَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي النَّضْرِ، ثنا اَبُو النَّضْرِ، ثنا الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ يَسِيرِ بْنِ عَمِيلَةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگ چار طرح کے ہوتے ہیں اور اعمال چھ طرح کے ہوتے ہیں۔ لوگوں میں سے کوئی ایسا ہوتا ہے جس کو دنیا میں بھی وسعت ملتی ہے اور آخرت میں بھی۔ کوئی ایسا ہوتا ہے جس کو دنیا میں وسعت ملتی ہے اور آخرت میں تنگی ہوتی ہے۔ کوئی ایسا ہوتا ہے جس کو دنیا میں تنگی ہوتی ہے اور آخرت میں وسعت دی جاتی ہے اور کوئی ایسا ہوتا ہے جو دنیا میں بھی بدبخت رہتا ہے اور آخرت میں بھی بدبخت ہوتا ہے۔

° اعمال میں سے دو واجب کرنے والے ہیں، ایک برابر ہے، ایک دس گنا ہے اور ایک سات سو گنا۔ جو دو واجب کرنے والے ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے کہ جو شخص مسلمان حالت میں فوت ہوا، اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ اور جو کافر حالت میں فوت ہوا، اس کے لئے دوزخ واجب ہو جاتی ہے۔ جس نے نیکی کرنے کا اردہ کیا لیکن نیکی نہ کی، اللہ تعالیٰ جان لیتا ہے کہ اس کے دل کے اندر اس کا شعور ہے اور اس کے اوپر اس کی حرص بھی ہے تو اس کی نیکی لکھ دی جاتی ہے۔ اور کچھ بھی دگنا نہیں کیا جاتا۔ اور جس نے برائی کا ارادہ کیا لیکن عمل نہ کیا، اس کے لئے کچھ بھی نہیں لکھا جاتا اور جس نے اس پر عمل کر لیا اس کے لئے ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور اس کے لئے کچھ بھی ڈبل نہیں کیا جاتا اور جس نے ایک نیکی کر لی اس کو دس گناہ ثواب ملتا ہے اور جس نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا اس کو سات سو گنا ملتا ہے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم ﷺ کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک برائی کا گناہ ایک اور ایک نیکی کا ثواب دس گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ لکھا جاتا ہے ☼

4046- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَ

4045- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب فضائل الجهاد - باب ما جاء في فضل النفقة في سبيل الله حديث:1592 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين حديث خريم بن فاتك - حديث:18540

Marfat.com

عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ يَسِيرِ بْنِ عَمِيلَةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّاسُ اَرْبَعَةٌ، وَالْاَعْمَالُ سِتَّةٌ، مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَمُوَسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا، وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرَةِ وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا، مَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرَةِ، وَمُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرَةِ مَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا، وَالْاَعْمَالُ سِتَّةٌ مُوجِبَتَانِ، وَمِثْلٌ بِمِثْلٍ، وَعَشَرَةُ اَضْعَافِهِ، وَسَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ، مَنْ مَاتَ مُسْلِمًا اَوْ مُؤْمِنًا لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا اُدْخِلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ كَافِرًا اُدْخِلَ النَّارَ، وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ حَتّٰى يُشْعِرَهَا قَلْبَهُ كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ لَا تُضَاعَفُ وَمَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً كُتِبَتْ عَلَيْهِ سَيِّئَةٌ وَاحِدَةٌ لَمْ تُضَاعَفْ عَلَيْهِ، وَمَنْ عَمِلَ حَسَنَةً كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا، وَمَنْ اَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كُتِبَتْ لَهُ سَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ

حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگ چار طرح کے ہوتے ہیں اور اعمال چھ طرح کے ہیں۔ کسی شخص پر دنیا میں بھی وسعت ہوتی ہے اور آخرت میں بھی وسعت ہوتی ہے۔ کسی شخص کو دنیا میں وسعت ہوتی ہے اور آخرت میں تنگی ہوتی ہے۔ کسی پر دنیا میں تنگی ہوتی ہے اور آخرت میں بھی تنگی ہوتی ہے اور کسی پر آخرت میں وسعت ہوتی ہے اور دنیا میں تنگی ہوتی ہے۔

اعمال چھ طرح کے ہیں، دو واجب کرنے والے ہیں، ایک برابر برابر ہے اور ایک دس گنا ہے اور ایک سات سو گنا ہے۔ (ان کی تفصیل یہ ہے) جو مسلمان حالت میں یا مومن میں حالت میں مرے اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو، اس کو جنت کے اندر داخل کیا جائے گا اور جو کافر حالت میں مرے اس کو دوزخ میں داخل کیا جائے گا اور جس نے نیکی کرنے کا ارادہ کیا یہاں تک کہ اس کے دل کو بھی شعور آ گیا، اس کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے اور اس میں اس کو دگنا نہیں کیا جائے گا اور جس نے برائی کر لی، اس کے لئے ایک گنا لکھا جاتا ہے، اس کے لئے بھی ڈبل نہیں کیا جاتا اور جس نے ایک نیکی کر لی اس کو دس گنا ثواب ملتا ہے اور جس نے اللہ کی راہ میں خرچ کر لیا اس کو سات سو گنا ملتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

خریم بن فاتک نے حضور ﷺ کے سمجھانے پر بال بھی چھوٹے کروائے ازار بھی اونچا کر لیا

4047- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ رَجُلٍ اَنْتَ لَوْلَا خَلَّتَانِ فِيكَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا هُمَا؟، قَالَ: تُسْبِلُ اِزَارَكَ وَتُرْخِي شَعْرَكَ، قُلْتُ: لَا جَرَمَ لَا اَعُودُ، قَالَ: فَجَزَّ شَعْرَهُ، وَرَفَعَ اِزَارَهُ

4046- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب فضائل الجهاد - باب ما جاء فی فضل النفقة فی سبیل الله' حدیث:1592 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث خريم بن فاتك - حديث:18540

4047- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب اللباس' أما حديث ابن عباس - حديث:7484 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث خريم بن فاتك - حديث:18539

Marfat.com

✧✧ حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو کتنا اچھا آدمی ہے اگر تیرے اندر دو عادتیں نہ ہوں؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون سی ہیں؟ فرمایا: تم اپنا ازار ڈھلکاتے ہو اور بال لمبے رکھتے ہو۔ میں نے کہا: میں آئندہ کبھی بھی ایسا نہیں کروں گا۔ آپ فرماتے ہیں: انہوں نے اپنے بالوں کو کٹوالیا اور اپنے ازار کو اونچا کرلیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بال زیادہ لمبے رکھنا اور ازار ٹخنوں سے نیچے لٹکانا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند نہیں ☼

4048- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا خَلَّتَانِ فِيكَ كُنْتَ اَنْتَ الرَّجُلَ تَسْبِيلُ الْاِزَارِ، وَاِرْخَاءُ الشَّعْرِ

✧✧ حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تیرے اندر دو عادتیں نہ ہوں تو تم اچھے آدمی ہو تم ازار لٹکاتے ہو اور بال لمبے رکھتے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ خریم اچھا نوجوان ہے اگر بال چھوٹے رکھے اور ازار ٹخنوں سے اوپر رکھے ☼

4049- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، وَاَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نِعْمَ الْفَتَى خُرَيْمٌ لَوْ اَخَذَ مِنْ شَعْرِهِ وَقَصَّرَ مِنْ اِزَارِهِ

✧✧ حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خریم کتنا اچھا نوجوان ہے اگر یہ اپنے بال کٹوا تارہے اور اپنی ازار چھوٹی رکھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سمجھانے پر حضرت خریم نے بال بھی چھوٹے کروالئے ازار بھی ☼

4050- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ الْمَسْعُودِيُّ، ثنا اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا خُرَيْمُ بْنُ فَاتِكٍ لَوْلَا خَصْلَتَانِ فِيكَ لَكُنْتَ اَنْتَ الرَّجُلَ، قَالَ: مَا هُمَا بِاَبِي اَنْتَ يَا

4048-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب اللباس' أما حديث ابن عباس - حديث:7484مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث خريم بن فاتك - حديث:18539

4049-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب اللباس' أما حديث ابن عباس - حديث:7484مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث خريم بن فاتك - حديث:18539

Marfat.com

رَسُولَ اللّٰهِ حَسْبِی وَاحِدَةٌ؟، قَالَ: تَوْفِيرُ شَعْرِكَ، وَتَسْبِيلُ إِزَارِكَ، فَانْطَلَقَ خُرَيْمٌ فَجَزَّ شَعْرَهُ، وَقَصَّرَ إِزَارَهُ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو الْجَوَّابِ، ثنا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے خریم بن فاتک! اگر تیرے اندر دو عادتیں نہ ہوں تو تم بہت اچھے آدمی ہو۔ عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوجائیں، میرے لئے ایک ہی کافی ہے۔ فرمایا: تم بال لمبے رکھتے ہو اور ازار لٹکاتے ہو۔ حضرت خریم وہاں سے گئے اور جاکر اپنے بال بھی کٹوا دیئے اور اپنا ازار بھی چھوٹا کروالیا۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ خریم بال اور ازار چھوٹا رکھے تو یہ اچھا نوجوان ہے، اس کے بعد خریم نے خود کو ایسا ہی کرلیا ☼

4051- حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَرْكِينَ الْفَرْغَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُفَضَّلٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْفَتَى خُرَيْمٌ لَوْ قَصَّرَ مِنْ شَعْرِهِ، وَرَفَعَ مِنْ إِزَارِهِ، قَالَ: فَقَالَ خُرَيْمٌ: لَا يُجَاوِزُ شَعْرِي اُذُنِي، وَلَا إِزَارِي عَقِبِي

✧✧ حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خریم کتنا اچھا نوجوان ہے اگر یہ اپنے بال کٹوا تا رہے اور اپنے ازار کو اونچا رکھے۔ حضرت خریم نے کہا: اس کے بعد میرے بال کانوں سے نیچے نہیں گئے اور میرا ازار میرے ٹخنوں سے نیچے نہیں گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جھوٹی گواہی شرک کے برابر ہے ☼

4052- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ الْعُصْفُرِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَسَدِيِّ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَائِمًا قَالَ: عَدَلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ الْإِشْرَاكَ بِاللّٰهِ ثَلَاثَ

4051- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب اللباس' أما حديث ابن عباس - حديث:7484 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث خريم بن فاتك - حديث:18539

4052- سنن أبي داود - كتاب الأقضية' باب في شهادة الزور - حديث:3141 سنن ابن ماجه - كتاب الأحكام' باب شهادة الزور - حديث:2369

Marfat.com

مَرَّاتٍ ثُمَّ تَلا هٰذِهِ الْآيَةَ: (وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّوْرِ حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ) (الحج: 31)

✧ حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوگئے تو کھڑے ہوگئے اور فرمایا: جھوٹی گواہی شرک کے برابر ہے تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا اس کے بعد یہ آیت پڑھی

وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّوْرِ حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ (الحج: 31)

''تو دور ہو بتوں کی گندگی سے اور بچو جھوٹی بات سے ایک اللہ کے ہو کر کہ اس کا ساجھی کسی کو نہ کرو''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ شام والے لوگ زمین پر اللہ تعالیٰ کوڑا ہیں، ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ دشمنوں سے انتقام لیتا ہے ☼

4053- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلّٰى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوَزِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوبَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَهْلُ الشَّامِ سَوْطُ اللّٰهِ فِي اَرْضِهِ، يَنْتَقِمُ بِهِمْ مِمَّنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ، وَحَرَامٌ عَلَى مُنَافِقِيهِمْ اَنْ يَظْهَرُوا عَلَى مُؤْمِنِيهِمْ، وَلَا يَمُوتُوا اِلَّا غَمًّا وَهَمًّا

✧ حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں وہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شام والے لوگ زمین پر اللہ تعالیٰ کا کوڑا ہیں، ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جن سے چاہتا ہے انتقام لیتا ہے۔ اور ان کے منافقین پر یہ حرام ہے کہ وہ ان کے مومنین پر غالب آسکیں اور وہ غم اور پریشانی میں ہی مر جائیں گے

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک فتنہ ہوگا، جس میں سوار سے پیدل، پیدل سے بیٹھا اور بیٹھے سے سویا بہتر ہوگا ☼

4054- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا اَبِي، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَابِصَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ، مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ اَسَدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَتَكُونُ فِتْنَةٌ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَاعِدِ، وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، وَالسَّاعِي خَيْرٌ مِنَ الرَّاكِبِ

✧ حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ جن کا تعلق بنی بن عمرو بن اسد سے ہے، وہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب ایک فتنہ برپا ہوگا جس میں سویا ہوا شخص بیٹھنے والے سے بہتر ہوگا اور بیٹھنے والا شخص چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا اور دوڑنے والا سوار سے بہتر ہوگا۔

4053- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر خريم بن فاتك حديث: 952 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين بقية حديث خريم بن فاتك - حديث: 15772

Marfat.com

☼ حضرت خریم بن فاتک اسدی کسی ہاتف غیبی کی تبلیغ سے اسلام لائے تھے ☼

4055- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ خُرَيْمُ بْنُ فَاتِكٍ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا أُخْبِرُكَ كَيْفَ كَانَ بُدُوُّ إِسْلَامِي؟، قَالَ: بَلَى، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَطُوفُ فِي طَلَبِ نَعَمٍ لِي إِذَا أَنَا مِنْهَا عَلَى أَثَرٍ إِذْ أَجَنَّنِي اللَّيْلُ بِأَبْرَقِ الْعَزَّافِ فَنَادَيْتُ بِأَعْلَى صَوْتِي أَعُوذُ بِعَزِيزِ هٰذَا الْوَادِي مِنْ سُفَهَاءِ قَوْمِهِ فَإِذَا هَاتِفٌ يَهْتِفُ:

(البحر الرجز)

وَيْحَكَ عُذْ بِاللّٰهِ ذِي الْجَلَالِ ... وَالْمَجْدِ وَالنَّعْمَاءِ وَالْأَفْضَالِ
وَاقْتَرِ آيَاتٍ مِنَ الْأَنْفَالِ . . . .وَوَحِّدِ اللّٰهَ وَلَا تُبَالِ

قَالَ: فَذُعِرْتُ ذُعْرًا شَدِيدًا، فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى نَفْسِي قُلْتُ:

(البحر الرجز)

يَا أَيُّهَا الْهَاتِفُ مَا تَقُولُ . . . .أَرَشَدٌ عِنْدَكَ أَمْ تَضْلِيلُ
بَيِّنْ لَنَا هُدِيتَ مَا الْحَوِيلُ

قَالَ:

هٰذَا رَسُولُ اللّٰهِ ذِي الْخَيْرَاتِ ...بِيَثْرِبَ يَدْعُو إِلَى النَّجَاةِ
يَأْمُرُ بِالصَّوْمِ وَبِالصَّلَاةِ . . .وَيَنْزِعُ النَّاسَ عَنِ الْهَنَاتِ

قَالَ: فَاتَّبَعْتُ رَاحِلَتِي، فَقُلْتُ:

أَرْشِدْنِي رُشْدًا هُدِيتَ . . . .لَا جُعْتَ وَلَا عُرِيتَ
بَرِحْتَ سَعِيدًا مَا بَقِيتَ ...وَلَا تُؤْثِرَنَّ عَلَى الْخَيْرِ الَّذِي أُتِيتَ

قَالَ: فَاتَّبَعَنِي وَهُوَ يَقُولُ:

صَاحَبَكَ اللّٰهُ وَسَلَّمَ نَفْسَكَا ...وَبَلَغَ الْأَهْلَ وَأَدَّى رَحْلَكَا
آمِنْ بِهِ أَفْلَحَ رَبِّي حَقَّكَا . . .وَانْصُرْهُ أَعَزَّ رَبِّي نَصْرَكَا

قَالَ: فَدَخَلْتُ الْمَدِينَةَ، وَذٰلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَاطَّلَعْتُ فِي الْمَسْجِدِ، فَخَرَجَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: ادْخُلْ رَحِمَكَ اللّٰهُ، فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنَا إِسْلَامُكَ، قُلْتُ: لَا أُحْسِنُ الطُّهُورَ فَعَلَّمَنِي، فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ كَأَنَّهُ الْبَدْرُ وَهُوَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ تَوَضَّأَ

4055- دلائل النبوة لأبي نعيم الأصبهاني - الفصل السابع حديث: 62 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الخاء باب من اسمه خارجة - خريم بن فاتك الأسدي حديث: 2263

Marfat.com

فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى صَلَاةً يَحْفَظُهَا وَيَعْقِلُهَا إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ، فَقَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، لَتَأْتِيَنَّ عَلَى هٰذَا الْبَيِّنَةَ اَوْ لَاُنَكِّلَنَّ بِكَ، فَشَهِدَ لِي شَيْخُ قُرَيْشٍ، عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَجَازَ شَهَادَتَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے امیر المومنین! کیا میں آپ کو وہ اطلاع نہ دوں کہ میں نے اسلام کیسے قبول کیا تھا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: ایک دفعہ میں اونٹ ڈھونڈتا پھر رہا تھا کہ میں اونٹوں کے نشانات پر چلتا چلتا جا رہا تھا کہ ایک جگہ رات ہوگئی اور گرج چمک اور بادو باراں نے مجھے گھیر لیا، میں نے بلند آواز میں یہ ندا کی کہ میں اس قوم کے بیوقوفوں سے اس وادی کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تو ہاتف غیبی نے آواز دی

تیرے لئے ہلاکت ہو اللہ تعالیٰ جلالت اور بزرگی والے، نعمتوں اور فضل والے کی پناہ مانگ۔

سورۃ الانفال کی آیات پڑھ۔ اللہ تعالیٰ کو واحد جان اور فکر مت کر۔

آپ کہتے ہیں کہ میں بہت خوف زدہ ہوگیا، جب میں نے کچھ سوچا اور غور کیا تو میں نے کہا: اے ہاتف غیبی، اے آواز دینے والے! جو تو کہہ رہا ہے کیا یہ تیری طرف سے میری ہدایت ہے یا تو مجھے گمراہ کرنا چاہتا ہے تو واضح کر کے بتا کہ تجھے ہدایت دی گئی ہے، بہانہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا: یہ اللہ کے رسول ہیں، خیرات والے ہیں، یثرب کے ہیں، اللہ کی طرف بلاتے ہیں وہ نماز اور روزے کا حکم دیتے ہیں اور لوگوں کو برائی سے روکتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: میں اپنی سواری کے پیچھے چلا گیا، میں نے کہا: مجھے بھی وہ رہنمائی کر جس کی تجھے ہدایت ملی ہے، نہ تو بھوکا ہے اور نہ تجھے کپڑوں کی ضرورت ہے۔ تو جب تک زندہ رکھے سعادت مند زندگی گزارے اور جو تیرے پاس بھلائی لائی گئی ہے اس پر کوئی چیز غالب نہ آئے۔ فرماتے ہیں: وہ یہ کہتے ہوئے میرے پیچھے آگیا کہ اللہ تعالیٰ تجھے اچھی صحبت عطا کرے اور تیری ذات کو سلامت رکھے اور گھر تک پہنچ جائے اور تیرا جانور تجھے مل جائے۔ اس پر ایمان لے آ تو فلاح پا جائے گا۔ میرا رب برحق ہے تو اس کی مدد کر، میرا رب غالب ہے وہ تیری مدد کرے گا۔

آپ فرماتے ہیں: میں مدینہ میں داخل ہوا، جمعہ کا دن تھا، میں مسجد میں گیا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میری طرف نکلے انہوں نے کہا: اندر آجاؤ، اللہ تعالیٰ تجھ پر رحمت کرے کیونکہ ہم تک تمہارے اسلام لانے کی اطلاع پہنچ چکی ہے۔ میں نے کہا: مجھے طہارت کرنی نہیں آتی، آپ مجھے طہارت کا طریقہ بتائیے۔ پھر میں مسجد میں داخل ہوا اور میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر خطبہ دے رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے ''جو مسلمان وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر نماز پڑھے پھر نماز کی حفاظت کرے اور سمجھ کر نماز پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرماتا ہے'' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: تو اس کے اوپر گواہ لا ورنہ میں تجھے نشان عبرت بنا دوں گا۔ قریش کے ایک شیخ نے میرے لئے گواہی دی، وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے تو ان کی گواہی کو قبول کر لیا گیا۔

Marfat.com

☆حضرت خریم بن فاتک کے بارگاہ مصطفیٰ میں پہنچنے سے قبل حضور ﷺ کو ان کے اسلام کی خبر تھی☆

4056- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ تَسْنِيمٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَلِيفَةَ الْاَسَدِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ ذَاتَ يَوْمٍ لِابْنِ عَبَّاسٍ: حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ تُعْجِبُنِي بِهِ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي خُرَيْمُ بْنُ فَاتِكٍ الْاَسَدِيُّ، قَالَ: خَرَجْتُ فِي بُغَاءِ اِبِلٍ فَاَصَبْتُهَا بِالْاَبْرَقِ الْعَزَّافِ فَعَقَلْتُهَا وَتَوَسَّدْتُ ذِرَاعَ بَعِيرٍ مِنْهَا، وَذٰلِكَ حِدْثَانَ خُرُوجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قُلْتُ: اَعُوذُ بِعَظِيمِ هٰذَا الْوَادِي، قَالَ: وَكَذٰلِكَ كَانُوا يَصْنَعُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَاِذَا هَاتِفٌ يَهْتِفُ بِي وَيَقُولُ:

(البحر الرجز)

وَيْحَكَ عُذْ بِاللّٰهِ ذِي الْجَلَالِ ... مُنَزِّلِ الْحَرَامِ وَالْحَلَالِ
وَوَحِّدِ اللّٰهَ وَلَا تُبَالِي ... مَا هَوْلُ ذِي الْجِنِّ مِنَ الْاَهْوَالِ
اِذْ تَذْكُرُ اللّٰهَ عَلَى الْاَمْيَالِ ...وَفِي سُهُولِ الْاَرْضِ وَالْجِبَالِ
وَصَارَ كَيْدُ الْجِنِّ فِي سَفَالِ ...اِلَّا التُّقَى وَصَالِحَ الْاَعْمَالِ

قَالَ: فَقُلْتُ:

(البحر الرجز)

يَا اَيُّهَا الدَّاعِي مَا تَحِيلُ ...اَرُشْدٌ عِنْدَكَ اَمْ تَضْلِيلُ

قَالَ:

هٰذَا رَسُولُ اللّٰهِ ذِي الْخَيْرَاتِ ...جَاءَ بِيس وَحَامِيمَاتِ
وَسُوَرٍ بَعْدُ مُفَصَّلَاتِ . . .مُحَرِّمَاتٍ وَمُحَلِّلَاتِ
يَاْمُرُ بِالصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ . . .وَيَزْجُرُ النَّاسَ عَنِ الْهَنَاتِ
قَدْ كُنَّ فِي الْاَيَّامِ مُنْكَرَاتِ

قَالَ: قُلْتُ مَنْ اَنْتَ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ؟ قَالَ: اَنَا مَلِكُ بْنُ مَالِكٍ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جِنِّ اَهْلِ نَجْدٍ، قَالَ: قُلْتُ: لَوْ كَانَ لِي مَنْ يَكْفِينِي اِبِلِي هٰذِهِ لَاَتَيْتُهُ حَتّٰى اُومِنَ بِهِ، قَالَ: اَنَا اَكْفِيكَهَا حَتّٰى اُؤَدِّيَهَا اِلَى اَهْلِكَ سَالِمَةً اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، فَاعْتَقَلْتُ بَعِيرًا مِنْهَا، ثُمَّ اَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَوَافَقْتُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ، فَقُلْتُ: يَقْضُونَ صَلَاتَهُمْ، ثُمَّ اَدْخُلُ فَاِنِّي دَائِبٌ اُنِيخُ رَاحِلَتِي اِذْ خَرَجَ اِلَيَّ اَبُو ذَرٍّ رَحِمَهُ اللّٰهُ، فَقَالَ لِي: يَقُولُ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُدْخُلْ فَدَخَلْتُ، فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: مَا فَعَلَ الشَّيْخُ الَّذِي ضَمِنَ

4056- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر خريم بن فاتك الاسدي رضي الله عنه - حديث:6647

Marfat.com

لَكَ اَنْ يُؤَدِّىَ اِبِلَكَ اِلَى اَهْلِكَ سَالِمَةً؟ اَمَا اِنَّهُ اَدَّاهَا اِلَى اَهْلِكَ سَالِمَةً؟ قَالَ: قُلْتُ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجَلْ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحَسُنَ اِسْلَامُهُ

✧✧ حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنے اونٹ ڈھونڈنے کے لئے نکلا۔ گرج چمک اور بادو باراں نے مجھے گھیر لیا میں نے اپنے ایک اونٹ کو باندھ دیا اور ایک اونٹ کی ران پر ٹیک لگالی اور یہ حضور ﷺ کے اعلان نبوۃ کے ابتدائی ایام کی بات ہے۔ میں نے کہا: میں اس وادی کے عظیم کی پناہ مانگتا ہوں۔ وہ کہتے ہیں: زمانہ جاہلیت میں لوگ اسی طرح کہا کرتے تھے۔ تو اچانک ایک ہاتف غیبی نے آواز دے کر کہا: تیرے لئے ہلاکت ہو تو اللہ ذوالجلال کی پناہ مانگ جو حلال اور حرام کا نازل کرنے والا ہے، اللہ کو ایک مان اور تو اس چیز کی پرواہ نہ کر جو جنات والے شخص پر آزمائش آتی ہے۔ جب تو اللہ کو یاد کرے گا، کئی میلوں اور زمینوں اور پہاڑوں کی پہنائیوں میں، اور جنات کا مکرنا کام ہو جائے گا، سوائے تقویٰ والے شخص کے اور نیک اعمال کے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے کہا: اے بلانے والے! تو جو کچھ کہہ رہا ہے کیا تیرے نزدیک وہ ہدایت کی بات ہے یا تو گمراہ کر رہا ہے؟ اس نے کہا: یہ اللہ کے رسول ہیں، خیرات عطا کرنے والے ہیں، بھلائیوں والے ہیں، یہ یٰسین اور حمیمات لے کر آئے ہیں اور اس کے بعد مفصلات سورتیں لائے ہیں جو بہت ساری چیزوں کو حرام کرنے والی ہیں اور بہت ساری چیزوں کو حرام کرنے والی ہیں، یہ نماز اور روزے کا حکم دیتے ہیں اور لوگوں کو برائیوں سے روکتے ہیں جو کہ گزشتہ دنوں میں برائیاں لوگوں میں موجود تھیں۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے کہا: اللہ تعالیٰ تجھ پر رحمت کرے تم کون ہو؟ اس نے کہا: میں ملک بن مالک ہوں۔ رسول اکرم ﷺ نے مجھے اہل نجد کے جن پر مقرر کر کے بھیجا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے کہا: اگر میرے لئے کوئی ایسا شخص ہو جو مجھے میرا اونٹ دلا دے تو میں اس کے پاس جاؤں اور میں امن میں ہو جاؤں۔ انہوں نے کہا: میں تیری کفایت کروں گا، وہ تیرے گھر تک ان شاء اللہ سلامتی کے ساتھ پہنچا دوں گا۔ میں وہاں سے روانہ ہوا پھر میں مدینہ آ گیا، میں آیا تو جمعہ کا دن تھا اور لوگ نماز میں مصروف تھے، میں نے سوچا: یہ لوگ نماز پڑھ لیں پھر میں اندر جاؤں گا کیونکہ میں تھکا ہوا تھا، میں نے سواری کو بٹھایا، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ باہر نکلے، انہوں نے مجھے کہا: رسول اکرم ﷺ فرما رہے ہیں: اندر آ جاؤ میں اندر گیا، جب رسول اکرم ﷺ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: اس شیخ کا کیا بنا جس نے تیرے لئے ضمانت دی تھی کہ وہ تیرا اونٹ تجھ تک سلامتی کے ساتھ تیرے گھر پہنچا دیں گے؟ کیا اس نے تیرا اونٹ تیرے گھر سلامتی کے ساتھ پہنچا دیا ہے؟ آپ فرماتے ہیں: میں نے کہا: اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں اللہ اس پر رحم کرے۔ اس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس طرح وہ بڑے اچھے انداز میں وہ اسلام لے آئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

خُرَيْمُ بْنُ اَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامِ الطَّائِيُّ

حضرت خریم بن اوس بن حارثہ بن لام طائی رضی اللہ عنہ

☼نعت رسول پڑھنے والے کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء☼

4057- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَمَّادٍ الْبَرْبَرِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو السُّكَيْنِ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنِي عَمُّ اَبِي زَحْرُ بْنُ حِصْنٍ، عَنْ جَدِّهِ حُمَيْدِ بْنِ مَنْهَبٍ، قَالَ: قَالَ خُرَيْمُ بْنُ اَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ: اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اَمْدَحَكَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَاتِ لَا يَفْضُضِ اللّٰهُ فَاكَ فَاَنْشَاَ الْعَبَّاسُ يَقُولُ:

(البحر الطويل)

مِنْ قَبْلِهَا طِبْتَ فِي الظِّلَالِ وَفِي ... مُسْتَوْدَعٍ حَيْثُ يُخْصَفُ الْوَرَقُ
ثُمَّ هَبَطْتَ الْبِلَادَ لَا بَشَرٌ ... اَنْتَ وَلَا مُضْغَةٌ وَلَا عَلَقُ
بَلْ نُطْفَةٌ تَرْكَبُ السَّفِينَ وَقَدْ ... اَلْجَمَ نَسْرًا وَاَهْلَهُ الْغَرَقُ
تُنْقَلُ مِنْ صَالِبٍ اِلَى رَحِمٍ ... اِذَا مَضَى عَالَمٌ بَدَا طَبَقُ
حَتّٰى احْتَوَى بَيْتُكَ الْمُهَيْمِنُ مِنْ ... خِنْدِفَ عَلْيَاءَ تَحْتَهَا النُّطُقُ
وَاَنْتَ لَمَّا وُلِدْتَ اَشْرَقَتِ ... الْاَرْضُ وَضَاءَتْ بِنُورِكَ الْاُفُقُ
فَنَحْنُ فِي الضِّيَاءِ وَفِي النُّورِ ... وَسُبُلُ الرَّشَادِ نَخْتَرِقُ

✧✧ حضرت خریم بن اوس بن حارثہ بن لام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے، حضرت عباس بن عبدالمطلب نے کہا: یارسول اللہ میں آپ کی نعت بیان کرنا چاہتا ہوں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آؤ اللہ تعالیٰ تیرا منہ کبھی رسوانہ کرے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے یہ کہنا شروع کیا

اس سے پہلے آپ بادلوں میں رہتے تھے اور چھپے ہوئے تھے جہاں چاندی کو پیوند لگائے جاتے ہیں
پھر آپ شہر میں اتر آئے، آپ بشر نہیں ہیں، آپ مضغہ (گوشت کا ٹکڑا) اور علق (خون) نہیں ہیں۔
بلکہ ایک نطفہ ہیں جو سفین پر سوار رہا اور نسر اور اس کے اہل کو غرق نے لگام ڈالی۔
آپ پشتوں سے رحموں میں منتقل ہوتے رہے، جب زمانہ گزرا تو ہمہ گیر بارش ظاہر ہوگئی۔
حتیٰ کہ آپ کا کفیل گھرانہ ظاہر ہوا، بلند مقام سے، ہر گفتگو جس کے نیچے ہے۔
اور جب آپ کی ولادت ہوئی تو زمین جگمگا اٹھی اور آپ کے نور سے آسمان روشن ہوگیا۔
تو ہم روشنی اور چمک میں ہیں اور ہدایت کے راستے کھولتے ہیں۔

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے حیرہ کی فتح اور شیماء بنت بقیلہ ازدیہ کے حاصل ہونے کی پیشین گوئی فرمائی☼

4058- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَمَّادٍ الْبَرْبَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا أَبُو السُّكَيْنِ، ثنا عَمُّ أَبِي زَحْرِ بْنِ حِصْنٍ، عَنْ جَدِّهِ حُمَيْدِ بْنِ مُنْهِبٍ، قَالَ: قَالَ خُرَيْمُ بْنُ أَوْسٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هَذِهِ الْحِيرَةُ، الْبَيْضَاءُ قَدْ رُفِعَتْ لِي، وَهَذِهِ الشَّيْمَاءُ بِنْتُ بُقَيْلَةَ الْأَزْدِيَّةُ عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ مُعْتَجِرَةٌ بِخِمَارٍ أَسْوَدَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَإِنْ نَحْنُ دَخَلْنَا الْحِيرَةَ وَوَجَدْتُهَا عَلَى هَذِهِ الصِّفَةِ فَهِيَ لِي؟، قَالَ: هِيَ لَكَ، ثُمَّ ارْتَدَّتِ الْعَرَبُ فَلَمْ يَرْتَدَّ أَحَدٌ مِنْ طَيِّءٍ، وَكُنَّا نُقَاتِلُ بَنِي أَسَدٍ، وَفِيهِمْ طُلَيْحَةُ بْنُ خُوَيْلِدٍ الْفَقْعَسِيُّ فَامْتَدَحَنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَكَانَ فِيمَا قَالَ فِينَا:

(البحر الطويل)

جَزَى اللّٰه عَنَّا طَيِّئًا فِي دِيَارِهَا . . . بِمُعْتَرَكِ الْأَبْطَالِ خَيْرَ جَزَاءِ

هُمْ أَهْلُ رَايَاتِ السَّمَاحَةِ وَالنَّدَى . . . إِذَا مَا الصَّبَا أَلْوَتْ بِكُلِّ خِبَاءِ

هُمْ ضَرَبُوا قَيْسًا عَلَى الدِّينِ بَعْدَمَا . . . أَجَابُوا مُنَادِي ظُلْمَةٍ وَعَمَاءِ

ثُمَّ سَارَ خَالِدٌ إِلَى مُسَيْلِمَةَ، فَسِرْنَا مَعَهُ، فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنْ مُسَيْلِمَةَ وَأَصْحَابِهِ، أَقْبَلْنَا إِلَى نَاحِيَةِ الْبَصْرَةِ، فَلَقِينَا هُرْمُزَ بِكَاظِمَةٍ فِي جَمْعٍ عَظِيمٍ، وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ أَعْدَى لِلْعَرَبِ مِنْ هُرْمُزَ قَالَ أَبُو السُّكَيْنِ: وَبِهِ يُضْرَبُ الْمَثَلُ تَقُولُ الْعَرَبُ: أَنْتَ أَكْفَرُ مِنْ هُرْمُزَ فَبَرَزَ لَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَدَعَا إِلَى الْبِرَازِ فَبَرَزَ لَهُ هُرْمُزُ، فَقَتَلَهُ خَالِدٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَكَتَبَ بِذَلِكَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَنَفَّلَهُ سَلَبَهُ، فَبَلَغَتْ قَلَنْسُوَةُ هُرْمُزَ مِائَةَ أَلْفِ دِرْهَمٍ، وَكَانَتِ الْفُرْسُ إِذَا أَشْرَفَ فِيهَا رَجُلٌ جَعَلُوا قَلَنْسُوَتَهُ بِمِئَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ، ثُمَّ سِرْنَا عَلَى طَرِيقِ الطَّفِّ حَتَّى دَخَلْنَا الْحِيرَةَ، فَكَانَ أَوَّلَ مِنْ تَلَقَّانَا فِيهَا شَيْمَاءُ بِنْتُ بُقَيْلَةَ الْأَزْدِيَّةُ عَلَى بَغْلَةٍ لَهَا شَهْبَاءَ بِخِمَارٍ أَسْوَدَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَعَلَّقْتُ بِهَا وَقُلْتُ: هَذِهِ وَهَبَهَا لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَانِي خَالِدٌ عَلَيْهَا الْبَيِّنَةَ فَأَتَيْتُهُ بِهَا، فَسَلَّمَهَا إِلَيَّ، وَنَزَلَ إِلَيْنَا أَخُوهَا عَبْدُ الْمَسِيحِ فَقَالَ لِي بِعْنِيهَا، فَقُلْتُ: لَا أَنْقُصُهَا وَاللّٰهِ مِنْ عَشْرِ مِائَةٍ شَيْئًا، فَدَفَعَ إِلَيَّ أَلْفَ دِرْهَمٍ، فَقِيلَ لِي: لَوْ قُلْتَ مِائَةَ أَلْفٍ لَدَفَعَهَا إِلَيْكَ، فَقُلْتُ: مَا أَحْسِبُ أَنَّ مَالًا أَكْثَرَ مِنْ عَشْرِ مِائَةٍ. وَبَلَغَنِي فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ الشَّاهِدَيْنِ كَانَا مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ

✧ حضرت خریم بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ ''حیرۃ بیضاء'' میرے لئے بلند کیا گیا اور یہ شیماء بنت بقیلہ ازدیہ شہبا خچر کے اوپر ہے، جو سیاہ رنگ کا دوپٹا اوڑھے ہوئے ہے۔ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ جب ہم حیرہ میں داخل ہوں گے اور ان کو اسی صفت پر پائیں گے تو کیا وہ میری ہوگی؟ فرمایا: وہ تیری ہوگی۔ پھر عرب مرتد ہونے لگ گئے

4058- السنن الكبرى للبيهقي - كتاب قسم الفيء والغنيمة' جماع أبواب الأنفال - باب ما جاء في تخميس السلب حديث:11967' حلية الأولياء - خريم بن أوس' حديث:1271

Marfat.com

اور قبیلہ طئی میں کوئی بھی مرتد نہ ہوا، ہم بنی اسد کے ساتھ لڑائی کر رہے تھے، ان کے اندر طلیحہ بن خویلد فقعسی تھا۔ حضرت خالد بن ولید نے ہماری تعریف کی اور ہمارے بارے میں انہوں نے جو کچھ کہا، اس میں سے یہ بھی تھا ''اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے قبیلہ طئی کو ان کے علاقے میں باطل کے معرکے میں اچھا بدلہ دے''۔

وہ جود و سخا کے جھنڈوں والے ہیں جب کوئی اپنا دین تبدیل کرتا ہے، تو وہ ہر خیمے میں گھس جاتے ہیں۔

انہوں نے قیس کو دین بدلنے پر مارا جس وقت کہ اس نے ظلمت اور اندھیرپن کے داعی کی بات مانی۔

پھر حضرت خالد مسیلمہ کی جانب روانہ ہو گئے، ہم بھی ان کے ہمراہ تھے، جب ہم مسیلمہ اور ان کے ساتھیوں سے فارغ ہوئے، تو ہم بصرہ کے ایک علاقے کی جانب متوجہ ہوئے، وہاں ایک ٹیلے پر ہرمز سے ہماری ملاقات ہوئی، وہ ایک بہت بڑے لشکر میں تھا، ان میں سے کوئی بھی عرب کا دشمن نہیں تھا، ہرمز کی طرف سے ابوسکین کہتے ہیں: یہ ضرب المثل ہے اہل عرب کہتے ہیں کہ ''تو ہرمز سے بڑا کافر ہے'' حضرت خالد بن ولید نے ان کو جنگ کے لئے دعوت دی اور مقابلے کے لئے بلایا، ہرمز نے ان کو مقابلے کے لئے بلایا، حضرت خالد نے اس کو قتل کر دیا اور پھر اس کے قتل کا واقعہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی جانب لکھ کر بھیجا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کا تمام ساز و سامان حضرت خالد بن ولید کو دے دیا، ہرمز کی صرف ٹوپی ایک لاکھ درہم کی تھی اور ان گھڑ سواروں میں یہ عادت تھی کہ جب ان میں کوئی شخص ہرمز کے مرتبے پر پہنچ جاتا تو اس کی ٹوپی ایک لاکھ درہم کی ہو جاتی تھی۔ پھر ہم تف کے علاقے کی جانب روانہ ہوئے اور ہم حیرہ میں داخل ہوئے، وہاں پر سب سے پہلے جس سے ہماری ملاقات ہوئی، وہ شیماء بنت بقیلہ ازدیہ تھی، وہ اپنے شہباء خچر کے اوپر تھی اور کالے رنگ کا دوپٹہ اوڑھے ہوئی تھی جس طرح کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا، میں اس کے پاس گیا اور میں نے کہا: وہ یہی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مجھے عطا فرما دی۔ پھر حضرت خالد نے اس کے اوپر مجھ سے گواہی مانگی تو میں ان کو لے کر آ گیا، حضرت خالد بن ولید نے وہ میرے سپرد کر دی۔ اور ہماری جانب ان کے بھائی عبدالمسیح آئے، اس نے کہا: یہ مجھے بیچ دو۔ میں نے کہا: نہیں، میں ایک ہزار سے کم نہیں کروں گا۔ تو انہوں نے ایک ہزار درہم مجھے دے دیئے۔ مجھے کہا گیا کہ اگر تو ایک لاکھ بھی کہتا تو وہ تب بھی تجھے دے دیتا۔ میں نے کہا: ایک ہزار سے زیادہ مال میرے گمان میں بھی نہیں تھا۔ اور اس حدیث کے علاوہ مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ جو دو گواہ تھے وہ محمد بن مسلمہ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

خُفَافُ بْنُ اِيمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيُّ

وَهُوَ خُفَافُ بْنُ اِيمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ بْنِ قَحْلَانَ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ غِفَارٍ

حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ غفاری رضی اللہ عنہ

یہ خفاف بن ایماء بن رحضہ بن قحلان بن حارثہ بن غفار ہیں۔

☆ قبیلہ لحیان، رعل، ذکوان، عصیہ پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ☆

Marfat.com

4059- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ حَرْمَلَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ، أَنَّ خُفَافَ بْنَ إِيمَاءَ الْغِفَارِيَّ، أَخْبَرَهُ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي صَلَاةٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: اللّٰهُمَّ الْعَنْ لِحْيَانًا وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، وَغِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ .

حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا أَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءَ الْغِفَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت خفاف بن ایماء غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل ہے) کہ نمازوں میں سے کسی نماز میں کھڑے ہوئے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک رکوع سے اٹھایا تو فرمایا: ''اے اللہ! لحیان پر لعنت فرما، رعل اور ذکوان اور عصیہ پر لعنت فرما۔ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے، اے اللہ! قبیلہ غفار کی مغفرت فرما اور قبیلہ اسلم کو سلامت رکھ''۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت خفاف بن ایماء غفاری رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ واقعہ منقول ہے۔

مزید ایک اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✿ قبیلہ غفار اور اسلم کے لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعائے مغفرت وسلامتی فرمائی ✿

4060- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ: اللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوُا اللّٰهَ، وَغِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

4059- صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب استحباب القنوت في جميع الصلاة إذا نزلت بالمسلمين نازلة - حديث:1130 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر خفاف بن إيماء بن رحضة رضي الله عنهما - حديث:6553

4060- صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب استحباب القنوت في جميع الصلاة إذا نزلت بالمسلمين نازلة - حديث:1130 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر خفاف بن إيماء بن رحضة رضي الله عنهما - حديث:6553

Marfat.com

✧✧ حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری رکعت کے رکوع سے سراٹھایا تو یوں دعا مانگی''اے اللہ! لحیان، رعل، ذکوان اور عصیہ پر لعنت فرما، انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔ اے اللہ! قبیلہ اسلم کو سلامتی عطا فرما اور قبیلہ غفار کی مغفرت فرما'' پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گر گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کر لی تو لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے فرمایا: اے لوگو! جو کچھ میں نے کہا: وہ میں نے نہیں کہا تھا بلکہ اللہ عزوجل نے کہا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼قبیلہ غفار اور اسلم کے لئے مغفرت اور سلامتی کی دعا، بنی لحیان، رعل، ذکوان اور عصیہ کے لئے بددعا☼

4061- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي اَنَسٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ خُفَافِ بْنِ اِيمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ، فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ لِحْيَانًا وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللهَ وَرَسُولَهُ، اَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَغِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي لَسْتُ اَنَا قُلْتُ هٰذَا، وَلٰكِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَهُ

✧✧ حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر اٹھایا تو کہا''اے اللہ! قبیلہ غفار کی مغفرت فرما اور قبیلہ اسلم کو سلامتی عطا فرما اور قبیلہ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے، اے اللہ! بنی لحیان پر لعنت فرما، رحل اور ذکوان پر لعنت فرما'' پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں چلے گئے حضرت خفاف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کافروں پر اسی بنیاد پر لعنت جائز قرار دی گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼دوران نماز بعض قبیلوں کے لئے مغفرت اور سلامتی کی دعا اور بعض کے لئے بددعا☼

4062- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْرَقُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَافِ بْنِ اِيمَاءَ، قَالَ: قَالَ خُفَافُ بْنُ

4061-صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب استحباب القنوت في جميع الصلاة إذا نزلت بالمسلمين نازلة - حديث:1130 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر خفاف بن إيماء بن رحضة رضي الله عنهما - حديث:6553

4062-صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب استحباب القنوت في جميع الصلاة إذا نزلت بالمسلمين نازلة - حديث:1130 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر خفاف بن إيماء بن رحضة رضي الله عنهما - حديث:6553

Marfat.com

اِيمَاءَ: رَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، اللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ، ثُمَّ اِنَّهُ وَقَعَ سَاجِدًا. قَالَ خُفَافٌ: فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكَفَرَةِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ

✦✦ حضرت حارث بن خفاف بن ایماء رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے رکوع کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو یوں دعا مانگی ''اے اللہ! قبیلہ غفار کی مغفرت فرما اور قبیلہ اسلم کو سلامتی عطا فرما اور عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے، اے اللہ! بنی لحیان پر لعنت فرما، اے اللہ! رعل اور ذکوان پر لعنت فرما'' پھر اللہ اکبر کہہ کر حضور ﷺ سجدے میں چلے گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے غفار اور اسلم قبیلے کے لئے مغفرت کی دعا فرمائی ☼

4063- حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَافِ بْنِ اِيمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَافِ بْنِ اِيمَاءَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَعُصَيَّةُ عَصَوُا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، اللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ، اللّٰهُمَّ الْعَنْ رِعْلًا وَذَكْوَانَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا

✦✦ حضرت حارث بن خفاف بن ایماء رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے رکوع کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو یوں دعا مانگی ''اے اللہ! قبیلہ غفار کی مغفرت فرما اور قبیلہ اسلم کو سلامتی عطا فرما اور عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے، اے اللہ! بنی لحیان پر لعنت فرما، اے اللہ! رعل اور ذکوان پر لعنت فرما'' پھر اللہ اکبر کہہ کر حضور ﷺ سجدے میں چلے گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز کے تشہد میں انگلی اٹھانا توحید کا اعلان ہے ☼

4064- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي اَنَسٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنْ خُفَافِ بْنِ اِيمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

4063- صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب استحباب القنوت في جميع الصلاة إذا نزلت بالمسلمين نازلة - حديث:1130 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر خفاف بن إيماء بن رحضة رضي الله عنهما - حديث:6553

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَلَسَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ يَسْحَرُ بِهَا وَكَذَبُوا، وَلٰكِنَّهُ التَّوْحِيدُ

✧✧ حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے آخری قعدہ میں بیٹھتے تو اپنی انگلی کے ساتھ آسمان کی جانب ارشارہ کرتے۔ مشرک کہا کرتے تھے'' اس طرح وہ جادو کرتا ہے''۔ وہ جھوٹ بولتے ہیں، کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تو انگلی کے ذریعے توحید کا اعلان کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

خَشْخَاشُ الْعَنْبَرِيُّ

حضرت خشخاش عنبری رضی اللہ عنہ

☼ باپ، بیٹے پر اور بیٹا، باپ پر زیادتی نہ کرے ☼

4065- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالُوا: ثنا هُشَيْمٌ، ثنا يُونُسُ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ، أَنَّ الْخَشْخَاشَ الْعَنْبَرِيَّ، قَالَ: جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي ابْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِي عَلَيْكَ

✧✧ حضرت خشخاش عنبری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، میرے ہمراہ میرا بیٹا بھی تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس کے ساتھ زیاتی نہ کر اور یہ تیرے ساتھ زیادتی نہ کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

خَلِيفَةُ بْنُ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت خلیفہ بن عدی انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ خلیفہ بن عدی انصاری رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگ میں شریک ہوئے تھے ☼

4066- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ الْأَنْصَارِ، خَلِيفَةُ بْنُ عَدِيٍّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ بَدْرِيٌّ

✧✧ حضرت محمد بن عبید اللہ ابن ابی رافع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' انصار کی جانب سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ شرکت کرنے والوں میں حضرت خلیفہ بن عدی رضی اللہ عنہ بھی تھے، ان کا تعلق بنی بیاضہ سے ہے، یہ بدری صحابی ہیں۔

4065- سنن ابن ماجه - كتاب الديات' باب لا يجني أحد على أحد - حديث: 2667 مسند أحمد بن حنبل - أول مسند الكوفيين' حديث الخشخاش العنبري - حديث: 18659

Marfat.com

خِذَامٌ اَبُو وَدِيعَةَ

حضرت خذام ابوودیعہ رضی اللہ عنہ

☼ گھر والوں کے کئے ہوئے نکاح پر لڑکی کو اعتراض تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ نکاح کالعدم کردیا ☼

4067- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَمُجَمِّعٍ ابْنَيْ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ، قَالَا: اَنْكَحَ خِذَامٌ ابْنَتَهُ وَهِيَ كَارِهَةٌ رَجُلًا وَهِيَ ثَيِّبٌ، فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَرَدَّ نِكَاحَهَا

✧ حضرت عبدالرحمن اور مجمع (جو کہ یزید بن جاریہ کے بیٹے ہیں) بیان کرتے ہیں' حضرت خذام نے اپنی بیٹی کا ایک آدمی سے نکاح کردیا، بیٹی اس نکاح پر راضی نہیں تھی، یہ بیٹی ثیبہ تھی (کنواری نہیں تھی) وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئی اور اس بات کا ذکر کیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نکاح کالعدم قرار دے دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

خَرَشَةُ الْمُحَارِبِيُّ

حضرت خرشہ محاربی رضی اللہ عنہ

☼ فتنوں کے زمانے میں اپنی تلوار پتھر پر مار کر توڑ دینا، تیرے ساتھ جو ہوتا ہے ہو جائے ☼

4068- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي مُوسَى الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ كِلَاهُمَا، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنِي اَبُو كَثِيرٍ الْمُحَارِبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ خَرَشَةَ الْمُحَارِبِيَّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ فِتَنٌ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْيَقْظَانِ، وَالْجَالِسُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، اَلَا فَمَنْ اَتَتْ عَلَيْهِ فَلْيَمْشِ بِسَيْفِهِ اِلَى الصَّفَاةِ فَلْيَضْرِبْهُ حَتَّى يَنْكَسِرَ، ثُمَّ يَضْطَجِعُ حَتَّى تَنْجَلِيَ عَمَّا انْجَلَتْ

✧ حضرت خرشہ محاربی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب ایک فتنہ برپا ہوگا جس کے اندر سونے والا شخص بیدار سے بہتر ہوگا اور بیٹھنے والا شخص کھڑے ہوئے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہوا شخص چلنے والے سے بہتر ہوگا اور

4067- صحيح البخاري - كتاب الحيل باب في النكاح - حديث:6586سنن ابن ماجه - كتاب النكاح باب من زوج ابنته وهي كارهة - حديث:1869

4068- مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين حديث خرشة بن الحر - حديث: 16668مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء أخي عبد الله ما انتهى إلينا من مسند محمد بن مهاجر - محمد بن مهاجر عن ثابت بن عجلان حديث:1389

Marfat.com

چلنے والا، دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ خبردار! جس کے اوپر یہ فتنہ آئے وہ اپنی تلوار پتھر پر مار کر توڑ دے اور خود لیٹ جائے یہاں تک کہ جو کچھ ہونا ہے وہ ہو جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

خَرَشَةُ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت خرشہ بن حارث رضی اللہ عنہ

☼ جہاں ناحق قتل ہو رہا ہو، وہاں موجود ہونا بھی مستحق عذاب بنا دیتا ہے ☼

4069- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحَارِثَةِ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَشْهَدُ اَحَدٌ مِنْكُمْ قَتِيلًا قُتِلَ صَبْرًا فَعَسَى اَنْ يُقْتَلَ مَظْلُومًا، فَتَنْزِلَ السَّخْطَةُ عَلَيْهِمْ فَتُصِيبَهُ مَعَهُمْ

الْخِرْبَاقُ

✧ حضرت خرشہ بن حارث رضی اللہ عنہ (جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں) سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ایسی جگہ موجود نہ رہے جہاں کسی کو باندھ کر مارا جا رہا ہو۔ ہو سکتا ہے کہ وہ مظلوماً قتل کیا گیا ہو، ان کے اوپر عذاب نازل ہو اور ان کے ہمراہ تو بھی لپیٹ میں آ جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الْخِرْبَاقُ

حضرت خرباق رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی تیسری رکعت پر سلام پھیر دیا، لوگوں کی یاد دہانی پر چوتھی پڑھائی ☼

4070- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ، فَدَخَلَ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ، وَكَانَ طَوِيلَ الْيَدَيْنِ، فَقَالَ: اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَاءَهُ فَقَالَ: اَصَدَقَ، فَقَالُوا: نَعَمْ، فَقَامَ فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ

4069- مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث خرشة بن الحارث وكان من أصحاب النبي صلى الله عليه - حديث:17207 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الخاء' باب من اسمه خارجة - خرشة بن الحارث : يكنى : أبا الحارث المرادي' حديث:2281

4070- صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث:930 صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب المواضع التي تجوز الصلاة عليها' السهو في الصلاة - باب ذكر الجلوس في الثالثة' حديث:984

Marfat.com

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے عصر کی تیسری رکعت پر سلام پھیر دیا اور حجرہ مبارک میں تشریف لے گئے، ایک آدمی آیا، اس کا نام خرباق تھا، اس کے ہاتھ لمبے تھے، اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! کیا نماز چھوٹی ہوگئی ہے؟ حضور ﷺ غصے کے عالم میں چادر گھسیٹتے ہوئے واپس تشریف لائے اور فرمایا: کیا اس نے سچ کہا ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں تو حضور ﷺ کھڑے ہوئے اور جو رکعت رہتی تھی، وہ پڑھائی۔

☆☆☆☆☆☆☆

خِدَاشُ اَبُو سَلَامَةَ السُّلَمِیُّ

حضرت خداش ابوسلامہ سلمی رضی اللہ عنہ

☼ عبیداللہ بن عاصم کے پاس حضرت ابوسلامہ سلمی رضی اللہ عنہ دو ماہ مہمان رہے ☼

4071- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شَرِيكٍ، ثنا اَبِي، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: نَزَلَ بِنَا اَبُو سَلَامَةَ السُّلَمِيُّ فَاَضَفْنَاهُ شَهْرَيْنِ

✧✧ حضرت عاصم بن عبیداللہ بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابوسلامہ سلمی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس ٹھہرے، ہم نے دو ماہ ان کی خدمت کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ماں، باپ اور آقاؤں کی ہمیشہ خیر خواہی کرنی چاہیے، اگرچہ وہ تکلیف ہی دیں ☼

4072- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عُرْفُطَةَ السُّلَمِيِّ، عَنْ خِدَاشٍ اَبِي سَلَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُوصِي امْرَاً بِاُمِّهِ، اُوصِي امْرَاً بِاَبِيهِ، اُوصِي امْرَاً بِمَوْلَاهُ الَّذِي يَلِيهِ، وَاِنْ كَانَ عَلَيْهِ اَذًى يُؤْذِيهِ

✧✧ حضرت خداش ابوسلامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں لوگوں کو ان کی والدہ کی وصیت کرتا ہوں (کہ وہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کریں) میں ان کے باپ کی وصیت کرتا ہوں (کہ وہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کریں)۔ میں کسی شخص کو اس کے اس مولیٰ کی وصیت کرتا ہوں، جو اس کا والی ہے (کہ وہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کریں) اگرچہ وہ اس کو ایذا ہی دیتے ہوں۔

☼ ماں، باپ اور آقاء کی ہمیشہ خیر خواہی کرو، اگرچہ ان کی طرف سے اذیت کا سامنا ہو ☼

4073- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا

4072- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البر والصلة حديث: 7312 سنن ابن ماجه - كتاب الأدب باب الوالدين - حديث: 3655

Marfat.com

عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا جَرِیرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ خِدَاشٍ اَبِی سَلَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اُوصِی امْرَاً بِاُمِّهِ، اُوصِی امْرَاً بِاَبِیهِ، اُوصِی امْرَاً بِمَوْلَاهُ الَّذِی یَلِیهِ، وَاِنْ کَانَ عَلَیْهِ مِنْهُ اَذًی یُؤْذِیهِ

✧✧ حضرت خداش ابوسلامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں لوگوں کو ان کی ماں کے بارے میں وصیت کرتا ہوں اور ان کے باپ کے بارے میں وصیت کرتا ہوں اور میں لوگوں کو ان کے اس مولیٰ کے بارے میں وصیت کرتا ہوں جو اس کا والی ہے (کہ ان کی ہمیشہ خیر خواہی کریں) اگرچہ ان کی طرف سے ان کو ایذاء کا سامنا ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ماں باپ اور آقا کی طرف سے ایذاء کا سامنا ہو، تب بھی ان کی خیر خواہی لازم ہے ☼

4074- حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا شَرِیكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ اَبِی سَلَامَةَ السُّلَمِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اُوصِی امْرَاً بِاُمِّهِ، اُوصِی امْرَاً بِاُمِّهِ، اُوصِی امْرَاً بِاَبِیهِ، اُوصِی امْرَاً بِمَوْلَاهُ الَّذِی یَلِیهِ، وَاِنْ کَانَتْ عَلَیْهِ فِیهِ اَذًی یُؤْذِیهِ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ مَغْلَسٍ، ثنا عَبِیدَةُ بْنُ حُمَیْدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ عُرْفُطَةَ، عَنْ اَبِی سَلَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابوسلامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں آدمی کو اس کی ماں کے بارے میں وصیت کرتا ہوں اور میں آدمی کو اس کے باپ کے بارے میں وصیت کرتا ہوں اور میں آدمی کو اس کے اس مولیٰ کے بارے میں وصیت کرتا ہوں جو اس کا والی ہے (کہ ہمیشہ ان کی خیر خواہی کرے) اگرچہ اس معاملے میں اس کو ایذاء کا سامنا ہو۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

خَزْرَجُ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت خزرج انصاری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت ملک الموت مومن کی روح قبض کرنے میں نرمی کرتے ہیں ☼

4075- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَقِیلٍ، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا عَمْرُو بْنُ شِمْرٍ الْجُعْفِیُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ الْخَزْرَجِ،

4073- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البر والصلة' حديث: 7312سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب بر الوالدين - حديث:3655

4074- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البر والصلة' حديث: 7312سنن ابن ماجه - كتاب الأدب' باب بر الوالدين - حديث:3655

Marfat.com

يَقُولُ: حَدَّثَنِي، أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: وَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَلَكِ الْمَوْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ رَأْسِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا مَلَكَ الْمَوْتِ ارْفُقْ بِصَاحِبِي فَإِنَّهُ مُؤْمِنٌ، فَقَالَ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: طِبْ نَفْسًا وَقَرَّ عَيْنًا، وَاعْلَمْ أَنِّي بِكُلِّ مُؤْمِنٍ رَفِيقٌ، وَاعْلَمْ يَا مُحَمَّدُ أَنِّي لَأَقْبِضُ رُوحَ ابْنِ آدَمَ فَإِذَا صَرَخَ صَارِخٌ مِنْ أَهْلِهِ قُمْتُ فِي الدَّارِ وَمَعِي رُوحُهُ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا الصَّارِخُ؟ وَاللَّهِ مَا ظَلَمْنَاهُ وَلَا سَبَقْنَا أَجَلَهُ وَلَا اسْتَعْجَلْنَا قَدَرَهُ، وَمَا لَنَا فِي قَبْضِهِ مِنْ ذَنْبٍ، فَإِنْ تَرْضَوْا بِمَا صَنَعَ اللَّهُ تُؤْجَرُوا، وَإِنْ تَحْزَنُوا وَتَسْخَطُوا تَأْثَمُوا وَتُؤْزَرُوا، مَا لَكُمْ عِنْدَنَا مِنْ عُتْبَى، وَإِنَّ لَنَا عِنْدَكُمْ بَعْدُ عَوْدَةً وَعَوْدَةً، فَالْحَذَرَ وَمَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ يَا مُحَمَّدُ شَعْرٌ وَلَا مَدَرٌ، بَرٌّ وَلَا بَحْرٌ، سَهْلٌ وَلَا جَبَلٌ، إِلَّا أَنَا أَتَصَفَّحُهُمْ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ حَتَّى لَأَنَا أَعْرَفُ بِصَغِيرِهِمْ وَكَبِيرِهِمْ مِنْهُمْ بِأَنْفُسِهِمْ، وَاللَّهِ يَا مُحَمَّدُ لَوْ أَرَدْتُ أَنْ أَقْبِضَ رُوحَ بَعُوضَةٍ مَا قَدَرْتُ عَلَى ذَلِكَ حَتَّى يَكُونَ اللَّهُ هُوَ أَذِنَ بِقَبْضِهَا قَالَ جَعْفَرٌ: بَلَغَنِي أَنَّهُ إِنَّمَا يَتَصَفَّحُهُمْ عِنْدَ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَإِذَا نَظَرَ عِنْدَ الْمَوْتِ، فَمَنْ كَانَ يُحَافِظُ عَلَى الصَّلَوَاتِ دَنَا مِنْهُ الْمَلَكُ وَدَفَعَ عَنْهُ الشَّيْطَانَ، وَيُلَقِّنُهُ الْمَلَكُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، وَذَلِكَ الْحَالُ الْعَظِيمُ

✧✧ حضرت حارث بن خزرج اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کے سر کے پاس کھڑے ہو کر ملک الموت کی جانب دیکھا' آپ نے کہا: اے ملک الموت! میرے ساتھی پر نرمی کرنا کیونکہ یہ مومن ہے' ملک الموت نے کہا: آپ مطمئن رہیے اور آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور آپ جان لیجیے کہ میں ہر مومن کے ساتھ نرمی کرتا ہوں اور جان لیجیے کہ محمد ﷺ بے شک میں ابن آدم کی روح کو قبض کرتا ہوں' جب اس کے گھر والوں میں سے کوئی چیختا ہے تو میں گھر کے درمیان کھڑا ہوتا ہوں' اور میرے ہمراہ اس کی روح ہوتی ہے اور میں پوچھتا ہوں کہ چیخنے والا کون ہے؟ اللہ کی قسم! ہم نے اس کے اوپر نہ ظلم کیا اور اس کو موت جلدی دی ہے نہ ہی اس کی تقدیر کو پہلے لائے ہیں اور نہ ہی ہمارے لئے اس کے قبضے میں کوئی گناہ ہے' اگر تم اس بات پر راضی ہو جو اللہ نے کر دیا ہے تو تمہیں اجر دیا جائے گا اور اگر تم غمگین ہو اور ناراض ہو تو تم گناہ گار اور خطا کار ہو رہے ہو' ہمارے اور پر تمہارا کوئی غصہ بنتا نہیں ہے اور ہم نے تو تمہارے پاس بار بار آنا ہے' اس لئے بچ کر رہو اور اے محمد ﷺ! کوئی بھی گھر جس کے اندر بال ہے یا گھاس بھوس ہے' کوئی نیک ہے یا کوئی خشکی پر ہے یا تری میں ہے کوئی میدانی علاقے میں ہے یا پہاڑی علاقے میں ہے' میں ہر دن اور رات ہر جگہ پر جاتا ہوں' میں ان کے چھوٹوں کو بڑوں کو سب کو ان کی جانوں سے زیادہ جانتا ہوں اور اللہ کی قسم! اے محمد ﷺ! اگر میں چاہوں کہ ایک مچھر کی روح قبض کر لوں تو اس کے اوپر بھی مجھے قدرت نہیں ہے' وہ تو اللہ تعالیٰ اس کی روح قبض کرنے کی مجھے اجازت دیتا ہے تب میرے اندر وہ قدرت آتی ہے۔ حضرت جعفر نے کہا: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت ملک الموت نماز کے اوقات میں ہر علاقے میں جاتے ہیں۔ اور نمازوں کے اوقات میں وہ لوگوں کو بہت غور سے دیکھتے ہیں' اس لئے جو شخص نمازوں کی محافظت کرتا ہے وہ ملک الموت کا قریبی بن

4075- معجم الصحابة لابن قانع - الحارث بن الخزرج الأنصاري حديث: 291 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الخاء باب من اسمه خارجة - خزرج : أبو الحارث الأنصاري حديث:2290

Marfat.com

جاتا ہے اور شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے، پھر وہ فرشتہ جب موت کے وقت اس کو دیکھتا ہے (تو پہچان لیتا ہے تو وہ اس کو) یہ پڑھنے کی تلقین کرتا ہے''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ الله'' اور یہ بہت عظیم حال ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

خَوْطُ بْنُ عَبْدِ الْعُزّٰى وَيُقَالُ حَوْطٌ

حضرت خوط بن عبدالعزی ایک قول کے مطابق ان کا نام ''حوط'' ہے

☼ایک غزوہ میں رسول اکرم ﷺ نے جانوروں کے گلے کی گھنٹیاں کاٹ کر اتار دینے کا حکم دیا☼

4076- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، حَدَّثَنِي خَوْطُ بْنُ عَبْدِ الْعُزّٰى، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَطْعِ الْجَرَسِ

✧✧ حضرت خوط بن عبدالعزی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے (جانوروں کے گلوں کی) گھنٹیاں کاٹنے کا حکم دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جس قافلے میں گھنٹیاں بج رہی ہوں، فرشتے اس قافلے کے قریب بھی نہیں آتے☼

4077- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ اَبِي بُرَيْدَةَ، عَنْ خَوْطِ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰى، اَنَّهُ حَدَّثَنِي اَنَّ رُفْقَةً مَرَّتْ مِنْ مُضَرَ وَفِيهَا جَرَسٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْرَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

✧✧ حضرت خوط بن عبدالعزی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کہ کچھ ساتھی قبیلہ مضر کے قریب سے گزرے، ان کے پاس (جانوروں کے گلے میں) گھنٹیاں بج رہی تھیں، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس قافلے کے قریب نہیں آتے جس میں گھنٹیاں بج رہی ہوتی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

خُبَيْبُ بْنُ عَدِيٍّ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت خبیب بن عدی انصاری رضی اللہ عنہ

☼جاسوس گروہ میں حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کی شہادت کا تذکرہ☼

☼موت کا فیصلہ سن کر بھی حضرت خبیب نے دشمن کے بچے کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا☼

4078- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

4077-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأدب' باب قطع الجرس من الدواب - حديث:2748معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الحاء' من اسمه حويطب - حويطب' حديث:1762

Marfat.com

اَبِی سُفْیَانَ الثَّقَفِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَرِیَّةً عَیْنًا لَهُ، وَاَمَّرَ عَلَیْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتٍ، وَهُوَ جَدُّ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، فَانْطَلَقَ حَتّٰی اِذَا کَانُوا بِبَعْضِ الطَّرِیقِ بَیْنَ عُسْفَانَ وَمَکَّةَ، نُزُولًا ذُکِرُوا لِحَیِّ هُذَیْلٍ یُقَالُ لَهُمْ بَنُو لِحْیَانَ، فَتَبِعُوهُمْ بِقَرِیبٍ مِنْ رَجُلٍ رَامٍ، فَاقْتَصُّوا آثَارَهُمْ حَتّٰی نَزَلُوا مَنْزِلًا، فَوَجَدُوا فِیهِ نَوَاةَ تَمْرٍ تَزَوَّدُوهُ مِنْ تَمْرِ الْمَدِینَةِ، فَقَالُوا: هٰذَا مِنْ تَمْرِ یَثْرِبَ، فَاتَّبَعُوا آثَارَهُمْ حَتّٰی لَحِقُوهُمْ، فَلَمَّا آنَسَهُمْ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ وَاَصْحَابُهُ لَجَئُوا اِلَی فَدْفَدٍ، وَجَاءَ الْقَوْمُ فَاَحَاطُوا بِهِمْ، فَقَالُوا: لَکُمُ الْعَهْدُ وَالْمِیثَاقُ اِنْ نَزَلْتُمْ اِلَیْنَا اَنْ لَا نَقْتُلَ مِنْکُمْ رَجُلًا، فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ: اَمَّا اَنَا فَلَا اَنْزِلُ فِی ذِمَّةِ کَافِرٍ، اللّٰهُمَّ اَخْبِرْ عَنَّا رَسُولَکَ، قَالَ: فَقَاتَلُوهُمْ فَرَمَوْهُمْ حَتّٰی قَتَلُوا عَاصِمًا فِی سَبْعَةِ نَفَرٍ، وَبَقِیَ خُبَیْبُ بْنُ عَدِیٍّ وَزَیْدُ بْنُ دَثِنَةَ حَتّٰی بَاعُوهُمَا بِمَکَّةَ، وَاشْتَرَی خُبَیْبًا بَنُو الْحَارِثِ بْنِ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ، وَکَانَ قَتَلَ الْحَارِثَ یَوْمَ بَدْرٍ، فَمَکَثَ عِنْدَهُمْ اَسِیرًا حَتّٰی اِذَا اَجْمَعُوا عَلَی قَتْلِهِ اسْتَعَارَ مُوسَی مِنْ اِحْدَی بَنَاتِ الْحَارِثِ، فَاَعَارَتْهُ لِیَسْتَحِدَّ بِهَا قَالَ: فَغَفَلْتُ عَنْ صَبِیٍّ لِی، فَدَرَجَ اِلَیْهِ حَتّٰی اَتَاهُ، قَالَتْ: فَاَخَذَهُ فَوَضَعَهُ عَلَی فَخِذِهِ، فَلَمَّا رَاَیْتُهُ فَزِعْتُ فَزَعًا عَرَفَهُ فِیَّ وَالْمُوسَی فِی یَدِهِ، فَقَالَ: اَتَخْشَیْنَ اَنْ اَقْتُلَهُ؟ مَا کُنْتُ لِاَفْعَلَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، قَالَ: فَکَانَتْ تَقُولُ: مَا رَاَیْتُ اَسِیرًا خَیْرًا مِنْ خُبَیْبٍ، لَقَدْ رَاَیْتُهُ یَاْکُلُ مِنْ قِطْفِ عِنَبٍ، وَمَا بِمَکَّةَ یَوْمَئِذٍ مِنْ ثَمَرَةٍ، وَاِنَّهُ لَمُوثَقٌ فِی الْحَدِیدِ، وَمَا کَانَ اِلَّا رِزْقٌ رَزَقَهُ اللّٰهُ اِیَّاهُ، قَالَ: ثُمَّ خَرَجُوا بِهِ الْحَرَمَ لِیَقْتُلُوهُ، فَقَالَ: دَعُونِی اُصَلِّی رَکْعَتَیْنِ، فَصَلَّی رَکْعَتَیْنِ، ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا اَنْ تَرَوْنَ اَنَّ مَا بِی جَزَعٌ مِنَ الْمَوْتِ لَزِدْتُ، فَکَانَ اَوَّلَ مَنْ سَنَّ الرَّکْعَتَیْنِ عِنْدَ الْقَتْلِ هُوَ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَحْصِهِمْ عَدَدًا، ثُمَّ قَالَ:

(البحر الطویل)

وَلَسْتُ اُبَالِی حِینَ اُقْتَلُ مُسْلِمًا ... عَلَی اَیِّ شِقٍّ کَانَ فِی اللّٰهِ مَصْرَعِی

وَذٰلِکَ فِی ذَاتِ الْاِلٰهِ وَاِنْ یَشَاْ ... یُبَارِکْ عَلَی اَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعِ

ثُمَّ قَامَ اِلَیْهِ عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: فَقَتَلَهُ، قَالَ: وَبَعَثَتْ قُرَیْشٌ اِلَی عَاصِمٍ لِیُؤْتَوْا بِشَیْءٍ مِنْ جَسَدِهِ یَعْرِفُونَهُ، وَکَانَ قَتَلَ عَظِیمًا مِنْ عُظَمَائِهِمْ یَوْمَ بَدْرٍ، فَبَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَیْهِ مِثْلَ الظُّلَّةِ مِنَ الدَّبْرِ، فَحَمَتْهُ مِنْ رُسُلِهِمْ، فَلَمْ یَقْدِرُوا عَلَی شَیْءٍ مِنْهُ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِی مُزَاحِمٍ، ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اُسَیْدِ بْنِ جَارِیَةَ الثَّقَفِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ رَهْطٍ عَیْنًا مِنْهُمْ خُبَیْبُ بْنُ عَدِیٍّ، وَزَیْدُ بْنُ دَثِنَةَ ثُمَّ ذَکَرَ نَحْوَ حَدِیثِ مَعْمَرٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے کچھ مجاہدین کو جاسوسی کے لئے بھیجا اور عاصم بن

4078-صحیح البخاری - کتاب الجہاد والسیر' باب : ھل یستأسر الرجل ومن لم یستأسر - حدیث:2901سنن أبی داؤد - کتاب الجہاد' باب فی الرجل یستأسر - حدیث:2301

Marfat.com

ثابت رضی اللہ عنہ کو ان کا امیر بنا دیا، یہ عاصم بن عمر کے دادا ہیں۔ یہ وہاں سے روانہ ہوئے۔ جب یہ عسفان اور مکہ کے درمیانی راستے میں تھے تو یہ حذیل کے ایک قبیلے کے قریب ٹھہرے جن کا نام بنولحیان ہے، وہ ان کے پیچھے آئے اور ایک آدمی تیرانداز تھا، وہ ان کے قدموں کے نشانوں کے پیچھے آتے رہے یہاں تک کہ ایک جگہ پر ٹھہر گئے، وہاں انہوں نے بہت ساری کھجوروں کی گٹھلیاں دیکھیں، جو وہ مدینہ کی کھجوروں سے زادراہ کے طور پر لائے تھے، انہوں نے کہا: یہ یثرب کی کھجوریں ہیں، وہ پھر ان کے قدموں کے نشانات کے پیچھے چلتے رہے اور بالآخر ان تک پہنچ گئے۔ جب حضرت عاصم بن ثابت اور ان کے ساتھیوں نے محسوس کیا کہ وہ لوگ آگئے ہیں تو انہوں نے گھنے درختوں والی اونچی جگہ کی جانب پناہ لے لی۔ وہ لوگ بھی آگئے اور انہوں نے آ کر ان کا گھیراؤ کر لیا، انہوں نے کہا: تمہارے لئے عہد اور میثاق ہے، اگر تم اتر کر ہمارے پاس آجاؤ گے، ہم تم میں سے کسی کو بھی قتل نہیں کریں گے۔ حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تو کسی کافر کے ذمہ میں نہیں اتروں گا۔ اے اللہ! ہمارے بارے میں اپنے رسول کو خبر پہنچا دے۔ انہوں نے ان کے ساتھ لڑائی کی، ان لوگوں نے ان کو تیر مارے یہاں تک کہ عاصم کو سات افراد نے قتل کر دیا۔ حضرت خبیب بن عدی اور زید بن دثنہ رہ گئے، ان لوگوں نے ان کو لے جا کر مکہ میں فروخت کر دیا، حضرت خبیب کو بنو حارث بن عامر بن نوفل نے خریدا، انہوں نے جنگ بدر میں حارث کو قتل کیا تھا، یہ ان کے ہاں کچھ عرصہ قید رہے جب سب لوگ ان کے قتل پر متفق ہو گئے تو انہوں نے حارث کی بیٹیوں میں سے کسی سے استرا ادھار مانگا، اس نے بالوں کی صفائی کے لئے استرا ادھار دے دیا۔ وہ کہتی ہیں: میں اپنے بچے سے غافل ہو گئی اور وہ بچہ اُس (حضرت خبیب) کے پاس چلا گیا، وہ فرماتی ہیں: انہوں نے اس بچے کو پکڑا اور اپنی ران کے اوپر بٹھا لیا، جب اس عورت نے اس بچے کو دیکھا تو وہ بہت شدید گھبرا گئی کیونکہ ان کے ہاتھ میں استرا موجود تھا (اور ان کے قتل کا فیصلہ ہو چکا تھا، اس لئے وہ مرتے ہوئے کچھ بھی کر سکتے تھے) انہوں نے کہا: کیا تم اس بات سے ڈر رہی ہو کہ میں اس بچے کو قتل کر دوں گا؟ میں ان شاء اللہ ایسا نہیں کروں گا۔ وہ عورت کہنے لگی: میں نے حضرت خبیب سے زیادہ اچھا قیدی کبھی نہیں دیکھا۔ میں نے اس کو دیکھا کہ وہ انگوروں کے گچھے کھا رہا ہوتا تھا حالانکہ ان دنوں مکہ کے اندر یہ پھل موجود نہیں تھا اور ان کو لوہے کی زنجیروں سے جکڑا ہوا تھا، وہ رزق صرف اللہ ہی کی طرف سے ان کو دیا گیا تھا۔ پھر وہ سب لوگ ان کو لے کر حرم کی جانب چلے گئے تا کہ ان کو قتل کر دیں۔ انہوں نے کہا: مجھے کچھ مہلت دو میں دو رکعتیں ادا کر لوں پھر انہوں نے دو رکعتیں ادا کیں۔ پھر کہا: اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ میں موت سے ڈر رہا ہوں (تو تمہاری یہ بھول ہے کیونکہ اگر میرے دل میں موت کا خوف ہوتا تو) پھر میں یہ دو رکعتیں لمبی پڑھتا۔ یہ پہلے وہ شخص تھے جنہوں نے قتل سے پہلے دو رکعتیں پڑھنے کا طریقہ ایجاد کیا۔ پھر انہوں نے کہا: اے اللہ! ان کی تعداد کو شمار کر لے پھر کہا:

جب مجھے اسلام کی حالت میں قتل کیا جا رہا ہے تو مجھے اس بات کی کچھ پرواہ نہیں ہے کہ اللہ کی راہ میں مجھے کس کروٹ پچھاڑا جائے گا۔

اور یہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے معاملے میں ہے اور اگر وہ چاہے تو وہ ٹکڑے کیے ہوئے جسم کے اعضاء پر برکت ڈال دے

پھر عقبہ بن حارث اٹھ کر ان کی جانب کھڑا ہوا اور ان کو قتل کر دیا۔ قریش نے عاصم کی جانب پیغام بھیجا کہ اس کے جسم کی کوئی چیز لائی جائے جس سے ان کی شناخت ہو سکے۔ انہوں نے ان کے بڑے سرداروں میں سے ایک بڑے کو جنگ بدر میں قتل

Marfat.com

کیا تھا، اللہ تعالیٰ نے ان کی جانب گھٹا جیسی کوئی چیز بھیجی جس نے ان کی لاش کو اس کے کارندوں سے بچالیا اور وہ ان کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس افراد کو جاسوسی کے لئے بھیجا ان میں حضرت خبیب بن عدی اور حضرت زید بن دثنہ رضی اللہ عنہما تھے اس کے بعد حضرت معمر کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ سولی کے بعد حضرت خبیب کا جسم غائب ہو گیا ☼

4079- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، "اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَحْدَهُ عَيْنًا اِلَى قُرَيْشٍ، قَالَ: فَجِئْتُ اِلَى خَشَبَةِ خُبَيْبٍ وَاَنَا اَتَخَوَّفُ الْعَيْنَ، فَرَقِيتُ فِيهَا فَحَلَلْتُ خُبَيْبًا، فَوَقَعَ اِلَى الْاَرْضِ، فَانْتَبَذْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ، ثُمَّ اَرَى خُبَيْبًا كَاَنَّمَا ابْتَلَعَتْهُ الْاَرْضُ، فَمَا رُؤِيَ خُبَيْبٌ اِلَى السَّاعَةِ ."قَالَ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ: وَقَدْ كَانَ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، قَالَ: عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ

✧✧ حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اکیلے ہی قریش کی جاسوسی کے لئے بھیجا، آپ فرماتے ہیں: میں حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کی لکڑی کے پاس آیا (جس پر ان کو پھانسی دی گئی تھی) مجھے ان کے جاسوں کا بھی خطرہ تھا، میں اس لکڑی کے اوپر چڑھا، حضرت خبیب کو کھولا، ان کا جسم زمین کے اوپر گر پڑا، میں کچھ دیر تک ان کو گھسیٹ کر لے جاتا رہا پھر میں نے حضرت خبیب کو دیکھا جس طرح گویا کہ ان کو زمین نگل گئی ہو، آج تک خبیب مجھے دکھائی نہیں دیئے۔ حضرت ابوبکر ابن ابی شیبہ کہتے ہیں: جعفر بن عون کہا کرتے تھے: جعفر بن عمرو بن امیہ نے اپنے والد سے انہوں نے ان کے دادا سے روایت کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

خُبَيْبُ بْنُ اِسَافٍ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عَمْرٍو

حضرت خبیب بن اساف ابوعبدالرحمٰن بن عتبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

☼ حضرت خبیب نے ایک مشرک کو قتل کیا تھا، پھر اس کی بیٹی سے شادی کی ☼

4080- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا، اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا، الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ

4079--المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب السيرة والمغازي باب بعث عمرو بن أمية الضمري للفتك بأبي سفيان - حديث:4391 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين تمام حديث عمرو بن أمية الضمري - حديث:16935

Marfat.com

اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ وَجْهًا، فَاَتَيْتُ اَنَا وَرَجُلٌ مِنْ قَوْمِي، فَقُلْنَا: اِنَّا نَكْرَهُ اَنْ يَشْهَدَ قَوْمُنَا مَشْهَدًا لَا نَشْهَدُهُ مَعَهُمْ، فَقَالَ: اَسْلَمْتُمَا؟ فَقُلْنَا: لَا، قَالَ: فَاِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِالْمُشْرِكِينَ قَالَ: فَاَسْلَمْنَا وَشَهِدْنَا مَعَهُ فَضَرَبَنِي رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ عَلَى عَاتِقِي، فَقَتَلْتُهُ وَتَزَوَّجْتُ ابْنَتَهُ بَعْدَ ذٰلِكَ، وَكَانَتْ تَقُولُ: لَا عَدِمْتَ رَجُلًا وَشَّحَكَ هٰذَا الْوِشَاحَ، فَاَقُولُ لَهَا: لَا عَدِمْتِ رَجُلًا عَجَّلَ اَبَاكِ اِلَى النَّارِ

✧✧ حضرت خبیب بن عبدالرحمٰن بن خبیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ روانہ ہوئے، آپ کہیں جانا چاہتے تھے، میں اور میری قوم کا ایک آدمی آئے، ہم نے کہا: ہم اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ ہماری قوم کسی جنگ میں شریک ہو اور ہم ان کے ہمراہ نہ ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم اسلام لے آئے ہو؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہم مشرکین سے مدد نہیں لیتے۔ آپ فرماتے ہیں: ہم اسلام لے آئے۔ ہم نے حضور ﷺ کے ہمراہ جہاد میں شرکت کی، ایک مشرک آدمی نے میرے کندھے پر وار کیا، میں نے اس کو قتل کر دیا پھر میں نے اس کے بعد اس کی بیٹی سے نکاح کیا، وہ کہا کرتی تھی: میں ایسے شخص کو کبھی نہیں بھول سکتی جس نے تجھے یہ زخم لگایا ہے۔ میں اس کو کہا کرتا تھا: تو ایسے شخص کو بھی کبھی نہیں بھول پائے گی جس نے تیرے باپ کو دوزخ میں جلدی بھیج دیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ مشرکین سے مدد لینا پسند نہیں کرتے تھے ☼

4081- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، اَنَا خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خُبَيْبٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَرَجُلٌ مِنْ قَوْمِي قَبْلَ اَنْ نُسْلِمَ، فَقُلْنَا: اِنَّا لَنَسْتَحِي اَنْ يَشْهَدَ قَوْمُنَا مَشْهَدًا لَا نَشْهَدُهُ مَعَهُمْ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَقَدْ اَسْلَمْتُمْ؟ قُلْنَا: لَا فَقَالَ: اَنَا لَا اَسْتَعِينُ بِالْمُشْرِكِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ فَاَسْلَمْنَا وَشَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت خبیب بن عبدالرحمٰن بن خبیب انصاری اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' میں اور میری قوم کا ایک اور آدمی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں موجود تھے (یہ ہمارے اسلام لانے سے پہلے کی بات ہے) ہم نے کہا: ہمیں اس بات سے حیاء آتی ہے کہ ہماری قوم جنگ میں جائے اور ہم ان کے ہمراہ شرکت نہ کریں، رسول اکرم ﷺ نے ہم سے پوچھا: کیا تم اسلام لا چکے ہو؟ ہم نے کہا: جی نہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہم مشرکین کے ذریعے مشرکوں کے خلاف مدد نہیں لیتے۔ پھر ہم اسلام لے آئے اور ہم نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوہ میں شرکت کی۔

4080- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد' وأما حديث عبد الله بن يزيد الأنصاري - حديث:2497 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجهاد' في الاستعانة بالمشركين - حديث:32506

4081- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد' وأما حديث عبد الله بن يزيد الأنصاري - حديث:2497 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجهاد' في الاستعانة بالمشركين - حديث:32506

Marfat.com

☼ہم کسی مشرک سے مدد نہیں لیتے (فرمانِ مصطفیٰ ﷺ)☼

4082- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّاسُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ الدَّشْتَكِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ مُسْتَلِمِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا لَا اَسْتَعِينُ بِمُشْرِكٍ

✧✧ حضرت خبیب بن عبدالرحمٰن بن خبیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں کسی مشرک سے مدد نہیں لیتا۔

بَابُ الدَّالِ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی دال سے شروع ہوتا ہے

دِحْيَةُ بْنُ خَلِيفَةَ الْكَلْبِيُّ

حضرت دحیہ بن خلیفہ کلبی رضی اللہ عنہ

☼حضرت دحیہ کلبی نے روزہ رکھ کر سفر شروع کیا بستی سے باہر گئے تو روزہ چھوڑ دیا☼

4083- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ مَنْصُورٍ الْكَلْبِيِّ، اَنَّ دِحْيَةَ بْنَ خَلِيفَةَ، خَرَجَ مِنْ قَرْيَتِهِ بِدِمَشْقَ الْمَزَّةِ اِلَى قَدْرِ قَرْيَةِ عُقْبَةَ فِي رَمَضَانَ، ثُمَّ اَفْطَرَ وَاَفْطَرَ مَعَهُ النَّاسُ وَكَرِهَ آخَرُونَ اَنْ يُفْطِرُوا، فَلَمَّا رَجَعَ اِلَى قَرْيَتِهِ قَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ الْيَوْمَ اَمْرًا مَا كُنْتُ اَظُنُّنِي اَرَاهُ، اِنَّ قَوْمًا رَغِبُوا عَنْ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ، يَقُولُ ذَلِكَ لِلَّذِينَ صَامُوا، ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذَلِكَ: اللّٰهُمَّ اقْبِضْنِي اِلَيْكَ

✧✧ حضرت دحیہ بن خلیفہ رضی اللہ عنہ دمشق میں اپنے محلّہ مزت سے عقبہ بستی میں جانے کے لئے روانہ ہوئے، یہ ماہ رمضان کی بات ہے۔ پھرانہوں نے روزہ چھوڑ دیا، ان کے ہمراہ سب لوگوں نے روزہ چھوڑ دیا، کچھ لوگوں نے ان کا روزہ چھوڑنے کو ناپسند کیا، جب وہ اپنی بستی میں لوٹ کر آئے تو فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے آج ایسا معاملہ دیکھا ہے کہ مجھے یہ امید نہیں تھی کہ میں ایسا دیکھوں گا، بے شک کچھ لوگوں نے رسول اکرم ﷺ کی سنت سے منہ پھیرا ہے اور آپ ﷺ کے اصحاب سے منہ پھیرا ہے، وہ یہ بات روزہ داروں کو کہہ رہے تھے، پھر اس وقت فرمایا: اے اللہ! مجھے اپنی طرف بلا لے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

4082- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الجهاد' وأما حديث عبد الله بن يزيد الأنصاري - حديث:2497 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجهاد' في الاستعانة بالمشركين - حديث:32506

4083- صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب الصوم في السفر - باب الرخصة في الفطر في رمضان في مسيرة أقل من يوم' حديث:1900 سنن أبي داود - كتاب الصوم' باب قدر مسيرة ما يفطر فيه - حديث:2073

Marfat.com

☼ حضرت دحیہ کلبی رسول اکرم ﷺ کا خط لے کر شاہ روم کے دربار میں پہنچے ☼

4084- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ، قَالَ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَيْصَرَ صَاحِبِ الرُّومِ بِكِتَابٍ، فَقُلْتُ: اسْتَأْذِنُوا لِرَسُولِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُتِيَ قَيْصَرُ فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ عَلَى الْبَابِ رَجُلًا يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَزِعُوا لِذَلِكَ فَقَالَ: أَدْخِلْهُ، فَأَدْخَلَنِي عَلَيْهِ وَعِنْدَهُ بَطَارِقَتُهُ، فَأَعْطَيْتُهُ الْكِتَابَ فَقُرِئَ عَلَيْهِ، فَإِذَا فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَى قَيْصَرَ صَاحِبِ الرُّومِ فَنَخَرَ ابْنُ أَخٍ لَهُ أَحْمَرُ أَزْرَقُ سَبِطٌ، فَقَالَ: لَا تَقْرَأِ الْكِتَابَ الْيَوْمَ بَدَأَ بِنَفْسِهِ، وَكَتَبَ صَاحِبَ الرُّومِ، لَمْ يَكْتُبْ مَلِكَ الرُّومِ، قَالَ: فَقُرِئَ الْكِتَابُ حَتَّى فَرَغَ مِنْهُمْ، ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَخَرَجُوا مِنْ عِنْدِهِ، ثُمَّ بَعَثَ إِلَيَّ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَسَأَلَنِي فَأَخْبَرْتُهُ، فَبَعَثَ إِلَى الْأُسْقُفِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَكَانَ صَاحِبَ أَمْرِهِمْ يَصْدُرُونَ عَنْ رَأْيِهِ وَعَنْ قَوْلِهِ، فَلَمَّا قَرَأَ الْكِتَابَ قَالَ الْأُسْقُفُ: هُوَ وَاللّٰهِ الَّذِي بَشَّرَنَا بِهِ مُوسَى، وَعِيسَى الَّذِي كُنَّا نَنْتَظِرُ، قَالَ قَيْصَرُ: فَمَا تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَإِنِّي مُصَدِّقُهُ وَمُتَّبِعُهُ، فَقَالَ قَيْصَرُ: أَعْرِفُ أَنَّهُ كَذَلِكَ، وَلَكِنْ لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَفْعَلَ، إِنْ فَعَلْتُ ذَهَبَ مُلْكِي وَقَتَلَنِي الرُّومُ

✧✧ حضرت دحیہ بن خلیفہ کلبی رضی اللہ عنہ نے مجھے روم کی جانب ایک خط دے کر بھیجا، میں نے کہا: اللہ کے رسول کے قاصد کے لئے اجازت دیجئے، قیصر کے پاس کوئی شخص گیا اور اس نے جا کر کہا: دروازے پر ایک شخص ہے، وہ خود کو اللہ کے رسول کا قاصد کہتا ہے، اس کی وجہ سے سب گھبرا گئے اور اس نے کہا: اس کو اندر آنے کی اجازت دو۔ تو انہوں نے مجھے قیصر کے پاس داخل کر دیا، اس کے پاس اس کے فوجی جرنیل موجود تھے، میں نے اس کو وہ خط دیا، وہ خط اس کے پاس پڑھ کر سنایا گیا، اس کی تحریر یہ تھی۔

”بسم اللہ الرحمٰن الرحیم محمد رسول اللہ کی جانب سے روم کے بادشاہ قیصر کی جانب“ اس کا خوش قامت، خوبصورت بھتیجا بولا: آج تک ایسا خط پڑھنے کو نہیں ملا جس کا آغاز لکھنے والے نے اپنے آپ سے کیا ہو نیز یہ کہ اس نے ”ملک الروم“ لکھنے کی بجائے ”صاحب الروم“ لکھا ہے۔ وہ خط پڑھا گیا یہاں تک کہ وہ اس سے فارغ ہو گئے پھر اس نے ان کو حکم دیا سب لوگ اس کے پاس سے چلے گئے۔ پھر انہوں نے مجھے بلایا، میں ان کے پاس گیا، انہوں نے مجھ سے پوچھا، میں نے ان کو بتایا پھر انہوں نے اپنے بشپ (مذہبی راہنما) کو بلوایا، وہ اس کے پاس آیا، وہ اس کا مشیر تھا، وہ اس سے مشورہ لیا کرتا تھا اور اسی کی بات مانا کرتا تھا، جب اس نے وہ خط پڑھا تو اس نے کہا: اللہ کی قسم! یہ وہی شخص ہیں جن کی بشارت حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دی تھی، جن کی بشارت حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دی تھی، جن کا ہم انتظار کر رہے تھے، قیصر نے کہا: تو پھر تم مجھے کیا حکم دیتے ہو؟ اس نے کہا: بہر حال میں اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں اور اس کا پیروکار بھی ہوں۔ قیصر نے کہا: میں بھی یہی پہچانتا ہوں لیکن میں یہ کر نہیں سکتا، اگر میں ایسا کروں

4084- دلائل النبوۃ لأبی نعیم الأصبہانی - الفصل السابع عشر حدیث: 237 معرفة الصحابة لأبی نعیم الأصبہانی - باب الدال دحیة بن خلیفة الکلبی - حدیث: 2306

Marfat.com

گا تو میرا ملک بھی میرے ہاتھ سے چلا جائے گا اور روم کے لوگ مجھے ویسے بھی قتل کر دیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼عورتوں کو چاہیے، کپڑا باریک ہو تو اس کے نیچے شمیز وغیرہ پہنیں☼

4085- حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ جُبَيْرٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَيَّاشٍ، حَدَّثَهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ، قَالَ: اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَاطِي فَاَعْطَانِي قُبْطِيَّةً فَقَالَ: اصْدَعْهَا صَدْعَتَيْنِ فَاقْطَعْ اَحَدَهُمَا قَمِيصًا وَاَعْطِ الْاٰخَرَ امْرَاَتَكَ لِتَخْتَمِرَ بِهَا فَلَمَّا اَدْبَرْتُ قَالَ: مُرِ امْرَاَتَكَ اَنْ تَجْعَلَ تَحْتَ صَدْعَتِهَا ثَوْبًا لَا تَصِفُهَا

✧✧ حضرت دحیہ بن خلیفہ کلبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتان کے بنے ہوئے کپڑے پکڑے اور ان میں سے ایک کپڑا مجھے عطا فرما کر ارشاد فرمایا: اس کو دو حصوں میں کاٹ لو، ایک کا قمیص بنا لو اور دوسرا حصہ اپنی بیوی کو دے دو تاکہ اس کا دوپٹہ بنا لے۔ جب میں لوٹ کر گیا تو فرمایا: اپنی بیوی کو کہنا کہ اپنے کپڑے کے نیچے کوئی ایسا کپڑا (شمیز وغیرہ) لگا لے جس سے جسم نظر نہ آئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزے ہدیہ دیئے گئے، آپ نے کھال کی تحقیق کیے بغیر ان کو پہن لیا☼

4086- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ، قَالَ: اُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةٌ صُوفٌ وَخُفَّيْنِ فَلَبِسَهُمَا حَتَّى تَخَرَّقَا وَلَمْ يَسْاَلْ عَنْهُمَا ذَكَّيْنَاهُمَا اَمْ لَا

✧✧ حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اون کا ایک جبہ ہدیہ کیا گیا اور دو موزے دیئے گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں موزوں کو اتنا پہنا حتی کہ وہ پھٹ گئے اور ان کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں پوچھا کہ ہم نے اس کھال کو پاک کر لیا تھا یا نہیں؟

دَغْفَلُ بْنُ حَنْظَلَةَ

حضرت دغفل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ

☼علم کی آفت بھول جانا ہے☼

4085-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب اللباس' أما حديث ابن عباس - حديث:7449سنن أبي داود - كتاب اللباس' باب في لبس القباطي للنساء - حديث:3607

4086-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجهاد' قبول هدايا المشركين - حديث:32788معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الدال' دحية بن خليفة الكلبي - حديث:2308

Marfat.com

☼ حضرت معاویہ نے حضرت دغفل کے ذمے لگایا کہ یزید کو عربیت اور نسب کا علم سکھائے ☼

4087- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ عَنْ اَبِي هِلَالٍ الرَّاسِبِيِّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَرْسَلَ اِلَى دَغْفَلٍ فَسَالَهُ عَنِ الْعَرَبِيَّةِ وَعَنْ اَنْسَابِ النَّاسِ، وَسَالَهُ عَنِ النُّجُومِ، فَاِذَا عَالِمٌ فَقَالَ: يَا دَغْفَلُ مِنْ اَيْنَ حَفِظْتَ هٰذَا؟ فَقَالَ: حَفِظْتُ هٰذَا بِلِسَانٍ سَؤُولٍ وَقَلْبٍ عَقُولٍ وَاِنَّ آفَةَ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ، قَالَ: فَاذْهَبْ بِيَزِيدَ فَعَلِّمْهُ الْعَرَبِيَّةَ وَاَنْسَابَ قُرَيْشٍ وَالنُّجُومَ

✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان کو حضرت دغفل رضی اللہ عنہ کی جانب بھیجا، ان سے عربیت اور لوگوں کے نسبوں کے بارے میں پوچھا اور ان سے نجوم کے بارے میں پوچھا۔ وہ (ان تمام چیزوں کے) عالم تھے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے دغفل! تو نے یہ چیزیں کہاں سے محفوظ کی ہیں؟ انہوں نے کہا: میں نے پوچھنے والی زبان سے اور عقل رکھنے والے دل سے یاد کی ہیں، علم کی آفت بھول جانا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: تم یزید کے پاس جاؤ، اس کو عربیت بھی سکھا دو اور قریش کے نسب بھی سکھا دو اور نجوم بھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک روایت یہ بھی ہے کہ رسول اکرم ﷺ کی عمر مبارک ۶۵ برس تھی ☼

4088- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، قَالُوا: ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ دَغْفَلِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ سَنَةً

✧ حضرت دغفل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو آپ ﷺ کی عمر مبارک ۶۵ برس تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ عیسائیوں پر ایک مہینے کے روزے فرض تھے، بادشاہوں کی منتوں نے ۵۰ کروا دیئے ☼

4089- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، قَالَا: ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ دَغْفَلِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: "كَانَ عَلَى النَّصَارَى صَوْمُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَكَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ فَمَرِضَ، فَقَالَ: لَئِنْ شَفَاهُ اللّٰهُ لَيَزِيدَنَّ عَشْرًا، ثُمَّ كَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ بَعْدَهُ، فَاَكَلَ اللَّحْمَ فَوَجِعَ، فَقَالَ: لَئِنْ شَفَاهُ

4088- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - دغفل بن حنظلة رضي الله عنه، حديث: 1481 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الدال، دغفل بن حنظلة الشيباني - حديث: 2309

4089- معجم ابن الأعرابي - حديث الترقفي، حديث: 2003 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين، من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث: 8355

Marfat.com

اللّٰهُ لَيَزِيدَنَّ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ، ثُمَّ كَانَ مَلِكٌ بَعْدَهُ، فَقَالَ: مَا نَدَعُ مِنْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ أَنْ نُتِمَّهَا وَنَجْعَلُ صَوْمَنَا فِي الرَّبِيعِ، فَفَعَلَ فَصَارَتْ خَمْسِينَ يَوْمًا"

✧✧ حضرت دغفل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عسائیوں پر ایک مہینے کے روزے فرض تھے، ان کا ایک بادشاہ تھا، وہ بیمار ہوگیا، اس نے کہا: اگر اللہ تعالیٰ اس کو شفاء دے گا تو وہ مزید دس روزوں کا اضافہ کردے گا، پھر اس کے بعد ایک اور بادشاہ آیا، اس نے گوشت کھایا تو اس کو تکلیف ہوگئی، اس نے کہا: اللہ تعالیٰ مجھے شفاء دے گا تو وہ آٹھ دن مزید بڑھا دے گا، اس کے بعد پھر ایک بادشاہ تھا، اس نے کہا: ہم ان ایام کو پورا کئے بغیر نہیں چھوڑیں گے اور ہم اپنے روزے موسم بہار میں رکھیں گے تو پھر اس نے ایسا کرلیا تو اس طرح ان کے پچاس روزے ہوگئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

دَيْلَمُ بْنُ فَيْرُوزَ الْحِمْيَرِيُّ

حضرت دیلم بن فیروز حمیری رضی اللہ عنہ

☼ جس مشروب سے نشہ آتا ہو اس کو پینا حرام ہے ☼

4090- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، أَنَّ دَيْلَمَ الْحِمْيَرِيَّ، أَخْبَرَهُمْ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا بِبَلَدٍ بَارِدٍ، وَإِنَّا نَشْرَبُ شَرَابًا نَتَقَوَّى بِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَهَلْ يُسْكِرُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَلَا تَقْرَبُوهُ ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُسْكِرُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ: لَا تَقْرَبُوهُ، قَالَ: فَإِنَّهُمْ لَنْ يَصْبِرُوا عَنْهُ قَالَ: فَمَنْ لَمْ يَصْبِرْ عَنْهُ فَاقْتُلُوهُ

✧✧ حضرت دیلم حمیری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سرد علاقے میں رہتے ہیں، ہم ایک مخصوص مشروب پیتے ہیں، جس کے ذریعے ہم طاقت حاصل کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وہ نشہ دیتا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے قریب بھی مت جاؤ، اس نے دوسری مرتبہ سوال کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا وہ نشہ دیتا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے قریب بھی مت جاؤ۔ اس نے کہا: اگر اس کے بغیر نہ رہ سکتے ہوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اس سے نہیں رہ سکتا اس کو قتل کردو۔

☆☆☆☆☆☆☆

4090- سنن أبي داؤد - كتاب الأشربة' باب النهي عن المسكر - حديث: 3216 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث الديلمي الحميري - حديث: 17719

Marfat.com

☼جونشہ آور مشروب پینے سے باز نہ آئے، اس کو قتل کردو☼

4091- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، وَأَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ دَيْلَمٍ الْحِمْيَرِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ شَرَابًا مِنْ هٰذَا الْقَمْحِ نَتَقَوَّى بِهِ عَلَى أَعْمَالِنَا وَعَلَى بَرْدِ بِلَادِنَا، قَالَ: هَلْ يُسْكِرُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَاجْتَنِبُوهُ، ثُمَّ جِئْتُهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ، فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ قَالَ: هَلْ يُسْكِرُ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَاجْتَنِبُوهُ قُلْتُ: إِنَّ النَّاسَ غَيْرُ تَارِكِيهِ قَالَ: فَإِنْ لَمْ يَتْرُكُوهُ فَاقْتُلُوهُمْ

✧✧ حضرت دیلم حمیری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اس گندم سے مشروب تیار کرتے ہیں، جس کے ذریعے ہم اپنے اعمال کے لئے طاقت حاصل کرتے ہیں اور ہمارے علاقے کی سردی پر طاقت حاصل کرتے ہیں، ارشاد فرمایا: کیا وہ نشہ دیتا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے بچو۔ میں پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آیا، میں نے پھر اسی طرح سوال دہرایا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر پوچھا: کیا وہ نشہ دیتا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے بچو، میں نے کہا: لوگ اس کو چھوڑنے والے نہیں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر نہیں چھوڑتے تو ان کو قتل کردو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ہر نشہ آور مشروب حرام ہے☼

4092- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، وَعَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ دَيْلَمٍ الْجَيْشَانِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا بِأَرْضٍ بَارِدَةٍ شَدِيدَةِ الْبَرْدِ نَصْنَعُ بِهَا شَرَابًا مِنَ الْقَمْحِ أَفَيَحِلُّ شُرْبُهُ قَالَ: أَيُسْكِرُكُمْ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: فَإِنَّهُ خَمْرٌ

✧✧ حضرت دیلم جیشانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم شدید سرد علاقے میں رہتے ہیں، ہم وہاں پر گندم کا ایک مشروب تیار کرتے ہیں، کیا اُس کو پینا حلال ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا وہ نشہ دیتا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ خمر (شراب) ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

4091- سنن أبي داؤد - كتاب الأشربة باب النهي عن المسكر - حديث:3216 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين حديث الديلمي الحميري - حديث:17719

4092- سنن أبي داؤد - كتاب الأشربة باب النهي عن المسكر - حديث:3216 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين حديث الديلمي الحميري - حديث:17719

Marfat.com

دُكَيْنُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُزَنِيُّ

حضرت دکین بن سعید مزنی رضی اللہ عنہ

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی پیروی میں حضرت عمر نے ۴۰۰ لوگوں کو کھجوریں عطا فرمائیں ☼

4093- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ قَيْسًا، يَقُولُ: حَدَّثَنِي دُكَيْنُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: اَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَرْبَعِمِئَةِ رَاكِبٍ نَسْاَلُهُ الطَّعَامَ، فَقَالَ: يَا عُمَرُ اذْهَبْ فَاَطْعِمْهُمْ وَاَعْطِهِمْ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا عِنْدِي اِلَّا آصُعٌ مِنْ تَمْرٍ مَا يَقْتَاتُهُنَّ عِيَالِي، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اسْمَعْ وَاَطِعْ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: سَمْعٌ وَطَاعَةٌ، فَانْطَلَقَ عُمَرُ حَتّٰى اَتَى عُلِّيَّةً فَاَخْرَجَ مِفْتَاحًا مِنْ حُجْزَتِهِ فَفَتَحَهَا، فَقَالَ لِلْقَوْمِ: ادْخُلُوا، فَدَخَلُوا وَكُنْتُ آخِرَ الْقَوْمِ دُخُولًا فَاَخَّرْتُ ثُمَّ الْتَفَتُّ فَاِذَا مِثْلُ الْفَصِيلِ مِنَ التَّمْرِ.

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي نُمَيْرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ دُكَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: جِئْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْاَلُهُ الطَّعَامَ وَنَحْنُ اَرْبَعُمِائَةِ رَاكِبٍ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ دُكَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُزَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ دُكَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧ حضرت دکین بن سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ۴۰۰ سواروں کے ہمراہ آئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کھانے کی کوئی چیز مانگنے کے لئے آئے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! جاؤ ان کو کھلاؤ بھی اور ان کو عطا بھی کرو۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس صرف چند صاع کھجوریں ہیں اور وہ بھی میرے اہل و عیال کے کھانے پینے کے لئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم فرمانبرداری کرو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ میں نے سن بھی لیا، میں نے فرمانبرداری بھی کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہاں سے روانہ ہوئے اور بالاخانہ میں آ گئے، انہوں نے اپنے کمربند سے چابی نکالی اور اس کو کھولا اور لوگوں سے کہا: اندر چلے جاؤ، وہ اندر چلے گئے، تو میں اندر جانے والوں میں سب سے آخر میں تھا، میں تھوڑا پیچھے ہٹ گیا، پھر میں نے توجہ کی تو وہاں پر یوں لگتا تھا جس طرح کھجور کی پوری دیوار ہے۔

4093- سنن أبي داؤد - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب في اتخاذ الغرف' حديث: 4581 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث دكين بن سعيد الخثعمي عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 17268

Marfat.com

حضرت دکین بن سعید مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں طعام مانگنے کے لئے گئے، ہم ۴۰۰ سوار تھے، اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

مزید ایک اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

دِرْهَمٌ اَبُو مُعَاوِيَةَ

حضرت درہم ابومعاویہ رضی اللہ عنہ

☼ حضرت درہم رضی اللہ عنہ جہاد کی اجازت لینے آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں کی خدمت کا حکم دیا ☼

4094- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ دِرْهَمٍ، اَنَّ دِرْهَمًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: جِئْتُكَ اَسْتَفْتِيكَ فِي الْغَزْوِ، قَالَ: لَكَ اُمٌّ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَالْزَمْهَا

✧ حضرت معاویہ بن درہم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت درہم رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: میں آپ سے جہاد کے بارے میں فتویٰ لینے کے لئے آیا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تیری والدہ ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جا کر ان کی خدمت کر۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ الذَّالِ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ذال سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ ذُؤَيْبٌ

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ''ذؤیب'' ہے

ذُؤَيْبُ بْنُ قَبِيصَةَ الْخُزَاعِيُّ اَبُو قَبِيصَةَ بْنُ ذُؤَيْبٍ الْفَقِيهُ

حضرت ذؤیب بن قبیصہ خزاعی رضی اللہ عنہ ابوقبیصہ بن ذؤیب فقیہ

☼ قربانی کے لئے حرم کی جانب بھیجا گیا جانور تھک جائے تو وہیں نحر کر کے گوشت لوگوں میں تقسیم کرنا ☼

4095- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ ذُؤَيْبٍ الْخُزَاعِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَعَهُ بِبَدَنَةٍ فَقَالَ: اِنْ عَطِبَ

Marfat.com

مِنهَا شَیْءٌ فَخَشِیتَ مَوْتَهَا فَانْحَرْهَا، ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِی دَمِهَا، ثُمَّ اضْرِبْ بِهَا صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمْ مِنهَا اَنْتَ وَلَا اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ رُفْقَتِكَ وَاقْسِمْهَا

✧✧ حضرت ذؤیب خزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہمراہ قربانی کا جانور بھیجا اور کہا: اگر یہ تھک جائے اور تجھے اس کے مرنے کا خدشہ ہو تو وہیں پر اس کو نحر کر دینا، پھر اس کے پاؤں کا ایک کھر لے کر اس کے خون میں ڈبو لینا اور وہ اس کی گردن پر لگا دینا اور اس میں سے نہ تو کچھ کھانا اور نہ تیرے ساتھیوں میں سے کوئی کھائے بلکہ ان کو تقسیم کر دینا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ قربانی کے لئے حرم کی جانب بھیجا گیا جانور تھک جائے تو وہیں نحر کر کے گوشت لوگوں میں تقسیم کرنا ☼

4096- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالُوا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ ذُؤَيْبًا الْخُزَاعِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبُدْنِ ثُمَّ يَقُولُ: اِنْ عَطِبَ مِنهَا شَیْءٌ فَخَشِيتَ مَوْتًا فَانْحَرْهَا، ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا، ثُمَّ اضْرِبْ بِهَا صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمْ مِنهَا اَنْتَ وَلَا اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ رُفْقَتِكَ وَاقْسِمْهَا. وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ: ذُؤَيْبُ بْنُ قَبِيصَةَ

✧✧ حضرت ذؤیب خزاعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہمراہ قربانی کے جانور بھیجے اور فرمایا: اگر ان میں سے کوئی جانور تھک جائے اور تجھے یہ خدشہ ہو کہ یہ مر جائے گا تو اس کو وہیں نحر کر دینا پھر اس کا ایک کھر اس کے خون میں ڈبو دینا اور اس کی گردن پر نشانی لگا دینا اور اس سے نہ خود کچھ کھانا اور نہ تیرے ساتھیوں میں سے کوئی کھائے بلکہ اس کو تقسیم کر دینا۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حضرت ''یزید بن زریع رحمۃ اللہ علیہ'' کے ہیں اور حضرت ''خالد بن حارث رحمۃ اللہ علیہ'' نے راوی کا نام ''ذؤیب بن قبیصہ'' بیان کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ صفیہ کو اپنے بعد حضرت علی کے پاس ٹھہرنے کا مشورہ دیا ☼

4097- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ حَمْزَةَ

4095- صحيح مسلم - كتاب الحج' باب ما يفعل بالهدى إذا عطب في الطريق - حديث: 2424 سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب في الهدى - حديث: 3103

4096- صحيح مسلم - كتاب الحج' باب ما يفعل بالهدى إذا عطب في الطريق - حديث: 2424 سنن ابن ماجه - كتاب المناسك' باب في الهدى - حديث: 3103

Marfat.com

الزَّيَّاتِ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِى ذُوَيْبٌ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَضَرَ قَالَتْ صَفِيَّةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لِكُلِّ امْرَاَةٍ مِنْ نِسَائِكَ اَهْلٌ يُلْجَأُ اِلَيْهِمْ وَاِنَّكَ اَجْلَيْتَ اَهْلِى، فَاِنْ حَدَثَ حَدَثٌ فَاِلَى مَنْ؟ قَالَ: اِلَى عَلِىِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ذؤیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا وقت قریب آ گیا تو سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی ازواج میں سے ہر بیوی کے رشتہ دار ہیں جن کے پاس وہ چلی جائیں گی اور بے شک میرے گھر والوں کو تو آپ نے شہر سے نکال دیا ہے اگر کوئی معاملہ پیش آ گیا تو میں کس کے پاس جاؤں گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی ابن ابی طالب کے پاس۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ذُوَيْبٌ الْعَنْبَرِىُّ

حضرت ذؤیب عنبری رضی اللہ عنہ

☼ام زبیب سے چٹائی چھین لی گئی، زبیب نے شکایت کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے واپس کروادی☼

4098- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَطَاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُدَيْحِ بْنِ ذُوَيْبٍ الْعَنْبَرِىُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنِى اَبِى خَالِدٌ، عَنْ اَبِيهِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ رُدَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ ذُوَيْبٍ، اَنَّ وَفْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا بِاُمِّ زُبَيْبٍ، فَاَخَذُوا زِرْبِيَّتَهَا فَلَحِقَ زُبَيْبٌ بِالنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا نَبِىَّ اللّٰهِ اَخَذَ الْوَفْدُ زِرْبِيَّةَ اُمِّى، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدُّوا عَلَيْهِ زِرْبِيَّةَ اُمِّهِ، فَاَخَذَ مِنَ الَّذِى اَخَذَ زِرْبِيَّةَ اُمِّهِ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ وَسَيْفَهُ وَمِنْطَقَتَهُ، ثُمَّ رَفَعَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَمَسَحَ بِهَا رَاْسَ زُبَيْبٍ ثُمَّ قَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ يَا غُلَامُ وَبَارَكَ لِاُمِّكَ .قَالَ مُوسَى بْنُ هَارُونَ: الزِّرْبِيَّةُ: مَفْرَشٌ اَثْقَلُ مِنَ الزيلوية، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَزَرَابِىُّ مَبْثُوثَةٌ) (الغاشية: 16)- يَعْنِى مَبْسُوطَةٌ -

✧✧ حضرت ذؤیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک وفد ام زبیب کے پاس سے گزرا، انہوں نے اس کی ریشمی چٹائی چھین لی۔ زبیب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور جا کر کہا: اے اللہ کے نبی! آپ کے وفد نے میری والدہ کی ریشمی چٹائی چھین لی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی والدہ کی ریشمی چٹائی اس کو واپس کردو، جس نے ان کی والدہ کی چٹائی چھینی تھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ایک صاع جو لیے اور ان کی تلوار اور اس کا پٹکا بند لے کر دیا پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

4097-معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الذال من اسمه ذؤيب - ذؤيب بن قبيصة الخزاعى أبو قبيصة بن ذؤيب الفقيه حديث:2324

4098-المعجم الأوسط للطبرانى - باب العين من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث: 8125معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الذال من اسمه ذؤيب - ذؤيب بن شعثم بن قرط بن مناف حديث:2325

Marfat.com

اپنا دست مبارک بلند کیا اور زبیب کے سر پر پھیرا اور پھر فرمایا: اے بچے! اللہ تعالیٰ تجھے اس میں برکت دے اور تیری والدہ کو برکت دے۔

حضرت موسیٰ بن ہارون کہتے ہیں: زربیۃ چٹائی کو کہتے ہیں جو زیلویۃ سے بھاری ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا
وَزَرَابِیُّ مَبْثُوثَةٌ
''اور پھیلی ہوئی چاندنیاں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اولاد اسماعیل میں سے چار غلاموں کو آزاد کیا☼

4099- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ رُدَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ ذُؤَيْبٍ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنِّي أُرِيدُ عَتِيقًا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْدًا، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْتَظِرِي حَتَّى يَجِيءَ فَيْءُ الْعَنْبَرِ غَدًا فَجَاءَ فَيْءُ الْعَنْبَرِ، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذِي مِنْهُمْ أَرْبَعَةَ غِلْمَةٍ صُبَاحٍ مُلَاحٍ لَا تُخْبَأُ مِنْهُمُ الرُّءُوسُ. قَالَ عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ: فَأَخَذَتْ جَدِّي رُدَيْحًا وَأَخَذَتْ ابْنَ عَمِّي سَمُرَةَ وَأَخَذَتْ ابْنَ عَمِّي رخيا وَأَخَذَتْ خَالِي زَبِيبًا، ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَمَسَحَ بِهَا رُءُوسَهُمْ وَبَرَّكَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ: هَؤُلَاءِ يَا عَائِشَةُ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ قَصْدًا

✧✧ حضرت ذویب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی خالص اولاد میں سے کچھ لوگوں کو آزاد کرنا چاہتی ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم انتظار کرو میرے پاس کل عنبر کا مال غنیمت آئے گا۔ پھر عنبر کا مال غنیمت آیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: ان میں سے چار غلام لے لو جو حسین و جمیل ہوں، تجھے ان سے پردہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

حضرت عطاء بن خالد کہتے ہیں: ام المومنین نے ''ردیح'' کو اختیار کیا، یہ میرے دادا ہیں۔ ''سمرہ'' کو اختیار کیا، یہ میرے چچا کے بیٹے ہیں۔ ''رخی'' کو اختیار کیا، یہ میرے چچا کے بیٹے ہیں اور ''زبیب'' کو اختیار کیا، یہ میرے ماموں ہیں۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک بلند کئے ان سب کے سروں پر ہاتھ پھیرا اور ان کے لئے برکت کی دعا کی۔ پھر فرمایا: اے عائشہ! یہ سب اسماعیل علیہ السلام کی خالص اولاد میں سے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

4099- المعجم الأوسط للطبرانی - باب العين من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث: 8126 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الذال من اسمه ذؤيب - ذؤيب بن شعثم بن قرط بن مناف حديث: 2326

Marfat.com

ذَكْوَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي اسْمِهِ فَقِيلَ مِهْرَانُ وَقِيلَ طَهْمَانُ

حضرت ذکوان رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزادکردہ

ان کے نام کے بارے میں اختلاف ہے۔ایک قول کے مطابق ان کا نام ''مہران'' ہےاورایک قول کے مطابق ''طہمان'' ہے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اورآپ کے گھر والوں کے لئے صدقہ حلال نہیں ہے☼

4100- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: أُوصِي إِلَيَّ بِشَيْءٍ لِبَنِي هَاشِمٍ فَأَتَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ بِالْمَدِينَةِ فَبَعَثَنِي إِلَى امْرَأَةٍ مِنْهُمُ ابْنَةٌ لِعَلِيٍّ عَجُوزٌ كَبِيرَةٌ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ طَهْمَانُ، أَوْ ذَكْوَانُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِي وَلَا لِأَهْلِ بَيْتِي وَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

✧✧ حضرت عطاء بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' آپ نے فرمایا: مجھے بنی ہاشم کے لئے کسی چیز کی وصیت کی گئی، میں ابوجعفر کے پاس مدینہ میں آیا،انہوں نے مجھے ان کی ایک خاتون کی جانب بھیجا جوکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اولادوں میں سے تھی، بوڑھی خاتون تھی، انہوں نے فرمایا: مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزادکردہ نے یہ بات بتائی ہے (ان کا نام ''طہمان'' ہے یا ''ذکوان'' ہے) کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بے شک صدقہ نہ میرے لئے حلال ہے اورنہ میرے اہل بیت کے لئے حلال ہےاور بے شک کسی قوم کا آزادکردہ انہیں میں سے ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ذَكْوَانُ بْنُ عَبْدِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت ذکوان بن عبدقیس انصاری بدری رضی اللہ عنہ جنگ احد میں شہید ہوئے

☼حضرت ذکوان بن عبدقیس رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے☼

4101- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ ذَكْوَانُ بْنُ عَبْدِ قَيْسِ بْنِ خَلْدَةَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی زریق کی جانب سے بیعت عقبہ میں شریک ہونے والوں میں حضرت ذکوان بن عبدقیس بن خلدہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

4101-حلية الأولياء - خالد بن زيد' حديث: 1266معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' باب من اسمه أوس - أوس بن ثابت بن المنذر بن حرام' حديث:917

Marfat.com

حضرت ذکوان بن عبد قیس رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے

4102- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ، بَنِي زُرَيْقٍ ذَكْوَانُ بْنُ عَبْدِ قَيْسِ بْنِ خَلْدَةَ، وَكَانَ خَرَجَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی زریق کی جانب سے بیعت عقبہ میں شریک ہونے والوں میں حضرت ذکوان بن عبد قیس بن خلدہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے، یہ مدینہ سے مکہ کی جانب اللہ کی رضا کے لئے ہجرت کر کے نکلے تھے اور یہ غزوہ بدر میں شریک بھی ہوئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حضرت ذکوان بن عبد قیس رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے

4103- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ ذَكْوَانُ بْنُ عَبْدِ قَيْسٍ

✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی زریق کی جانب سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ احد میں شرکت کر کے جام شہادت نوش کرنے والوں میں حضرت ذکوان بن عبد قیس رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حضرت ذکوان بن عبد قیس رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے

4104- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ ذَكْوَانُ بْنُ عَبْدِ قَيْسٍ

4102-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

4103-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عبد الله بن جحش الأسدي رضي الله عنه - حديث:6718معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' باب من اسمه إياس - وإياس بن أوس الأنصاري' حديث:897

4104-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر سعد بن الربيع الأنصاري رضي الله عنه - حديث:6592معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' من اسمه أنيس - وأنيس بن قتادة بن ربيعة من بني عبيد بن زيد بن' حديث:806

Marfat.com

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی زریق کی جانب سے جنگ احد میں شہادت پانے والوں میں حضرت ذکوان بن عبد قیس کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ذَرُّعٌ اَبُو طَلْحَةَ الْخَوْلَانِيُّ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي صُحْبَتِهِ

حضرت ذرع ابوطلحہ خولانی رضی اللہ عنہ ان کے صحابی ہونے میں اختلاف ہے

☼ چار لشکر ہونگے، تم شام والے لشکر میں شامل ہونا ☼

4105- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، ثنا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي سِنَانَ عِيسَى، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ الْخَوْلَانِيِّ وَاسْمُهُ ذَرْعٌ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ جُنُودٌ اَرْبَعَةٌ، فَعَلَيْكُمْ بِالشَّامِ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ تَكَفَّلَ لِي بِالشَّامِ

✧✧ حضرت ابوطلحہ خولانی رضی اللہ عنہ ان کا نام "ذرع" ہے، بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار لشکر ہونگے لازم ہے کہ تم شام کے لشکر میں شامل ہونا، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ذمہ داری لی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ذُو الْيَدَيْنِ وَيُقَالُ اسْمُهُ الْخِرْبَاقُ وَيُكْنَى اَبَا الْعُرْيَانِ

حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ ان کا نام "خرباق" ہے اور ان کی کنیت "ابوعریان" ہے

☼ دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والے تین افراد عمار، عمر بن خطاب اور ابولیلیٰ ☼

4106- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنَا اَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: قَالَ عَمَّارٌ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةً، كُلُّنَا اَضْبَطُ. قِيلَ لِاَبِي شَيْبَةَ: مَا الْاَضْبَطُ؟ قَالَ: الَّذِي يَعْمَلُ بِيَدَيْهِ، ذُو الشِّمَالَيْنِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَاَبُو لَيْلَى

✧✧ حضرت عمار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تین لوگ تھے، ہم سب کے سب "اضبط" تھے۔ ابوشیبہ سے پوچھا گیا "اضبط" کس کو کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا: وہ شخص جو اپنے دونوں ہاتھوں سے کام کرے۔ دائیں بائیں دونوں ہاتھوں سے کام کرسکتا ہو (ان میں ایک عمار) دوسرے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور تیسرے حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ نماز عصر کی دو رکعتوں کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیر دیا، یاددہانی پر باقی دو بھی پڑھائیں ☼

4107- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مَعْدِي بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا شُعَيْثُ بْنُ مُطَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ مُطَيْرٍ، وَمُطَيْرٌ حَاضِرٌ يُصَدِّقُهُ بِمَقَالَتِهِ قَالَ: كَيْفَ كُنْتُ اَخْبَرْتُكَ؟ قَالَ: يَا اَبَتَاهُ

Marfat.com

اَخْبَرَتْنِي اَنَّهُ لَقِيَكَ ذُو الْيَدَيْنِ بِذِي خَشَبٍ، فَاَخْبَرَكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهِمْ اِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ، وَهِيَ الْعَصْرُ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ، وَهُمْ يَقُولُونَ: قَصُرَتِ الصَّلَاةُ وَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعَهُ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ، فَلَحِقَهُ ذُو الْيَدَيْنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ؟، فَقَالَ: مَا قَصُرَتِ الصَّلَاةُ وَمَا نَسِيتُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى اَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَا: صَدَقَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَابَ النَّاسُ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ فَدَخَلَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ وَكَانَ طَوِيلَ الْيَدَيْنِ فَقَالَ: اَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَاءَهُ فَقَالَ: اَصَدَقَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَقَامَ فَصَلّٰى تِلْكَ الرَّكْعَةَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت شعیث بن مطیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد مطیر کا بیان نقل کرتے ہیں' اور مطیر اس وقت موجود تھے، ان کی گفتگو کی تصدیق کر رہے تھے، انہوں نے کہا: میں تجھے اس طرح حدیث سناتا ہوں، انہوں نے کہا: اے میرے والد صاحب! آپ نے مجھے یوں خبر دی تھی کہ آپ نے حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ سے ذی خشب میں ملاقات کی، انہوں نے آپ کو وہاں پر بتایا تھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو شام کی نمازوں میں سے ایک نماز پڑھائی اور وہ عصر کی نماز تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا، اور جلدی جلدی تشریف لے گئے، لوگ کہنے لگے: کیا نماز کم ہوگئی ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہر گئے۔ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے گئے۔ حضرت ذولیدین رضی اللہ عنہ ان سے جا ملے اور جا کر کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز چھوٹی ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز چھوٹی نہیں ہوئی اور میں بھی نہیں بھولا پھر حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی جانب حضور صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوئے اور پوچھا: ذولیدین کیا کہہ رہا ہے؟ انہوں نے کہا: یارسول اللہ یہ سچ کہہ رہا ہے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوٹ کر آگئے اور لوگ بھی واپس آگئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیرا اور پھر سجدہ سہو کیا۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی تین رکعتیں پڑھا کر سلام پھیر دیا اور گھر تشریف لے گئے، ایک آدمی جس کا نام ''خرباق'' تھا، اس کے ہاتھ لمبے تھے، اس نے کہا: یارسول اللہ نماز چھوٹی ہوگئی ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چادر گھسیٹتے ہوئے، غصے کے عالم میں باہر تشریف لائے اور فرمایا: کیا اس نے سچ کہا ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر وہ رکعت پڑھائی اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

4107-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - خرباق السلمي رضي الله عنه' حديث: 1273مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث ذي اليدين - حديث:16410

Marfat.com

☼ اے انصاریو! تم صبر کرنا، یہاں تک کہ تم مجھ سے آملو ☼

4108- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ الْقُرْدُوسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ الْحَسَنِ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَحَدَّثَهُ، قَالَ: قَالَ ذُو الْيَدَيْنِ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَيْسَ أَمَرَكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَصْبِرُوا حَتّٰى تَلْقَوْهُ؟

✧ حضرت عبدالعزیز بن صہیب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت حسن کے ہمراہ تھا، وہاں سے ایک آدمی گزرا تو اس نے بیان کیا کہ حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اے معشر انصار! کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں یہ حکم نہیں دیا تھا کہ تم صبر کرنا یہاں تک کہ تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جاملو۔

☆☆☆☆☆☆☆

ذُو مَخْمَرٍ وَيُقَالُ مَخْبَرُ بْنُ أَخِي النَّجَاشِيِّ

حضرت ذومخمر رضی اللہ عنہ ایک قول کے مطابق یہ مخبر بن اخی نجاشی ہیں

☼ اللہ تعالیٰ نے امارۃ کا معاملہ حمیر سے چھین کر قریش کو دے دیا ہے ☼

4109- حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ، عَنْ ذِي مَخْبَرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ هٰذَا الْأَمْرُ فِي حِمْيَرَ فَنَزَعَهُ اللّٰهُ مِنْهُمْ فَصَيَّرَهُ فِي قُرَيْشٍ

✧ حضرت ذومخمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ معاملہ حمیر میں تھا، اللہ تعالیٰ نے ان سے چھین لیا اور پھر اس کو قریش کے اندر رکھ دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک دن فجر کی نماز قضا ہوئی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اگلے دن فجر کی نماز سے قبل ادا فرمائی ☼

4110- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْمَازِنِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ثنا ذُو مَخْمَرٍ ابْنُ أَخِي النَّجَاشِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَسَرَوْا مِنَ اللَّيْلِ مَا سَرَوْا، ثُمَّ نَزَلُوا، فَأَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا ذَا مَخْمَرٍ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ فَأَخَذَ بِرَأْسِ نَاقَتِي وَقَالَ: اقْعُدْ

4109- مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث ذي مخبر الحبشي - حديث: 16530 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الذال' من اسمه ذؤيب - ذو مخمر : وقيل : ذو مخبر' حديث: 2340

4110- شرح معاني الآثار للطحاوي - باب الرجل ينام عن الصلاة أو ينساها كيف يقضيها' حديث: 1698 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الذال' من اسمه ذؤيب - ذو مخمر : وقيل : ذو مخبر' حديث: 2342

Marfat.com

هٰهُنَا وَلَا تَكُونَنَّ لَكَاعًا اللَّيْلَةَ فَاَخَذْتُ بِرَاْسِ النَّاقَةِ، فَغَلَبَتْنِي عَيْنَايَ، فَنِمْتُ وَانْسَلَّتِ النَّاقَةُ، فَذَهَبَتْ فَلَمْ اَسْتَيْقِظْ اِلَّا بِحَرِّ الشَّمْسِ، فَاَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا ذَا مِخْمَرٍ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ: كُنْتَ وَاللّٰهِ اللَّيْلَةَ لُكَعَ كَمَا قُلْتُ، فَتَنَحَّيْنَا عَنْ ذٰلِكَ الْمَكَانِ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ دَعَا اَنْ تُرَدَّ النَّاقَةُ، فَجَاءَتْ بِهَا عِصَارُ رِيحٍ تَسُوقُهَا، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ حِينَ بَرَقَ الْفَجْرُ اَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ ثُمَّ صَلَّى بِنَا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: هٰذِهِ صَلَاتُنَا بِالْاَمْسِ ثُمَّ ائْتَنَفَ صَلَاةَ يَوْمِهِ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ذومخمر رضی اللہ عنہ نجاشی کے بھتیجے بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ میں تھا، رات کافی دیر تک سفر جاری رہا پھر انہوں نے پڑاؤ ڈالا، حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے ذومخمر! میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں حاضر ہوں، حضور ﷺ نے میری اونٹنی کے سر کو پکڑا اور فرمایا: یہاں بیٹھ جاؤ اور تم رات کو لاپرواہ نہ ہونا، میں نے اونٹنی کا سر پکڑ لیا لیکن مجھے نیند آ گئی اور میری اونٹنی بھاگ گئی، میری آنکھ نہ کھلی حتی کہ سورج کی گرمی سے آنکھ کھلی۔ رسول اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے، فرمایا: اے ذی مخمر! میں نے کہا: یارسول اللہ میں حاضر ہوں۔ فرمایا: اللہ کی قسم! گزشتہ رات تو لاپرواہ ہو ہی گیا، جس طرح میں نے کہا تھا۔ پھر ہم اس جگہ سے ہٹ گئے، حضور ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی، جب نماز پڑھ لی تو یہ دعا مانگی کہ اونٹنی لوٹ کر آ جائے تو ہوا کا ایک بگولہ اس اونٹنی کو ہانکتے ہوئے لے آیا، جب اگلا دن آیا اور فجر طلوع ہوگئی تو حضرت بلال کو حکم دیا کہ وہ اذان پڑھیں۔ پھر حضور ﷺ نے ان کو حکم دیا، انہوں نے اقامت کہی، حضور ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی، جب نماز مکمل ہوگئی تو فرمایا: یہ ہماری کل والی نماز ہے پھر اس کے بعد اس دن کی نماز دوبارہ پڑھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼روم کے ساتھ صلح کی پیشین گوئی☼

4111- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنِي رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي ذُو مِخْمَرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُصَالِحُونَ الرُّومَ صُلْحًا آمِنًا حَتّٰى تَغْزُونَ اَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا فَتُنْصَرُونَ فَتَنْزِلُونَ فِي مَرْجٍ ذِي تُلُولٍ

✧✧ حضرت ذومخمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہاری روم کے ساتھ صلح ہو جائے گی یہاں تک کہ تم اور وہ لوگ مل کر دشمنوں کے ساتھ لڑائی کرو گے، تمہاری مدد کی جائے گی اور پھر تم لوگ گھاس اور پانی والی ہری بھری پہاڑیوں پر پڑاؤ ڈالو گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

4111-سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في صلح العدو - حديث: 2401سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب الملاحم - حديث:4087

Marfat.com

☼روم کے ساتھ صلح ہونے اور پھر رومیوں کی غداری کی پیشین گوئی☼

4112- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ ذِي مَخْبَرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَتُصَالِحُونَ الرُّومَ صُلْحًا آمِنًا، ثُمَّ تَغْزُونَ اَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا، فَتُنْصَرُونَ وَتَغْنَمُونَ وَتَسْلَمُونَ، ثُمَّ تَنْصَرِفُونَ حَتّٰى تَنْزِلُوا مَرْجًا ذِي تُلُولٍ فَيَرْفَعُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ النَّصْرَانِيَّةِ صَلِيبًا فَيَقُولُ غَلَبَ الصَّلِيبُ فَيَغْضَبُ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَقُومُ اِلَيْهِ فَيَدُقُّهُ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَغْدِرُ الرُّومُ وَيَجْتَمِعُونَ لِلْمَلْحَمَةِ

✧✧ حضرت ذومخبر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: عنقریب تمہاری روم کے ساتھ امن والی صلح ہوجائے گی پھرتم اور وہ لوگ مل کر دشمن کے خلاف لڑوگے، تمہاری مدد کی جائے گی، تمہیں مال غنیمت ملے گا، تم سلامتی کے ساتھ رہوگے، پھرتم لوٹ کرآؤ گے، یہاں تک کہ تم گھاس اور پانی والی پہاڑیوں پر پڑاؤ ڈالوگے، پھرنصرانیوں میں سے ایک آدمی صلیب کوبلند کرے گا، وہ کہے گا: صلیب غالب آ گئی تو مسلمانوں میں سے ایک شخص کوغصہ آجائے گا اور وہ اس کی طرف کھڑا ہوگا اور اس کو توڑ دے گا اور اس وقت روم غداری کریں گے اور یہ جنگ کے لئے جمع ہوجائیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼روم والے ۸۰ جھنڈوں کا لشکر لے کرتم پرحملہ آور ہونگے ہر جھنڈے کے نیچے ۱۲ ہزار کا لشکر ہوگا☼

4113- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ، ثنا اَبِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ ذِي مَخْبَرِ ابْنِ اَخِي النَّجَاشِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " تُصَالِحُونَ الرُّومَ عَشْرَ سِنِينَ صُلْحًا آمِنًا، يَفُونَ سَنَتَيْنِ وَيَغْدِرُونَ فِي الثَّالِثَةِ، اَوْ يَفُونَ اَرْبَعًا وَيَغْدِرُونَ فِي الْخَامِسَةِ، فَيَنْزِلُ جَيْشًا مِنْكُمْ فِي مَدِينَتِهِمْ فَتَغْزُونَ اَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا مِنْ وَرَائِكُمْ وَوَرَائِهِمْ، فَتُقَاتِلُونَ ذٰلِكَ الْعَدُوَّ، فَيَفْتَحُ اللّٰهُ لَكُمْ، فَتَنْصَرِفُونَ بِمَا اَصَبْتُمْ مِنْ اَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ، فَتَنْزِلُونَ بِمَرْجٍ، ذِي تُلُولٍ، فَيَقُولُ قَائِلُكُمْ: اللّٰهُ غَلَبَ، وَيَقُولُ قَائِلُهُمُ الصَّلِيبُ غَلَبَ، فَيَتَدَاوَلُونَهَا فَيَغْضَبُ الْمُسْلِمُونَ، وَصَلِيبُهُمْ مِنْهُمْ غَيْرُ بَعِيدٍ، فَيَثُورُ ذٰلِكَ الْمُسْلِمُ اِلَى صَلِيبِهِمْ فَيَدُقُّهُ، وَيَبْرُزُونَ اِلَى كَاسِرِ صَلِيبِهِمْ، فَيَضْرِبُونَ عُنُقَهُ، فَتَثُورُ تِلْكَ الْعِصَابَةُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ اِلَى اَسْلِحَتِهِمْ، وَيَثُورُ الرُّومُ اِلَى اَسْلِحَتِهِمْ، فَيَقْتُلُونَ تِلْكَ الْعِصَابَةَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُسْتَشْهَدُونَ، فَيَاْتُونَ مَلِكَهُمْ فَيَقُولُونَ: قَدْ كَفَيْنَاكَ حَدَّ الْعَرَبِ وَبَاْسَهُمْ، فَمَاذَا نَنْتَظِرُ؟ فَيَجْمَعُ لَكُمْ حَمْلَ امْرَاَةٍ ثُمَّ يَاْتُونَكُمْ تَحْتَ ثَمَانِينَ غَايَةٍ تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا "

4112-سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في صلح العدو - حديث: 2401سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب الملاحم - حديث:4087

4113-سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب في صلح العدو - حديث: 2401سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب الملاحم - حديث:4087

Marfat.com

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ ذِي مَخْبَرِ ابْنِ اَخِي النَّجَاشِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَا: ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ صُلَيْحٍ، عَنْ ذِي مَخْبَرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت ذومخبر رضی اللہ عنہ نجاشی کے بھتیجے بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دس سال تک روم کے ساتھ تمہاری امن وآتشی کے ساتھ صلح رہے گی، وہ دوسال وفا کریں گے پھر تیسرے سال غداری کریں گے یا چار سال وفا کریں گے اور پانچویں سال غداری کریں گے، پھر تمہارا ایک لشکر تمہارے شہر میں پڑاؤ ڈالے گا تم اور وہ مل کر اس دشمن سے لڑو گے جو تمہارے اور ان کے پیچھے ہے، تم اس دشمن سے لڑو گے، اللہ تعالیٰ تمہیں فتح دے گا، پھر ثواب اور غنیمتیں لے کر تم لوٹو گے اور گھاس اور پانی والی پہاڑیوں پر آ کر پڑاؤ ڈالو گے، تمہیں میں سے کوئی شخص کہے گا: اللہ تعالیٰ نے ہمیں غلبہ دیا ہے اور کوئی کہے گا: صلیب غالب آ گئی۔ ان کی آپس میں بحث شروع ہو جائے گی مسلمانوں کو غصہ آ جائے گا اور ان کی صلیب کچھ زیادہ دور نہیں ہوگی۔ ایک مسلمان ان کی صلیب کی جانب لپکے گا اور اس کو توڑ دے گا۔ وہ لوگ صلیب توڑنے والے پر حملہ آور ہو جائیں گے اور اس کی گردن ماردیں گے۔ مسلمانوں کا یہ گروہ اپنے اسلحہ اٹھانے کی طرف لوٹے گا اور روم اپنے اسلحہ کو اٹھانے کی طرف دوڑیں گے۔ پھر وہ لوگ مسلمانوں کی اس جماعت کو قتل کر دیں گے اور یہ شہید ہو جائیں گے پھر وہ اپنے بادشاہ کے پاس جائیں گے اور کہیں گے: ہم نے عرب اور ان کی جنگوں کے حوالے سے آپ کی کفایت کر دی ہے اب ہم کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں تو وہ تمہارے لئے عورتوں کے حمل تک بھی جمع کر لے گا پھر یہ سب لوگ تمہارے اوپر چڑھائی کرنے کے لئے آئیں گے اور ان کے پاس ۸۰ جھنڈے ہوں گے اور ہر جھنڈے کے نیچے بارہ ہزار کا لشکر ہوگا۔

دو مزید اسانید کے ہمراہ حضرت ذی مخبر کے واسطے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل یثرب پر نافرمانی نہ کرنے، ملاوٹ اور تکبر نہ کرنے کی شرط رکھی ☼

4114- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا هَاشِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سِنَانَ، عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ ذِي مَخْبَرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ اِلَى اَهْلِ الْمَدِينَةِ وَهِيَ بَطْحَاءُ قَبْلَ اَنْ تُعَمَّرَ لَيْسَ فِيهَا مَدَرَةٌ وَلَا وَبَرٌ، فَقَالَ: يَا اَهْلَ يَثْرِبَ اِنِّي مُشْتَرِطٌ عَلَيْكُمْ ثَلَاثًا وَسَائِقٌ اِلَيْكُمْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ لَا تَعْصِي وَلَا تَغْلِي وَلَا تَكَبَّرِي، فَاِنْ فَعَلْتِ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ تَرَكْتُكِ كَالْجَزُورِ لَا يَمْتَنِعُ مِنْ اَكْلِهِ"

✧✧ حضرت ذومخبر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے اہل مدینہ کی جانب توجہ فرمائی، یہ تعمیرات سے پہلے بطحاء (ایک برساتی نالہ) تھا، اس کے اندر نہ کوئی مٹی کا ڈھیلا تھا اور نہ یہاں زندگی کے کوئی آثار

Marfat.com

تھے۔فرمایا:اے اہل یثرب!میں تم پر تین چیزوں کی شرط رکھتا ہوں، میں تمہاری جانب ہر طرح کے پھل پہنچاؤں گا تم نافرمانی نہ کرنا،تم بلاوٹ نہ کرنا اور تم تکبر نہ کرنا۔اگر تم نے ایسا کیا تو میں تمہیں اس طرح چھوڑ دوں گا جس طرح ذبح کے لئے اونٹنی یا بکری کو چھوڑا جاتا ہے پھر اس کو کھانے سے کوئی نہیں روکتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

ذُو اللِّحْيَةِ الْكِلَابِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ قُرْطِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِلَابٍ

حضرت ذوالّلحیہ کلابی بن عمرو بن قرط بن ابوبکر بن عبداللہ بن کلاب

☼ہر انسان کو وہ اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں جن کے لئے اس کو پیدا کیا گیا ہے☼

4115- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمُّويَهِ اَبُو سَيَّارٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَّابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ اَسْلَمَ الْعَدَوِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ اَبِي مَنْصُورٍ، عَنْ ذِي اللِّحْيَةِ الْكِلَابِيِّ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَعْمَلُ فِي اَمْرٍ مُسْتَاْنَفٍ اَوْ اَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ؟ قَالَ: بَلْ فِي اَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ قَالَ: فَفِيمَ الْعَمَلُ؟ قَالَ: اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

✧✧ حضرت ذوالّلحیہ کلابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا: ہم جو عمل کرتے ہیں وہ نیا ہی ہوتا ہے یا وہ ایسا معاملہ ہے جس سے فراغت ہوچکی ہے؟ فرمایا: بلکہ ایسا معاملہ ہے جس میں فراغت ہوچکی ہے۔ انہوں نے پوچھا: تو عمل کی کیا حیثیت ہے؟ فرمایا: تم عمل کرو ہر شخص کو وہ اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں جس کے لئے اس کو پیدا کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼انسان کی تقدیر لکھی جاچکی ہے اور اس کو وہ اعمال میسر کر دیئے جاتے ہیں جن کیلئے اسے پیدا کیا گیا☼

4116- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي مَنْصُورٍ، عَنْ ذِي اللِّحْيَةِ الْكِلَابِيِّ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَعْمَلُ فِي اَمْرٍ مُسْتَاْنَفٍ اَوْ اَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ؟ قَالَ: لَا بَلْ فِي اَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ قَالَ: فَفِيمَ الْعَمَلُ؟ قَالَ: اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

✧✧ حضرت ذوالّلحیہ کلابی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم جو عمل کرتے ہیں، وہ سب نئے ہوتے ہیں یا یہ ایسا معاملہ ہے جس سے فراغت ہوچکی ہے؟ فرمایا: بلکہ ایسا معاملہ ہے جس سے فراغت ہوچکی ہے۔ انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر عمل کی کیا حیثیت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم عمل کرو کیونکہ ہر شخص کو وہ عمل میسر کر دیئے

4115- مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث ذي اللحية الكلابي - حديث: 16336معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الذال' من اسمه ذؤيب - ذو اللحية الكلابي' حديث:2336

4116- مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث ذي اللحية الكلابي - حديث: 16336معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الذال' من اسمه ذؤيب - ذو اللحية الكلابي' حديث:2336

Marfat.com

جاتے ہیں جن کے لئے اس کو پیدا کیا گیا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

ذُو الْاَصَابِعِ وَهُوَ ذُو الزَّوَائِدِ

حضرت ذو اصابع رضی اللہ عنہ یہ ذو زوائد ہیں

☼بیت المقدس کے قریب رہائش رکھنے کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابی کو مشورہ دیا☼

4117- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ، اَنَّ زِيَادَ بْنَ اَبِي سَوْدَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ ذِي الْاَصَابِعِ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِ ابْتُلِينَا بِالْبَقَاءِ بَعْدَكَ فَمَا تَاْمُرُنَا؟ فَقَالَ: عَلَيْكَ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ لَعَلَّ اللّٰهُ اَنْ يَرْزُقَكَ ذُرِّيَّةً تَغْدُو اِلَيْهِ وَتَرُوحُ

✧✧ حضرت ذو اصابع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ کے بعد ہمیں زندہ رہنے کی آزمائش پڑ جائے تو آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: تم بیت المقدس کو لازم پکڑنا، ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تجھے ایسی ذریت عطا فرمائے کہ تو صبح وشام اس کے پاس جایا کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعد بیت المقدس میں چلے جانے کا مشورہ دیا☼

4118- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ ذِي الْاَصَابِعِ، قَالَ: قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِ ابْتُلِينَا بَعْدَكَ بِالْبَقَاءِ اَيْنَ تَاْمُرُنَا؟، قَالَ: عَلَيْكُمْ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَلَعَلَّهُ اَنْ يَنْشَا لَكُمْ ذُرِّيَّةٌ يَغْدُونَ اِلَى ذَلِكَ الْمَسْجِدِ، وَيَرُوحُونَ

✧✧ حضرت ذو اصابع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ کے بعد ہمیں زندگی کی آزمائش سے گزرنا پڑے تو آپ ہمیں کہاں رہنے کا حکم دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بیت المقدس میں رہنا، ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے ایسی ذریت پیدا کرے کہ وہ صبح شام اس مسجد کی جانب جائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼تحائف کی حیثیت تحائف ہی رہے تو ٹھیک ہے جب یہ رشوت بن جائیں تو نہ لینا☼

4119- حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ الصُّورِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ مُطَيْرٍ

4117- المنتقى من كتاب الطبقات لأبي عروبة الحراني - ذو الأصابع حديث:5مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين حديث ذي الأصابع - حديث:16338

4118- المنتقى من كتاب الطبقات لأبي عروبة الحراني - ذو الأصابع حديث:5مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين حديث ذي الأصابع - حديث:16338

Marfat.com

مِنْ اَهْلِ وَادِي الْقُرَى، عَنْ اَبِيهِ، سَمِعْتُ ذَا الزَّوَائِدِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَمَرَ النَّاسَ وَنَهَاهُمْ ثُمَّ قَالَ: هَلْ بَلَّغْتُ؟ قَالُوا: اَللّٰهُمَّ نَعَمْ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ قَالَ: خُذُوا الْعَطَاءَ مَا دَامَ غَضًّا فَإِذَا تَجَاحَفَتْ، قُرَيْشٌ بَيْنَهَا الْمُلْكُ وَصَارَ الْعَطَاءُ رِشَاءً عَنْ دِينِكُمْ فَدَعُوهُ

✧✧ حضرت ذوزاوئد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر لوگوں کو کچھ چیزوں کے احکام دیئے اور کچھ چیزوں سے منع کیا پھر فرمایا: کیا میں نے اللہ کے احکام تم تک پہنچادیئے ہیں؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! گواہ ہوجا۔ پھر فرمایا: تحفہ جب تک تحفہ کی حیثیت میں رہے اور تمہاری نظریں جھکانے کا باعث نہ بنے تب تک لیتے رہنا۔ اور جب قریش حصول ملک کی خاطر آپس میں جنگیں کرنے لگ جائیں اور تحفہ تمہارے دین کے معاملہ میں رشوت کی صورت اختیار کرجائے تو اس کو چھوڑ دینا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بَابُ الرَّاءِ

ان صحابہ کرام کا ذکر جن کا اسم گرامی "راء" سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ رَافِعٌ

ان صحابہ کرام کا ذکر جن کا اسم گرامی رافع ہے

رَافِعُ بْنُ خَدِيجِ بْنِ رَافِعِ الْاَنْصَارِيُّ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مِنْ اَخْبَارِهِ

حضرت رافع بن خدیج بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ

آپ کی کنیت "ابوعبداللہ" ہے ان کے بارے میں کچھ احادیث

☼ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ زرد رنگ کا خضاب لگایا کرتے تھے ☼

4120- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، يَخْضِبُ بِالصُّفْرَةِ

✧✧ حضرت عثمان بن عبداللہ بن رافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ زرد رنگ کا خضاب لگایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

4119-سنن أبي داؤد - كتاب الخراج والإمارة والفيء، باب في كراهية الاقتراض في آخر الزمان - حديث: 2585 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار، حديث بريدة الأسلمي - حديث: 22383

Marfat.com

☼ طلب شہادت میں رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے اپنے سینے میں لگا ہوا تیر زندگی بھر نہیں نکالا ☼

4121- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اَنَّهُ خَرَجَ يَوْمَ اُحُدٍ، فَاَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّهُ فَاسْتَصْغَرَهُ، فَقَالَ لَهُ عَمِّي: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ رَامٍ، فَاَخْرَجَهُ فَاَصَابَهُ سَهْمٌ فِي صَدْرِهِ اَوْ نَحْرِهِ، فَاَتَى عَمُّهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ ابْنَ اَخِي اُصِيبَ بِسَهْمٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ تَدَعْهُ فِيهِ فَيَمُوتَ مَاتَ شَهِيدًا . قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُسَيْنٍ: وَحَدَّثَتْنِي امْرَاَتُهُ اَنَّهَا كَانَتْ تَرَاهُ يَغْتَسِلُ فَيَتَحَرَّكُ فِي صَدْرِهِ

✧ حضرت عبداللہ بن حسین رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ جنگ احد کے دن نکلے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کمسن قرار دے کر واپس کرنا چاہا، تو میرے چچا نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بے شک وہ تیرانداز ہے۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ساتھ لے لیا، ان کے سینے میں ایک تیر لگا، ان کے چچا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی: میرے بھتیجے کو تیر آ کر لگا ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو اس کو اسی طرح چھوڑ دے، اور اسی کے اندر اس کی موت واقع ہو جائے تو وہ شہید ہوگا۔ تو حضرت عبداللہ بن حسین نے کہا: ان کی بیوی نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ وہ یہ سمجھتی تھی کہ وہ جب وہ غسل کرتے تھے تو ان کے سینے میں وہ تیر ہلتا ہوا دکھائی دیتا تھا

☆☆☆☆☆☆☆

☼ گھر والوں کا رونا میت کا عذاب ختم نہیں کر سکتا ☼

4122- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالُوا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ الْوَاشِجِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ جَدَّتِهِ وَهِيَ امْرَاَةُ رَافِعٍ، اَنَّ رَافِعًا رُمِيَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ اَوْ يَوْمَ خَيْبَرَ - شَكَّ عَمْرٌو - بِسَهْمٍ فِي ثَنْدُوَتِهِ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ انْزِعِ السَّهْمَ قَالَ: يَا رَافِعُ اِنْ شِئْتَ نَزَعْتُ السَّهْمَ وَالْقُطْبَةَ جَمِيعًا، وَاِنْ شِئْتَ نَزَعْتُ السَّهْمَ وَتَرَكْتُ الْقُطْبَةَ وَشَهِدْتُ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنَّكَ شَهِيدٌ، قَالَ: فَنَزَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّهْمَ وَتَرَكَ الْقُطْبَةَ، فَعَاشَ بِهَا حَتَّى كَانَ فِي خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَانْتَقَضَ بِهِ الْجُرْحُ، فَمَاتَ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَاَتَى ابْنُ عُمَرَ فَقِيلَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَاتَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، فَتَرَحَّمَ عَلَيْهِ قَالَ: اِنَّ مِثْلَ رَافِعٍ لَا يُخْرَجُ بِهِ حَتَّى يُؤْذَنَ مَنْ حَوْلَ الْمَدِينَةِ مِنَ الْقُرَى، فَلَمَّا خَرَجْنَا بِجَنَازَتِهِ، فَصُلِّيَ عَلَيْهِ، جَاءَ ابْنُ عُمَرَ حَتَّى جَلَسَ عَلَى رَاْسِ الْقَبْرِ، فَصَرَخَتْ مَوْلَاةٌ لَنَا

4121-أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - وأما البطل الصريع ' حديث:175

4122-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجهاد' باب الشهداء - حديث:1962 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب العين' أم عبد الحميد - حديث:7342

Marfat.com

فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: مَا لِلسَّفِيهَةِ مِنْ اَحَدٍ لَا تُؤْذِی الشَّيْخَ فَإِنَّهُ لَا يَدِينُ لَهُ بِعَذَابِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت رافع کی بیوی روایت کرتی ہیں' حضرت رافع کو جنگ احد یا خیبر کے موقع پر ان کے سینے میں تیر لگا، وہ رسول اکرم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ یہ تیر نکال دیجئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے رافع! اگر تو چاہتا ہے تو میں تیر نکال دیتا ہوں اور اس کا پھل بھی نکال دیتا ہوں اور اگر تو چاہے تو اسی طرح چھوڑ دو اور پھل کو بھی رہنے دو اور میں تیرے لئے قیامت کے دن یہ گواہی دوں گا کہ تو شہید ہے۔ آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے تیر نکال دیا اور پھل اسی طرح سینے میں رہنے دیا۔ اسی کے ہمراہ وہ زندہ رہے حتی کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا زمانہ آ گیا اور اس کا زخم پہلے ٹھیک تھا پھر خراب ہو گیا اور اس سے خون بہنے لگ گیا، عصر کی نماز کے بعد ان کا انتقال ہو گیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما آئے، ان سے کہا گیا: حضرت عبدالرحمٰن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا ہے۔ انہوں نے ان کے اوپر دعائے مغفرت کی اور فرمایا: رافع جیسا کوئی شخص نہیں پیدا نہیں ہو سکتا۔ ان کا جنازہ اس وقت تک نہ اٹھایا جائے، جب تک کہ مدینہ کے اردگرد کے لوگوں کو اطلاع نہ دے دی جائے جب ہم ان کا جنازہ لے کر نکلے اور ان کی نماز جنازہ پڑھا دی گئی تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما آئے اور قبر کے سرہانے کی جانب بیٹھ گئے اور ہماری ایک آزاد کردہ کنیز چیخ پڑی تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: اس بے وقوف عورت کو روکو یہ بزرگ کو تکلیف نہ دے کیونکہ اللہ کے عذاب سے اس کا رونا ان کو بچا نہیں سکتا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼غزوہ بدر کے موقع پر حضرت رافع بن خدیج کو کمسن قرار دے کر واپس بھیج دیا گیا تھا☼

4123- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا رِفَاعَةُ بْنُ هُرَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَدِّی، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: جِئْتُ اَنَا وَعَمِّی اِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُرِيدُ بَدْرًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّی اُرِيدُ اَنْ اَخْرُجَ مَعَكَ فَجَعَلَ يَقْبِضُ يَدَهُ وَيَقُولُ: اِنِّی اَسْتَصْغِرُكَ وَلَا اَدْرِی مَا تَصْنَعُ اِذَا لَقِيتَ الْقَوْمَ، فَقُلْتُ: اَتَعْلَمُ اَنْ اَرْمِی مَنْ رَمَی؟، فَرَدَّنِی

✧✧ حضرت رفاعہ بن ہریر بن عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے دادا نے اپنے والد سے روایت کیا ہے، کہتے ہیں: میں اور میرے چچا رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، ہم بدر میں شرکت کرنا چاہتے تھے، میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں آپ کے ہمراہ جانے کے لئے آیا ہوں، حضور ﷺ اپنے ہاتھ کی مٹھی کو بند کرنے لگے اور فرمانے لگے کہ میں تجھے چھوٹا سمجھتا ہوں اور مجھے نہیں معلوم کہ جب دشمن سے مڈبھیڑ ہو تو تمہارا کیا بنے گا۔ میں نے کہا: جو تیر پھینکے گا میں اس پر تیر برساؤں گا حضور ﷺ نے پھر بھی مجھے واپس لوٹا دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

4123-المعجم الكبير للطبراني - باب الذال' وما أسند رافع بن خديج - هرير بن عبد الرحمن بن رافع بن خديج حديث:4289

Marfat.com

☼ جنازہ میں رونے والیوں کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی نصیحت ☼

4124- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْهَدَادِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو عَمْرٍو، اَنَّهُ شَهِدَ جَنَازَةَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَنِسَاءٌ يَبْكِينَ فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ: اِنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا طَاقَةَ لَهُ بِعَذَابِ اللّٰهِ

✦✦ حضرت ابوعمرو رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں شریک ہوئے تھے، عورتیں رو رہی تھیں، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے اور فرمایا: رافع بن خدیج بوڑھے بزرگ آدمی ہیں، ان کو اللہ کے عذاب کی ہمت نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۷۳ ہجری کو مدینہ منورہ میں ہوا ☼

4125- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ بِالْمَدِينَةِ

✦✦ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا وصال مدینہ منورہ میں سن ۷۳ ہجری میں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا انتقال سن ۷۳ ہجری میں ہوا، آپ کی عمر ۸۶ سال تھی ☼

4126- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: وَفِيهَا مَاتَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فِي اَوَّلِ هَذِهِ السَّنَةِ وَحَضَرَ ابْنُ عُمَرَ رَحِمَهُ اللّٰهُ جِنَازَتَهُ - يَعْنِي سَنَةَ ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ - وَكَانَ لِرَافِعٍ يَوْمَ مَاتَ سِتٌّ وَثَمَانُونَ

✦✦ حضرت واقدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' اسی سال حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا، یہ سال کے ابتداء کی بات ہے اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان کے جنازہ میں شریک ہوئے، یہ سن ۷۳ ہجری کی بات ہے اور حضرت رافع رضی اللہ عنہ کی عمر ۸۶ برس تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایک قول کے مطابق حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا انتقال ۷۴ ہجری کے اوائل میں ہوا ☼

4127- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ رَافِعُ بْنُ

4124-السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجنائز جماع أبواب حمل الجنازة - باب من حمل الجنازة فوضع السرير على كاهله بين العمودين المقدمين حديث:6457

Marfat.com

خَدِيجٍ فِي سَنَةِ اَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ فِي اَوَّلِهَا

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سن ۷۴ ہجری کے اوائل میں فوت ہوئے۔

وَمَا اَسْنَدَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی کچھ مسند احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث معلوم ہونے سے قبل حضرت عبداللہ بن عمر زمین ٹھیکے پر دیتے تھے ☼

4128- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ مَا كُنَّا نَكْرَهُ الْمُزَارَعَةَ حَتَّى، سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَارَعَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم زمین ٹھیکے پر دینے کو ناپسند نہیں کرتے تھے، جب میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزارعت یعنی زمین ٹھیکے پر دینے سے منع فرمایا ہے" (تب ہم نے بھی زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی)۔

(نوٹ: اس ٹھیکے سے مراد یہ ہے کہ زمین کی اجرت کے طور پر اسی زمین کی مخصوص جگہ سے پیدا ہونے والی فصل کا کچھ حصہ ادا کرنا طے پایا ہو)

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما زمین ٹھیکے پر دیتے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سنا، تو چھوڑ دیا ☼

4129- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْرَقُ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرَى بَاْسًا حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ وَتَرَكْنَاهُ مِنْ اَجْلِ قَوْلِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم زمین ٹھیکے پر دیتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے

4128- صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث: 2962

4129- صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث: 2962

Marfat.com

ہم حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے یہ بتایا کہ ”رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے“ تو ہم نے ان کی اس بات کی وجہ سے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی۔

(نوٹ: اس ٹھیکے سے مراد یہ ہے کہ زمین کی اجرت کے طور پر اسی زمین کے کسی مخصوص خطے سے پیدا ہونے والی فصل کا کچھ حصہ ادا کرنا طے پایا ہو)

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما زمین ٹھیکے پر دیتے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث معلوم ہونے کے بعد ترک کر دی ☼

4130- حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: **كُنَّا لَا نَرَى بِالْخِبْرِ بَأْسًا حَتَّى كَانَ عَامَ أَوَّلٍ فَزَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ**

✧ ✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ہم زمین ٹھیکے پر دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے، یہاں تک کہ جب پہلا سال ہوا تو حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(نوٹ: اس ٹھیکے سے مراد یہ ہے کہ زمین کی اجرت کے طور پر اسی زمین کی کسی مخصوص جگہ سے پیدا ہونے والی فصل کا کچھ حصہ ادا کرنا طے پایا ہو)

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سن کر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی ☼

4131- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَيُّوبُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: **مَا كُنَّا نَرَى بِالْخِبْرِ بَأْسًا، حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَامَ أَوَّلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ**

✧ ✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ہم زمین ٹھیکے پر دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے پہلے سال بتایا ”رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے“

(نوٹ: اس ٹھیکے سے مراد یہ ہے کہ زمین کی اجرت کے طور پر اسی سے پیدا ہونے والی فصل کا کچھ حصہ ادا کرنا طے پایا ہو)

☆☆☆☆☆☆☆☆

4130-صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث:2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

4131-صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث:2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

Marfat.com

حضور ﷺ کی حدیث سن کر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی

4132- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، ثنا اَيُّوبُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا لَا نَرَى بِالْخِبْرِ بَاْسًا، فَقَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم زمین ٹھیکے پر دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے ہمیں بتایا کہ 'رسول اکرم ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے'۔

(نوٹ: اس ٹھیکے سے مراد یہ ہے کہ زمین کی اجرت کے طور پر اسی سے پیدا ہونے والی فصل کا کچھ حصہ ادا کرنا طے پایا ہو)

☆☆☆☆☆☆☆

رافع بن خدیج نے زمین کا نفع لینے سے منع فرمایا

4133- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ مَنَعَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ نَفْعَ اَرْضِنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے ہمیں زمین کا نفع لینے سے منع فرمایا ہے

(نوٹ: اس سے مراد یہ ہے کہ زمین کی اجرت کے طور پر اسی سے پیدا ہونے والی فصل کا کچھ حصہ ادا کرنا طے پایا ہو)

☆☆☆☆☆☆☆

رسول اکرم ﷺ نے زرعی زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا

4134- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے (زرعی) زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

(نوٹ: اس سے مراد یہ ہے کہ زمین کی اجرت کے طور پر اسی زمین کی کسی مخصوص جگہ سے پیدا ہونے والی فصل کا کچھ حصہ ادا کرنا طے پایا ہو)

4132-صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

4133-صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

4134-صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے زرعی زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا☼

4135- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، أَنَا أَشْعَثُ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنَّا لَا نَرَى بِكِرَاءِ الْأَرْضِ بَأْسًا حَتَّى حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم زمین کرائے پر دینے میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے یہاں تک کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ حدیث بیان کی کہ رسول اکرم ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

(نوٹ: اس سے مراد یہ ہے کہ زمین کی اجرت کے طور پر اسی سے پیدا ہونے والی فصل کا کچھ حصہ ادا کرنا طے پایا ہو)

☆☆☆☆☆☆☆

أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أُسَيْدُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

☼زمین خود کاشت کریں، جو نہ کر سکیں وہ کسی مسلمان بھائی کو تحفہ میں دے دیں☼

4136- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ، قَالَ: جَاءَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَقَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَاسْتَغْنَى عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ وَنَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ

✧✧ حضرت اسید بن ظہیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور انہوں نے یہ ذکر کیا کہ رسول اکرم ﷺ محاقلہ (زمین زراعت کے لئے اجرت پر دینے) سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: جس کے پاس زمین ہو یا تو وہ اپنے استعمال میں لے لے یا اپنے بھائی کو تحفے میں دے دے اور حضور ﷺ نے مزابنہ (کوئی آدمی اپنے کھجوروں کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے اندازے میں بیچے، اور یہ شرط ہو کہ اگر اس کے اندر کھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں گی اور اگر اس کے اندر کمی ہوگی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا) سے بھی منع فرمایا ہے۔

(نوٹ: اس سے مراد یہ ہے کہ زمین کی اجرت کے طور پر اسی سے پیدا ہونے والی فصل کا کچھ حصہ ادا کرنا طے پایا ہو)

(کاتب کی غلطی سے ۴۱۳۷ نمبر لگنے سے رہ گیا ہے، حدیث کی ترتیب درست ہے۔ شفیق)

4135- صحیح البخاری - کتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حدیث: 2186 صحیح مسلم - کتاب البیوع' باب کراء الأرض - حدیث: 2962

4136- صحیح البخاری - کتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حدیث: 2186 صحیح مسلم - کتاب البیوع' باب کراء الأرض - حدیث: 2962

Marfat.com

السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت سائب بن یزید کی حضرت رافع بن خدیج سے روایت کردہ احادیث

پچھنے لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا

4138- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْبَوْسِيُّ الصَّنْعَانِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پچھنے لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

پچھنے لگانے والے کی کمائی، زانیہ کی کمائی اور کتے کی کمائی حرام ہے

4139- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پچھنے لگانے والے کی کمائی خبیث ہے اور زانیہ کا مہر خبیث ہے اور کتے کی کمائی حرام ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

پچھنے لگانے والے کی کمائی، زانیہ کی کمائی اور کتے کی کمائی حرام ہے

4140- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

4138- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الصوم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب كراهية الحجامة للصائم' حديث:739 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث رافع بن خديج - حديث:15549

4139- صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب تحريم ثمن الكلب - حديث:3015 سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في كسب الحجام' حديث:2984

4140- صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب تحريم ثمن الكلب - حديث:3015 سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في كسب الحجام' حديث:2984

Marfat.com

ارشادفرمایا: پچھنے لگانے والے کی کمائی حرام ہے اورزانیہ کا مہر حرام ہے اور کتے کی کمائی حرام ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حجامہ کرنے والے کی کمائی، زانیہ کی کمائی اور کتے کی کمائی حرام ہے ☼

4141- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ، ثنا عَفَّانُ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ السَّائِبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ

✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: پچھنے لگانے والے کی کمائی حرام ہے اورزانیہ کا مہر حرام ہے اور کتے کی کمائی حرام ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پچھنے لگانے والے کی کمائی، زانیہ کا مہراور کتے کی کمائی حرام ہے ☼

4142- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْاَعْرَجِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بِئْسَ الْكَسْبُ مَهْرُ الْبَغِيِّ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ، وَكَسْبُ الْحَجَّامِ

✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: پچھنے لگانے والے کی کمائی حرام ہے اورزانیہ کا مہر حرام ہے اور کتے کی کمائی حرام ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ زانیہ کا مہر، کتے کی قیمت اور پچھنے لگانے والے کی اجرت کتنی بری کمائی ہے ☼

4143- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِى اَبِى، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، قَالُوا: ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِئْسَ الْكَسْبُ مَهْرُ الْبَغِيِّ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ، وَكَسْبُ الْحَجَّامِ

4141-صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب تحريم ثمن الكلب - حديث: 3015سنن أبى داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب فى كسب الحجام' حديث:2984

4142-صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب تحريم ثمن الكلب - حديث: 3015سنن أبى داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب فى كسب الحجام' حديث:2984

4143-صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب تحريم ثمن الكلب - حديث: 3015سنن أبى داؤد - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب فى كسب الحجام' حديث:2984

Marfat.com

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زانیہ کا مہر، کتے کی کمائی اور پچھنے لگانے والے کی کمائی کتنی ہی بری کمائی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ زانیہ کا مہر، کتے کی قیمت اور پچھنے لگانے والے کی اجرت کتنی بری کمائی ہے ☼

4144- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا جُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ: شَرُّ الْكَسْبِ كَسْبُ الْحَجَّامِ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے بری کمائی پچھنے لگانے والے کی کمائی ہے اور کتے کی کمائی ہے اور زانیہ کا مہر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ حضرت سالم زمین ٹھیکے پر دیا کرتے تھے اور کہتے تھے "رافع بن خدیج تو مالدار آدمی ہیں" ☼

4145- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، خَبَّرَهُ، وَسَأَلَهُ عَنْ كِرَى الْمَزَارِعِ، فَقَالَ: أَخْبَرَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، أَنَّ عَمَّيْهِ وَكَانَا شَهِدَا بَدْرًا حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَى الْمَزَارِعِ. فَتَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ كِرَاءَهَا وَقَدْ كَانَ يُكْرِيهَا قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَقُلْتُ لِسَالِمٍ: أَتُكْرِيهَا أَنْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: فَأَيْنَ حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ؟ قَالَ سَالِمٌ: إِنَّ رَافِعًا أَكْثَرَ عَلَى نَفْسِهِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو بتایا کہ ان کے دونوں چچا جنگ بدر میں شریک ہوئے تھے، وہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کا کرایہ لینا چھوڑ دیا، جب کہ اس سے پہلے وہ زمین ٹھیکے پر دیا کرتے تھے۔ حضرت زہری کہتے ہیں: میں نے حضرت سالم سے کہا: تم زمین ٹھیکے پر دیتے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ میں نے کہا: حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیث تمہیں نہیں پہنچی؟ حضرت سالم

4144- صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب تحريم ثمن الكلب - حديث: 3015 سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في كسب الحجام' حديث: 2984

4145- صحيح البخاري - كتاب المزارعة' باب ما كان من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يواسي - حديث: 2235' صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث: 2967

Marfat.com

نے کہا: بے شک حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ تو بہت مالدار آدمی تھے۔
(نوٹ: اس سے مراد یہ ہے کہ زمین کی اجرت کے طور پر اسی سے پیدا ہونے والی فصل کا کچھ حصہ ادا کرنا طے پایا ہو)

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زرعی زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے☼

4146- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، ثنا اَبُو اُوَيْسٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ، فَقَالَ: اَخْبَرَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ

✧✧ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت سالم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے زمین کرائے پر دینے کے بارے پوچھا، انہوں نے فرمایا: مجھے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس یہ بات بتائی تھی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زرعی زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔
(نوٹ: اس سے مراد یہ ہے کہ زمین کی اجرت کے طور پر اسی سے پیدا ہونے والی فصل کا کچھ حصہ ادا کرنا طے پایا ہو)

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زرعی زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے☼

4147- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى، ثنا جَدِّي، ثنا اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي سَالِمٌ، اَنَّ اَبَاهُ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ حَتّٰى بَلَغَهُ، اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت سالم نے مجھے بتایا ہے کہ ان کے والد یہ (زمین کرائے پر دینے کا عمل) کیا کرتے تھے۔ پھر ان تک یہ بات پہنچی کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زرعی زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔
(نوٹ: اس سے مراد یہ ہے کہ زمین کی اجرت کے طور پر اسی سے پیدا ہونے والی فصل کا کچھ حصہ ادا کرنا طے پایا ہو)

☆☆☆☆☆☆☆

4146-صحيح البخارى - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

4147-صحيح البخارى - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

Marfat.com

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت سعید بن میّب کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھیکے پر دی ہوئی زمین خرچہ دلا کر واپس کروائی

4148- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ، قَالَ: أَتَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، فَقُلْتُ بَلَغَنَا عَنْكَ شَيْءٌ فِي الْمُزَارَعَةِ، فَقَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَرَى بِهِ بَأْسًا حَتَّى ذُكِرَ لَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فِيهِ حَدِيثًا فَأَتَى رَافِعًا، فَأَخْبَرَهُ رَافِعٌ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَنِي حَارِثَةَ فَرَأَى زَرْعًا فِي أَرْضِ ظُهَيْرٍ، فَقَالَ: مَا أَحْسَنَ زَرْعَ ظُهَيْرٍ، فَقَالُوا: لَيْسَتْ لِظُهَيْرٍ قَالَ: أَلَيْسَتْ أَرْضَ ظُهَيْرٍ؟، قَالُوا: بَلَى وَلَكِنَّهُ زَرْعُ فُلَانٍ قَالَ: فَرُدُّوا عَلَيْهِ نَفَقَتَهُ وَخُذُوا زَرْعَكُمْ، قَالَ رَافِعٌ: فَرَدَدْنَا عَلَيْهِ نَفَقَتَهُ وَأَخَذْنَا زَرْعَنَا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْمَاطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧ حضرت ابوجعفر خطمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت سعید بن میّب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میں نے کہا: مجھے آپ کے بارے میں یہ اطلاع ملی ہے کہ آپ مزارعت کے بارے میں کچھ موقف رکھتے ہیں، انہوں نے کہا: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے، ان کے سامنے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک حدیث بیان کی گئی، وہ حضرت رافع کے پاس آئے، تو حضرت رافع نے ان کو یہ بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنی حارثہ کے پاس آئے، آپ نے دیکھا کہ زہیر کی زمین میں فصلیں موجود ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زہیر کی فصلیں کتنی اچھی ہیں۔ لوگوں نے کہا: یہ زہیر کی نہیں ہیں۔ فرمایا: کیا یہ زہیر کی زمین نہیں ہے؟ لوگوں نے کہا: زمین تو زہیر کی ہے لیکن اس کے اندر فصل فلاں شخص کی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا خرچہ اس کو دے دو اور اپنی فصل خود پکڑو۔ حضرت رافع فرماتے ہیں: ہم نے ان کا خرچہ ان کو دے دیا اور اپنی فصل خود رکھ لی۔

(نوٹ: اس سے مراد یہ ہے کہ زمین کی اجرت کے طور پر اسی سے پیدا ہونے والی فصل کا کچھ حصہ ادا کرنا طے پایا ہو)

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سونے، چاندی یا نقدی کے عوض زمین ٹھیکے پر لے کر کاشت کرنا درست ہے

4149- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ زِيَادٍ الْكُوفِيُّ،

4148- صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث: 2962

Marfat.com

ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، ثنا طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ

وَقَالَ: "اِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةٌ: رَجُلٌ لَهُ اَرْضٌ فَيَزْرَعُهَا، وَرَجُلٌ مَنَحَ اَرْضًا فَهُوَ يَزْرَعُ، وَرَجُلٌ اسْتَكْرَى بِذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ"

✧ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں محاقلہ (زمین زراعت کے لئے اجرت پر دینے) اور مزابنہ (کوئی آدمی اپنے کھجوروں کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے اندازے میں بیچے، اور یہ شرط ہو کہ اگر اس کے اندر کھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں گی اور اگر اس کے اندر کمی ہوگی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا) سے منع فرمایا ہے۔ اور فرمایا: زراعت تین طرح کے آدمی کرتے ہیں، ایسا آدمی کہ جس کی زمین ہو، وہ اس کے اندر فصل کاشت کرے اور ایسا شخص جس کو زمین تحفے میں ملی ہو وہ اس کے اندر فصل کاشت کرے اور ایسا شخص جو سونے یا چاندی کے بدلے زمین کرائے پر لے۔

☆☆☆☆☆☆☆

(نوٹ: کاتب کی غلطی سے ۴۱۴۹ نمبر لگنے سے رہ گیا ہے، حدیث کی ترتیب درست ہے۔ شفیق)

☼ اچھی بری سب تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور تقدیر پر ایمان لانے کا مطلب ☼

4151- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْكِرْمَانِيُّ عَمُّ عَطِيَّةَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ جَالِسًا فَذَكَرُوا اَنَّ اَقْوَامًا يَقُولُونَ قَدَّرَ اللّٰهُ كُلَّ شَيْءٍ مَا خَلَا الْاَعْمَالَ، قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ غَضِبَ غَضَبًا اَشَدَّ مِنْهُ حَتَّى هَمَّ بِالْقِيَامِ ثُمَّ سَكَنَ، فَقَالَ: تَكَلَّمُوا بِهِ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ سَمِعْتُ فِيهِمْ حَدِيثًا كَفَاهُمْ بِهِ شَرًّا، وَيْحَهُمْ اَوْ يَعْلَمُونَ؟ فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ وَمَا هُوَ؟ قَالَ: فَنَظَرَ اِلَيَّ وَقَدْ سَكَنَ بَعْضُ غَضَبِهِ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ قَوْمٌ مِنْ اُمَّتِي يَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ وَبِالْقُرْآنِ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ كَمَا كَفَرَتِ الْيَهُودُ، وَالنَّصَارَى، قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ ذَاكَ؟، قَالَ: يُقِرُّونَ بِبَعْضِ الْقَدَرِ وَيَكْفُرُونَ بِبَعْضِهِ قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَا يَقُولُونَ؟ قَالَ: يَقُولُونَ: الْخَيْرُ مِنَ اللّٰهِ وَالشَّرُّ مِنْ اِبْلِيسَ، فَيُقِرُّونَ عَلَى ذَلِكَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَكْفُرُونَ بِالْقُرْآنِ بَعْدَ الْاِيمَانِ وَالْمَعْرِفَةِ، فَمَا يَلْقَى اُمَّتِي مِنْهُمْ مِنَ

4149-صحیح البخاری - کتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حدیث: 2186صحیح مسلم - کتاب البیوع' باب کراء الأرض - حدیث: 2962

4151-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الإیمان والتوحید' باب القدر - حدیث: 3013مسند الحارث - کتاب القدر' باب فیمن یکذب بالقدر - حدیث: 735

Marfat.com

الْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَاءِ وَالْجِدَالِ أُولَئِكَ زَنَادِقَةُ هَذِهِ الْأُمَّةِ فِي زَمَانِهِمْ يَكُونُ ظُلْمُ السُّلْطَانِ، فَيَنَالُهُمْ مِنْ ظُلْمٍ وَحَيْفٍ وَأَثَرَةٍ، ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ طَاعُونًا فَيُفْنِي عَامَّتَهُمْ، ثُمَّ يَكُونُ الْخَسْفُ فَمَا أَقَلَّ مَا يَنْجُو مِنْهُمْ، الْمُؤْمِنُ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ فَرَحُهُ، شَدِيدٌ غَمُّهُ، ثُمَّ يَكُونُ الْمَسْخُ فَيَمْسَخُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَامَّةَ أُولَئِكَ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ، ثُمَّ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ عَلَى أَثَرِ ذَلِكَ قَرِيبًا"، ثُمَّ بَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَكَيْنَا لِبُكَائِهِ، قُلْنَا: مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ: رَحْمَةً لَهُمُ الْأَشْقِيَاءِ، لِأَنَّ فِيهِمُ الْمُتَعَبِّدَ، وَمِنْهُمُ الْمُجْتَهِدَ، مَعَ أَنَّهُمْ لَيْسُوا بِأَوَّلِ مَنْ سَبَقَ إِلَى هَذَا الْقَوْلِ، وَضَاقَ بِحَمْلِهِ ذَرْعًا، إِنَّ عَامَّةَ مَنْ هَلَكَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ بِالتَّكْذِيبِ بِالْقَدَرِ قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقُلْ لِي كَيْفَ الْإِيمَانُ بِالْقَدَرِ؟ قَالَ: تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَأَنَّهُ لَا يَمْلِكُ مَعَهُ أَحَدٌ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَتُؤْمِنُ بِالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَتَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَالِقُهُمَا قَبْلَ خَلْقِ الْخَلْقِ، ثُمَّ خَلَقَ خَلْقَهُ فَجَعَلَهُمْ مَنْ شَاءَ مِنْهُمْ لِلْجَنَّةِ، وَمَنْ شَاءَ مِنْهُمْ لِلنَّارِ، عَدْلًا ذَلِكَ مِنْهُ، وَكُلٌّ يَعْمَلُ لِمَا فُرِغَ لَهُ وَهُوَ صَائِرٌ إِلَى مَا فُرِغَ مِنْهُ قُلْتُ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ.

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

✧✧ حضرت عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ہم حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، وہاں یہ تذکرہ شروع ہوا، کچھ لوگوں کا موقف تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کی تقدیر لکھ دی ہے، سوائے اعمال کے۔ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے حضرت سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ کو اس سے پہلے اتنا زیادہ غصے میں کبھی نہیں دیکھا، وہ تو اٹھ کر جانے لگے تھے، پھر بیٹھ گئے اور فرمایا: تم نے یہ باتیں کی ہیں، اللہ کی قسم! میں نے اس کے حوالے سے حدیث پاک سن رکھی ہے، ان کے لئے شر کے لحاظ سے وہی کافی ہے، ان کے لئے ہلاکت ہو کیا وہ جانتے ہیں؟ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے، اے ابو محمد! وہ حدیث کیا ہے؟ آپ فرماتے ہیں: انہوں نے میری جانب دیکھا، اس وقت ان کا کچھ غصہ کم ہو چکا تھا، انہوں نے فرمایا: مجھے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں ایک قوم ہوگی جو اللہ کا اور قرآن کا انکار کریں گے اور ان کو اس کا چیز کا شعور بھی نہیں ہوگا، جس طرح کہ یہود اور نصاریٰ نے انکار کیا تھا۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر فدا ؤ جاؤں، یہ کیسے ہوگا؟ فرمایا: وہ کچھ تقدیر کا انکار کریں گے اور کچھ کا اقرار کریں گے۔ آپ فرماتے ہیں میں نے کہا: پھر وہ کیا کہیں گے؟ آپ نے فرمایا: پھر وہ کہیں گے کہ ''خیر تو اللہ کی طرف سے ہے لیکن شر ابلیس کی طرف سے ہے'' اور اس بات پر وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کا اقرار کریں گے اور ایمان اور معرفت کے بعد قرآن کا انکار بھی کریں گے۔ میری امت کو ان سے دشمنی ملے گی، بغض ملے گا اور جھگڑا ملے گا۔ یہ لوگ اپنے زمانے میں اس امت کے زندیق ہیں۔ ان کے بادشاہ کا ان

Marfat.com

لم ہوگا تو وہ ظلم اور زیادتی اور انتقام پائیں گے پھر اللہ تعالیٰ طاعون کی وباء ڈال دے گا، وہ طاعون ان میں اکثر لوگوں کو ہلاک کردے گا، پھر زمین میں دھنسنے کے واقعات ہوں گے، بہت کم لوگ اس سے بچیں گے، ان دنوں مومنوں کو خوشی کم ہوگی اور ان کو غم زیادہ ہوگا، پھر مسخ کے واقعات ہوں گے، اللہ تعالیٰ ان لوگوں میں سے اکثر کی شکلیں بندروں اور خنزیروں میں بدل دے گا۔ پھر اس کے بعد بہت جلد دجال آجائے گا، پھر رسول اکرم ﷺ رونے لگ گئے اور آپ ﷺ کے رونے کو دیکھ کر ہم بھی رونے لگ گئے۔ ہم نے پوچھا: یارسول اللہ آپ کیوں رو رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بدبختوں کی خواہش پر رحم کرتے ہوئے، اس لئے کہ ان لوگوں کے اندر عبادت گزار بھی ہوں گے، ان میں مجتہد بھی ہوں گے، باوجود اس کے کہ وہ اس قول کی طرف جانے والوں میں سب سے پہلے نہیں ہوں گے۔ اور ان کا بوجھ اٹھانے سے ان کی ٹانگیں تھک رہی ہوں گی، کیونکہ بنی اسرائیل میں بھی عام طور پر ہلاکتیں تقدیر کا انکار کرنے کی وجہ سے ہوں گی۔ میں نے کہا: یارسول اللہ اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر فدا کرے، آپ مجھے ارشاد فرمائیے کہ تقدیر پر ایمان کیسے ہوتا ہے؟ فرمایا: تو اللہ وحدہ لاشریک پر ایمان رکھ اور اس بات پر یقین رکھ کہ اس کے ساتھ کوئی بھی نفع نقصان کا مالک نہیں ہے اور تو جنت اور دوزخ پر ایمان رکھ اور تو یہ یقین رکھ کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کا اس وقت کا خالق ہے جب ابھی مخلوق بھی پیدا نہیں کی گئی تھی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا پھر ان میں سے جس کو چاہا جنت کے لئے مقرر کردیا اور جس کو چاہا دوزخ کے لئے، یہ اس کی طرف سے عدل وانصاف ہے (ظلم نہیں ہے) اور ہر شخص وہی عمل کرتا ہے جس کے لئے اس کو فارغ کیا گیا ہے اور اس کو اس چیز کی طرف راغب کردیا جاتا ہے، جس سے وہ فارغ ہے۔ میں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔

مزید دو اسانید کے ہمراہ بھی یہ حدیث مروی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم ﷺ نے ران کا گوشت کھا کر نیا وضو کیے بغیر عصر اور مغرب کی نماز پڑھی ☼

4152- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ ذِرَاعًا، فَلَمَّا فَرَغَ أَمَرَّ أَصَابِعَهُ عَلَى الْجِدَارِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا، آپ نے ران کھائی جب آپ ﷺ فارغ ہوگئے تو آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو دیوار کے اوپر ملا پھر عصر اور مغرب کی نماز نیا وضو کیے بغیر پڑھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ٹیلوں کو کرایہ پر دینا اور ان کو خریدنا منع ہے ☼

4153- حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا أَبُو الْأَصْبَغِ الْحَرَّانِيُّ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى، ثنا

Marfat.com

عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِي عَوْنٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اَنَّ النَّبِيَّ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْاَعَاجِمِ وَشِرَائِهَا

✧✧ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹیلوں کو کرایہ پر دینے اور ان کو خریدنے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ زمین اجرت پر دینا اور درختوں پر لگی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے عوض بیچنا منع ہے ☼

4154- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُمْرَانَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ (زمین زراعت کے لئے اجرت پر دینے) اور مزابنہ (کوئی آدمی اپنے کھجوروں کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے اندازے میں بیچے، اور یہ شرط ہو کہ اگر اس کے اندر کھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں گی اور اگر اس کے اندر کمی ہوگی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا) سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَلْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت قاسم بن محمد کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین حصے کے طور پر ٹھیکے پر دینے سے منع فرمایا ☼

4155- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عُثْمَانُ بْنُ مُرَّةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَى الْاَرْضِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو ٹھیکے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

4154- صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث: 2962

4155- صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر ارضا - حديث: 2186 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث: 2962

Marfat.com

☼ درختوں پر لگے پھلوں کی اور درختوں کے گوند کی چوری میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں ہے ☼

4156- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، انا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

✧ حضرت قاسم بن محمد سے مروی ہے' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھلوں کو اور درخت کی گوند کو (چوری کرنے کی صورت میں چور کے ہاتھ) کاٹنے کی اجازت نہیں ہے۔ (جب تک اس کو اتار کر محفوظ نہ کرلیا ہو)

☆☆☆☆☆☆☆☆

سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت سلیمان بن یسار کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ زمین یا تو خود کاشت کریں یا کسی اور کو کاشت کے لئے دے دیں، کرایہ پر دینا منع ہے ☼

4157- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، قَالَ: كَتَبَ اِلَى يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ، وَسَمِعْتُهُ مِنْهُ بَعْدُ قَالَ: سَاَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ فَقَالَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُحَاقِلُ الْاَرْضَ فَنُكْرِيهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى فَاَمَرَنَا بِالْاَرْضِ اَنْ نَزْرَعَهَا اَوْ نُزْرِعَهَا وَكَرِهَ كِرَاءَهَا وَمَا سِوَى ذَلِكَ

✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم زمین کا محاقلہ (زمین زراعت کے لئے اجرت پر دینا) کیا کرتے تھے ہم اس کو (فصل کی پیداوار میں سے) ایک تہائی پر یا ایک چوتھائی پر اور معین طعام کی مزدوری پر دیا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کے بارے میں ہمیں حکم دیا کہ یا تو ہم خود اس کے اندر کاشت کریں یا کسی دوسرے کو کاشت کے لئے دے دیں اور اس کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے اور اس کے علاوہ اور جتنی صورتیں ہیں، سب سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ اپنی زمین میں خود کاشت کریں یا کسی اور کو کاشت کے لئے دے دیں، کرایہ پر نہ دیں ☼

4158- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، قَالَ:

4156- موطأ مالك - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:1531سنن أبي داود - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:3836

4157- صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث:2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

Marfat.com

كَتَبَ إِلَيَّ يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ: إِنِّي سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُحَاقِلُ الْأَرْضَ فَنُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى فَدَخَلَ عَلَيَّ بَعْضُ عُمُومَتِي فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا الْيَوْمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ أَنْفَعُ كُنَّا نُحَاقِلُ الْأَرْضَ فَنُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى، فَنَهَانَا أَنْ نُكْرِيَهَا بِالرُّبُعِ وَالثُّلُثِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى، وَأَمَرَ رَبَّ الْأَرْضِ أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ يُزْرِعَهَا

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم زمین کاشت کاری کے لئے دیا کرتے تھے، ہم فصل کا ایک تہائی یا ایک چوتھائی اجرت لیا کرتے تھے یا معین طعام لیا کرتے تھے۔ میرے ایک چچا ہمارے پاس آئے، انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آج ہمیں ایک ایسے کام سے منع فرمایا ہے، جو ہمارے لئے بڑا نفع مند تھا لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت تو زیادہ نفع والی ہے۔ ہم زمین ٹھیکے پر دیا کرتے تھے، ہم فصل کے ایک تہائی اور ایک چوتھائی اور کچھ معین طعام کے بدلے کرائے پر دیا کرتے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں چوتھائی اور تہائی اور معین طعام کے بدلے کرائے پر دینے سے منع فرمایا اور زمین کے مالک کو کہا: خود اس کے اندر زراعت کرے یا زراعت کے لئے کسی کو دے دے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مالک اپنی زمین میں خود کاشت کرے یا کسی کو کاشت کیلئے دے دے، باقی کوئی صورت جائز نہیں ☼

4159- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَيُّوبُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُحَاقِلُ بِالْأَرْضِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُكْرِيهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى، فَجَاءَنَا ذَاتَ يَوْمٍ رَجُلٌ مِنْ عُمُومَتِي، فَقَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَطَوَاعِيَةُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ أَنْفَعُ لَنَا، نَهَانَا أَنْ نُحَاقِلَ الْأَرْضَ أَنْ نُكْرِيَهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى، وَأَمَرَ رَبَّ الْأَرْضِ أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ يُزْرِعَهَا، وَكَرِهَ كِرَاءَهَا وَمَا سِوَى ذٰلِكَ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں زمین اجرت پر دیا کرتے تھے، ہم ایک تہائی، ایک چوتھائی اور معین طعام کے بدلے اس کو اجرت پر دیا کرتے تھے، ایک دن ہمارے ایک چچا ہمارے پاس آئے اور انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک ایسے کام سے منع کیا ہے جو ہمارے لئے نفع مند تھا لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت تو زیادہ نفع والی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں زمین کاشت کاری کے لئے اجرت پر دینے سے منع فرمایا ہے کہ ہم اس کو ایک تہائی اور چوتھائی اور معین طعام کے بدلے کاشتکاری کے لئے دیں اور زمین کے مالک کو حکم دیا کہ وہ خود اس کے اندر زراعت کرے اور اس کو اجرت پر دینا اور اس کے علاوہ باقی صورتوں سے منع فرما دیا۔

4158-صحيح البخارى - كتاب المزارعة' باب ما كان من أصحاب النبى صلى الله عليه وسلم يواسى - حديث:2235صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2967

Marfat.com

☼اپنی زمین میں خود کاشت کریں یا کسی اور کو کاشت کے لئے دے دیں، کرایہ پر نہ دیں☼

4160- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُحَاقِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ يُعْطِيَ الرَّجُلُ أَرْضَهُ عَلَى الثُّلُثِ أَوِ الرُّبُعِ أَوْ عَلَى طَعَامٍ مُسَمًّى، فَأَتَانَا بَعْضُ عُمُومَتِي، فَقَالَ: نَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَطَوَاعِيَةُ اللَّهِ وَطَوَاعِيَةُ رَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا، قُلْنَا: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكَارِيهَا بِثُلُثٍ أَوْ رُبُعٍ وَلَا بِطَعَامٍ مُسَمًّى

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں محاقلہ کیا کرتے تھے اور محاقلہ یہ ہے کہ کوئی آدمی اپنی زمین ایک تہائی یا چوتھائی یا معین طعام کے بدلے کاشت کاری کے لئے دی جائے۔ ہمارے ایک چچا ہمارے پاس آئے اور انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایسے کام سے منع فرمادیا ہے جو ہمارے لئے نفع بخش تھا لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت تو ہمارے لئے زیادہ نفع والی ہے۔ ہم نے پوچھا: وہ کونسی بات ہے؟ فرمایا: اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے "جس کے پاس زمین ہو تو وہ اس کے اندر خود فصل کاشت کرے یا اپنے بھائی کی فصل کاشت کروادے لیکن ایک تہائی یا چوتھائی یا معین طعام کے بدلے اس کو اجرت پر نہ دے"

☆☆☆☆☆☆☆

☼اپنی زمین میں خود کاشت کریں یا کسی اور کو کاشت کے لئے دے دیں، کرایہ پر نہ دیں☼

4161- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُحَاقِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْمُحَاقَلَةُ أَنْ يُكْرِيَ الرَّجُلُ أَرْضَهُ بِالثُّلُثِ أَوِ الرُّبُعِ أَوْ بِطَعَامٍ مُسَمًّى، فَأَتَى بَعْضُ عُمُومَتِهِ فَقَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، طَوَاعِيَةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَلَا بِطَعَامٍ مُسَمًّى

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں محاقلہ کیا کرتے تھے اور محاقلہ یہ

4160- صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث: 2967سنن ابن ماجه - كتاب الرهون' باب استكراء الأرض بالطعام - حديث: 2462

4161- صحيح البخاري - كتاب المزارعة' باب ما كان من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يواسي - حديث: 2235صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث: 2967

Marfat.com

ہے کہ کوئی آدمی اپنی زمین ایک تہائی یا چوتھائی یا معین طعام کے بدلے کاشت کاری کے لئے دے، ہمارے ایک چچا ہمارے پاس آئے اورانہوں نے کہا: رسول اکرم ﷺ نے ہمیں ایسے کام سے منع فرمادیا ہے جو ہمارے لئے نفع بخش تھا لیکن اللہ اوراس کے رسول کی اطاعت تو ہمارے لئے زیادہ نفع والی ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس زمین ہو، وہ خوداس کے اندر کاشتکاری کرے یا اپنے بھائی کو کاشتکاری کے لئے مفت میں دے دے لیکن ایک تہائی یا دو تہائی یا کسی بھی معین طعام کے بدلے وہ اجرت پر نہ دے۔

☆☆☆☆☆☆☆

مَحْمُودُ بْنُ لَبِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت محمود بن لبید انصاری کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ فجر کی نماز دن خوب روشن ہونے پر پڑھنے میں زیادہ ثواب ہے ☼

4162- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ اَوْ لِاَجْرِكُمْ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: فجر کی نماز خوب دن روشن کرکے پڑھو کیونکہ اس سے اجر زیادہ ملتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ فجر کی نماز دن خوب روشن کر کے پڑھو، کہ اس میں اجر و ثواب زیادہ ہے ☼

4163- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْفِرُوا بِصَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: فجر کی نماز خوب دن روشن کر کے پڑھو اس لئے کہ اس میں زیادہ ثواب ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

4162- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب في وقت الصبح - حديث:364 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة' أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة الفجر' حديث:670 حديث منسوخ

4163- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب في وقت الصبح - حديث:364 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة' أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة الفجر' حديث:670 حديث منسوخ

Marfat.com

نماز فجر اچھی طرح دن روشن ہونے پر پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے

4164- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَارِيَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: فجر کی نماز خوب دن روشن کر کے پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

فجر کی نماز دن خوب روشن کر کے پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے

4165- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَسْفِرُوا بِالصُّبْحِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: فجر کی نماز خوب دن روشن کر کے پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

فجر کی نماز دن خوب روشن کر کے پڑھو، کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے

4166- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْفِرُوا بِصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ.

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

4164- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب في وقت الصبح - حديث:364 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة' أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة الفجر' حديث:670 حديث منسوخ

4165- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب في وقت الصبح - حديث:364 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة' أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة الفجر' حديث:670 حديث منسوخ

4166- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب في وقت الصبح - حديث:364 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة' أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة الفجر' حديث:670 حديث منسوخ

Marfat.com

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: فجر کی نماز خوب دن روشن کر کے پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی یہ حدیث مروی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✿ جو اہلکار زکوٰۃ کی وصولی کے لئے نکلا، وہ مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے ✿

4167- حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرِ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، انا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: صدقات کی وصولی کا اہلکار مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے یہاں تک کہ وہ لوٹ کر گھر کو آجائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✿ فجر کی نماز خوب روشنی ہونے پر پڑھو، کہ اس میں ثواب زیادہ ہے ✿

4168- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ،، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْفِرُوا بِالصُّبْحِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: فجر کی نماز خوب دن روشن کر کے پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✿ فجر کی نماز دن خوب روشن ہونے پر پڑھنے میں زیادہ ثواب ملتا ہے ✿

4169- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدِ الْاٰدَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ،

4167-سنن أبي داود - كتاب الخراج والإمارة والفيء' باب في السعاية على الصدقة - حديث:2562سنن ابن ماجه - كتاب الزكاة' باب ما جاء في عمال الصدقة - حديث:1805

4168-سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في وقت الصبح - حديث:364 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة' أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة الفجر' حديث:670 حديث منسوخ

4169-سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في وقت الصبح - حديث:364 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة' أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة الفجر' حديث:670 حديث منسوخ

Marfat.com

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْفِرُوا بِالصُّبْحِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: فجر کی نمازدن خوب روشن ہونے پر پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ فجر کی نمازدن خوب روشن ہونے پر پڑھا کرو، اس میں زیادہ ثواب ہے ☼

4170- حَدَّثَنَا اَبُو مَعْنٍ ثَابِتُ بْنُ نُعَيْمٍ الْهَوْجِيُّ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَوِّرُوا بِالْفَجْرِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: فجر کوخوب دن روشن کر کے پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ نمازفجر خوب روشن کر کے پڑھو، اس میں زیادہ ثواب ہے ☼

4171- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنِي دَاوُدُ النَّصْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اَسْفِرُوا بِصَلَاةِ الْفَجْرِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: فجر کی نمازخوب روشن کر کے پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ فجر کی نمازدن خوب روشن ہونے پر پڑھا کرو، اس میں زیادہ ثواب ہے ☼

4172- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، اَنَّ

4170- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في وقت الصبح - حديث:364 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة' أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة الفجر' حديث:670 حديث منسوخ

4171- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في وقت الصبح - حديث:364 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة' أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة الفجر' حديث:670 حديث منسوخ

4172- شرح معاني الآثار للطحاوي - باب الوقت الذي يصلى فيه الفجر أي وقت هو ؟' حديث:639 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث رافع بن خديج - حديث:16970

Marfat.com

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَسْفَرْتُمْ بِالْفَجْرِ، فَإِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

✧✧ حضرت محمود بن لبید رحمۃ اللہ علیہ ایک انصاری شخص کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فجر کو خوب روشن کر کے پڑھا کرو اس میں زیادہ ثواب ملتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✿ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب، بنی عبدالاشہل میں پڑھائی اور دو رکعتیں گھروں میں جا کر پڑھنے کا حکم دیا ✿

4173- حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: اَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ فِي مَسْجِدِنَا ثُمَّ قَالَ: ارْكَعُوا هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ فِي بُيُوتِكُمْ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنی عبدالاشہل میں ہمارے پاس تشریف لائے، ہمیں مغرب کی نماز ہماری مسجد میں پڑھائی پھر فرمایا: یہ دو رکعتیں اپنے گھروں میں جا کر پڑھو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✿ اللہ تعالیٰ جس بندے سے محبت کرتا ہے، اس کو دنیا سے بچاتا ہے ✿

4174- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدًا حَمَاهُ الدُّنْيَا كَمَا يَظَلُّ اَحَدُكُمْ يَحْمِي سَقِيمَهُ الْمَاءَ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کو دنیا سے اس طرح بچاتا ہے جس طرح تم اپنے بیمار کو پانی سے بچاتے ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

✿ حضرت نعیمان نے کہا: میں بخار کی وجہ سے شدید تکلیف میں مبتلا ہوں ✿

4175- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ نُعَيْمَانُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِي وَعَكٌ شَدِيدٌ مِنَ الْحُمَّى، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاَيْنَ اَنْتَ يَا نُعَيْمَانُ مِنْ مَهْيَعَةَ وَكَانَتْ اَرْضَ وَبِيئَةٍ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت نعیمان رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بخار کی وجہ سے بڑی

4173- سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب ما جاء في الركعتين بعد المغرب - حديث: 1161

4174- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الرقائق، باب تقديم عمل الآخرة على عمل الدنيا - حديث: 3336 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الراء ' رافع بن خديج أبو عبد الله - حديث: 2367

Marfat.com

شدید تکلیف کا سامنا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: اے نعیمان! تیرامہیعہ (یہ جحفہ کا نام ہے، جوکہ اہل شام کے لئے میقات ہے، غدیرخم بھی وہیں ہے) سے کیا تعلق! وہ زمین وباء والی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼زکوٰۃ پر مقرر اہلکار مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے یہاں تک کہ وہ اپنے گھر کولوٹ کرآجائے☼

4176- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَامٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَى بَيْتِهِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: زکوٰۃ پر مقرر اہلکار مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے یہاں تک کہ وہ اپنے گھر کولوٹ کرآجائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼زکوٰۃ پر مقرر اہلکار مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے یہاں تک کہ وہ اپنے گھر کولوٹ کرآجائے☼

4177- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ كَالْغَازِي حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَى بَيْتِهِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: زکوٰۃ وصول کرنے پر مقرر اہلکار مجاہد کی طرح ہے یہاں تک کہ وہ لوٹ کراپنے گھرکوآجائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼زکوٰۃ پر مقرر اہلکار مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے یہاں تک کہ وہ اپنے گھر کولوٹ کرآجائے☼

4178- حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

4176-سنن أبي داؤد - كتاب الخراج والإمارة والفيء ' باب في السعاية على الصدقة - حديث:2562سنن ابن ماجه - كتاب الزكاة' باب ما جاء في عمال الصدقة - حديث:1805

4177-سنن أبي داؤد - كتاب الخراج والإمارة والفيء ' باب في السعاية على الصدقة - حديث:2562سنن ابن ماجه - كتاب الزكاة' باب ما جاء في عمال الصدقة - حديث:1805

4178-سنن أبي داؤد - كتاب الخراج والإمارة والفيء ' باب في السعاية على الصدقة - حديث:2562سنن ابن ماجه - كتاب الزكاة' باب ما جاء في عمال الصدقة - حديث:1805

Marfat.com

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زکوٰۃ وصول کرنے پر معین اہلکار مجاہد فی اللہ کی طرح ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

دکھاوا شرک اصغر ہے، ریاء کار کو کہا جائے گا: اب انہیں سے مانگو جن کو دکھانے کیلئے عمل کرتے تھے

4179- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ؟ قَالَ: "الرِّيَاءُ يُقَالُ لِمَنْ يَفْعَلُ ذٰلِكَ إِذَا جَاءَ النَّاسُ بِأَعْمَالِهِمْ: اذْهَبُوا إِلَى الَّذِينَ كُنْتُمْ تُرَاءُونَ فَاطْلُبُوا ذٰلِكَ عِنْدَهُمْ"

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک مجھے تمہارے بارے میں سب سے زیادہ جس بات کا خوف ہے وہ شرک اصغر ہے۔ لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شرک اصغر کیا ہوتا ہے؟ فرمایا: ریاء کاری۔ جو شخص ریاء کاری کرتا ہے جب لوگ اپنے اعمال لے کر آئیں گے تو قیامت کے دن اس کو کہا جائے گا: تم ان لوگوں کی طرف جاؤ جن کو دکھانے کے لئے تم عمل کرتے تھے، ان سے جا کر ثواب طلب کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

نَافِعٌ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دیا

4180- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكْرِي مَزَارِعَهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَصَدْرٍ مِنْ إِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ، قَالَ نَافِعٌ: فَانْطَلَقَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى رَافِعٍ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَقَالَ: ابْنُ عُمَرَ مَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكَ تَذْكُرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَرْيِ الْمَزَارِعِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ ,فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ إِذَا سُئِلَ بَعْدَ ذٰلِكَ عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ قَالَ: زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

4180- صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث: 2962

Marfat.com

✧✧ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ابتدائی زمانے میں اپنی زمینیں ٹھیکے پر دیا کرتے تھے، ان کے پاس کوئی شخص آیا اور اس نے کہا: حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ یہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمینیں ٹھیکے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ حضرت نافع کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، میں بھی ان کے ہمراہ گیا، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: وہ کونسی بات ہے جو آپ کے بارے میں مجھ تک پہنچی ہے کہ آپ زمین ٹھیکے پر دینے کے حوالے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی فرمان ذکر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا: جی ہاں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین ٹھیکے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ اس کے بعد جب بھی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے زمین ٹھیکے پر دینے کے بارے میں مسئلہ پوچھا جاتا تو آپ فرماتے'' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ یہ سمجھتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اہل علم درست مسئلہ معلوم ہو جانے کے بعد رجوع کرنے میں عار محسوس نہیں کرتے ☼

4181- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَا: ثنا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، يُحَدِّثُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ كِرَى الْمَزَارِعِ، فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ وَكَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْهَا قَالَ: زَعَمَ رَافِعٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' آپ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ بات بیان کی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم زرعی زمین کرائے پر دینے سے منع کیا کرتے تھے۔ یہ فرمان سننے کے بعد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے وہ معاملہ چھوڑ دیا۔ اس کے بعد جب بھی ان سے اس بارے میں پوچھا جاتا تو وہ یوں جواب دیتے تھے'' رافع یہ گمان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی ☼

4182- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكْرِي الْمَزَارِعَ، فَبَلَغَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَأْثُرُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا،

4181-صحيح البخارى - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث:2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

4182-صحيح البخارى - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث:2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

Marfat.com

فَخَرَجَ إِلَيْهِ بِالْبَلَاطِ فَسَأَلَهُ: فَأَخْبَرَهُ رَافِعٌ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ، كِرَاءَهَا

✧✧ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زرعی زمین کرائے پر دیا کرتے تھے، ان کو یہ اطلاع ملی کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی فرمان ذکر کرتے ہیں تو حضرت عبداللہ بن عمر بلاط (ہموار اور برابر زمین) میں ان کی جانب گئے اور ان سے پوچھا تو حضرت رافع نے ان کو بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو زرعی زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے اس کے بعد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین کرائے پر دینا چھوڑ دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی ☼

4183- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُكْرِي مَزَارِعًا لَهُ حَتَّى، حَدَّثَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَهُ ابْنُ عُمَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں مروی ہے کہ وہ اپنی زرعی زمین کرائے پر دیا کرتے تھے، ان کو حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زرعی زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو ترک کر دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی ☼

4184- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ فَرْقَدٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ يُكْرِي الْمَزَارِعَ حَتَّى بَلَغَهُ، أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَأْثُرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ نَهَى عَنْ ذَلِكَ، قَالَ نَافِعٌ: فَخَرَجَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بِالْبَلَاطِ وَأَنَا مَعَهُ، فَسَأَلَهُ فَقَالَ رَافِعٌ: نَعَمْ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ ذَلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت نافع سے مروی ہے، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زرعی زمین کرائے پر دیا کرتے تھے، ان کو یہ اطلاع ملی کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی فرمان ذکر کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر بلاط (ہموار اور برابر زمین) میں ان کی جانب گئے اور میں ان کے

4183-صحیح البخاری - کتاب الإجارة، باب إذا استأجر أرضا - حدیث: 2186صحیح مسلم - کتاب البیوع، باب کراء الأرض - حدیث: 2962

4184-صحیح البخاری - کتاب الإجارة، باب إذا استأجر أرضا - حدیث: 2186صحیح مسلم - کتاب البیوع، باب کراء الأرض - حدیث: 2962

Marfat.com

ہمراہ تھا، انہوں نے ان سے پوچھا تو رافع نے کہا: جی ہاں رسول اکرم ﷺ نے زرعی زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو ترک کر دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی☼

4185- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى كَاتِبُ الْعُمَرِيِّ، حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الطَّوِيلِ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي الْمَزَارِعَ، وَأَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَأْثُرُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ نَهَى عَنْ ذَلِكَ قَالَ نَافِعٌ: فَخَرَجَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ عَلَى الْبَلَاطِ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ رَافِعٌ: نَعَمْ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ .فَتَرَكَ إِكْرَاءَهَا عَبْدُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زرعی زمین کرائے پر دیا کرتے تھے اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ بیان کیا ہے کہ آپ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بلاط (ہموار اور برابر زمین) میں ان کی جانب روانہ ہوئے اور میں ان کے ہمراہ تھا انہوں نے حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں، رسول اکرم ﷺ نے زرعی زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو کرائے پر دینا چھوڑ دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے زمین ٹھیکے پر دینے سے منع فرمایا ہے☼

4186- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، ثنا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ الْأَنْصَارِيَّ، حَدَّثَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ

✧✧ حضرت نافع سے مروی ہے' حضرت رافع بن خدیج انصاری رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو بتایا کہ رسول اکرم ﷺ نے زرعی زمینیں کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

4185-صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث:2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

4188-صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث:2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی☼

4187- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: كُنَّا نُكْرِي اَرْضَنَا حَتّٰى سَمِعْنَا حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "

✧✧ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ہم اپنی زمینیں کرائے پر دیا کرتے تھے پھر جب ہم نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم ﷺ کی حدیث سن لی (تو یہ کام ترک کر دیا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رافع بن خدیج کہتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے زمین ٹھیکے پر دینے سے منع فرمایا ہے☼

4188- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَبْثَرٌ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَارَعَةِ

✧✧ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے زرعی زمینیں کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی☼

4189- حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ كَانَ يُزَارِعُ اَرْضَهُ، فَلَقِيَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ فَحَدَّثَهُ رَافِعٌ وَنَهَاهُ عَنْ ذٰلِكَ وَقَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ

✧✧ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زرعی زمین ٹھیکے پر دیا کرتے تھے۔ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی ان سے ملاقات ہوئی تو رافع رضی اللہ عنہ نے ان کو رسول اکرم ﷺ کی حدیث سنائی اور اس سے منع کیا اور بتایا کہ رسول اکرم ﷺ نے زرعی زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے زمین ٹھیکے پر دینے سے منع فرمایا ہے☼

4190- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَصْرِيُّ بِقَصْرِ بْنِ هُبَيْرَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُو خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

4190- صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث: 2962

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زرعی زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حصے پر زمین ٹھیکے پر دینا منع ہے ☼

4191- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْكَلَاعِيُّ، ثنا زَيْنُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، لَمَّا سَمِعَ حَدِيثَ، رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ .قَالَ ابْنُ عُمَرَ: اِنَّمَا كُنَّا نُكْرِيهَا عَلٰى رَبِيعِ السَّاقِي وبِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنَ التِّبْنِ

✧✧ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے جب حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث سنی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین ٹھیکے پر دینے سے منع فرمایا ہے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: ہم اپنی زمین اجرت پر دیتے تھے اور اجرت میں اس فصل کا بھی کچھ حصہ لیتے تھے جس کو نہر سے سیراب کیا گیا ہوتا اور جو بھوسہ پیدا ہوتا ہے اس میں سے بھی حصہ لیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی ☼

4192- حَدَّثَنَا بِشْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَنَّهُ كَانَ يُؤَاجِرُ اَرْضَهُ حَتّٰى حَدَّثَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ فَتَرَكَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زمین اجرت پر دیا کرتے تھے۔ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے ان کو حدیث سنائی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین ٹھیکے پر دینے سے منع فرمایا ہے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنا عمل چھوڑ دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

4191- صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث: 2962

4192- صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث: 2962

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے زمین ٹھیکے پر دینے سے منع فرمایا ہے

4193- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَهْمِ السَّمُرِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سِكِّينٍ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ السَّلْعِيُّ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَاْخُذُ كِرَى الْاَرْضِ حَتّٰى، حَدَّثَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهٰى عَنْ كِرَى الْاَرْضِ

✧✧ حضرت نافع سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زمین کا کرایہ لیا کرتے تھے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے ان کو یہ حدیث بتائی کہ رسول اکرم ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

رسول اکرم ﷺ کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی

4194- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عَنَانَ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، يُكْرِي اَرْضَهُ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، فَبَلَغَهُ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَذْكُرُ غَيْرَ ذٰلِكَ، وَقَالَ: نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، وَقَالَ: قَدْ كُنَّا نُكْرِي الْاَرْضَ قَبْلَ اَنْ نَعْرِفَ حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، ثُمَّ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى مَنْكِبِي حَتّٰى دَفَعْنَا اِلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ كِرَى الْاَرْضِ؟، فَقَالَ رَافِعٌ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِلَّا فَاَعْمَى اللّٰهُ هَاتَيْنِ يَقُولُ: لَا تُكْرُوا الْاَرْضَ بِشَيْءٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زمین کرائے پر دیا کرتے تھے اور اجرت میں اسی زمین کی پیداوار کا کچھ حصہ لیتے تھے، ان تک یہ بات پہنچی کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا موقف اس سے مختلف ہے، ان کا کہنا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیث کی معلومات ہونے سے پہلے ہم زمین کرائے پر دیا کرتے تھے پھر ہمارے دل کے اندر یہ بات آگئی کہ انہوں نے اپنا ہاتھ میرے کندھوں پر رکھا اور ہم حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے پاس چلے گئے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا آپ نے رسول اکرم ﷺ کو زمین کا کرایا منع کرتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، ورنہ اللہ تعالیٰ میری ان دونوں آنکھوں کو اندھا کر دے حضور ﷺ نے فرمایا: تم زمین کا کسی بھی چیز کا کرایا نہ لو۔

4193- صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث: 2962

4194- صحيح البخاري - كتاب المزارعة' باب ما يكره من الشروط في المزارعة - حديث: 2228 سنن أبي داود - كتاب البيوع' باب في التشديد في ذلك - حديث: 2963

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے زرعی زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے☼

4195- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا حَكِيمُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهٰى عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے''رسول اکرم ﷺ نے زمین کے کرائے سے منع فرمایا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے زرعی زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے☼

4196- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، ثنا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، اَخْبَرَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى يَدَيَّ اَنَّ عُمُومَتَهُ جَاءُوا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعُوا اِلَى رَافِعٍ بَعْدَمَا رَوَوْا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهٰى عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ.

✧✧ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو بتایا کہ وہ اپنے ہاتھوں پر ٹیک لگائے ہوئے تھے،انہوں نے بتایا کہ ان کے چچے رسول اکرم ﷺ کے پاس گئے پھر لوٹ کر حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جب کہ انہوں نے یہ روایت کی''رسول اکرم ﷺ نے زرعی زمین کے کرائے سے منع فرمایا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رافع رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو زمین کرایہ پر دینے سے ممانعت والی حدیث سنائی☼

4197- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ يُكْرِي اَرْضَهُ حَتّٰى لَقِيَهُ رَافِعٌ فَاَخْبَرَهُ: بِنَهْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ. قَالَ نَافِعٌ: وَاَنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ حِينَ سَاَلَ رَافِعًا

✧✧ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زمین کرائے پر دیا کرتے تھے پھر حضرت رافع رضی اللہ عنہ کی ان سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے رسول اکرم ﷺ کی منع کرنے والی حدیث ان کو بتائی۔حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں بھی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ تھا،جب انہوں نے حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں بات پوچھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

4195-صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2963

4197-صحيح البخاري - كتاب المزارعة' باب ما يكره من الشروط في المزارعة - حديث: 2228سنن أبي داود - كتاب البيوع' باب في التشديد في ذلك - حديث:2963

Marfat.com

☆رسول اکرم ﷺ کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی☆

4198- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ يُكْرِى الْمَزَارِعَ حَتّٰى حَدَّثَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ، فَتَرَكَهُ ابْنُ عُمَرَ

✧✧حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زرعی زمین کرائے پر دیا کرتے تھے حتیٰ کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے ان کے چچاؤں کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی کہ رسول اکرم ﷺ نے زمین کے کرائے سے منع فرمایا ہے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو چھوڑ دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اکرم ﷺ نے زمین اجرت پر دینے سے منع کیا ہے☆

4199- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اُسْلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِى عَبْلَةَ، اَنَا اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ طَاوُسٍ اِلٰى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَسَاَلَهُ طَاوُسٌ عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ فَقَالَ: كُنَّا نُعْطِى الْاَرْضَ بِالنِّصْفِ وَالثُّلُثِ عَلٰى مَا فِى الرَّبِيعِ وَعَلٰى مَا فِى الْبَعْلِ فَنَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ضَرَبَ طَاوُسٌ عَلٰى يَدَىَّ فَقَالَ: اِنْ كَانَتْ لَكَ اَرْضٌ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ -

✧✧حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں طاؤس کے ہمراہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے زرعی زمین کے کرائے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: ہم اپنی زمین، اس کی پیداوار کے نصف یا ایک تہائی اجرت کے بدلے میں دیا کرتے تھے جو فصل نہری پانی کے ذریعے پیدا ہوتی ہے اس کا بھی کچھ حصہ لیتے تھے اور جو بارانی علاقے میں ہوتی اس میں سے بھی کچھ حصہ لیتے تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ جب لوٹے تو طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے میرے ہاتھوں پر ہاتھ مارے اور فرمایا: اگر تیری زمین ہو۔ اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆رسول اکرم ﷺ کی حدیث سننے کے بعد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین ٹھیکے پر دینا چھوڑ دی☆

4200- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ لَمْ يَزَلْ يُكْرِى اَرْضَهُ حَتّٰى بَلَغَهُ حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَاَتَاهُ فَسَاَلَهُ فَاَخْبَرَهُ فَتَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

4198- السنن الصغرى - كتاب المزارعة ذكر الأحاديث المختلفة في النهي عن كراء الأرض بالثلث والربع - حديث: 3870

4199- صحيح البخاري - كتاب الإجارة باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186 صحيح مسلم - كتاب البيوع باب كراء الأرض - حديث: 2962

Marfat.com

اَنْ یُکْرِیَهَا

✧✧ حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زمین کرائے پر دیا کرتے تھے حتیٰ کہ ان تک حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیث پہنچی تو وہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے اس بارے میں مسئلہ پوچھا، انہوں نے ان کو حدیث سنائی تو حضرت عبداللہ بن عمر نے اپنی زمینیں کرائے پر دینا چھوڑ دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی خطے کو حرم قرار دیا☼

4201- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ

✧✧ حضرت نافع بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی خطے کو حرم قرار دیا☼

4202- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4201-صحيح مسلم - كتاب الحج' باب فضل المدينة - حديث:2501مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث رافع بن خديج - حديث:16954

4202-صحيح مسلم - كتاب الحج' باب فضل المدينة - حديث:2501مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث رافع بن خديج - حديث:16954

Marfat.com

☼ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو پہاڑوں کے درمیانی خطے کو حرم قرار دیا☼

4203- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ مَكَّةَ فَقَالَ: اِنَّ اِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ، وَاِنِّي اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا - يُرِيدُ الْمَدِينَةَ -

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان سے مروی ہے' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ مکہ کا ذکر ہوا پھر فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا اور میں مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا، میں مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی خطے کو حرم قرار دیتا ہوں☼

4204- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَا: ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ مَكَّةَ فَقَالَ: اِنَّ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَرَّمَ مَكَّةَ، وَاِنِّي اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا - يُرِيدُ الْمَدِينَةَ -

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ''حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کا ذکر کیا اور پھر فرمایا: بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا اور میں مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا، میں مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی خطے کو حرم قرار دیتا ہوں☼

4205- حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

4203-صحيح مسلم - كتاب الحج' باب فضل المدينة - حديث:2501مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث رافع بن خديج - حديث:16954

4204-صحيح مسلم - كتاب الحج' باب فضل المدينة - حديث:2501مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث رافع بن خديج - حديث:16954

4205-صحيح مسلم - كتاب الحج' باب فضل المدينة - حديث:2501مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث رافع بن خديج - حديث:16954

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ مَكَّةَ فَقَالَ: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ، وَأَنَا أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا، لِلْمَدِينَةِ

حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کا ذکر کیا پھر فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا میں مدینہ کے دونوں پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت رافع بن خدیج سے سابقہ حدیث کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت حنظلہ بن قیس کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ زمین کو سونے، چاندی یا کسی بھی نقدی کے عوض کرائے پر دینا درست ہے ☼

4206- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، كُلُّهُمْ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّهُ سَأَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَى الْأَرْضِ؟، فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَى الْأَرْضِ، فَقُلْتُ: بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ؟ فَقَالَ: أَمَّا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلَا بَأْسَ

✧✧ حضرت حنظلہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین کے کرائے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کے کرائے سے منع فرمایا ہے۔ میں نے کہا: اگر سونے اور چاندی کے بدلے میں ہو؟ انہوں نے کہا: سونے اور چاندی کے بدلے میں ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ زمین کو کرایہ پر دینا اور اسی کی پیداوار کو اجرت قرار دینا منع ہے ☼

4207- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، عَنْ كِرَى الْأَرْضِ؟، فَقَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4206-صحيح البخاری - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

4207-صحيح البخاری - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

Marfat.com

عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ بِمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

✧✧ حضرت حنظلہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین کے کرائے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو اسی کی پیداوار کے عوض کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ سونے اور چاندی یا کسی بھی نقدی کے عوض زرعی زمین کرایہ پر دینا منع نہیں ☼

4208- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ؟، فَقَالَ: لَا بَاْسَ اِنَّمَا نَهَاهُمْ عَنِ الْاَرْمَاثِ

✧✧ حضرت حنظلہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین کا کرایا سونے اور چاندی کے طور پر لینے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اسی کی پیداوار کو اجرت قرار دینے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ زمین اجرت پر دینا اور زمین کے کسی مخصوص حصے کی فصل اجرت طے کرنا منع ہے ☼

4209- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُؤَاجِرُ اَرْضَنَا بِالْمَاذِيَانَاتِ وَاَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ فَيَسْلَمُ هٰذَا وَيَهْلِكُ هٰذَا، فَنُهِينَا عَنْ ذَلِكَ وَلَا بَاْسَ بِاَجْرٍ مُسَمًّى

✧✧ حضرت حنظلہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم اپنی زمینیں چھوٹی نہروں سے سیراب ہونے والی فصل اور بڑی نہروں سے سیراب ہونے والی فصل کے عوض اجرت پر دیا کرتے تھے اور چھوٹی نہر سے سیراب ہونے والی فصل سلامت رہتی اور بڑی نہر سے سیراب ہونے والی فصل خراب ہو جاتی۔ تو ہمیں اس چیز سے منع فرما دیا اور اس طرح کوئی حرج نہیں ہے کہ اجرت مقرر کر لی جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کسی مخصوص حصے کی فصل اجرت مقرر کر کے زمین کرایہ پر دینا منع ہے ☼

4210- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

4208- مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب البيوع باب ذكر الأخبار المبيحة مؤاجرة الأرض البيضاء بالذهب والفضة - حديث: 4205 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب البيوع والأقضية في كرى الأرض البيضاء بالذهب - حديث: 21961

4209- صحيح البخاري - كتاب الإجارة باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186 صحيح مسلم - كتاب البيوع باب كراء الأرض - حديث: 2962

Marfat.com

عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، قَالَا: ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُكْرِي الْاَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ وَاَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ فَيَهْلِكُ هٰذَا وَيَسْلَمُ هٰذَا، فَنَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت حنظلہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اپنی زمینیں کرائے پر دیا کرتے تھے اور کرائے کے طور پر چھوٹی نہروں سے سیراب ہونے والی زمینوں کی فصل اور بڑی نہروں سے سیراب ہونے والی زمینوں کی فصل لیتے تھے لیکن کبھی چھوٹی نہر سے سیراب ہونے والی زمین کی فصل سلامت رہتی اور بڑی نہر سے سیراب ہونے والی زمین کی فصل تباہ ہو جاتی۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمینیں کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے ☼

4211- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْكَلَاعِيُّ، ثنا زَيْنُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِي مَعْدَانَ عَامِرِ بْنِ مُرَّةَ الْمَكِّيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُكْرِي الْاَرْضَ، فَنَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت حنظلہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم اپنی زمینیں کرائے پر دیا کرتے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع فرما دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کھال، بڑی چھوٹی نہروں سے سیراب ہونے والی فصل کو زمین کی اجرت مقرر کرنا منع ہے ☼

4212- حَدَّثَنَا مُطْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُكْرِي الْاَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَبِيعِ السَّاقِي وَالْمَاذِيَانَاتِ وَطَائِفَةٍ مِنَ التِّبْنِ، فَكَرِهَ ذٰلِكَ النَّبِيُّ

✧✧ حضرت حنظلہ بن قیس سے مروی ہے، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں زمینیں اجرت پر دیا کرتے تھے اور جو زمین کھالے سے سیراب ہوتی ہے اور بڑی اور چھوٹی نہروں سے سیراب ہوتی ہے اس

4210-صحیح البخاری - کتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حدیث: 2186صحیح مسلم - کتاب البیوع' باب کراء الأرض - حدیث:2962

4211-صحیح البخاری - کتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حدیث: 2186صحیح مسلم - کتاب البیوع' باب کراء الأرض - حدیث:2962

4212-صحیح البخاری - کتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حدیث: 2186صحیح مسلم - کتاب البیوع' باب کراء الأرض - حدیث:2962

Marfat.com

میں پیدا ہونے والی فصل کو اجرت مقرر کرتے تھے اور کچھ حصہ بھوسہ طے کرتے تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کو ناپسند فرمایا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کسی مخصوص جگہ کی فصل کو اجرت قرار دے کر زمین کرایہ پر دینا جائز نہیں ہے ☼

4213- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نُكْرِيَ أَرْضَنَا وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ ذَهَبٌ وَلَا فِضَّةٌ وَكُنَّا نُكْرِي أَرْضَنَا عَلَى الرُّبُعِ وَاللَّامَعْلُومَةِ فَرُبَّمَا هَلَكَ ذَا وَسَلِمَ ذَا

✧✧ حضرت حنظلہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ہمیں اس بات سے منع فرمایا ہے کہ ہم اپنی زمینیں کرائے پر دیں۔ ان دنوں اجرت میں سونا یا چاندی نہیں دی جاتی تھی اور ہم اپنی زمینیں اسی کی پیداوار کے چوتھائی حصے پر اور غیر معین پر دیا کرتے تھے اور بعض اوقات ایک حصہ تباہ ہو جاتا اور دوسرا حصہ محفوظ رہ جاتا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ مخصوص جگہ کی فصل کو اجرت قرار دے کر زمین کرایہ پر دینا جائز نہیں ہے ☼

4214- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا بَنِي حَارِثٍ أَكْثَرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ حَقْلًا، وَكُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ وَنَشْتَرِطُ عَلَى الْأَكَرَةِ أَنَّ مَا سَقَى الْمَاذِيَانَاتِ وَالرَّبِيعَ فَلَنَا وَمَا سَقَتِ الْجَدَاوِلُ فَهُوَ لَكُمْ، فَرُبَّمَا هَلَكَ هٰذَا وَسَلِمَ هٰذَا، وَرُبَّمَا سَلِمَ هٰذَا وَهَلَكَ هٰذَا، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، وَلَمْ يَكُنْ عِنْدَنَا يَوْمَئِذٍ ذَهَبٌ وَلَا فِضَّةٌ فَنَعْلَمُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت حنظلہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم بنی حارث اکثر اہل مدینہ کے لوگوں کی سب سے زیادہ زمینیں ہوتی تھیں' ہم اپنی زمینیں کرائے پر دے دیا کرتے تھے اور یہ شرط رکھتے تھے کہ جو فصل بڑی نہروں کے ذریعے سیراب ہوگی اور جس کو کھالے کے ذریعے سیراب کیا جائے گا وہ ہماری ہوگی اور جن کو ڈول کے ذریعے سیراب کرو گے وہ تمہاری۔ بعض اوقات یہ فصل تباہ ہو جاتی ہے اور دوسری سلامت رہتی اور بعض اوقات وہ سلامت رہتی ہے اور یہ ہلاک ہو جاتی۔ تو رسول اکرم ﷺ نے ہمیں اس سے منع فرما دیا۔ ان دنوں ہمارے پاس سونا یا چاندی نہیں تھا کہ ہم اس کے بارے میں جانتے۔

4213-صحيح البخاری - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

4214-صحيح البخاری - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

Marfat.com

☼ زمینیں اجرت پر دینے کا ایک ناجائز طریقہ ☼

4215- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ الزُّرَقِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: لَمْ يَنْهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَائِهَا - يَعْنِي الْأَرْضَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ -، وَلَكِنَّا كُنَّا نُكْرِيهَا، ثُمَّ نَزْرَعُ وَيَكُونُ لَنَا هٰذَا الشِّقُّ وَلَهُمْ هٰذَا الشِّقُّ، فَمَا أَخْرَجَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هٰذَا فَلِهٰذَا، وَمَا أَخْرَجَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هٰذَا لِهٰذَا، فَنَهَانَا عَنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت حنظلہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کے کرائے سے منع نہیں کیا یعنی زمین کا کرایا سونا یا چاندی لینا ہو (تو منع نہیں ہے) لیکن ہم اس کو کرائے پر دیتے تھے پھر ہماری زراعت کا طریقہ یہ طے پایا کہ ایک طرف کی فصلیں ہماری ہوں گی اور دوسری طرف کی ان کے لئے۔ جو اللہ تعالیٰ اس فصل سے نکالے گا وہ ایک کا ہوگا اور اللہ تعالیٰ دوسری فصل سے جو نکالے گا وہ دوسرے کا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع فرمادیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ درختوں کے پھلوں اور گوند کی چوری میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہ دی جائے ☼

4216- حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

✧✧ حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (درختوں پر لگے) پھلوں اور اس کے گوند (کو چوری کرنے) میں (ہاتھ) نہیں کاٹے جائیں گے۔ (جب تک کہ ان کو درختوں سے اتار کر محفوظ نہ کرلیا جائے)

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پھلوں اور درختوں کی گوند (کی چوری) میں قطع (ہاتھ کاٹنے کی سزا) نہیں ہے ☼

4217- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

4215-صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث:2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

4216-موطأ مالك - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:1531سنن أبي داود - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:3836

4217-موطأ مالك - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:1531سنن أبي داود - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:3836

Marfat.com

بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

✧✧ حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھلوں اور درختوں کی گوند (کی چوری) میں قطع (ہاتھ کاٹنے کی سزا) نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کھجور کا چھوٹا پودا چرانے پر بھی ہاتھ کاٹنے کی سزا نہ دی گئی ☼

4218- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، كُلُّهُمْ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، أَنَّ عَبْدًا سَرَقَ وَدِيًّا مِنْ حَائِطِ رَجُلٍ فَجَعَلَهُ فِي حَائِطِ سَيِّدِهِ، فَخَرَجَ صَاحِبُ الْوَدِيِّ يَلْتَمِسُ وَدِيَّهُ فَأَخَذَهُ، فَاسْتَعْدَى عَلَى الْعَبْدِ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَسَجَنَ الْعَبْدَ وَأَرَادَ قَطْعَ يَدِهِ، فَانْطَلَقَ سَيِّدُ الْعَبْدِ إِلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ، فَأَخْبَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

✧✧ حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے ایک بندے نے کسی آدمی کے باغ سے ایک کھجور کا ایک چھوٹا پودا چوری کر لیا اور اس کو اپنے آقا کے باغ کے اندر لگا دیا۔ پودے کا مالک اس کو ڈھونڈنے کے لئے نکلا تو اس کو پکڑ لیا اور مروان بن حکم کے پاس اس آدمی کی شکایت کی۔ اس بندے کو مروان نے قید کر لیا اور اس کا ہاتھ کاٹنے کا ارادہ کیا تو اس غلام کا آقا حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشاد فرمایا: پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی ☼

4219- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

✧✧ حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔

4218- موطأ مالك - كتاب المدبر' باب ما لا قطع فيه - حديث:1531سنن أبي داؤد - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:3836

4219- موطأ مالك - كتاب المدبر' باب ما لا قطع فيه - حديث:1531سنن أبي داؤد - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:3836

Marfat.com

☼ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی ☼

4220- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

✧ حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''پھلوں اور درختوں کی گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی ☼

4221- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

✧ حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی ☼

4222- حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

✧ حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

4220- موطأ مالك - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:1531 سنن أبي داود - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:3836

4221- موطأ مالك - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:1531 سنن أبي داود - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:3836

4222- موطأ مالك - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:1531 سنن أبي داود - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:3836

Marfat.com

☼ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی ☼

4223- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِيُّ، اَنَا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

✧✧ حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی ☼

4224- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا مَنْصُورُ بْنُ كُلْثُومٍ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

✧✧ حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی ☼

4225- حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

✧✧ حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

4223- موطأ مالك - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:1531سنن أبي داود - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:3836

4224- موطأ مالك - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:1531سنن أبي داود - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:3836

4225- موطأ مالك - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:1531سنن أبي داود - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:3836

Marfat.com

☼ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی ☼

4226- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ الْمَدَنِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْذِرٍ الْحِزَامِيُّ، ثنا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

✧✧ حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی ☼

4227- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

✧✧ حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی ☼

4228- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

✧✧ حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

4226- موطأ مالك - كتاب المدبر' باب ما لا قطع فيه - حديث:1531سنن أبي داود - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:3836

4227- موطأ مالك - كتاب المدبر' باب ما لا قطع فيه - حديث:1531سنن أبي داود - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:3836

4228- موطأ مالك - كتاب المدبر' باب ما لا قطع فيه - حديث:1531سنن أبي داود - كتاب الحدود' باب ما لا قطع فيه - حديث:3836

Marfat.com

☼ پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی ☼

4229- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمَّةٍ لَهُ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

✧✧ حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان رحمۃ اللہ علیہ اپنے چچا سے' وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھلوں اور درختوں کے گوند (کی چوری) میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

ابْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ وَالِاخْتِلَافُ عَلَى مُجَاهِدٍ فِي رِوَايَتِهِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

اس بات میں اختلاف ہے کہ مجاہد نے ان روایت لی ہے یا نہیں۔

☼ پچھنے لگانے والے کی کمائی ناجائز ہے ☼

4230- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَاَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّاسِ وَالْعَيْنِ، نَهَانَا اَنْ نَعْمَلَ الْاَرْضَ بِبَعْضِ خَرَاجِهَا وَبِوَرِقٍ مَنْقُودَةٍ وَنَهَانَا عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ

✧✧ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے بیٹے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایسے کام سے روک دیا جو ہمارے لئے نفع بخش تھا جب کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم سر آنکھوں پر ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع کر دیا کہ ہم زمین کا کام اس کی بعض پیداوار کے بدلے میں کچھ چاندی کے بدلے میں کریں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حجام (پچھنے لگانے والے) کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باغ اجرت پر لینے سے منع فرمایا ☼

4231- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ رَافِعٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ مَرَّ بِحَائِطٍ فَاَعْجَبَهُ فَقَالَ: لِمَنْ هٰذَا؟ قُلْتُ: هُوَ لِي قَالَ: مِنْ اَيْنَ لَكَ هٰذَا؟ قُلْتُ: اسْتَاْجَرْتُهُ قَالَ: لَا تَسْتَاْجِرْهُ بِشَيْءٍ

✧✧ حضرت ابو حصین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابو رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت

Marfat.com

کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ ایک باغ کے پاس سے گزرے، حضور ﷺ کو وہ باغ بہت اچھا لگا، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ باغ کس کا ہے؟ میں نے کہا: یہ میرا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا یہ کیسے ہوگیا؟ میں نے کہا: میں نے یہ اجرت پر لیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تو اس کو کسی بھی چیز کے بدلے اجرت پر مت رکھ۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جس کی زمین ہو، وہ خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو کاشت کے لئے دے دے☼

4232- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، وَعُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَأَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنَيْنِ، نَهَانَا أَنْ نُكْرِيَ أَرْضَنَا بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَبِوَرِقٍ مَنْقُودَةٍ، وَقَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ

✧✧ حضرت قیس بن رفاعہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے دادا حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ہمیں ایک ایسے کام سے منع فرمایا ہے جو ہمارے لئے بڑا نفع مند تھا لیکن رسول اکرم ﷺ کا حکم سرآنکھوں پر ہے حضور ﷺ نے ہمیں اس بات سے منع کردیا کہ ہم اپنی زمینیں اجرت پر دیں اور اجرت اسی کی پیداوار کا کچھ حصہ رکھیں اور کچھ پرکھی ہوئی چاندی۔ فرمایا: جس کی زمین ہو وہ خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو تحفے میں دے دے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جس کے پاس زمین ہو، وہ خود کاشت کرے یا مفت میں اپنے بھائی کو دے دے☼

4233- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، نَهَانَا إِذَا كَانَ لِأَحَدِنَا أَرْضٌ أَنْ يُعْطِيَهَا بِبَعْضِ خَرْجِهَا بِثُلُثٍ أَوْ بِنِصْفٍ وَقَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ

✧✧ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ہمیں ایسے کام سے روک دیا جو ہمارے لئے بڑا نفع بخش تھا، حضور ﷺ نے ہمیں اس بات سے منع فرمادیا کہ جب ہم میں سے کسی کے پاس زمین ہو وہ کسی اور کو اسی زمین کی پیداوار کے ایک تہائی یا نصف کی اجرت کے بدلے میں دے دے اور فرمایا: جس کے پاس زمین ہو وہ خود کاشت کرے یا مفت میں اپنے بھائی کو دے دے۔

☆☆☆☆☆☆☆

4232-صحیح البخاری - کتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حدیث: 2186صحیح مسلم - کتاب البیوع' باب کراء الأرض - حدیث: 2962

4233-صحیح البخاری - کتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حدیث: 2186صحیح مسلم - کتاب البیوع' باب کراء الأرض - حدیث: 2962

Marfat.com

☼خالی زمین کرایہ پر دینا منع ہے☼

4234- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ الْأُبُلِّيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدِيُّ، ثنا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: أَخَذْتُ بِيَدِ طَاوُسٍ حَتَّى أَدْخَلْتُهُ عَلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَحَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ: نَهَى عَنْ كَرْيِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ

✧✧حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ کا ہاتھ پکڑا اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کے پاس لے گیا اور انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے یہ بیان کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خالی زمین کے کرائے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے☼

4235- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ أَنَّهُ: نَهَى عَنْ كَرْيِ الْأَرْضِ

✧✧حضرت مجاہد سے مروی ہے' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زرعی زمین کے کرائے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼جس کے پاس زمین ہو، وہ خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو مفت میں دے دے☼

4236- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: رَاحَ إِلَيْنَا خَالَايَ فَقَالَا: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَطَاعَةُ اللّٰهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ لَنَا أَنْفَعُ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ

✧✧حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے دو ماموں ہمارے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایسے کام سے منع فرمادیا ہے جو ہمارے لئے بڑا نفع مند تھا لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہمارے لئے زیادہ نفع مند ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس کوئی زمین ہو وہ یا خود اس میں کاشت کرے یا اپنے کسی بھائی کو مفت میں دے دے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

4236-صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

Marfat.com

☼صرف اپنی ملکیتی زمین میں کاشتکاری کر سکتے ہیں☼

4237- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ذَرٍّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَنَا رَافِعٌ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ يَرْفُقُ بِنَا، وَطَاعَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْفَقُ بِنَا، نَهَانَا أَنْ نَزْرَعَ أَرْضًا إِلَّا أَرْضًا يَمْلِكُ أَحَدُنَا رَقَبَتَهَا أَوْ مَنِيحَةً يَمْنَحُهَا رَجُلٌ

✧✧ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے ہمارے پاس آئے اور کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایسے کام سے منع کیا ہے جو ہمارے لئے بڑا فائدہ مند تھا لیکن اللہ کے رسول کی اطاعت وفرمانبرداری ہمارے لئے زیادہ نفع بخش ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم کسی ایسی زمین میں زراعت کریں جو ہماری ملکیت میں نہ ہو۔ صرف اس میں زراعت کریں جو ہماری ملکیت میں ہو یا کسی آدمی نے تحفے میں دی ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼جو زمین خود کاشت نہیں کر سکتے وہ مفت میں اپنے بھائی کو دے دیں☼

4238- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ ظُهَيْرٍ، قَالَ: كَانَ أَحَدُنَا إِذَا اسْتَغْنَى عَنْ أَرْضِهِ أَعْطَاهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالنِّصْفِ وَيَشْتَرِطُ ثَلَاثَةَ جَدَاوِلَ وَالْقُصَّابِينَ وَمَا سَقَى الرَّبِيعُ، قَالَ: وَكُنَّا نَعْمَلُ بِالْحَدِيدِ وَمَا شَاءَ اللّٰهُ، وَنُصِيبُ مِنْهَا مَنْفَعَةً، حَتَّى جَاءَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاكُمْ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا، وَطَاعَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَعُ لَكُمْ، إِذَا اسْتَغْنَى أَحَدُكُمْ عَنْ أَرْضِهِ فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ يَدَعْ، وَيَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يَكُونَ الْمَالُ الْعَظِيمُ مِنَ النَّخْلِ فَيَقُولُ: قَدْ أَخَذْتُهُ بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ".

✧✧ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے کہا: جب ہم میں سے کوئی شخص زمین سے بے نیاز ہوتا تو وہ کسی اور کو کاشتکاری کے لئے دے دیتا اور اجرت کے طور پر اسی کی پیداوار کا ایک تہائی ایک چوتھائی یا آدھا حصہ لیتا اور یہ شرط رکھ دیتا کہ جس کو چھوٹی نہریں اور بڑی نہریں سیراب کریں، اس کا ایک تہائی بھی لوں گا۔ آپ فرماتے ہیں: ہم لوہے کے ساتھ کام کرتے تھے اور جو اللہ چاہتا اور اس سے ہمیں منفعت ملتی۔ ہمارے پاس حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں ایسے کام سے منع کر دیا ہے جو تمہارے لئے نفع مند ہے لیکن اللہ کے رسول کی اطاعت زیادہ نفع بخش ہے، جب تم میں سے کوئی ایک اپنی زمین سے بے نیاز ہو جائے تو وہ اپنے بھائی کو تحفے میں دے دے

4237- مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث رافع بن خديج - حديث:15543.

4238- صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث:2186 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب تحريم بيع الرطب بالتمر إلا في العرايا - حديث:2927

Marfat.com

یا اس کو چھوڑ دے اور تمہیں مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور مزابنہ یہ ہے کہ کسی باغ کا بہت زیادہ مال ہو اور اس کو اتاری ہوئی کھجوروں کے بدلے میں اندازے سے لینا۔

☆☆☆☆☆☆☆

رسول اکرم ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا

4239- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهَلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ

✧✧ حضرت اسید بن ظہیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے مزابنہ (کوئی آدمی اپنے کھجوروں کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے اندازے میں بیچے، اور یہ شرط ہو کہ اگر اس کے اندر کھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں گی اور اگر اس کے اندر کمی ہوگی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا) سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

جو اپنی زمین سے بے نیاز ہو جائے وہ اپنے بھائی کو مفت میں دے یا چھوڑ دے

4240- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اُسَيْدِ ابْنِ اَخِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اسْتَغْنَى اَحَدُكُمْ اَرْضَهُ فَلْيَمْنَحْهَا اَخَاهُ اَوْ يَدَعْ

✧✧ حضرت اسید (جو کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے بھتیجے ہیں) بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنی زمین سے بے نیاز ہو جائے تو وہ اپنے بھائی کو مفت میں دے دے یا اس کو چھوڑ دے۔ اور رسول اکرم ﷺ نے مزابنہ (کوئی آدمی اپنے کھجوروں کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے اندازے میں بیچے، اور یہ شرط ہو کہ اگر اس کے اندر کھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں گی اور اگر اس کے اندر کمی ہوگی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا) سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

4241- وَنَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ

✧✧ اور رسول اکرم ﷺ نے مزابنہ (کوئی آدمی اپنے کھجوروں کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے اندازے میں بیچے، اور یہ شرط ہو کہ اگر اس کے اندر کھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں

4239- صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث:2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب تحريم بيع الرطب بالتمر إلا في العرايا - حديث:2927

Marfat.com

گی اور اگر اس کے اندر کمی ہوگی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا) سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا ہے☼

4242- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ .

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ہمیں محاقلہ (خوشوں سے نکالی ہوئی گندم کو اندازے کے ساتھ اس گندم کے بدلے بیچنا جو ابھی پودوں پر ہے) اور مزابنہ (کوئی آدمی اپنے کھجوروں کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے اندازے میں بیچے، اور یہ شرط ہو کہ اگر اس کے اندر کھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں گی اور اگر اس کے اندر کمی ہوگی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا) سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ایک تہائی یا ایک چوتھائی فصل کی اجرت پر زمین کرایہ پر لینا منع ہے☼

4243- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَقْلِ .وَالْحَقْلُ: الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ہمیں "حقل" سے منع فرمایا ہے اور حقل ایک تہائی یا چوتھائی کو کہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼جس کی زمین ہو، وہ خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو مفت میں دے دے☼

4244- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ، فَنَهَانَا عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَاَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ

4242-صحيح البخاری - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث:2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

4243-صحيح البخاری - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث:2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

4244-صحيح البخاری - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث:2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

Marfat.com

فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَوْ لِيَذَرْهَا، فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِطَاوُسٍ، فَقَالَ: اِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ اَعْلَمَ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَاَنْ يَمْنَحَ الرَّجُلُ اَخَاهُ اَرْضَهٗ خَيْرٌ لَهٗ

✧ ✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمیں ایسے کام سے منع کیا جو ہمارے لئے بڑا نفع بخش تھا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم تو بہتر ہی بہتر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کی زمین ہو، وہ خود اس کے اندر کاشتکاری کرے یا کسی بھائی کو مفت میں دے دے یا اس کو چھوڑ دے۔ اس بات کا ذکر حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ سے کیا گیا تو انہوں نے کہا: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما زیادہ بہتر جانتے ہیں، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کوئی آدمی اپنی زمین اپنے بھائی کو مفت میں دے دے، یہ اس کے لئے بہتر ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ اجرت پر دی ہوئی زمین اپنے بھائی کو مفت میں دیتا تو زیادہ اچھا تھا ☼

4245- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْضِ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ يَزْرَعُ وَقَدْ عَرَفَ اَنَّهٗ مُحْتَاجٌ، فَقَالَ: لِمَنْ هٰذِهٖ؟، فَقَالَ: لِفُلَانٍ اَعْطَانِيهَا بِالْاَجْرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ مَنَحَهَا اَخَاهُ

✧ ✧ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری شخص کی زمین سے گزرے، وہ کاشتکاری کر رہا تھا، جب کہ اس کے بارے میں یہ بات مشہور تھی کہ وہ غریب ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ زمین کس کی ہے؟ اس نے کہا: فلاں شخص کی ہے، اس نے مجھے اجرت پر دی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ اپنے بھائی کو مفت میں دے دیتا (تو بہت اچھا ہوتا)۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ زمین خود کاشت کرو، یا اپنے بھائی کو مفت میں کاشت کرنے دو یا بغیر کاشت کے چھوڑ دو ☼

4246- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّبَالِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنا رَبَاحُ بْنُ اَبِي مَعْرُوفٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ: رَاحَ عُمُومَتِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعُوا اِلَيْنَا، فَقَالُوا: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَطَاعَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ اَنْفَعُ قَالَ: لِيَزْرَعْ اَحَدُكُمْ اَرْضَهٗ اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَوْ

4245--صحيح البخاری - كتاب الإجارة باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186صحيح مسلم - كتاب البيوع باب كراء الأرض - حديث:2962

4246--مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين حديث بعض عمومة رافع بن خديج وهو ظهير عن النبي صلى - حديث:17225صحيح مسلم - كتاب البيوع باب كراء الأرض - حديث:2967

Marfat.com

يَدَعُهَا بَوَارًا

✧✧ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے چچے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں گئے پھر وہ لوٹ کر آئے، انہوں نے کہا: رسول اکرم ﷺ نے تمہیں ایسے کام سے منع کیا ہے جو ہمارے لئے نفع مند تھا، لیکن رسول اکرم ﷺ کی اطاعت تو تمہارے لئے زیادہ نفع بخش ہے۔ انہوں نے کہا: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے" تم اپنی زمین کو خود کاشت کرو یا وہ کسی کو مفت میں دے دو یا اس کو کاشت کے بغیر چھوڑ دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ زمین کسی کو اجرت پر کاشتکاری کے لئے دینے کی بجائے وہ غیر مزروعہ پڑی ہے تو بہتر ہے ☼

4247- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْبَرَاءُ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّهُ اَتَى قَوْمَهُ فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَاكُمْ عَنْ اَمْرٍ كَانَ بِكُمْ رَافِقًا، وَلٰكِنْ طَاعَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا شَقَّ عَلَيْكُمْ خَيْرٌ مِنْ مَعْصِيَتِهِ فِيمَا رَفَقَ بِكُمْ، نَهَاكُمْ اَنْ تُعْطُوا اَرْضَكُمْ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ: وَلٰكِنْ لِيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَزْرَعْهَا اَخَاهُ فَقَالُوا: اِذَنْ يَكُونُ بُورًا، فَقَالَ: ذَرُوهَا تَكُونُ بُورًا

✧✧ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے پاس آئے اور کہا: رسول اکرم ﷺ نے تمہیں ایسے کام سے منع کیا ہے جو تمہارے لئے منافع بخش تھا۔ لیکن اللہ کے رسول کی اطاعت اس معاملے میں تم پر شاق گزرتی ہے، وہ اللہ کے رسول کی نافرمانی سے زیادہ بہتر ہے، اس معاملے میں تمہیں نرمی کا سامنا ہے، انہوں نے آپ کو اس بات سے منع کیا ہے کہ تم اپنی زمین ایک تہائی یا ایک چوتھائی فصل کی اجرت پر دو یا تو خود کاشتکاری کر لو یا تمہارا بھائی زراعت کرے۔ لوگوں نے کہا: تب تو وہ زمین بغیر کاشت کے رہ جائے گی تو فرمایا: اس کو چھوڑ دو کہ وہ بغیر کاشت کے ہی رہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں زمین حصے پر دی تھی ☼

4248- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُوسَى بْنُ سُفْيَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى طَاوُسٍ فَحَدَّثْتُهُ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ مِنَ النَّهْيِ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، فَضَرَبَ طَاوُسٌ فِي صَدْرِي وَقَالَ: تُحَدِّثُنِي عَنْ رَافِعٍ، وَقَدْ عَمِلَ بِهَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ فَاَعْطَى الْاَرْضَ بِالنِّصْفِ وَالثُّلُثِ؟

✧✧ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ کے پاس گیا اور میں نے ان کو وہ چیز سنائی جو میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے سنی تھی کہ محاقلہ (خوشوں سے نکالی ہوئی گندم کو اندازے کے ساتھ اس گندم کے بدلے بیچنا جو

4248- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع باب في التشديد في ذلك - حديث: 2964 سنن ابن ماجه - كتاب الرهون باب ما يكره من المزارعة - حديث: 2457

Marfat.com

ابھی پودوں پر ہے) منع ہے۔ حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور کہا: تو مجھے رافع کے حوالے سے حدیث سنا رہا ہے جب کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نصف یا ایک تہائی کی اجرت پر یہ کام کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

أُسَيْدَ بْنَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت اسید بن رافع بن خدیج کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ زمین کو اسی کی پیداوار کے کچھ حصہ کے عوض اجرت پر دینا منع ہے ☼

4249- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: نَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُكْرِيَ الْاَرْضَ بِبَعْضِ مَا فِيهَا

✧✧ حضرت اسید بن رافع رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ ہم زمین اسی کی پیداوار کے کچھ حصے کے بدلے اجرت پر دیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ چوتھے یا کسی بھی حصے کی پیداوار کے عوض زمین اجرت پر دینا منع ہے ☼

4250- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرًا، حَدَّثَهُ، اَنَّ اُسَيْدَ بْنَ رَافِعٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَافِعًا اَتَى عَشِيرَتَهُ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ بِنَا رَافِقًا، وَفِي اَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَكَةٌ وَرُشْدٌ، فَقَالُوا: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: الْحَقْلُ. فَقُلْتُ لِاُسَيْدٍ: وَمَا الْحَقْلُ؟ قَالَ: كَرْيُ الْاَرْضِ، فَقُلْتُ: وَكَيْفَ كَانُوا يُكْرُونَهَا؟ قَالَ: بِالْاَرْبِعَاءِ وَبِالشَّيْءِ مِنَ الْحَصِيدِ

✧✧ حضرت اسید بن رافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت رافع رضی اللہ عنہ اپنے خاندان میں آئے اور آ کر انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے کام سے منع کر دیا ہے جو ہمارے لئے بڑا منافع بخش تھا، جب کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم میں برکت بھی ہے اور ہدایت بھی ہے۔ لوگوں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا: حقل۔ میں نے حضرت اسید سے پوچھا: حقل کس کو کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا: زمین کی اجرت۔ میں نے کہا: وہ لوگ کس طرح اجرت پر زمین دیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: پیداوار کے چوتھے حصے پر اور جب فصل کٹ جائے تو اس میں سے کچھ حصہ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

4250- سنن أبي داؤد - كتاب البيوع' باب في التشديد في ذلك - حديث: 2964 سنن ابن ماجه - كتاب الرهون' باب ما يكره من المزارعة - حديث: 2457

Marfat.com

رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت رفاعہ بن رافع بن خدیج کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ جو زمین خود کاشت نہیں کرسکتے، اس کو بغیر زراعت کے رہنے دیں ☼

4251- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا عُتْبَةَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِي قَيْسٍ حَدَّثَهُ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَكْثَرُ الْاَنْصَارِ اَرْضًا قَالَ: ازْرَعْ، قُلْتُ: هِيَ اَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: فَبَوِّرْ

✧✧ حضرت رفاعہ بن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! انصار میں سب سے زیادہ زمین میری ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تو کاشتکاری کیا کر۔ میں نے کہا: یہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جو زمین تو خود کاشت نہیں کرسکتا) اس کو بغیر زراعت کے رہنے دے۔

☆☆☆☆☆☆☆

سَهْلُ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت سہل بن رافع بن خدیج کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ جب شرمگاہ، شرمگاہ میں داخل ہوجائے تو غسل واجب ہوجاتا ہے ☼

4252- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو طَاهِرِ بْنِ السَّرْحِ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ، فَنَادَاهُ فَخَرَجَ اِلَيْهِ، فَمَشَى مَعَهُ حَتَّى اَتَى الْمَسْجِدَ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ رَجَعَ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَثَرَ الْغُسْلِ فَسَاَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِهِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ نِدَاءَكَ وَاَنَا اُجَامِعُ امْرَاَتِي، فَقُمْتُ قَبْلَ اَنْ اَفْرُغَ فَاغْتَسَلْتُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ: اِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

✧✧ حضرت سہل بن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے اور ان کو آواز دی، وہ نکل کر آئے، اور وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چلتے ہوئے مسجد تک آگئے پھر واپس چلے گئے، غسل کیا، پھر لوٹ کر آئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا کہ ان کے اوپر غسل کا اثر تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے غسل کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: میں نے آپ کی آواز سنی، میں اس وقت اپنی بیوی کا وظیفہ ادا کررہا تھا، میں فارغ ہونے سے پہلے

4252- مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث رافع بن خديج - حديث:16972 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:6632

Marfat.com

اٹھااور میں نے غسل کرلیا،رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:غسل انزال کی وجہ سے واجب ہوتا ہے۔پھر رسول اکرم ﷺ نے اس کے بعد ایک اور موقع پر فرمایا:جب شرم گاہ،شرم گاہ میں داخل ہو جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ خرید وفروخت کی چند ممنوعہ صورتوں کا ذکر ☼

4253- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي يُوسُفَ الْمِسْكِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُورٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُنَابَذَةِ، وَنَهَى اَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ ابْتَعْ هٰذَا بِنَقْدٍ وَاشْتَرِهِ بِنَسِيئَةٍ حَتَّى يَبْتَاعَهُ وَيُحْرِزَهُ، وَعَنْ كَالِءٍ، بِكَالِءٍ وَدَيْنٍ بِدَيْنٍ

✧ حضرت عیسیٰ بن سہل بن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے محاقلہ (خوشوں سے نکالی ہوئی گندم کو اندازے کے ساتھ اس گندم کے بدلے بیچنا جو ابھی پودوں پر ہے) اور مزابنہ (کوئی آدمی اپنے کھجوروں کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے اندازے میں بیچے،اور یہ شرط ہو کہ اگر اس کے اندر کھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں گی اور اگر اس کے اندر کمی ہوگی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا) سے منع فرمایا ہے اور اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی کسی آدمی کو یوں کہے'' اس چیز کو نقد خرید لے اور اس کو ادھار کے طور پر بیچ دے'' یہاں تک کہ وہ اس کو نقد خرید لے اور اس کو ادھار بیچ دے یا اس کو جمع کر لے اور ادھار کے بدلے ادھار اور قرضے کے بدلے قرضہ۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت عبداللہ بن رافع بن خدیج کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم ﷺ عصر کی نماز تاخیر سے پڑھنے کا کہا کرتے تھے ☼

4254- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنِي حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ نُفَيْعِ بْنِ عَلِيٍّ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَاْمُرُ بِتَاْخِيرِ الْعَصْرِ

4253--صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث:2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

4254--سنن الدارقطني - كتاب الصلاة' باب ذكر بيان المواقيت واختلاف الروايات في ذلك - حديث:851السنن الصغير للبيهقي - كتاب الصلاة' باب التعجيل بالصلوات في أوائل الأوقات - حديث:229

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ عصر کی نماز لیٹ کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم ﷺ کے بارے جھوٹ بولنا عام لوگوں کے بارے جھوٹ بولنے کی طرح نہیں ہے ☼

4255- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا رِفَاعَةُ بْنُ الْهُرَيْرِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَاِنَّهُ لَيْسَ كَذِبٌ عَلَيَّ كَكَذِبٍ عَلَى اَحَدٍ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے بارے میں جھوٹ مت بولو، اس لئے کہ میرے بارے میں جھوٹ بولنا دوسروں کے بارے میں جھوٹ بولنے کی طرح نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جنگ خندق کے موقع پر قلعہ میں محفوظ خواتین کو میلی نگاہ سے دیکھنے والے کو قتل کر دیا گیا ☼

4256- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْقَرْمَطِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعُثْمَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ هُرَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْخَنْدَقِ لَمْ يَكُنْ حِصْنٌ اُحْصِنَ مِنْ حِصْنِ بَنِي حَارِثٍ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ وَالصِّبْيَانَ وَالذَّرَارِيَّ فِيهِ فَقَالَ: اِنْ اَلَمَّ بِكُنَّ اَحَدٌ فَاَلْمِعْنَ بِالسَّيْفِ، فَجَاءَهُنَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ سَعْدٍ يُقَالُ لَهُ بُجْدَانُ اَحَدُ بَنِي جَحَّاشٍ عَلَى فَرَسٍ حَتَّى كَانَ فِي اَصْلِ الْحِصْنِ ثُمَّ جَعَلَ يَقُولُ لِلنِّسَاءِ: انْزِلْنَ اِلَيَّ خَيْرٌ لَكُنَّ، فَحَرَّكْنَ السَّيْفَ فَاَبْصَرَهُ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَابْتَدَرَ الْحِصْنَ قَوْمٌ فِيهِمْ رَجُلٌ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ يُقَالُ لَهُ ظُهَيْرُ بْنُ رَافِعٍ، فَقَالَ: يَا بُجْدَانُ ابْرُزْ فَبَرَزَ اِلَيْهِ، فَحَمَلَ عَلَيْهِ فَرَسُهُ فَقَتَلَهُ وَاَخَذَ رَاْسَهُ، فَذَهَبَ بِهِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ہریر بن عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' جب جنگ خندق کا موقع تھا، تو بنی حارث کے قلعے کے علاوہ کوئی اور قلعہ نہیں تھا۔ رسول اکرم ﷺ نے عورتوں اور بچوں کو اور ضعیفوں کو اس کے اندر رکھا اور فرمایا: اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو تم تلواروں کو حرکت دینا، ان کے پاس بنی ثعلبہ بن سعد کا ایک آدمی جس کو "بجدان" کہا جاتا ہے، بنی جحاش سے اس کا تعلق تھا، وہ اپنے گھوڑے پر وہاں آیا اور آکر اس قلعے کی بالکل دیوار کے ساتھ

Marfat.com

لگ گیا اور وہ ان عورتوں کو کہنے لگا: میری طرف اتر آؤ، یہی تمہارے لئے بہتر ہے، خواتین نے تلواروں کو حرکت دی تو رسول اکرم ﷺ کے اصحاب نے دیکھ لیا تو کچھ لوگ دوڑتے ہوئے قلعہ کے پاس آئے، ان کے اندر بنی حارثہ سے تعلق رکھنے والے، حضرت زہیر بن رافع رضی اللہ عنہ بھی تھے انہوں نے آکر کہا: اے بجدان آؤ جنگ کرو۔ انہوں نے اس کی طرف جنگ شروع کی تو اس کے گھوڑے نے اس کے اوپر حملہ کر دیا اور اس کو مار ڈالا، انہوں نے اس کا سر کاٹا اور رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لے گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سَعِيدُ بْنُ اَبِى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

حضرت سعید ابن ابی رافع بن خدیج کی ان کے والد کے واسطے سے ان کے دادا سے روایت کردہ احادیث

☼ گھر خریدنے سے پہلے پڑوسی اور سفر شروع کرنے سے پہلے ساتھی ڈھونڈو ☼

4257- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِى، ثنا عُثْمَانُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ، ثنا اَبَانُ بْنُ الْمُحَبَّرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِلْتَمِسُوا الْجَارَ قَبْلَ الدَّارِ وَالرَّفِيقَ قَبْلَ الطَّرِيقِ

✧✧ حضرت سعید بن رافع بن خدیج رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: گھر خریدنے سے پہلے پڑوسی ڈھونڈو اور سفر شروع کرنے سے پہلے ساتھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

عَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ

حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج کی اپنے دادا حضرت رافع سے روایت کردہ احادیث

☼ کسی بھی تیز دھار چیز سے جانور ذبح کیا جا سکتا ہے جو رگوں کو کاٹ دے ☼

4258- حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ، فَاَصَابَ الْقَوْمُ اِبِلًا وَغَنَمًا، فَعَجِلُوا فَاَغْلَوْا بِهِ الْقُدُورَ، فَانْتَهَى اِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ بِالْقُدُورِ فَكُفِئَتْ، فَعَدَلَ عَشَرَةً مِنَ الْغَنَمِ بِجَزُورٍ، قَالَ: وَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا ثُمَّ اَتَاهُ

4258- صحيح البخارى - كتاب الشركة' باب قسمة الغنم - حديث:2376' صحيح مسلم - كتاب الأضاحى' باب جواز الذبح بكل ما أنهر الدم - حديث:3732

Marfat.com

رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نَخَافُ أَوْ نَرْجُو أَنْ نَلْقَى الْعَدُوَّ وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ عَلَيْهِ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلُوا لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ، وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذٰلِكَ، أَمَّا السِّنُّ: فَعَظْمٌ، وَأَمَّا الظُّفُرُ: فَمُدَى الْحَبَشِ ."قَالَ رَافِعٌ: ثُمَّ إِنَّ نَاضِحًا تَرَدَّى فِي بِئْرٍ بِالْمَدِينَةِ، فَذُكِّيَ مِنْ قِبَلِ شَاكِلَتِهِ - يَعْنِي خَاصِرَتَهُ -، فَأَخَذَ مِنْهُ عُمَرُ عَشِيرًا بِدِرْهَمٍ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تہامہ میں سے ذوالحلیفہ میں سے تھے تو کچھ لوگوں کو اونٹ اور بھیڑ بکریاں ملیں، انہوں نے جلدی کی اور ذبح کر کے ہانڈیاں چڑھادیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان تک پہنچے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہانڈیوں کے بارے میں حکم دیا تو ان کو انڈیل دیا گیا، پھر دس بکریوں کو ایک اونٹ کے برابر قرار دیا گیا۔ (حضرت رافع بن خدیج) کہتے ہیں: ان میں سے ایک اونٹ اونٹ بدک کر بھاگ گیا۔ ایک آدمی نے اس کو تیر مارا اور اس کو روک لیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان چوپایوں کا بھی جگر ہوتا ہے جس طرح وحشی جانوروں کے جگر ہوتے ہیں جو جانور تمہارے اوپر غالب آجائے، اس کے ساتھ اسی طرح کیا کرو۔ پھر حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم خوف رکھتے ہیں یا ہم امید رکھتے ہیں کہ دشمن سے ہماری مڈبھیڑ ہو اور ہمارے ہمراہ کوئی چھری یا کوئی بھی تیز دھار والی چیز نہ ہو، تو کیا ہم اس کو بانس کی تیز دھار شاخ کے ساتھ ذبح کر سکتے ہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز خون کو بہادے، اس پر اللہ کا نام ذکر کیا گیا ہو تو اس کو کھاؤ سوائے دانت کے اور ناخن کے۔ اور میں تمہیں اس بارے میں بتاتا ہوں دانت یہ ہڈی ہے اور ناخن یہ حبشیوں کی چھری ہے۔ حضرت رافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: پھر ایک پانی لادنے کا اونٹ مدینہ کے اندر ایک کنویں کے اندر گر گیا تو اس کے پہلو کی طرف سے اس کو ذبح کر دیا گیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک درہم کے بدلے اس کا دسواں حصہ لیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ دانت اور ناخن کے سوا کسی بھی تیز دھار چیز سے ذبح کر سکتے ہیں جو خون بہادے ☼

4259- حَدَّثَنَا عِطْبَدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ: إِنَّا نَرْجُو أَنْ نَلْقَى عَدُوَّنَا، فَعَسَى أَنْ لَا يَكُونَ مَعَنَا بَعْضُ الْعِدَّةِ مِمَّا يُصْلِحُنَا، أَفَنَأْكُلُ كُلَّ ذَبِيحَةِ الْقَصَبَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ كُلُّ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ ذَكَاةٌ إِلَّا السِّنَّ وَالظُّفُرَ

✧✧ حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ ہم امید رکھتے ہیں کہ ہماری دشمن سے مڈبھیڑ ہوگی۔ ہوسکتا ہے کہ ہمارے پاس کوئی ایسی چیز نہ ہو جو جانور کو ذبح کر سکے تو کیا ہم بانس کے ساتھ کیا ہوا ذبیحہ کھالیں؟ تو فرمایا: ہاں ہر وہ چیز جو خون کو بہادے، اس کے ساتھ

4259- صحيح البخاري - كتاب الشركة' باب قسمة الغنم - حديث:2376 صحيح مسلم - كتاب الأضاحي' باب جواز الذبح بكل ما أنهر الدم - حديث:3732

Marfat.com

کیا ہوا ذبیحہ حلال ہے سوائے دانت اور ناخن کے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کسی بھی تیز دھار چیز کے ساتھ جانور ذبح کرلیا جائے، اگر اس کا خون بہہ گیا تو حلال ہے ☼

4260- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى قَالَ: "مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ، لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ، وَسَاحَدِّثُكُمْ، اَمَّا السِّنُّ: فَعَظْمٌ، وَاَمَّا الظُّفُرُ: فَمُدَى الْحَبَشَةِ "وَاَصَابَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِبِلًا فَنَدَّ بَعِيرٌ مِنْهَا، فَرَمَاهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِهَذِهِ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَاِذَا غَلَبَكُمْ شَيْءٌ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فِي قَسْمِ الْغَنَائِمِ عَشْرًا مِنَ الشَّاءِ بِبَعِيرٍ، .قَالَ: وَحَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْهُ، قَالَ مُحَمَّدٌ: وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ سُفْيَانَ هٰذَا الْحَرْفَ

✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ ہماری کل دشمن سے مڈبھیڑ ہوگی اور ہمارے پاس کوئی چھری نہیں ہے۔ فرمایا: جو چیز خون بہادے اور اللہ کا نام لیا گیا ہو، اس کو کھاؤ سوائے دانت اور ناخن کے۔ اور میں تمہیں بتاتا ہوں، دانت ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔ رسول اکرم ﷺ کو کچھ اونٹ ملے، ان میں سے ایک اونٹ بدک کر بھاگ گیا۔ لوگوں میں سے ایک آدمی نے اس کو تیر مارا، جس سے وہ گر گیا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ان اونٹوں کے بھی جگر ہوتے ہیں جس طرح وحشی جانوروں کے جگر ہوتے ہیں، جب ان میں کوئی تم پر غالب آجائے تو تم اسی طرح کیا کرو۔ رسول اکرم ﷺ غنیمتیں تقسیم کرنے میں ایک اونٹ کے مقابلے میں دس بکریاں رکھتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: یہی حدیث مجھے سفیان نے روایت کی ہے۔ امام محمد کہتے ہیں: میں نے سفیان سے یہی حروف سنے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ دانت اور ناخن کے علاوہ کسی بھی تیز دھار چیز سے جانور کا خون بہادیا جائے تو حلال ہے ☼

4261- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ وَقَدْ جَاعَ الْقَوْمُ فَاَصَابُوا غَنَمًا وَاِبِلًا وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اُخْرَيَاتِ النَّاسِ فَعَجِلُوا وَذَبَحُوا فَصَنَعُوا الْقُدُورَ فَانْتَهَى اِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِالْقُدُورِ فَكُفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ فَعَدَلَ

4260- صحيح البخاري - كتاب الشركة' باب قسمة الغنم - حديث:2376 صحيح مسلم - كتاب الأضاحي' باب جواز الذبح بكل ما أنهر الدم - حديث:3732

4261- صحيح البخاري - كتاب الشركة' باب قسمة الغنم - حديث:2376 صحيح مسلم - كتاب الأضاحي' باب جواز الذبح بكل ما أنهر الدم - حديث:3732

Marfat.com

عَشْرَةً مِنَ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ، وَكَانَ فِي الْقَوْمِ جَمَلٌ فَنَدَّ فَطَلَبُوهُ فَاَعْيَاهُمْ فَاَهْوَى اِلَيْهِ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِهٰذِهِ الْبَهَائِمِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا نَدَّ عَلَيْكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هٰكَذَا، فَقُلْنَا: اِنَّا نَخَافُ اَوْ نَرْجُو اَنْ نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى اَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ؟ فَقَالَ: مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ، لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَاُخْبِرُكُمْ عَنْ ذٰلِكَ، اَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَاَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تہامہ کے علاقے ذی الحلیفہ میں تھے، لوگوں کو بھوک لگ گئی، لوگوں نے کچھ بکریاں اور اونٹ پائے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوسرے لوگوں میں تھے، انہوں نے جلدی کی، جانوروں کو ذبح کیا اور ہانڈیاں چڑھا دیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان تک پہنچے تو حکم دیا تو ہانڈیاں انڈیل دی گئیں۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت تقسیم کیا، تو ایک اونٹ کے مقابلے میں دس بکریاں رکھیں۔ ایک اونٹ بدک کر بھاگ گیا۔ لوگوں نے اس کا پیچھا کیا تو وہ ان کے ہاتھ نہ آیا اور ان کو تھکا دیا۔ ایک آدمی نے اس کو تیر مارا جس نے اس کو روک دیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان جانوروں کے بھی جگر ہوتے ہیں جس طرح کہ وحشی جانوروں کے ہوتے ہیں، جو جانور بدک جائے اس کے ساتھ اسی طرح کیا کرو۔ ہم نے کہا: ہمیں خوف ہے یا ہم امید رکھتے ہیں کہ کل ہماری دشمن سے مڈبھیڑ ہوگی، ہمارے پاس کوئی چھری نہیں ہے، کیا ہم بانس کے چھلکے کے ساتھ ذبح کرلیں؟ فرمایا: جو چیز خون بہادے اور اس کے اوپر اللہ کا نام لیا گیا ہو، اس کو کھاؤ، وہ دانت نہ ہو اور ناخن نہ ہو۔ اور میں تمہیں اس کے بارے میں بتاتا ہوں جو دانت ہیں وہ ہڈی ہوتی ہے اور جو ناخن ہے یہ حبشیوں کی چھری ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✿ جانور بدک جائے تو اس کو تیر مار کر روک سکتے ہیں ✿

4262- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ، فَاُصِيبَ اِبِلٌ وَغَنَمٌ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اُخْرَيَاتِ النَّاسِ، فَعَجِلُوا وَذَبَحُوا فَصَنَعُوا الْقُدُورَ، فَدَفَعَ اِلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ بِالْقُدُورِ، فَاُكْفِئَتْ، ثُمَّ قَسَمَ فَعَدَلَ عَشْرَةً مِنَ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ، وَكَانَ فِي الْقَوْمِ جَمَلٌ يَسْتَنُّ فَطَلَبُوهُ فَاَعْيَاهُمْ، فَاَهْوَى اِلَيْهِ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذِهِ الْبَهَائِمَ لَهَا اَوَابِدُ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَمَا نَدَّ عَلَيْكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هٰكَذَا، قَالَ جَدِّي: اِنَّا لَنَرْجُو اَوْ نَخَافُ اَنْ نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى اَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ؟ فَقَالَ: "مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فَكُلْ، لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ، وَسَاُخْبِرُكُمْ عَنْ ذٰلِكَ اَمَّا السِّنُّ: فَعَظْمٌ، وَاَمَّا الظُّفُرُ: فَمُدَى الْحَبَشَةِ

4262-صحيح البخارى - كتاب الشركة' باب قسمة الغنم - حديث:2376صحيح مسلم - كتاب الأضاحى' باب جواز الذبح بكل ما أنهر الدم - حديث:3732

Marfat.com

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ذو الحلیفہ میں تھے' کچھ اونٹ اور بکریاں ہمیں ملیں۔ رسول اکرم ﷺ پچھلے لوگوں میں تھے، ان لوگوں نے جلدی اور ان کو ذبح کیا اور ہانڈیاں چڑھا دیں۔ رسول اکرم ﷺ ان تک پہنچے تو حکم دیا اور ان ہانڈیوں کو انڈیل دیا گیا پھر حضور ﷺ نے مال غنیمت تقسیم کیا، ایک اونٹ کے مقابلے میں دس بکریاں آئیں اور ایک اونٹ بھاگ کھڑا ہوا، انہوں نے اس کا پیچھا کیا لیکن اونٹ ان کے ہاتھ نہ آیا اور ان کو تھکا دیا۔ ایک آدمی نے اپنا تیر مارا، جس نے اس کو روک دیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ان چوپاؤں کے بھی جگر ہوتے ہیں جس طرح وحشی درندوں کے جگر ہوتے ہیں۔ جو جانور بدک جائے، اس کے ساتھ اسی طرح کیا کرو۔ پھر میرے دادا نے کہا'' ہم امید رکھتے ہیں یا ہم خوف رکھتے ہیں کہ کل ہماری دشمن سے مڈبھیڑ ہوگی اور ہمارے پاس کوئی چھری نہیں ہے تو کیا ہم بانس کے چھلکے کے ساتھ ذبح کرلیں ؟'' فرمایا: جو چیز خون کو بہادے اور اس کے اوپر اللہ کا نام ذکر کیا گیا ہو، اس کو کھالو، وہ دانت نہ ہو اور ناخن نہ ہو۔ اور میں تمہیں اس بارے میں بتاتا ہوں دانت ہڈی ہوتی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ دانت اور ناخن کے علاوہ کسی بھی تیز دھار چیز سے خون بہا کر جانور ذبح کرسکتے ہیں ☼

4263- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلُوا مَا لَمْ يَكُنْ سِنٌّ وَلَا ظُفُرٌ، وَسَاُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذٰلِكَ، اَمَّا السِّنُّ: فَعَظْمٌ، وَاَمَّا الظُّفُرُ: فَمُدَى الْحَبَشَةِ"

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ ہماری کل دشمن سے مڈبھیڑ ہوگی ہمارے پاس تو کوئی چھری نہیں ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو چیز خون کو بہادے اور اس کے اوپر اللہ کا نام ذکر کیا گیا ہو تو اس کو کھالو جب تک کہ وہ دانت اور ناخن نہ ہو۔ اور میں تمہیں اس بارے میں بھی بتاتا ہوں۔ جو دانت ہے وہ ہڈی ہے اور جو ناخن ہے وہ حبشیوں کی چھری ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ دانت اور ناخن کے علاوہ کسی بھی تیز دھار چیز سے خون بہا کر جانور ذبح کرسکتے ہیں ☼

4264- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ عِيسَى الْكُوفِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ،

4263- صحيح البخاري - كتاب الشركة' باب قسمة الغنم - حديث:2376 صحيح مسلم - كتاب الأضاحي' باب جواز الذبح بكل ما أنهر الدم - حديث:3732

4264- صحيح البخاري - كتاب الشركة' باب قسمة الغنم - حديث:2376 صحيح مسلم - كتاب الأضاحي' باب جواز الذبح بكل ما أنهر الدم - حديث:3732

Marfat.com

قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَاَصَبْنَا اِبِلًا وَغَنَمًا، فَانْطَلَقَ اُنَاسٌ فِي سَرَعَانِ النَّاسِ، فَذَبَحُوا وَنَصَبُوا قُدُورَهُمْ قَبْلَ اَنْ يُقْسَمَ، فَمَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي اُخْرَيَاتِ النَّاسِ، فَرَاَى الْقُدُورَ قَدْ نُصِبَتْ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ذَبَحُوا وطَبَخُوا، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُورِ، فَكُفِئَتْ، ثُمَّ اَمَرَ بِالْغَنَائِمِ، فَقُسِمَتْ، فَجَعَلَ مَكَانَ كُلِّ بَعِيرٍ عَشْرَ شِيَاهٍ، قَالَ: فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذٰلِكَ اِذْ نَدَّ بَعِيرٌ مِنْهَا، فَطَلَبَهُ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِهٰذِهِ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَافْعَلُوا بِهِ هٰكَذَا، ثُمَّ قَالَ جَدِّي: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا نَخَافُ اَنْ نَلْقَى الْمُشْرِكِينَ غَدًا، وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ، اِلَّا سِنًّا اَوْ ظُفُرًا، وَسَاُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذٰلِكَ، اَمَّا السِّنُّ: فَعَظْمٌ، وَاَمَّا الظُّفُرُ: فَمُدَى الْحَبَشَةِ"

✧✧ حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے ان کے دادا حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ذوالحلیفہ میں تھے، ہمیں کچھ اونٹ اور بکریاں ملیں، لوگ جلدی کرتے ہوئے چلے، انہوں نے ان کو ذبح کیا اور تقسیم سے پہلے ہی ہانڈیاں چڑھادیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پچھلے قافلے میں تھے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ ہانڈیاں چڑھادی گئی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں نے جانور ذبح کرلئے ہیں اور پکارہے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہانڈیوں کے بارے میں حکم دیا تو ان کو انڈیل دیا گیا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے غنیمتوں کے بارے میں حکم دیا، ان کو تقسیم کیا گیا، ہر اونٹ کے مقابلے میں دس بکریاں رکھی گئیں۔ ہم اسی کیفیت میں تھے کہ ان میں سے ایک اونٹ بدک کر بھاگ گیا کچھ لوگ اس کے تعاقب میں گئے اور ایک آدمی نے اس کو تیر مارا جس سے وہ مرگیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان اونٹوں کے بھی جگر ہوتے ہیں جس طرح وحشی جانوروں کے جگر ہوتے ہیں جو جانور ان میں سے تم پر غالب آجائے اس کے ساتھ اسی طرح کیا کرو۔ پھر میرے دادا نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم خوف رکھتے ہیں کہ مشرکین سے ہماری مڈبھیڑ ہوگی اور ہمارے پاس تو کوئی چھری نہیں ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز خون کو بہادے اور اس کے اوپر اللہ کا نام ذکر کیا جائے اس کو کھالیا کرو، سوائے دانت اور ناخن کے اور میں تمہیں اس کے بارے میں بھی بتاؤں گا، جو دانت ہے وہ ہڈی ہے اور جو ناخن ہے وہ حبشیوں کی چھری ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جانور بدک جائے تو اس کو تیر مار کر زخمی کر کے گرا سکتے ہیں ☼

4265- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُبَابِ الْحِمْيَرِيُّ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ

4265-صحيح البخاري - كتاب الشركة' باب قسمة الغنم - حديث:2376 صحيح مسلم - كتاب الأضاحي' باب جواز الذبح بكل ما أنهر الدم - حديث:3732

Marfat.com

بَعِيرًا مِنَ اِبِلِ الصَّدَقَةِ نَدَّ فَطَلَبُوهُ، فَلَمَّا اَعْيَاهُمْ اَنْ يَاْخُذُوهُ رَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ، فَاَصَابَ مَقْتَلَهُ، فَسَاَلُوهُ عَنْ اَكْلِهِ، فَاَمَرَهُمْ بِاَكْلِهِ فَقَالَ: اِنَّ لَهَا اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَاِذَا خَشِيتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَاصْنَعُوا بِهِ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ بِهٰذَا ثُمَّ كُلُوهُ

✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے صدقہ کے اونٹوں میں سے ایک اونٹ بدک کر بھاگ گیا، لوگ اس کے تعاقب میں گئے، جب اونٹ نے ان کو تھکا دیا اور وہ اس کے پکڑنے پر قادر نہ رہے تو ایک آدمی نے تیر مارا تو اس تیر کی وجہ سے وہ مرگیا۔ لوگوں نے اس کے کھانے کے بارے میں پوچھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھانے کی اجازت دی اور فرمایا: ان جانوروں کے بھی جگر ہوتے ہیں جس طرح وحشی جانوروں کے جگر ہوتے ہیں، جب تمہیں ان میں سے کسی کے بارے میں خوف آئے تو اس کے ساتھ اسی طرح کیا کرو جس آج تم نے کیا ہے پھر اس کو کھالیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

۞ دانت اور ناخن کے سوا کسی بھی تیز دھار چیز کے ساتھ ذبح کر سکتے ہیں جس سے خون بہہ جائے ۞

4266- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا حَبِيبُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا غُزَاةً مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا نُصَبِّحُ الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى اَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ وَالْمَرْوَةِ؟ قَالَ: "نَعَمْ، اذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَكُلْ اِلَّا السِّنَّ وَالظُّفُرَ، فَاَمَّا السِّنُّ: فَعَظْمٌ، وَاَمَّا الظُّفُرُ: فَمُدَى الْحَبَشَةِ"

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ، وَدَاهِرُ بْنُ نُوحٍ، قَالَا: ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جہاد میں شریک تھے، لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری کل دشمن سے مڈبھیڑ ہوگی اور ہمارے پاس کوئی چھری نہیں ہے، کیا ہم بانس کے چھلکے کے ساتھ اور بیلچے کے ساتھ جانوروں کو ذبح کرلیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، اس کے اوپر اللہ کا ذکر بھی کرو اور کھالیا کرو، سوائے دانت اور ناخن کے۔ جو دانت ہے وہ ہڈی ہے اور جو ناخن ہے وہ حبشیوں کی چھری ہے۔

مزید دو اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

4266-صحيح البخاري - كتاب الشركة باب قسمة الغنم - حديث:2376صحيح مسلم - كتاب الأضاحي باب جواز الذبح بكل ما أنهر الدم - حديث:3732

Marfat.com

☼ مال غنیمت تقسیم سے قبل استعمال کرنا منع ہے ☼

☼ جو جانور بدک جائے اس کو کسی بھی طرح مار سکتے ہیں ☼

4267- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: أَصَبْنَا إِبِلًا فَنَدَّ مِنْهَا بعير فَرَمَيْنَاهُ بِالنَّبْلِ، فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَمَا نَدَّ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ ذَلِكَ وَكُلُوهُ.

حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ؛ وَعُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَحَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ، فَأَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ فَأَصَبْنَا إِبِلًا وَغَنَمًا، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرَيَاتِ النَّاسِ، فَعَجِلَ سَرَعَانُ النَّاسِ، فَذَبَحُوا وَنَحَرُوا وَنَصَبُوا الْقُدُورَ، فَدَفَعَ إِلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُدُورُ تَغْلِي، فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ، فَعَدَلَ عَشَرَةً مِنَ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ، فَنَدَّ بَعِيرٌ فَطَلَبُوهُ فَأَعْيَاهُمْ فَأَهْوَى لَهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمیں کچھ اونٹ ملے، ان میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا، ہم نے اس کو تیر مارا، پھر ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان جانوروں کے بھی جگر ہوتے ہیں جس طرح وحشی جانوروں کے جگر ہوتے ہیں، ان میں سے جو بھاگ جائے، اس کے ساتھ اسی طرح کیا کرو اور اس کو کھا لیا کرو۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ذوالحلیفہ میں تھے، لوگوں کو بہت بھوک لگی ہوئی تھی، ہمیں اونٹ اور بکریاں ملیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پچھلے قافلے میں تھے، لوگوں نے جلدی کی، جانوروں کو ذبح کیا اور ہانڈیاں چڑھا دیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب وہاں تک پہنچے تو ہانڈیاں ابل رہی تھیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا، ہانڈیاں الٹ دی گئیں۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت تقسیم کیا، ایک اونٹ کے مقابلے میں دس بکریاں رکھیں۔ ان میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا، لوگ اس کے تعاقب میں گئے، لیکن اونٹ نے ان کو تھکا دیا (اور ان کے ہاتھ نہ آیا) ایک آدمی نے اس کو تیر مارا، جس سے وہ مر گیا، اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان مروی ہے۔

4267- صحيح البخاري - كتاب الشركة' باب قسمة الغنم - حديث:2376 صحيح مسلم - كتاب الأضاحي' باب جواز الذبح بكل ما أنهر الدم - حديث:3732

Marfat.com

☼ جس کا خون بہادیا گیا ہو اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اس کو کھا سکتے ہیں ☼

4268- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَقُلْنَا: إِنَّا نُصَبِّحُ الْعَدُوَّ غَدًا، وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "كُلُّ شَيْءٍ أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلُوهُ مَا لَمْ يَكُنْ سِنًّا أَوْ ظُفُرًا، فَإِنَّ السِّنَّ: عَظْمٌ، وَإِنَّ الظُّفُرَ: مُدَى الْحَبَشَةِ"

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ میں تھے، ہم نے کہا: کل دشمن سے ہماری مڈبھیڑ ہوگی اور ہمارے پاس کوئی چھری نہیں ہے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر چیز جو خون کو بہادے اور اس کے اوپر اللہ کا نام لیا گیا ہو، اس کو کھالو یہاں تک کہ وہ دانت اور ناخن نہ ہو، اس لئے کہ دانت ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جانور کو ذبح کرنے کے لئے اس کا خون بہانا ضروری ہے، چاہے کسی بھی چیز سے بہائیں ☼

4269- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا لَيْثٌ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ، قَالَ: أَصَبْنَا غَنَمًا فَقَسَمْنَاهَا بِذِي الْحُلَيْفَةِ، فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ، فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ عَلَى فَرَسِهِ فَطَعَنَهُ بِرُمْحٍ أَوْ ضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَإِذَا نَدَّ مِنْهَا شَيْءٌ فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا، فَقَالَ رَجُلٌ: كُنَّا نَذْبَحُ بِالْمَرْوَةِ وَشِقَّةِ الْعَصِيِّ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَنْهِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ مَا لَمْ يَكُنْ سِنٌّ أَوْ ظُفُرٌ، فَإِنَّ السِّنَّ: عَظْمٌ، وَإِنَّ الظُّفُرَ: مُدَى الْحَبَشَةِ"

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں کچھ مال غنیمت ملا، ہم نے اس کو ذوالحلیفہ میں اس کو تقسیم کرلیا ان میں سے ایک اونٹ بدک کر بھاگ گیا، ایک آدمی اپنے گھوڑے کے اوپر سوار ہو کر، اس کے تعاقب میں گیا اور اپنے نیزے کے ساتھ اس کو زخمی کردیا اور تلوار کے ساتھ اس کو ماردیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ان اونٹوں کے بھی اسی طرح جگر ہوتے ہیں جس طرح کہ وحشی درندوں کے جگر ہوتے ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی اونٹ بدک کر بھاگ جائے تو اس کے ساتھ اسی طرح کیا کرو۔ ایک آدمی نے کہا: ہم بانس کے چھلکے اور بیلچے کے ساتھ ذبح کرلیا کرتے تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: خون کو بہاؤ، جس چیز کے ساتھ مرضی بہاؤ، جب تک کہ وہ دانت یا ناخن نہ ہو کیونکہ دانت ہڈی ہوتی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری

4268- صحیح البخاری - کتاب الشرکة' باب قسمة الغنم - حدیث:2376 صحیح مسلم - کتاب الأضاحی' باب جواز الذبح بكل ما أنهر الدم - حدیث:3732

4269- صحیح البخاری - کتاب الشرکة' باب قسمة الغنم - حدیث:2376 صحیح مسلم - کتاب الأضاحی' باب جواز الذبح بكل ما أنهر الدم - حدیث:3732

Marfat.com

4270- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَى اَبَا سُفْيَانَ وَصَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ، وَعُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ، وَالْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوسفیان اور صفوان بن امیہ اور عیینہ بن حصن اور اقرع بن حابس کو عطاء فرمایا اس کے بعد سابقہ حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ بخار جہنم کی تپش ہوتی ہے، اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرلیا کرو ☼

4271- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَوْرٍ الْجُذَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بخار جہنم کی تپش ہے اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ بخار جہنم کی تپش ہوتی ہے، اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرلیا کرو ☼

4272- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحُمَّى مِنْ فَوْرِ جَهَنَّمَ فَابْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''بخار جہنم کی گرمی ہے اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کردیا کرو''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

4270- صحيح مسلم - كتاب الزكاة باب إعطاء المؤلفة قلوبهم على الإسلام وتصبر من قوي إيمانه - حديث:1821 صحيح ابن حبان - كتاب السير باب الغنائم وقسمتها - ذكر ما يستحب للإمام إعطاء المؤلفة قلوبهم من حسن نحيس حديث:4904

4271- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق باب صفة النار - حديث:3105 صحيح مسلم - كتاب السلام باب لكل داء دواء واستحباب التداوي - حديث:4194

4272- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق باب صفة النار - حديث:3105 صحيح مسلم - كتاب السلام باب لكل داء دواء واستحباب التداوي - حديث:4194

Marfat.com

☼بخار جہنم کی تپش ہوتی ہے، اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرلیا کرو☼

4273- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاطْفِئُوهَا بِالْمَاءِ الْبَارِدِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بخار جہنم کی گرمی ہے اس کو ٹھنڈے پانی کے ساتھ ٹھنڈا کردیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼بخار جہنم کی تپش ہوتی ہے، اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرلیا کرو☼

4274- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بخار جہنم کی تپش ہے اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کردیا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼نعیمان کے بیٹے کے لئے عیادت کے دوران رسول اکرم ﷺ کی دعا☼

4275- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ نُعَيْمَانَ فَجَعَلَ يَقُولُ: اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِلَهَ النَّاسِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نعیمان کے بیٹے کی عیادت کے لئے گئے اور یوں فرمارہے تھے "اے لوگوں کے رب! اے لوگوں کے معبود! بیماری کو دور فرمادے"۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼صدقہ مصیبت کے ستر دروازے بند کردیتا ہے☼

4276- حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ

4273-صحیح البخاری - کتاب بدء الخلق' باب صفة النار - حدیث:3105صحیح مسلم - کتاب السلام' باب لکل داء دواء واستحباب التداوی - حدیث:4194

4274-صحیح البخاری - کتاب بدء الخلق' باب صفة النار - حدیث:3105صحیح مسلم - کتاب السلام' باب لکل داء دواء واستحباب التداوی - حدیث:4194

Marfat.com

عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّدَقَةُ تَسُدُّ سَبْعِينَ بَابًا مِنَ السُّوءِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صدقہ مصیبت کے ستر دروازے بند کر دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ دینے والے کا ہاتھ اوپر اور لینے والے کا نیچے ہوتا ہے ☼

4277- حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا وَيَدُ الْآخِذِ السُّفْلَى إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عطا کرنے والے کا ہاتھ اوپر والا ہے اور دینے والے کا ہاتھ نیچے والا ہے قیامت تک۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ مسلمان اپنی شرطوں پر قائم رہتے ہیں ☼

4278- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ فِيمَا أُحِلَّ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں پر قائم رہتے ہیں جو شرطیں ان کے لئے حلال ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا ترکہ، ایک لونڈی، ایک غلام، ایک اونٹ اور کچھ زمین ☼

4289- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبَايَةَ بْنَ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ تَرَكَ حِينَ مَاتَ جَارِيَةً، وَنَاضِحًا، وَعَبْدًا حَجَّامًا، وَأَرْضًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَارِيَةِ: نَهَى عَنْ

4276- الترغيب في فضائل الأعمال وثواب ذلك لابن شاهين - باب ما يرد به البلاء من الصدقة' حديث:384أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - وأما البطل الصريح' حديث:179

4279- صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب تحريم ثمن الكلب - حديث: 3015سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب في كسب الحجام' حديث:2984

Marfat.com

كَسْبِهَا، وَقَالَ فِي الْحَجَّامِ: مَا أَصَابَ فَاعْلِفُهُ النَّاضِحَ، وَقَالَ فِي الْأَرْضِ: ازْرَعْهَا

✧✧ حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج رحمۃ اللہ علیہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے وفات کے وقت ایک لونڈی ایک پانی لادنے والا اونٹ، ایک پچھنے لگانے والا غلام اور کچھ زمین چھوڑی۔ رسول اکرم ﷺ نے لونڈی کے کسب سے منع کیا اور پچھنے لگانے والے کے بارے میں فرمایا: جو اس نے کمایا ہے وہ اونٹنی کو کھلا دو اور زمین کے بارے میں فرمایا: اس کو کاشت کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پچھنے لگانے والے کی کمائی اور لونڈی کی کمائی کھانے سے رسول اکرم ﷺ نے منع فرمایا ☼

4280- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بَلْجٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، قَالَ: مَاتَ رِفَاعَةُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَ عَبْدًا حَجَّامًا، وَجَمَلًا نَاضِحًا، وَأَرْضًا، فَقَالَ: أَمَّا الْحَجَّامُ فَلَا تَأْكُلُوا مِنْ كَسْبِهِ وَأَطْعِمُوهُ النَّاضِحَ قَالُوا: الْأَمَةُ تَكْسِبُ، قَالَ: لَا تَأْكُلْ مِنْ كَسْبِ الْأَمَةِ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ تَبْتَغِيَ بِفَرْجِهَا

✧✧ حضرت عبایہ بن رفاعہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں حضرت رفاعہ کا انتقال ہو گیا انہوں نے ایک غلام جو پچھنے لگاتا تھا وہ چھوڑا اور ایک پانی لادنے والا اونٹ چھوڑا اور کچھ زمین چھوڑی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: پچھنے لگانے والے کی کمائی میں سے کچھ نہ کھاؤ بلکہ وہ اونٹ کو کھلا دو۔ لوگوں نے کہا: لونڈی کمائی کرتی ہے۔ فرمایا: لونڈی کی کمائی سے کچھ نہ کھاؤ۔ کیونکہ مجھے یہ خدشہ ہے کہ یہ اپنی شرم گاہ کو استعمال کرے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی وراثت کے بارے رسول اکرم ﷺ کا فیصلہ ☼

4281- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا أَبُو بَلْجٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَاتَ أَبِي وَتَرَكَ أَرْضًا، وَتَرَكَ جَارِيَةً وَغُلَامًا حَجَّامًا، وَنَاضِحًا، فَأَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ: ازْرَعُوهَا أَوِ امْنَحُوهَا وَنَهَاهُمْ عَنْ كَسْبِ الْأَمَةِ وَقَالَ: اعْلِفُوا كَسْبَ الْحَجَّامِ النَّاضِحَ

✧✧ حضرت عبایہ بن رفاعہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' میرے والد وفات پا گئے، انہوں نے کچھ زمین چھوڑی اور ایک لونڈی اور ایک پچھنے لگانے والا غلام اور ایک پانی لادنے والا اونٹ۔ یہ لوگ رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں مسئلہ پوچھنے کے لئے آئے، حضور ﷺ نے زمین کے بارے میں فرمایا: یا خود کاشت کرو یا کسی کو تحفے میں دے دو۔ اور لونڈی کی کمائی کھانے سے منع فرمایا اور فرمایا: حجام کی کمائی اونٹ کو کھلا دو۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ لونڈی کی کمائی کھانا منع ہے ☼

4282- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ، وَأَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، وَاللَّفْظُ لِشُجَاعٍ، قَالَا: ثنا هُشَيْمٌ، أَنَا أَبُو بَلْجٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، أَنَّ جَدَّهُ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ أَمَةً تَغُلُّ، فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهَ كَسْبَ الْأَمَةِ وَقَالَ: لَعَلَّهَا لَا تَجِدُ شَيْئًا فَتَبْتَغِي بِنَفْسِهَا .وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي إِسْنَادِهِ: ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بَلْجٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيِّ

✧✧ حضرت عبایہ بن رفاعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'ان کے دادا کا انتقال ہوا،انہوں نے ایک لونڈی چھوڑی جو خیانت کیا کرتی تھی۔انہوں نے اس چیز کا ذکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لونڈی کی کمائی کو ناپسند کیا اور فرمایا: ہوسکتا ہے کہ اس کو کوئی چیز نہ ملے تو پھر وہ اپنے آپ کو بیچ ڈالے۔

ابن شیبہ نے اپنی اسناد کے اندر کہا ہے: ہمیں ہشیم نے ابو بلج کے واسطے سے عبایہ بن رفاعہ بن رافع انصاری سے یہ حدیث روایت کی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ نیا چاند دیکھ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ یہ دعا مانگا کرتے تھے ☼

4283- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّازُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى الْهِلَالَ قَالَ: هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذَا ثَلَاثًا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذَا الشَّهْرِ، وَخَيْرِ الْقَدَرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ، ثَلَاثَةَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو فرماتے: یہ بھلائی اور ہدایت کا چاند ہے پھر فرماتے''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں'' یہ تین مرتبہ فرماتے پھر یہ دعا مانگتے''اے اللہ! میں اس مہینے کی بھلائی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور اس کی تقدیر کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں'' یہ دعا بھی تین مرتبہ مانگتے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ علم محفوظ کرنے کے لئے لکھ لینا چاہئے ☼

4284- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانٍ الْحِمْصِيُّ، ح

4282-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب البيوع والأقضية في كسب الأمة - حديث: 21782مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين حديث رافع بن خديج - حديث:16951

4283-الدعاء للطبراني - باب القول عند رؤية الهلال حديث:834

Marfat.com

وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، قَالُوا: ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، حَدَّثَنِي اَبُو مُدْرِكٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تَحَدَّثُوا وَلْيَتَبَوَّاْ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مَقْعَدَهُ مِنْ جَهَنَّمَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا نَسْمَعُ مِنْكَ اَشْيَاءَ فَنَكْتُبُهَا، فَقَالَ: اكْتُبُوا وَلَا حَرَجَ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: حدیثیں بیان کرو اور جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ سے بہت ساری چیزیں سنتے ہیں، ہم اس کو لکھ لیتے ہیں فرمایا: لکھ لیا کرو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ انسان کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا سب سے اچھی کمائی ہے اور صاف ستھری خرید و فروخت ☼

4285- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ هُودٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا الْمَسْعُودُ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ: اَيُّ الْكَسْبِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ

✧✧ حضرت عبایہ بن رفاعہ رحمہ اللہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کونسی کمائی سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا اپنے ہاتھ سے کمائی کرنا اور ہر وہ خرید و فروخت جس کے اندر جھوٹ شامل نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ غزوہ بدر کے شرکاء سب سے افضل ہیں، انسان بھی اور فرشتے بھی ☼

4286- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، اَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَوْ مَلَكٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَيْفَ تَعُدُّونَ اَهْلَ بَدْرٍ فِيكُمْ؟ قَالَ: هُمْ اَفَاضِلُ النَّاسِ قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: وَكَذٰلِكَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت جبریل امین علیہ السلام یا کوئی اور فرشتہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور انہوں نے پوچھا: تمہارے اندر اہل بدر کو کس معاملے میں شمار کیا جاتا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگوں میں سب سے افضل ہیں۔ حضرت جبریل امین نے کہا: اسی طرح جو فرشتے جنگ بدر میں شریک ہوئے ہیں وہ بھی سب فرشتوں سے افضل ہیں۔

4284- مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند إبراهيم بن أبي عبلة' ما روى ابن ثوبان عن الشاميين - ابن ثوبان عن ابن مدرك' حديث:222 مسند الشهاب القضاعي - من كذب علي متعمدا فليتبوأ مقعده من النار' حديث:527

4285- مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث رافع بن خديج - حديث:16948 المعجم الأوسط للطبراني - باب الميم' باب من اسمه محمود - حديث:8075

Marfat.com

ایک مقتول کی دیت خود رسول اکرم ﷺ نے ادا فرمائی

4287- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقِطْرَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: اَصْبَحَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ مَقْتُولًا بِخَيْبَرَ فَانْطَلَقَ اَوْلِيَاؤُهُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: لَكُمْ شَاهِدَانِ يَشْهَدَانِ عَلَى قَاتِلِ صَاحِبِكُمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ يَكُنْ ثَمَّ اَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَاِنَّمَا هُمْ يَهُودٌ وَهُمْ يَجْتَرِؤُونَ عَلَى مَا هُوَ اَعْظَمُ مِنْ هٰذَا، قَالَ: فَاخْتَارُوا مِنْهُمْ خَمْسِينَ فَاسْتَحْلِفُوهُمْ فَوَدَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک انصاری شخص خیبر میں مقتول پایا گیا، اس کے اولیاء رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں گئے اور اس چیز کا ذکر کیا، حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس دو گواہ ہیں جو تمہارے ساتھی کے قاتل کے بارے میں گواہی دیں؟ لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ اس وقت مسلمانوں میں سے کوئی وہاں موجود نہیں تھا۔ وہ سارے یہودی ہیں۔ اور وہ تو اس سے بھی بڑی چیزوں پر جرأت کر جاتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ان میں سے پچاس آدمی اختیار کر لو اور ان سے قسمیں لے لو تو حضور ﷺ نے اپنی طرف سے ان کو دیت ادا کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

هُرَيْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ جَدِّهٖ رَافِعٍ

حضرت ہریر بن عبد الرحمٰن بن رافع بن خدیج کی اپنے دادا حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

فجر اتنی روشنی میں پڑھو کہ پھینکا ہوا تیر جہاں گرے، وہ جگہ دکھائی دے رہی ہو

4288- حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، ثنا هُرَيْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ جَدِّهٖ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبِلَالٍ: نَوِّرْ بِالْفَجْرِ قَدْرَ مَا يُبْصِرُ الْقَوْمُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِمْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: فجر کو اتنا روشن کر لیا کرو کہ لوگ اپنے پھینکے ہوئے تیروں کے گرنے کے مقامات کو دیکھ لیا کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆

4287-- صحيح البخاري - كتاب الصلح' باب الصلح مع المشركين - حديث:2575 صحيح مسلم - كتاب القسامة والمحاربين والقصاص والديات' باب القسامة - حديث:3243

4288-- سنن أبي داؤد - كتاب الصلاة' باب في وقت الصبح - حديث:364 حديث منسوخ سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة' أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة الفجر' حديث:670 حديث منسوخ

Marfat.com

☼فجر اتنی روشنی میں پڑھو کہ پھینکا ہوا تیر جہاں گرے، وہ جگہ دکھائی دے رہی ہو☼

4289- حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَوِّرُوا بِالْفَجْرِ قَدْرَ مَا يُبْصِرُ الْقَوْمُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِمْ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: فجر کی نماز کو اس قدر روشن کر کے پڑھو کہ لوگ پھینکے ہوئے تیروں کے مقامات کو دیکھ لیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم ﷺ نے زمین اجرت پر لے کر کاشت کرنے سے منع فرمایا ہے☼

4290- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، قَالَا: ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ هُرَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ وَهُوَ مُزْدَرِعٌ، فَسَأَلَهُ عَنْهَا فَأَخْبَرَهُ أَنَّ الْأَرْضَ لِآلِ أُسَيْدٍ، فَكَارَاهَا مِنْهُمْ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ يَأْخُذَ كِرَاءَهُ مِنْهُمْ وَيُؤَدِّيَ إِلَيْهِمْ إِتَاءَ أَرْضِهِمْ .وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ .قَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ: "وَالْإِتَاءُ: هُوَ الْقِيمَةُ، قِيمَةُ مَا يَخْرُجُ"

✧✧ حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ ان کے پاس سے گزرے، وہ کاشتکاری کر رہے تھے، حضور ﷺ نے ان سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ زمین آل اسید کی ہے اور انہوں نے ان سے اجرت پر لی ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنا دیا ہوا کرایہ ان سے واپس لے لو اور ان کی زمین کی فصل ان کو دے دو۔

اس حدیث کی راویت کرنے میں الفاظ ''احمد بن صالح'' کے ہیں۔ حضرت ''احمد بن صالح'' کہتے ہیں ''اتاء'' کا مطلب ہوتا ہے قیمت یعنی جو فصل پیدا ہوئی ہے اس کی قیمت۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کو کمسنی کی وجہ سے بدر میں شریک نہ کیا گیا☼

4291- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا رِفَاعَةُ بْنُ هُرَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جِئْتُ أَنَا وَالْخَطْمِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُرِيدُ بَدْرًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَخْرُجَ مَعَكَ، فَجَعَلَ يَقْبِضُ يَدَهُ

4289- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في وقت الصبح - حديث:364 حديث مرفوع سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة' أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة الفجر' حديث:670 حديث مرفوع

4291- المعجم الكبير للطبراني - باب الذال' باب الراء - رافع بن خديج بن رافع الأنصاري يكنى أبا عبد الله' حديث:4121

Marfat.com

وَيَقُولُ: إِنِّي اَسْتَصْغِرُكَ، وَلَا اَدْرِي مَا تَصْنَعُ إِذَا لَقِيتَ الْقَوْمَ؟، فَقُلْتُ: اَتَعْلَمُ اَنْ اَرْمِيَ مَنْ رَمَى؟، فَرَدَّنِي فَلَمْ اَشْهَدْ بَدْرًا

✦✦ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اور حضرت خطمی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم جنگ بدر کے لئے روانہ ہونے کا ارادہ رکھتے۔ میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے ہمراہ جانا چاہتا ہوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مٹھی بند کر کے فرمانے لگے: میں تجھے چھوٹا سمجھتا ہوں اور مجھے نہیں معلوم کہ کل جب دشمن سے مڈبھیڑ ہو تو تو کیا کرے گا؟ میں نے کہا: جو تیر اندازی کرے گا، میں اس پر تیر برساؤں گا۔ لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے واپس کر دیا میں جنگ بدر میں شریک نہیں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

عِيسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت عیسیٰ بن سہل بن رافع کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زرعی زمین اجرت پر دینے سے منع فرمایا ہے ☼

4292- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ اَبِي شُجَاعٍ، ثنا عِيسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: إِنِّي لَيَتِيمٌ فِي حِجْرِ جَدِّي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَحَجَجْتُ مَعَهُ، فَجَاءَهُ اَخِي عِمْرَانُ بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ فَقَالَ لَهُ: يَا اَبَتَاهُ إِنَّا قَدْ اَكْرَيْنَا اَرْضَنَا فُلَانًا بِمِئَتَيْ دِرْهَمٍ، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ دَعْ عَنْكَ ذَلِكَ، فَإِنَّ اللّٰهَ سَيَجْعَلُ لَكُمْ زَرْعًا غَيْرَهُ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ

✦✦ حضرت عیسیٰ بن سہل بن رافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں یتیم تھا اور اپنے دادا حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی پرورش میں تھا، میں نے ان کے ہمراہ حج کیا، ان کے پاس میرے بھائی عمران بن سہل بن رافع آئے، انہوں نے ان سے کہا: اے میرے ابا جان! ہم نے اپنی زمینیں فلاں شخص کو دو سو درہم کے بدلے میں کرائے پر دی ہیں۔ انہوں نے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! اپنے آپ سے اس بات کو دور کر لو، اس لئے کہ عنقریب اللہ تعالیٰ تجھے بھی زرعی زمین دے گا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کے کرائے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَمْرُو بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت عمرو بن عبید اللہ بن رافع کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4292- صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث: 2962

Marfat.com

☼ وُدّ وہ چیز ہے جس کی بدولت اسلام میں وراثت کا رشتہ قائم ہوتا ہے ☼

4293- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوُدُّ الَّذِي يَتَوَارَثُ فِي اَهْلِ الْإِسْلَامِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''وُدّ'' وہ چیز ہے جس کی بدولت اہل اسلام میں وراثت کا رشتہ قائم ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ ابْنِ اَخِي رَافِعٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت یحییٰ بن اسحاق ابن اخی رافع کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ ایسی دعا، جس کو سونے سے پہلے پڑھنے والا اگر اسی رات فوت ہو جائے تو جنتی ہے ☼

4294- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ اَخِي رَافِعٍ، عَنْ رَافِعٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "إِذَا اضْطَجَعَ اَحَدُكُمْ عَلَى جَنْبِهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي إِلَيْكَ، لَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، وَاُومِنُ رَبَّنَا بِكَ وَبِرُسُلِكَ، فَإِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ "

✧✧ حضرت یحییٰ بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ حضرت رافع رحمۃ اللہ علیہ کے بھتیجے حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنی دائیں کروٹ لیٹو تو یوں کہو

"اللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي إِلَيْكَ، لَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، وَاُومِنُ رَبَّنَا بِكَ وَبِرُسُلِكَ"

''اے اللہ! میں نے اپنی ذات کو تیرے لئے جھکا دیا ہے اور اپنی پشت کو تیرے لئے خم کر دیا ہے اور میں نے اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا ہے تیرے سوا تجھ سے بچاؤ کا کوئی راستہ نہیں ہے، سوائے تیری ذات کے۔ اے ہمارے رب! میں تجھ پر ایمان لایا اور تیرے رسولوں پر ایمان لایا'' اگر اس رات وہ فوت ہو گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆

4294- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الدعاء إذا أوى إلى فراشه' حديث:3400 السنن الكبرى للنسائي - كتاب عمل اليوم والليلة' نوع آخر - حديث:10206

Marfat.com

اَبُو النَّجَاشِيِّ عَطَاءُ بْنُ صُهَيْبٍ مَوْلَى رَافِعٍ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت ابونجاشی عطاء بن صہیب رافع کے آزاد کردہ کی حضرت رافع سے روایت کردہ احادیث

☼ اہل عرب عصر کے بعد اونٹ نحر کرکے گوشت بنا کر، پکا کر مغرب سے پہلے کھا لیتے تھے ☼

4295- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِّيُّ، قَالُوا: ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ، حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ، ثُمَّ نَنْحَرُ الْجَزُورَ فَنَقْسِمُ ثُمَّ نَطْبُخُ فَنَأْكُلُ لَحْمًا نَضِيجًا قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عصر کی نماز پڑھا کرتے تھے پھر ہم اونٹ کو ذبح کرکے اس کا گوشت تقسیم کر لیتے پھر سورج غروب ہونے سے پہلے اس کا گوشت پکا کر کھا لیتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ مغرب پڑھ کر گھر آتے تو اتنی روشنی ہوتی تھی کہ پھینکے ہوئے تیر کے گرنے کی جگہ دکھائی دیتی ☼

4296- حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِّيُّ، قَالُوا: ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم مغرب کی نماز پڑھ لیتے تھے پھر ہم لوٹ کر آتے تو پھینکے ہوئے تیر کے مقام کو دیکھا جا سکتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ زمین خود کاشت کرو، کسی کو کاشت کے لئے دے دو، یا خالی چھوڑ دو، ٹھیکے پر مت دو ☼

4297- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ عَطَاءُ بْنُ صُهَيْبٍ، مَوْلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: صَحِبْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ سِتَّ سِنِينَ فَحَدَّثَنِي، عَنْ عَمِّهِ ظُهَيْرٍ

4295- صحيح البخاري - كتاب مواقيت الصلاة' باب وقت المغرب - حديث:544' صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب استحباب التبكير بالعصر - حديث:1024

4296- صحيح البخاري - كتاب مواقيت الصلاة' باب وقت المغرب - حديث:544' صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب استحباب التبكير بالعصر - حديث:1024

4297- صحيح البخاري - كتاب المزارعة' باب ما كان من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يواسي - حديث:2235' صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2967

Marfat.com

بْنِ رَافِعٍ، اَنَّهُ لَقِيَهُ يَوْمًا، فَقَالَ لَهُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، قَالَ رَافِعٌ: فَقُلْتُ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الْحَقُّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَاَيْتَ مَحَاقِلَتِكُمْ مَاذَا تَصْنَعُونَ بِهَا؟ قُلْنَا: نُؤْجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَعَلَى الْاَوْسُقِ مِنَ التَّمْرِ وَالشَّعِيرِ، قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا، اِزْرَعُوهَا اَوْ اَزْرِعُوهَا اَوْ اَمْسِكُوهَا

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ عطاء بن صہیب ابونجاشی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے چھ سال حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی صحبت میں گزارے ہیں، انہوں نے مجھے اپنے چچا ظہیر بن رافع کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ ایک دن ان سے ملاقات ہوئی اور انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایسے کام سے منع فرمادیا ہے جو ہمارے لئے نفع مند تھا حضرت رافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میں نے کہا: جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ برحق ہے۔ انہوں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تم جو محاقلہ کرتے ہو اس کا کیا طریقہ ہے؟ انہوں نے کہا: ہم زمین کو ایک چوتھائی اور کھجوروں اور جو کے کچھ وسقوں کی مزدوری کے بدلے اجرت پر دیتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہ کیا کرو یا خود کاشت کرو یا کسی کو کاشت کے لئے دے دو یا چھوڑ دو

☆☆☆☆☆☆☆

✿ دینی امور میں میری پیروی لازم ہے، دنیاوی امور میں میری بات کی حیثیت مشورے کی ہوتی ہے ✿

4298- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا الْمَنْصُورُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي اَبُو النَّجَاشِيِّ، حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُؤَبِّرُونَ النَّخْلَ - يَقُولُ يُلَقِّحُونَ - قَالَ: مَا تَصْنَعُونَ؟ قَالُوا: كُنَّا نَصْنَعُهُ قَالَ: لَوْ لَمْ تَفْعَلُوا كَانَ خَيْرًا فَتَرَكُوهَا فَنَفَضَتْ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ، فَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دِينِكُمْ فَخُذُوا بِهِ، وَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دُنْيَاكُمْ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف لائے، یہ لوگ کھجور کے درختوں کی تابیر کیا کرتے تھے۔ (یعنی نر درختوں کی شاخوں کو مادہ درختوں کی شاخوں کے ساتھ پیوند کاری کرتے تھے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ تم کیا کرتے ہو؟ لوگوں نے کہا: ہم اسی طرح کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم ایسا نہ کرو تو زیادہ بہتر ہوگا۔ لوگوں نے اس طرح کرنا چھوڑ دیا۔ ان کے درختوں کے پھل گر گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس کی شکایت کی گئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایک انسان ہوں، دین کے معاملے میں تمہیں جو حکم دوں اس کو لازمی اختیار کرلیا کرو اور جب میں تمہیں دنیاوی معاملات پر کوئی بات کروں تو یہ مشورہ ہوتا ہے میں بھی انسان ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

4298- صحیح مسلم - کتاب الفضائل' باب وجوب امتثال ما قاله شرعا - حدیث:4461 صحیح ابن حبان - ذکر البیان بأن قوله صلی اللہ علیہ وسلم: " فما' حدیث:23

Marfat.com

بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت بشیر بن یسار کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ درختوں سے اتاری ہوئی کھجوروں کو درختوں پر لگی کھجوروں کے بدلے بیچنا منع ہے سوائے عرایا کے ☼

4299- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، وَسَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ: "اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ: التَّمْرُ بِالتَّمْرِ اِلَّا اَصْحَابَ الْعَرَايَا فَاِنَّهُ قَدْ اَذِنَ لَهُمْ"

✧ حضرت بشیر بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اور سہل ابن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور مزابنہ یہ ہے کہ کھجوروں کو کھجوروں کے بدلے بیچا جائے مگر عرایا (کسی محتاج کو مخصوص درخت کے پھل ہبہ کر دینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) والے لوگ ان کو اجازت دی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ درختوں سے اتاری ہوئی کھجوروں کو درختوں پر لگی کھجوروں کے بدلے بیچنا منع ہے سوائے عرایا کے ☼

4300- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا دُحَيْمٌ، قَالَا: اَنْبَاَ سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ وَرَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ اَنْ يَشْتَرِيَهَا اَهْلُهَا بِخَرْصِهَا بِتَمْرٍ يَاْكُلُونَهُ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَالَةَ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَسَّابٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَسَامَةِ

✧ حضرت بشیر بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رطب کھجوروں کو تمر کھجوروں کے بدلے بیچنے سے منع فرمایا ہے اور عریہ (کسی محتاج کو مخصوص درخت کے پھل ہبہ کر دینا پھر اس کی ضرورت کے پیش نظر درختوں سے توڑے ہوئے پھلوں کے بدلے درخت پر لگے ہوئے پھل خریدنا) میں اجازت دی ہے کہ اس کا مالک توڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے اس کو بیچ دے، جس کو وہ کھائیں گے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مروی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

4299- صحيح البخاري - كتاب المساقاة' باب الرجل يكون له ممر أو شرب في حائط أو في - حديث:2276 صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب تحريم بيع الرطب بالتمر إلا في العرايا - حديث:2927

Marfat.com

ایک مقتول کی دیت رسول اکرم ﷺ نے خود ادا فرمائی

4301- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَا: خَرَجَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ حَتَّى إِذَا كَانَا بِخَيْبَرَ، تَفَرَّقَا فِي بَعْضِ مَا هُنَاكَ، فَإِذَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَهْلٍ قَتِيلٌ، فَدَفَنَهُ مُحَيِّصَةُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ، فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكِبَرَ، فَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ وَتَكَلَّمَ مَعَهُمَا، ثُمَّ ذَكَرُوا لَهُ مَقْتَلَ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَهْلٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ أَنَّهُ قَاتِلُ صَاحِبِكُمْ؟ قَالُوا: كَيْفَ نَحْلِفُ عَلَى مَا لَمْ نَشْهَدْ؟ قَالَ: فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا، قَالُوا: كَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ؟ فَوَدَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى ذَلِكَ

✧✧ حضرت بشیر بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت سہل ابن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن زید بن سہل رضی اللہ عنہ اور محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روانہ ہوئے، جب یہ خیبر پہنچے تو وہاں ایک مقام پر دونوں الگ الگ ہو گئے تو عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو مقتول پایا گیا۔ محیصہ نے اس کو دفن کر دیا پھر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں وہ اور محیصہ اور ابن مسعود کے دونوں بیٹے آئے، عبدالرحمٰن بن سہل رضی اللہ عنہ آئے، عبدالرحمٰن گفتگو کرنے لگے، یہ لوگوں میں سب سے چھوٹے تھے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: بڑے کو بات کرنے کا موقع دو۔ تو اس کے دونوں ساتھیوں نے کلام کرنا شروع کیا اور دونوں نے اکٹھے گفتگو شروع کی پھر انہوں نے عبداللہ بن سہل کے قتل کا ذکر کیا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم پچاس آدمی یہ قسمیں کھاتے ہو کہ اسی شخص نے تمہارے ساتھی کو قتل کیا ہے؟ لوگوں نے کہا: ہم اس چیز کی قسم کیسے کھا سکتے ہیں جس کا ہم نے مشاہدہ نہیں کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: تو یہودی اگر پچاس قسمیں کھا لیں گے تو وہ بری ہو جائیں گے۔ لوگوں نے کہا: کافر قوم کی قسمیں ہم کس طرح قبول کر لیں؟ رسول اکرم ﷺ نے جب یہ معاملہ دیکھا تو اپنی طرف سے اس کی دیت ادا کر دی۔

عُبَيْدُ بْنُ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيُّ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت عبید بن رفاعہ زرقی کی حضرت رافع سے روایت کردہ احادیث

دست رسول کی برکت سے پیٹ کی ایک سال کی بیماری ختم ہو گئی

4302- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ

4301- صحيح البخاري - كتاب الصلح' باب الصلح مع المشركين - حديث:2575 صحيح مسلم - كتاب القسامة والمحاربين والقصاص والديات' باب القسامة - حديث:3243

4302- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطب' باب العين - حديث:2546 مسند ابن أبي شيبة - ما رواه رافع بن خديج رضي الله عنه' حديث:75

Marfat.com

يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَبِي اُمَيَّةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: دَخَلْتُ يَوْمًا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُمْ قِدْرٌ تَفُورُ لَحْمًا، فَاَعْجَبَتْنِي شَحْمَةٌ فَاَخَذْتُهَا فَازْدَرَدْتُهَا، فَاشْتَكَيْتُ عَلَيْهَا سَنَةً، ثُمَّ اِنِّي ذَكَرْتُهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّهُ كَانَ فِيهَا نَفْسُ سَبْعَةِ اَنَاسِيَّ .ثُمَّ مَسَحَ بَطْنِي فَاَلْقَيْتُهَا خَضْرَاءَ فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا اشْتَكَيْتُ بَطْنِي حَتَّى السَّاعَةِ

✧ ✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہانڈیوں میں گوشت پک رہا تھا، مجھے اس کی چربی پسند آئی، میں نے اس کو پکڑا اور اس کو کھا گیا۔اس کی بناء پر میں پورا ایک سال بیمار رہا۔پھر میں نے اس چیز کا ذکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کے اندر سات انسانوں کا سانس تھا، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا پیٹ ملا، وہ کچی ہی میرے پیٹ سے باہر آ گئی۔اس ذات کی قسم جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، اس وقت سے لے کر آج تک میرے پیٹ میں درد نہیں ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

سَعِيدُ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت سعید مقبری کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یاددہانی کے لئے اپنے پاس ایک دھاگہ رکھتے تھے ☼

4303- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، ثنا غِيَاثُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: رَاَيْتُ فِي يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْطًا، فَقُلْتُ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: اَسْتَذْكِرُ بِهِ

✧ ✧ حضرت سعید بن مقری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں ایک دھاگہ دیکھا، میں نے پوچھا: یارسول اللہ یہ کیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے ذریعے میں یاددہانی رکھتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یاددہانی کے لئے اپنی انگوٹھی میں دھاگے کی گرہ لگا دیا کرتے تھے ☼

4304- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى بَنِي تَمِيمٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْبُطُ الْخَيْطَ فِي خَاتَمِهِ يَسْتَذْكِرُ بِهِ

✧ ✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگوٹھی کے اندر دھاگے کی گرہ لگا دیا کرتے تھے اس کے ذریعے یاددہانی رکھتے تھے۔

Marfat.com

مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت معاویہ بن عبداللہ بن جعفر کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم ﷺ نے بھنا ہوا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی ☼

4305- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: أَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُضْوًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے (بکری کا بھنا ہوا) ایک عضو کھایا پھر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت محمد بن سہل ابن ابی حثمہ کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں آنے والے وفود میں سب سے سخت دل بنی حنیفہ تھے ☼

4306- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ جُمْهُورٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُوحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَدِمَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُفُودُ الْعَرَبِ، فَلَمْ يَقْدَمْ عَلَيْنَا وَفْدٌ أَقْسَى قُلُوبًا وَلَا أَحْرَى أَنْ يَكُونَ الْإِسْلَامُ لَمْ يَقَرَّ فِي قُلُوبِهِمْ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ

✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرب کے وفود آئے، ہمارے پاس بنی حنیفہ سے زیادہ سخت دل والا کوئی وفد نہیں آیا اور اسلام ان کے دلوں میں ٹھہرتا ہی نہیں تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے، حضور ﷺ نے فرمایا: ان میں ایک شخص دوزخی ہے ☼

4307- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ جُمْهُورٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُوحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كَانَ بِالرَّجَّالِ بْنِ عُنْفُوَةَ مِنَ الْخُشُوعِ وَاللُّزُومِ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَالْخَيْرِ فِيمَا يَرَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ عَجَبٌ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَالرَّجَّالُ مَعَنَا جَالِسٌ مَعَ نَفَرٍ فَقَالَ: أَحَدُ هَؤُلَاءِ النَّفَرِ فِي النَّارِ، قَالَ رَافِعٌ: فَنَظَرْتُ فِي الْقَوْمِ، فَإِذَا بِأَبِي هُرَيْرَةَ الدَّوْسِيِّ وَأَبِي أَرْوَى الدَّوْسِيِّ وَالطُّفَيْلِ بْنِ عَمْرٍو الدَّوْسِيِّ وَرَجَّالِ بْنِ

Marfat.com

غَنْمَوَيْهِ، فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ وَاَتَعَجَّبُ وَاَقُوْلُ مَنْ هٰذَا الشَّقِيُّ؟ وَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَتْ بَنُو حَنِيفَةَ، فَسَاَلْتُ مَا فَعَلَ الرَّجَالُ بْنُ غَنْمَوَيْهِ؟ فَقَالُوا: فُتِنَ هُوَ الَّذِي شَهِدَ لِمُسَيْلِمَةَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَشْرَكَهُ فِي اَمْرِهِ مِنْ بَعْدِهِ، فَقُلْتُ: مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ وَسَمِعَ الرَّجَالُ يَقُوْلُ: كَبْشَانِ انْتَطَحَا فَاَحَبُّهُمَا اِلَيْنَا كَبْشُنَا

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رجال بن غنمو یہ میں خشوع تھا،قرآن کریم کی تلاوت پابندی سے کیا کرتا تھا اور بھلائی اتنی تھی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے اندر بڑی پسندیدہ چیز دیکھتے تھے، ایک دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، رجال بن غنمو یہ کچھ لوگوں کے ہمراہ بیٹھا ہوا تھا،حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس جماعت میں سے ایک شخص دوزخی ہے۔ رافع کہتے ہیں: میں نے لوگوں کی جانب نگاہ اٹھا کر دیکھا تو ان میں ابو ہریرہ دوسی تھے۔ ابوار وی دوسی تھے، طفیل بن عمرو دوسی تھے اور رجال بن غنمو یہ تھے، میں ان کو دیکھتا رہا اور حیران ہوتا رہا اور میں سوچتا رہا کہ ان میں بدبخت کون ہے۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو بنو حنیفہ لوٹ گئے اور انہوں نے پوچھا: رجال بن غنمو یہ کا کیا بنا؟ لوگوں نے بتایا کہ وہ اس فتنے میں مبتلا ہو گیا جو مسیلمہ والا فتنہ تھا۔ اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس کی پیروی کر لی ہے۔ میں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کہا تھا وہ حق ہے اور رجال بن غنمو یہ کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ دو مینڈھے ایک دوسرے کو ٹکر ماریں، تو مجھے ان دونوں میں سے اپنا مینڈھا زیادہ محبوب ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

جَعْفَرُ بْنُ مِقْلَاصٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت جعفر بن مقلاص کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جنگ بدر کے شرکاء فرشتوں کو جو فضیلت حاصل ہے وہ دوسرے فرشتوں کو حاصل نہیں ☼

4308- حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسٰى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الدِّيرِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مِقْلَاصٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ اَنَّ مَوْلُودًا وُلِدَ فِي فِقْهِ اَرْبَعِينَ سَنَةً مِنْ اَهْلِ الدِّينِ يَعْمَلُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ كُلِّهَا، وَيَجْتَنِبُ الْمَعَاصِيَ كُلَّهَا اِلَى اَنْ يُرَدَّ اِلَى اَرْذَلِ الْعُمُرِ، اَوْ يُرَدَّ اِلَى اَنْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا، لَمْ يَبْلُغْ اَحَدُكُمْ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ وَقَالَ: اِنَّ لِلْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ شَهِدُوا بَدْرًا لَفَضْلًا عَلٰى مَنْ تَخَلَّفَ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدر کے دن فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر کوئی نومولود چالیس سال تک دین والوں میں رہے تمام اعمال اللہ تعالیٰ کی اطاعت والے کرے، ہر طرح کے گناہوں سے بچتا ہو اور اس کو ارذل عمر تک پہنچا دیا جائے یا اس مقام تک پہنچا دیا جائے کہ وہ علم کے بعد کوئی علم نہ جانتا ہو تو تم میں سے کوئی شخص (بدر کی) اس رات تک نہیں پہنچ پائے گا اور فرمایا: بے شک جو فرشتے جنگ بدر میں شریک

Marfat.com

ہوئے ہیں ان کو جو فضیلت حاصل ہے، وہ فضیلت جنگ بدر میں شرکت نہ کرنے والوں کو حاصل نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو عُفَيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت ابوعفیر انصاری کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زرعی زمینیں اجرت پر دینے سے منع فرمایا ہے☼

4309- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي عُفَيْرٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، كَانَ يَقُولُ: مَنَعَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُكْرِيَ الْمَحَاقِلَ " .وَالْمَحَاقِلُ: فُضُولٌ يَكُونُ مِنَ الْاَرْضِ "

✧✧ حضرت ابوعفیر انصاری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں زرعی زمینیں کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے اور محاقلہ یہ ہے کہ زمین کی پیداوار اجرت مقرر ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت عطاء ابن ابی رباح کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼جس نے کسی کی زمین میں اس کی اجازت کے بغیر فصل کاشت کی، وہ زمین والے کی ہے☼

4310- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ الْجُدِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ زَرَعَ فِي اَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ، وَتُرَدُّ عَلَيْهِ نَفَقَتُهُ

✧✧ حضرت عطاء ابن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی قوم کی زمین میں اس کی اجازت کے بغیر فصل کاشت کی تو اس کی فصل کچھ بھی نہیں۔ اس کو اس

4309- صحيح البخارى - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث: 2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

4310- سنن أبى داود - كتاب البيوع' باب فى زرع الأرض بغير إذن صاحبها - حديث: 2971سنن ابن ماجه - كتاب الرهون' باب من زرع فى أرض قوم بغير إذنهم - حديث:2463

Marfat.com

کا خرچہ لوٹا دیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ خرید وفروخت کی چند ممنوعہ صورتوں کا بیان ☼

4311- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَبِی عُبَيْدِ اللّٰهِ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، ثنا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَكْرَهُ اَنْ يُكْرِیَ الْاَرْضَ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ اِذَا كَانَ فِيهَا نَخْلٌ، وَكَانَ يُكْرِی الْاَرْضَ الْبَيْضَاءَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ، فَلَقِيَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كَرْیِ الْاَرْضِ، وَعَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ

✧✧ حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ زمین کو ایک تہائی یا چوتھائی پیداوار کے بدلے اجرت پر دیا جائے جبکہ اس کے اندر کھجوروں کے درخت موجود ہوں آپ بغیر فصل کے زمین کرائے پر سونے اور چاندی کے بدلے دیا کرتے تھے۔ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے ان کی ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو زمین کے کرائے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے اور محاقلہ (خوشوں سے نکالی ہوئی گندم کو اندازے کے ساتھ اس گندم کے بدلے بیچنا جو ابھی پودوں پر ہے) اور مزابنہ (کوئی آدمی اپنے کھجوروں کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو توڑی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں معین وسق کے اندازے میں بیچے، اور یہ شرط ہو کہ اگر اس کے اندر کھجوریں زیادہ ہوئیں تو وہ مشتری کے لئے ہوں گی اور اگر اس کے اندر کمی ہوگی تو اس کا ذمہ دار بائع ہوگا) سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جس کے پاس زمین ہو، وہ خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو مفت میں دے دے ☼

4312- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، وَعَطَاءٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَانَا عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَاَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَنَا مِمَّا نَهَانَا عَنْهُ، قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ اَوْ لِيَزْرَعْهَا اَخَاهُ اَوْ لِيَمْنَحْهَا .قَالَ شُعْبَةُ: "وَكَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ يَجْمَعُ بِقَوْلِ طَاوُسٍ، وَعَطَاءٍ، وَمُجَاهِدٍ .قَالَ شُعْبَةُ: وَكَاَنَّ الَّذِی يُحَدِّثُ عَنْهُ مُجَاهِدٌ .قَالَ: شُعْبَةُ صَاحِبُ الْحَدِيثِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایسے کام سے منع فرمادیا جو کام ہمارے لئے نفع بخش تھا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہمارے لئے اس چیز سے بہتر ہے جس چیز سے

4311-صحيح البخاری - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث:2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

4312-صحيح البخاری - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث:2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

Marfat.com

آپ نے ہمیں منع کیا ہے، آپ فرماتے ہیں: جس کے پاس زمین ہو وہ اس کو خود کاشت کرلے یا اپنے بھائی کو کاشت کے لئے مفت میں دے۔ حضرت شعبہ حضرت عبدالملک اور حضرت طاؤس اور حضرت عطاء اور حضرت مجاہد کے اقوال کو جمع کرتے تھے۔ حضرت شعبہ نے کہا ہے: جس طرح کہ ان سے مجاہد روایت کرتے ہیں شعبہ نے کہا ہے: یہ صاحب الحدیث ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

اِيَاسُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت ایاس بن خلیفہ کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مذی خارج ہو تو نجاست والی جگہ کو دھولیں اور وضو کرلیں

4313- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَخْبَرَ عَمَّارًا اَنْ يَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ: يَغْسِلُ مَذَاكِيرَهُ وَيَتَوَضَّاُ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو خبر دی کہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کے بارے میں پوچھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے نجاست کے مقام کو دھولیں اور وضو کرلیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

مذی نکلے تو شرمگاہ کو دھو کر نماز کے وضو جیسا وضو کرلیں

4314- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو، وَالرَّبَالِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ، فَقَالَ: اغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّاْ وُضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کے بارے میں پوچھا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے آلہ تناسل کو دھولو اور جس طرح نماز کے لئے وضو کرتے ہیں وضو کرلو۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي نُعْمٍ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت عبدالرحمن ابن ابی نعم کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4314- صحیح ابن حبان - کتاب الطہارة' باب نواقض الوضوء - ذکر خبر أوهم من لم یحکم صناعة الحدیث أنه مضاد لخبر' حدیث:1111 شرح معانی الآثار للطحاوی - باب الرجل یخرج من ذکره المذی کیف یفعل' حدیث:164

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے زرعی زمین اجرت پر دینے سے منع کیا ہے☼

4315- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابو نُعَيْمٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يَذْكُرُ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُزَارَعَةِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے زرعی زمین اجرت پر دینے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼اجرت پر لی ہوئی زمین کا سودا حضور ﷺ نے کالعدم کر کے زمین واپس کروادی☼

4316- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا بُكَيْرُ بْنُ عَامِرٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي نُعْمٍ، ثنا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، اَنَّهُ زَرَعَ اَرْضًا فَمَرَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْقِيهَا فَقَالَ: لِمَنِ الزَّرْعُ وَلِمَنِ الْاَرْضُ؟، فَقَالَ: زَرْعِي بِبَذْرِي وَعَمَلِي مِنَ الشَّطْرِ وَلِبَنِي فُلَانٍ الشَّطْرُ، فَقَالَ: اَرْبَيْتَ فَرُدَّ الْاَرْضَ اِلَى اَهْلِهَا وَخُذْ نَفَقَتَكَ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے زمین کاشت کی ہوئی تھی، رسول اکرم ﷺ وہاں سے گزرے تو وہ پانی لگا رہے تھے حضور ﷺ نے فرمایا: یہ فصل کس کی ہے اور یہ زمین کس کی ہے؟ انہوں نے کہا: میری فصل میرے ہاتھ میں اور میرا کام جو ہے وہ حصے پر ہے اور کچھ حصہ بنی فلاں کا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تو نے سودی کام کیا ہے زمین اس کے مالک کو لوٹا دو اور اپنا خرچہ واپس لے لو۔

☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيُّ وَاسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ فَيْرُوزٍ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت ابوبختری طائی ان کا نام سعید بن فیروز ہے ان کی حضرت رافع سے روایت کردہ احادیث

☼سب لوگ ایک جگہ ہیں اور میرے صحابہ ایک جگہ☼

4317- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ حَيِّزٌ وَاَصْحَابِي حَيِّزٌ. فَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: وَرَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ صَدَقَ وَهُمْ عِنْدَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب لوگ ایک جانب ہیں اور میرے

4315- صحيح ابن حبان - كتاب الطهارة، باب نواقض الوضوء - ذكر خبر أوهم من لم يحكم صناعة الحديث أنه مضاد لخبر، حديث:1111 شرح معاني الآثار للطحاوي - باب الرجل يخرج من ذكره المذي كيف يفعل، حديث:164

4316- صحيح البخاري - كتاب الإجارة، باب إذا استأجر أرضا - حديث:2186 صحيح مسلم - كتاب البيوع، باب كراء الأرض - حديث:2962

4317- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير، حديث:2950 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند أبي سعيد الخدري رضي الله عنه - حديث:10952

Marfat.com

صحابہ ایک جانب۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے سچ کہا ہے اور یہ لوگ اس وقت مروان بن حکم کے پاس موجود تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اَبُو الْعَالِيَةِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت ابوالعالیہ کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ کسی مجلس میں بیٹھ کر اٹھتے وقت کی دعا ☼

4318- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ اَخِيهِ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ مِنْ مَجْلِسٍ حَتّٰى يَقُولَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ ثُمَّ يَقُولُ اِنَّهَا كَفَّارَةٌ لِمَا يَكُونُ فِي الْمَجْلِسِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی بھی مجلس سے اٹھنے سے پہلے یہ دعا مانگا کرتے تھے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ

''تیری ذات پاک ہے اے اللہ! اور تمام تعریفیں تیری ہیں، میں تیری بارگاہ میں بخشش چاہتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں''

پھر فرماتے جو کچھ مجلس کے اندر ہو گیا ہے، یہ اس کا کفارہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اَلْقَاسِمُ بْنُ عَاصِمِ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت قاسم بن عاصم شیبانی کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ جس کی زمین ہو، وہ خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو مفت میں دے ☼

4319- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، انا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِزَرْعٍ فَقَالَ: لِمَنْ هٰذَا الزَّرْعُ؟ قَالُوا: لِفُلَانٍ

4318-المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' وأما حديث رافع بن خديج - حديث:1913المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه عبد الله - حديث:4568

4319-صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث:2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

Marfat.com

وَالْاَرْضُ لِفُلَانٍ فَنَهٰى عَنْ ذٰلِكَ وَقَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک زراعت کے پاس سے گزرے، پوچھا: یہ فصل کس کی ہے؟ لوگوں نے کہا: فلاں شخص کی ہے اور زمین فلاں شخص کی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا اور فرمایا: جس کی زمین ہو وہ خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو مفت میں دے دے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت محمد بن سیرین کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کے کرائے سے منع فرمایا ہے☼

4320- حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کے کرائے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم زمین کرائے پر دینے سے منع کیا کرتے تھے☼

4321- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا اَبُو هِلَالٍ، قَالَ: سَاَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ فَقَالَ: قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ: نَهَانَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - اَوْ نَهٰى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں زمین کے کرائے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

رَجُلٌ لَمْ يُسَمَّ، عَنْ رَافِعٍ

ایک غیر معلوم شخص کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سرخ رنگ کی چادروں کے استعمال کو پسند نہیں کیا☼

4322- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ

4320-صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث:2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

4321-صحيح البخاري - كتاب الإجارة' باب إذا استأجر أرضا - حديث:2186صحيح مسلم - كتاب البيوع' باب كراء الأرض - حديث:2962

Marfat.com

بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي حَارِثَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَرَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَوَاحِلِنَا اَكْسِيَةً فِيهَا خُيُوطُ حُمْرٌ عُرُضٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلا اَرَى الْحُمْرَةَ قَدْ غَلَبَتْكُمْ؟ قَالَ: فَقُمْنَا سِرَاعًا لِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى نَفَرَ بَعْضُ اِبِلِنَا، فَاَخَذْنَا الْاَكْسِيَةَ فَنَزَعْنَاهَا مِنْهَا

✧✧ بنی حارثہ کے ایک آدمی سے مروی ہے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں تھے، رسول اکرم ﷺ نے ہمارے کجاووں کے اوپر کچھ چادریں دیکھیں جن کے اندر سرخ رنگ کے دھاگے عرض میں تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا میں یہ نہیں دیکھ رہا ہوں، سرخ رنگ نے تمہارے اوپر غلبہ کر رکھا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کی بات سن کر جلدی جلدی اٹھے یہاں تک کہ ہمارے کچھ اونٹ بھاگ گئے ہم نے ان سے وہ چادریں پکڑیں اور ان سے اتار لیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَافِعٍ

سیدہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

☼ مدینہ المنورہ، مکہ شریف سے افضل ہے ☼

4323- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَدَّادٍ الْعَامِرِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ مِنْبَرِ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بِمَكَّةَ، وَمَرْوَانُ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَذَكَرَ مَرْوَانُ مَكَّةَ وَفَضْلَهَا، وَلَمْ يَذْكُرِ الْمَدِينَةَ، فَوَجَدَ رَافِعٌ فِي نَفْسِهِ مِنْ ذٰلِكَ، وَكَانَ قَدْ اَسَنَّ، فَقَامَ اِلَيْهِ فَقَالَ: اَيُّهَا ذَا الْمُتَكَلِّمُ اَرَاكَ قَدْ اَطْنَبْتَ فِي مَكَّةَ، وَذَكَرْتَ مِنْهَا فَضْلًا، وَمَا سَكَتَّ عَنْهُ مِنْ فَضْلِهَا اَكْبَرُ وَلَمْ تَذْكُرِ الْمَدِينَةَ وَاِنِّي اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمَدِينَةُ خَيْرٌ مِنْ مَكَّةَ

✧✧ سیدہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہا سے مروی ہے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ مروان بن حکم کے پاس مکہ میں بیٹھے ہوئے تھے، مروان لوگوں کو خطبہ دے رہا تھا، مروان نے مکہ کا ذکر کیا اور اس کی فضیلت بیان کی لیکن مدینہ کا ذکر نہ کیا۔ حضرت رافع کے دل کے اندر اس کی تکلیف محسوس ہوئی، یہ ان سے بڑے بھی تھے لیکن کود کر کھڑے ہو گئے اور فرمایا: اے گفتگو کرنے والے! میں سمجھتا ہوں کہ تم نے مکہ کی فضیلت میں بڑی طوالت اختیار کر لی ہے اور اس کی بہت ساری فضیلت بیان کی ہے، اس کے فضائل جو تم بیان نہیں کر سکے وہ اس سے بھی زیادہ ہیں لیکن تم نے مدینہ کا ذکر نہیں کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ

4322-سنن أبي داود - كتاب اللباس' باب في الحمرة - حديث:3566مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث رافع بن خديج - حديث:15527

Marfat.com

کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ "مدینہ مکہ سے افضل ہے"۔

رَافِعُ بْنُ مَكِيثٍ الْجُهَنِيُّ

حضرت رافع بن مکیث جہنی رضی اللہ عنہ

☼ حسن اخلاق برکت، بداخلاقی نحوست ہے نیکی سے عمر بڑھتی ہے، صدقہ بری موت سے بچاتا ہے ☼

4324- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرَ عَنْ بَعْضِ بَنِي رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ، وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حُسْنُ الْمَلَكَةِ نَمَاءٌ، وَسُوءُ الْخُلُقِ شُؤْمٌ، وَالْبِرُّ زِيَادَةٌ فِي الْعُمُرِ، وَالصَّدَقَةُ تَمْنَعُ مِيتَةَ السُّوءِ

✧✧ حضرت رافع بن مکیث جہنی رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے' یہ حدیبیہ کے شرکاء میں سے ہیں، یہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسن اخلاق برکت ہے اور بداخلاقی نحوست ہے اور نیکی عمر کے اندر زیادتی ہے اور صدقہ بری موت سے بچاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

رَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ الْعَجْلَانِ أَبُو رِفَاعَةَ الزُّرَقِيُّ الْأَنْصَارِيُّ، عَقَبِيٌّ نَقِيبٌ

حضرت رافع بن مالک بن عجلان ابورفاعہ زرقی انصاری عقبی نقیب رضی اللہ عنہ

☼ حضرت رافع بن مالک زرقی رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے ☼

4325- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ الْأَصْفَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ، رَافِعُ بْنُ مَالِكٍ الزُّرَقِيُّ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے بیعت عقبہ کے شرکاء میں حضرت رافع بن مالک زرقی کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت رافع بن مالک بن عجلان بنی زریق کے نقیب تھے ☼

4326- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، أَخْبَرَنِي مَعْبَدُ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْقَيْنِ، أَخُو بَنِي سَلَمَةَ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللهِ،

4324- سنن أبي داود - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب في حق المملوك' حديث: 4515 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث رافع بن مكيث - حديث: 15786

4325- حلية الأولياء - خالد بن زيد' حديث: 1266 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - حرف الألف' باب من اسمه أوس - أوس بن ثابت بن المنذر بن حرام' حديث: 917

Marfat.com

عَنْ اَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَرَجْنَا فِي الْحَجَّةِ الَّتِي بَايَعْنَا فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَقَبَةِ وَكَانَ نَقِيبُ بَنِي زُرَيْقٍ رَافِعَ بْنَ مَالِكِ بْنِ الْعَجْلَانِ

✧✧ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم اس حج کے لئے نکلے جس کے اندر ہم نے عقبہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی تھی، بنی زریق کے نقیب حضرت رافع بن مالک بن عجلان تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✿ حضرت رافع بن مالک بیعت عقبہ میں شریک ہوئے تھے، بدر میں شریک نہیں ہوئے تھے ✿

4327- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، وَكَانَ رِفَاعَةُ بَدْرِيًّا، وَكَانَ رَافِعُ بْنُ مَالِكٍ مِنْ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ وَلَمْ يَشْهَدْ بَدْرًا

✧✧ حضرت معاذ بن رفاعہ بن رافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ بدری صحابی ہیں اور حضرت رافع بن مالک رضی اللہ عنہ بیعت عقبہ میں شریک ہونے والوں میں سے ہیں لیکن آپ غزوہ بدر میں شریک نہیں ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

✿ بدر میں شرکت کرنے والا دوسروں سے افضل ہے، خواہ انسان ہوں یا فرشتے ✿

4328- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، يَقُولُ: اِنَّ جِبْرِيلَ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ اَهْلُ بَدْرٍ فِيكُمْ؟ قَالَ: هُمْ اَفَاضِلُنَا، قَالَ جِبْرِيلُ: وَمَنْ شَهِدَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ بَدْرًا فَهُمْ اَفَاضِلُنَا

✧✧ حضرت رفاعہ بن رافع بن مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: تمہارے اندر اہل بدر کی اہمیت کیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ہم میں سب سے زیادہ فضلیت والے ہیں۔ حضرت جبریل امین علیہ السلام نے کہا: فرشتوں میں سے بھی جو جنگ بدر میں شریک ہوئے ہیں وہ ہم میں سب سے زیادہ فضلیت والے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

4326- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب سعد بن عبادة الخزرجى النقيب رضى الله عنه - حديث: 5062 مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' بقية حديث كعب بن مالك الأنصارى - حديث: 15518

4328- المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 130 معرفة الصحابة لأبى نعيم الأصبهانى - باب الراء ' رافع بن مالك بن عجلان بن عمرو بن عامر بن زريق - حديث: 2351

Marfat.com

رَافِعُ بْنُ عَمْرٍو الْمُزَنِيّ

حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ

☼ بیت المقدس والا پتھر اور عجوہ کھجور جنت میں سے آئے ہیں ☼

4329- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُشْمَعِلَّ بْنَ إِيَاسٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمٍ الْمُزَنِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الشَّجَرَةُ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: هُوَ الْمُشْمَعِلُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ إِيَاسٍ

✧✧ حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے "بیت المقدس والا پتھر اور عجوہ کھجور جنت میں سے آئے ہیں"۔

حضرت ابوقاسم کہتے ہیں: یہ مشمعل بن عمرو بن ایاس ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ بیت المقدس والا پتھر اور عجوہ کھجور جنت سے آئے ہیں ☼

4330- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا الْمُشْمَعِلُّ بْنُ عَمْرٍو، وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَصِيفٌ، يَقُولُ: الشَّجَرَةُ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اور میں اس وقت خدمت کے قابل لڑکا تھا "بیت المقدس والا پتھر اور عجوہ کھجور جنت سے آئے ہیں"۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تلووں سے مس کیے ☼

4331- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي، أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنِي، يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا، إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا

4329-سنن ابن ماجه - كتاب الطب' باب الكمأة والعجوة - حديث:3454مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث رافع بن عمرو المزني - حديث:15237

4330-سنن ابن ماجه - كتاب الطب' باب الكمأة والعجوة - حديث:3454مسند أحمد بن حنبل - مسند المكيين' حديث رافع بن عمرو المزني - حديث:15237

4331-سنن أبي داود - كتاب المناسك' باب أي وقت يخطب يوم النحر - حديث:1684الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر رافع بن عمرو المزني رضي الله عنه' حديث:995

Marfat.com

اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، قَالُوا: ثنا هِلَالُ بْنُ عَامِرٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْمُزَنِيِّ، قَالَ: اَقْبَلْتُ مَعَ اَبِي وَاَنَا غُلَامٌ - قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فِي حَدِيثِهِ: وَصِيفٌ اَوْ فَوْقَ ذٰلِكَ .وَقَالَ يَعْلَى: خُمَاسِيٌّ، اَوْ سُدَاسِيٌّ - فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ، وَعَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُعَبِّرُ عَنْهُ، وَالنَّاسُ مِنْ بَيْنِ جَالِسٍ وَقَائِمٍ، فَجَلَسَ اَبِي، وتخَلَّلْتُ الرِّكَابَ حَتّٰى اَتَيْتُ الْبَغْلَةَ، فَاَخَذْتُ بِرِكَابِهِ، وَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى رُكْبَتِهِ، فَمَسَحْتُ حَتَّى السَّاقِ حَتّٰى بَلَغْتُ بِهَا الْقَدَمَ، ثُمَّ اَدْخَلْتُ كَفِّي بَيْنَ النَّعْلِ وَالْقَدَمِ فَيُخَيَّلُ اِلَيَّ السَّاعَةَ اَنِّي اَجِدُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى كَفِّي وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ الْاُمَوِيِّ

✧✧ حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنے والد کے ہمراہ آیا، میں چھوٹا تھا، حضرت یحییٰ بن سعید نے اپنی حدیث میں کہا ہے کہ (انہوں نے کہا: میں) خدمت کے قابل لڑکا تھا) اور یعلی کہتے ہیں کہ عمر پانچ سال تھی یا چھ سال تھی۔ یہ حجۃ الوداع کا موقع ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی شہباء خچر کے اوپر لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے۔ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات لوگوں تک پہنچا رہے تھے اور لوگ کچھ کھڑے تھے اور کچھ بیٹھے تھے۔ میرے والد محترم بیٹھے گئے اور میں گردنیں پھلانگتا ہوا، خچر کے پاس پہنچ گیا، میں نے اس کی رکاب کو تھام لیا اور اپنا ہاتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں پر رکھ دیا، میں نے اس کو پنڈلی تک چھوا یہاں تک کہ قدموں تک میں نے چھوا، پھر میں نے اپنا ہاتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں اور جوتے کے تلوے کے درمیان داخل کر دیا، ایک لمحے کے لئے میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تلووں کی ٹھنڈک اپنی ہتھیلیوں پر محسوس کی۔

اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ اموی کے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

رَافِعُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ

حضرت رافع بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ

☼ رافع بن عمرو غفاری بچپن میں لوگوں کے درختوں پر پتھر مار کر کھجوریں اتار کر کھایا کرتے تھے ☼

4332- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، وَعُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا ابْنُ اَبِي الْحَكَمِ الْغِفَارِيُّ، حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي، عَنْ عَمِّ اَبِي رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ، قَالَ: كُنْتُ اَرْمِي نَخْلًا لِلْاَنْصَارِ وَاَنَا غُلَامٌ، فَاَتَوْا بِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا غُلَامُ، لِمَ تَرْمِي النَّخْلَ؟ قُلْتُ: آكُلُ، قَالَ: فَلَا تَرْمِ النَّخْلَ، وَكُلْ مِمَّا يَسْقُطُ فِي اَسَافِلِهَا ثُمَّ مَسَحَ رَاْسِي وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ بَطْنَهُ

✧ حضرت ابو رافع بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں انصار کے کھجوروں کے درختوں کو پتھر مارتا تھا، میں بچہ تھا وہ

4332- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب من قال إنه يأكل مما سقط - حديث: 2267 سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب من مر على ماشية قوم - حديث: 2296

Marfat.com

مجھے رسول اکرم ﷺ کے پاس لے گئے، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے لڑکے! تو کھجوروں کے درختوں کو پتھر کیوں مارتا ہے؟ میں نے کہا: میں کھجوریں کھاتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کھجوروں کو پتھر مت مارا کرو اور جو کھجوریں خود بخود نیچے گر جائیں، ان میں سے کھالیا کرو، پھر میرے سر پر دست مبارک پھیرا اور فرمایا: اے اللہ! اس کے پیٹ کو بھر دے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت رافع کی سیرابی کے لئے رسول اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی ☼

4333- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ اَسَدٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا صَالِحُ بْنُ اَبِي جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: كُنْتُ اَرْمِي نَخْلًا لِلْاَنْصَارِ فَاَخَذُونِي، فَذَهَبُوا بِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: هٰذَا يَرْمِي نَخْلَنَا فَقَالَ: يَا رَافِعُ، لِمَ تَرْمِي نَخْلَهُمْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَجُوعُ قَالَ: كُلْ مِمَّا وَقَعَ، اَشْبَعَكَ اللّٰهُ وَاَرْوَاكَ

✧✧ حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں انصار کے کھجوروں کے درختوں پر پتھر مارا کرتا تھا، انہوں نے مجھے پکڑ لیا اور رسول اکرم ﷺ کے پاس پیش کر دیا۔ لوگوں نے کہا: یہ ہمارے کھجوروں کے درختوں پر پتھر مارتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے رافع! تو ان کے کھجوروں کے درختوں پر پتھر کیوں مارتا ہے؟ میں نے کہا: یا رسول اللہ مجھے بھوک لگی ہوتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کھجوریں خود نیچے گر جائیں ان کو کھالیا کرو اللہ تعالیٰ تیرا پیٹ بھی بھر دے اور تجھے سیراب بھی کر دے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کچھ سر منڈے قاری تلاوت کریں گے لیکن ان کی تلاوت ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گی ☼

4334- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْعَوَقِيُّ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ بَعْدِي مِنْ اُمَّتِي قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِيمَهُمْ، يَخْرُجُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ، شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ قَالَ سُلَيْمَانُ: وَاَكْثَرُ ظَنِّي اَنَّهُ قَالَ: سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ قَالَ ابْنُ الصَّامِتِ: فَلَقِيتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو، اَخَا الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ، فَقُلْتُ لَهُ: مَا حَدِيثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ اَبِي ذَرٍّ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا: فَذَكَرْتُ لَهُ هٰذَا الْحَدِيثَ .قَالَ: وَمَا اَعْجَبَكَ مِنْ هٰذَا وَاَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عنقریب میرے بعد میری امت میں کچھ لوگ

4333- سنن أبي داؤد - كتاب الجهاد' باب من قال إنه يأكل مما سقط - حديث: 2267سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب من مر على ماشية قوم - حديث:2296

4334- صحيح مسلم - كتاب الزكاة' باب الخوارج شر الخلق والخليقة - حديث: 1840سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب في ذكر الخوارج' حديث:168

Marfat.com

ایسے پیدا ہوں گے جو قرآن کی تلاوت کریں گے لیکن ان کی تلاوت ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گی۔ وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ پھر وہ دین میں لوٹ کر نہیں آئیں گے وہ مخلوق میں سب سے زیادہ برے ہیں۔ حضرت سلیمان کہتے ہیں: میرا زیادہ گمان یہ ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ان کی نشانی سر منڈانا ہے۔ ابن صامت کہتے ہیں: میں رافع بن عمرو سے ملا جو کہ حکم بن عمرو غفاری کے بھائی ہیں، میں نے ان سے پوچھا: وہ حدیث کونسی ہے جو آپ نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے؟ پھر میں نے ان کو وہ حدیث ذکر کی انہوں نے کہا: یہ کتنی اچھی ہے، میں نے خود رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

رَافِعُ بْنُ الْمُعَلَّى اَبُو سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت رافع بن معلیٰ ابوسعید انصاری رضی اللہ عنہ

☼ رافع بن معلیٰ انصاری رضی اللہ عنہ کا تعلق بنی خبیب بن عبد حارثہ سے ہے ☼

4335- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: اَبُو سَعِيدِ بْنُ الْمُعَلَّى حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ وَلَدِهِ اسْمُهُ رَافِعُ بْنُ الْمُعَلَّى الْاَنْصَارِيُّ مِنْ بَنِي خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ حَارِثَةَ بْنِ مَالِكٍ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت ابوسعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ۔ ان کی اولاد میں سے ایک آدمی نے مجھے بتایا ہے کہ ان کا نام ''رافع بن معلیٰ انصاری'' ہے ان کا تعلق بنی خبیب بن عبد حارثہ بن مالک سے ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت رافع بن معلیٰ انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

4336- حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ فِيمَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ حَارِثَةَ، رَافِعِ بْنِ الْمُعَلَّى

✧✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی خبیب بن عبد حارثہ کی جانب سے غزوہ بدر میں رسول اکرم ﷺ

4335-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب زيد الحب بن حارثة بن شراحيل بن عبد العزى - حديث: 4901معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل وكنيته' حديث:529

4336-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

Marfat.com

کے ہمراہ شرکت کرنے والوں میں حضرت رافع بن معلی رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حضرت رافع بن معلٰی بن لوذان غزوہ بدر میں شہید ہوئے

4337- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، رَافِعُ بْنُ الْمُعَلَّى بْنِ لَوْذَانَ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ عَدِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ مَنَاةَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ غَضْبِ بْنِ جُشَمِ بْنِ الْخَزْرَجِ، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصاریوں میں سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت رافع بن معلٰی بن لوذان بن حارثہ بن عدی بن زید بن ثعلبہ بن زید بن مناہ بن خبیب بن حارثہ بن غضب بن جشم بن خزرج کا ذکر کیا ہے۔ یہ غزوہ بدر میں شہید ہوئے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

رافع بن معلٰی بن لوذان رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شہید ہوئے

4338- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ رَافِعُ بْنُ الْمُعَلَّى بْنِ لَوْذَانَ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ نے انصار کے قبیلہ بنی زریق کی جانب سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت رافع بن معلٰی بن لوذان کا ذکر کیا ہے، یہ غزوہ بدر میں شہید ہوئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

رَافِعُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ الطَّائِيُّ وَاسْمُ أَبِي رَافِعٍ عَمْرٌو

حضرت رافع ابن ابی رافع طائی رضی اللہ عنہ ابورافع کا نام ''عمرو'' ہے

رافع بن عمیرہ سنبسی رضی اللہ عنہ تین مسجد والوں کو ناشتہ کرواتے تھے

4339- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا عِصَامُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو أَحْمَدَ الطَّائِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَيَّانَ الطَّائِيُّ، قَالَ: كَانَ رَافِعُ بْنُ عُمَيْرَةَ السَّنْبَسِيُّ يُغَدِّي أَهْلَ ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ، وَيَسْقِيهِمُ الْقرطمة - يَعْنِي الْحَيْسَ - وَمَا لَهُ إِلَّا قَمِيصٌ، وَهُوَ لِلْبَيْتِ، وَهُوَ لِلْجُمُعَةِ

✧✧ حضرت عمرو بن حیان طائی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت رافع بن عمیرہ سنبسی تین مسجد والوں کو ناشتہ کروایا کرتے

4337- الآحاد والمثانی لابن أبی عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306 معرفة الصحابة لأبی نعيم الأصبهانی - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

Marfat.com

تھے اور ان کو قرطمہ یعنی حیس پلایا کرتے تھے اور ان کے پاس صرف ایک قمیص ہوا کرتی تھی، گھر کے لئے بھی وہی تھی اور جمعہ کے لئے بھی وہی ہوتی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو حکمران لوگوں میں اللہ تعالیٰ کی کتاب نافذ نہیں کرتا اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے ☼

4340- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الطَّائِيِّ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ، وَبَعَثَ مَعَهُ فِي ذَلِكَ الْجَيْشِ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَسَرَاةَ اَصْحَابِهِ، فَانْطَلَقُوا حَتّٰى نَزَلُوا جَبَلَ طَيِّءٍ، فَقَالَ عَمْرٌو: انْظُرُوا اِلَى رَجُلٍ دَلِيلٍ بِالطَّرِيقِ، فَقَالُوا: مَا نَعْلَمُهُ اِلَّا رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو، فَاِنَّهُ كَانَ رَبِيلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ - فَسَاَلْتُ طَارِقًا: مَا الرَّبِيلُ؟ قَالَ: اللِّصُّ الَّذِي يَغْزُو الْقَوْمَ وَحْدَهُ فَيَسْرِقُ - قَالَ رَافِعٌ: فَلَمَّا قَضَيْنَا غَزَاتَنَا وَانْتَهَيْتُ اِلَى الْمَكَانِ الَّذِي كُنَّا خَرَجْنَا مِنْهُ، تَوَسَّمْتُ اَبَا بَكْرٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: يَا صَاحِبَ الْخَلَالِ اِنِّي تَوَسَّمْتُكَ مِنْ بَيْنِ اَصْحَابِكَ، فَائْتِنِي بِشَيْءٍ اِذَا حَفِظْتُهُ كُنْتُ مِثْلَكُمْ فَقَالَ: اَتَحْفَظُ اَصَابِعَكَ الْخَمْسَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: تَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَتُقِيمُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ اِنْ كَانَ لَكَ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ، حَفِظْتُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: وَاُخْرَى لَا تَؤَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ قُلْتُ: هَلْ تَكُونُ الْاِمْرَةُ اِلَّا فِيكُمْ اَهْلَ بَدْرٍ؟ قَالَ: يُوشِكُ اَنْ تَفْشُوَ حَتّٰى تَبْلُغَكَ وَمَنْ هُوَ دُونَكَ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا بَعَثَ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ النَّاسُ فِي الْاِسْلَامِ، فَمِنْهُمْ مَنْ دَخَلَ فَهَدَاهُ اللّٰهُ، وَمِنْهُمْ مَنْ اَكْرَهَهُ السَّيْفُ، فَهُوَ عَوَّادُ اللّٰهِ وَجِيرَانُ اللّٰهِ فِي خِفَارَةِ اللّٰهِ، اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا كَانَ اَمِيرًا، فَتَظَالَمَ النَّاسُ بَيْنَهُمْ، فَلَمْ يَاْخُذْ لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ، انْتَقَمَ اللّٰهُ مِنْهُ، اِنَّ الرَّجُلَ لَتُؤْخَذُ شَاةُ جَارِهِ فَيَظَلُّ نَاتِءَ عَضَلَتِهِ غَضَبًا لِجَارِهِ، وَاللّٰهُ مِنْ وَرَاءِ جَارِهِ قَالَ رَافِعٌ: فَمَكَثْتُ سَنَةً، ثُمَّ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ اسْتُخْلِفَ، فَرَكِبْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ: اَنَا رَافِعٌ، كُنْتُ لَقِيتُكَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا مَكَانَ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: عَرَفْتُ، قُلْتُ: كُنْتَ نَهَيْتَنِي عَنِ الْاِمَارَةِ، ثُمَّ رَكِبْتَ بِاَعْظَمَ مِنْ ذَلِكَ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَعَمْ، فَمَنْ لَمْ يُقِمْ فِيهِمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَعَلَيْهِ بَهْلَةُ اللّٰهِ يَعْنِي لَعْنَةَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت رافع بن عمرو طائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو ذات السلاسل کے لشکر کا امیر بنا کر بھیجا اور ان کے ہمراہ اس لشکر میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو بھی بھیجا اور اپنے صحابہ میں سے بہت سارے رات کو چلنے والے بھی بھیجے یہ لوگ روانہ ہو گئے اور جبل طی کے

4340- مسند أبي بكر الصديق لأحمد بن علي المروزي - رافع عن أبي بكر رضي الله عنه' حديث:82صلاة الوتر لمحمد بن نصر المروزي - باب الأخبار الدالة على أن الوتر سنة وليس بفرض' حديث:19

Marfat.com

اندر آ کر پڑاؤ ڈالا، حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا: اس آدمی کو دیکھو جو راستے کی رہنمائی کرے، لوگوں نے کہا: ہم تو صرف حضرت رافع بن عمرو کو سمجھتے ہیں کہ وہ راستہ بتا سکتا ہے، کیونکہ وہ زمانہ جاہلیت میں ربیل ہوا کرتا تھا۔ میں نے طارق سے پوچھا: ربیل کیا ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا: اس چور کو کہتے ہیں جو اکیلا ہی کسی قوم کے ساتھ لڑائی کرتا ہے اور چوری کرتا ہے۔ حضرت رافع نے کہا: جب ہم غزوہ سے فارغ ہو گئے اور ہم اس جگہ تک پہنچے جہاں پر ہم موجود تھے، تو وہاں سے نکلے، میں نے حضرت ابوبکر کو اپنی نگاہ فراست سے پہچان لیا پھر میں ان کے پاس آیا، میں نے کہا: اے صاحب الخلال! میں نے آپ کے ساتھیوں میں سے صرف آپ کو اپنی فراست کے ساتھ سمجھا ہے (اس لئے میں آپ کے پاس آیا ہوں) آپ مجھے کوئی ایسی چیز بتایئے جس کو میں یاد کر لوں تو تمہارے جیسا ہو جاؤں۔ انہوں نے فرمایا: کیا تو اپنی پانچ انگلیوں کو محفوظ رکھے گا؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ فرمایا: تو گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور تو پانچ نمازوں کو قائم رکھ اور اگر تیرے پاس نصاب ہے تو زکوٰۃ ادا کر اور بیت اللہ کا حج کر اور ماہ رمضان کے روزے رکھ۔ کیا تجھے یہ باتیں یاد ہو گئیں؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ فرمایا: دوسری بات یہ ہے کہ تو دو افراد کی ذمہ داری بھی قبول نہ کر۔ میں نے کہا: اے اہل بدر! امارۃ تو صرف تمہارے اندر رہے گی۔ فرمایا: قریب ہے کہ یہ بات پھیل جائے اور تجھ تک بھی پہنچے اور تیرے بعد والوں کو بھی پہنچے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے جب اپنے نبی ﷺ کو مبعوث فرمایا تو لوگ اسلام میں داخل ہو گئے، ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اسلام میں داخل ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو ہدایت دے دی اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جن کو تلوار نے مجبور کیا تو وہ اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں اور اللہ تعالیٰ کے پناہ یافتہ ہیں۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ میں ہیں۔ بے شک ایک آدمی جب امیر ہوتا ہے تو وہ ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کو انصاف نہیں دلاتے، تو اللہ تعالیٰ اس سے انتقام لیتا ہے۔ ایک آدمی اپنے پڑوسی کی بکری پکڑتا ہے اور وہ اپنے پڑوسی پر غصہ کرتے ہوئے اپنے پٹھے ابھارنے والا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے پڑوسی کے پیچھے ہوتا ہے۔

حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں پورا سال ٹھہرا رہا۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا گیا، میں ان کی جانب سوار ہو کر گیا، میں نے کہا: میں رافع ہوں، فلاں فلاں دن میری آپ سے ملاقات ہوئی تھی۔ انہوں نے فرمایا: میں نے پہچان لیا۔ میں نے کہا: آپ نے مجھے امارت سے منع کیا تھا پھر آپ امت محمدیہ کی سب سے بڑی امارت پر خود براجمان ہو گئے۔ فرمایا: جی ہاں جو شخص لوگوں میں اللہ کی کتاب نافذ نہیں کرتا اس کے اوپر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابوبکر گرمی اور سردی سے بچاؤ کے لئے اپنے اوپر ایک چادر اوڑھ کر رکھتے تھے ☼

4341- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الطَّائِيِّ قَالَ: مَرُّوا بِي اَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ اَوْ حَجٍّ فَتَاَمَّلْتُهُمْ فَلَمْ اَرَ مِنْهُمْ اَحَدًا اَحْسَنَ هَيْاَةً مِنْ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَقَدْ جَلَّلَ

4341- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الخلافة والإمارة' باب كراهية الإمارة لمن لم يقدر عليها - حديث:2143، مصنف ابن أبي شيبة - كتاب اللباس والزينة' في لبس الصوف والأكسية وغيرها - حديث:24380

Marfat.com

عَلَيْهِ كِسَاءٌ مِنَ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت رافع بن عمرو طائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اپنے کسی غزوہ میں یا حج کے سفر میں میرے پاس سے گزرے، میں نے ان سب کو غور سے دیکھا، میں نے ان میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے زیادہ کسی کو خوبصورت نہیں دیکھا وہ گرمی اور سردی کے بچاؤ کے لئے اپنے اوپر ایک چادر اوڑھ کر رکھا کرتے تھے اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن العاص کو ایک جماعت کا امیر بنایا، اس میں ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تھے ☼

4342- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ الطَّائِيِّ، قَالَ: لَمَّا كَانَتْ غَزْوَةُ ذَاتِ السَّلَاسِلِ اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ عَلَى جَيْشٍ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت رافع ابن ابی رافع طائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب غزوہ ذات السلاسل تھا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو اس لشکر کا ذمہ دار بنایا جس میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

رَافِعُ بْنُ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ وَيُقَالُ سَهْلٌ وَيُقَالُ ابْنُ زَيْدٍ

حضرت رافع بن یزید انصاری بدری رضی اللہ عنہ

ایک قول کے مطابق ان کا نام "سہل" ہے اور ان کو "ابن زید" کہا جاتا ہے

☼ حضرت رافع بن یزید رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

4343- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ زَعُورِ بْنِ عَبْدِ الْأَشْهَلِ، رَافِعُ بْنُ يَزِيدَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی زعور بن عبدالاشہل کی جانب سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت رافع بن یزید رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

4342- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث:4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

4343- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

Marfat.com

☼ حضرت رافع بن سہل رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

4344- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، رَافِعُ بْنُ سَهْلٍ وَيُقَالُ: رَافِعُ بْنُ زَيْدٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی عبدالاشہل کی جانب سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت رافع بن سہل رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے ایک قول کے مطابق ان کا نام ''رافع بن زید'' ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

رَافِعُ اَبُو الْبَهِيِّ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"

حضرت ابوالبہی رافع جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ ہیں

☼ ابوالبہی مشترکہ غلام تھے، ایک مالک نے اپنا حصہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہبہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کردیا ☼

4345- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، اَنَّ عَبْدًا كَانَ بَيْنَ بَنِي سَعِيدٍ، فَاَعْتَقُوهُ اِلَّا وَاحِدًا مِنْهُمْ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَشْفَعُ بِهِ عَلَى الرَّجُلِ، وَكَلَّمَهُ فِيهِ، فَوَهَبَ الرَّجُلُ نَصِيبَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَعْتَقَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَقُولُ: اَنَا مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اسْمُهُ رَافِعًا اَبَا الْبَهِيِّ

✧✧ حضرت محمد بن عمرو بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: بنی سعید کے درمیان ایک غلام تھا، ان سب نے اس کو آزاد کردیا سوائے ایک شخص کے کہ اس نے آزاد نہ کیا۔ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس آدمی کی سفارش کروانے کے لئے آیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں گفتگو کی۔ اس آدمی نے اپنا حصہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہبہ کردیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو آزاد کردیا، وہ کہا کرتے تھے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آزاد کردہ ہوں ان کا نام ''رافع ابوالبہی'' تھا۔

رَافِعُ بْنُ جَعْدَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت رافع بن جعدبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت رافع بن جعدبہ رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

4346- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ

4345- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب المكاتب' باب: موته وقد أعتق منه تقصا - حديث: 15161 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب العتق' باب: من قال: يعتق بالقول ويدفع القيمة . - حديث: 19860

Marfat.com

عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ رَافِعُ بْنُ جَعْدَبَةَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصاریوں میں سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت رافع بن جعدبہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

رَافِعُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ سَوَّادِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت رافع بن حارث بن سواد بن زید بن ثعلبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت رافع بن حارث بن سواد رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

4347- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، رَافِعُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ سَوَّادِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصاریوں میں سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت رافع بن حارث بن سواد بن زید بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت رافع بن حارث بن سواد رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

4348- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، رَافِعُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ سَوَّادٍ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی نجار کی جانب سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت رافع بن حارث بن سواد کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

4346-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

4347-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وسنه ووفاته' حديث:433

Marfat.com

رَافِعُ بْنُ عُنْجُدَةَ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ

حضرت رافع بن عنجدہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت رافع بن عنجدہ انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

4349- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ، رَافِعُ بْنُ عُنْجُدَةَ

✧✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ بنی اوس کی شاخ بنی عمرو بن عوف کی شاخ بنی امیہ بن زید کی جانب سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت رافع بن عنجدہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

رَافِعُ بْنُ عُمَيْرٍ

حضرت رافع بن عمیر رضی اللہ عنہ

☼ سلیمان علیہ السلام نے حق فیصلہ، بادشاہی اور بیت اللہ کی زیارت کرنے والوں کی مغفرت مانگی ☼

4350- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: ابْنِ لِي بَيْتًا فِي الْاَرْضِ، فَبَنَى دَاوُدُ بَيْتًا لِنَفْسِهِ قَبْلَ الْبَيْتِ الَّذِي اُمِرَ بِهِ، فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ: يَا دَاوُدُ نَصَبْتَ بَيْتَكَ قَبْلَ بَيْتِي، قَالَ: يَا رَبِّ هَكَذَا قُلْتَ فِيمَا قَضَيْتَ: مَنْ مَلَكَ اسْتَاْثَرَ، ثُمَّ اَخَذَ فِي بِنَاءِ الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا تَمَّ السُّورُ سَقَطَ ثُلُثَاهُ، فَشَكَا ذَلِكَ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ اَنَّهُ لَا يَصْلُحُ اَنْ تَبْنِيَ لِي بَيْتًا، قَالَ: اَيْ رَبِّ وَلِمَ؟ قَالَ: لِمَا جَرَتْ عَلَى يَدَيْكَ مِنَ الدِّمَاءِ، قَالَ: اَيْ رَبِّ اَوَ لَمْ يَكُنْ فِي هَوَاكَ وَمَحَبَّتِكَ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّهُمْ عِبَادِي وَاَنَا اَرْحَمُهُمْ، فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ: لَا تَحْزَنْ فَاِنِّي سَاَقْضِي بِنَاءَهُ عَلَى يَدَيِ ابْنِكَ سُلَيْمَانَ، فَلَمَّا مَاتَ دَاوُدُ اَخَذَ سُلَيْمَانُ فِي بِنَائِهِ، فَلَمَّا تَمَّ قَرَّبَ الْقَرَابِينَ وَذَبَحَ الذَّبَائِحَ وَجَمَعَ بَنِي اِسْرَائِيلَ، فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ: قَدْ اَرَى سُرُورًا بِبُنْيَانِ بَيْتِي فَسَلْنِي اُعْطِكَ، قَالَ: اَسْاَلُكَ ثَلَاثَ خِصَالٍ حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَكَ وَمُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِي، وَمَنْ اَتَى هَذَا الْبَيْتَ لَا يُرِيدُ اِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ "قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

4350- مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند إبراهيم بن أبي عبلة إبراهيم بن أبي عبلة عن أبي الزاهرية حدير بن كريب - حديث:49 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الراء رافع بن عمير - حديث:2382

Marfat.com

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اثْنَتَيْنِ فَقَدْ اُعْطِيْهُمَا وَاَنَا اَرْجُو اَنْ يَكُوْنَ قَدْ اُعْطِيَ الثَّالِثَةَ

✧ حضرت رافع بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام سے فرمایا: میرے لئے زمین میں گھر بناؤ۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے اس گھر سے پہلے جس کا ان کو حکم دیا گیا تھا، اپنے لیے گھر بنالیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی جانب وحی فرمائی' آپ نے میرے گھر سے پہلے اپنا گھر کھڑا کرلیا ہے۔ عرض کی: اے میرے رب! اسی طرح ہے جو تو نے کہا ہے اور جو تو نے فیصلہ کیا ہے جو مالک بنتا ہے، وہ اکیلا ہی مالک ہوتا ہے پھر انہوں نے مسجد بنانا شروع کرلی، جب ستون مکمل ہو گئے تو اس کا دو تہائی گر گیا، انہوں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس بات کی شکایت کی تو اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی' آپ کے اندر یہ طاقت نہیں ہے کہ آپ میرے لئے گھر بنائیں۔ عرض کی: اے میرے رب! کیوں؟ فرمایا: اس لئے کہ آپ کے ہاتھوں پر خون جاری ہے۔ عرض کی: اے میرے رب! کیا وہ تیری محبت اور تیری حرص میں نہیں تھا۔ فرمایا: جی ہاں، لیکن لوگ بھی میرے بندے ہیں اور میں ان پر سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہوں اور یہ مجھ پر گراں گزرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی جانب وحی فرمائی کہ آپ پریشان نہ ہوں کہ بے شک میں آپ کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام کے ہاتھ پر اس کی تعمیر مکمل کروادوں گا۔ جب حضرت داؤد علیہ السلام کا انتقال ہوا۔ تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس کی تعمیر شروع کی، جب تعمیر مکمل ہوگئی تو قربانی کی اور بہت سارے جانور ذبح کیے، بنی اسرائیل کو جمع کیا، اللہ تعالیٰ نے ان کی جانب وحی کی کہ بے شک میرے گھر کی تعمیر پر میں بہت خوش ہوں، آپ مجھ سے کچھ مانگیے، میں عطا کروں گا۔ انہوں نے کہا: میں آپ سے تین چیزیں مانگتا ہوں، ایسا فیصلہ جو تیرے فیصلے کے موافق ہو، ایسی بادشاہی جو میرے بعد کسی کو نہ ملے اور جو شخص اس گھر کے اندر نماز پڑھنے کے ارادے سے آئے تو وہ جب اس گھر سے نکلے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو چکا ہو جس طرح کہ اس دن تھا جس دن اس کو اس کی ماں نے جنا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو چیزیں میں نے تمہیں دے دی ہیں اور (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) میں امید کرتا ہوں کہ تیسری بھی مل گئی ہوگی۔

☆☆☆☆☆☆☆

رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کو سن ۶۴ ہجری کو طرابلس کا گورنر بنایا گیا ☼

4351- حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ اللَّيْثِ، قَالَ: فِي سَنَةِ سِتٍّ وَاَرْبَعِيْنَ اُمِّرَ رُوَيْفِعٌ عَلَى اَطْرَابُلُسَ

✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت لیث سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں' سن ۶۴ ہجری کو رویفع کو طرابلس کا گورنر بنایا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

☼ سونے کو سونے اور چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنا ہو تو برابر برابر بیچنا چاہیے ☼

4352- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سُلَيْمٍ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ التُّجِيبِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ حَنَشًا الصَّنْعَانِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، فِي غَزْوَةٍ أُنَاسٍ قَبْلَ الْمَغْرِبِ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ: إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكُمْ تَتَبَايَعُونَ الْمِثْقَالَ بِالنِّصْفِ أَوِ الثُّلُثَيْنِ، وَإِنَّهُ لَا يَصْلُحُ إِلَّا الْمِثْقَالُ بِالْمِثْقَالِ وَالْوَزْنُ بِالْوَزْنِ

✧✧ حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' مغرب کی جانب ایک بستی پر حملہ کیا اور اس غزوہ میں انہوں نے فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر فرمایا: مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ تم لوگ ایک مثقال کو آدھی یا دو کے بدلے بیچتے ہو مثقال کو مثقال کے بدلے ہی بیچنا چاہیے اور وزن کو برابر کر کے ہی بیچنا چاہیے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایسی دعا جس کے پڑھنے والے کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت مل جاتی ہے ☼

4353- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ وَفَاءِ بْنِ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ قَالَ: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي"

✧✧ حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے

"اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

''اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور ان کو قیامت کے دن اپنی بارگاہ میں مقرب مقام پر براجمان فرما'' اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ ایسی دعا جس کے پڑھنے والے کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت مل جاتی ہے ☼

4354- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي ابْنُ هُبَيْرَةَ، عَنْ

4352- سنن أبي داؤد - كتاب النكاح' باب في وطء السبايا - حديث: 1857 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب النكاح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الرجل يشترى الجارية وهي حامل' حديث: 1086

4353- مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث رويفع بن ثابت الأنصاري - حديث: 16685 المعجم الأوسط للطبراني - باب الباء' من اسمه بكر - حديث: 3363

4354- مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث رويفع بن ثابت الأنصاري - حديث: 16685 المعجم الأوسط للطبراني - باب الباء' من اسمه بكر - حديث: 3363

Marfat.com

زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ وَفَاءِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ قَالَ: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفَعْتُ لَهُ"

✧ حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کہا:

"اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

"اے اللہ! محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اوران کو قیامت کے دن اپنی بارگاہ میں مقرب مقام پر براجمان فرما"

اس کے لئے شفاعت واجب ہوگئی۔

☆☆☆☆☆☆

☼ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ حاملہ لونڈی سے ہمبستری نہ کرے ☼

☼ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ قبل از تقسیم غنیمت کے گھوڑے پر سواری نہ کرے ☼

☼ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے پانی سے دوسرے کی کھیتی کو سیراب نہ کرے ☼

4355- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي مَرْزُوقٍ مَوْلَى تُجِيبَ، حَدَّثَنِي حَنَشٌ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: غَزَوْنَا الْمَغْرِبَ، وَعَلَيْنَا رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ، فَافْتَتَحْنَا قَرْيَةً يُقَالُ لَهَا جَرْبَةُ، فَقَامَ فِينَا رُوَيْفِعٌ خَطِيبًا، فَقَالَ: اِنِّي لَا اَقُومُ فِيكُمْ اِلَّا مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ قَامَ فِينَا يَوْمَ حُنَيْنٍ حِينَ افْتَتَحْنَاهَا فَقَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يُسْقِ مَاءَهُ زَرْعَ غَيْرِهِ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَاْتِ ثَيِّبًا مِنَ السَّبْيِ حَتّٰى يَسْتَبْرِئَهَا، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَبِيعَنَّ مَغْنَمًا حَتّٰى يُقْسَمَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَرْكَبَنَّ دَابَّةً مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتّٰى اِذَا اَعْجَفَهَا رَدَّهَا فِيهِ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَلْبَسْ ثَوْبًا مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتّٰى اِذَا اَخْلَقَهُ رَدَّهُ فِيهِ

✧ حضرت ابومرزوق رحمۃ اللہ علیہ جو کہ تجیب کے آزاد کردہ ہیں، بیان کرتے ہیں' حضرت حنش صنعانی نے مجھے بتایا ہے کہ ہم نے مغرب کے وقت جہاد کیا اور ہمارے امیر حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ تھے، ہم نے اس بستی کو فتح کرلیا، اس بستی کا نام جربہ تھا، ہمارے اندر حضرت رویفع رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، خطبہ دیا اور فرمایا: میں تمہارے اندر اس وقت کھڑا ہو کر وہ چیز بیان کررہا ہوں جو میں نے رسول اکرم ﷺ سے اس وقت سنی جب حضور ﷺ نے غزوہ حنین کی فتح کے بعد ہمارے درمیان کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا تھا، فرمایا: جو اللہ پر اور آخرت ایمان رکھتا ہے وہ اپنا پانی غیر کی کھیتی میں سیراب نہ کرے اور جو اللہ اور آخرت

4355-سنن أبي داؤد - كتاب النكاح' باب في وطء السبايا - حديث:1857 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب النكاح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الرجل يشتري الجارية وهي حامل' حديث:1086

Marfat.com

پر ایمان رکھتا ہے وہ کسی حاملہ کنیز کے قریب نہ جائے جب تک کہ اس کا حمل پیدا نہ ہو جائے اور جو اللہ اور آخرت پر یقین رکھتا ہے وہ تقسیم سے پہلے مال غنیمت کو نہ بیچے اور جو اللہ اور آخرت پر یقین رکھتا ہے وہ مسلمانوں کے مال غنیمت کے کسی جانور پر سواری نہ کرے یہاں تک کہ جب اس کو کمزور کر دے تو اس کے اندر واپس کر دے اور جو اللہ اور آخرت پر یقین رکھتا ہے وہ مسلمانوں کے مال غنیمت کے کپڑوں میں سے کوئی کپڑا نہ پہنے یہاں تک کہ جب اس کو بوسیدہ کر دے تو اس کو واپس لوٹا دے

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے پانی سے دوسرے کی اولاد کو سیراب نہ کرے ☼

4356- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ التُّجِيبِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ حَنَشًا الصَّنْعَانِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَرْكَبْ دَابَّةً مِنَ الْمَغَانِمِ حَتَّى إِذَا أَنْقَصَهَا رَدَّهَا فِي الْمَغَانِمِ، وَلَا ثَوْبًا يَلْبَسُهُ حَتَّى إِذَا خَلُقَ رَدَّهُ فِي الْمَغَانِمِ

✧ حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ مال غنیمت کے جانوروں میں سے کسی پر سواری نہ کرے کہ جب ان کو تھکا دے تو واپس لا کر غنیمت کے مال میں رکھ دے اور نہ ہی مال غنیمت کا کوئی کپڑا پہنے کہ جب وہ بوسیدہ ہو جائے تو لا کر واپس مال غنیمت کے اندر رکھ دے

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے پانی سے دوسرے کی اولاد کو سیراب نہ کرے ☼

3457 وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَسْقِي مَاءَهُ وَلَدَ غَيْرِهِ

حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ التُّجِيبِيِّ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنا پانی غیر کی اولاد کو نہ سیراب کرے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

4356- سنن أبي داؤد - كتاب النكاح' باب في وطء السبايا - حديث: 1857 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب النكاح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الرجل يشتري الجارية وهي حامل' حديث: 1086

Marfat.com

☼ قبل از تقسیم مال غنیمت کا ایک کپڑا بھی استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے ☼

4358- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوبَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي مَرْزُوقٍ، عَنْ حَنَشٍ، قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، حِينَ فَتَحَ جَرْبَةَ، فَلَمَّا فَتَحَهَا قَامَ فِينَا خَطِيبًا فَقَالَ: لَا اَقُولُ لَكُمْ اِلَّا مَا قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يَبِيعَ مَغْنَمًا حَتّٰى يُقْسَمَ، وَلَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يَرْكَبَ دَابَّةً مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتّٰى اِذَا اَعْجَفَهَا رَدَّهَا، وَلَا يَلْبَسْ ثَوْبًا حَتّٰى اِذَا اَخْلَقَهُ رَدَّهُ فِيهِ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْكُوفِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي مَرْزُوقٍ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧ حضرت حنش رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا، جب انہوں نے جربہ نامی بستی فتح کی، جب انہوں نے اس کو فتح کر لیا تو ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: آج میں تمہیں وہی باتیں بتاؤں گا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے ہمیں بتائی تھیں، فرمایا: جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ تقسیم سے پہلے مال غنیمت کو بیچے۔ اور جو شخص اللہ اور آخرت پر یقین رکھتا ہے اس کے لئے جائز نہیں ہے کہ مسلمانوں نے کے مال غنیمت میں سے کسی جانور پر سواری کرے جب اس کو تھکا دے تو واپس لا کر اسی مال غنیمت میں کھڑا کر دے اور نہ ہی مال غنیمت میں سے کوئی کپڑا پہنے کہ جب اس کو بوسیدہ کر دے تو واپس لا کر رکھ دے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ تقسیم سے پہلے مال غنیمت میں سے کچھ بھی استعمال کی اجازت نہیں ☼

4359- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَالْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادٍ الْمِنْقَرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ رُوَيْفِعٍ، مِنْ اَهْلِ مِصْرَ وَكَانَ يُؤَمَّرُ عَلَى السَّرَايَا

4358- سنن أبي داود - كتاب النكاح' باب في وطء السبايا - حديث:1857 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب النكاح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الرجل يشتري الجارية وهي حامل' حديث:1086

4359- سنن أبي داود - كتاب النكاح' باب في وطء السبايا - حديث:1857 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب النكاح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الرجل يشتري الجارية وهي حامل' حديث:1086

Marfat.com

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِيَّایَ وَالْغُلُولَ وَالرَّجُلَ يَنْكِحُ الْمَرْاَةَ قَبْلَ اَنْ يُقْسَمَ الْفَیْءُ، ثُمَّ يَرُدُّهَا اِلَى الْمَغْنَمِ، وَيَلْبَسُ الثَّوْبَ حَتّٰى يَخْلُقَ ثُمَّ يَرُدَّهُ اِلَى الْمَغْنَمِ

✧✧ حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ اہل مصر میں سے ہیں، ان کو کئی مرتبہ جنگی مہموں کا امیر بنایا گیا، آپ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''دھوکہ دہی سے بچو اور کوئی آدمی کسی عورت سے مال غنیمت کی تقسیم سے پہلے نکاح نہ کرے کہ پھر اس کو لوٹا کر واپس مال غنیمت میں رکھے اور کوئی شخص مال غنیمت کی تقسیم سے پہلے کپڑا نہ پہنے کہ پھر بوسیدہ کر کے واپس لا کر اس کو مال غنیمت میں رکھ دے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ کسی کو یہ جائز نہیں ہے کہ اپنا پانی غیر کی اولاد پر سیراب کرے ☼

4360- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْمِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، قَالَ: فَتَحْنَا حِصْنًا وَمَعَنَا رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ فِي غَزْوَةِ جَرْبَةَ، فَاَتَى عَلَيْنَا رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ لَنَا: مَنْ اَصَابَ مِنْكُمْ مِنْ هٰذَا السَّبْيِ فَلَا يَطَاْهَا حَتّٰى تَحِيضَ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ اَنْ يَسْقِيَ مَاءَهُ وَلَدَ غَيْرِهِ

✧✧ حضرت حنش صنعانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم نے ایک قلعہ فتح کیا، ہمارے ساتھ حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ ایک غزوہ جربہ میں تھے، ہمارے پاس حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے ہمیں بتایا کہ جس شخص کو ان قیدیوں میں سے جو ملے، وہ اس وقت تک کسی لونڈی سے جماع نہ کرے جب تک اس کو حیض نہ آ جائے کیونکہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کسی مرد کے لئے حلال نہیں ہے کہ وہ اپنا پانی غیر کی اولاد پر سیراب کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنا پانی غیر کی اولاد کو سیراب نہ کرے ☼

4361- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِي مَرْزُوقٍ التُّجِيبِيِّ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

4360- سنن أبي داؤد - كتاب النكاح' باب في وطء السبايا - حديث:1857 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب النكاح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الرجل يشتري الجارية وهي حامل' حديث:1086

4361- سنن أبي داؤد - كتاب النكاح' باب في وطء السبايا - حديث:1857 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب النكاح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الرجل يشتري الجارية وهي حامل' حديث:1086

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَوْ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَسْقِي مَاءَهُ وَلَدَ غَيْرِهِ

حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: جوشخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ اپنا پانی دوسرے کی اولاد کو سیراب کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

تقسیم سے پہلے مال غنیمت کی کوئی چیز استعمال کی اجازت نہیں ہے

4362- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَكَرِيَّا الْاَيَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي حُذَيْفَةَ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ يَنْهَى اَنْ تُوطَاَ الْحَامِلُ حَتّٰى تَضَعَ وَقَالَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ يَزِيدُ فِي سَمْعِهِ وَفِي بَصَرِهِ وَاَنْ تُوطَاَ السَّبَايَا حَتّٰى يَطْهُرْنَ

حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حاملہ لونڈی سے اس وقت تک صحبت نہ کی جائے جب تک کہ وہ بچے کو پیدا نہ کردے اور فرمایا: تمہاری ساعت اور بصارت میں اضافہ ہو اور اس بات سے منع فرمایا کہ لونڈیوں سے ہمبستری نہ کی جائے جب تک وہ پاک نہ ہوجائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

قبل از تقسیم غنیمت کی کوئی چیز استعمال کرنا اور بے کار کر کے واپس رکھ دینا دھوکے کا سود ہے

4363ثُمَّ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَرِبَا الْغُلُولِ قُلْنَا: وَمَا رِبَا الْغُلُولِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَنْ يُصِيبَ اَحَدُكُمُ الثَّوْبَ فَيَلْبَسَهُ حَتّٰى يَذْهَبَ عَيْنُهُ ثُمَّ يُلْقِيهِ فِي الْمَغْنَمِ وَالدَّوَابَّ يَرْكَبُهَا حَتّٰى يُحْسِرَهَا ثُمَّ يَاْتِيَ بِهَا اِلَى الْمَغْنَمِ

پھر فرمایا: دھوکے کے سود سے بچو؟ ہم نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ دھوکے کا سود کیا ہوتا ہے؟ فرمایا: یہی کہ تم میں سے کسی کو مال غنیمت کا کپڑا ملے وہ اس کو پہن لے یہاں تک کہ وہ بوسیدہ ہوجائے پھر اس کو دوبارہ لاکر مال غنیمت میں ڈال دے یا کسی جانور کے اوپر سواری کرے جب اس کو تھکا دے تو پھر لاکر اس کو مال غنیمت میں کھڑا کردے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

جس نے داڑھی کی گرہ لگائی، دھاگہ باندھا، لید یا ہڈی سے استنجاء کیا، اس سے محمد ﷺ بیزار ہیں

4364- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، اَنَّ شِيَيْمَ بْنَ بَيْتَانَ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ شَيْبَانَ بْنَ قَيْسٍ الْقِتْبَانِيَّ، يَقُولُ: اسْتَخْلَفَ

4362-مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث رويفع بن ثابت الأنصاري - حديث:16687

4363-سنن أبي داؤد - كتاب الطهارة' باب ما ينهى عنه أن يستنجى به - حديث: 33مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث رويفع بن ثابت الأنصاري - حديث:16688

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ رُوَيْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ عَلَى اَسْفَلِ الْاَرْضِ قَالَ شَيْبَانُ بْنُ قَيْسٍ: فَسِرْنَا مَعَهُ، قَالَ: فَاَخْبَرَنِي رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ، قَالَ: كَانَ اَحَدُنَا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْخُذُ نِضْوَ اَخِيهِ عَلَى اَنْ يُعْطِيَهُ النِّصْفَ مِمَّا يَغْنَمُ وَلَهُ النِّصْفُ حَتّٰى اِنَّ اَحَدَنَا لَيَطِيرُ لَهُ النَّصْلُ وَالرِّيشُ وَالْاٰخَرَ الْقَدَحُ، ثُمَّ قَالَ لِي رُوَيْفِعٌ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُولُ بِكَ بَعْدِي، فَاَخْبِرِ النَّاسَ اَنَّهُ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهُ اَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا اَوِ اسْتَنْجَى بِرَجِيعِ دَابَّتِهِ اَوْ بِعَظْمٍ، فَاِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيءٌ مِنْهُ

✧✧ حضرت شیبان بن قتبانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' محمد بن مخلد نے حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ کو نشیبی زمین کا ذمہ دار بنایا۔ حضرت شیبان بن قیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ہم ان کے ہمراہ روانہ ہوئے' آپ فرماتے ہیں: حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی کمزور سواری لیتا اس بات پر کہ جو اس کو مال غنیمت ملے گا اس کا نصف اس کو دے دے گا یہاں تک کہ ہم میں سے کوئی شخص اپنا تیر اور اس کا پھل اڑاتا اور دوسرا نوک اور پر کے بغیر تیر پھینکتا۔ پھر حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے رویفع! شاید کہ میرے بعد تیری زندگی لمبی ہو تم لوگوں کو بتا دینا کہ جس نے اپنی داڑھی کی گرہ لگائی یا (مشرکین کے انداز پر) گلے میں دھاگہ باندھا یا جانور کی لید کے ساتھ یا ہڈی کے ساتھ استنجاء کیا' محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بیزار ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ پہلے لوگ بھلائی لے جائیں گے اور بے حیثیت لوگ باقی رہ جائیں گے ☼

4365- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، اَخْبَرَهُ اَنَّ سُحَيْمًا، حَدَّثَهُ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قُرِّبَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرٌ وَرُطَبٌ، فَاَكَلُوا مِنْهُ حَتّٰى لَمْ يُبْقُوا شَيْئًا اِلَّا نَوًى وَمَا لَا خَيْرَ فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدْرُونَ مَا هٰذَا؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: تَذْهَبُونَ الْخَيْرَ فَالْخَيْرَ حَتّٰى لَا يَبْقَى مِنْكُمْ اِلَّا مِثْلُ هٰذَا

✧✧ حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں تمر اور رطب کھجوریں پیش کی گئیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے کھائیں تو ان میں سے صرف گٹھلیاں ہی باقی بچیں اور وہ چیز جس کے اندر کوئی خیر نہیں ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟ لوگوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

4364- صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر البيان بأن من مضى من هذه الأمة كان الخير فالخير - حديث:7332 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' حديث:8400

4365- مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث رويفع بن ثابت الأنصاري - حديث:16695 الأموال للقاسم بن سلام - كتاب الصدقة وأحكامها وسننها' جماع أبواب صدقة الأموال التي يمر بها على العاشر من أهل - باب ذكر العاشر وصاحب المكس' حديث:1119

Marfat.com

فرمایا: تم بھلائی کو لے جاؤ گے یہاں تک کہ تم میں سے اس جیسے لوگ باقی بچ جائیں گے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ عشر وصول کرنے والا جو دھوکہ دہی سے کام لے، دوزخی ہے ☼

4366- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، قَالَ: سَمِعْتُ رُوَيْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَاحِبُ الْمَكْسِ فِي النَّارِ يَعْنِي الْعَاشِرَ

✧✧ حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عشر وصول کرنے والا (کہ اس کے وصول کرنے میں دھوکہ دہی سے کام لیتا ہے) دوزخی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

رِفَاعَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ اَبُو لُبَابَةَ الْاَنْصَارِيُّ

مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ وَيُقَالُ بِشْرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، وَيُقَالُ بَشِيرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ

حضرت رفاعہ بن عبد منذر ابولبابہ انصاری رضی اللہ عنہ

ان کا تعلق بنی عمرو بن عوف کی شاخ بنی امیہ بن زید سے ہے۔ ایک قول کے مطابق یہ ''بشر بن عبد منذر'' اور ایک قول کے مطابق یہ ''بشیر بن عبد منذر'' ہیں۔

☼ بشیر بن عبد منذر اور ابولبابہ کو بدر سے واپس بھیج دیا گیا، لیکن حصہ عطا کیا گیا ☼

4367- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ بَشِيرَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ بْنِ الزَّنْبَرِ وَالْحَارِثَ بْنَ حَاطِبٍ خَرَجَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى بَدْرٍ فَارْجَعَهُمَا وَاَمَّرَ اَبَا لُبَابَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ وَضَرَبَ لَهُمَا بِسَهْمَيْنِ مَعَ اَصْحَابِ بَدْرٍ

✧✧ حضرت عروہ نے رحمۃ اللہ علیہ بیان کیا ہے کہ بشیر بن عبد منذر بن زنبر اور حارث بن حاطب دونوں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ بدر کی جانب روانہ ہوئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو واپس لوٹا دیا اور ابولبابہ کو مدینہ کا ذمہ دار بنایا اور ان دونوں کو بدری صحابہ کے ساتھ حصہ عطا کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

4366- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ' ذكر مناقب أبي طلحة زيد بن سهل الأنصاري رضي الله عنه - حديث: 5476 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل وكنيته ' حديث: 531

Marfat.com

☼ حضرت ابولبابہ بشیر بن عبد منذر رضی اللہ عنہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے ہیں ☼

4368- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ اَبُو لُبَابَةَ، بَشِيرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ

✧ حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ نے انصار کے قبیلہ اوس کی شاخ بنی عمرو بن عوف کی شاخ بنوامیہ بن زید کی طرف سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں ابولبابہ بشیر بن عبد منذر کا ذکر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابولبابہ کا نام ''رفاعہ بن عبد منذر'' ہے ☼

4369- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: اَبُو لُبَابَةَ رِفَاعَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ

✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ''ابولبابہ (کا نام) رفاعہ بن عبد منذر'' ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ حضرت ابولبابہ بدر میں شرکت کے لئے گئے تھے لیکن ان کو واپس بھیج دیا گیا، تاہم حصہ عطا کیا گیا ☼

4370- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: اَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ بْنِ زَنْبَرِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَوْفِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ، كَانَ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى بَدْرٍ فَرَدَّهُ، وَاَمَّرَهُ عَلَى الْمَدِينَةِ، وَضَرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ وَاَخْرَجَهُ مَعَ اَهْلِ بَدْرٍ

✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابولبابہ بن عبد منذر بن زنبر بن امیہ بن زید بن مالک بن عوف بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس ہیں۔ یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ بدر میں شرکت کرنے کے لئے نکلے تھے لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو واپس بھیج دیا تھا اور مدینہ منورہ کا ان کو ذمہ دار بنایا تھا لیکن غزوہ بدر کا حصہ ان کے لئے رکھا تھا اور اہل بدر شمار کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

4368-الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ذكر أهل بدر وفضائلهم وعددهم' حديث:306معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة محمد بن مسلمة بن خالد بن مجدعة بن حارثة بن' حديث:580

4370-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب عاصم بن عدي الأنصاري رضي الله عنه - حديث:5759معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب الباء' من اسمه بشير - بشير بن عبد المنذر أبو لبابة الأنصاري' حديث:1127

Marfat.com

دھاری دار زہریلا سانپ مار دینا چاہئے، گھر میں رہنے والوں کو نہ مارا کریں

4371- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ اقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يُسْقِطَانِ الْحَبَلَ وَيَطْمِسَانِ الْبَصَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے'' سانپوں کو مار ڈالا کرو دھاری دار زہریلے سانپ کو مار ڈالا کرو اور چھوٹی دم والے کو بھی مار ڈالا کرو کیونکہ یہ حمل گرا دیتے ہیں اور بینائی ختم کر دیتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنا منع ہے

4372-قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَرَآنِي أَبُو لُبَابَةَ أَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَأَنَا أُطَارِدُ حَيَّةً لِأَقْتُلَهَا، فَنَهَانِي، فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ بِقَتْلِهِنَّ فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ نَهَى بَعْدَ ذَلِكَ عَنْ قَتْلِ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَهُنَّ الْعَوَامِرُ

✧✧ ابن عمر نے کہا: حضرت ابولبابہ اور حضرت زید بن خطاب نے مجھے دیکھا، میں سانپوں کو ڈھونڈ رہا تھا تا کہ میں ان کو قتل کروں تو انہوں نے مجھے منع کر دیا۔ میں نے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے مارنے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا: اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع کر دیا تھا۔ حضرت زہری کہتے ہیں: ان کو ''عوامر'' کہا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنا منع ہے

4373- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَمِّعٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ

✧✧ حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سانپوں کو مار ڈالا کرو۔

☆☆☆☆☆☆☆

گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنا منع ہے

4374 -قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَرَآنِي أَبُو لُبَابَةَ، وَزَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَأَنَا أَقْتُلُ حَيَّةً مِنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ، وَكُنَّا

4371-صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب قول الله تعالى: وبث فيها من كل دابة - حديث: 3138صحيح مسلم - كتاب السلام' باب قتل الحيات وغيرها - حديث:4236

4373- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب قول الله تعالى: وبث فيها من كل دابة - حديث: 3138صحيح مسلم - كتاب السلام' باب قتل الحيات وغيرها - حديث:4236

Marfat.com

نَدْعُوهُنَّ الْجِنَّانَ، فَقَالَا : يَا عَبْدَ اللّٰهِ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى أَنْ تُقْتَلَ ذَوَاتُ الْبُيُوْتِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ابولبابہ نے مجھے دیکھا اور حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا کہ میں گھر میں رہنے والے سانپوں کو مار رہا تھا اور ہم ان کو'' جنان'' کہتے تھے۔ انہوں نے کہا: اے عبداللہ! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

☼ دھاری دار زہریلا سانپ بینائی ختم کر دیتا ہے، حمل ساقط کر دیتا ہے ☼

4375- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوْتِ إِلَّا أَنْ تَكُوْنَ ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ، فَإِنَّهُمَا يَخْطِفَانِ الْبَصَرَ وَيَطْرَحَانِ مَا فِي بُطُوْنِ فِي النِّسَاءِ

✧✧ حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے سوائے اس کے کہ جو دھاری دار ہو اور چھوٹی دم والا ہو کیونکہ یہ دونوں بینائی زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ کا حمل گرا دیتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

تمام تعریفیں اس مالک حقیقی کی ہیں جس نے انسان کو اپنی نیابت سے نوازا، اور اپنی امانت کے بوجھ سے سرفراز فرمایا، لاکھوں اور کروڑوں درود وسلام ہو رب کائنات کے محبوب کائنات پر جن کی نسبت سے ساری امت عظیم ہوئی۔ آج مورخہ ۲۰/جون ۲۰۱۶ء بمطابق ۱۳رمضان المبارک ۱۴۳۷ھ بروز سوموار بوقت افطار المعجم الکبیر کی تیسری جلد کا ترجمہ اور عنوانات حدیث کا کام مکمل ہوا، اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نوازے اور بندہ حقیر کے لئے تکفیر سیئات کا ذریعہ بنائے۔ قبلہ اباجی صوفی محمد رفیق رحمۃ اللہ علیہ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کل سے چوتھی جلد کا آغاز کر دیا جائے گا۔ اور اللہ کریم نے چاہا تو وہ بھی جلد آپ کے ہاتھوں میں ہوگی۔

والسلام طالب دعا:

محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی

مہتمم: جامعہ کنز الایمان، الفرید ٹاؤن، میاں چنوں

خطیب: جامع مسجد غوثیہ، غلہ منڈی، جہانیاں

0300 3518100 03323518100

4375- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب قول الله تعالى : وبث فيها من كل دابة - حديث: 3138 صحيح مسلم - كتاب السلام' باب قتل الحيات وغيرها - حديث: 4236

Marfat.com

(١٠٨٥)1094	(١١١٥)1126	(١١٤٦)1161	(١١٧٨)1193	(١٢٠٩)1224	(١٢٣٠)1254
(١٠٨٦)1095	(١١١٦)1127	(١١٤٧)1162	(١١٧٩)1194	(١٢١٠)0000	(١٢٣١)1255
(١٠٨٧)1096	(١١١٧)1128	(١١٤٨)1163	(١١٨٠)1195	(١٢١١)1225	(١٢٣٢)1256
(١٠٨٨)1097	(١١١٨)0000	(١١٤٩)1164	(١١٨١)1196	(١٢١٢)1226	(١٢٣٣)1257
(١٠٨٩)1098	(١١١٩)0000	(١١٥٠)1165	(١١٨٢)1197	(١٢١٣)1227	(١٢٣٤)1258
(١٠٩٠)1099	(١١٢٠)0000	(١١٥١)1166	(١١٨٣)1198	(١٢١٤)1228	(١٢٣٥)1259
(١٠٩١)1100	(١١٢١)0000	(١١٥٢)1167	(١١٨٤)1199	(١٢١٥)1229	(١٢٣٦)1260
(١٠٩١)1101	(١١٢٢)1131	(١١٥٣)1168	(١١٨٥)1200	(١٢١٦)1230	(١٢٣٧)1261
(١٠٩٢)1102	(١١٢٢)1132	(١١٥٤)1169	(١١٨٦)1201	(١٢١٧)1231	(١٢٣٨)1262
(١٠٩٣)1103	(١١٢٣)1133	(١١٥٥)1170	(١١٨٧)1202	(١٢١٨)1232	1263احادیث کا
(١٠٩٤)1104	(١١٢٤)1134	(١١٥٦)1171	(١١٨٨)1203	(١٢١٩)1233	فرق ہے
(١٠٩٥)1105	(١١٢٥)1135	(١١٥٧)1172	(١١٨٩)1204	(١٢١٩)1234	(١٢٥٠)1264
(١٠٩٦)1106	(١١٢٦)1136	(١١٥٨)1173	(١١٩٠)1205	(١٢٢٠)1235	(١٢٥١)0000
(١٠٩٧)1107	(١١٢٧)1137	(١١٥٩)1174	(١١٩١)1206	(١٢٢١)1236	(١٢٥٢)1265
(١٠٩٨)1108	(١١٢٨)1138	(١١٦٠)1175	(١١٩٢)1207	(١٢٢٢)0000	(١٢٥٣)1267
(١٠٩٩)1109	(١١٢٩)1139	(١١٦١)1176	(١١٩٢)1208	(١٢٢٣)1237	(١٢٥٤)1268
(١١٠٠)1110	(١١٣٠)1140	(١١٦٢)1177	(١١٩٣)1209	(١٢٢٤)1238	(١٢٥٥)1269
(١١٠١)1111	(١١٣١)1141	(١١٦٣)1178	(١١٩٤)1210	(١٢٢٥)1239	(١٢٥٦)1270
(١١٠٢)1112	(١١٣٢)1142	(١١٦٤)1179	(١١٩٥)1211	(١٢٢٦)1240	(١٢٥٦)1271
(١١٠٣)1113	(١١٣٣)1143	(١١٦٥)1180	(١١٩٦)1212	(١٢٢٧)1241	(١٢٥٧)_1271
(١١٠٤)1114	(١١٣٤)1144	(١١٦٦)1181	(١١٩٧)1213	(١٢٢٨)1242	(١٢٥٧)1272
(١١٠٥)1115	(١١٣٥)1150	(١١٦٧)1182	(١١٩٨)1214	(١٢٢٩)1243	(١٢٥٨)1273
(١١٠٦)1116	(١١٣٦)1151	(١١٦٨)1183	(١١٩٩)1215	(١٢٣٠)1244	(١٢٥٩)1274
(١١٠٧)1117	(١١٣٧)1152	(١١٦٩)1184	(١٢٠٠)1216	(١٢٣١)1245	(١٢٦٠)1275
(١١٠٨)1118	(١١٣٨)1153	(١١٧٠)1185	(١٢٠١)1217	(١٢٣٢)1246	(١٢٦١)1276
(١١٠٩)1119	(١١٣٩)1154	(١١٧١)1186	(١٢٠٢)1218	(١٢٣٣)1247	(١٢٦٢)1277
(١١٠٩)1120	(١١٤٠)1155	(١١٧٢)1187	(١٢٠٣)1219	(١٢٣٤)1248	(١٢٦٣)1278
(١١١٠)1121	(١١٤١)1156	(١١٧٣)1188	(١٢٠٤)0000	(١٢٣٥)1249	(١٢٦٤)1279
(١١١١)1122	(١١٤٢)1157	(١١٧٤)1189	(١٢٠٥)1220	(١٢٣٦)1250	(١٢٦٥)1280
(١١١٢)1123	(١١٤٣)1158	(١١٧٥)1190	(١٢٠٦)1221	(١٢٣٧)1251	(١٢٦٦)1281
(١١١٣)1124	(١١٤٤)1159	(١١٧٦)1191	(١٢٠٧)1222	(١٢٣٨)1252	(١٢٦٧)1282
(١١١٤)1125	(١١٤٥)1160	(١١٧٧)1192	(١٢٠٨)1223	(١٢٣٩)1253	(١٢٦٨)1283

Marfat.com

(۱۲۶۹)1284	(۱۳۰۱)1316	(۱۳۳۳)1348	(۱۳۶۳)1380	(۱۳۹۵)1411	(۱۴۲۶)1443
(۱۲۷۰)1285	(۱۳۰۲)1317	(۱۳۳۴)1349	(۱۳۶۴)1381	(۱۳۹۶)1412	(۱۴۲۷)1444
(۱۲۷۱)1286	(۱۳۰۳)1318	(۱۳۳۵)1350	(۱۳۶۵)1382	(۱۳۹۷)1413	(۱۴۲۸)1445
(۱۲۷۲)1287	(۱۳۰۴)1319	(۱۳۳۶)1351	(۱۳۶۶)1383	(۱۳۹۸)1414	(۱۴۲۹)1446
(۱۲۷۳)1288	(۱۳۰۵)1320	(۱۳۳۷)1352	(۱۳۶۷)1384	(۱۳۹۹)1415	(۱۴۳۰)1447
(۱۲۷۴)1289	(۱۳۰۶)1321	(۱۳۳۸)1353	(۱۳۶۸)1385	(۱۴۰۰)1416	(۱۴۳۰)1448
(۱۲۷۵)1290	(۱۳۰۷)1322	(۱۳۳۹)1354	(۱۳۶۹)1386	(۱۴۰۱)1417	(۱۴۳۱)1449
(۱۲۷۶)1291	(۱۳۰۸)1323	(۱۳۴۰)1355	(۱۳۷۰)1387	(۱۴۰۲)1418	(۱۴۳۲)1450
(۱۲۷۷)1292	(۱۳۰۹)1324	(۱۳۴۱)1356	(۱۳۷۱)0000	(۱۴۰۳)1419	(۱۴۳۳)1451
(۱۲۷۸)1293	(۱۳۱۰)1325	(۱۳۴۲)1357	(۱۳۷۲)1388	(۱۴۰۴)1420	(۱۴۳۴)1452
(۱۲۷۹)1294	(۱۳۱۱)1326	(۱۳۴۳)1358	(۱۳۷۳)1389	(۱۴۰۵)1421	(۱۴۳۵)1453
(۱۲۸۰)1295	(۱۳۱۲)1327	(۱۳۴۴)1359	(۱۳۷۴)1390	(۱۴۰۶)1422	(۱۴۳۶)1454
(۱۲۸۱)1296	(۱۳۱۳)1328	(۱۳۴۵)1360	(۱۳۷۵)1391	(۱۴۰۷)1423	(۱۴۳۷)1455
(۱۲۸۲)1297	(۱۳۱۴)1329	(۱۳۴۶)1361	(۱۳۷۶)1392	(۱۴۰۸)1424	(۱۴۳۸)1456
(۱۲۸۳)1298	(۱۳۱۵)1330	(۱۳۴۷)1362	(۱۳۷۷)1393	(۱۴۰۹)1425	(۱۴۳۹)1457
(۱۲۸۴)1299	(۱۳۱۶)1331	(۱۳۴۸)1363	(۱۳۷۸)1394	(۱۴۱۰)1426	(۱۴۴۰)1458
(۱۲۸۵)1300	(۱۳۱۷)1332	(۱۳۴۸)1364	(۱۳۷۹)1395	(۱۴۱۱)1427	(۱۴۴۱)1459
(۱۲۸۶)1301	(۱۳۱۸)1333	(۱۳۴۹)1365	(۱۳۸۰)1396	(۱۴۱۲)1428	(۱۴۴۲)1460
(۱۲۸۷)1302	(۱۳۱۹)1334	(۱۳۵۰)1366	(۱۳۸۱)1397	(۱۴۱۳)1429	(۱۴۴۳)1461
(۱۲۸۸)1303	(۱۳۲۰)1335	(۱۳۵۱)1367	(۱۳۸۲)1398	(۱۴۱۴)1430	(۱۴۴۴)1462
(۱۲۸۹)1304	(۱۳۲۱)1336	(۱۳۵۲)1368	(۱۳۸۳)1399	(۱۴۱۵)1431	(۱۴۴۵)1463
(۱۲۹۰)1305	(۱۳۲۲)1337	(۱۳۵۳)1369	(۱۳۸۴)1400	(۱۴۱۶)1432	(۱۴۴۶)1464
(۱۲۹۱)1306	(۱۳۲۳)1338	(۱۳۵۴)1370	(۱۳۸۵)1401	(۱۴۱۷)1433	(۱۴۴۷)1465
(۱۲۹۲)1307	(۱۳۲۴)1339	(۱۳۵۵)1371	(۱۳۸۶)1402	(۱۴۱۷)1434	(۱۴۴۸)1466
(۱۲۹۳)1308	(۱۳۲۵)1340	(۱۳۵۶)1372	(۱۳۸۷)1403	(۱۴۱۸)1435	(۱۴۴۹)1467
(۱۲۹۴)1309	(۱۳۲۶)1341	(۱۳۵۷)1373	(۱۳۸۸)1404	(۱۴۱۹)1436	(۱۴۵۰)1468
(۱۲۹۵)1310	(۱۳۲۷)1342	(۱۳۵۸)1374	(۱۳۸۹)1405	(۱۴۲۰)1437	(۱۴۵۱)1469
(۱۲۹۶)1311	(۱۳۲۸)1343	(۱۳۵۹)1375	(۱۳۹۰)1406	(۱۴۲۱)1438	(۱۴۵۲)1470
(۱۲۹۷)1312	(۱۳۲۹)1344	(۱۳۶۰)1376	(۱۳۹۱)1407	(۱۴۲۲)1439	(۱۴۵۳)1471
(۱۲۹۸)1313	(۱۳۳۰)1345	(۱۳۶۱)1377	(۱۳۹۲)1408	(۱۴۲۳)1440	(۱۴۵۴)1472
(۱۲۹۹)1314	(۱۳۳۱)1346	(۱۳۶۲)1378	(۱۳۹۳)1409	(۱۴۲۴)1441	(۱۴۵۵)1473
(۱۳۰۰)1315	(۱۳۳۲)1347	(۱۳۶۳)1379	(۱۳۹۴)1410	(۱۴۲۵)1442	(۱۴۵۶)1474

Marfat.com

(۷۰۹)710	(۷۴۱)742	(۷۷۳)774	(۸۰۴)806	(۸۳۶)838	(۸۶۷)870
(۷۱۰)711	(۷۴۲)743	(۷۷۴)775	(۸۰۵)807	(۸۳۷)839	(۸۶۸)871
(۷۱۱)712	(۷۴۳)744	(۷۷۵)776	(۸۰۶)808	(۸۳۸)840	(۸۶۹)872
(۷۱۲)713	(۷۴۴)745	(۷۷۶)777	(۸۰۷)809	(۸۳۹)841	(۸۷۰)873
(۷۱۳)714	(۷۴۵)746	(۷۷۶)778م	(۸۰۸)810	(۸۴۰)842	(۸۷۱)874
(۷۱۴)715	(۷۴۶)747	(۷۷۷)779	(۸۰۹)811	(۸۴۰)843	(۸۷۲)875
(۷۱۵)716	(۷۴۷)748	(۷۷۸)780	(۸۱۰)812	(۸۴۱)844	(۸۷۳)876
(۷۱۶)717	(۷۴۸)749	(۷۷۹)781	(۸۱۱)813	(۸۴۲)845	(۸۷۴)877
(۷۱۷)718	(۷۴۹)750	(۷۸۰)782	(۸۱۲)814	(۸۴۳)846	(۸۷۵)878
(۷۱۸)719	(۷۵۰)751	(۷۸۱)783	(۸۱۳)815	(۸۴۴)847	(۸۷۶)879
(۷۱۹)720	(۷۵۱)752	(۷۸۲)784	(۸۱۴)816	(۸۴۵)848	(۸۷۷)880
(۷۲۰)721	(۷۵۲)753	(۷۸۳)785	(۸۱۵)817	(۸۴۶)849	(۸۷۸)881
(۷۲۱)722	(۷۵۳)754	(۷۸۴)786	(۸۱۶)818	(۸۴۷)850	(۸۷۹)882
(۷۲۲)723	(۷۵۴)755	(۷۸۵)787	(۸۱۷)819	(۸۴۸)851	(۸۸۰)883
(۷۲۳)724	(۷۵۵)756	(۷۸۶)788	(۸۱۸)820	(۸۴۹)852	(۸۸۰)884
(۷۲۴)725	(۷۵۶)757	(۷۸۷)789	(۸۱۹)821	(۸۵۰)853	(۸۸۰)885
(۷۲۵)726	(۷۵۷)758	(۷۸۸)790	(۸۲۰)822	(۸۵۱)854	(۸۸۲)886
(۷۲۶)727	(۷۵۸)759	(۷۸۹)791	(۸۲۱)823	(۸۵۲)855	(۸۸۳)887
(۷۲۷)728	(۷۵۹)760	(۷۹۰)792	(۸۲۲)824	(۸۵۳)856	(۸۸۴)888
(۷۲۸)729	(۷۶۰)761	(۷۹۱)793	(۸۲۳)825	(۸۵۴)857	(۸۸۵)889
(۷۲۹)730	(۷۶۱)762	(۷۹۲)794	(۸۲۴)826	(۸۵۵)858	(۸۸۵)890
(۷۳۰)731	(۷۶۲)763	(۷۹۳)795	(۸۲۵)827	(۸۵۶)859	(۸۸۶)891
(۷۳۱)732	(۷۶۳)764	(۷۹۴)796	(۸۲۶)828	(۸۵۷)860	(۸۸۷)892
(۷۳۲)733	(۷۶۴)765	(۷۹۵)797	(۸۲۷)829	(۸۵۸)861	(۸۸۸)893
(۷۳۳)734	(۷۶۵)766	(۷۹۶)798	(۸۲۸)830	(۸۵۹)862	(۸۸۹)894
(۷۳۴)735	(۷۶۶)767	(۷۹۷)799	(۸۲۹)831	(۸۶۰)863	(۸۹۰)895
(۷۳۵)736	(۷۶۷)768	(۷۹۸)800	(۸۳۰)832	(۸۶۱)864	(۸۹۱)896
(۷۳۶)737	(۷۶۸)769	(۷۹۹)801	(۸۳۱)833	(۸۶۲)865	(۸۹۲)897
(۷۳۷)738	(۷۶۹)770	(۸۰۰)802	(۸۳۲)834	(۸۶۳)866	(۸۹۳)898
(۷۳۸)739	(۷۷۰)771	(۸۰۱)803	(۸۳۳)835	(۸۶۴)867	(۸۹۴)899
(۷۳۹)740	(۷۷۱)772	(۸۰۲)804	(۸۳۴)836	(۸۶۵)868	(۸۹۵)900
(۷۴۰)741	(۷۷۲)773	(۸۰۳)805	(۸۳۵)837	(۸۶۶)869	(۸۹۶)901

Marfat.com

(۸۹۷)902	(۹۲۹)934	(۹۵۹)966	(۹۹۱)998	(۱۰۲۲)1030	(۱۰۵۳)1062
(۸۹۸)903	(۹۲۹)935	(۹۶۰)967	(۹۹۲)999	(۱۰۲۳)1031	(۱۰۵۴)1063
(۸۹۹)904	(۹۲۹)936	(۹۶۱)968	(۹۹۳)1000	(۱۰۲۴)1032	(۱۰۵۵)1064
(۹۰۰)905	(۹۳۰)937	(۹۶۲)969	(۹۹۴)1001	(۱۰۲۵)1033	(۱۰۵۶)1065
(۹۰۱)906	(۹۳۱)938	(۹۶۳)970	(۹۹۵)1002	(۱۰۲۶)1034	(۱۰۵۷)1066
(۹۰۲)907	(۹۳۲)939	(۹۶۴)971	(۹۹۶)1003	(۱۰۲۷)1035	(۱۰۵۸)1067
(۹۰۳)908	(۹۳۳)940	(۹۶۵)972	(۹۹۷)1004	(۱۰۲۸)1036	(۱۰۵۹)1068
(۹۰۴)909	(۹۳۴)941	(۹۶۶)973	(۹۹۸)1005	(۱۰۲۹)1037	(۱۰۶۰)1069
(۹۰۵)910	(۹۳۵)942	(۹۶۷)974	(۹۹۹)1006	(۱۰۳۰)1038	(۱۰۶۱)1070
(۹۰۶)911	(۹۳۶)943	(۹۶۸)975	(۱۰۰۰)1007	(۱۰۳۱)1039	(۱۰۶۲)1071
(۹۰۷)912	(۹۳۷)944	(۹۶۹)976	(۱۰۰۱)1008	(۱۰۳۲)1040	(۱۰۶۳)1072
(۹۰۸)913	(۹۳۸)945	(۹۷۰)977	(۱۰۰۲)1009	(۱۰۳۳)1041	(۱۰۶۴)1073
(۹۰۹)914	(۹۳۹)946	(۹۷۱)978	(۱۰۰۳)1010	(۱۰۳۴)1042	(۱۰۶۵)1074
(۹۱۰)915	(۹۴۰)947	(۹۷۲)979	(۱۰۰۴)1011	(۱۰۳۵)1043	(۱۰۶۶)1075
(۹۱۱)916	(۹۴۱)948	(۹۷۳)980	(۱۰۰۵)1012	(۱۰۳۶)1044	(۱۰۶۷)1076
(۹۱۲)917	(۹۴۲)949	(۹۷۴)981	(۱۰۰۶)1013	(۱۰۳۷)1045	(۱۰۶۸)1077
(۹۱۳)918	(۹۴۳)950	(۹۷۵)982	(۱۰۰۷)1014	(۱۰۳۸)1046	(۱۰۶۹)1078
(۹۱۴)919	(۹۴۴)951	(۹۷۶)983	(۱۰۰۸)1015	(۱۰۳۹)1047	(۱۰۷۰)1079
(۹۱۵)920	(۹۴۵)952	(۹۷۷)984	(۱۰۰۹)1016	(۱۰۳۹)1048	(۱۰۷۱)1080
(۹۱۶)921	(۹۴۶)953	(۹۷۸)985	(۱۰۱۰)1017	(۱۰۴۰)1049	(۱۰۷۲)1081
(۹۱۷)922	(۹۴۷)954	(۹۷۹)986	(۱۰۱۱)1018	(۱۰۴۱)1050	(۱۰۷۳)1082
(۹۱۸)923	(۹۴۸)955	(۹۸۰)987	(۱۰۱۲)1019	(۱۰۴۲)1051	(۱۰۷۴)1083
(۹۱۹)924	(۹۴۹)956	(۹۸۱)988	(۱۰۱۳)1020	(۱۰۴۳)1052	(۱۰۷۵)1084
(۹۲۰)925	(۹۵۰)957	(۹۸۲)989	(۱۰۱۴)1021	(۱۰۴۴)1053	(۱۰۷۶)1085
(۹۲۱)926	(۹۵۱)958	(۹۸۳)990	(۱۰۱۵)1022	(۱۰۴۵)1054	(۱۰۷۷)1086
(۹۲۲)927	(۹۵۲)959	(۹۸۴)991	(۱۰۱۶)1023	(۱۰۴۶)1055	(۱۰۷۸)1087
(۹۲۳)928	(۹۵۳)960	(۹۸۵)992	(۱۰۱۷)1024	(۱۰۴۷)1056	(۱۰۷۹)1088
(۹۲۵)929	(۹۵۴)961	(۹۸۶)993	(۱۰۱۸)1025	(۱۰۴۸)1057	(۱۰۸۰)1089
(۹۲۶)930	(۹۵۵)962	(۹۸۷)994	(۱۰۱۸)1026	(۱۰۴۹)1058	(۱۰۸۱)1090
(۹۲۶)931	(۹۵۶)963	(۹۸۸)995	(۱۰۱۹)1027	(۱۰۵۰)1059	(۱۰۸۲)1091
(۹۲۷)932	(۹۵۷)964	(۹۸۹)996	(۱۰۲۰)1028	(۱۰۵۱)1060	(۱۰۸۳)1092
(۹۲۸)933	(۹۵۸)965	(۹۹۰)997	(۱۰۲۱)1029	(۱۰۵۲)1061	(۱۰۸۴)1093

Marfat.com

(۳۳۲)328	(۳۶۳)359	(۳۹۴)391	(۴۲۶)423	(۴۵۸)455	(۴۸۹)487
(۳۳۳)329	(۳۶۴)360	(۳۹۵)392	(۴۲۷)424	(۴۵۹)456	(۴۹۰)488
(۳۳۴)330	(۳۶۵)361	(۳۹۶)393	(۴۲۸)425	(۴۶۰)457	(۴۹۱)489
(۳۳۵)331	(۳۶۶)362	(۳۹۷)394	(۴۲۹)426	(۴۶۱)458	(۴۹۲)490
(۳۳۶)000	(۳۶۷)363	(۳۹۸)395	(۴۳۰)427	(۴۶۲)459	(۴۹۳)491
(۳۳۷)000	(۳۶۸)364	(۳۹۹)396	(۴۳۱)428	(۴۶۳)460	(۴۹۴)492
(۳۳۸)333	(۳۶۹)365	(۴۰۰)397	(۴۳۲)429	(۴۶۴)461	(۴۹۵)493
(۳۳۹)334	(۳۷۰)366	(۴۰۱)398	(۴۳۳)430	(۴۶۵)462	(۴۹۶)494
(۳۴۰)335	(۳۷۱)367	(۴۰۲)399	(۴۳۴)431	(۴۶۶)463	(۴۹۷)495
(۳۴۱)336	(۳۷۲)368	(۴۰۳)400	(۴۳۵)432	(۴۶۷)464	(۴۹۸)496
(۳۴۲)337	(۳۷۳)369	(۴۰۴)401	(۴۳۶)433	(۴۶۸)465	(۴۹۹)497
(۳۴۳)338	(۳۷۴)370	(۴۰۵)402	(۴۳۷)434	(۴۶۹)466	(۵۰۰)498
(۳۴۴)339	(۳۷۵)371	(۴۰۶)403	(۴۳۸)435	(۴۶۹)467	(۵۰۱)499
(۳۴۵)340	(۳۷۶)372	(۴۰۷)404	(۴۳۹)436	(۴۷۰)468	(۵۰۲)500
(۳۴۶)341	(۳۷۷)373	(۴۰۸)405	(۴۴۰)437	(۴۷۱)469	(۵۰۳)501
(۳۴۷)342	(۳۷۸)374	(۴۰۹)406	(۴۴۱)438	(۴۷۲)470	(۵۰۴)502
(۳۴۸)343	(۳۷۹)375	(۴۱۰)407	(۴۴۲)439	(۴۷۳)471	(۵۰۵)503
(۳۴۹)344	(۳۸۰)376	(۴۱۱)408	(۴۴۳)440	(۴۷۴)472	(۵۰۶)504
(۳۵۰)345	(۳۸۱)377	(۴۱۲)409	(۴۴۴)441	(۴۷۵)473	(۵۰۷)505
(۳۵۱)346	(۳۸۲)378	(۴۱۳)410	(۴۴۵)442	(۴۷۶)474	(۵۰۸)506
(۳۵۱)347	(۳۸۲)379	(۴۱۴)411	(۴۴۶)443	(۴۷۷)475	(۵۰۹)507
(۳۵۲)348	(۳۸۳)380	(۴۱۵)412	(۴۴۷)444	(۴۷۸)476	(۵۱۰)508
(۳۵۳)349	(۳۸۴)381	(۴۱۶)413	(۴۴۸)445	(۴۷۹)477	(۵۱۱)509
(۳۵۴)350	(۳۸۵)382	(۴۱۷)414	(۴۴۹)446	(۴۸۰)478	(۵۱۲)510
(۳۵۵)351	(۳۸۶)383	(۴۱۸)415	(۴۵۰)447	(۴۸۱)479	(۵۱۳)511
(۳۵۶)352	(۳۸۷)384	(۴۱۹)416	(۴۵۱)448	(۴۸۲)480	(۵۱۴)512
(۳۵۷)353	(۳۸۸)385	(۴۲۰)417	(۴۵۲)449	(۴۸۳)481	(۵۱۵)513
(۳۵۸)354	(۳۸۹)386	(۴۲۱)418	(۴۵۳)450	(۴۸۴)482	(۵۱۶)514
(۳۵۹)355	(۳۹۰)387	(۴۲۲)419	(۴۵۴)451	(۴۸۵)483	(۵۱۶)515
(۳۶۰)356	(۳۹۱)388	(۴۲۳)420	(۴۵۵)452	(۴۸۶)484	(۵۱۷)516
(۳۶۱)357	(۳۹۲)389	(۴۲۴)421	(۴۵۶)453	(۴۸۷)485	(۵۱۸)517
(۳۶۲)358	(۳۹۳)390	(۴۲۵)422	(۴۵۷)454	(۴۸۸)486	(۵۱۹)518

Marfat.com

(۵۲۰)519	(۵۵۲)551	(۵۸۱)582	(۶۱۳)614	(۶۴۵)646	(۶۷۷)678
(۵۲۱)520	(۵۵۳)552	(۵۸۲)583	(۶۱۴)615	(۶۴۶)647	(۶۷۸)679
(۵۲۲)521	(۵۵۴)000	(۵۸۳)584	(۶۱۵)616	(۶۴۷)648	(۶۷۹)680
(۵۲۳)522	(۵۵۵)000	(۵۸۴)585	(۶۱۶)617	(۶۴۸)649	(۶۸۰)681
(۵۲۴)523	(۵۵۶)554	(۵۸۵)586	(۶۱۷)618	(۶۴۹)650	(۶۸۱)682
(۵۲۵)524	(۵۵۷)555	(۵۸۶)587	(۶۱۸)619	(۶۵۰)651	(۶۸۲)683
(۵۲۶)525	(۵۵۸)556	(۵۸۷)588	(۶۱۹)620	(۶۵۱)652	(۶۸۳)684
(۵۲۷)526	(۵۵۹)557	(۵۸۸)589	(۶۲۰)621	(۶۵۲)653	(۶۸۴)685
(۵۲۸)527	(۵۶۰)558	(۵۸۹)590	(۶۲۱)622	(۶۵۳)654	(۶۸۵)686
(۵۲۹)528	(۵۶۱)559	(۵۹۰)591	(۶۲۲)623	(۶۵۴)655	(۶۸۶)687
(۵۳۰)529	(۵۶۱)560	(۵۹۱)592	(۶۲۳)624	(۶۵۵)656	(۶۸۷)688
(۵۳۱)530	(۵۶۲)561	(۵۹۲)593	(۶۲۴)625	(۶۵۶)657	(۶۸۸)689
(۵۳۲)531	(۵۶۲)562	(۵۹۳)594	(۶۲۵)626	(۶۵۷)658	(۶۸۹)690
(۵۳۳)532	(۵۶۳)563	(۵۹۴)595	(۶۲۶)627	(۶۵۸)659	(۶۹۰)691
(۵۳۴)533	(۵۶۴)564	(۵۹۵)596	(۶۲۷)628	(۶۵۹)660	(۶۹۱)692
(۵۳۵)534	(۵۶۵)565	(۵۹۶)597	(۶۲۸)629	(۶۶۰)661	(۶۹۲)693
(۵۳۶)535	(۵۶۶)566	(۵۹۷)598	(۶۲۹)630	(۶۶۱)662	(۶۹۳)694
(۵۳۷)536	(۵۶۶)567	(۵۹۸)599	(۶۳۰)631	(۶۶۲)663	(۶۹۴)695
(۵۳۸)537	(۵۶۷)568	(۵۹۹)600	(۶۳۱)632	(۶۶۳)664	(۶۹۵)696
(۵۳۹)538	(۵۶۸)569	(۶۰۰)601	(۶۳۲)633	(۶۶۴)665	(۶۹۶)697
(۵۴۰)539	(۵۶۹)570	(۶۰۱)602	(۶۳۳)634	(۶۶۵)666	(۶۹۷)698
(۵۴۱)540	(۵۷۰)571	(۶۰۲)603	(۶۳۴)635	(۶۶۶)667	(۶۹۸)699
(۵۴۲)541	(۵۷۱)572	(۶۰۳)604	(۶۳۵)636	(۶۶۷)668	(۶۹۹)700
(۵۴۳)542	(۵۷۲)573	(۶۰۴)605	(۶۳۶)637	(۶۶۸)669	(۷۰۰)701
(۵۴۴)543	(۵۷۳)574	(۶۰۵)606	(۶۳۷)638	(۶۶۹)670	(۷۰۱)702
(۵۴۵)544	(۵۷۴)575	(۶۰۶)607	(۶۳۸)639	(۶۷۰)671	(۷۰۲)703
(۵۴۶)545	(۵۷۵)576	(۶۰۷)608	(۶۳۹)640	(۶۷۱)672	(۷۰۳)704
(۵۴۷)546	(۵۷۶)577	(۶۰۸)609	(۶۴۰)641	(۶۷۲)673	(۷۰۴)705
(۵۴۸)547	(۵۷۷)578	(۶۰۹)610	(۶۴۱)642	(۶۷۳)674	(۷۰۵)706
(۵۴۹)548	(۵۷۸)579	(۶۱۰)611	(۶۴۲)643	(۶۷۴)675	(۷۰۶)707
(۵۵۰)549	(۵۷۹)580	(۶۱۱)612	(۶۴۳)644	(۶۷۵)676	(۷۰۷)708
(۵۵۱)550	(۵۸۰)581	(۶۱۲)613	(۶۴۴)645	(۶۷۶)677	(۷۰۸)709

Marfat.com

المعجم الکبیر کی مطبوعہ پہلی اور دوسری جلد کی احادیث کے نمبرات کی تیسری جلد کے ساتھ مطابقت

سابقہ دونوں جلدوں میں جس نسخہ کو معیار بنایا گیا تھا، بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر اس کو ترک کر کے دوسرے نسخہ کی پیروی کی گئی ہے۔ تیسری جلد کے آغاز تک نمبرات کا جو تفاوت تھا، ذیل میں اس کو حدیث نمبر ایک سے 3000 تک موازنہ کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ نسخہ کی تبدیلی کی وجہ پیش لفظ میں ذکر کر دی گئی ہے

(۱)1	(۲۴)25	(۴۶)48	(۶۹)71	(۹۳)95	(۱۱۷)119
(۲)2	(۲۵)26	(۴۷)	(۷۰)72	(۹۴)96	(۱۱۸)120
(۳)3	(۲۶)0	(۴۸)49	(۷۱)73	(۹۵)97	(۱۱۹)121
(۴)4	(۲۷)27	(۴۹)50	(۷۲)74	(۹۶)98	(۱۲۰)122
(۵)5	(۲۸)28	(۴۹)51	(۷۳)75	(۹۷)99	(۱۲۱)123
(۶)6	(۲۹)29	(۵۰)52	(۷۴)76	(۹۸)100	(۱۲۲)124
(۷)7	(۲۹)30	(۵۱)53	(۷۵)77	(۹۹)101	(۱۲۳)125
(۸)8	(۳۰)31	(۵۲)54	(۷۶)78	(۱۰۰)102	(۱۲۴)126
(۹)9	(۳۱)32	(۵۳)55	(۷۷)79	(۱۰۱)103	(۱۲۵)127
(۱۰)10	(۳۱)33	(۵۴)56	(۷۸)80	(۱۰۲)104	(۱۲۶)128
(۱۱)11	(۳۲)34	(۵۵)57	(۷۹)81	(۱۰۳)105	(۱۲۷)129
(۱۲)12	(۳۳)35	(۵۶)58	(۸۰)82	(۱۰۴)106	(۱۲۸)130
(۱۳)13	(۳۴)36	(۵۷)59	(۸۱)83	(۱۰۵)107	(۱۲۹)131
(۱۴)14	(۳۵)37	(۵۸)60	(۸۲)84	(۱۰۶)108	(۱۳۰)132
(۱۵)15	(۳۶)38	(۵۹)61	(۸۳)85	(۱۰۷)109	(۱۳۱)133
(۱۶)16	(۳۷)39	(۶۰)62	(۸۴)86	(۱۰۸)110	(۱۳۲)134
(۱۷)17	(۳۸)40	(۶۱)63	(۸۵)87	(۱۰۹)111	(۱۳۳)135
(۱۸)18	(۳۹)41	(۶۲)64	(۸۶)88	(۱۱۰)112	(۱۳۴)136
(۱۸)19	(۴۰)42	(۶۳)65	(۸۷)89	(۱۱۱)113	(۱۳۵)137
(۱۹)20	(۴۱)43	(۶۴)66	(۸۸)90	(۱۱۲)114	(۱۳۶)138
(۲۰)21	(۴۲)44	(۶۵)67	(۸۹)91	(۱۱۳)115	(۱۳۷)139
(۲۱)22	(۴۳)45	(۶۶)68	(۹۰)92	(۱۱۴)116	(۱۳۸)140
(۲۲)23	(۴۴)46	(۶۷)69	(۹۱)93	(۱۱۵)117	(۱۳۹)141
(۲۳)24	(۴۵)47	(۶۸)70	(۹۲)94	(۱۱۶)118	(۱۴۰)142

Marfat.com

(۳۰۰)296	(۲۶۸)265	(۲۳۷)237	(۲۰۵)205	(۱۷۳)175	(۱۴۱)143
(۳۰۱)297	(۲۶۹)266	(۲۳۸)238	(۲۰۶)206	(۱۷۴)176	(۱۴۲)144
(۳۰۲)298	(۲۷۰)267	(۲۳۹)000	(۲۰۷)207	(۱۷۵)177	(۱۴۳)145
(۳۰۳)299	(۲۷۱)268	(۲۴۰)239	(۲۰۸)208	(۱۷۶)178	(۱۴۴)146
(۳۰۴)300	(۲۷۲)269	(۲۴۱)240	(۲۰۹)209	(۱۷۷)179	(۱۴۵)147
(۳۰۵)301	(۲۷۳)270	(۲۴۲)241	(۲۱۰)210	(۱۷۸)180	(۱۴۶)148
(۳۰۶)302	(۲۷۴)271	(۲۴۳)242	(۲۱۱)211	(۱۷۹)181	(۱۴۷)149
(۳۰۷)303	(۲۷۵)272	(۲۴۴)243	(۲۱۲)212	(۱۸۰)182	(۱۴۸)150
(۳۰۸)304	(۲۷۶)273	(۲۴۵)244	(۲۱۳)213	(۱۸۱)183	(۱۴۹)151
(۳۰۹)305	(۲۷۷)274	(۲۴۶)245	(۲۱۴)214	(۱۸۲)184	(۱۵۰)152
(۳۱۰)306	(۲۷۸)275	(۲۴۷)246	(۲۱۵)215	(۱۸۳)185	(۱۵۱)153
(۳۱۱)307	(۲۷۹)276	(۲۴۸)247	(۲۱۶)216	(۱۸۴)186	(۱۵۲)154
(۳۱۲)308	(۲۸۰)277	(۲۴۹)248	(۲۱۷)217	(۱۸۵)187	(۱۵۳)155
(۳۱۳)309	(۲۸۱)278	(۲۵۰)249	(۲۱۸)218	(۱۸۶)188	(۱۵۴)156
(۳۱۴)310	(۲۸۲)279	(۲۵۱)250	(۲۱۹)219	(۱۸۷)189	(۱۵۵)157
(۳۱۵)311	(۲۸۳)000	(۲۵۲)000	(۲۲۰)220	(۱۸۸)190	(۱۵۶)158
(۳۱۶)312	(۲۸۴)280	(۲۵۳)000	(۲۲۱)221	(۱۸۹)191	(۱۵۷)159
(۳۱۷)313	(۲۸۵)281	(۲۵۴)251	(۲۲۲)222	(۱۹۰)000	(۱۵۸)160
(۳۱۸)314	(۲۸۶)282	(۲۵۵)252	(۲۲۳)223	(۱۹۱)192	(۱۵۹)161
(۳۱۹)315	(۲۸۷)283	(۲۵۶)253	(۲۲۴)224	(۱۹۲)193	(۱۶۰)162
(۳۲۰)316	(۲۸۸)284	(۲۵۷)254	(۲۲۵)225	(۱۹۳)194	(۱۶۱)163
(۳۲۱)317	(۲۸۹)285	(۲۵۸)255	(۲۲۶)226	(۱۹۴)195	(۱۶۲)164
(۳۲۲)318	(۲۹۰)286	(۲۵۹)256	(۲۲۷)227	(۱۹۵)196	(۱۶۳)165
(۳۲۳)319	(۲۹۱)287	(۲۶۰)257	(۲۲۸)228	(۱۹۶)197	(۱۶۴)166
(۳۲۴)320	(۲۹۲)288	(۲۶۱)258	(۲۲۹)229	(۱۹۷)198	(۱۶۵)167
(۳۲۵)321	(۲۹۳)289	(۲۶۱)259	(۲۳۰)230	(۱۹۸)199	(۱۶۶)168
(۳۲۶)322	(۲۹۴)290	(۲۶۲)260	(۲۳۱)231	(۱۹۹)000	(۱۶۷)169
(۳۲۷)323	(۲۹۵)291	(۲۶۳)261	(۲۳۲)232	(۲۰۰)200	(۱۶۸)170
(۳۲۸)324	(۲۹۶)292	(۲۶۴)262	(۲۳۳)233	(۲۰۱)201	(۱۶۹)171
(۳۲۹)325	(۲۹۷)293	(۲۶۵)000	(۲۳۴)234	(۲۰۲)202	(۱۷۰)172
(۳۳۰)326	(۲۹۸)294	(۲۶۶)000	(۲۳۵)235	(۲۰۳)203	(۱۷۱)173
(۳۳۱)327	(۲۹۹)295	(۲۶۷)264	(۲۳۶)236	(۲۰۴)204	(۱۷۲)174

Marfat.com

(۲۵۵۲)2618	(۲۵۸۴)2650	(۲۶۱۶)2682	(۲۶۴۸)2714	(۲۶۸۰)2746	(۲۷۱۱)2778
(۲۵۵۳)2619	(۲۵۸۵)2651	(۲۶۱۷)2683	(۲۶۴۹)2715	(۲۶۸۱)2747	(۲۷۱۲)2779
(۲۵۵۴)2620	(۲۵۸۶)2652	(۲۶۱۸)2684	(۲۶۵۰)2716	(۲۶۸۲)2748	(۲۷۱۳)2780
(۲۵۵۵)2621	(۲۵۸۷)2653	(۲۶۱۹)2685	(۲۶۵۱)2717	(۲۶۸۳)2749	(۲۷۱۴)2781
(۲۵۵۶)2622	(۲۵۸۸)2654	(۲۶۲۰)2686	(۲۶۵۲)2718	(۲۶۸۴)2750	(۲۷۱۵)2782
(۲۵۵۷)2623	(۲۵۸۹)2655	(۲۶۲۱)2687	(۲۶۵۳)2719	(۲۶۸۵)2751	(۲۷۱۶)2783
(۲۵۵۸)2624	(۲۵۹۰)2656	(۲۶۲۲)2688	(۲۶۵۴)2720	(۲۶۸۶)2752	(۲۷۱۷)2784
(۲۵۵۹)2625	(۲۵۹۱)2657	(۲۶۲۳)2689	(۲۶۵۵)2721	(۲۶۸۷)2753	(۲۷۱۸)2785
(۲۵۶۰)2626	(۲۵۹۲)2658	(۲۶۲۴)2690	(۲۶۵۶)2722	(۲۶۸۸)2754	(۲۷۱۹)2786
(۲۵۶۱)2627	(۲۵۹۳)2659	(۲۶۲۵)2691	(۲۶۵۷)2723	(۲۶۸۹)2755	(۲۷۲۰)2787
(۲۵۶۲)2628	(۲۵۹۴)2660	(۲۶۲۶)2692	(۲۶۵۸)2724	(۲۶۹۰)2756	(۲۷۲۱)2788
(۲۵۶۳)2629	(۲۵۹۵)2661	(۲۶۲۷)2693	(۲۶۵۹)2725	(۲۶۹۱)2757	(۲۷۲۲)2789
(۲۵۶۴)2630	(۲۵۹۶)2662	(۲۶۲۸)2694	(۲۶۶۰)2726	(۲۶۹۲)2758	(۲۷۲۳)2790
(۲۵۶۵)2631	(۲۵۹۷)2663	(۲۶۲۹)2695	(۲۶۶۱)2727	(۲۶۹۳)2759	(۲۷۲۴)2791
(۲۵۶۶)2632	(۲۵۹۸)2664	(۲۶۳۰)2696	(۲۶۶۲)2728	(۲۶۹۴)2760	(۲۷۲۵)2792
(۲۵۶۷)2633	(۲۵۹۹)2665	(۲۶۳۱)2697	(۲۶۶۳)2729	(۲۶۹۵)2761	(۲۷۲۶)2793
(۲۵۶۸)2634	(۲۶۰۰)2666	(۲۶۳۲)2698	(۲۶۶۴)2730	(۲۶۹۶)2762	(۲۷۲۷)2794
(۲۵۶۹)2635	(۲۶۰۱)2667	(۲۶۳۳)2699	(۲۶۶۵)2731	(۲۶۹۷)2763	(۲۷۲۸)2795
(۲۵۷۰)2636	(۲۶۰۲)2668	(۲۶۳۴)2700	(۲۶۶۶)2732	(۲۶۹۸)2764	(۲۷۲۹)2796
(۲۵۷۱)2637	(۲۶۰۳)2669	(۲۶۳۵)2701	(۲۶۶۷)2733	(۲۶۹۸)2765	(۲۷۳۰)2797
(۲۵۷۲)2638	(۲۶۰۴)2670	(۲۶۳۶)2702	(۲۶۶۸)2734	(۲۶۹۹)2766	(۲۷۳۱)2798
(۲۵۷۳)2639	(۲۶۰۵)2671	(۲۶۳۷)2703	(۲۶۶۹)2735	(۲۷۰۰)2767	(۲۷۳۲)2799
(۲۵۷۴)2640	(۲۶۰۶)2672	(۲۶۳۸)2704	(۲۶۷۰)2736	(۲۷۰۱)2768	(۲۷۳۳)2800
(۲۵۷۵)2641	(۲۶۰۷)2673	(۲۶۳۹)2705	(۲۶۷۱)2737	(۲۷۰۲)2769	(۲۷۳۴)2801
(۲۵۷۶)2642	(۲۶۰۸)2674	(۲۶۴۰)2706	(۲۶۷۲)2738	(۲۷۰۳)2770	(۲۷۳۵)2802
(۲۵۷۷)2643	(۲۶۰۹)2675	(۲۶۴۱)2707	(۲۶۷۳)2739	(۲۷۰۴)2771	(۲۷۳۶)2803
(۲۵۷۸)2644	(۲۶۱۰)2676	(۲۶۴۲)2708	(۲۶۷۴)2740	(۲۷۰۵)2772	(۲۷۳۷)2804
(۲۵۷۹)2645	(۲۶۱۱)2677	(۲۶۴۳)2709	(۲۶۷۵)2741	(۲۷۰۶)2773	(۲۷۳۸)2805
(۲۵۸۰)2646	(۲۶۱۲)2678	(۲۶۴۴)2710	(۲۶۷۶)2742	(۲۷۰۷)2774	(۲۷۳۹)2806
(۲۵۸۱)2647	(۲۶۱۳)2679	(۲۶۴۵)2711	(۲۶۷۷)2743	(۲۷۰۸)2775	(۲۷۴۰)2807
(۲۵۸۲)2648	(۲۶۱۴)2680	(۲۶۴۶)2712	(۲۶۷۸)2744	(۲۷۰۹)2776	(۲۷۴۱)2808
(۲۵۸۳)2649	(۲۶۱۵)2681	(۲۶۴۷)2713	(۲۶۷۹)2745	(۲۷۱۰)2777	(۲۷۴۱)2809

Marfat.com

(۲۷۳۲)2810	(۲۷۷۳)2842	(۲۸۰۵)2874	(۲۸۳۷)2905	(۲۸۶۸)2937	(۲۸۹۸)2969
(۲۷۳۳)2811	(۲۷۷۴)2843	(۲۸۰۶)2875	(۲۸۳۸)2906	(۲۸۶۹)2938	(۲۸۹۹)2970
(۲۷۳۴)2812	(۲۷۷۵)2844	(۲۸۰۷)2876	(۲۸۳۸)2907	(۲۸۷۰)2939	(۲۹۰۰)2971
(۲۷۳۵)2813	(۲۷۷۶)2845	(۲۸۰۸)2877	(۲۸۳۹)2908	(۲۸۷۱)2940	(۲۹۰۱)2972
(۲۷۳۶)2814	(۲۷۷۷)2846	(۲۸۰۹)2878	(۲۸۴۰)2909	(۲۸۷۲)2941	(۲۹۰۲)2973
(۲۷۳۷)2815	(۲۷۷۸)2847	(۲۸۱۰)2879	(۲۸۴۱)2910	(۲۸۷۳)2942	(۲۹۰۳)2974
(۲۷۳۷)2816	(۲۷۷۹)2848	(۲۸۱۱)2880	(۲۸۴۲)2911	(۲۸۷۴)2943	(۲۹۰۴)2975
(۲۷۳۸)2817	(۲۷۸۰)2849	(۲۸۱۲)2881	(۲۸۴۳)2912	(۲۸۷۵)2944	(۲۹۰۵)2976
(۲۷۳۹)2818	(۲۷۸۱)2850	(۲۸۱۳)2882	(۲۸۴۴)2913	(۲۸۷۶)2945	(۲۹۰۶)2977
(۲۷۵۰)2819	(۲۷۸۲)2851	(۲۸۱۴)2883	(۲۸۴۵)2914	(۲۸۷۷)2946	(۲۹۰۷)2978
(۲۷۵۱)2820	(۲۷۸۳)2852	(۲۸۱۵)2884	(۲۸۴۶)2915	(۲۸۷۸)2947	(۲۹۰۸)2979
(۲۷۵۲)2821	(۲۷۸۴)2853	(۲۸۱۶)2885	(۲۸۴۷)2916	(۲۸۷۹)2948	(۲۹۰۹)2980
(۲۷۵۳)2822	(۲۷۸۵)2854	(۲۸۱۷)2886	(۲۸۴۸)2917	(۲۸۷۹)2949	(۲۹۱۰)2981
(۲۷۵۴)2823	(۲۷۶)2855	(۲۸۱۸)2887	(۲۸۴۹)2918	(۲۸۷۹)2950	(۲۹۱۱)2982
(۲۷۵۵)2824	(۲۷۸۷)2856	(۲۸۱۹)2888	(۲۸۵۰)2919	(۲۸۸۰)2951	(۲۹۱۲)2983
(۲۷۵۶)2825	(۲۷۸۸)2857	(۲۸۲۰)2889	(۲۸۵۱)2920	(۲۸۸۱)2952	(۲۹۱۳)2984
(۲۷۵۷)2826	(۲۷۸۹)2858	(۲۸۲۱)2890	(۲۸۵۲)2921	(۲۸۸۲)2953	(۲۹۱۴)2985
(۲۷۵۸)2827	(۲۷۹۰)2859	(۲۸۲۲)2891	(۲۸۵۳)2922	(۲۸۸۳)2954	(۲۹۱۵)2986
(۲۷۵۹)2828	(۲۷۹۱)2860	(۲۸۲۳)2892	(۲۸۵۴)2923	(۲۸۸۴)2955	(۲۹۱۶)2987
(۲۷۶۰)2829	(۲۷۹۲)2861	(۲۸۲۴)0000	(۲۸۵۵)2924	(۲۸۸۵)2956	(۲۹۱۷)2988
(۲۷۶۱)2830	(۲۷۹۳)2862	(۲۸۲۵)2893	(۲۸۵۶)2925	(۲۸۸۶)2957	(۲۹۱۸)2989
(۲۷۶۲)2831	(۲۷۹۴)2863	(۲۸۲۶)2894	(۲۸۵۷)2926	(۲۸۸۷)2958	(۲۹۱۹)2990
(۲۷۶۳)2832	(۲۷۹۵)2864	(۲۸۲۷)2895	(۲۸۵۸)2927	(۲۸۸۸)2959	(۲۹۲۰)2991
(۲۷۶۴)2833	(۲۷۹۶)2865	(۲۸۲۸)2896	(۲۸۵۹)2928	(۲۸۸۹)2960	(۲۹۲۱)2992
(۲۷۶۵)2834	(۲۷۹۷)2866	(۲۸۲۹)2897	(۲۸۶۰)2929	(۲۸۹۰)2961	(۲۹۲۲)2993
(۲۷۶۶)2835	(۲۷۹۸)2867	(۲۸۳۰)2898	(۲۸۶۱)2930	(۲۸۹۱)2962	(۲۹۲۳)2994
(۲۷۶۷)2836	(۲۷۹۹)2868	(۲۸۳۱)2899	(۲۸۶۲)2931	(۲۸۹۲)2963	(۲۹۲۴)2995
(۲۷۶۸)2837	(۲۸۰۰)2869	(۲۸۳۲)2900	(۲۸۶۳)2932	(۲۸۹۳)2964	(۲۹۲۵)2996
(۲۷۶۹)2838	(۲۸۰۱)2870	(۲۸۳۳)2901	(۲۸۶۴)2933	(۲۸۹۴)2965	(۲۹۲۶)2997
(۲۷۷۰)2839	(۲۸۰۲)2871	(۲۸۳۴)2902	(۲۸۶۵)2934	(۲۸۹۵)2966	(۲۹۲۷)2998
(۲۷۷۱)2840	(۲۸۰۳)2872	(۲۸۳۵)2903	(۲۸۶۶)2935	(۲۸۹۶)2967	(۲۹۲۸)2999
(۲۷۷۲)2841	(۲۸۰۴)2873	(۲۸۳۶)2904	(۲۸۶۷)2936	(۲۸۹۷)2968	(۲۹۲۹)3000

Marfat.com

(۲۱۸۸)2235	(۲۲۱۸)2267	(۲۲۵۰)2299	(۲۲۸۱)2331	(۲۳۱۳)2363	(۲۳۴۳)2395
(۲۱۸۹)2236	(۲۲۱۹)2268	(۲۲۵۱)2300	(۲۲۸۲)2332	(۲۳۱۴)2364	(۲۳۴۴)2396
(۲۱۹۰)2237	(۲۲۲۰)2269	(۲۲۵۲)2301	(۲۲۸۳)2333	(۲۳۱۵)2365	(۲۳۴۵)2397
(۲۱۹۱)2238	(۲۲۲۱)2270	(۲۲۵۳)2302	(۲۲۸۴)2334	(۲۳۱۶)2366	(۲۳۴۵)2398
(۲۱۹۲)2239	(۲۲۲۲)2271	(۲۲۵۴)2303	(۲۲۸۵)2335	(۲۳۱۷)2367	(۲۳۴۶)2399
(۲۱۹۳)2240	(۲۲۲۳)2272	(۲۲۵۵)2304	(۲۲۸۶)2336	(۲۳۱۸)2368	(۲۳۴۷)2400
(۲۱۹۴)2241	(۲۲۲۴)2273	(۲۲۵۶)2305	(۲۲۸۷)2337	(۲۳۱۹)2369	(۲۳۴۸)2401
(۲۱۹۵)2242	(۲۲۲۵)2274	(۲۲۵۷)2306	(۲۲۸۸)2338	(۲۳۲۰)2370	(۲۳۴۹)2402
(۲۱۹۶)2243	(۲۲۲۶)2275	(۲۲۵۸)2307	(۲۲۸۹)2339	(۲۳۲۱)2371	(۲۳۵۰)2403
(۲۱۹۷)2244	(۲۲۲۷)2276	(۲۲۵۹)2308	(۲۲۹۰)2340	(۲۳۲۲)2372	(۲۳۵۱)2404
(۲۱۹۸)2245	(۲۲۲۸)2277	(۲۲۵۹)2309	(۲۲۹۱)2341	(۲۳۲۲)2373	(۲۳۵۲)2405
(۲۱۹۹)2246	(۲۲۲۹)2278	(۲۲۶۰)2310	(۲۲۹۲)2342	(۲۳۲۳)2374	(۲۳۵۲)2406
(۲۲۰۰)2247	(۲۲۳۰)2279	(۲۲۶۱)2311	(۲۲۹۳)2343	(۲۳۲۴)2375	(۲۳۵۳)2407
(۲۲۰۱)2248	(۲۲۳۱)2280	(۲۲۶۲)2312	(۲۲۹۴)2344	(۲۳۲۵)2376	(۲۳۵۳)2408
(۲۲۰۲)2249	(۲۲۳۲)2281	(۲۲۶۳)2313	(۲۲۹۵)2345	(۲۳۲۶)2377	(۲۳۵۴)2409
(۲۲۰۳)2250	(۲۲۳۳)2282	(۲۲۶۴)2314	(۲۲۹۶)2346	(۲۳۲۶)2378	(۲۳۵۵)2410
(۲۲۰۳)2251	(۲۲۳۴)2283	(۲۲۶۵)2315	(۲۲۹۷)2347	(۲۳۲۷)2379	(۲۳۵۶)2411
(۲۲۰۴)2252	(۲۲۳۵)2284	(۲۲۶۶)2316	(۲۲۹۸)2348	(۲۳۲۸)2380	(۲۳۵۶)2412
(۲۲۰۵)2253	(۲۲۳۶)2285	(۲۲۶۷)2317	(۲۲۹۹)2349	(۲۳۲۹)2381	(۲۳۵۶)2413
(۲۲۰۶)2254	(۲۲۳۷)2286	(۲۲۶۸)2318	(۲۳۰۰)2350	(۲۳۳۰)2382	(۲۳۵۷)2414
(۲۲۰۷)2255	(۲۲۳۸)2287	(۲۲۶۹)2319	(۲۳۰۱)2351	(۲۳۳۱)2383	(۲۳۵۷)2415
(۲۲۰۷)2256	(۲۲۳۹)2288	(۲۲۷۰)2320	(۲۳۰۲)2352	(۲۳۳۲)2384	(۲۳۵۷)2416
(۲۲۰۸)2257	(۲۲۴۰)2289	(۲۲۷۱)2321	(۲۳۰۳)2353	(۲۳۳۳)2385	(۲۳۵۸)2417
(۲۲۰۹)2258	(۲۲۴۱)2290	(۲۲۷۲)2322	(۲۳۰۴)2354	(۲۳۳۴)2386	(۲۳۵۹)2418
(۲۲۱۰)2259	(۲۲۴۲)2291	(۲۲۷۳)2323	(۲۳۰۵)2355	(۲۳۳۵)2387	(۲۳۶۰)2419
(۲۲۱۱)2260	(۲۲۴۳)2292	(۲۲۷۴)2324	(۲۳۰۶)2356	(۲۳۳۶)2388	(۲۳۶۱)2420
(۲۲۱۲)2261	(۲۲۴۴)2293	(۲۲۷۵)2325	(۲۳۰۷)2357	(۲۳۳۷)2389	(۲۳۶۲)2421
(۲۲۱۳)2262	(۲۲۴۵)2294	(۲۲۷۶)2326	(۲۳۰۸)2358	(۲۳۳۸)2390	(۲۳۶۳)2422
(۲۲۱۴)2263	(۲۲۴۶)2295	(۲۲۷۷)2327	(۲۳۰۹)2359	(۲۳۳۹)2391	(۲۳۶۴)2423
(۲۲۱۵)2264	(۲۲۴۷)2296	(۲۲۷۸)2328	(۲۳۱۰)2360	(۲۳۴۰)2392	(۲۳۶۵)2424
(۲۲۱۶)2265	(۲۲۴۸)2297	(۲۲۷۹)2329	(۲۳۱۱)2361	(۲۳۴۱)2393	(۲۳۶۶)2425
(۲۲۱۷)2266	(۲۲۴۹)2298	(۲۲۸۰)2330	(۲۳۱۲)2362	(۲۳۴۲)2394	(۲۳۶۷)2426

Marfat.com

(۲۵۲۲)2586	(۲۴۹۰)2554	(۲۴۵۹)2522	(۲۴۲۸)2490	(۲۳۹۶)2458	(۲۳۶۸)2427
(۲۵۲۳)2587	(۲۴۹۱)2555	(۲۴۶۰)2523	(۲۴۲۹)2491	(۲۳۹۷)2459	(۲۳۶۹)2428
(۲۵۲۴)2588	(۲۴۹۲)2556	(۲۴۶۱)2524	(۲۴۳۰)2492	(۲۳۹۸)2460	(۲۳۷۰)2429
(۲۵۲۵)2589	(۲۴۹۳)2557	(۲۴۶۲)2525	(۲۴۳۱)2493	(۲۳۹۹)2461	(۲۳۷۱)2430
(۲۵۲۶)2590	(۲۴۹۴)2558	(۲۴۶۳)2526	(۲۴۳۲)2494	(۲۴۰۰)2462	(۲۳۷۲)2431
(۲۵۲۷)2591	(۲۴۹۵)2559	(۲۴۶۴)2527	(۲۴۳۳)2495	(۲۴۰۱)2463	(۲۳۷۳)2432
(۲۵۲۸)2592	(۲۴۹۶)2560	(۲۴۶۴)2528	(۲۴۳۴)2496	(۲۴۰۲)2464	(۲۳۷۴)2433
(۲۵۲۹)2593	(۲۴۹۷)2561	(۲۴۶۵)2529	(۲۴۳۵)2497	(۲۴۰۳)2465	(۲۳۷۵)2434
(۲۵۳۰)2594	(۲۴۹۸)2562	(۲۴۶۶)2530	(۲۴۳۶)2498	(۲۴۰۴)2466	(۲۳۷۶)2435
(۲۵۳۱)2595	(۲۴۹۹)2563	(۲۴۶۷)2531	(۲۴۳۷)2499	(۲۴۰۵)2467	(۲۳۷۷)2436
(۲۵۳۲)2596	(۲۵۰۰)2564	(۲۴۶۸)2532	(۲۴۳۷)2500	(۲۴۰۶)2468	(۲۳۷۸)2437
(۲۵۳۳)2597	(۲۵۰۱)2565	(۲۴۶۹)2533	(۲۴۳۸)2501	(۲۴۰۷)2469	(۲۳۷۹)2438
(۲۵۳۴)2598	(۲۵۰۲)2566	(۲۴۷۰)2534	(۲۴۳۹)2502	(۲۴۰۸)2470	(۲۳۸۰)2439
(۲۵۳۵)2599	(۲۵۰۳)2567	(۲۴۷۱)2535	(۲۴۴۰)2503	(۲۴۰۹)2471	(۲۳۸۰)2440
(۲۵۳۶)2600	(۲۵۰۴)2568	(۲۴۷۲)2536	(۲۴۴۱)2504	(۲۴۱۰)2472	(۲۳۸۱)2441
(۲۵۳۷)2601	(۲۵۰۵)2569	(۲۴۷۳)2537	(۲۴۴۲)2505	(۲۴۱۱)2473	(۲۳۸۲)0000
(۲۵۳۷)2602	(۲۵۰۶)2570	(۲۴۷۴)2538	(۲۴۴۳)2506	(۲۴۱۲)2474	(۲۳۸۳)2442
(۲۵۳۸)2603	(۲۵۰۷)2571	(۲۴۷۵)2539	(۲۴۴۴)2507	(۲۴۱۳)2475	(۲۳۸۳)2443
(۲۵۳۹)2604	(۲۵۰۸)2572	(۲۴۷۶)2540	(۲۴۴۵)2508	(۲۴۱۴)2476	(۲۳۸۴)2444
(۲۵۴۰)2605	(۲۵۰۹)2573	(۲۴۷۷)2541	(۲۴۴۶)2509	(۲۴۱۵)2477	(۲۳۸۴)2445
(۲۵۴۱)2606	(۲۵۱۰)2574	(۲۴۷۸)2542	(۲۴۴۷)2510	(۲۴۱۶)2478	(۲۳۸۵)2446
(۲۵۴۱)2607	(۲۵۱۱)2575	(۲۴۷۹)2543	(۲۴۴۸)2511	(۲۴۱۷)2479	(۲۳۸۵)2447
(۲۵۴۲)2608	(۲۵۱۲)2576	(۲۴۸۰)2544	(۲۴۴۹)2512	(۲۴۱۸)2480	(۲۳۸۶)2448
(۲۵۴۳)2609	(۲۵۱۳)2577	(۲۴۸۱)2545	(۲۴۵۰)2513	(۲۴۱۹)2481	(۲۳۸۷)2449
(۲۵۴۴)2610	(۲۵۱۴)2578	(۲۴۸۲)2546	(۲۴۵۱)2514	(۲۴۲۰)2482	(۲۳۸۸)2450
(۲۵۴۵)2611	(۲۵۱۵)2579	(۲۴۸۳)2547	(۲۴۵۲)2515	(۲۴۲۱)2483	(۲۳۸۹)2451
(۲۵۴۶)2612	(۲۵۱۶)2580	(۲۴۸۴)2548	(۲۴۵۳)2516	(۲۴۲۲)2484	(۲۳۹۰)2452
(۲۵۴۷)2613	(۲۵۱۷)2581	(۲۴۸۵)2549	(۲۴۵۴)2517	(۲۴۲۳)2485	(۲۳۹۱)2453
(۲۵۴۸)2614	(۲۵۱۸)2582	(۲۴۸۶)2550	(۲۴۵۵)2518	(۲۴۲۴)2486	(۲۳۹۲)2454
(۲۵۴۹)2615	(۲۵۱۹)2583	(۲۴۸۷)2551	(۲۴۵۶)2519	(۲۴۲۵)2487	(۲۳۹۳)2455
(۲۵۵۰)2616	(۲۵۲۰)2584	(۲۴۸۸)2552	(۲۴۵۷)2520	(۲۴۲۶)2488	(۲۳۹۴)2456
(۲۵۵۱)2617	(۲۵۲۱)2585	(۲۴۸۹)2553	(۲۴۵۸)2521	(۲۴۲۷)2489	(۲۳۹۵)2457

Marfat.com

(۱۸۲۳)1855	(۱۸۵۴)1887	(۱۸۸۶)1919	(۱۹۱۸)1951	(۱۹۵۰)1983	(۱۹۸۲)2015
(۱۸۲۳)1856	(۱۸۵۵)1888	(۱۸۸۷)1920	(۱۹۱۹)1952	(۱۹۵۱)1984	(۱۹۸۳)2016
(۱۸۲۴)1857	(۱۸۵۶)1889	(۱۸۸۸)1921	(۱۹۲۰)1953	(۱۹۵۲)1985	(۱۹۸۴)2017
(۱۸۲۵)1858	(۱۸۵۷)1890	(۱۸۸۹)1922	(۱۹۲۱)1954	(۱۹۵۳)1986	(۱۹۸۵)0000
(۱۸۲۶)1859	(۱۸۵۸)1891	(۱۸۹۰)1923	(۱۹۲۲)1955	(۱۹۵۴)1987	(۱۹۸۶)2018
(۱۸۲۷)1860	(۱۸۵۹)1892	(۱۸۹۱)1924	(۱۹۲۳)1956	(۱۹۵۵)1988	(۱۹۸۷)2019
(۱۸۲۸)1861	(۱۸۶۰)1893	(۱۸۹۲)1925	(۱۹۲۴)1957	(۱۹۵۶)1989	(۱۹۸۸)2020
(۱۸۲۹)1862	(۱۸۶۱)1894	(۱۸۹۳)1926	(۱۹۲۵)1958	(۱۹۵۷)1990	(۱۹۸۹)2021
(۱۸۳۰)1863	(۱۸۶۲)1895	(۱۸۹۴)1927	(۱۹۲۶)1959	(۱۹۵۸)1991	(۱۹۹۰)2022
(۱۸۳۱)1864	(۱۸۶۳)1896	(۱۸۹۵)1928	(۱۹۲۷)1960	(۱۹۵۹)1992	(۱۹۹۱)2023
(۱۸۳۲)1865	(۱۸۶۴)1897	(۱۸۹۶)1929	(۱۹۲۸)1961	(۱۹۶۰)1993	(۱۹۹۲)2024
(۱۸۳۳)1866	(۱۸۶۵)1898	(۱۸۹۷)1930	(۱۹۲۹)1962	(۱۹۶۱)1994	(۱۹۹۳)2025
(۱۸۳۴)1867	(۱۸۶۶)1899	(۱۸۹۸)1931	(۱۹۳۰)1963	(۱۹۶۲)1995	(۱۹۹۴)2026
(۱۸۳۵)1868	(۱۸۶۷)1900	(۱۸۹۹)1932	(۱۹۳۱)1964	(۱۹۶۳)1996	(۱۹۹۵)2027
(۱۸۳۶)1869	(۱۸۶۸)1901	(۱۹۰۰)1933	(۱۹۳۲)1965	(۱۹۶۴)1997	(۱۹۹۶)2028
(۱۸۳۷)1870	(۱۸۶۹)1902	(۱۹۰۱)1934	(۱۹۳۳)1966	(۱۹۶۵)1998	(۱۹۹۷)2029
(۱۸۳۸)1871	(۱۸۷۰)1903	(۱۹۰۲)1935	(۱۹۳۴)1967	(۱۹۶۶)1999	(۱۹۹۸)2030
(۱۸۳۹)1872	(۱۸۷۱)1904	(۱۹۰۳)1936	(۱۹۳۵)1968	(۱۹۶۷)2000	(۱۹۹۹)2031
(۱۸۴۰)1873	(۱۸۷۲)1905	(۱۹۰۴)1937	(۱۹۳۶)1969	(۱۹۶۸)2001	(۲۰۰۰)2032
(۱۸۴۱)1874	(۱۸۷۳)1906	(۱۹۰۵)1938	(۱۹۳۷)1970	(۱۹۶۹)2002	(۲۰۰۱)2033
(۱۸۴۲)1875	(۱۸۷۴)1907	(۱۹۰۶)1939	(۱۹۳۸)1971	(۱۹۷۰)2003	(۲۰۰۲)2034
(۱۸۴۳)1876	(۱۸۷۵)1908	(۱۹۰۷)1940	(۱۹۳۹)1972	(۱۹۷۱)2004	(۲۰۰۳)2035
(۱۸۴۴)1877	(۱۸۷۶)1909	(۱۹۰۸)1941	(۱۹۴۰)1973	(۱۹۷۲)2005	(۲۰۰۴)2036
(۱۸۴۵)1878	(۱۸۷۷)1910	(۱۹۰۹)1942	(۱۹۴۱)1974	(۱۹۷۳)2006	(۲۰۰۵)2037
(۱۸۴۶)1879	(۱۸۷۸)1911	(۱۹۱۰)1943	(۱۹۴۲)1975	(۱۹۷۴)2007	(۲۰۰۶)2038
(۱۸۴۷)1880	(۱۸۷۹)1912	(۱۹۱۱)1944	(۱۹۴۳)1976	(۱۹۷۵)2008	(۲۰۰۷)2039
(۱۸۴۸)1881	(۱۸۸۰)1913	(۱۹۱۲)1945	(۱۹۴۴)1977	(۱۹۷۶)2009	(۲۰۰۸)2040
(۱۸۴۹)1882	(۱۸۸۱)1914	(۱۹۱۳)1946	(۱۹۴۵)1978	(۱۹۷۷)2010	(۲۰۰۹)2041
(۱۸۵۰)1883	(۱۸۸۲)1915	(۱۹۱۴)1947	(۱۹۴۶)1979	(۱۹۷۸)2011	(۲۰۱۰)2042
(۱۸۵۱)1884	(۱۸۸۳)1916	(۱۹۱۵)1948	(۱۹۴۷)1980	(۱۹۷۹)2012	(۲۰۱۱)2043
(۱۸۵۲)1885	(۱۸۸۴)1917	(۱۹۱۶)1949	(۱۹۴۸)1981	(۱۹۸۰)2013	(۲۰۱۲)2044
(۱۸۵۳)1886	(۱۸۸۵)1918	(۱۹۱۷)1950	(۱۹۴۹)1982	(۱۹۸۱)2014	(۲۰۱۳)2045

Marfat.com

(۲۰۱۳)2046	(۲۰۴۳)2078	(۲۰۶۸)2110	(۲۰۹۸)2141	(۲۱۳۰)2172	(۲۱۵۹)2204
(۲۰۱۵)2047	(۲۰۴۴)2079	(۲۰۶۹)2111	(۲۰۹۹)2142	(۲۱۳۱)2173	(۲۱۶۰)2205
(۲۰۱۵)2048	(۲۰۴۵)2080	(۲۰۷۰)2112	(۲۱۰۰)2143	(۲۱۳۱)2174	(۲۱۶۱)2206
(۲۰۱۶)2049	(۲۰۴۶)2081	(۲۰۷۱)2113	(۲۱۰۱)2144	(۲۱۳۲)2175	(۲۱۶۲)2207
(۲۰۱۷)2050	(۲۰۴۷)2082	(۲۰۷۲)2114	(۲۱۰۲)2145	(۲۱۳۳)2176	(۲۱۶۳)2208
(۲۰۱۸)2051	(۲۰۴۸)2083	(۲۰۷۳)2115	(۲۱۰۳)2146	(۲۱۳۴)2177	(۲۱۶۴)2209
(۲۰۱۹)2052	(۲۰۴۹)2084	(۲۰۷۴)2116	(۲۱۰۴)2147	(۲۱۳۵)2178	(۲۱۶۵)2210
(۲۰۲۰)2053	(۲۰۵۰)2085	(۲۰۷۵)2117	(۲۱۰۵)2148	(۲۱۳۶)2179	(۲۱۶۶)2211
(۲۰۲۱)2054	(۲۰۵۱)2086	(۲۰۷۶)2118	(۲۱۰۶)2149	(۲۱۳۷)2180	(۲۱۶۷)2212
(۲۰۲۲)2055	(۲۰۵۲)2087	(۲۰۷۷)2119	(۲۱۰۷)2150	(۲۱۳۸)2181	(۲۱۶۸)2213
(۲۰۲۳)2056	(۲۰۵۳)2088	(۲۰۷۸)2120	(۲۱۰۸)2151	(۲۱۳۸)2182	(۲۱۶۹)2214
(۲۰۲۴)2057	(۲۰۵۴)2089	(۲۰۷۹)2121	(۲۱۰۹)2152	(۲۱۳۹)2183	(۲۱۷۰)2215
(۲۰۲۵)2058	(۲۰۵۵)2090	(۲۰۸۰)2122	(۲۱۱۰)2153	(۲۱۴۰)2184	(۲۱۷۱)2216
(۲۰۲۶)2059	(۲۰۵۶)2091	(۲۰۸۱)0000	(۲۱۱۱)2154	(۲۱۴۱)2185	(۲۱۷۲)2217
(۲۰۲۷)2060	(۲۰۵۷)2092	(۲۰۸۲)2123	(۲۱۱۲)2155	(۲۱۴۲)2186	(۲۱۷۳)2218
(۲۰۲۸)2061	(۲۰۵۸)2093	(۲۰۸۳)2124	(۲۱۱۳)2156	(۲۱۴۳)2187	(۲۱۷۴)0000
(۲۰۲۹)2062	(۲۰۵۹)2094	(۲۰۸۳)2125	(۲۱۱۴)2157	(۲۱۴۴)2188	(۲۱۷۵)2219
(۲۰۳۰)2063	(۲۰۶۰)2095	(۲۰۸۴)2126	(۲۱۱۵)2158	(۲۱۴۵)2189	(۲۱۷۶)2220
(۲۰۳۱)2064	(۲۰۶۱)2096	(۲۰۸۴)2127	(۲۱۱۶)2159	(۲۱۴۶)2190	(۲۱۷۷)2221
(۲۰۳۲)2065	(۲۰۶۲)2097	(۲۰۸۵)2128	(۲۱۱۷)2160	(۲۱۴۷)2191	(۲۱۷۸)2222
(۲۰۳۲)2066	(۲۰۶۲)2098	(۲۰۸۶)2129	(۲۱۱۸)2161	(۲۱۴۸)2192	(۲۱۷۹)2223
(۲۰۳۳)2067	(۲۰۶۳)2099	(۲۰۸۷)2130	(۲۱۱۹)2162	(۲۱۴۸)2193	(۲۱۸۰)2224
(۲۰۳۴)2068	(۲۰۶۴)2100	(۲۰۸۸)2131	(۲۱۲۰)2163	(۲۱۴۹)2194	(۲۱۸۱)2225
(۲۰۳۵)2069	(۲۰۶۵)2101	(۲۰۸۹)2132	(۲۱۲۱)2164	(۲۱۵۰)2195	(۲۱۸۲)2226
(۲۰۳۶)2070	(۲۰۶۵)2102	(۲۰۹۰)2133	(۲۱۲۲)2165	(۲۱۵۱)2196	(۲۱۸۳)2227
(۲۰۳۶)2071	(۲۰۶۵)2103	(۲۰۹۱)2134	(۲۱۲۳)2166	(۲۱۵۲)2197	(۲۱۸۳)2228
(۲۰۳۷)2072	(۲۰۶۵)2104	(۲۰۹۲)2135	(۲۱۲۴)2167	(۲۱۵۳)2198	(۲۱۸۴)2229
(۲۰۳۸)2073	(۲۰۶۵)2105	(۲۰۹۳)2136	(۲۱۲۵)0000	(۲۱۵۴)2199	(۲۱۸۴)2230
(۲۰۳۹)2074	(۲۰۶۵)2106	(۲۰۹۴)2137	(۲۱۲۶)2168	(۲۱۵۵)2200	(۲۱۸۴)2231
(۲۰۴۰)2075	(۲۰۵)2107	(۲۰۹۵)2138	(۲۱۲۷)2169	(۲۱۵۶)2201	(۲۱۸۵)2232
(۲۰۴۱)2076	(۲۰۶۶)2108	(۲۰۹۶)2139	(۲۱۲۸)2170	(۲۱۵۷)2202	(۲۱۸۶)2233
(۲۰۴۲)2077	(۲۰۶۷)2109	(۲۰۹۷)2140	(۲۱۲۹)2171	(۲۱۵۸)2203	(۲۱۸۷)2234

Marfat.com

(١٤٥٧)1475	(١٤٨٩)1507	(١٥٢٠)1539	(١٥٥٠)1571	(١٥٨١)1603	(١٦١٣)1635
(١٤٥٨)1476	(١٤٩٠)1508	(١٥٢١)1540	(١٥٥١)1572	(١٥٨٢)1604	(١٦١٣)1636
(١٤٥٩)1477	(١٤٩١)1509	(١٥٢٢)1541	(١٥٥٢)1573	(١٥٨٣)1605	(١٦١٤)1637
(١٤٦٠)1478	(١٤٩٢)1510	(١٥٢٢)1542	(١٥٥٣)1574	(١٥٨٤)1606	(١٦١٥)1638
(١٤٦١)1479	(١٤٩٣)1511	(١٥٢٣)1543	(١٥٥٤)1575	(١٥٨٥)1607	(١٦١٥)1639
(١٤٦٢)1480	(١٤٩٤)1512	(١٥٢٤)1544	(١٥٥٥)1576	(١٥٨٦)1608	(١٦١٦)1640
(١٤٦٣)1481	(١٤٩٥)1513	(١٥٢٥)1545	(١٥٥٦)1577	(١٥٨٧)1609	(١٦١٧)1641
(١٤٦٤)1482	(١٤٩٦)1514	(١٥٢٥)1546	(١٥٥٧)1578	(١٥٨٨)1610	(١٦١٨)1642
(١٤٦٥)1483	(١٤٩٧)1515	(١٥٢٦)1547	(١٥٥٨)1579	(١٥٨٩)1611	(١٦١٩)1643
(١٤٦٦)1484	(١٤٩٨)1516	(١٥٢٧)1548	(١٥٥٩)1580	(١٥٩٠)1612	(١٦٢٠)1644
(١٤٦٧)1485	(١٤٩٩)1517	(١٥٢٨)1549	(١٥٦٠)1581	(١٥٩١)1613	(١٦٢١)0000
(١٤٦٨)1486	(١٥٠٠)1518	(١٥٢٩)1550	(١٥٦١)1582	(١٥٩٢)1614	(١٦٢٢)1645
(١٤٦٩)1487	(١٥٠١)1519	(١٥٣٠)1551	(١٥٦٢)1583	(١٥٩٣)1615	(١٦٢٣)1646
(١٤٧٠)1488	(١٥٠٢)1520	(١٥٣١)1552	(١٥٦٣)1584	(١٥٩٤)1616	(١٦٢٤)1647
(١٤٧١)1489	(١٥٠٣)1521	(١٥٣٢)1553	(١٥٦٤)1585	(١٥٩٥)1617	(١٦٢٥)1648
(١٤٧٢)1490	(١٥٠٤)1522	(١٥٣٣)1554	(١٥٦٥)1586	(١٥٩٦)1618	(١٦٢٦)1649
(١٤٧٣)1491	(١٥٠٥)1523	(١٥٣٤)1555	(١٥٦٦)1587	(١٥٩٧)1619	(١٦٢٧)1650
(١٤٧٤)1492	(١٥٠٦)1524	(١٥٣٥)1556	(١٥٦٧)1588	(١٥٩٨)1620	(١٦٢٨)1651
(١٤٧٥)1493	(١٥٠٧)1525	(١٥٣٦)1557	(١٥٦٨)1589	(١٥٩٩)1621	(١٦٢٩)1652
(١٤٧٦)1494	(١٥٠٨)1526	(١٥٣٧)1558	(١٥٦٩)1590	(١٦٠٠)1622	(١٦٣٠)1653
(١٤٧٧)1495	(١٥٠٩)1527	(١٥٣٨)1559	(١٥٧٠)1591	(١٦٠١)1623	(١٦٣١)1654
(١٤٧٨)1496	(١٥١٠)1528	(١٥٣٩)1560	(١٥٧٠)1592	(١٦٠٢)1624	(١٦٣٢)1655
(١٤٧٩)1497	(١٥١١)1529	(١٥٤٠)1561	(١٥٧١)1593	(١٦٠٣)1625	(١٦٣٣)1656
(١٤٨٠)1498	(١٥١١)1530	(١٥٤١)1562	(١٥٧٢)1594	(١٦٠٤)1626	(١٦٣٤)1657
(١٤٨١)1499	(١٥١٢)1531	(١٥٤٢)1563	(١٥٧٣)1595	(١٦٠٥)1627	(١٦٣٥)1658
(١٤٨٢)1500	(١٥١٣)1532	(١٥٤٣)1564	(١٥٧٤)1596	(١٦٠٦)1628	(١٦٣٦)1659
(١٤٨٣)1501	(١٥١٤)1533	(١٥٤٤)1565	(١٥٧٥)1597	(١٦٠٧)1629	(١٦٣٧)1660
(١٤٨٤)1502	(١٥١٥)1534	(١٥٤٥)1566	(١٥٧٦)1598	(١٦٠٨)1630	(١٦٣٨)1661
(١٤٨٥)1503	(١٥١٦)1535	(١٥٤٦)1567	(١٥٧٧)1599	(١٦٠٩)1631	(١٦٣٩)1662
(١٤٨٦)1504	(١٥١٧)1536	(١٥٤٧)1568	(١٥٧٨)1600	(١٦١٠)1632	(١٦٤٠)1663
(١٤٨٧)1505	(١٥١٨)1537	(١٥٤٨)1569	(١٥٧٩)1601	(١٦١١)1633	(١٦٤١)1664
(١٤٨٨)1506	(١٥١٩)1538	(١٥٤٩)1570	(١٥٨٠)1602	(١٦١٢)1634	(١٦٤٢)1665

Marfat.com

(۱۶۴۳)1666	(۱۶۷۴)1695	(۱۷۰۶)1727	(۱۷۳۸)1759	(۱۷۶۶)1791	(۱۷۹۶)1823
(۱۶۴۴)1667	(۱۶۷۵)1696	(۱۷۰۷)1728	(۱۷۳۹)1760	(۱۷۶۷)1792	(۱۷۹۷)1824
(۱۶۴۵)1668	(۱۶۷۶)1697	(۱۷۰۸)1729	(۱۷۴۰)1761	(۱۷۶۷)1793	(۱۷۹۸)1825
(۱۶۴۶)0000	(۱۶۷۷)1698	(۱۷۰۹)1730	(۱۷۴۱)1762	(۱۷۶۸)1794	(۱۷۹۹)1826
(۱۶۴۷)1669	(۱۶۷۸)1699	(۱۷۱۰)1731	(۱۷۴۲)1763	(۱۷۶۹)1795	(۱۸۰۰)1827
(۱۶۴۸)1670	(۱۶۷۹)1700	(۱۷۱۱)1732	(۱۷۴۳)1764	(۱۷۷۰)1796	(۱۸۰۱)1828
(۱۶۴۹)1671	(۱۶۸۰)1701	(۱۷۱۲)1733	(۱۷۴۴)1765	(۱۷۷۱)1797	(۱۸۰۱)1829
(۱۶۵۰)1672	(۱۶۸۱)1702	(۱۷۱۳)1734	(۱۷۴۵)1766	(۱۷۷۲)1798	(۱۸۰۲)1830
(۱۶۵۱)1673	(۱۶۸۲)1703	(۱۷۱۴)1735	(۱۷۴۶)1767	(۱۷۷۳)1799	(۱۸۰۳)1831
(۱۶۵۲)1674	(۱۶۸۳)1704	(۱۷۱۵)1736	(۱۷۴۷)1768	(۱۷۷۴)1800	(۱۸۰۳)1832
(۱۶۵۳)1675	(۱۶۸۴)1705	(۱۷۱۶)1737	(۱۷۴۸)1769	(۱۷۷۵)1801	(۱۸۰۴)1833
(۱۶۵۴)1676	(۱۶۸۵)1706	(۱۷۱۷)1738	(۱۷۴۹)1770	(۱۷۷۶)1802	(۱۸۰۵)1834
(۱۶۵۵)1677	(۱۶۸۶)1707	(۱۷۱۸)1739	(۱۷۵۰)1771	(۱۷۷۷)1803	(۱۸۰۶)1835
(۱۶۵۶)1678	(۱۶۸۷)1708	(۱۷۱۹)1740	(۱۷۵۱)1772	(۱۷۷۸)1804	(۱۸۰۷)1836
(۱۶۵۷)1679	(۱۶۸۸)1709	(۱۷۲۰)1741	(۱۷۵۲)1773	(۱۷۷۹)1805	(۱۸۰۸)1837
(۱۶۵۸)1680	(۱۶۸۹)1710	(۱۷۲۱)1742	(۱۷۵۳)1774	(۱۷۸۰)1806	(۱۸۰۸)1838
(۱۶۵۹)1681	(۱۶۹۰)1711	(۱۷۲۲)1743	(۱۷۵۳)1775	(۱۷۸۱)1807	(۱۸۰۹)1839
(۱۶۶۰)0000	(۱۶۹۱)1712	(۱۷۲۳)1744	(۱۷۵۳)1776	(۱۷۸۲)1808	(۱۸۱۰)1840
(۱۶۶۱)1682	(۱۶۹۲)1713	(۱۷۲۴)1745	(۱۷۵۳)1777	(۱۷۸۳)1809	(۱۸۱۱)1841
(۱۶۶۲)1683	(۱۶۹۳)1714	(۱۷۲۵)1746	(۱۷۵۴)1778	(۱۷۸۴)1810	(۱۸۱۲)1842
(۱۶۶۲)1684	(۱۶۹۴)1715	(۱۷۲۶)1747	(۱۷۵۵)1779	(۱۷۸۵)1811	(۱۸۱۳)1843
(۱۶۶۳)1685	(۱۶۹۵)1716	(۱۷۲۷)1748	(۱۷۵۶)1780	(۱۷۸۶)1812	(۱۸۱۴)1844
(۱۶۶۴)0000	(۱۶۹۶)1717	(۱۷۲۸)1749	(۱۷۵۷)1781	(۱۷۸۷)1813	(۱۸۱۵)1845
(۱۶۶۵)1686	(۱۶۹۷)1718	(۱۷۲۹)1750	(۱۷۵۸)1782	(۱۷۸۸)1814	(۱۸۱۶)1846
(۱۶۶۶)1687	(۱۶۹۸)1719	(۱۷۳۰)1751	(۱۷۵۹)1783	(۱۷۸۸)1815	(۱۸۱۷)1847
(۱۶۶۷)1688	(۱۶۹۹)1720	(۱۷۳۱)1752	(۱۷۵۹)1784	(۱۷۸۹)1816	(۱۸۱۸)1848
(۱۶۶۸)1689	(۱۷۰۰)1721	(۱۷۳۲)1753	(۱۷۶۰)1785	(۱۷۹۰)1817	(۱۸۱۹)1849
(۱۶۶۹)1690	(۱۷۰۱)1722	(۱۷۳۳)1754	(۱۷۶۱)1786	(۱۷۹۱)1818	(۱۸۱۹)1850
(۱۶۷۰)1691	(۱۷۰۲)1723	(۱۷۳۴)1755	(۱۷۶۲)1787	(۱۷۹۲)1819	(۱۸۱۹)1851
(۱۶۷۱)1692	(۱۷۰۳)1724	(۱۷۳۵)1756	(۱۷۶۳)1788	(۱۷۹۳)1820	(۱۸۲۰)1852
(۱۶۷۲)1693	(۱۷۰۴)1725	(۱۷۳۶)1757	(۱۷۶۴)1789	(۱۷۹۴)1821	(۱۸۲۱)1853
(۱۶۷۳)1694	(۱۷۰۵)1726	(۱۷۳۷)1758	(۱۷۶۵)1790	(۱۷۹۵)1822	(۱۸۲۲)1854

Marfat.com

سلیس اُردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزیّن

معجم کبیر طبرانی

امام سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی

ترجمہ

حضرت علامہ ابوالفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

Marfat.com